بهترین و صحیح ترین چاپ آیین اکبری است
که با ده نسخه مقابله و تصحیح شده و دارای چهار هزار
نسخه بدلها و حواشی مفید سر سید احمد خان است،
بدین سلامت و نفاست ... ازین کتاب
ایران نسخه‌ای وجود ندارد.

قیمت هزار تومان

تاریخ فراغت از تألیف

بشرحی که در صفحه ۲۱۷ جلد سوم سطر ۱۴ مسطور است
روز آخر از سال چهل و دوم الهی است که برابر
با آخر سال ۱۰۰۵ شمسی هجری است، و آغاز
هفتمین سال از دور چهارم الهی و هر دوری دوازده
سال است از مبداء جلوس اکبر پادشاه. یعنی
سال ۹۶۳ هجری قمری که در سال ۹۹۲ با وضع
تاریخ جدید الهی بشرحی که در مجلد ثانی اکبرنامه
(ص ۹ و ۱۸) مسطور است بسال شمسی تبدیل
گردیده است،

احمد گلچین معانی

مشهد، تاریخ شنبه دهم فروردین ماه
۱۳۴۷ شمسی

بعون اکبری که شهنشاهی همایون فال را برتر اقبال جلال جهانگیری و کشورکشائی بخشیده

خوشا دستور العمل جهانداری که سابق حسب الحکم گورنمنت پنجاب جهت رشتهٔ تعلیم یا طبع شده بود حالا باضافهٔ [illegible]

از کتاب

آئین اکبری

هر سه جلد

مع تقسیمات که تصنیف ادیب لبیب لوذعی سبقت ربای از مهر دبیر شیخ ابوالفضل علامی شهیر احسن الله تعالی مآله است با آوان مبارک

در مطبع فیض منبع منشی نول کشور بطبع [illegible] آئین نقش قبول بر کرسی نشانیده

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ اور ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے دریافت کر سکتے ہین قیمت بھی ازان ہر اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اونمین بعض کتب تواریخ فارسی وارد و وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اوس فن کی اور کتب موجودہ کا ملاحظہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

تاریخ سلاطین فارسی زبان

اکبرنامہ - کامل خوشخط و صحیح واضح تین دفتر -

ا - **دفتر** - مین ذکر ولادت اکبر شاہ -

٢ - **دفتر** مین انتظامات اور وضع تاریخ جدید الٰہی وغیرہ -

٣ - **دفتر** مین فتوحات ملکی مصنفہ و سعہ عرضہ شیخ ابوالفضل وزیر اکبر شاہ -

تاریخ فرشتہ - کامل مشہور و معتبر تاریخ کی کتاب جسمین حالات راجگان و سلاطین ہند تا عہد اکبر شاہ بشرح و بسط مرقوم ہی مصنفہ ملا حید رقاسم ہندو شاہ استرآبادی دو جلد -

طبقات اکبری - اس کتاب مین زمانہ سبکتگین سے تا عہد جلال الدین محمد اکبر بادشاہ مفصل احوال ہی سات طبقہ مین مصنفہ مولانا نظام الدین احمد

ا - **طبقہ** - ذکر سلاطین دہلی -

٢ - **طبقہ** - ذکر سلاطین دکن -

٣ - **طبقہ** - ذکر سلاطین جونپور -

٤ - **طبقہ** - ذکر سلاطین مالوہ -

٥ - **طبقہ** - ذکر سلاطین بلاد کشمیر -

٦ - **طبقہ** - ذکر سلاطین سندھ -

٧ - **طبقہ** - ذکر سلاطین ملتان -

حدیقۃ الاقالیم - بادشاہون اور اہل کمالون کا احوال اور ملکون کا جغرافیہ بتوضیح و تصریح لکھا ہی اور کیفیت تنبیہ و تادیب سرکشان ہند کی خوب لکھی ہی مصنفہ منشی مرتضیٰ حسین -

تزک جہانگیری - کہ جو بنفس نفیس خود جہانگیر بادشاہ نے ہر ایک رودادکو اوسط سال ١٧ جلوس تک تحریر فرمایا من بعد تا شروع سال ١٩ معتمد خان نے

مسودات حالات مابعد کے بعد ملاحظہ بادشاہ کے شامل کیے ازان بعد منشی مرزا محمد ہادی نے ترتیب دیکر دیباچہ لکھکر تکمیل کو پہونچایا -

مفتاح التواریخ - حالات ہر سنہ کے ابتدائی احوال نبی اسلامی سے تا زمان فتح پنجاب اور ہر ایک کے احوال کے ساتھ مصارع مادہ تاریخی واقعات کے اور کتبہ عمارات اور مقابر بلدہ اکبرآباد کی تاریخین مولفہ تامس ولیم صاحب بہادر جنکو کمال درجہ کا لائق پروفیسر زبان فارسی کا کہنا چاہیے -

اقبالنامہ جہانگیری - پوری کتاب تین دفتر مین

ا - **دفتر** مین امیر تیمور سے ہمایون شاہ تک کا حال ہی

٢ - **دفتر** مین اکبرنامہ کا انتخاب بعبارت سلیس حسب محاورہ اہل زبان -

٣ - **دفتر** مین خاص تاریخی حالات جہانگیر بادشاہ کے ہین مولفہ آصف زمان معتمد خان -

جامع التواریخ - جسمین ابتدائے تخلیق عالم سے احوال پیدائش زمین و آسمان عرش و کرسی و حالات بعثت انبیاء و سائر ائمہ و خلفا و طبقات ملوک و خواقین مع جغرافیہ ہر دیار خوب تحریر کیا ہی تالیف جناب عالم علوم مولوی فقیر محمد والد جناب معلی القاب مولوی عبداللطیف خان بہادر بالقابہ ہی -

سیرالمتاخرین - دو جلد جسمین حالات شاہان دہلی کے ابتدائے حکومت راجاؤن سے عہد شاہ عالم تک شرح و بسط سے لکھا ہی مصنفہ غلام حسین خان -

تاریخ دکن - یہ آخری تاریخ دکن کی ہی از ڈپٹی نصراللہ خان بہادر -

تاریخ گورکھپور - عرف معظم آباد -

تاریخ طبری - چار جلد مین -

ا - **جلد** مین احوال ابتدائے موجودات عالم سے [illegible]

٢ - **جلد** مین حالات [illegible] تا حدیث حسان ربیع بادشاہ مصر ہی -

٣ - **جلد** مین ذکر ذوالقرنین اصحاب کہف سے حال بادشاہ نوشیروان تک -

٤ - **جلد** مین احوال حضرت خاتم المرسلین سے تا ذکر خلافت مستظہر باللہ ہی مصنفہ ابوجعفر جریر الطبری

عمادالسعادت - خاندان شاہان و وزرائے اودھ کا حال ہی مصنفہ غلام علیخان بریلوی -

وقائع نعمت خان عالی - جسمین حالات عالمگیری و سوانح دکن مرقوم ہین -

جنگنامہ - حالات جنگ باہمی شاہزادگان عالمگیر مصنفہ نعمت خان عالی -

تاریخ گلزار کشمیر - عمدہ تاریخ ملک کشمیر کی مولفہ دیوان کرپارام وزیر سری مہاراجہ صاحب والی کشمیر

صحیفۂ والا قدری - جسمین حالات غدر کی شرح بعبارت پاکیزہ لکھے ہین مصنفہ خواجہ محمد بشیر مودودی -

شاہنامہ فردوسی - مع تصویرات مشہور کتاب ہی جسکی شان عظمت محتاج بیان نہین بہت صحت و عمدگی سے چھپا مصنفہ فردوسی طوسی -

شاہنامہ ملا قاسم - گنابادی مولف اہل زبان نے بتتبع شاہنامہ فردوسی زور طبع دکھایا ہی حالات جنگ شاہان ہندوستان بیان فرمایا ہی بڑے رتبہ کی یہ کتاب ہی ہر ہر شعر اسکا انتخاب ہی مبدء فیاض سے اس شاعر باکمال نے عجب طرح کا حصہ پایا ہی نئے انداز سے عروس سخن کو زیور نظم پہنایا ہی -

اطلاع

سند بر صحت کامل شگرفنامۂ جہانداری
یعنی ہر سہ حصہ شامل پنج دفتر
آئین اکبری

منقول ازان نسخۂ مصححۂ ارباب سوسیٹی کلکتہ کہ باتفاق آرای جم غفیر از دہ نسخہ کتاب قلمی صحیح شدہ و حروف مرموز اختلاف نسخ بر وفق اصل منقول عنہ ہست فزید بران بقای حواشی بموجب مطبوعۂ سابقۂ این مطبع بحال ماندہ

تفصیل حروف رموز اختلاف نسخ بر وفق منقول عنہ

نمبر شمار حرف اشارہ

١ ہ اشارہ و رمز بہ کتاب قلمی کرنیل ہمیلٹن صاحب کہ نسخۂ کہنہ بود و بنای اعتبار اصل از وست +

٢ ف اشارہ بہ کتاب قلمی سید فخرالدین لاہوری +

٣ ا اشارہ بہ کتاب قلمی کاغذ چرمی ملکیت ایشیاٹک سوسیٹی بنگال +

٤ ض اشارہ بہ کتاب قلمی از کتب خانۂ نواب ضیاءالدین خان لوہارو (دہلی) +

٥ د اشارہ بہ کتاب مطبوعۂ سنگ حکیم سید احمد صاحب +

٦ و اشارہ بہ کتاب قلمی ملکیت حافظ احمد حسین سہارنپوری +

٧ ٤ اشارہ بہ کتاب قلمی ملکیت فورٹ ولیم کالج صاحب +

٨ (٢) (١) اشارہ بہ سہ کتاب ملکیت ایشیاٹک سوسیٹی منجملہ آنہا یک کتاب محض ناقص و دو کتاب غیر مکمل بود پس برای ہمون دو کتاب ہندسہ (٢) و (٣) بقلم آمدہ +

گ اشارہ بہ ترجمۂ آئین مترجمۂ گلاڈون صاحب کہ بر چند جاہا ازان اقتباس رفتہ +

ش اشارہ بہ قلمی کتاب ادجہ شیو پرشاد صاحب سی ایس آئی انسپکٹر اسکول ممالک مغربی و شمالی کہنہ تحریر ١٢٦٤ ہجری کہ بہ دوران طبع منقول عنہ دستیاب شدہ و بنا بر مزید اہتمام صحت سوای نسخۂ مستندۂ بالا نیز از چند دیگر نسخ مبالغہ در صحت بجائی رسانیدہ کہ ناظرین عندالملاحظہ قدردانی خواہند فرمود +

فهرست آئین اکبری جلد اول

۳۴
۶۹۴

فہرست آئین اکبری جلد دوم

فهرست آئین اکبری جلد سوم

فهرست اسمای جغرافیه واقع در آئین اکبری به ترتیب حروف تهجی بابت جلد اول

فہرست اسمای جغرافیہ واقع در آئین اکبری بہ ترتیب حروف تہجی بابت جلد دوم

ب

	صفحہ
بردا -	28-63-90
	116-124-134
بروارہ -	22-131
بروالہ -	28-169
بروت -	138
برودرہ -	99
برودہ	22-22-43
	97-100-102-114
	115-124-131-133
برودہ رعنا -	93
برودہ فتح خان -	12-91
برودہ میو -	12-91
برور -	111
برورانجنہ -	7-181
برولی [یعنی آب برولی]	120
بروہ -	152
بروی -	178
بروئی -	29-90-140
برہان پور -	107-108-114
برہاورت -	79
برہم پتر [یعنی آب برہم پتر]	49
برہم گیا -	67
برہن -	69
برہی -	155-158-167
بری ڈوکراو -	157
بری سابک بالا -	58
بری گھوڑاگھاٹ -	58
بریدہتی -	61
بریل -	70
بریلی -	28-139
برئی	70
بڑنگر -	16-121
بسارا -	7-29-69-81-140
بسانہ -	12-91

	صفحہ
بساہرہ -	101
بسای دیومار -	63
بست [یعنی قلعہ بست]	192
بستر -	109
بستول -	شف بپستول
بستوہ -	140
بسرائی -	121
بسرولی -	111
بسرہ -	7-81
بسری -	70
بسمت -	113
بسندھری -	61
بسوترا -	70
بسوڑھی -	7-69
بسوک -	68
بسوہ -	7-81
بشن گیا -	110
بصرہ -	194
بکٹھا -	7-80
بکدو -	43-شف بلدو
بکرم پور -	60
بکلانت -	22-131
بکم پور -	133
بکویا -	62
بکھریاباز و -	شف بکھریاباز و
بکھن گانون -	99
بکپا -	70
بکنڈی -	62
بگرام -	107-192-193
بگسرا -	116-124
بگلا -	50-57
بگلانہ -	94-120-130
بگھرا -	29-142
بگی [تینگی]	70

	صفحہ
بلاس باری -	شف پلاس باری
بلاس پور -	86
بلاس کاتھی -	60
بلاورہ -	157
بلاولی -	91
بلخ -	187-190
بلداکھال -	60
بلدو -	133-شف بکدو
بلرام -	88
بلسار -	116-123-124
بل عرب -	114
بلکر -	[illegible]-شف جلال پور بلکر
بلکوارہ -	99
بلگرانون یا بلگرام -	6-13-79
	82-87
بلندری کوتل -	116
بلوارہ -	123
بلوت -	48-151
بلوچستان -	152
بلور -	55
بلوک کامہ -	193
بلوکی دھن -	159
بلہاباس -	3-72
بلہار -	12-91
بلہتی -	139
بلہری -	7-79-101
بلہور -	13-87-113
بلیا -	2-61-68-69-72
بلیر -	54
بلیسر -	122
بلی گانون -	111
بلین -	99
بمنی -	113
بن -	157

	صفحہ
بنارس -	2-71-73-184
بناکر -	96
بناور -	12-85
بنایکپور -	7-80
ببر -	شف بھنبھر
بنجارہ -	شف قلات
بنجو -	63
بندرجبلا -	97
بندرسولہ -	120
بندرلاہری -	166
بندرہ -	72
بندوال -	55
بندول -	57
بندہ -	124
ایضاً کوہ بندہ -	109
بنکٹ -	57
بنگ -	49
بنگاباری -	61
بنگالہ -	49-149
بنگانون -	59
بنگرمئو -	8-82
بنگش -	190-194
بنگوان -	12-شف پنگوان
بنگیلہ -	99
بنوا -	61
بنوارکاجر -	58
بنور -	29-144
بنوہرا -	12-92
بنہتا -	23-131
بنیان چنگ -	60
بنیہرا -	22-131
بوال -	22-130
بوالیا -	60
بوہرا -	97

	صفحہ
بوجھاوار -	70
بودن -	113
بوم پی یا سگوم پی)	117
بودہ -	101
بودہ تھل -	91
بودھنور -	22-131
بودیر -	107
بوڑھن -	61
بورا -	70
بوگانون -	106
بورمال -	107
بوری -	112-166
بوساڈی -	69
بوسامیر -	22-131
بوسیکان -	166
بولی -	22-90-131
بولیت	158
بون سندہ [یعنی آب بون سندہ]	102
بوندی -	23-131
بوہ -	152
بوہتی -	158
بندربھابھوت -	116
بہاتی -	48-133
بھاٹ سیلا -	60
بہادر [یعنی آب بہادر]	110
بہادراجون -	22-132
بہادرپور -	12-53-57-70
	91-122-155
بہادرشاہی	53
بہادکلی -	111
بہادیلی -	124
بہار -	63-66-67
	68-151-182
بہارگگی -	134

	صفحہ
بہاسر -	113
بہاسندا -	90
بہاکسا -	140
بھاگلپور -	55-69
بہال -	56
بھالا -	70
بھالکا -	56
بھالکاتیرتھ -	118
بہان -	113
بہابیر -	101
بہانرور -	117
بہاندا -	56
بھاندبارہ -	93
بھانڈیر -	12-89
بہانگر -	57
بھاول -	113
بھت [یعنی آب بھت]	152-159
	160-170-173-105-186
بتال - [بھتال]	53
بہتری -	2-74
بھت کنجاور -	28-142
بہتو -	28-144
بہتور -	101
بھتہ گھورا -	79
بہتیا -	54
بھٹاپور -	102
بھجہ گانون	96
بہتنڈہ -	29-145
بہتیر -	144
بہتی -	156-162-166
بہدانو -	2-74-79
بہدانہ -	23-133
بھدرا -	135
بھدرال - [یعنی کوہ بھدرال]	152

ت

ج

ڈ

ر

ز

س

ش

گ

ی

فہرست اسمای جغرافیہ واقع در آئین اکبری بہ ترتیب حروف تہجی بابت جلد سوم

ا

جزیرۂ مہراج

فہرست اصطلاحات ہندی واقع در آئین اکبری کہ فقط در جلد سوم مذکور ست

ا

انیسرج

راجپوت

بعون ایزدی که شاهنشاه همایون فال اکبر را تاج اقبال و جلال جهانگیری و کشورگشائی بخشیده

خوشا دستور العمل جهانداری که سابق حسب الحکم گورنمنت پتیاله جهت سررشته تعلیم ریاست طبع شده بود حالا با ضافه اغلاط نامه طبع شد

از کتاب

آئین اکبری

سنه ۱۸۹۲

جلد اول

مع نقشجات که تصنیف ادیب لبیب وحید مهی بسبقت در یابی از سپهر دبیر شیخ ابوالفضل علامی شهیر احسن الله تعالی مآله است با آوان مبارک

در مطبع فیض منبع منشی نولکشور بطبع آگین نقش قبول بر کرسی دل نشانیده

بسم الله الرحمن الرحیم

الله اکبر

ای همه در پرده نهان راز تو پای سخن لنگ و زبان سنگلاخ	بیخبر انجام ز آغاز تو بال قدم تنگ و بیابان فراخ
در تو هم آغاز و هم انجام گم حیرت اندیشه سپاس تو بس	هر دو بشهر قدمت نام گم بیخودیم روی شناس تو بس

سزاوار شناسائی آنکه از نیایش گفتار بستایش کردار گراید و نبگارش نحی شگرف نگاری جهان آفرین جاودانی سعادت اندوزد و روزن دل بشگاف قلم برابر دارد — بوکه فروغ دولت شاهنشاهی بر و تابد و بدین روشن هوشی نم قطرهٔ از دریا و خاک ذرهٔ از بیابان برگرفته جاودان فرخی گرد آورد و ویرانکدهٔ گفت (۱) وکرد را آباد سازد ✤

ابوالفضل مبارک را (که سپاس ایزدی بعنوان بستایش پادشاهی میسراید و شاهوار دُرها برشتهٔ تاب گذارش در می آورد) نه آن ور سر که جلائل مفاخر و شرائف شمائل آن رنگ آمیز نگارین ابداع چهره آرای گوهرین اختراع برفراز پیدائی برد — نا انجرد نیست که در نمایش آشکار اسگالش کند و خویشتن را طرزگاه شناسندگان گرداند — جوهر آگهی خویش را بچارسوی روزگار می آورد (۲) و نقود ستائی دل را بدین تگاپو دارد — هیهات چنین دور دستی (که آسمانیان را دیر فراچنگ آید) پیش نهاد همت گردانیدن کجا خویشتن ستودن نیست بل نارسائی و کوتاه بینی وانمودن (۳) — سگالش آنست که دریابندگان خجسته زمان را سترگی دانش و فراخی حوصله و گزیدگی کردار آن رموز شناس کونی و الهی هشیار خرام عرصهٔ آگهی دلنشین سازد و نورسان بستان سرای پیدائی را همین ارمغانی سامان دهد زندگانی بسپاس گذاری پیرایه گیرد و زاد و اپسین سفر سرانجام پذیرد — بوکه درین آزستان جویائی (که طبیعت گوناگون خواهشها (۴) ناشمرد انصاف ناپدید راهبر ناپیدا) بدین دست آویز شناسائی کاری برسازند و در صحرای بی سر و بن شناخت وکردار از سراسیمگی رهائی یابند — بدین آباد اندیشه سخنی آئینهای خدیو جهان می نویسد و دور و نزدیک را دستورنامهٔ آگهی برمیگذارد — چون همگی بسیج آنست که آئین جهانبانی بنگارد ناگزیر نخستین بلند پایگی آن برگوید (۵) وحال باوران این همین پایه برمی طرازد ✤

اختلاف (۱) [ت ا] گفت وگو را [ض د] گفتار وکردار آباد (۲) [ت] می آرد (۳) [ه] نمودن بود (۴) [ض ا] خواهشهای — [د] کهطبیعت بگوناگون خواهشهای ناشمرد و انصاف ناپدید دارد راهبر یابند و بدین دست آویز الخ (۵) [ض د] میگویند ✤

نزد داوار بیهمال مرتبهٔ والاتر از پادشاهی نباشد و همهٔ کارآگهان از آبشخور اقبال او سیراب — چارهٔ سرتابی گروها گروه مردم و فرمان پذیر داشتن جهانیان پژوهندگان دلیل را خموش گرداند — وگذارش لفظ پادشاه نیز باور چه پاد بمعنی پایندگی و دارندگی و شاه اصل و خداوند — کارکیا (۱) اصل وخداوند پایندگی و دارندگی (۲) ست — اگر شکوه فرمان روائی نبود شورش دگرگونگی چگونه فرونشیند و خود آرائی بیان برخیزد — مردم را در زیر بار خشم و آز بگو نیستی در شوند و چهار سوی دنیا از رونق برافتد وکمتر زمانی آباد گیتی خراب گردد — بفروغ دادگری پادشاه گروهی بگشاده پیشانی و تازه روئی راه فرمان پذیری برگیرند و طائفهٔ از بیم سیاست دست ستم بازکشیده کام و ناکام بهنجار شتابند — و نیز شاه آنرا گویند که از امثال بهتر باشد چنانچه شاه سوار و شاهراه — و برداماد هم گزارش یابد — عروس جهان را بدو پیوند هم گانی (۱) و این دلاویز بانو پرستار او ✤

سلیم دلان (۳) کوته بین فرمان فرمای حقیقی را از پیشی (۴) جوی خود کام جدا نتوانند کرد — وچگونه باز شناسند که آباد گنجینه فراوان لشکر شایسته خدمت گزاران فرمان پذیری مردم فراوانی دانش نشان انبوهی هنرمندان فزونی اسباب نشاط هر دو را فراهم — لیکن برراست بینان ژرف نگاه پیدا — شمردها در اولین دیرلقا و در دومین زود زوال — نخستین را دل بدان بازبسته نبود — همگی سگالش ستردن نقش ستم و بروی کار آوردن استعدادها — امن عافیت عفت عدالت لطف وفا حقیقت فزونی اخلاص و جز آن نتیجهٔ آن — و پسین (۵) در گرو صوری کام روائی و خویشتن آرائی و پرستاری مردم و تن آسانی خویش — بیمنائی و بی آرامی و آویزش و ستمگاری و بیوفائی و دزدی را روز (۱) بازار شود ✤

پادشاهی فروغیست از داداربی همتا و پرتوی از آفتاب عالم افروز فهرست جرائد کمال فراهم گاه شایستگیها — بزبان روزگار فر ایزدی خوانند و بباستانی زبان (۶) کیان (۷) خوره — بی میانجی دست امکان در قدسی پیکر بگذار عدداز دید آن (۸) همگنان جبین نیایش برزمین پرستاری نهند — و فراوان گرامی خوازو چهره برگشاید — پدری مردم زاد — گوناگون آدمی از مهربانی او آرامش گزینند و از دگرگونگی کیش گرد دوئی برنخیزد — و الا دریافت مزاج روزگار برشناسد و باندازهٔ آن کار بندد — فراخی حوصله — بدیدن نا ملایم از جای نرود و شورش بی تمیزی دل گرفتگی نیارد — دلاوری پا در آورد — از دلیری خداداد سررشتهٔ بادافراه دوتائی گیرد و بزرگی کینه منشد از سرانجام آن باز ندارد — کشادگی (۹) دست که و به کام دل برگیرد و آرزو به تنگنای انتظار نشینند — توکل روز افزون — کارساز حقیقی ایزد بیهمال را داند و دگرگونگی اسباب پراگندگی نیارد — ایزدی نیایش — کامیابی تغبود و ناکامی بدرویزه گری کالیوه (۱) نسازد — سررشتهٔ زمام خواهش بدست خرد گزارد و در فراخنای خواهشگری بی سپری آرامی ننماید و در جست و جوی نابایست گرامی انفاس نگزارد و قهرمان خشم را فرمان پذیر آگهی دارد — غضب نابینا بچیره دستی برنخیزد و سکسکی کار از اندازه نگذراند — برفراز مدارا جای گیرد — کج روشان را دست مایهٔ بازگشت باشد و پردهٔ بی آزرمی دریده نگردد — و در داوری چنان وانماید که خود فرمان پذیر است و دادخواه کار فرما — آرزومندان براه انتظار نه نشینند و رضای آفریدگار فرمان پذیری آفریننده طلبد و خشنودی خلق در مخالفت (۱۰) عقل نجوید — همواره جویای حق گویان باشد و از سخنان تلخ نمای شیرین آثار بخشم در نشود — مراتب سخن و مدارج گذارنده پاس دارد — وبدان قناعت نفرماید که خود ستم نکند بل در قلمرو (۱۱) بیدادی نرود ✤ همیشه اندیشهٔ نگاه داشت صحت تشخص زمانه و معالجهٔ گوناگون بیماری داشته باشد — چنانچه اعتدال مزاج از تکافوی عناصر

اختلاف (۱) [ه] همهٔ (۲) این لفظ در [ت اض د] نیست (۳) [ت] ساده لوحان [ا] سلیم ساده لوحان (۴) [ت ا ض د] ازان پیشی جوی (۵) [ض] و اپسین (۶) [ض] زمان (۷) [ه] گیهان [ت] گیهان خدیو خوره [ا] خدیو خوره [ض د] گیهان خدیو (۸) [ه] وازان (۹) [د] یکشادگی (۱۰) [ه] مخالفت (۱۱) [ض د] قلمروی [ت ا] قلم رو او ✤

پدید آید طبیعت عالمیان تبعدیل مراتب روی در سویّت نهد — واز پرتو یکتادلی ویکجهتی فراوان مردم یک تنه گردند ✦

جهانیان از چهار گروه بیرون نباشند **مبارزان** در شخص عالم بسان آتش باشند — از شعلهٔ عقل قهرآمیز این گروه خس و خاشاک فتنه سازی شوربختان شورش افزا سوخته گردد و در آشوب گاه دنیا چراغ آسایش برافروزد — **پیشه وران وبازرگانان** بمنزلهٔ باد اند — از کارپردازی وجهان نوردی این طائفه فیض ایزدی پایهٔ شمول گیرد ونسیم خوشدلی گلبن زندگی را ببالاند — **اهل قلم** چون حکیم وطبیب ومحاسب ومهندس واخترشناس نسبت آب دارند — بوسیلهٔ جویبار قلم ودانش این گروه آگاهی درخشک سال گیتی پدید آید وسرالبستان آفرینش از آبیاری شان طراوتی خاص پذیرد **برزه گران**(۱) **وکشاورزان** بمثابهٔ خاک — بدست آویز اینان سرمایهٔ زندگی سرانجام یابد وازکارکرد ایشان تنومندی وشادمانی فراهم آید — ناگزیر فرمان روا آنکه یکسر را در پایهٔ خود داشته جهان آبادی پیش گیرد وکار آگهی را با قدردانی همدوش دارد — هر آئینه پراگندگیهای زمانه روی درنیستی نهد وترکیب روزگار باعتدال گراید ✦

وهمچنانکه شخص جهان بچهار صنف مردم زاد حسن تعدیل یابد قدسی پیکر سلطنت لطبقات چهارگانه غازهٔ انتظام بر روکشد — **نوئینان دولت** براعتبار خود نلمزیده برآمد کار بجا آورند — واورنگاه را بلوامع ناموس دوستی روشن گردانیده دست(۲) از جان سپاری برنگیرند — واین بختمندان بارگاه سطوت بجای آتش اند هم دل افروز وهم دشمن سوز — صدرنشین آن گروه **وکیل** ازدانش پژوهی بچهار مرتبهٔ اخلاص رسیده نائب ملکی ومالی باشد — صفوتکدهٔ کنگاشها بنور شناسائی او فروغ گیرد وجلائل امور فرمان روائی را شرف نگاهی انتظام بخشد — ترقی وتنزل نصب وعزل بصوابدید او باز گردد — دیده وری باید صائب فکر بلند همت نیک محضر تونگردل فراخ حوصله صاحب صلح کل کشاده پیشانی باخویش وبیگانه یکجهت بدوست ودشمن یکسان سنجیده سخن کارکشای راست گفتار مؤدّب موقّر مستشار مؤتمن حزم آرای دوراندیش آداب شناس خلافت رازدان سلطنت کاربسته ندارد و از انبوهی ولتنگی نکشد — در برآوردن آرزو منت برخود نهد وبگونیائی پایه شناسی کارسازی را اساس دهد — وپیوند دلها دانسته زبردستان راگرامی دارد — واز نابایست واگویه ونکوهیده کردار خویشتن را باز آرد — اگرچه خداوند دفتر نیست کارفرمایان دفاتر بدو بازگشت نمایند واز دوراندیشی فهرست مقاصد با خود برگیرد — **میرمال مهردار میربخشی**(۳) **باربیگی قوربیگی میرتوزک میربحر میربر میرمنزل خوانسالار منشی قوش بیگی اخته بیگی** درین گروه انتظام دارند — باید که هرکدام از دانش کردار قرین او بهره(۴) ربای باشد **اولیای نصرت** فراهم آرندگان ونگهبانان سررشتهٔ داد وستد هیکل فرمان روائی بسان باد هم نسیم دلنواز وهم سموم جانگداز — بزرگ ایشان وزیر — از و بدیوان تعبیر رود — نائب مالی اورنگ نشین اقبالست — و پاسبانی خزائن وگره کشائی محاسبات بدوست — صیرفی نقد عمل آبادساز خرابهٔ جهان او را شمرند — الّهی بنده الیست هندسی کردار سیرچشم بیدار مغز گرم خون(۵) پرهیزگار کارساز خوش عبارت منقح نویس راست گوی دیانت گزین نیک منظر جد کار(۶) — ادنولیسندهٔ صاحب دفتراست — هرگرهی که مستوفی را در معامله افتد بدور بینی او کشوده آید — وانچه نتواند از پیش وکیل کشایش یابد — **مستوفی صاحب توجیه آوارجه نویس میرسامان ناظر بیوتات دیوان بیوتات مشرف گنجور واقعه نویس عامل خالصه** پیروان او — کارکرد این مردم بنیروی دانش اوست — برخی فرمان دانان وزارت را نیز جزوی از وکالت شمرده خوهای سترگ این دوستون پیشطاق دولت را دران یکتائی بزم نیکوکاری طلبگار باشند — وگاه از نایابی وکیل یکی را (که چاشنی از صفات او داشته باشد) مشرف دیوان سازند رتبهٔ او والاتر

اختلاف (۱) [ت ا] برزگران [ض د] بزرگران (۲) [ک] گردانیده از جان شماری (۳) [ض ا] میربخشی [ض ا] (۴) [ض ا] بهره ور [ت] بهره ربائی (۵) [ ] گرم خو (۶) [ض د] جد کار نویسندهٔ صاحب فراست ✦

از دیوان وفروتر از وکیل بود — **اصحاب صحبت** بفروغ دانائی وپرتو ژرف نگاهی ونیروی دقت شناسی وفرط مزاجدانی دکشاده دلی وشیوازبانی انجمن خلافت را آذین(۱) بندند وحسن عقیدت وخیراندیشی در چارسوی دولت هزاران بار نیکوئی برکشایند — برای روشن واندیشهٔ درست در عربده زارونی آزرایای بند ساخته شرارهٔ خشمگینی ببارش حکمت فرونشانند — واین جوق سعادت آمود را در پیکر کارگیائی(۲) رتبهٔ آب داده اند — چون صافی مزاج گردند غبار کدورت از نزهتگاه خاطر بزدایند — چمن زار محفل بتازگی و شادابی گراید — واگر از اعتدال برآیند عالمی را غرقهٔ طوفان بلا گردانند وجهانی از موج خیز حوادث بسیل فنا در افتد — سرآمد اینها حکیم — بدستیاری دانش وکردار تهذیب اخلاق نموده کمر همت در اصلاح عالم بربندد(۳) — **صدر میرعدل قاضی طبیب منجم شاعر رمّال** ومانند آن ازین گروه — **ارباب خدمت** در پیشگاه سلطنت پرستاری حضور را التزام باشند واین جماعت در ترکیب جهان آرائی خاکی پایه — افتادگان شاهراه بندگی وخاکساران خطرگاه قربت اند — اگر از غل وغش بجته باشند اکسیر وجود اند ورنه غبار چهرهٔ مقصود — **خواص قورچی شربت دار آبدار توشکچی کرکراق**(۴) ومانند آن در سلک این طبقه انتظام دارند — گاه از بختمندی واختر سعادتی یکتائی پدید آید که گلدستهٔ چارچمن اقبال باشد — مسندآرای اقبال چنانچه شخص جهان را بمرتبه آرائی شایسته نظامی بخشد پیکر سلطنت را نیز باصلاح این چار گروه حسن انتظام دهد ✦

طائفهٔ خرد پژوهان باستانی چار رکن سلطنت چنین نگاشته اند **نخست عامل** درست کردار نگاهبان کشاورز پاسبان رعیت آباد ساز ولایت مایه افزای خزینه — **دوم** تیمار دار سپاه کارساز بی منت — **سوم میرداد** — از آزمندی وغرض پذیری رستگاری یافته بفراز ژرف نگهی ودرست بینی برنشیند ومدار بر گواه وقسم ننهاده بگوناگون پرسش پی بمقصد برد — **چهارم جاسوس** که سوانح روزگار بی کاستگی وافزودگی رساند وسررشتهٔ راستی ودوریابی از دست ندهد ✦

ونیز کارکیای دادگر را ناگزیر آنکه براورنگ شناسائی برنشیند وپنج گونه مردم را (که عالم انبوه ازان درنگذرد) برشناسد و دانش را فروغ کردار بخشد — گزیده ترین فروهیده مردی که شایستگیهای ناگزیر وقت از شناسائی بکارکرد آورد وچشم سار نیکوئی در کوی او فرو نرفته گشت وکار دیگران سرسبز گرداند — وچنین قدسی پیکر همزبانی ودولت آرائی خدیو جهان را سزاوار(۵) گذشت(۶) این سعادت پژوهی که رودبار خوب کرداری از برزن او برگذرد وآبشخور دیگری نگردد — اگرچه عاطفت واحترام درخور لیکن والا پایهٔ اعتبار را شایان نباشد — وپایان تر ساده لوحی که طراز نیکی بر آستین کردار ندارد ولغبار بدی وبدکرداری نیز آلوده دامن نیست — هرچند گرامی داشتن را نسزد سایه نشینی عافیت را سزاوار بود — ازوفروتر غنوده بختی که جز رخت تباه کاری در بنگاه ندارد لیکن جهانیان از گزند او ایمن — فرمانفرمای زمان بتابشگاه ناکامی داشته بهبین اندرزها وجانکاه نکوهشها وگزین مالشها رگرای نیکوئی گرداند — ولیستر ازین همه بدگوهری ست که سیه کاری او تیرگی افزای دیگران باشد وازناستودگی او جهانی برنج اندر — اگر داروی پیشین بیمار سودمند نیاید در پایهٔ مبروص داشته از آمیزش شهرستانیان باز دارد — واگر بدین سیلی دلخراش ازان گران خواب بیدانشی بیدار نگردد در شکنجهٔ غم کشیده بکار وبار بنگاه نگذارند — واگر این علاج نیز در تباه مزاج او سود نبرند بدان از فراخنای کشور رانده آوارهٔ صحرای ناکامی گردانند — واگر این هم در سرشت خبث آگنده(۷) او بهی نبخشد افزار(۸) شورش از نور بینائی ونیروی دست وپا برگیرند — ودرگسیختن تار وپود هستی دلیری ننمایند — خرد پژوهان آگاه دل هیکل آدمی را بنای ایزدی دانسته رخصت خرابی نداده اند ✦

پس ناگزیر اورنگ(۹) نشینان دادگر آنکه بفروغ دیده وری وژرف نگاهی پایهٔ مردم شناخته چهره آرای کردار گردند — و

اختلاف (۱) درهمه نسخها آزین یا ازین نوشته (۲) [ض] کارکشائی (۳) [ض د] بندند (۴) [ک] کرکراق (۵) [ض د] سزاوار است (۶) [ت] گذشت وست این (۷) [ت ا] آگندهٔ او آگهی نبخشد (۸) [ک] افزا [ض د] افزار (۹) [د] اورنگ نشین ✦

از ینجاست انچه دانش اندوزان باستانی گذارده اند که والاشکوهان بینش سوار هر کهتری را بنوکری برنگیرند و هر پذیرای این پیشه شایان دیدار هر روزه ندارند — و هر کرا بدین مرتبت اختصاص بخشند حاشیهٔ بساط تقرّب را سزاوار نشمرند — و هر برنشستهٔ این بهشت دربستان سرای شگفتگی راه نیابد و هر شایستهٔ چنان پایگاه در محفل همایون نشست را نزیبد — و هر که بدین پرتو بخشمندی ارجمند گردد در انجمن رازگوئی نگذارند — و هر سعادت اندوز این بزم آگهی بخلوتکدهٔ سگالش ملکی جائی[1] نیابد — المنة لله گیهان خدیو زمان ما بدین گزیده خوها چنان آراسته است که اگر سردفتر ایشان برخوانند مبالغه نکرده باشند — از فروغ خرد پایهای مردم شناخته چراغ کردار افروزد و بگشاده روئی بی میانجی دشوار گزینی دریافت خود را انجمن عمل آراید — پیشوائی جهان معنی و کارپردازی ادراک ادراکان قدس بگونیای گویائی که تواند اندازه گرفت — و اگر نشانی نموده آید و رمزی چند بفراز گفت برآرد شنوائی را نیرو از کجا آورد و پابندگی را توانائی از که برجوید — همان بهتر که ازان بسیج خود را بازگیرد و برخی نگارنگاری عالم صورت برطرازد — و آئین بهروزی منزل و برومندی سپاه و آبادی ملک (که کارگاه فرمان روائی ازین سه درنگذرد) بسیرابی گزارش رود — وازهنگامه پژوهندگان کارآگاه آماده گرداند که هرکدام ازان دشوار نمای آسان بل آسان نمای دشوارست ✤

معامله شناسان دیده ور و رازداران باستان درین اندیشه که پیشین فرمان دهان بی این روشهای آگهی چگونه کار سلطنت را انتظام بخشیده اند و سرابستان دولت بی آبیاری این چشمه سار شناسائی چسان شاداب و سیراب بوده — ازین رو این والا دفتر بدان سه گونه آئین آرایش یافت و لختی سپاس گذاری نعمت رسیدگی بجای آمد ✤

وچون قدری هندی الفاظ برای شناسائی آورده شد در تعیین حروف کوشش رفت و اعراب آنرا برنگاشت تا پژوهنده را دشواری نکشد و شورش تحریف گرد فتور نه انگیزد — الف ولام و مانند آن را بنگاشتن نام زنگ اشتباه بزدود — وچندی را بمنقوطه روشن گردانید — مشابه[2] آنها را بی قید گزارش نمود — حروفی که در زبان فرس نیز بودند بقید فارسی پرده از روی برگرفت چون بای پدید وجیم چمن وکاف نگار وزای مژده — وگاه بافزایش سه[3] نقطه لبند آید — انچه در پارسی گفتار هم یافته نشد آنرا بهندی گفته از حیرت باز آورد — ویای روی وتای دست را به تحتانی و فوقانی جدا گردانید — ویای ادب را اطلاق روشنگر آید — وازنون و واو ویای تحتانی و ها انچه صریح برزبان آید مطلق گذاشت وانچه بعنوان استشمام در یابند چون نون جان آنرا بخفی و پنهان پای بند ساخت — وبرخی حروف ازان گونه باشد که نویسند و نخوانند چون های فرخنده وآنرا بمکتوب گزارش رفت — وضم وکسر که روشنی نداشتند قید مجهول آورد — وچون ماقبل الف ناگزیر زبر دارد و مخفی نیز ساکن بود بچیزی مقید نساخت ✤

آئین منزل آبادی

فطرت بلند و همت عالی آنست که ذرات آفرینش را بی گزیدگی فلان و بهمان جلوه گاه نیرنگی ایزدی قدرت داند و باندازهٔ آن چالش درونی و بیرونی نماید و ازروی شناسائی باخویش و بیگانه هنگامهٔ قدردانی گرم دارد — واگر بدین پایه نرسد ناگزیر از آویزش بپرهیزد و هنجار آشتی پیش گیرد — اگر تجرد گزین است بگرامی خوها خویشتن را آراسته گرداند و اگر از وابستگان[4] عاشقانه دل در انتظام آن بندد و آزاد خاطر زید ✤

بزرگی صوری و معنوی از سرانجام نفیر و قطمیر باز ندارد و گزیده بندگی دادار جهان آفرین شمارد — اگر خود نیارد رسید بژرف نگاهی سخت و کاردانی درست یک دو فرهیده مرد خرد پژوه بی تعصب جدکار شناسا دل را بدست آورد و بدیدبانی ایشان[5] فراگذارد — فرمان روائی که جز به بزرگ کارها نپردازد کارآگهان از وشماری بزگیرند اگرچه شناسندگان انصاف گرای

اختلاف (۱) [نسخ د] ملکی راه نیابد (۲) [نسخ د] شابه (۳) [نسخ د] دو نقطه لبند آید (۴) [ا] از وابستگان است (۵) [نسخ د] ایشان واگذارد ✤

آن فسون زدگان دنیا را لختی معذور دارند چه بیشتر خوش آمدگویان نقددوست (که بحیله سازی خود را در نیکوان درآرند) گفتار تفاوت مراتب در پیش نظر آرایند و بزرگان صورت را بخواب اندازند و همگی اندیشه آنکه خود دکان آرای داد و ستد گردند و خانهٔ خود را آباد گردانند — فرمان دهان بخت آور جزو[1] را ازکل بازشناسند[2] و به نیروی تائید الهی بار دو عالم بردوش همت برکشند و آزاد خاطر و سبکدوش باشند چنانچه حال گیهان خدیو زمان ماست — بدین دیده وری در آبادی کارخانها (که نخستین پایهٔ جهانبانی است و باستانیان از تعظم[3] کمتر پرداختی) بنفس قدسی وارسند و آئینهای شایسته در هرجا برنهند و آنرا دست آویز گردآوری رضامندی دادار بیهمال برشمارد ✤

و آبادی این شگرف کار بر دو چیز است از روی بینش و آگاهی احکام جهان آرا از صفوتکدهٔ خاطر بارگاه پیدائی آورد و بجدگزینان راستی منش سپرده پاس آن داشتن — باآنکه بیشتر کارگزاران بیوتات در جرگهٔ سپاه علوفه یابند خرج آن سال سی ونهم الهی سی کرور و نود و یک لک و هشتاد و شش هزار و هفتصد و نود و پنج دام بود — مخارج این دولت چون مداخل آن روز افزون — از صد خانه متجاوز و هریکی بمثابهٔ شهری بل ملکی — بدوام آگهی گیتی خداوند گزین سامان دارد و زمان زمان در حسن افزایش گیرد — واز بخشمندی و روشن ستارگی هرچند دولت افزاید غمخواری و تیمارداری افزون گردد ✤

برخی را[4] برای ارمغانی آیندگان حقیقت پژوه می نویسد و چراغ بینش و کردار برمی افروزد و چندی که غازهٔ شمول بر رو دارد و هرسه آبادی را سرمایه در منزل آبادی گزارش یافت ✤

آئین خزینه آبادی

آگاه دل ژرف نگاه دریابد که گزین ایزدی نیایش و بهین الهی پرستش انتظام دادن پراگندگی روزگار و فراهم آوردن پریشانی جهانیانست — و آن بازبسته بآبادی زمین و معموری منزل و سامان مجاهدان دولت و نیک کرداری سپاه — و آن در گرو اندیشهٔ درست و تیمارداری مردم و اندوختن گزیده مال و خرج بفرمایش خرد — بایست شهری و صحرائی بدو صورت گیرد و شایستگی هر دو گروه بدان سرانجام یابد — دادگران دیده ور را اندیشهٔ این ناگزران و گردآوری آن ناگزیر — و همان طرز که وارستگان تجردپیشه را فراهم آوردن خواسته و پژوهش افزون تر از ناگزیر نکوهیده شمارند بر همت تعلقیان شهربند نقیض آن نقش لزوم دارد — این سخن[5] سرائی ظاهر نگهان کوتاه بین است ورنه بحقیقت هردو بناگزران وقت و تگاپوی تمهید سیر دل ازخورش و پوشش آن مایه برگیرند که نیروی پژوهش آگهی بخشد و گرمی و سردی را پناه شود — و کفایت دیگران گنجینه آمائی و فراهم آوردن اسباب سطوت و دیگر امور ✤

وبدین سگالش دران هنگام که گیتی خداوند نقاب برداشته درانتظام مهمات برخی توجه فرمود اعتماد خان خواجه سرا را شایستهٔ خطاب دانسته راز دل برون نهاد و بدستمایهٔ کاردانی او لختی قدسی ضمیر بارگاه کردار آمد و سپس مرتبه مرتبه افزایش گرفت وگزین سامانی چهره برافروخت — درخراج هرگونه بوم پژوهش رفت و بشناسائی کاردیدگان راستی منش حسن انجام گرفت و برسائی که آشنا و بیگانه نشناسد[6] سزاوار خالصه و جاگیر جدا شد و یکیک کرور بدیانت پیشگان جدگزین سپردند و بتگی سیرچشم همراه گردانیدند — وبرای هریکی گنجوری سعادت منش مقرر شد و بشناسادلی و کشاورز پروری فرایش رفت که از برزه گران زر خالص پژوهش نرود و آنچه برگیرند نوشته بمهر سپارند — وبدین سزیده نمط زنگ بیدانشی بزدودند و رعیت از گوناگون ستم ها یافت و خواسته فراوانی گرفت و شخص جهانبانی ببالید — چون سرچشمهٔ مال صفا پذیرفت سیرچشمی جدگزین کوتاه دست بخزینه داری

اختلاف (۱) [نسخ د] جزو را (۲) [نسخ د] بازشناسند (۳) [نسخ د] تنظیم (۴) [۵] برخی برای آیندگان — [نسخ د] برخی را ارمغانی برای آیندگان (۵) [نسخ] این سخن برای ظاهر نگهان (۶) [نسخ د] بشناسد ✤

کل برگزیند و داروغه و نویسندهٔ براو افزودند— حزم آرائی بکار رفت و کارآموزی را آئین شگرف نهادند— چون دو لک دام نزد گنجور هر مرز فراهم شود بوالادرگاه آورده بدو سپارند و چگونگی خواسته را نامه همراه باشد— و برای گردآوری پیشکش گنجینه داری جداگانه گزیدند و مال بی خداوند را کهبدی قرار گرفت و آنچه بنذر آورند بیاتسبانی کارآگهی بازگذاشتند و زرهای وزن و خیرات بسعادت سگالی سپردند— وگوناگون خرج را گزین آئینها نهاده آمد و نگاهبانان راستی کار و داروغگان خالسته و بتکچیان درست قلم جدا شدند— خرج سالیانه از خزینه دار جمع گنجور خرج سپرده شود و بدرست نوشتها کار بند گردد— اواره نویسی برفراز آسمان برآمد و چمن زار فرمان روائی شادابی پذیرفت— بکمتر زمانی گنجینها برآموده شد و لشکر با افزایش گرفت و سرتابان کج گرا راه فرمان پذیری سپردند ✤

در ایران و توران خزانچی یکی باشد— ازین رو در محاسبه رنجی دراز برند— و از انبوهی مال و فزونی کار دوازده خزانه تیاقداری اندوختها مقرر شد نه برای گوناگون نقود و سه جواهر و طلا و مرصع اندوزند— اندازهٔ خزائن ازان بیرونست که بطفیلی گزارش درآید— و در هر چندی بعیار شناسی و پاداش کردار نوازش و نکوهش رود و هنگامهٔ تعلق رونق پذیرد ✤

و بهر کارخانه گنجوری جداگانه نامزد شد— و شمارهٔ آنها نزدیک بصد رسد— و دیده وران هوشمند روز بروز ماه بماه فصل بفصل سال بسال سررشتهٔ داد و ستد را برفراز پیدائی آرند و چهارسوی دنیی گرمی افزاید ✤

و نیز بحکم والائی از راستان سعادت آمود زرهای سرخ و سفید همواره در بارگاه خاص آماده دارد— بسا مستمندان خواهشگر بی رنج انتظار کامیاب عشرت گردند و نیز یک کرور دام در فضای دولتخانه آماده باشد— هر هزار دام در پلاس کیسه اندازند و آنرا سهسه خوانند (بفتح سین و سکون ها و فتح سین و های مکتوب) و تودهٔ آنرا گنج— و نیز والاهمت گنجینه پرداز ارزانمند مبلغی حوالهٔ خاصان فرماید که گاه و بیگاه مهیا باشد و برخی در بهلهٔ کرده برسر دست دارند— ازین رو بزبان روزگار خرج بهله گویند— همه نیرنگی عاطفت گیتی خداوندست و گوناگون تیمارداری مردم— هزار سال بماناد ✤

آئین خزینهٔ جواهر

اگر بچندی دیوی آن پردازد دراز روزگاری باید— لختی ازان نگاشته هنگامهٔ آگهی فراهم می آورد و از هر خزمنی خوشه برمیدارد— گیتی خداوند گنجوری شناسا دل سیرچشم درست کار نامزد فرمود— تبکچی کاردان راستی منش همراه گردانید و جدکاری سعادت آمود بداروغگی برنشاند و دیده وران جوهریان باهم انباز را راه داد— و بدین چهار استن بنای اساس این والا کارگاه نهاده آمد— و هر جنس را پایه قرار داده زنگ زدای اشتباه گشتند ✤

لعل— هرچه ارزش آن از هزار مهر کم نباشد در اولین پایه گذارند— و از هزار یک کم تا پانصد مهر دوم— از پانصد یک کم تا سه صد سوم— از سه صد یک کم تا دویست چهارم— از دویست یک کم تا صد پنجم— از صد یک کم تا شصت ششم— از پنجاه و نه تا چهل هفتم— از سی و نه تا سی هشتم— از بیست و نه تا ده نهم— از ده پا کم تا پنج دهم— از پنج پا کم تا یک مهر یازدهم— ز مهر پا کم تا ربع روپیه دوازدهم— و زیاده ازین مرتبه ننهاده اند ✤

الماس و زمرد و یاقوت سرخ و کبود نیز بدین آئین انتظام گیرند— نخست سی مهر و زیاده— دوم از سی پا کم تا پانزده— سوم پانزده پا کم تا دوازده— چهارم دوازده پا کم تا ده— پنجم ده پا کم تا هفت— ششم هفت پا کم تا پنج— هفتم پنج پا کم تا سه— هشتم سه پا کم تا دو— نهم دو پا کم تا مهر— دهم یک مهر پا روپیه کم تا پنج روپیه— یازدهم پنج پا کم تا دو روپیه—

اختلاف (۱) [ض] آواره (۲) [ض د] گنجها (۳) [ض] هرچند (۴) [ض د] عالم (۵) [ا ف د] سهنسه (۶) [ف ا ض د] ها و نون خفی (۷) [د ض] پاو (۸) [ض د] آمد ✤

دوازدهم دو روپیه پا کم تا ربع روپیه ✤

مروارید این گرامی گوهر شانزده گونه برشته تاب امتیاز درآمد— سی مهری و افزون را بست بریسمانی درآورده بنخستین سلک کشیدند— و از سی پا کم تا پانزده مهر دوم— از پانزده ربع کم تا دوازده سوم— از دوازده ربع کم تا ده چهارم— از ده پا کم تا هفت پنجم— از هفت ربع کم تا پنج ششم— از پنج ربع کم تا سه هفتم— از سه ربع کم تا دو هشتم— از دو ربع کم تا یک مهر نهم— از مهر قدری کم تا پنج روپیه دهم— از پنج کم تا دو روپیه یازدهم— از دو کم تا یک روپیه پا و بالا دوازدهم— ازان کم تا سی دام سیزدهم— از سی کم تا بست دام چهاردهم— از بست کم تا ده دام پانزدهم از ده کم تا پنج دام شانزدهم— هرکدام را بشمارهٔ رتبه برشتها درکشیدند چنانچه آخرین در شانزده ریسمان درآورده اند— و برسر هر رشته مهر خاص شاهنشاهی شود و از گزند دگرگونگی برکرانه باشد— و هر مروارید را بروشن بیانی نقش اشتباه بزدوده آید ✤

و در سفتن غیر از روزینه و ماهواره بدین ترتیب بخشش رود— هرکه دردانهٔ نخستین را شایستهٔ عقد گرداند یک چرن— دوم آشت— سوم دسنا— چهارم سه دام— پنجم سوکی— ششم یک دام— هفتم دام ربع کم— هشتم نیم دام نهم ربع دام— دهم خمس— یازدهم سدس— دوازدهم سبع— سیزدهم ثمن— چهاردهم تسع پانزدهم عشر— شانزدهم پانزده دانه پا یک دام کم— نیرنگی ارج این گران مایه جواهر روشن تر ازانست که بنگارد لیکن آنچه امروز گنجینه آرای گیتی خداوندست بدین تفصیل— لعل یازده ٹانک و بست سرخ الماس پنج و نیم ٹانک چهار سرخ ارزش هرکدام یک لک روپیه زمرد هفده ٹانک سه ربع و سه سرخ— قیمت پنجاه و دو هزار روپیه یاقوت چهار ٹانک و هشت سرخ ربع کم مروارید پنج ٹانک ارزش هریک پنجاه هزار روپیه ✤

آئین دارالضرب

ازانجا که آبادی سکه خانه مایه افزای خزینه باشد و روائی هر کار ازو رونق پذیرد لختی ازان برمیگذارد و چمن زار گفتار را سیراب میسازد— شهری و صحرائی را کار از خواسته براید و هریکی باندازهٔ خواهش برستاند— آزاد دستمایه راه گرداند و دل بسته آنرا سرمنزل مراد انگارد— ناگزیر همه را بدان سروکار— خرد منش آنرا سرچشمهٔ برآمد آرزوهای دینی و دنیاوی برشمارد و مردم زاد را در پایداری هستی از خورش و پوشش ناگزران— و آن بمیانجی چندین رنج فراهم آید کاشتن و پروردن و درو کردن و پاک ساختن و سرشتن و پختن و رسیدن و تنیدن و بافتن و جزآن— و سامان این کارستان بی فراوان یاور صورت نگیرد و یک تنه نیرو بسند نیاید— کارسازی روز بروز دشوار بل ناممکن— بنگاهی ناگزیر که چندروزه فراهم دارد و آنرا اگرچه خیمه یا کوی باشد منزل نامند— پیدائی و پایندگی مردم از پنج پدر مادر فرزند خادم قوت— پسین کارپرداز همه— چون بیشتری کالا بنستی گراید و پایدار نماند هرآئینه بزر احتیاج باشد— بنابر استواری جوهر و سخت پیوندی دیرماند و از اندک کار بسیار آید و نیز سفرها رود و برداشتن غذای چندروزه دشوار چه جای فراوان ماه و سال ✤

ایزدی عنایت یاور آمد و گرامی گوهری برساحل پیدائی افتاد و بی رنج کشی سرمایهٔ زندگی آماده شد— و ازین جهت پیشانی همت غبار آلود ناشایست نیاید و پرستش الهی بگزیده آئین پیرایش گیرد— ستایش او افزون از

اختلاف (۱) [ض] شانزده (۲) [ض د] برشته امتیاز (۳) [ه] نیم (۴) [ه] آمد (۵) [ف] آشا [ا] اشا (۶) این لفظ کم در [ض د] نیست (۷) [ض د] خزانه (۸) لفظ آزاد کرفته دل بسته است عرف در [ه] موجود است— در نسخهای دیگر ازو نوشته (۹) [ض د] سروکار افتد (۱۰) [ض د] ناگذران آمد ✤

بیافست نرم اندام نیک مزه خوشبو - ترکیبِ عنصری او قریب باعتدال - ونشانِ هریکی از عناصرِ چهارگانه از چهرهٔ احوال او پیدا - رنگ از آتش وصفا از هوا ونرمی از آب وگرانی از خاک آگهی بخشد از انجا که فروغِ هستی بخش فراوان دارد - وهیچ کدام از آخشیجان گزند نتواند رسانید بآتش نسوزد وهوا در وتاثیر ننماید وآب بروزگاران دگرگون نکند وخاک نبوساند بخلافِ دیگر فلزات - ازین رو در حکمت نامهای باستانی عقل را که تدبیرِ هر کار ازو انتظام یابد ناموس اکبر خوانند وزر را که اسبابِ روزی بآن بازبسته ناموسِ اصغر گویند - ازگرامی القابِ او حافظِ عدالت ومُقوّمِ کلّی تقویم اشیا بآن رود واساسِ معدلت برو - ایزدِ بیهمال برای خدمتگزاری او نقره ومس را روائی[1] داد وسرمایهٔ روزبهی مردم زاد گردانید - وبدین دوربینی فرمانروایانِ دادگر وجهانبانانِ بیداربخت در رواجِ این نقود همت گماشته آ ووار الضرب را برای عیارافزائیِ این کار آباد ساخته - ومعموری درانست که کارپردازانِ شناسای جدگزینِ راستی منش نامزد گردند وبدوامِ آگهی ودیدبانیِ ایشان پایهٔ عمارتِ عالم انتظام یابد ❊

آئین دستیاران[2]

نخست داروغه - فروهیده مردی شناسا بآبادیِ خرد وفراخیِ حوصله بارِ ناملایم همنشینان بردوش سبکروحی نهد - وهریک را در کار وبارِ خویش سرگرم دارد وباجدکاری وراستی حسنِ انجام بخشد ❊

دوم صیرفی - سرانجامِ این سترگ دولتخانه بعیارشناسیِ او وابسته وسررشتهٔ دریافتِ مدارجِ نقود بدستِ حق گزارِ او - از فراخیِ زمانه صرافانِ کارآگاه درین دولت فراهم آمدند وبتوجهِ گیتی خداوند زر وسیم بوالا پایگی رسید - درعجم آنرا ده دهی نامند وعیارِ زر از ده پایه افزون ندانند - وبهندی زبان بارهٔ بانی (به با والف وفتحِ را وسکون ها وبا والف وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) عیار را دوازده گونه پندارند - بیشتر[2] طلای کهنه هُن را (بضمِ ها وسکونِ نون زریست در دکن[3] رواج دارد) گزیده دانستی وعیارِ آنرا ده برشمردی - وبمحک شناسیِ گیتی خداوند هشت ونیم قرار گرفت - وطلای دینارِ گردِ خوردِ[4] علائی را پایهٔ دوازده می انگاشتی - امروز بده ونیم برآمد - کاردانانِ این فن ازان تاریخ نامها برسازند وبافسانه بازگذارند وزرِ کیمیا پندارند - میگفتند طلای کانی بدین پایه نرسد - بنقد توجه بدان عیار رسید وکاردیدگان لشگفت درشدند - همانا دیگر کمی نپذیرد ومرتبه[5] نیفزاید - سخن گزاران راستی منش وجهان نوردانِ درست گفتار ازین پایه نشانی نگذارند لیکن چون بگذار برند باریک ریزها جدا شود وبخاکستر آمیزد ونادان غش کاهی اندیشد وشناسا ازخاک برگیرد - اگرچه کانیِ چکش[6] پذیر پذیرای تکلیس گردد وخاکستر شود لیکن طلا بعمل خاص بحالِ اصلی بازگردد ودیگر لختی بکمی گراید - از فروغِ بینشِ گیهان خدیو حقیقتِ آن کاهش پیدائی گرفت وخیانت پیشگان را عیار گرفته آمد ❊

آئین بنواری

مخففِ بانواری (بباوالف وسکونِ نون وواو والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) - اگرچه درین سرزمین صیرفیانِ دیده ور از[7] آزمونکاری برنگ وصفا پایهٔ عیار برشناسند لیکن برای دلنشینیِ دیگران این شگرف قانون درمیان آمد - قلمی چندست ازمس ومانندِ آن بر سرِ هریک اندک طلا پیوسته اند وعیارِ هرکدام نگاشته چون[8] آمده را عیار برگیرند خطی چند ازو وازان قلمها فرازِ سنگِ محک برکشند - هرکه نزدیک باشد ازان قسم شمرند - لیکن در زور

اختلاف (۱) [ض] روائی داده سرمایه (۲) [د] بیشتر (۳) [د] دکهن (۴) [فنا] دینار گرد خورد وعلائی را [گ] دینار گرد خسرو علا (۵) لفظ مرتبه در [ض د] نیست (۶) [فنا] کانی چکش پذیرای تکلیس (۷) این لفظ در [فنا] نیست [د] دیده ور آزمونکار (۸) این لفظ در [فنا] نیست ❊

وآئینِ کشیدگی یکسان نسبتی رود وگردِ تزویر برخیزد ❊

اساسِ این برساختنِ طلاست بگوناگون عیار - یک ماشه نقرهٔ خالص وهمین قدر مسِ جید را یکجا گداخته بربندند وآمیخته را باشش ماشه طلای خالص که عیارِ آن ده ونیم باشد بگداز برند - پارچهٔ زرِ مغشوش فراهم آید یک ماشه ازو شانزده بخش[1] گردانند هریکی نیم سرخ - هرگاه هفت ونیم سرخ طلای خالص را بایک حصه بیامیزند ده بان وربع عیارِ آن شود - واگر هفت سرخ طلای خالص را بادو حصه ازان آمیزش بخشند طلای ده بانی بروی کار آید - واگر شش ونیم سرخ طلای خالص را باسه حصه بگداز برند عیار ربع کم ده بان قرار یابد - واگر شش سرخ طلای خالص را بچهار حصه درهم سازند نُه ونیم بان قرار گیرد - واگر پنج ونیم سرخ طلای خالص را باپنج حصه آمیزش دهند نُه بان وربع صورت گیرد - واگر پنج سرخ طلای خالص را باشش حصه پیوند بخشند نُه بان گردد - وچون چهار ونیم سرخ طلای خالص را باهفت حصه بیامیزند نُه بان ربع کم ظاهر شود - واگر چهار سرخ طلای خالص را باهشت حصه یکجا سازند هشت ونیم بان رسد - وچون سه ونیم سرخ طلای خالص را بانُه حصه بیامیزند هشت بان وربع پدید آید - وچون سه سرخ طلای خالص را باده حصه یکجا[2] سازند هشت بان شود - واگر دو ونیم سرخ طلای خالص را بایازده حصه آمیخته گردانند هشت بان ربع کم گردد - واگر دو سرخ طلای خالص را بادوازده حصه بیامیزند هفت ونیم بان گردد - واگر یک ونیم سرخ طلای خالص را باسیزده حصه یکجا کنند هفت بان وربع شود - وچون یک سرخ طلای خالص را باچهارده حصه بیامیزند هفت بان عیار ماند - وچون نیم سرخ طلای خالص را باپانزده حصه آمیزش دهند هفت بان ربع کم عیار گیرد[3] - خلاصهٔ عمل آنکه بهر نیم سرخ آغشته تنقیصِ ربعِ بان درجوهرِ کامل اندازد وعیارِ آن طلای مغشوش که در ترکیبِ دوم صورت گرفته شش ونیم باشد - چون خواهند که از شش ونیم بان نیز کم کنند نیم سرخ نخستین مرکب را که از نقره ومس بود باهفت ونیم سرخ مرکبِ دوم آمیزش دهند شش بان وربع رسد - وچون یک سرخ ازان مرکبِ اول باهفت سرخِ مرکبِ دوم بیامیزند شش بان ماند - واگر ازین نیز خواهند که کم کنند نصف نصف سرخ ازان افزایند - در بانواری تا شش بان اعتبار کنند وکمتر ازان را از پایهٔ حساب اندازند - این کار به بینشِ صاحبِ عیار قرار گیرد ورونق افزاید - سوم امین - از بی غرضی وکم آزی دوست ودشمن ازو امین بود ودر هنگامِ گفت وگو دستیارِ داروغه ودیگر مردم گردد - حق باز نماید وگردِ آویزه فرونشاند ❊

چهارم مشرف باواره[کاغذ حساب] نویسی ومعامله فهمی ودیانت مندی سررشتهٔ خرج ودخل استوار دارد وروزنامچه خردپسند سرانجام دهد ❊

پنجم سوداگر - طلا ونقره ومس آورده داد وستد نماید[4] - سودِ خویش برگیرد ورونق افزای کارگاه آید وباج گزاری نموده درآبادیِ خزینه کوشد - وفراوانی وبارکشائیِ[5] این گروه بروزِ بازارِ معدلت باشد وازکم آزیِ کارفرمایان صورت گیرد ❊

ششم گنجور سرمایهٔ سود را پاسبانی کند ودر داد وستد راستی را دستیارِ آزرم دارد - وعلوفهٔ چهار تنِ اول وششمین بتفاوت باشد - فروترِ ایشان بپایهٔ احدی رسیده کامیابِ روزگار گردد ❊

هفتم ترازوکش - مسکوکات برکشد - اگر طلای صدمهرِ جلالی بسنجد دو دام چهاریک کم مزدستاند - واگر نقره[6]

اختلاف (۱) [ض د] حصه (۲) [ض د] یکی (۳) [ض] گردد (۴) [فنا] بارکشائی (۵) [فنا] نقود ۱۲

ہزار روپیہ باشد شش دام و نوزدہ حصہ از بست و پنج بخشِ دام۔ و در مس ہزار[1] دام یازدہ حصہ۔ و بہمین نسبت سررشتۂ کم و بیش نگاہدارند[2]٭

ہشتم گدازگرِ خام۔ در گلین تختہ جویہای خورد و بزرگ برسازد و بروغن برآلاید و زر و سیم گداختہ وران گوہا بریزد۔ شوشہا بستہ شود۔ و در مس بجای چرب ساختن افشاندنِ خاکستر لبند بود۔ و دست مزد در مقدار طلای مذکور دو دام و پانزدہ حصہ و در نقرۂ مذکور پنج دام و سیزدہ حصہ و ربع و در مسِ مذکور چہار دام و بیست و یک و نیم حصہ٭

نہم ورق کش۔ زرِ آمیختہ را بوزنِ شش یا ہفت ماشہ ورق سازد بدرازا و پہنای شش انگشت۔ وآنرا پیش صاحبِ عیار آورد واو در قالبی کہ از مس ساختہ است اندازہ بگیرد و موافق را بسکۂ عدل نقش کند تا دگرگونگی راہ نیابد و از عمل آگہی پذیرد۔ اجرۂ[4] او در مقدارِ طلای مذکور چہل و دو دام و ثلث٭

آئین صاف کردن طلای غش آمیز

چون اوراق بسکۂ عدل رسد خداوندِ زر بکار فرمای صاحب عیار از آغشتگی برآرد بدین روش۔ در مقدارِ طلای مذکور چہار سیر شورۂ نمک و چہار سیر سودۂ خشتِ خام بکار برند۔ نخست تنگہا بصافی آب بشویند سپس بدان دارو بپیمایند۔ بریکدیگر داشتہ بپاچکِ دشتی فروگیرند (بزبانِ ہندی اُپلا بضم ہمزہ و سکونِ بای فارسی و فتح لام و ہای مکتوب خشک سرگینِ صحرائی گاو)۔ و پس آتش افروزند آہستہ آہستہ روشن شود و خاکستر گردد۔ و چون بفسرد خاکستر از اطراف برگرفتہ نگاہدارند۔ وآنرا بزبانِ فارسی خاکِ[6] خلاص گویند و بزبانِ ہندی سلونی نامند۔ از و نقرہ برآرند و عملِ آن جدا نگاشتہ آید۔ و تنگہا با خاکسترِ زیر بحال گذارند و دو بار دیگر آتش افروزند و آئینِ پیشین بجای آرند۔ و چون سہ بار آتش بیند آنرا ستائی نامند۔ بارِ دیگر بآب صافی بشویند و ہمان دارو آمیختہ سہ بار آتش دہند و خاکسترہا باز گیرند۔ و ہمچنان شش بار بدارو آمیزند و شردہ آتش برافروزند سپس شست و شو دہند۔ و یکی را صاحبِ عیار بشکند۔ اگر جدا نرم و ملائم برخیزد نشانِ رسیدگی داند و اگر درشت یک دارو و سہ آتش دیگر افزایند۔ و از ہر تنگہ یک یک ماشہ بریدہ تنگہ برسازند و بسنگِ محک عیار گیرند۔ اگر خالص نشدہ باشد یک دو آتش دیگر افروزند۔ و بسا باشد کہ مقصود از سہ چہار آتش بحصول انجامد٭

و باین رنگ عیار نیز گیرند۔ در تولچہ طلای خالص بردارند و دو تولچہ از طلای آتش دادہ برگیرند۔ و بست تنگۂ ہمسنگ از ہر دو قسم برسازند و دارو برابر مالیدہ آتش افروزند و سپس شستہ ترازوی عدل برکشند۔ اگر ہر دو برابر آید علامتِ عیار رسیدگی بود٭

دہم گدازگرِ پختہ۔ طلای اوراقِ خالص ساختہ بگداز برد۔ و بپیشین طرز شوشہ برسازد۔ دستمزد او سہ دام در مقدارِ طلای مذکور٭

یازدہم ضراب۔ بنیروی بنیش از شوشہای طلا و نقرہ و مس باندازۂ مسکوکات مطلّسات پردازد۔ مزدوری در طلای مذکور بست و یک دام و یک حصہ و ربع۔ و در مقدارِ نقرۂ مذکور پنجاہ و سہ دام و نہ حصہ ربع کم اگر روپیہ را مطلّس سازند۔ و در مطلّساتِ ریزگی نقرہ کہ از ربع برسازند بست و ہشت دام افزایند۔ و سہ[7] ہزار دام بست دام مزد گیرد۔ و برای نصفی و ربعی دام بست و پنج دام و برای ہشتم حصہ کہ دمڑی گویند شصت و نہ دام

اختلاف (۱) [ن ق] ہزار دام (۲) [ن و] نگاہدارد (۳) [د] سازمی (۴) [ن د] اجرت (۵) [ن ا، ن د] اوپلا (۶) [د و ک] خلاص [ن ا] خلاصی [ن د] خالص (۷) [ن ا] و نیز ہزار

در ایران و توران بدین مقدارِ مطلّسات بی سندانِ[1] عدل نتوانند و کاردانانِ ہندی او آنچنان کار پردازند کہ سرِ موی تفاوت نرود۔ و این بس شگرف باشد٭

دوازدہم مُہرکن۔ نقشِ[2] مسکوک بر فولاد و مانندِ آن نگارش کنند و بدان نقود نقش پذیر گردد۔ امروز[3] مولانا علی احمدِ دہلویست۔ در ہیچ اقلیمی نزدیک باو نشان نمیدہند۔ و اقسامِ خطوط بر فولاد چنان نگارد کہ قطعہای استادان سرآمد برابری کند۔ او در سلکِ یوزباشیانست۔ و دو پیادہ ازو در دار الضرب باشند۔ ہر دو را شش صد دام ماہیانہ بود٭

سیزدہم سیکچی۔ مطلّس را میانِ دو سکّہ برنہد و بہ نیروی تپکچی[4] دو رو یہ نقش پذیرد۔ اجرۂ او در طلای مذکور یک دام و دہ حصہ و در نقرہ پنج دام و نہ و نیم حصہ و بجہتِ[5] ریزگی در ہزار روپیہ یک دام و سہ حصہ افزودہ اند و در ہزار دام سہ دام مزدِ او۔ در دو ہزار نصفیِ دام و چہار ہزار ربعیِ آن سہ دام و نوزدہ حصہ ربع کم۔ و بر ہشت ہزار ثمنی دہ و نیم دام۔ سیکچی از دست مزدِ خود بپتکچی شش یک دہد و جداگانہ چیزی معیّن نباشد٭

چہاردہم سبّاک۔ سیم پاک ساختہ را قرص بربندد۔ در ہمانقدر پنجاہ و چہار دام ستاند۔

پالایش نقرہ۔ آغشتگیِ او با سرب و جست[6] و مس باشد۔ در ایران و توران کامل عیار آنرا نیز[7] دہ دہی گویند۔ ہندی صیرفیان بست بسوہ برخوانند۔ باندازۂ آمیزہ ازان پایہ فرود آید و از پنج در نگذرد و کم از دہ در پیشگاہِ توجہ نیاورند۔ آزمونکارانِ دیدہ ور از رنگِ آمیختہ بر فراوانیِ جزو آگہی پذیرند۔ و بسوہان یا بسوراخ کردن شناسای درونہ گردند۔ و نیز بآتش افروختہ در آب افسردہ گردانند و عیار برشناسند۔ در سیاہی سرب و سرخیِ مس و خاکستریِ مائل بسفیدی رخِ[8] توتیا و در سفیدیِ نقرہ افزون باشد٭

آئین خالص ساختن لست

گوی برکنند و قدری خاکستر سرگینِ دشتی بریزند و پس ازان بخاکسترِ چوبِ مغیلان برآمایند و نمی دادہ رکیبی غار سازند و آمیختہ را در و باز گذارند و باندازۂ آن سرب بکار رود۔ و نخستین چاریکِ آنرا بر بالا نہادہ انگشت آمود گردانند و بروبامہ[9] دمیدہ بگداز برند۔ و بیشتر این شغل بچہار دفعہ کشد۔ و نشانۂ صافی شدن آنست کہ گداختہ براق نماید۔ و نیز از اطراف آغاز لبستن کند و چون بمیانہ جا رسد از آب قطرۂ چند برافشانند۔ او وروش ازو بلندی گیرد بسانِ شاخہای موج[10]۔ قرص بربندد[11] و بکمالِ عیار رسد۔ و اگر باز این قرص بگداز رود در تولچہ نیم سرخ بسوزد و از صد تولچہ شش ماشہ و دو سرخ کاہد۔ و آن خاکستر بآمیزشِ سرب و نقرہ چون مردار سنگ گردد۔ و آنرا بہندی کہرل نامند (بفتحِ کاف و ہای خفی و فتحِ را و لام) و بفارسی کہنہ[12] گویند۔ عملِ آن جداگانہ گزارش یابد۔ پیشتر از انکہ ضرّاب مطلّس سازد از صد تولچۂ عیار رسیدہ پنج ماشہ و پنج سرخ بخالصہ بردارند۔ و سپس قرصہای صاف را صاحبِ عیار بسکۂ عدل نشانمند گرداند تا دگرگونگی راہ نیابد۔ در باستانی زمان عیاردانیِ نقرہ نیز بانواری میساختند۔ اکنون ازین طرز آگہی افزای بدان نپردازند۔ اگر از صد تولچہ نقرۂ شاہی کہ در عراق و خراسان روائی دارد و لاری و مثقالی کہ در توران رائج سہ تولچہ

اختلاف (۱) [ا و] بی میزان [ن] بمیزان (۲) [ن د] نقش مسکوک کہ بر فولاد (۳) [ن د] و امروز (۴) این لفظ در [ہ] بی نقطہ نوشتہ است [د] تپکچی [د] نپکچی [ن] تپکچی [ن ا] پکچی (۵) اکثر کاتبان بعضی برای بجہت نویسند و بعضی بطرف بجہت (۶) [ن ا] خست (۷) در [ن ا، ن د] این لفظ نیست (۸) [ہ] مثل بسفید (۹) [ن ا و] بروبامہ۔ در حاشیہ نوشتہ کہ روبامہ بضم اول از پوست می سازند و دم دہند تا گل ساختہ آتش فروزند بکار۔ آہنگران و زرگران دمی گران می گیرند و دمہ نیز خوانند و بہندی زبان دہونکنی باشد [ہ] بروبامہ [ن د] بروبامہ دمیدہ (۱۰) [د] موج (۱۱) [ن د] بربندد (۱۲) [ہ] کہنہ [ن] کہنہ بکتہ [د] کسر [ا] خاکستہ [ن د] کشتہ [ن ک] کند

ویک سرخ رود واز نارجیل فرنگی و رومی واز محمودی ومظفری گجرات والوه ازہمان مقدار سیزده تولچه وشش ونیم ماشه کم گردد(۱) بعیارِ نقرهٔ شاہنشاہی پیوندد؛

پانزدہم **قرص کوب** ـ نقرهٔ صاف را تاب داده چندان بچکش کاری کنند که بوی سرب نماند ـ ودست رنج آنقدر نقره چهار ونیم دام ؛

شانزدہم **چاشنی گیر** ـ طلا ونقرهٔ خالص کرده بیازماید وقرار پاکی دہد ـ دو تولچه طلا برگیرد وہشت ورق برسازد وبآئینِ پیش دارو اندوده بآتش بسپارد ـ واز باد نگاہدارد وسپس شست وشو داده بگداز برد ـ اگر کاہش نیافته باشد شناسای پایهٔ او شود ـ خداوندِ عیار بمحک برکشیده ولنشینِ خود ودیگران نماید ـ دران مقدار یک دام وده حصه مزد ستاند ـ ودر نقره یک تولچه را بہمان قدر سرب در بوتهٔ استخوانی بگداز برد ـ وچندان آتش دہد که سرب ہمگی سوخته شود ـ وآنرا آب زده چندان کوبد تا بوی سرب ازو برود ـ ودر بوتهٔ نوگداخته بسنجد ـ اگر سه(۲) برنج کم آید نشانِ رسیدگی بود وگرنه باز بگدازد تا بآن پایه رسد ـ دران مقدار سه دام وچهار ونیم حصه دست مزد باشد ؛

ہفتدہم **نیاریه** (بکسرِ نون ویای تحتانی والف وکسرِ را وفتح یای تحتانی وہای مکتوب) ـ خاکِ(۳) خلاص فراہم آورده دو دو سیر برشوید(۴) ـ طلا از گرانی بمرکز گراید(۵) ـ شسته خاک را بہندی زبان گکره گویند (بضمِ کاف اول وسکونِ کاف دوم وفتحِ را وہای مکتوب) آن نیز طلا آمیز باشد وبدیگر عمل که گفته آید کارش بانجام رسد ـ وآغشته نشین را سیماب آمیخته مالش(۶) دہند ـ وبرہر سیری شش ماشه سیماب بکار رود ـ او بجذبِ محبّت طلا را بخود کشد وآنرا در شیشه انداخته طلا بآتش جدا سازند ـ ودر خاکِ آن مقدار طلا بست دام ودو حصه باز ستاند ؛

عمل گکره ـ باندازهٔ آن پنہر آمیزند (بضمِ بای فارسی وسکونِ نون وفتحِ ہا وسکونِ را) ورسی را بسرگین گاو برآمیزند (بفتحِ را وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) ونخستین آمیخته را سوده بدوین آمیزش دہد واز غلولهای دو سیری ساخته برپارچه خشک سازد ؛

عمل پنہر ـ گوی را بخاکسترِ مغیلان برآمایند چنانچه دریک من سرب شش انگشت بلندیِ خاکستر باشد ـ وزیرِ آن ہموار ساخته سرب اندازند ـ بانگشت فرو گرفته بگداز برند ـ سپس انگشت را دور کرده دو گلین تختهٔ خاربسته(۷) باز گذارند ـ طرفِ دمه بسته جانبِ دیگر را کشوده دارند وبخشتی پوشند چندانکه خاکستر سرب را بخود درکشد ـ وآن خشت را زمان زمان برداشته ازحالِ سرب آگہی پذیرند ـ ودرانقدر سرب چهار ماشه نقره بخاکستر آمیزد(۸) ـ خاکستر را بآب سرد کنند وآنرا پنہر خوانند ـ دران مقدار سرب دو سیر بسوزد وچهار سیر از خاکستر افزاید ـ وزنِ آن یک من ودو سیر باشد ؛

رسی تیزابیست از اشخار وشوره خاک برسازند ؛

وچون حالِ پنہر و رسی گزارش یافت بر سرِ سخن میرود وعمل گکره بانجام میرساند ؛

کورهٔ تنوروار انتظام یابد ہردو دہن تنگ وشکم کشاده ببلندی یک ونیم گز ـ وسوراخی درتر او واپشته گوی دیگر سرانجام دہند ـ وآن کوره را چنان بانگشت برسازند که چهار انگشت خالی باشد وبدو ورو(۹) (برو نامه) آتش برافروزند ـ وچون افروخته گردد یگان یگان ازان غلولها شکسته وران تابشگاه ریزند وبگدازش برند ـ طلا ونقره

اختلاف (۱) [ن د] کم گردد وبعیار (۲) [ن د] شش (۳) [ن دو] خاک خالص (۴) [ت] بشوید (۵) [ت] آید (۶) [ن ادن دو] بآتش دہند (۷) [د] خارپشته (۸) [ن د ا] آمیزند (۹) [ه] دہد ورو [ت] وبدو رو دابهه [ا] بدو رو با بهه [ض د] وبدو رو دی دمه ؛

ومس وسرب ازان سوراخ بدان گو درآید ـ وزوائدِ آنرا برون اندازند ونرم کرده بشویند سرب جدا برگیرند ـ وآنچه خاک یکجا فراہم آورند وازان نیز بکار کردی سود بردارند ـ کانی را ازگو برگرفته بروشِ پنہر بگداز برند ـ سرب بخاکستر آغشته گردد ـ تہی بسیر سرب براید وده سیر بسوزد وطلا ونقره ومس باندک سربی بحالِ خود ماند وآنرا بگراوٹی گویند (بفتحِ با وسکونِ کافِ فارسی ورا والف وفتحِ واو وکسرِ تای فوقانیِ ہندی وسکونِ یای تحتانی) ـ وبرخی بتقدیم گاف برخوانند ؛

عمل بگراوٹی ـ گوی برسازند ودر صد تولچه نیم سیر خاکسترِ مغیلان اندازند وآن خاک را رکیبی مانند ساخته بدو آمایند ویک تولچه مس وبست وپنج تولچه سرب افزایند وبانگشت پر کرده بخشت برگیرند ـ چون آمیخته آب گردد انگشت وخشت برداشته بهیمهٔ مغیلان برافروزند چندانکه مس وسرب بخاکستر آمیزد وطلا ونقرهٔ آغشته جدا شود ـ وآن خاکستر را نیز **کھرل** گویند وازو سرب ومس براید وعمل او گفته شود ؛

آئین جدا کردن نقره از طلا

آمیخته شش بار بگداز(۱) رود ـ سه بار بامس وہمان قدر باگوگرد چھاچھیا (بفتحِ جیم فارسی وہای خفی والف وکسرِ جیم فارسی وہای خفی ویای تحتانی والف) ـ دربرابرِ ہر تولچه ازان(۲) ماشهٔ ازمس برگیرند وازان(۳) دیگر دو ماشه و دو سرخ ـ اول بامس بگدازند سپس باگوگرد ـ اگر مرکّب صد تولچه باشد صد ماشه ازمس بکار رود نخستین نصفِ مذکور باہم آمیخته گدازش دہند ودیگر نیمه را دو بار(۴) بیامیزند وہمچنان گوگرد را دران مراتب بآتش سپارند ـ وآن آمیخته را ریزه ریزه ساخته به بوته درآرند وپنجاه ماشه مس بیامیزند وبگدازند ـ ونزدیکِ آن ظرفی پُر از آب سرد باز گذارند وبر فرازِ آن جاروبی ازخس بگسترند وگداخته را بران اندازند وبجنبشِ چوبی فراہم شدن نگذارند ـ سپس آن ریزہا را بانصفِ داروی دیگر برآمیزند ودر بوته گذاشته بآتش درنہند ـ وچون بگدازد برگرفته درسایه گذارند تا بیفسرد ـ ودر برابرِ ہر تولچه آمیخته دو ماشه ودو سرخ ازین دارو بکار رود چنانچه درصد تولچه یک ونیم ربع سیر ـ در سه دفعه بدان دستور کار بندند وبر فرازِ آن خاکسترِ سفیدی گرای نمودار گردد ـ آن نقره الیست که بدین طرز برآمده ـ آنرا گرفته جدا نگاہدارند وانجامِ عمل او گفته آید ـ وچون سه سه بار بہردو دارو بعیارِ آتش رسد آن طلا باشد ـ بزبانِ پنجاب **کیل** نامند (بفتحِ کاف وسکونِ یای تحتانی ولام) ودر دیارِ دہلی پنجر برخوانند (بکسرِ بای فارسی ونونِ خفی وفتحِ جیم ورا) ـ واگر طلای آمیخته بسیار باشد درین ہنگام شش ونیم عیار برآید لیکن ببازی عیار پنج تبل چهار پدید گردد ؛

وبرای عیار افزائیِ او یکی از دو کار ناگزیر(۵) ـ درچهار صد تولچه طلای افزودن عیار پنجاه تولچه این را برآمیزند وبعملِ سلونی کمال بخشند یا آنکه به **الونی** چاره برسازند (بفتحِ ہمزه وضمِّ مجہولِ لام وسکونِ واو وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) ـ وآن دو بخش سرگین دشتی ویک حصه شوره نمک بود ـ پنجر را شوشہا ساخته ورق ورق برسازند ـ ہر ورقی از یک ونیم تولچه کم نباشد ـ وبہین تراز انچه در سلونی میکردند ـ وآنرا بکنجدین روغن طلا نموده دارو آلایند ـ درہر آلایش دو بار(۶) آتش نرم نرم دہند ـ وبدین طریق سه چهار بار بیامیزند وبیفروزند ـ واگر به پایهٔ والاتر ازین خواہند باری چند بدان کار بپردازند تا بعیارِ دہ بانی رسد ـ و خاکِ آنرا برگیرند وآن بسانِ کھرل باشد ؛

اختلاف (۱) [ت] برند [ا] بگدازند (۲) [د ا] ازان نه ماشه (۳) در [ن ا] بست (۴) [ت] دوباره (۵) [ن ا] ناگزیر بود (۶) [ت] دوباره

آئین برآوردن نقره از آن[1] خاکستر

انچه پیش از کار گرد الونی و سپس آن اندوخته باشد دو برابر سرب بر خالص آمیخته در بوته اندازند و یک پهر آتش انگشت افروزند. و چون افسرده گردد بآئین سبکی پاک سازند. و خاکستر آن نیز کهرل باشد. و روشهای دیگر در سکو بکار رود که بردانا پوشیده نبود[2] ❊

هیزدهم پنی وار (بفتح بای فارسی وکسر نون وسکون یای تحتانی و واو والف و را). کهرل گداخته نقره از مس جدا کند. و شصت نیم از یک تولچه نقره یک و نیم دام. سپاس گذاری گرفتن سود بر اهی سه صد دام بدیوان جواب گوید. کهرل را ریزه ریزه برسازد و در یک من یک و نیم[3] سیر تنگار و سه سیر اشخار کوفته خمیر گرداند. و در کوره مذکور یگان یگان سیر اندازد و بگداز برد. سرب نقره آمیخته در آن گو فراهم آید و بعمل سبکی پاک شود. از سربی[5] که ازین جدا شده بخاک آمیز و شهر باز گردد ❊

نوزدهم پیکار (بفتح بای فارسی وسکون یای تحتانی وکاف والف و را) سلونی و کهرل از زرگران شهر خرید نماید و در دار الضرب بگدازش برد. از طلا و نقره سود برگیرد و در هر یک من سلونی هفده دام و در یک من کهرل چهارده دام بخالصه جواب گوید ❊

بستم نچوئی والہ (بکسر نون وضم مجهول جیم فارسی وسکون واو وکسر یای تحتانی اول وسکون ثانی و واو والف وفتح لام و هاى مكتوب). کهن مسکوکات مسین نقره آمیز بگداز برد. و از صد تولچه نقره سه و نیم روپیه بدیوان سپارد و نقره را چون بسکه رساند مقرری باز خواستِ[6] آن جداگانه بود ❊

بیست و یکم خاک[7] شوی. چون خداوندان ِ بال بگوناگون روش که لختی گزارش یافت سیم و زر برگیرند دار الضرب رفته خاکها به بنگاه برد و آنرا شسته سودی بردارد و بسیاری را بدین پیشه روزگار آبادی پذیرد. و در ماهی دوازده و نیم روپیه شکرانه سود مندی گذارد ❊

و همگی پیشه وران دار الضرب در هر صد دام ماه بماه سه دام بسکار روا کار رسانند ❊

آئین نقود جاوید دولت

چنانچه بقدسی توجه زر و سیم عیار دیگر گرفت بفراوان پیکر نیز چهره برافروخت. گنجینه آرائش یافت و جهانیان نشاط در گرفت. لختی ازان باز سگذارد و شگرفی کردار می نویسد ❊

سهنسه (بفتح سین و های خفی و نون نهان و فتح سین و های مکتوب) گرد نقد لیست بوزن صد و یک تولچه و نه ماشه و هفت سرخ ارز صد لعل جلالی. یکروی در میانه قدسی نام نگاشته اند و در محراب پنجگانه اطراف السلطان الاعظم الخاقان المعظم[8] خلد الله ملکه و سلطانه ضرب دار الخلافة آگره. و دیگرسو وسط کلمه طیبه و آیه الله یرزق من یشاء بغیر حساب و گرداگرد اسامی چهار یار رضی الله عنهم. نخست مولانا مقصود مهر کن کار پردازی کرد. و سپس ملا علی احمد شگرفکاری نمود. در یک روی الفضل دینار ینفقه الرجل دینار ینفقه علی اصحابه فی سبیل الله افزود و روی دیگر السلطان العالی الخلیفة المتعالی خلد الله تعالی ملکه و سلطانه و ابد عدله و احسانه برنوشت. و سپس همه را سترده دو رباعی ملک الشعرا تذکرة الحکما شیخ فیضی برنگاشت. یکطرف

اختلاف (۱) لفظ آن صرف در [ه] (۲) [ت ا] موجود است (۳) [ت ا] برافروزند (۴) [ت ا] پوشیده نماند (۵) [ت ا] و نیم سیر سوهاگه تنگار (۵) [ت ا] و در سربی (۶) [ت ا] بازخواسته (۷) [ت] خاک شوئی (۸) الفاظ الخاقان المعظم در [ه] نیست (۹) [ص د] و آیه الله الله [illegible]

رباعی خورشید که هفت بحر ازو گوهر یافت ❊ سنگ سیاه از پرتو آن جوهر یافت ❊ کان از نظر تربیت او زر یافت ❊ وان زر شرف از سکه شاه اکبر یافت
والله اکبر جل جلاله در میان. و جانب دیگر ❊
رباعی این سکه که پیرایه[1] امید بود ❊ با نقش دوام و نام جاوید بود ❊ سیمای سعادتش همین بس که بدهر ❊ یک ذره نظر کرده خورشید بود ❊
و الٰهی سال و مه در میان نقش جاوید گرفت ❊

و بدین نام و پیکر زر لیست بوزن نود و یک تولچه و هشت ماشه ارز[2] صد مهر گرد یازده ماشگی. یسین نقش بر آن ❊

رهس (بفتح را و ها و سین) نیمهٔ هر دو وگاه این چهار گوشه نیز شود. یک طرف همان نگار صد مهری و جانب دیگر این رباعی ملک الشعرا.
رباعی این نقد روانِ گنج شاهنشاهی ❊ با کوکبِ اقبال کند همراهی ❊ خورشید به پرورش[3] ازان داد که دهر ❊ یابد شرف از سکه اکبر شاهی ❊

آتمه (بهمزه والف و تای فوقانی و فتح میم و های مکتوب) چهارم بخش سهنسه. گرد و چهار گوشه. لختی همان منقوش صد مهری دارند و چندی یکطرف این رباعی ملک الشعرا.

رباعی

این سکه که دست بخت را زیور باد ❊ پیرایهٔ نه سپهر و هفت اختر باد ❊ زرین نقدیست کار ازو چون زر باد ❊ در دهر روان بنام شاه اکبر باد ❊
و دیگر سو بیشین رباعی ❊

بنست (بکسر با و سکون نون و فتح سین و سکون تای فوقانی) بدان دو پیکر. پنج یک آتمین برسازند. و همچنان هشتم و دهم. و بستم و لبست و پنجم بخش سهنسه صورت گیرد ❊

چگل (بضم جیم و کاف فارسی[4] و سکون لام) چهار گوشه[5] پنجاهم حصهٔ سهنسه. قیمت[6] دو مهر ❊
لعل جلالی گرد. بوزن و ارز دو مهر گرد. یک طرف الله اکبر و دیگر جانب یا معین ❊
آفتابی. گرد بوزن یک تولچه و دو ماشه و پنج سرخ ربع کم بها دوازده روپیه. یک طرف الله اکبر جل جلاله و جانب دیگر ماه و سال الٰهی و سکه گاه ❊
الٰهی. گرد دوازده ماشه و دو سرخ ربع کم آفتابی[7] منقوش ارج ده[8] روپیه ❊
لعل جلالی چهار گوشه. بدان وزن و ارج. یک طرف الله اکبر و جانب دیگر جل جلاله ❊
عدل گتکه (بفتح عین و سکون دال و لام و ضم کاف فارسی و سکون تای فوقانی هندی و فتح کاف و های مکتوب). گرد یازده ماشگی قیمت نه روپیه. یک طرف الله اکبر و جانب دیگر یا معین ❊
مهر گرد. در وزن و بها برابر عدل گتکه لیکن منقوش دگرگون ❊
محرابی. در وزن و ارج و نقش با مهر گرد یکتا ❊
معینی. چهار گوشه و مدور. بوزن و قیمت لعل جلالی و مهر گرد. منقوش یا معین ❊
چهار گوشه. نقش و وزن آن چون آفتابی ❊
گرد. نیمهٔ الٰهی نقش همان ❊

اختلاف (۱) [گ] پیرایهٔ (۲) [ت ا] ارج (۳) [ت ا گ] بپرورش (۴) [د] جیم فارسی (۵) [ت ا] چهار گوشه. سه تولچه و پنج سرخ ارزش قیمت سی روپیه گرد. دو تولچه و نه ماشه ارج سه مهر گرد یازده ماشگی و نقش همان پنجاهم حصه الخ (۶) [د] قیمت دو مهر لعل جلالی (۷) [د] بنقش آفتابی منقوش (۸) [گ] دوازده ❊

دھن (بفتح دال وہای مخفی وسکونِ نون) نیمهٔ(۱) لعلِ جلالی ❊
سلیمی- نیمهٔ عدل گتکه ❊
ربی(۲)- چہار یکِ آفتابی ❊
من (بفتح میم وسکونِ نون)- چہار یکِ(۳) الٰہی و جلالی ❊
نصفی سلیمی- چہار یکِ عدل گتکه ❊
پنج (بفتح بای فارسی ونونِ خفی وجیمِ فارسی) پنجم حصهٔ الٰہی ❊
پانڈو (ببای فارسی والف ونونِ خفی وفتح دالِ ہندی وسکونِ واو)- پنج یکِ لعلِ جلالی- یکطرف لاله وجانبِ دیگر نسرین نقش کرده اند ❊
ثمنی- اشٹ سده نیز گویند (بفتح ہمزه وسکونِ شینِ منقوطه وتای فوقانیِ ہندی وکسرِ سین وتشدیدِ دال وہای خفی) ہشت یکِ مہرِ الٰہی یک رو الله اکبر و دیگر سو جل جلاله ❊
کلا (بفتح کاف ولام والف) شانزدہم بخشِ الٰہی- ہر دو طرف گلِ نسرین ❊
ذره- سی(۴) ودوم بخشِ الٰہی ودر نقش با کلا یکتا ❊
آئین چنانست که در سراضرب(۵) حضور از طلا یک ماه لعلِ جلالی و دہن ومن نقش پذیر گردد- ودیگر نقود بی تازه حکم سکّه نپذیرد ❊
روپیه- سیمین نقدیست گرد یازده(۶) ونیم ماشگی- در زمان شیرخان پدید آمد- درین دولتِ ابد اعتصام بکمال رسید ونقشِ تازگی یافت- یک رو الله اکبر جل جلاله ودیگر سو تاریخ- از چہل دام اگرچه نرخ افزون وکم شود لیکن در مواجب این قیمت اعتبار رود ❊
جلاله چہارگوشه درین جاوید دولت بدین پیکر شد- در وزن(۷) ونقش چون نخستین ❊
درب (بفتح دال وسکونِ را وبا) نیمهٔ جلاله ❊
چرن (بفتح جیم فارسی وسکونِ را ونون)- چہار یکِ جلاله ❊
پانڈو- پنجم حصهٔ جلاله ❊
اشٹ (بفتح ہمزه وسکونِ شینِ منقوطه وتای فوقانیِ ہندی)- ہشتم بخش جلاله ❊
دسا (بفتح دال وسین والف) ده یکِ جلاله ❊
کلا (بفتح کاف ولام والف)- شانزدہم حصهٔ جلاله ❊
سوکے بستم حصهٔ جلاله ❊
واین ریزه زرہا از روپیه نیز بر سازند- دگرگونگی در پیکر بود ❊
دام مسین نقدیست وزن پنج ٹانک که یک تولچه وہشت ماشه وہفت سرخ باشد- چہلم بخش روپیه- نخست آنرا پیسه گفتی (بفتح بای فارسی وسکونِ یای تحتانی وفتح سین وہای مکتوب) وبہلولی نیز خواندی- امروز بدان نام اشتہار دارد- یک سو ضربِ فلان(۸) جای ودیگر جانب سال ومه- واہل حساب ہر دام را بست وپنج حصه تخیل نموده ہر بخش را جتیل نامند (بکسر مہمل جیم

اختلاف (۱) [ن۱] نیمهٔ چہار یک الٰہی ولعل جلالی (۲) [ن۱] ربعی (۳) [ن۱] چہار یک الٰہی جلالی نصفی سلیمی الخ (۴) [ن۱] سی ودو بخش (۵) [ن۱] سراضرب حضور (۶) [گ] یازده وربع (۷) [ن۱] دو وزن (۸) [ن] فلان جائی ❊

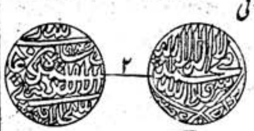
متعلقهٔ صفحه نمبر ۱۹ جلد اول آئین اکبری

میگوید العبد الضعیف المفتقر الی الله الصمد سید احمد که پور مبارک لختی از نقود جاوید دولت بگفتار آورد لیکن پرده از روی کار برنداشت وشبیه سکه را چہرہ کشا نشد از گفت او نتوان دانست که باعث بر تغییر وتبدیل صورت ونقش چه شد واز سخن بعضی لب لبوزن خموشی دوخت من به تکمیل این مراتب سپردازم وہرچه بدست من افتاده شبیه ونقش ووزن آن بر می نگارم واز اسباب تغییر وتبدیل ہرچه بر من پرده کشود بجہت رہنمونی نابلدان می نویسم ہر جاکه کمیِ وزن صورت نما باشد بر فرسودگی آن قیاس توان کرد ❊

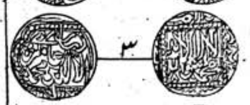


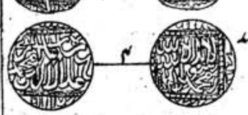
(مہر گرد قدیم)

۱ نمبر زرین نقدیست بوزن ده ماشه وہفت رتی که ہموزن یکصد وشصت گرین انگریزی ویک ثمن آن باشد پور مبارک آنرا یازده ماشه می نویسد ہمانا یک رتی بفرسودگی رفته باشد



نقش روی اول لا اله الا الله محمد رسول الله
نقش حاشیهٔ آن بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علی
نقش روی دوم السلطان الاعظم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله ملکه وسلطانه ۹۷۶



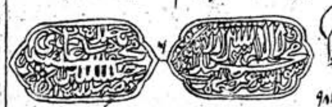


۲ و ۳ و ۴ و ۵ نمبر ہمه نقدہای زرین اند بوزن یازده ماشه که ہموزن یکصد وشصت وپنج گرین وزن انگریزی باشد
نقش روی اول ہمه را بنقش لا اله الا الله محمد رسول الله آراسته اند
نقش حاشیهٔ آن ہمه بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علی



نقش روی دوم آن ہمه جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله ملکه
ضرب دار الخلافه آگره ۹۸۰ ودر سوم ۹۸۲ ودر چہارم دار الضرب احمد آباد ودر پنجم ۹۸۶

(محرابی قدیم)



۶ نمبر زرین نقدیست یازده ماشگی ہموزن یکصد وشصت وپنج گرین انگریزی نقش روی اول لا اله الا الله محمد رسول الله ابی بکر عمر عثمان علی ۹۸۱
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله ملکه ضرب بلدهٔ آگره

(محرابی جدید)



۷ نمبر زرین نقدیست بوزن یازده ماشه دو رتی ہموزن یکصد وشصت وہشت گرین وزن انگریزی وسه ربع آن
نقش روی اول الله اکبر جل جلاله
نقش روی دوم امداد الٰہی ضرب آگره ۹۸۹

(چہارگوشه)



۸ نمبر زرین نقدیست بوزن یازده ماشگی ہموزن یکصد وشصت وپنج گرین وزن انگریزی

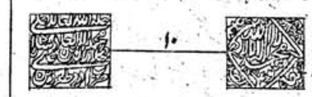
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی ۹۸۷

تنبیه اکبر از جمله ادیان یکسو گشته کیشی نو اختیار نموده بود و معتقدان آن مذهب را چهار درجه اخلاص نهاده—
اول ترک جان دوم ترک مال سوم ترک ناموس چهارم ترک دین این درجات را که در اصل درکات توان گفت
در ۹۸۶ هجری مطابق ۱۵۷۸ عیسوی اساس نهادند چنانکه عبد القادر بداونی می سراید پس بهمان سال و بهمان مناسبت
صورت سکه را چهار گوشه ساختند تا کنایه بر درکات آن کیش باشد (دیگر) وآن مذهب را آلهی کیش نام نهاده بودند



۹ نمبر زرین نقدلیست بوزن ده ماشه و هفت رتی هموزن یکصد
و شصت و سه گرین و یک ثمن آن—
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش حاشیهٔ آن بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علیؓ
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله تعالی
ملکه ضرب اردو ظفر قرین الف

(دیگر)



۱۰ نمبر زرین نقدلیست بوزن دوازده ماشه دو رتی هموزن یکصد
و هشتاد و سه گرین و سه ربع آن
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش حاشیهٔ آن بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علیؓ
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله تعالی ملکه
ضرب اردو ظفر قرین الف

تنبیه درین هردو سکه که لفظ الف نقش کرده اند ازان سنه یکهزار مراد نیست هرکه آنچنان فهمید خطا کرد بلکه این سکه را در سنه ۹۹۰ هجری مطابق ۱۵۸۳ع در ۲۸ بست و هشت جلوسی زده اند چه اینها اعتقاد داشتند که احکام دین محمدی صلی الله علیه وآله وسلم از روز بعثت تا هزار سال بود و آن مدت منقضی گشته الحال زمان رواج اکبری کیش است صاحب بداونی همچنان می سراید **قوله** وقائع سال بست و هفتم جلوس چون در زعم خویش مقرر ساختند که هزار سال از زمان بعثت پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم که مدت بقای این دین بود تمام شد و هیچ مانعی برای اظهار دواعی خفیه که در دل داشتند نماند و لبساط از مشائخ و علما که صلابت و مهابت داشتند و ملاحظه تمام از اینها بایستی نمود خالی ماند بفراغ خاطر در صدد ابطال احکام و ارکان اسلام و بربست قواعد نو مهمل و مختل و ترویج بازار افساد اعتقاد درآمده اول حکمی که فرمودند این بود که تاریخ الف نویسند و در تنگه‌ها و مهرها تاریخ الف نوشتند باین اعتبار که مشعر باشد بر انقراض دین متین محمدی صلی الله علیه وآله وسلم که بیش از هزار سال نخواهد بود الی آخر میگویم که این کمترین رتبهٔ الحاد و ارتداد عهد اکبری بود آینده خواهی دانست که اهل دنیها در گذشته هندوی کیش ورزیده بود نعوذ بالله منها

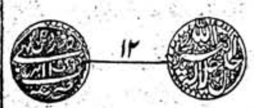
(الهی گرد جدید)



۱۱ نمبر زرین نقدلیست دوازده ماشه سه رتی هموزن یکصد و هشتاد
و پنج گرین و پنج ثمن آن—

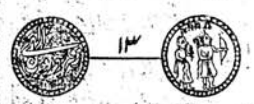
نقش روی اول الله اکبر
نقش روی دوم جل جلاله ۳۵ الهی

(مهر گرد جدید)



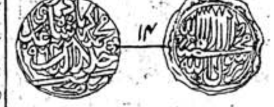
۱۲ نمبر زرین نقدلیست بوزن یازده ماشگی هموزن یکصد و شصت و
پنج گرین وزن انگریزی
نقش روی اول الله اکبر جل جلاله
نقش روی دوم ضرب آگره فروردین الهی ۴۹

(دیگر)



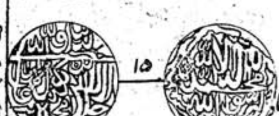
۱۳ نمبر زرین نقدلیست یازده ماشگی هموزن یکصد و شصت و پنج گرین
وزن انگریزی—
نقش روی اول تصویر رام چندر و سیتا و در حروف ناگری لفظ رام
نقش روی دوم فروردین الهی ۵۰

(گرد قدیم اکبرشاهی)



۱۴ نمبر سیمین نقدلیست یازده نیم ماشگی هموزن یکصد و هفتاد و دو گرین
وزن انگریزی و نصف آن
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش حاشیهٔ آن بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علیؓ
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی ضرب ۹۶۴

(دیگر)

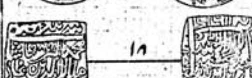




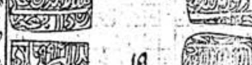
۱۵ و ۱۶ و ۱۷ نمبر سیمین نقدلیست یازده نیم ماشگی هموزن یکصد و هفتاد
و دو گرین و نصف آن
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش روی دوم ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی ۹۷۹
و در شانزدهم ۹۸۴ دار الضرب احمد آباد و در هفدهم ۹۸۶



(چهار گوشه)



۱۸ و ۱۹ نمبر سیمین نقدلیست یازده نیم ماشگی هموزن یکصد و هفتاد و دو
گرین و نصف آن
نقش روی اول لااله الا الله محمد رسول الله
نقش حاشیهٔ آن بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیای عثمان بعلم علیؓ
نقش روی دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله ملکه ضرب دار السرور



فتحپور ۹۸۹ و در نوزدهم ۹۹۲ و حاشیهٔ هردو سو بریده شده



(روپیه)

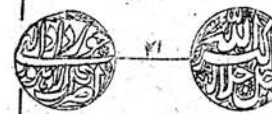
۲۰ و ۲۱ و ۲۲ نمبر سیمین نقدیست یازده نیم ماشگی همورن یکصد و هشتاد و دو گرین نصف آن

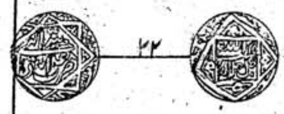
نقش روی اول الله اکبر جل جلاله

نقش روی دوم نمبر ۲۰ ضرب احمدآباد بهمن الٰهی ۳۰

نمبر ۲۱ ضرب لاهور خرداد الٰهی ۴۱

نمبر ۲۲ ضرب لاهور تیر الٰهی ۴۸

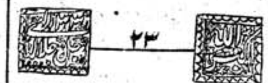




(جلاله)

۲۳ نمبر سیمین نقدیست بهمان وزن

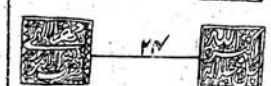
نقش روی اول الله اکبر



(دیگر)

نقش روی دوم جل جلاله ۳۳ الٰهی

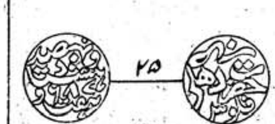
۲۴ نمبر سیمین نقدیست بهمان وزن



نقش روی اول الله اکبر جل جلاله — نقش روی دوم ضرب لاهور مهر الٰهی ۳۶

(پیسه)

۲۵ نمبر مسی نقدیست بوزن یکتوله و هشت ماشه و هفت سرخ همورن سه صد و سیزده گرین و یک ثمن آن

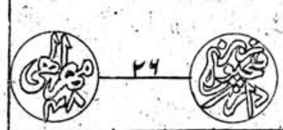


نقش روی اول فلوس ضرب حضرت دهلی

(دام)

نقش روی دوم نهصد و هشتاد و هفت ۹۸۷

۲۶ نمبر مسی نقدیست بهمان وزن



نقش روی اول دارالضرب فتحپور

نقش روی دوم مهر الٰهی ۴۸

نام	نسبت	وزن هندی				وزن انگریزی			قیمت	نام										نام									
نقد جاوید دولت را که پور مبارک درین گنجینه آورده بجدول پیشمارم تا وزن و ارزاین زمان انان توان دریافت										آفتابی گرد	+	۱	۲	۳	۲	+	۸	۲۳	[illegible]	تمنی و هشت سده	هشتم حصه الٰهی	+	۱	۴	.۳۰	+	+	.۳۲۲	۱۰۱ مهر
										الٰهی گرد	+	۱	+	۱	+	+	۷	۱۳	عه	کلا	شانزدهم حصه الٰهی گرد	+	+	۲	۱۱	+	+	۱۱	۱۰/
										لعل جلالی چهار گوشه	+	۱	+	۱	۲	+	۷	۱۳	عه	ذره	سی و دوم حصه الٰهی گرد	+	+	۳	۲	+	+	۱.۰۵	۵/
سهنس	+	۱۰۱	۹	۷	+	۱۲	۱۹	۱۲	الف ۷	عدل گتکه	+	+	۱۱	+	+	+	۳	۲۱	لعدر	روپیه	+	+	۱۱	۲	+	+	+	۴	۱۶/
سهنس	+	۹	۸	+	+	۳۳	۱۵	+	عار	مهرگرد	شل عدل گتکه	۱	+	۱	۲	+	۷	۲۱	لعدر	جلاله	شل روپیه	+	۱۱	۴	×	+	۲	۱۲	۱۲/
رهس	نصف سهنس اول	۵۰	۱۰	۷	۴	۲۹	۱۰	۳	عار	محرابی	حل مهرگرد	+	۱۱	+	+	+	۲	۲۱	لعدر	درب	نیمه جلاله	+	۵	۲	+	+	۳	۱۲	۸/
رهس	نصف سهنس دوم	۴۵	۱۰	+	+	۱۷	۳	۱۸	[illegible]	[illegible]	چهار گوشه شل لعل جلالی	۱	+	+	۲	+	۷	۱۳	عه	چرن	چهارم جلاله	+	۲	۷	+	+	۲	۱۵	۴/
آتمه	ربع سهنس اول	۲۵	۵	۳	۲	۹	۴	[illegible]	[illegible]	بیعے گرد	شل مهرگرد	+	۷	۲	+	+	۲	۲۱	لعدر	پانزدو	پنجم حصه جلاله	۲	۳	۲	۳	+	۱	[illegible]	[illegible]
بنست	پنجم حصه سهنس اول	۲۰	۴	۱	۴	۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	چهار گوشه	شل آفتابی گرد	۱	۲	۳	۲	+	۸	۲۳	[illegible]	هشت	هشتم حصه جلاله	+	۱	۳	۴	+	+	۱۵	۲/
بنست	هشتم حصه سهنس اول	۱۴	۲	۲	۴	۲	۹	۱.	[illegible]	نیم الٰهی	نصف الٰهی گرد	+	۲	+	۷	+	۳	۱۸	صدر	وسا	دهم حصه جلاله	+	۱	۱	۱	+	+	[illegible]	[illegible]
جست	دهم حصه سهنس اول	۴	۲	۲	۱	۳	۱۲	[illegible]	مار	رجن	چهار گوشه لعل جلالی	+	۲	+	۷	+	۳	۱۸	صدر	کلا	شانزدهم حصه جلاله	+	+	۵	۲	+	+	[illegible]	[illegible]
بنست	بستم حصه سهنس اول	۵	۱	+	۲	۱	۱۰	۳	[illegible]	سلیمی	نیم عدل گتکه	+	۵	۲	+	+	۳	.۱۰	[illegible]	سوکی	بستم حصه جلاله	+	+	۴	۴	+	+	.۰۷	[illegible]
جست	بست و پنجم حصه سهنس اول	۴	+	۲	۵	۱	۱۰	[illegible]	[illegible]	ربی	چهارم آفتابی گرد	+	۳	۴	۲	+	۳	.۰۴	[illegible]	چیزد	+	۱	۸	۲	×	۱	۲	۵	[illegible]
چگل	سی ام حصه سهنس دوم	۳	۴	۵	۲	۱	۵	[illegible]	[illegible]	من	چهارم الٰهی گرد	+	۳	+	۲	+	۳	۲	[illegible]	دام	شل پیسه	۱	۵	۲	+	۱	۲	۵	[illegible]
گرد	مهرگرد	۲	۱۱	+	+	+	۱	۲	[illegible]	جلالی	چهارم عدل گتکه	+	+	۲	+	+	۳	[illegible]	[illegible]	ادهیله	نصف دام	+	۱۰	۳	۴	+	۸	۳	.۱۲
گرد	پنجاهم حصه سهنس اول	+	+	۱	۷	+	۱۰	۱	[illegible]	پنج	پنجم حصه الٰهی گرد	+	۲	۳	۴	+	۱	[illegible]	[illegible]	پاوله	چهارم دام	+	۵	۱	۲	+	۳	[illegible]	[illegible]
لعل جلالی	اوچند مهرگرد	۲	۱۰	+	+	+	۳	۱۸	[illegible]	پانزدو	[illegible]	+	۲	۳	۴	+	۱	[illegible]	[illegible]	دمڑی	هشتم حصه دام	+	۲	۲	+	+	۵	[illegible]	۳

وسکونِ یای تحتانی و فتحِ تای فوقانی وسکونِ لام) ودر محاسبات بکار آید ❖

ادهیله (بفتحِ همزه وکسرِ مجهول دال وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وفتحِ لام وهای مکتوب) — نیمهٔ دام ❖ پاوله (ببای فارسی والف وضمِ همزه وفتحِ لام وهای مکتوب) چهاریکِ(۱) دام ❖ دمری (بفتحِ دال وسکونِ میم وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) هشتم حصهٔ دام ❖

سرآغازِ سلطنتِ بهمال فراوان جاطلا بنامِ والا بلند پایگی میبافت — امروز از چهار جای نگذرد معسکر اقبال بنگاله احمدآباد(۲) کابل — نقره ومس دران چهار جای ودر ده شهر دیگر عالی رتبگی یابد آله آباس(۳) آگره اجین سورت دهلی پتنه کشمیر لاهور ملتان ٹانده — ومس تنها در بست وهشت معموره نقش پذیر آید اجمیر اوده اٹک الور بداؤن(۴) بنارس بهکر بهیره پتن جونپور جالندهر(۵) هردوار حصار فیروزه کالپی گوالیار گورکهپور کلانور لکهنو منڈو(۶) ناگور سرهند(۷) سیالکوٹ سرونج سهارنپور سارنگپور سنبل قنوج رنتنبهور(۸) — بیشتر خرید وفروختِ این آبادبوم بمهرِ گرد وروپیه ودام باشد — ناشایستگی آزمندانِ از پیشگان خیانت گرای وستمایهٔ تباه کاری سازند وگوناگون زیان زدگی بردوم رسد — گیهان خدیو همواره باندازهٔ دانش کار پردازان وشناسائی مزاج زمانه تازه آئینی برنهد وآن شورش را چاره گر آید ❖

نخستین روزگار که سررشتهٔ احکامِ سلطنت بدیده وری راجه تودرمل(۹) منتظم بود گیتی خداوند مهر را(۱۰) چهار گونه روائی بخشید — اول لعلِ جلالی وآن بگرامی نام روشناس وزن یک توله ویک سرخ وسه ربع وعیار بکمال قیمت چهار صد دام — دوم مهری که عنفوانِ این دولتِ جاوید طراز لبکهٔ شاهنشاهی بلند پایگی یافت وزن یازده ماشه وآن برسه قسم بود — تمام وزنِ کامل عیار را ارج سه صد وشصت دام — واگر بروزگاران تا سه برنج سوده گشتی از همین قسم برشمرده تفاوت ننهادی — وانچه از چهار برنج تا شش بسودن کمی پذیرفتی(۱۱) آنرا نقدِ دوم اندیشیدی ارزش سه صد وپنجاه وپنج دام — واگر از شش تا نه کاستی پایهٔ سوم گرفتی بهاسه صد وپنجاه دام — وافزون تر ازین کاسته را بسانِ زرِ نامسکوک دانستی — وروپیه سه گونه روائی داشت — اول چهار گوشهٔ پاک سیم بوزنِ یازده ونیم ماشه جلاله نام ارزش چهل دام — گردِ قدیم اکبرشاهی تمام وزن تا یک سرخ کم ارج سی ونه دام — وتا دو سرخ کم از سی وهشت دام — وافزون ازین(۱۲) مراتب بحسابِ نقره گرفتی ❖

دوم بار هژدهم مهرماه لبست ونهِ الٰهی عضد الدوله امیر فتح الله شیرازی امینِ مهمات شد — فرمانِ همایون نفاذ(۱۳) یافت درمهر تا سه برنج ودر روپیه تا شش تفاوتِ مالیدگی را از اعتبار انداخته درست وزن شمارند بیشتر کاسته را همان قدر بازیافت شود نه آنکه تا ذُبرنج یکسان شمرند — بنابران بهای مهر یک سرخ کم سه صد وپنجاه وپنج دام وکسری شد ونرخ یک سرخِ طلای مسکوک که چهار دام وچیزی باشد کم اعتبار کردند — ودر نخستین قانون بکاهشِ یک سرخ پنج دام میگرفتند ودر زیاده از سه برنج کمی اگرچه نیم برنج باشد همان پنج دام حساب میکردند ویک ونیم سرخ کاسته را بده دام کم دادوستد شدی وانچه باین پایه نرسیده بود نیز همان میکاستند — وبدین تازه آئین شش دام وچیزی کم شد وبهاسه صد وپنجاه وسه دام وکسری — وآنکه روپیهٔ گرد را از چهار گوشه بادرستی وزن وعیار یک دام کم ارج نمودی برانداخته آمد وگردِ چنان را تا یک سرخ کم چهل دام قرار یافت — ودو سرخ کم را

اختلاف (۱) [ن ا] چهاریک دام (۲) [ن] احمدآباد گجرات (۳) [ه] الله اباس [ن] الهاباس [ض د] الهٰ باس (۴) [ن] بداون (۵) [ض د] جالندهر (۶) [ن] مندو [د] منڈو (۷) [ه] سهرند (۸) [ه] رنتنبهور [ن] رنتنبهور [ض د] رنتهنبور [ا] رنتهنبو (۹) [د] تودرمل (۱۰) [ض ه] مهر را برچهارگونه (۱۱) [ن ا] آنرا بقدر دوم (۱۲) [ن ا] ازیم (۱۳) [ه د] نفاد [ورد دیگر نسخها] نفاذ

بیشتر دو دام کم بر شمردی اکنون بهای آن یک دام و کسری کمی پذیرد ـ چون عضد الدوله بخاندیس رخصت یافت آن مهرهای جلاله ازرا با گرد قرار داد وکمی مهر و روپیه را از تعصب منشی وسخن پرستی بر همان نخستین طرز مقرر داشت ٭

وچون نوبت پاسبانی احکام خلافت بقلیج خان[1] رسید آخرین قرارداد راجه برگرفت لیکن در کمی مهر که راجه پنجدام بازیافت ننموده[2] بده دام کم رائج بازار داد وشد گردانید ودرانچه ده دام کاستی دوچندان قرار داد ومهری که بیش از یک ونیم سرخ کم بود بشمارهٔ نامسکوک برگرفت ـ وروپیه راکه بیشتر از یک سرخ کم بود نازده سکه انگاشت ٭

گیهان خدیو اعتماد بر پاسبانان احکام فرمودی واز افزونی مشاغل کمتر پرداختی ـ درینولا چون برخی از بی‌ارجامی این کارگاه بعرض همایون رسید شایستهٔ آئینی انتظام یافت ـ دور و نزدیک کامیاب شادمانی گشت وجهانی از زیان رو برآسود ـ بست وششم بهمن ماه سال سی وشش الٰهی دستور دوم برگزیدند لیکن مهر سه برنج کم و روپیه شش برنج کاسته راکه تمام وزن بر شمردی پذیرائی نیافت ـ واین[3] دستگاه فرومایگان خیانت سگال برانداخته آمد ـ اگر کارپردازان دارالضرب این قدر کم سکه نمایند یا خزانه‌داران[4] زرهای تمام وزن را بدین مقدار کم سازند علاج پذیر نباشد ـ هنگام راستی آرایش گرفت وجهانی بشادی گرایید ـ ونیز دزد پیشگان بی آزرم برنجهای سبک برچیده مهر سه برنج کم را شش برنج کاسته گردانیدی وشش برنج کم را نه برنج کم شمردی ـ وهمچنین کاهش[5] برافزودی و زرهای سترگ ازمیان بردی و در زیانکاری جاوید افتادی ـ بفرمایش شاهنشاهی از بابا غوری برنجها برساختند وسنجیدگی بدان قرار یافت ـ ونیز دران سال[6] ماه کوشش فراوان رفت که گنجوران وعمل پردازان از رعیت زر مخصوص طلب ندارند وانچه از وزن وعیار کمی پذیرد صرف آنرا بنرخ حال بی کم وکاست بازیافت نمایند ـ حکم مقدس ناراستان را از پا درانداخت وآزمندان را[7] آموخت وهمگی رعیت[8] را از شورش ستم پیشگان رهائی بخشید ٭

آئین درم ودینار

چون لختی نیرنگی سکهٔ شاهنشاهی نگاشته آمد برخی ازین دو نقد برمیگوید وپایهٔ باستانی نقود بر فرازپیدائی برمی آورد ٭

درهم (و دراهم نیز منقول) سیمین نقدی بود بر تمثال[9] خستهٔ خرما ـ در خلافت فاروق گرد گردانیدند ودر زمان زبیر بکلمهٔ[10] الله وبرکت منقوش شد ـ وحجاج بسورهٔ اخلاص نگارین ساخت وبرخی گویند نام خود را در آورده[11] ـ وطائفه برگزارند نخست کسی که سکه بر درهم زد فاروق بود[12] ـ بعضی[13] برانند که در زمان عبد الملک مروان دینارهای رومی ودراهم کسروی وحمیری معمول بود ـ بفرمودهٔ او حجاج یوسف سکه بر درهم زد[14] ـ وطائفهٔ چنان سرایند که حجاج دراهم مغشوشه را خالص گردانید وسکهٔ الله احد والله الصمد[15] زدند[16] ـ ونام آن دراهم مکروهه شد برای آنکه احترام نام قدسی نمیشود یا مردم از تغیر بدین نام خواندی ـ وبعد از حجاج عمر[17] بن هبیره در زمان حکومت یزید بن عبد الملک در دارائی عراق دراهم را بهتر از حجاج ساخت ـ وسپس خالد بن عبد الله قسری[18] والی عراق پاکتر[19] گردانید ـ وبعد ازو یوسف عمر جودت را بکمال رسانید ـ وگویند اول کسی که درهم زد مصعب[20] بن زبیر بود واو را گوناگون وزن نشان دهند ده یا نه یا شش یا پنج باندازهٔ پنج مثقال ـ وگویند بست قیراطی ودوازده قیراطی وده قیراطی بود ـ فاروق از هر نوع درهمی برگرفت وچهارده قیراطی که سه یک آن باشد مسکوک گردانید ـ وطائفهٔ چنین گزارند در زمان

اختلاف (۱) [ف] قلیج [ض] قلچ [د] قلیج (۲) [ض د] ننمود (۳) [ف] واین (۴) [ف ا] خزینه (۵) [ض د] کاهش را (۶) [ف ا] دران سال وماه [ض د] دران سال (۷) [ف ا] خورسندی (۸) [ف ا] جمهور رعیت (۹) [ض د] برمثال (۱۰) [ض د] بکلمه الله برکت (۱۱) [ه] آورده [ف ا ض د] آورد (۱۲) [ف] فاروق رضی الله عنه (۱۳) [ه] در بعضی (۱۴) [ض د] چنان گویند (۱۵) [ه] صمد (۱۶) [ف ا] زد (۱۷) [ض د] عمر بن مغیره ودر [ف ا] صاف نیست (۱۸) [ه] قشیری [ف] قیشری [ا] قشری [ض د] قسری (۱۹) [ف ا] پاکیزه برگردانید (۲۰) [ض د] مصعب ٭

عمر چندگونه درهم روائی داشت هشت دانگی که او را بغلی گفتندی (بفتح با وسکون غین منقوط وکسر لام وسکون یای تحتانی) منسوب برأس البغل ـ او صاحب عیار بود ـ بفرمودهٔ عمر خطاب سکه بر درهم زد ـ وبعضی گفته‌اند (بفتح غین منقوط وتشدید لام) منتسب به بغل که نام[1] یهودی است ـ چهار دانگی که او را طبری[2] نامیدی سه دانگی او را مغربی خواندی یک دانگی[3] یمنی نام مجموع[4] را برگرفته نیمه را یک وزنه گردانید ـ فاضل خجندی گوید درهم در پیشین روزگار دوگونه بود تمام[5] هشت دانگی وشش دانگی (دانگی از ان دو قیراط وقیراطی دو طسوج وطسوجی دو حبه) ناقص چهار دانگ وکسری ـ دیگر گفتار فراوان ست ٭

دینار ـ زرین نقدیست بوزن[6] مثقال بقدر درهم وسه سبع ـ گویند مثقال شش دانگ است هر دانگی چهار طسوج وطسوجی دو حبه وحبه دو جو وجوی شش خردل وخردلی دوازده فلس وفلسی شش فتیل وفتیلی شش نقیر ونقیری شش قطمیر وقطمیری دوازده ذره ـ پس برین تقدیر هر مثقال نود وشش جو باشد ـ وآن سنگی است که زر را بدان برکشند ونیز زریست مسکوک ـ واز برخی کتاشات[7] باستانی چنان آگهی شود که مثقال یونانی غیر معمول است وکمتر است بدو قیراط ونیز درهم یونانی مخالف دراهم دیگر است بکاستگی سدس یا ربع مثقال ٭

آئین سود بازرگان در طلا ونقره وجز آن

بهای یک تولچه[8] ده بانی یک مهر گرد یازده ماشگی ـ واگر ربع بان کم باشد بیک مهر یک تولچه ودو سرخ برگیرند ـ واگر نیمه کم شود یک تولچه وچهار سرخ ـ واگر سه ربع کم شود یک تولچه وشش سرخ ـ واگر طلای نه بانی باشد بیک مهر یک تولچه ویک ماشه بازستانند ـ وهمچنان در عوض کمی هر بانی ماشهٔ افزون برگیرند ٭

سوداگر بصد لعل جلالی صد وسی تولچه ودو ماشه ونیم سرخ وثمنی از طلای هن که هشت وربع بان[9] عیار دارد بازخرد ـ وبست ودو تولچه وده ماشه ونیم سرخ کم در آتش بسوزد وبخاک خلاص آمیزد وصد وهفت تولچه وچهار ماشه ویک سرخ وثمن طلای خالص باقی ماند ـ چون بوالا سکه بلند نامی گیرد صد وپنج مهر انتظام یابد ونزدیک[10] نیم تولچه طلا بنرخ[11] چهار روپیه ـ واز خاک خلاص دو تولچه ویازده ماشه وچهار سرخ طلا ویازده تولچه ویازده ونیم ماشه ونیم سرخ نقره بدست افتد ـ ارج هر دو سی وپنج روپیه ودوازده ونیم تنگه ـ همگی حاصل طلای مذکور صد وپنج مهر وسی ونه روپیه وبست وپنج دام ـ ازین جمله دو روپیه وهیژده ونیم دام کارگران دست مزد خود ستانند بروشی که گزارش یافت ـ پنج روپیه وهشت دام وهشت جیتل را مصالح بکار رود ـ برای پاک ساختن طلای اصل یک روپیه وچهار دام ویک ونیم جیتل خرج شود (بست وشش دام وشانزده ونیم جیتل یا جلب وخشتی ـ چهار دام وبست جیتل سلونی ـ یک دام وده جیتل آب ـ یازده دام وپنج جیتل سیماب) وبرای کارکرد خاک خلاص چهار روپیه وچهار دام وشش جیتل وربع (بست ویک دام وهفت جیتل وربع انگشت ـ سه روپیه وبست ودو دام وبست وچهار جیتل سرب) وشش روپیه وسی وهفت ونیم دام را صاحب مال بآن عنوان ستاند که طلا را بدان فائده وام کرده بود ـ واگر سرمایهٔ خالصه باشد این وجه بدیوان باز گردد ـ وصد مهر لعل جلالی در بدل طلا برآرد ودوازده روپیه وسی وهفت دام وسه جیتل ونیم سودگویان بستانند ـ وپنج مهر ودوازده روپیه وسه ونیم دام در خالصه

اختلاف (۱) [ض د] نام ذهبی است (۲) [ه] طبری یا طری [ض] طبری [د] طیری [ف ا] بطری (۳) [ه] یک دانگی [ض د] یک دانگ ـ در [ف ا] این لفظ نیست (۴) این جمله موافق [ه] است [ف ا ض د] مجموع را برگرفته همه را یک وزن گردانید (۵) [ض د] تام (۶) [ف ا] بوزن مثقال آن بقدر (۷) [ه] کتاشات [ض د] کتاشات در حاشیه [د] بمعنی کردارها [گ] کنیسات (۸) [ه] تولچه (۹) در [ض د] نیست (۱۰) [ف] نزدیک (۱۱) در [ه] نیست

فراهم آید — وبهین[1] شماره سودِ بازرگانان ❊

اگرچه بهندطلا آورند لیکن در شمالی کوهسارِ این مرز فراوان بود و در تبّت نیز پیدائی گیرد — و از ریگِ دریای گنگ وسند بآئینی که در کارکردِ سلونی گزارش یافت فراهم آید — ریگِ بیشتر دریاهای این بوم باطلا آمیخته است لیکن بوا سطهٔ افزونیِ رنج وبسیاریِ خرج بهرساحلی این کار سرانجام نیابد ❊

سیم پاک رابیک روپیه یک تولچه و دو سرخ خرید نماید و به نهصد وپنجاه روپیه نهصد وشصت ونه تولچه ونه ونیم ماشه بستاند — در شوشه کردن پنج تولچه وپنج سرخ ربع کم بسوزد — وهزار وشش روپیه انتظام یابد وسیم لبست وهفت ونیم دام بروافزاید — دو روپیه ولبست ودو دام ودوازده جیتل دست مزدِ کارگران (ترازوکش پنجدام وهشت جیتل ربع کم — چاشنی گیر سه دام وچهار جیتل وربع گدازگر شش ونیم دام ضرّاب دو روپیه ویک دام سکّچی[3] شش ونیمدام) — وده دام وپانزده جیتل را مصالح (ده دام برای انگشت وپانزده جیتل را آب) وپنجاه روپیه وسیزده دام بدیوان جواب گوید — باقی نهصد وپنجاه روپیه عوض نقره برگیرد وسه روپیه ولبست ویک دام وده ونیم حصه سود اندوزد — چون بازرگان سیم ناسره برگرفته بخانهٔ خود پاک سازد فراوان سود برگیرد — ودرین هنگام که تشرفِ سکّه رسد چندان فائده برندارد ❊

نقرهٔ لاری وشاهی ودیگر آغشته را بیک روپیه یک تولچه وچهار سرخ خرید شود چنانچه به نهصد وپنجاه روپیه نهصد ونود تولچه پنج ماشه کم برگیرند — چهارده تولچه وده ماشه ویک سرخ در ستالی بسوزد ودر صد تولچه یک ونیم تولچه کاسته گردد — وچهار تولچه ویازده ماشه وسه سرخ هنگامِ شوشه ساختن در کارکردِ گدازگر[4] بآتش رود — ویک هزار ودوازده روپیه سرانجام یابد — واز خاکِ کهول سه ونیم روپیه برآید — چهار روپیه ولبست وهشت دام ربع جیتل کم مزدوری بود (ترازوکش پنجدام وهشت جیتل ربع کم ستّاک دو روپیه ونوزده جیتل قرص کوب چهار دام ونوزده جیتل چاشنی گیر سه دام وچهار جیتل گدازگر شش ونیمدام ضرّاب دو روپیه ویک دام سکّچی[5] شش ونیمدام) — پنج روپیه ولبست وچهار دام وپانزده جیتل در ناگزیرانِ[6] آن بکار برند (پنج روپیه وچهارده دام سرب — ده دام انگشت — پانزده جیتل آب) پنجاه روپیه ولبست وچهار دام ببارگاه سلطنت سپارند[7] — ونهصد وپنجاه روپیه بدلِ نقره — چهار روپیه ولبست ونه دام فائده اندوزد — وبسا هنگام نقره[8] را ارزان برخرد وفراوان سود بردارد ❊

یکمن مس هزار وچهل وچهار دام بدست افتد سیری به لبست وشش دام ودو ونیم جیتل — یک سیر در آتش بگدازد — واز سیری سی دام فراهم آید همگی یک هزار ویک صد وهفتاد دام نقش پذیر گردد — ازان میان سرمایه بازرگان برگیرد وهژده دام ونوزده ونیم جیتل را فائده گویان بردارد — وسی وسه دام وده جیتل بمزدوری رود[9] وپانزده دام وهشت جیتل بخرجِ ناگزیر (سیزده دام وهشت جیتل انگشت — یک دام آب — یک دام برای گل) — وپنجاه وهشت ونیم دام دیوانِ اعلیٰ بازستاند ❊

آئین پیدایش فلزّات

ایزدِ جهان آفرین چهار آخشیج را برافروخت وشگرف پیکرها برافراخت — آتش گرم[10] خشک سبک علی الاطلاق هوا گرم تر سبک مضاف آب سرد تر گران مضاف خاک سرد خشک گران مطلق — حرارت سبکی آرد وبرودت گرانی — رطوبت باسانی اجزا را ازهم جدا سازد ویبوست از جدائی بازدارد — بدین نیرنگ سازی

اختلاف (۱) [ن] وبهین شماره سود بازرگانان اگرچه الخ (۲) [ن ا] وسه ونیم (۳) [ض د] تنکچی (۴) [ض] گدازش (۵) [ض] تنکچی [د] پچکچی (۶) [ن ا] در گداز آلات (۷) [ن ا] رسانند (۸) [ض د] نقره را ارزان ترخرد (۹) [ض د] جیتل مزدوری رود (۱۰) [ن] آتش گرم د

چهار گونه مرکب هستی یافت **آثارِ علوی معادن نبات حیوان** — از تابش آفتاب وجز آن اجزای آبی سبکتر شده باهوای برآمیزد وبالا گراید — آن آمیخته را بخار گویند — واجزای خاکی بسببِ آن باهوا آمیزش یافته بالا روی نماید — آنرا دخان نامند — وگاه اجزای هوائی نیز بدو برآمیزد — وبرخی حکما بخار را بر هردو گزارش کنند لیکن آنچه از اجزای آبی پیدا می شود آنرا بخارِ تر وبخارِ آبی گویند وآنچه از اجزای خاکی پدید آید بخارِ خشک وبخارِ دخانی — ازین دو برروی زمین ابر وباد وباران وبرف وجز آن سرانجام گیرد ودر درون[1] زلزله وچشمه وکان — بخار را بمنزلهٔ جسم ودخان[2] را بمثابهٔ روح پندارند — واز هرکدام باختلافِ چگونگی وچندی مایهٔ فراوان انواع بجلوه گاهِ هستی درآید چنانچه دانش نامها بازگوید ❊

کانی ازینج بیرون نباشد آنچه نگدازد[3] از خشکی چون یاقوت وآز تری چون سیماب وآنچه بگدازد روییانه خالیسک پذیرد ونه بآتش افروزد مانندِ زاک یا پذیرشِ خالیسک نکند وبآتش بسوزد چون گوگرد یا پذیرای خالیسک باشد وبآتش افروزش نیابد بمثل زر — گدازِ جسم بوانی اجزای آن از جهتِ تلازمِ خشک وتر — وخالیسک پذیری فرورفتنِ جسم بوجهی که فراخی بتدریج در درازا وپهنا پدید آید بی آنکه چیزی ازان جدا شود یا بدان بپیوندد ❊

چون بخار بادخان برآمیزد بوجهی که نخستین درقدر زیاده باشد وپس از آمیزش ونُضج تمام افروزشِ آفتاب اورا بربندد **سیماب** پدیدار گردد — وچون هیچ جزوی از دخان خالی نبود خشکی در محسوس شود وبادست[4] نیامیزد وبگریزد — واز آنکه بستگیِ این بحرارت است گرمی اورا انگشاید ❊

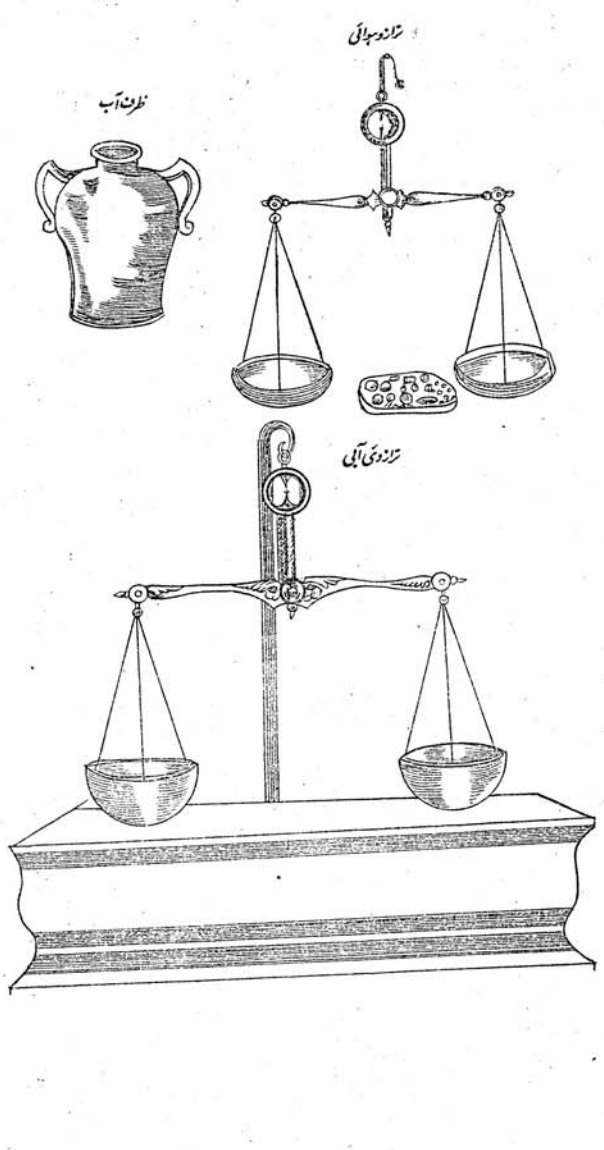
واگر نزدیک باعتدالِ آمیزش یابند رطوبتِ لزجِ چربی پدید آید[5] وهنگامِ خمیر شدن اجزای هوائی درشود وبرودت بسته گرداند — آن مشتعل باشد — اگر دخان وچربی قدری زیاده است **کبریت** بوجود آید وآن سرخ وزرد وکبود وسفید — واگر دخان بیش وچربی اندک زرنیخ گردد وآن سرخ وزرد باشد — واگر بخار بیش بود پس از بستگی جوهرِ نفط شود سیاه وسفید — وچون سببِ بسته شدن برودت است بحرارت بگدازد — واز فزونیِ دهنیت ورطوبتِ لزج آتش درگیرد واز افزایشِ رطوبت خالیسک نپذیرد ❊

باآنکه سرمایهٔ هستیِ اجسادِ سبعه سیماب وگوگرد بود پدید آمدنِ انواع از اختلاف در صفا وتفاوت در آمیزش ودگرگونیِ[6] تاثیر یکدیگر باشد — چون هردو را باجزای ارضی آمیزه نبود وصافی گوهر باشند وباهم طبخ تمام یابند اگر کبریت سفید واجزای سیماب افزون نقره پدیدار[7] — واگر هردو برابر اند[8] وگوگرد سرخ ونیروی رنگین ساختن درو زر چهره افروزد — ودرهمین صورت اگر بعدِ آمیزش وپیش از طبخ تام سردی بربندد خارچینی صورت گیرد — واورا آهن چینی نیز خوانند ودرمعنی طلای خام بود — برخی قسمی از مس انگارند — واگر تنها گوگرد صاف نباشد ودران افزونیِ سیماب بود وقوّت سوزش[9] هم آغوش مس بهم رسد — واگر بیکدیگر آمیزشِ شایسته نبود وسیماب افزون قلعی شود — وبرخی گویند سرانجام نیابد بی صفائیِ هردو — واگر هردو ردی[10] باشند وسخت مختلط ودر سیماب تخلخلِ ارضی ودر کبریت نیروی سوختن آهن پدید آید — واگر درین صورت آمیختگی برکمال نبود وسیماب افزون سرب چهره افروزد — این هفت گوهر را اجساد نامند وسیماب را اُمّ الاجساد وکبریت را اَبوالاجساد — ونیز زیبق را روح وزرنیخ وکبریت را مشابهٔ[11] نفس پندارند ❊

پاره ۱۲

اختلاف (۱) [ض ون ا] وودرون آن [نسخه زمین] زلزله الخ (۲) [ط] ودخان مشابه (۳) [ط] نگدازد (۴) [ط] بادوست نیامیزد (۵) [ط] آید (۶) [ن ا] دگرگونگی را (۷) [ن ض د] پدید آید (۸) [د] اگر هردو برابراند وگوگرد سرخ نیروی [ن ا] اگر هردو برابراند گوگرد سرخ که نیروی رنگین ساختن دارد [ض د] اگر هردو برابراند وگوگرد سرخ ونیروی (۹) [د د] سوزش [ن ض] تخورش (۱۰) [ط] ردی وودر دیگر نسخها ردی (۱۱) [ن] مشابه ❊

تصاویر آئین گرانی و سبکی فلزات



بقلم منیر علی منجم

و جست[1] که نزد برخی روحِ توتیاست و نزدیک بسرب باشد و حکمت نامها دیده نشد و در هندوستان بجدرو جالور از مضافاتِ صوبهٔ اجمیر کانِ اوست و اهلِ[2] صنعت بر انند رصاص سیمیست جذام گرفتار و جست نقره ایست مفلوج و سرب زریست مجذوم سوخته و نحاس زریست خام ــ اکسیری پزشک آسا بمقابله یا معالجه چاره نماید *

و دانش وران کردار دوست ازین اجساد مرکباتِ صناعی برسازند و ازان[3] زیور و ظروف و جز آن صورت گیرد ــ از آنجمله

سفیدرو ــ اهلِ هند آنرا کانسی گویند چهار سیر مس و یک سیر قلعی[4] بگداز برده سرانجام دهند *

روی ــ و آن چهار سیر مس و یک و نیم سیر سرب باشد ــ و اهل هند بهنگار نامند (بفتحِ با و ها و نونِ خفی و کافِ فارسی والف و را) *

برنج ــ هندی[5] زاد پیتل خوانند (بکسرِ بای فارسی و سکونِ یای تحتانی و فتحِ تای فوقانی و لام) ــ آنرا بسه نوع سازند اوّل آنکه سرد چکش خورد اجزای او دو و نیم سیر مس و یک سیر روحِ توتیا ــ دوم گرم چکش پذیرد از دو سیر مس و یک نیم سیر روحِ[6] توتیا صورت گیرد ــ سوم چکش نخورد[7] و در ریخته گری بکار برند ــ از دو سیر مس و یک سیر روحِ[8] توتیا فراهم آید *

سیم سوخته ــ از سرب و نقره و نحاس ترکیب یابد ــ رنگِ آن سیاهِ[9] روشن در نقاشی بکار آید *

هفت جوش ــ چون خارچینی پدید[10] نیست ــ از شش فلز ترکیب یابد ــ بعضی این را طالیقون گویند و برخی طالیقون را مسِ معمول انگارند *

اشت دهات (بفتحِ همزه و سکونِ شین و تای فوقانیِ هندی و فتحِ دال و هاى خفی والف و سکونِ تای فوقانی) مرکّب از هشت چیز شش جوهرِ مذکور و روحِ توتیا و کانسی ــ و همانا بهفت باز گردد *

کول پتر (بفتحِ کاف و سکونِ واو و لام و فتحِ بای فارسی و سکونِ تای فوقانی و را) از دو سیر سفیدرو و یک سیر مس بس رنگین و خوش نما صورت گیرد ــ و از قدسی اختراعاتِ شاهنشاهی ست *

آئین گرانی و سبکیٔ هر کدام

نگارش یافت که مرکبات از آمیزهٔ بخار و دخان وجود گیرد و آن هر دو از آخشیج سبک و گران ــ و نیز بخار تر و خشک گاه چنان باشد که قبل از امتزاج و بعد از ان نضج یابند و گاه[11] در یکی ازین دو حالت ــ بنابرین مرکّبی که جزوِ آتشی و بادیِ او غالب بود بر جزوِ آبی و خاکی سبکتر باشد از معدنیی که جزوِ آبی و خاکیِ او زیاده است ــ و همچنین هر معدنی[12] که بخارِ او زیادتی کند بر دخان سبکتر باشد از انچه دخانِ او زیاده بود از بخار ــ و همچنین هر کانیی که نضجِ بخار و دخان در وی بیشتر گران تر باشد از انچه بدان پایه[13] نبود و چه تخلخل در اجزا و در آمدنِ هوا پیکر را کلان نماید و سبک سازد ــ و ازین شناسائی دست آویز دریافتِ ثقل و خفتِ هر چیز بدست آید ــ و یکی از گذشتگان تفاوتِ گرانیِ برخی در نظم در آورده قطعهٔ[14] زر روی جثه[15] هفتاد و یک درم سیماب ** چل و شش ست و زار زیر[16] سی و هشت شمار ** ذهب صد است سرب پنجه و نه آهن چل ** برنج و مس چهل و نُه نقره پنجه و چار **

و برخی این اندازه[17] بحروف برگزارده *

اختلاف (۱) [ف ا] و جست که نزد برخی الخ [ک] و جست نزد برخی [ض د] و جست نیز برخی (۲) [ف ا] و اهل هند و صنعت (۳) [ض د] و در ان زیور (۴) [ک] قلعی را (۵) [ض د] هندوی (۶) [ف ا] روح توتیا فراهم آید (۷) [ف ا] چکش بخورد (۸) [ف ا] روح توتیا صورت گیرد (۹) [ف ا ض ج] سیاه روشن (۱۰) [ک] بدید نیست (۱۱) [ض د] و گاه یکی ازین (۱۲) [د] معدن (۱۳) [ض د] مایه (۱۴) ور [د] زر روی جثه هفتاد و یک بود سیماب ــ چهل و شش صفر ارزیر سی و هشت شمار ــ و در حاشیه او نوشته است که صفر بمعنی کانسی باشد (۱۵) [ف] هفتاد (۱۶) [ک] و ارزیر (۱۷) [ف ا] این اندازه را [ک] اندازه بحروف برگزار ده بدین نمط *

قطعه[۱] فلزات مستوی الحجم را چون برکشی ❊ اختلاف وزن دارد هر یکی بی اشتباه ❊ زر لکن زیبق اَلَم اسرب دَهَن اُرزیز حَل ❊ فضه نَد آهن یَلی مس وشبه[۲] مه روی ماه ❊ چون ازین فلزات قطعهٔ چند در درازی وپهنائی و بری برابر گیرند در برکشیدن دگرگون برآیند - برخی دانش اندوزان اختلاف مذکور را از دگرگونگی صورِ نوعیه انگارند وسبکی وگرانی و برآمدن برآب وفروشدن در رو ومختلف شدنِ اوزان در ترازوی هوائی وآبی بران اندیشند ❊

وبعضی تیزبینانِ ژرف نگاه همه را اندازه از آب گیرند - ظرفی خاص برسازند وآنرا آب آمود گردانند - وصد صد مثقال از آنها اندازند - هر قدر آب که بدر آوردن بیرون شود ازان تفاوتِ حجم وثقل شناخته آید - هر چه آبش بسیار باشد حجم او زیاده بود وگرانی کمتر وانچه آبِ او کم بود بر خلافِ آن - چنانچه آبِ نقره در مقدارِ مذکور ده[۳] مثقال ثلث کم است وآبِ طلا پنج مثقال و ربع - و چون قدرِ آب هر کدام از وزنِ هوائیِ او انداخته شود باقی مانده وزنِ آبی باشد - ترازوی هوائی آنست که هر دو پله در هوا بود ودر آبی هر دو برآب - چه گران را نیروی غرق فراوان بود هرآئینه بصوب[۴] مرکز بیشتر شتابد - واگر یکی از دو بر سطحِ آب بود ودیگری در هوا هرآئینه هوائی اگرچه سبکتر باشد فروتر شود چه هوا لطیف است بنسبت آب آن پایه مزاحمت نرساند - واگر آن آب بیرون شده کمتر از وزنِ جسم در آورده بود آن جسم در آب فرو رود - واگر بیشتر باشد بر فراز آب ایستد - واگر برابر باشد آن جسم چندان در شود که اعلای[۵] او با سطحِ آب برابر شود - وابوریحانِ بیرونی جدولی برنهاده برای فریدِ آگهی آورده شد[۶] ❊

(۷) نامهای فلزات وجواهر	مقدار آبها که بیرون شود بهنگام انداختن صد مثقال از فلزات وجواهر: مثاقیل	دوانق	طسوجات	وزن فلزات وجواهر در آب وقتیکه در هوا صد مثقال باشند: مثاقیل	دوانق	طسوجات	وزن فلزات زمانیکه بحجم صد مثقال طلا باشد وچگونگی جواهر در حجم صد مثقال نیلی یاقوت: مثاقیل	دوانق	طسوجات
طلا	ه	ا	ب	صه	و	ب	ق	×	×
سیماب	ز	ب	ا	صب	ح	ج	عا	ا	ا
سرب	ح	ه	ح	صا	ا	ح	قط	ب	ب
نقره	ط	د	ا	ص	ا	ح	ند	ح	ح
صفر	یا	ب	ح	قح	و	ح	مو	ب	ح
نحاس	یا	ج	ح	قح	ج	ح	سه	ج	ح
نحاس زرد	یا	د	ح	قح	ب	ح	سه	ح	ه
آهن	یب	ه	ب	فز	ح	ب	م	ج	ج
قلعی	یج	و	ح	فو	ب	ح	لح	ب	ب
یاقوت آسمانی	کہ	ا	ب	عد	و	ب	صد	ح	ح
یاقوت سرخ	کو	ح	ح	عد	ح	ح	صد	ح	ج
لعل	کز	ه	ب	عب	ح	ب	ص	ب	ج
زمرد	لو	ب	ح	سج	و	ح	سط	ج	ح
مروارید	لز	ا	ح	سب	ه	ح	سز	ه	ب
لاژورد	لح	ج	ح	سا	ج	ح	سه	ج	ب
عقیق	لط	ح	ح	سا	ح	ح	سد	د	ب
کهربا	لط	ج	ح	س	ج	ح	سد	ج	ا
بلور	م	ح	ح	س	ح	ح	سج	ح	ح

اختلاف (۱) [د] کانسی (۲) [فا] پری [ک] پرائی دَر [من د] این لفظ نیست (۳) [من د] دو مثقال (۴) [فا] بصورت مرکز (۵) [ف] اعلائی او (۶) گزارش این جدولها در مقدمه مذکورست ❊

آئین شبستان[1] اقبال

اورنگ نشین گیهان پیرای را از اندیشه آبادی خواهش[2] طراز آفرین گردد و کار کرد بشایستگی گراید ـ پیکرستان حقیقت زار گردد و ظاهر چهرۀ معنی برکشاید ـ ازین رو فزونیِ پردگیان اگر بزرگ دانشان را ظلمت کدۀ طبیعت بر خدیو گیتی را فروغ[3] بینش افزود و از نشیب تعلق فراز[4] وارستگی برآورد ـ و بگزین روشی منزل آبادی پذیرفت و خاندانها نظام گرفت ـ از بزرگان هندوستان و دیگر کشور[5] با خواستگاری فرمود[6] و بدین پیوند یکجهتی آشوبگاه دنیا آرامش یافت و همچنان که از فروغ دیده وری شایستگان بیرونی خدمت را از خاکستان خمول برداشته بلند پایگی بخشید پرستاران درون را از پیش بینی باندازۀ هریک پایه برافرازد ـ کوتاه بین چنان پندارد که طلای خاک آلود[7] را گوهر[8] افروز گردد و ژرف نگاه داند که اکسیر سازی و کیمیا طرازی است ـ هرگاه رستنی جمادی را دگرگون سازد و مس و آهن زر گردد و قلعی و سرب نقره شود اگر گرامی آدمی هیچ کسان را مردم گرداند چه شگفت بیت چه نیکو[9] زد این مثل هوشمندان ٭ که اکسیر بخت ست چشم بلندان ٭
همگی سرمایۀ انتظام خرد پژوهی ژرف نگهی پایه شناسی قدر دانی کار دوستی بردباری ـ در خشمناکی بهنجار شتابد و بمهر افزائی اندازه گیرد[10] شنوده را بدور بینی برسنجد و از خیال پرستی کناره گزیند ـ نیایش گری مردم زاد سترگ نعمت شناسد و بادۀ دنیا گزندی بجوهر خرد نرساند ٭

و نیز بزرگ حصاری برسازد و دران منازل[11] دلکشا آسایش فزاید ـ و هریکی از پردگیان را که از پنج هزار افزونند جداگانه منزلی نامزد گرداند ـ و جوق جوق برساخته بگزین خدمتها سرگرم دارد ـ پرستاران پارساگوهر بداروغگی و دیدبانی هر گروهی باز گذارد ـ و یکی از نیک ذاتان عفت سرشت را اشراف بر دبیر ـ بسان بیرون کارخانها آباد گردد و بسود هریک درخور فراخ گرداند ـ اگرچه اندازۀ بخشش بخامه در نگنجد لیکن ماهوارۀ هرکدام مهین بانو از یک هزار و ششصد[12] و ده روپیه تا بست و هفت ـ و برخی پرستاران حضور را از پنجاه و یک تا بست و چندی را از چهل تا دو[13] ـ و بر دربار خاص مشرفی درست قلم خدمتگزار مقرر فرماید ـ داد و ستد درونی را سررشته نگاهدارد و نقد و جنس بنگارد ـ آنچه این گروه را خواهش[14] رود باندازۀ ماهیانه از تحویلداران درونی باز خواهند ـ یادداشت بمشرف آستانه رسد و از دیده آن گنجور بیرونی سپارد و درین بازخواست برات نگذرد ـ و برآورد سالیانه نموده باجمال قبض نویسد و بمهر اولیای دولت نشانمند گردد ـ و سپس بسرکار خاص شاهنشاهی (که برای همین کار جدا ساخته اند) روائی گیرد ـ بدین سند خزانچی کل زر حوالۀ تحویلدار کل بیرونی نماید ـ او بنگاشتۀ آن بتکچی بحواله داران جزو بیرونی بر دهد ـ از انجا بخدمت پذیران درونی اختصاص یابد و باز روقت[15] در علوفه شماره رود ٭

گرداگرد شبستان اقبال از درون سو پارسا زنان آگاه پاسبانی نمایند ـ خاصه بر درگاه عفت نشانان شیوا زبان روزدیاب حاضر باشند ـ و برون در خواجه سرایان سعادت سگال انتظار خدمت برند ـ و بمسافتی مناسب راجپوتان اخلاص گزین بدیدبانی نشینند ـ و پس ازان پرده داران جدگزین راستی طراز یتاق داری بجا آرند ـ و از بیرون سو بر چهار طرف امرا و احدیان و دیگر سپاه مرتبه بمرتبه کشک دارند ٭

هرگاه بیگمان و زنان امرا و دیگر عفائف خواهند که بسعادت کورنش شرف اختصاص یابند نخست بخدمت پذیران [illegible]

اختلاف (۱) [ف ا] آئین شبستان اقبال و آئین منزل در یورش‌ها و آئین فرود آمدن اردو و آئین چراغ افروزی پس از آئین نرخ اجناس نوشته اند (۲) [ف] اندیشه [ه] اندیشه خواهش (۳) [ف ا] فروغ زینت افزود (۴) [من د] بر فراز (۵) [ه] دیگر کشور (۶) [ف ا] فرموده (۷) [من د] خاک آلوده را (۸) [ه] دیر افروز گردد ـ یعنی سلطان [ف ا] گوهر افروزند [من د] گوهر افروز گردد (۹) [ف] زده است (۱۰) [من د] اندازه گرد (۱۱) [ف ا] منزل (۱۲) [من] ششصد و دو [د] ششصد و دو روپیه تا بست و هفت (۱۳) [د] تا ده [illegible] (۱۴) [من د] خواهش رود به (۱۵) [من د] و باز وقت حساب در علوفه

درون آگهی شود و بشایستگی پاسخ گیرند و نوشتهٔ خود به پیشکاران دربار فرستند- هرقدر پرستار که دران باشد بدرون شتابند- و برخی خاصان تا یک ماه رخصت یابند*

و خدیو عالم با وجود پاسبانان راستی منش ژرف نگهی خویش باز ندارد و پخته کاری بجا آورد*

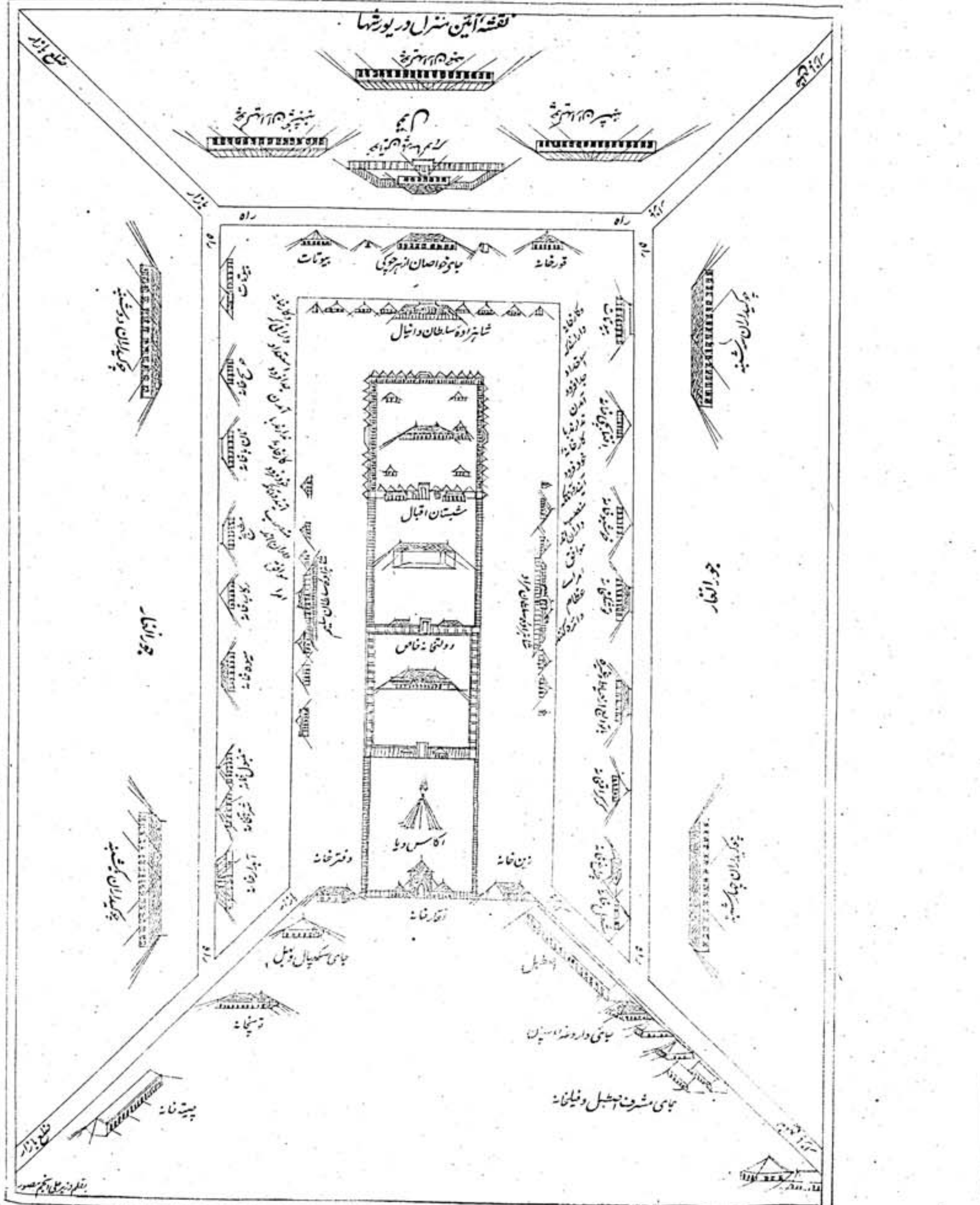
آئین منزل و یورشها

همگی آن دشوار گذار لیکن لختی که در شکارها بکار بندند و در سفرهای نزدیک انتظام یابد مینویسد و نمونهٔ برمی نگارد- نخست **گلال بار** (بفتح کاف فارسی ولام والف ولام وبا والف ورا) شگرف حصاریست گیتی خداوند بروی کار آورد- در و دربند آن(۱) لبس استوار و بقفل و کلید بست و کشاد پذیرد- از صد گز در صد(۲) کم نباشد- در شرقی کنار آن بارگاهی دو سرغهٔ پنجاه و چهار خزانه دار بدرازا بیست و چهار گز و بپهنا چهارده گز(۳) برپا کنند و درون چوبین راوٹی بزرگ ایستاده شود و پیرامون آن دیگر سراپردها برافرازند- بپیوست آن چوبین کاخی دو آشیانه اساس یابد و آن پرستش کدهٔ گیهان خدیو باشد- فراز این برشده صبحگاه کورنش دهند- پرستاران درونی بی دستوری بدان درنشوند- بیرون(۴) آن بگزین آئینی بست و چهار چوبین راوٹی بدرازا ده گز و بپهنا شش گز(۵) برافراشته آید- هریکی بقناتها جدا گردد- گزیدگان مشکوی دولت دران عشرت گزینند- و نیز چندین خرگاه و خیمه برپا شود و بخاصان اختصاص یابد- سائبانهای زردوزی و زربفتی و مخملی زینت برافزایند- و بپیوست آن بطول و عرض شصت گز گلیمی سراپرده ایستاده کنند- و خیمهٔ چند دران ترتیب یابد- اردو بیگیان و دیگر زنان بارسا را آرامش جا باشد

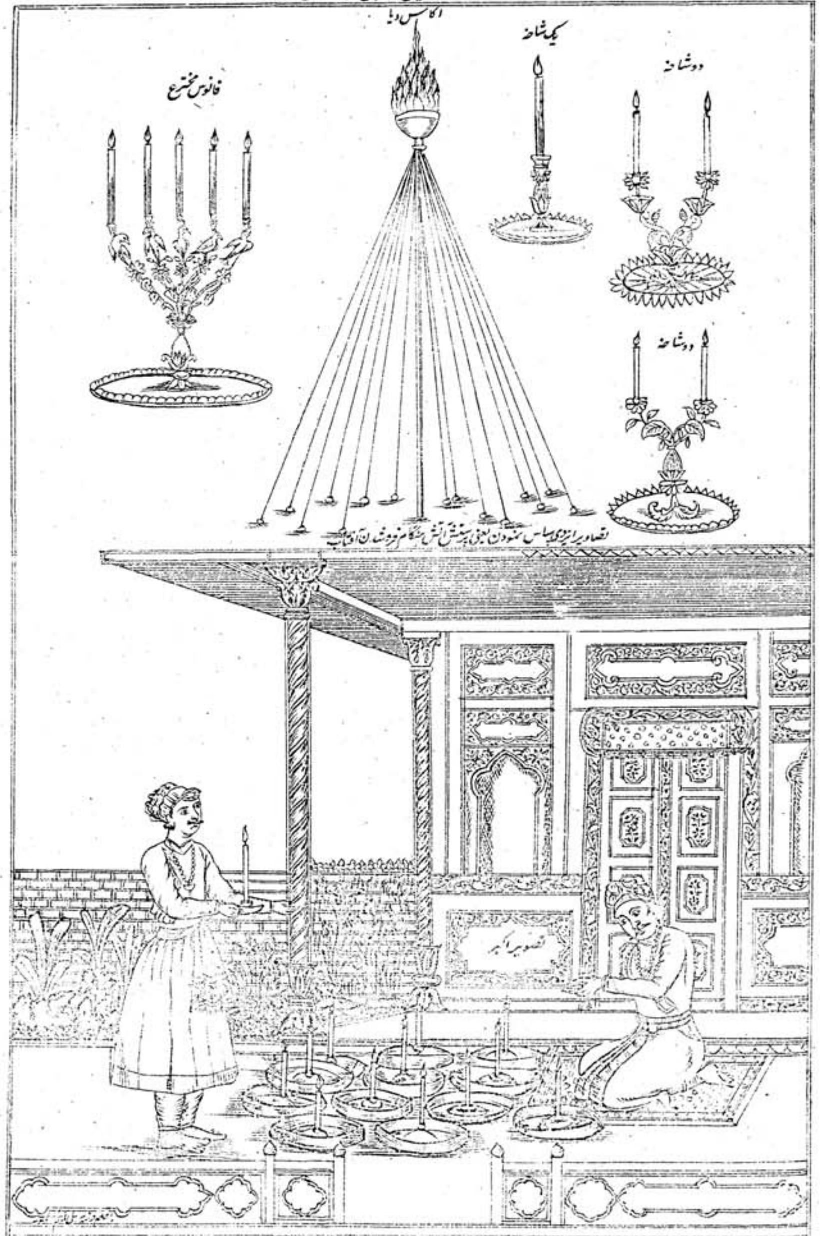
و بیرون آن تا دولتخانهٔ خاص صد و پنجاه گز طول و صد گز عرض صحنی دلگشا برآرایند و مهتابی نامند- و از دو طرف آن بپیشین نمط سراچه شکوه افزاید- و در هر دو گز چوب شش گزی که یک گز در زمین باشد و در سر آن قبهٔ برنجی(۶) آنرا بد و طناب بیرون و درون استوار گردانند- و دیدبانان بر نمط گزارش یافته پاسبانی نمایند- میانهٔ این نشاطگاه صفهٔ(۷) برسازند و بران نمگیرهٔ چهار چوب بسایبانی کند(۸) شبانگاه کشور خدا بعشرت برنشیند بجز خاصان بار نیابند- بپیوست(۹) گلال بار دوازده قنقهٔ سی گزی دائره بندد(۱۰) و در آن بدین فضا گشاید و دران چوبین راوٹی ده گزی و زمین دوز چهل خزانه بیارایند- و دوازده **شامیانهٔ** دوازده گزی بران سایه افگنند- لقناتی چند جدا سازند- این خلوتگاه را(۱۱) **اپنچگی**(۱۲) **خانه** نامند- و در هر نشیمن گاه صحت خانهٔ بگزین روش آماده سازند- گیتی خداوند طهارت خانه را بدین نام خواند- و بپیوست آن(۱۳) صد و پنجاه گز طول و عرض گلیمی پرده سرای شانزده قنقهٔ سی و شش گزی مربع برپا سازند- بدستور پیشین بچوب و قبه زینت افزاید- و در میانه جا بارگاه بزرگ هزار فراش ایستاده کنند- هفتاد و دو خزانه دارد و پانزده گز سرخ اوست- بران **قلندری** برافرازند بسان خیمه از موم جامه و جز آن سبکتر سازند و بربالا گیرند- و ربار[?] تش و تابش سود مند آید- و گرداگرد آن پنجاه شامیانهٔ دوازده گزی سایه اندازد- و این دولتخانهٔ خاص را نیز در و دربند باشد- امرای بزرگ(۱۴) و اعیان سپاه را بخشیان حکم گرفته گذارند و در سر آغاز هر ماه دستوری(۱۵) بار تازگی یابد- و درون و بیرون را بنگارین فرشها بیارایند و گلزاری شگرف نمودار گردد- و بیرون این سه صد و پنجاه گز را طناب کشیده شود و در هر سه گز چوبی استوار کنند- گرداگرد آن مردم بدیدبانی ایستند(۱۶)- این دیوانخانهٔ عام باشد- از

اختلاف (۱) [ف ا] در و بند آن [ن ف ص] و در بند آن (۲) [ن د] صد گز (۳) این لفظ در [ف ا] نیست (۴) [ف] بیرونی آن (۵) این لفظ در [ف ا] نیست (۶) [ف ا] قبهٔ برنجی آرایند و طناب الخ (۷) [ا] صفهٔ برسازند (۸) [ک] کنند [ن د] کنند [ف ا] نمایند (۹) [ن د] و پیوستهٔ (۱۰) [ن د] بندند (۱۱) [ن د] خلوتخانه (۱۲) [ک] ابچکی [ف ا] اپچکی [ن د] اپچگی [د] ابچگی یا اپچگی (۱۳) [ک] آن [ف ن د] این (۱۴) [ف] امراء (۱۵) [ک] دستوری بار الخ [ف ا ن] هر ماه دستوری باز تازگی (۱۶) [ن د] بایستند*

متعلقہ صفحہ ۲۷ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲



متعلقه صفحه ۲۸ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۳



همه سو کشک[1] داران به بیشین دستور آگهی ورزند - واز منتهای این نشاطگاه بدوری دوازده طناب شصت گزی نقارخانه جای گیرد ودر میانهٔ این فضا آکاس دیه[2] برافروزد *

چند نگارش یافته همراه گیرند وفراشان چابکدست یکی را در سرزمینی که میران منزل گزیده باشند ایستاده کنند وآن دیگر را پیش[3] برده برآرایند وانتظار گرامی مقدم برند - هرکدام را صد فیل وپانصد شتر وچهار صد ارابه[4] وصد کهار بردارند وپانصد سوار[5] منصب دار واحدی وخزان وهزار فراش ایرانی وتورانی وهندی وپانصد بیلدار وصد سقا وپنجاه درودگر وخیمه دوز ومشعلچی وسی چرم دوز وصد وپنجاه خاکروب پیوسته خدمت گزینند - ماهوارهٔ پیاده از دو لست وچهل دام تا صد وسی *

آئین فرود آمدن اردو

خدیو عالم هرچند فراهم آوردن لشکر با کمتر زیاد[6] به بیشتری فیروزی جنود هر صوب که یورش بدان سو شود در رکاب نصرت اعتصام باشد بل بسیاری از هر ناحیت بکارها بازداشته دستوری همرهی نیابند - از هجوم مردم وانبوهی سپاه روزها بسر آمدی که لشکری خانهٔ یکدیگر نیافتی تا به بیگانه چه رسد - گیتی خداوند از فروغ بینش گزین طرزی پدید آورد[7] و گروها گروه مردم برآسودند - برخی زمین دلکشا که درازی آن هزار وپانصد وسی گز باشد چنانچه نگاشته آمد شبستان اقبال ودولتخانها ونقارخانه انتظام یابد - وسپس راست وچپ وعقب سه صد گز کشاده گذارند - جز کشک داران ازانجا پا نگذشت - ودرین میان به دوری صد گز جانب قول مریم مکانی وگلبدن بیگم ودیگر پارسا گوهران وشاهزادهٔ دانیال جا گیرند و راست شاهزاده سلطان سلیم فرود آید و چپ شاهزاده شاه مراد - وسپس باندک دوری بیوتات قرار یابد - وبعد ازان سی گز[8] گذاشته بهر گوشه گزین چهار سوئی هنگامه آراید - وهر طرفی باندازهٔ پایه یورت امرا قرار گیرد - وچوکی داران شنبه وجمعه وپنجشنبه در قلبگاه وازیکشنبه ودوشنبه دست راست واز سه شنبه وچهارشنبه دست چپ[9] پایه پایه عشرت اندوزند *

آئین چراغ افروزی

گیهان فروز[10] روشن دل نوردوستی را ایزدپرستی شمارد وستایش الهی اندیشد - ناوان تیره خاطر دادار فراموشی وآذرپرستی خیال کند - خردپژوه ژرف بین نیکو داند - هرگاه نیایش صوری برگزیدگان طراز شایستگی دارد ونکردن[11] را نکوهیده برشمارند - بزرگ داشت این والا عنصر که سرمایهٔ هستی وپایندگی مردم زاد بود چگونه سزاوار نباشد وچرا بدان تباه خیال در شود - وشیخ شرف الدین منیری چه خوش میگوید - اگر آفتاب فرو شود اگر با چراغ نسازد چه کند - شعله ازان سرچشمهٔ الهی نور است ونشان آن گوهر قدسی - اگر خور وآذر نبودی غذا ودوا ازکجا صورت بستی وچشم بینا بچه کار آمدی - آتش این شمع اقبال آسمانی ست *

در شرف آفتاب نیمه[12] روز که فروغ جهان را در گیرد سنگین مهرهٔ سفید تابناک بهندی سورج کرانت گویند (بضم سین وسکون واو وفتح را وسکون جیم وکاف[13] را والف ونون خفی وتای فوقانی) برابر آفتاب گذارند وتختی پنبه نزدیک دارند - ازتابش آتش بدو درگیرد - آن آسمانی آذر بکار آگهان بسپارند چراغچیان ومشعلچیان ومطبخیان ازان روشنی کار خویش طلبند - چون سال بفرخندگی سپری گردد بتازگی بازستانند - وآوندی که درو نگاهدارند اگن گر[14] نامند (بفتح همزه وکسر کاف فارسی وسکون نون وکاف[15] فارسی وسکون را) یعنی آتش دان *

اختلاف (۱) [ه] کوشک (۲) [ر] میان (۳) [ر] پیش برده [ف ا ض د] پیش پرده (۴) [ض د] ارابه (۵) این لفظ در [ض د] نیست (۶) [ف ا] بدان صوب (۷) [ض د] آورده (۸) در [ض د] نیست (۹) [ض د] چپ پایه عشرت (۱۰) [ف ا] فروز (۱۱) لفظ را در [ه] نیست (۱۲) [ف ا] نیمه روز (۱۳) [ض د] وکسر کاف (۱۴) [ف ا] بفتح همزه وکاف (۱۵) [ف ا] وکسر کاف فارسی

ونیز سپید[1] گون سنگی رخشا[2] پدید آمد چندر کرانت خوانند (بفتح جیم فارسی وسکون نون ودال ورا) او[3] را مقابل ماه دارند۔ آب تراوش کند +

چون از روز یک گهڑی ماند خدیو عالم اگر سوار باشد فرود آید و اگر غنوده بیدار گردد وازنقاب[4] جمال جهان آرا یک سو شده ظاهر را همرنگ باطن گرداند۔ و چون روشنی بخش جهان نور خویش برگیرد خدمتگاران سعادت گرای دوازده لگنهای زرین وسیمین کافوری شمعها افروخته در پیشگاه حضور آورند۔ و یکی از سرایندگان شیوا زبان شمع در دست ایزدی سپاس برگذارد و بگوناگون نمط سراید و پس دعای دولت روزافزون برخواند و انجام سخن بدان کند۔ گیتی خدیو نیایش و نیاز را پایه برتر نهد و تازه فروغی دریوزه کند +

و چگونگی شمعدانها و فانوسها از ستایش بیرونست و کارنامهای هنرمندان از نیروی قلم افزون۔ برخی ده منی و زیاده بر سازند و بچندین پیکر آرایند یک شاخه و دو شاخه و جز آن فروغ افروز دیده وران گردد۔ واز مخترعات قدسی فانوسیست بر بلندی یک گز الهی۔ بر بالای آن پنج دیگر۔ بر سر هر کدام صورت جانوری۔ لختی کافوری شمعها ببلندی سه گز و زیاده بریزند و بزینه گل گیرند۔ و برای فروغ[5] افزائی بیرون و درون مشعلها نیز برافروزند۔ شب اول و دوم و سوم ماه قمری که روشنی کمتر باشد هشت فتیله برافروزند[6] واز چهارم تا دهم یکیک کم گردد چنانچه در دهم که روشنی افزونی گیرد[7] بیکی بسند نمایند و تا پانزدهم دهم آسا واز شانزدهم تا نوزدهم یکیک افزوده آید و بستم بر منوال نوزدهم و در بست و یکم و بست و دوم یکیک افزایند و بست و سوم بسان بست و دوم واز بست و چهارم تا شب بستم هشت۔ در هر[8] فتیله یک سیر روغن و نیم سیر لیقه بکار رود۔ و برخی جا[9] پنبه سوزا فروزند و بدل روغن چربی بسوزند باندازهٔ بزرگی و خوردی فتیلها افزونی و کمی گیرد۔ و نیز گیتی خداوند برای رهنمونی جویندگان درگاه چراغی برافروخت پیش دربار ستونی چهل گزی و بیش برافرازند و بشانزده طناب استوار گردد۔ برافراز آن بزرگ فانوسے برافروزند و آنرا آکاس دیه گویند (بهمزه والف وکاف والف وسین وکسر دال وفتح یای تحتانی وهای مکتوب)۔ از دور روشنی دهد و پیشکش دهندگان از وی بدربار برند و شناسای جای خویش آیند۔ بیشتر مردم در پیوز شبها حیرت اندوختی و بمقصد راه نیافتی +

و درین کارخانه بسیاری منصبداران واحدیان و دیگر سپاه خدمت گزینند۔ و علوفهٔ پیاده از دو هزار و چهار صد دام زیاده واز هشتاد دام کم نیست +

آئین شکوه سلطنت

شمسهٔ چارطاق فرمانروائی فرّهٔ ایزدیست که بے میانجی کوششهای امکانی دست نهاد ایزدی قدرتست اورنگ نشینان فرهنگ افزا الصورت آرائی دل برنهند و آنرا چهره کشای ایزدی فروغ پندارند۔ لختی از آن برمینولیسد و آئین روزگار خویش برمیگزارد +

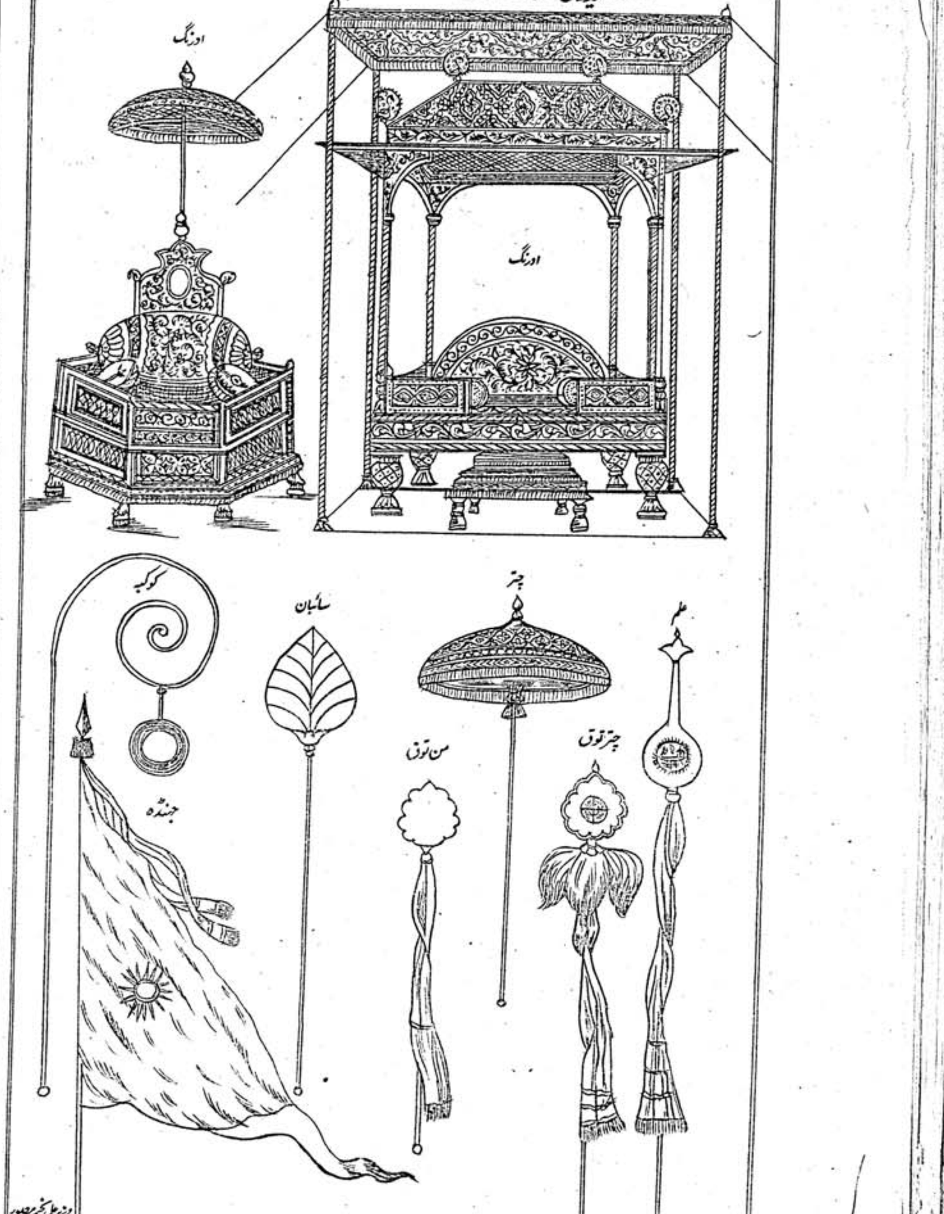
اورنگ بگوناگون پیکر برسازند مرصع و زرین و سیمین و جز آن چهره برافروزد +

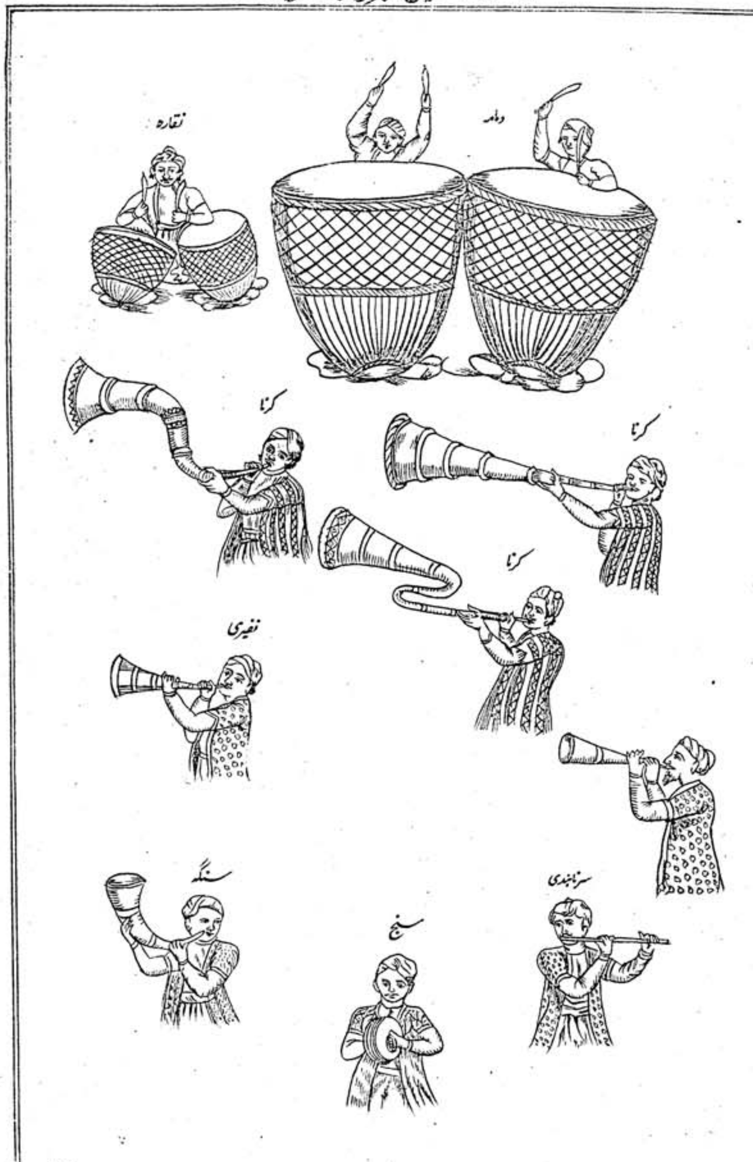
چتر[11] بگران مایه جوهر آرایش یابد و کم از هفت نبود +

سائبان بعضی پیکریست ببلندی یک گز و دستهٔ او بسان چتر بزربفت و مانند آن درگیرند۔ و لوا الکبرا

اختلاف (۱) [ت] سپیده گون [من د] سفیدگون (۲) [ه] رخشا [ت الف د] رخشان (۳) این لفظ در [ه] نیست (۴) [د] از زیر نقاب (۵) [ت ا] فروغ آرائی (۶) [ت ا] افروزند (۷) [ت ا] افزون گردد (۸) این لفظ در [ت الف] نیست (۹) [ا] پیمبه سوز (۱۰) در نسخها و بدل چربی روغن الخ [گ] و جز گاو بدل چربی (۱۱) [ف ا] چتر +

نقشه تصاویر آئین شکوه سلطنت





برآرایند— خدمت گزینان چابک دست آماده دارند و در تابش خورشید برابر گیرند و آنرا آفتاب گیر نیز گویند *

کوکبه چندی در پیشگاه محفل آویزند *

واین هر چهار جز خدیو زمان را شکوه نیفزاید *

علم بهنگام(1) سواری همراه قور کم از پنج نبود و همواره در غلاف سقرلاط دارند— در جشن(2) و رزم برکشایند *

چتر توق از عالم علم است و کوتاه تر از او و قطاسی چند برافزایند *

تمن توق بسان چتر توق لیکن ازو درازتر— در علمها این دو را پایه برتر نهند و آخرین به بزرگ نوئینان اختصاص یابد *

جهنڈه (بفتح جیم و های خفی و نون نهان و فتح دال هندی و های مکتوب) هندی(3) علمی ست *

و یک یک ازینها ناگزیر قور و در بزرگ هنگامها(4) فراوان برسازند *

وانچه در نقارخانه بکار برند کورگه بزبان عرف دمامه گویند و شمرده جفت کما بیش بلند آوازه گردد *

نقاره بست(5) جفت و کم و زیاد(6) در نوازش دارند *

دهل چهار ازان به نوا درآید *

کرنا(7) از زر و سیم و برنج و جز آن برسازند و کم از چهار ننوازند *

سرنا(8) عجمی و هندی نه تا بسرایند *

نفیر عجمی و فرنگی و هندی بود و از هر کدام چندی بنوازند *

سنگ(9) (بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی) از مس بسان شاخ گاو انتظام یابد و دو تا را بکار برند *

سنج سه جفت ازان نواخته شود *

بیشتر هر گاه چهار گهڑی(10) از شب و همان قدر از روز ماندی نواخته شدی— اکنون نخست در نیم شبان که نور افزای جهان رو بفراز نهد و دیگر هنگام پیدائی آن گیتی فروز— پیشتر ازان بیک گهڑی جادو نفسان سحر پرداز بنواختن سرنا زمزمهٔ آگهی در رو بند و غنودگان را بیدار گردانند— و پس از یک گهڑی چاشنی کنند— کورگه را لختی بآواز درآورند و کرنا و نفیر و دیگر اسباب شکوه را جز نقاره بکار برند و پس از اندک زمانی باز بسرنا پردازند و به نفیرهای نشاط بخش اصول نگاه دارند— و چون یک گهڑی دیگر سپری شود در نقاره نوازی کوشش رود— و همه هنرمندان کارپرداز صیت اقبال را بلند گردانند— و هفت چیز عشرت افزاید نخستین مرسل آغاز مرسلی نماید و آن اصولی ست خاص— سپس به برداشت(11) پردازد و آن نیز اصولی چندست— درین هنگام همگی هنرپردازان بنواختن درآیند— پس ازان زیر نمایند و از بلندی به پستی گرایند— دوم سرائیدن چهار اصول اخلاطی(13) ابتدائی شیرازی قلندری نگر(14) قطره و آنرا نجود(15) قطره هم گویند— یک گهڑی بدین نمط نشاط افزایند سوم نواختن خوارزمیهای باستانی و تازه— خدیو عالم افزون از دویست اختراع فرمود— که همه بدان نشاط اندوزند خاصه جلال شاهی و مهابیر(16) کرکت و نوروزی— چهارم بجوش داشتن شادیانه— پنجم پرداختن بمیان دور— ششم توجه بحصول(17) افزکراه بالا مسند و سپس زیر کنند— هفتم مرسل(18) خوارزمی نواخته بمرسلی گراید و سپس فروگذاشت نموده بدعای جاوید دولت انجام رسانند و باز همه زیر نمایند— و عبارات دلنشین و اشعار جان فزا برخوانند و کار به پایان برند— و این روش نیز یک گهڑی(19)

اختلاف (۱) [ف ا] هنگام (۲) [ک] درجشن و در بزم (۳) این لفظ در [ص د] نیست (۴) [ص د] هنگامه (۵) [ف] بست و هفت کم زیاده (۶) [ف ص د] زیاده (۷) [ف] کرنای (۸) [ف] سرنای (۹) [د] سینگ بکسر سین و سکون یای تحتانی الخ (۱۰) [ک] گهڑی (۱۱) [ص د] بردست (۱۲) [ص د] کی(؟) (۱۳) [ف ا] اخلاطی (۱۴) [د] نگر (۱۵) [ف] نجود یا نجود [ا] نجود (۱۶) [ف ا] و مهاجیر ی کرکت [ص د] مهابیر کرکت [ک] مهامیر کرکت (۱۷) [ک ف ا] باصول اوفر [ص د] اوفر (۱۸) [ک] مرسل سه [ا سیر] زیر خوارزمی [ف] هفتم مرسل پی زیر [ا] مرسل پی زیر الخ [ص د] مرسل خوارزمی (۱۹) [ف] گهڑی عشرت اندوز دلها

مسرّت افروزِ دلها گردد — و پس ازان سرنائیان سحرپردازی نمایند و یک گھڑی دیگر باین بهجت سپری گردد و بدنگش روشنے انجام یابد ✤

خدیوِ جهان چنانچه در علمِ موسیقی آن پایه دارد که صاحبانِ این فن را نبود همچنان در مراتبِ عملِ این مشکل تمامنما پیش دستی دارند خاصه نقاره نوازی ✤

درین کارخانه منصب داران و احدیان و دیگر سپاه خدمت گرای اند — ماهیانهٔ پیادگان از سه صد و چهل دام زیاده و از هفتاد و چهار کم نبود ✤

آئینِ نگینِ شاهنشاهی

منشور آرائیِ هر سه رکنِ سلطنت بدو روائی گیرد بل هرگروه را در معامله ناگزیر — عنوانِ اورنگ نشینی مولانا مقصودِ مهرکن کارپردازی کرد — و برگردِ سطحِ فولادی نامِ(۱) گرامی و نیاگانِ والا تا صاحب قرانی بخطِ رقاع نگاشت و پس تنها قدسی اسم بخطِ نستعلیق چهره افروز گردانید — و بکارِ دادخواهی محرابِ آسا انتظام یافت و بگردِ نامِ اقدس این بیت نقش پذیرفت بیت راستی موجبِ رضای خداست ✤ کس ندیدم که گم شد از رهِ راست ✤ و تمکین(۲) مُهرِ دوم از نو برخاست — پس ازان مولانا علی احمدِ دهلوی در نگارشِ آن(۳) دو سحرپردازی نمود — گِرد(۴) خرد از وبه اُزوک تعبیر رود و فرمانِ تبتی بدو اعتبار گیرد — و بزرگ در رو نامِ والای نیاگان نیز برنوشت — و بسلاطینِ آفاق قرار گرفت و امروز بهر دو کار رونق افزا — و برای دیگر احکام چهارگوشه مهری باشد به الله اکبر جلّ جلاله نقش پذیرگشت — و بجهتِ شبستانی کارها مهری خاص نامزد شد(۵) — و برای ختامِ(۶) فرامین مهری جداگانه برساختند و صورتی چند نگارش یافت ✤

مولانا مقصودِ هروی از پرستارانِ جنّت آشیانی بود — رقاع و نستعلیق نیکو می نگاشت — اسطرلاب وکره و مسطری(۷) چند چنان برساخت که کاردیدگان را بشگفت درآورد — و از توجهِ شاهنشاهی شگرف دستی یافت و طرازِ یکتائی گرفت ✤

تمکین کابلی در نگاهِ خود نشو و نما یافت و این صنعت بجائی رسانید که نخستین در تنگنای رشک در شد و نستعلیق را از وبرگذرانید(۸) ✤

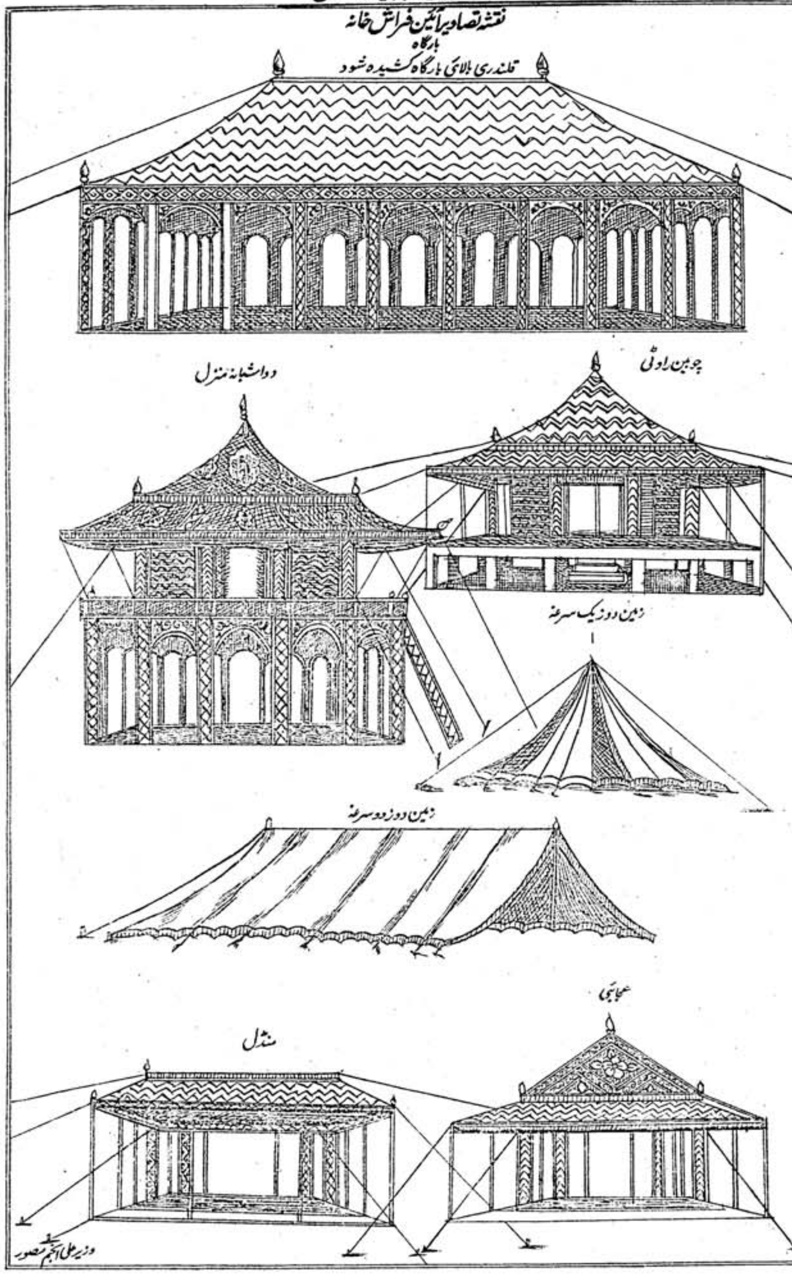
میردوست کابلی عقیق را برقاع و نستعلیق بپیراستی — اگرچه بدیشان نرسد لیکن رقاعِ او خوش آینده تر از نستعلیق بود — و در عیارشناسی درست(۹) منشی داشت ✤

مولانا ابراهیم در عقیق نگاری شاگردِ برادرِ خود شرف یزدیست لیکن کار از باستانی اوستادان درگذرانید(۱۰) و رقاع و نستعلیقِ او از کارنامهٔ خوشنویسان جدا نتوان ساخت — لعلهای گران ارج شاهنشاهی نقشِ لعلِ جلالی آرایش دادهٔ اوست ✤

مولانا علی احمدِ دهلوی فولاد را کسی برابرِ او نیافراست — خط شناسان او را درین صنعت بی همتای روزگاران دانند — و از نگارشِ او اوستادی(۱۱) برسازند — غیر از تعلیق خطوط را بوالا پایگی رسانید لیکن نستعلیق را بس دلفریب آراید — این پیشه را از پدرِ خود شیخ حسین برگرفت و از دیدِ کارکرد(۱۲) مولانا مقصود گشایش یافت و از همه درگذرانید ✤

اختلاف (۱) [ف د] نامِ گرامی نیاگان (۲) [ف] دومین (۳) این لفظ در [ف ا] نیست (۴) [ف] گرد خورد از و باز وک (۵) [ف ا] شده (۶) [ف د] اختتام (۷) الفاظ وکره و مسطری در [ط] نیست (۸) [ف] درگذرانید (۹) [ف د] درست منشی (۱۰) [ف د] گذرانیده (۱۱) [ط] دوستادی [ف] نگارشِ اوستادی (۱۲) [ط] کارِ مولانا ✤

متعلقه صفحه ۳۲ — آئین اکبری جلد اول نمبر ۶



آئین فراش خانه

جهان آرای صورت و معنی این کارگاه را گزیده مسکن و پناه گرمی و سردی و نگاهبان باران و پیرایهٔ سلطنت انگارد — و آرایش آنرا[1] از شکوه فرماندهی وانسته ایزدی پرستش برشمرد — از کار آگهی در چگونگی و چندی افزایش یافت[2] و بنوطرازی چهرهٔ نشاط برافروخت — لختی ازان مینویسد و پژوهندگان را نمونهٔ میگزارد ❊

بارگاه در بزرگِ آن[3] ده هزار کس افزون سایه نشین گردند — هزار فراش چابکدست یک هفته به نیروی آلات جر ایستاده کنند — بیشتر دو سرغه باشد و هر یک بچندین آهن جامه پیوند یابد — و در سادهٔ آن که زربفت و مخمل و طلا بکار نبرند ده هزار روپیه وا فزون بخرج رود — و ارزِ پرکار[4] بگفت در نگنجد — و برهمین قیاس حالِ دیگر اقسام ❊

چوبین راوٹی (برا و الف و فتحِ واو و کسرِ تای فوقانیِ هندی و سکونِ یای تحتانی) بده ستون افراخته آید — از هر یک لختی بزمین فرو برند — و همه در بلندی برابر گردد که تیر بران افتد قدری افزون — و بداسه بالا و زیر استوار[5] افزاید و چند ترک بر تیر و داسه گذارند — همه را آهن جامه بطرزِ نر و مادگی پیوند دهد — دیوار و سقف از بافتهٔ نی اساس یابد — و دروازه یکی یا دو برگشایند و باندازهٔ داسهٔ زیرین صفه برنهند — درون زربفت و مخمل آرایند و بیرون بسقرلاط و بریشمین[6] نواڑی کمربند گردانند ❊

دو آشیانه منزل بهژده ستون برافرازند — ستونهای شش گزی برپا کنند و تخته پوش گردانند و بر فراز آن بطرز نر و ماده ستونهای چهار درعی پیوند دهند و بالاخانهٔ آماده گردد — و درون و بیرون بدانسان آرایش یابد و در دور شبها شبستانِ اقبال انتظام گیرد — این قدسی منزل بفروهیده مردِ انفسی و آفاقی مانند یک روی بخلوتگاهِ[7] تقدس و دیگر نگارسرای کثرت — ایزدی پرستش درین بزمگاه[8] شود و نیایشِ خورشیدِ والا ازینجا سر آغاز باشد — سپس پردگیانِ مشکوی والا کامیابِ دیدار آیند و پس ازان بیرونیان بکورنش سعادت اندوزند — و در سفرها معتاد دیدن بیشتر درین منزل بجا آید و جهروکه خوانند (بفتحِ جیم و هاى خفی و ضمِ مجهولِ را و سکونِ واو و فتحِ کاف و های خفی) ❊

زمین دوز گوناگون طرز برسازند و یک سرغه و دو سرغه باشد و پردها در میان آویخته مرتبه مرتبه گردانند ❊

عجایبی[10] نه شامیانه بچهار ستون برافرازند پنج چهار گوشه و چهار مخروطی و یک لخت نیز برسازند و یک سرغه برپا شود ❊

منڈل (بفتحِ میم و نونِ خفی و فتحِ دالِ هندی و سکونِ لام) پنج شامیانهٔ پیوسته باشد بچهار ستون برافراشته آید — گاه چهار را فرو بلند خلوتکدهٔ[11] سرانجام یابد و گاه هر چهار را بالا کشند و گاه ضلعی برگشایند و عشرت اندوزند ❊

آٹھ کھنبه (بفتحِ همزه و سکونِ تای فوقانیِ هندی و های خفی و فتحِ کاف و های خفی و نونِ پنهان و فتحِ با و های خفی) هفده شامیانه جدا و پیوسته انتظام یابد و بهشت[12] ستون برافراخته آید ❊

خرگاه بروشها برسازند — یک دری و دو دری شود ❊

شامیانه گوناگون باشد و از دوازده گزی درنگذرد ❊

قلندری حالِ آن برگزارده آمد ❊

سراپرده در پیشین روزگار از آبفته[13] برساختی — گیتی خدیو گلیمی بروی کار آورد[14] — شکوه برافزود[15] و سودمندتر آید[16] ❊

اختلاف (۱) در [ف اض د] نیست (۲) [ک ف ا] افزایش یافت افزوده اند و بنوطرازی (۳) [ک] در بزرگاه آن (۴) [ک] از پرکار [ف اض د] از برکار (۵) [ف] بالا و زیر نیز استواری (۶) [ف ا] ابریشمین (۷) [ض د] بخلوتخانه (۸) [ک] و دیگر [ف ا] و دیگری [ض د] و دیگر سو (۹) [ض د] بزمگاه (۱۰) [ف ا] عجایبی (۱۱) [ض د] خلوتخانه (۱۲) [ف] و بهشت ستون (۱۳) [ک] آبفته [ف ا] از آب آبفت [د] از زربفت [ض] از زربفته (۱۴) [د] آورده (۱۵) [ض ر] برافزوده (۱۶) [ف] سودمند برآید [ک] سودمندتر آمد ❊

گلال بار چوبین سراپرده ایست بسانِ دیوارِ[1] خرگاه بچوبین تاسمهٔ استواری یابد ـ هنگامِ برداشتن درهم آید ـ بسرخ پارچه درگیرند و تواری بکمر بربندند ؛

گلیم گیهان خدیو شگرف طرحها برطرازید و گرهای دلکشا بجا نشاند ـ اوستادان آزمون کار برگماشت و کارها پرداخته آمد ـ گلیم ایرانی و تورانی از یادِ مردم رفت اگرچه همه سال از گوشکان و خوزستان و کرمان و سبزوار و جز آن بازرگان[2] آورند ـ بهر گروهی قالی باف خانها برساخته اند و فراوان سود اندوخته ـ و در بهر شهر[3] خاصه آگره و فتح پور و لاهور گزیده تر شد ـ و در کار خانهٔ خاص یکتا گلیم بدرازای[4] بست گز و هفت طسوج و پهنای شش گز و یازده و نیم طسوج بافته اند[5] ـ و یکهزار و هشتصد و ده روپیه بخرج رفت و کار آگهان دو هزار و هفتصد و پانزده روپیه ارج بر نهاوند ؛

تکیه نمد از ولایت آورند و درین مرز و بوم نیز فراوان برسازند ـ و جاجم و شطرنجی و بلوچی[6] و شگرف حصیرها که بابریشمی[7] بافته ماند چه نویسد که داستانی[8] ست بس دراز ؛

آئین آبدارخانه

گیتی خداوند این سرچشمهٔ زندگی را آب حیات خواند و باسبانی آنرا بدرست کاران سیراب مغز فرماید ـ از بسیاری پرهیز و سررشتهٔ آگهی نگاه دارد ـ و در سفر و حضر[9] آب گنگ برآشامد ـ و چندی از راستان سعادت گرای بر ساحل آن باشند باحتیاط برگیرند و کوزها سر بمهر آید ـ و ران هنگام که مرکب اقبال در دار الخلافت آگره و فتح پور بود از قصبهٔ سورون می آوردند ـ امروز که عرصهٔ پنجاب بقدوم شاهنشاهی آرامگاه[10] از هر دوار می آرند ـ و در خورش[11] پختن آب جمنه و چناب و آب باران بخرج رود و لختی از و نیز برآمیزند ـ و از مهرگزینی در سیر و شکار ژرف نگهبان دیده ور نامزد گروند بدوربینی عیار آبها گرفته آید ؛

خدیو جهان[12] بفروغ خرد دور اندیش شوره را که در داروی بندوق آن شورش نماید سرمایهٔ سردی آب گردانید و کِه و مِه را شادمانی درگرفت ؛

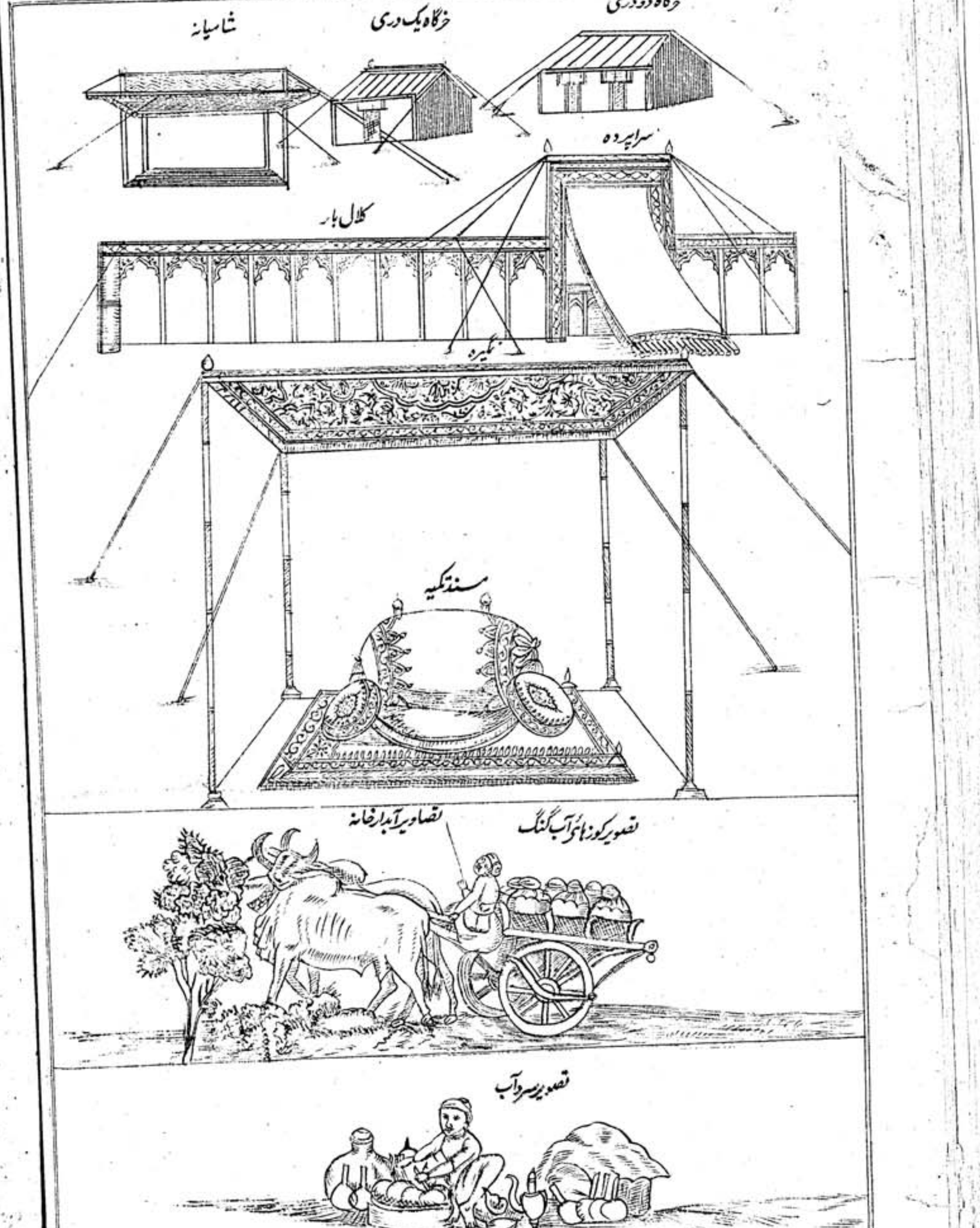
و آن شورین خاکی ست ـ آوند[13] روزنه دار بدو برآمایند و لختی آب برو افشانند و چکیده را بجوشانند و آنرا از خاک[14] جدا گردانیده بر بندند ؛

یک سیر آب بکوزهٔ روح توتیا یا نقره و مانند آن دراندازند و سرش استوار بربندند ـ و در آوندی و نیم سیر شوره و پنج سیر آب برآمیزند و کوزهٔ سربسته را نیم گھڑی[15] دران آمیخته بگردش[16] وارند ـ فراوان سردی پذیرد ـ روپیه را یک من سرلج کم تا چهار من باشد ؛

و چون رایاتِ همایون سالِ سی الٰهی به پنجاب قرار گرفت برف و یخ روائی یافت ـ از شمالی کوه نزدیکی قصبهٔ پنهان[17] جهل و پنج کروهی لاهور از راهِ دریا و خشکی ڈاک چوکی[18] بهل و کهار آورند و بازرگانان[19] سودها اندوختند و کِه و مِه را عشرت درگرفت ـ روپیه را دو سیر و سه سیر ارج بر نهادند ـ سودمند تر روشها کشتی آوردن و پس[20] بهل پس کهار ـ کوه نشینان بدامنه آورده بسته بسته بفروشند ـ و هرکدام از سی سیر زیاده و از بست و پنج کم نبود ـ پنجدام برگیرند و هرگاه دورتر گرد و بست و چهار دام و هفده جیتل و چون افزونی و کمی درهم آید بپانزده دام افتد ـ و از ده کشتی هر روز

اختلاف (۱) لفظ دیوار در [من و] نیست (۲) [من د] بازرگانان (۳) این لفظ در [ک] نیست (۴) [من د] بدرازی (۵) [ک] آمد (۶) [من د] بلوچی [ک] بلوچی (۷) [ک] بابریشمین (۸) الفاظ که داستانی است بس دراز در [ف ا] نیست (۹) [ف ا] حضرت (۱۰) [من د] آرامگاه است (۱۱) [من د] و در خورش پختن (ع ا) [من د] خدیو جهان بخرد دور اندیش (۱۳) [ک] اوند (۱۴) [ف ا] جدا کرده (۱۵) [ک] گهری (۱۶) [ف ا] بگردش درآرند (۱۷) [ف ا] سنهان (۱۸) [ف ا] بهل و کهاران (۱۹) [ف] بازرگان (۲۰) [ف ا] پس بهل و کهار ؛

متعلقه صفحه ۳۳ - آئین اکبری جلد اول مبشر



یکی بدار السلطنت[1] برسد هر کشتی را چهار ملاح — و هر بسته دوازده تا شش سیر برآید و از گرمی و سردی تفاوت رود — هر بیلی دو پشتواره بردارد و چهار ده چوکی باشد و یکی فیل — هر روز[2] دوازده لخت برسد و هر یکی ده سیر تا چهار[3] — و سیری ازو در تابستان سه دام و لبست و یک جیتل و هنگام بارش چهارده دام و لبست جیتل و در میانه نه دام و لبست و یک جیتل و نیم باشد و سراسری به پنجدام و پانزده جیتل و نیم بازگردد — و اگر بکهار آورند در چهار ده چوکی لبست و هشت باید — هر روز یک پشتواره آید چهار پارچه در و باشد — در اوائل یک سیر به پنجدام و نوزده و نیم جیتل و در میانه سیزده دام و دو جیتل و ثمن و در اواخر نوزده دام و پانزده[4] و نیم جیتل و ثمن افتد — سراسری بهشت دام و سه ربع و ثمن قرار[5] یابد — عموم مردم در هنگام تابستان آورند و بزرگان همه سال بداد عشرت اندوزند ✤

آئین مطبخ

گیتی خداوند درین کار نیز دور اندیشیها[6] بکار برد و طرزهای داناپسند برگذاشت — چگونه توجه نرود که اعتدال مزاج و توانائی تن و پذیرائی فیض صوری و معنوی و پیوستن بسعادت دینی و دنیاوی و البته بآبادی اندیشه[7] درست و غذای مناسب — آدمی که در خورش[8] با چار و اهم ترازوست بدین روش[9] جدائی گیرد و طراز شایستگی یابد — اگرنه[10] حوصله فراخ و عقل سترگ و عطوفت عام چهره افروز بودی راه تجرد گزیدی و خواب و خور فرایاد نیامدی — امروز که قافله سالاری هر دو گروه دارد هرگز بر زبان[11] گوهر بار نمیرود که چه خورش آماده سازند و شبا روزی جز یکبار بدان نپردازد و پیش از سیری دست باز کشند[12] — و آنرا وقت معین نبود و کارپردازان چنان آماده دارند که پس از فرمایش صد قاب بیک ساعت سرانجام یابد — و آنچه[13] به پرستاران شبستان راتبه باشد از صبحگاه آغاز کنند و بیشتر تا شبانگاه کشند ✤

دیانت منشان کار آگاه بدین[15] شغل بازگذارد — و لشکرمان بارگاه دولت را که طراز شایستگی دارند آن سگالش که برگزینند به نیکو خدمتی روائی پذیرد — و بزرگ این گروه[16] را یاوری ناظم کل — کشور خدا شغل سلطنت بدین فرو هیده مرد بازگذارد خاصه این کار سترگ — و با این همه دیدبانی[17] خود باز ندارد — نخست جدگزین اخلاص گرای را میر بکاول سازد که بدیده وری و درستی این کارخانه را آباد دارد[18] — و بسیاری پارسا گوهر بهمراهی او نامزد گرداند — و بکاول جز بدینها باز گردد و نیز سعادت نشان را گنجوری نقد و جنس بگمارد — و خورش گران خیرسگال مقرر فرماید و یکی از تنکچیان درست قلم با شراف[19] برگزینند ✤

و همواره پزندگان هر کشور گوناگون خوردنی سرانجام دهند — و از هرگونه حبوب و ترکاری[20] و گوشت و روغن و شیرینی و مویج[21] رنگارنگ آماده گردد ✤

شیلان هر روزه چنان برسازند که بزرگان را آنچه کمتر فرا دست دهد — و از اینجا خاصگی را اندازه توان برگرفت — سرآغاز نوروز یک ساله برآورد نموده گنجور جز سپارند — سر کیسه و در خانه بمهر میر بکاول و مشرف نشانمند گردد — و هر ماه اوارجه[22] درست شود و از روی آن قبض بمهر آن دو کس آماده گردد و سپس بخرج رود — آغاز هر فصل دیوان بیوتات و میر بکاول بزرف نگهی بایست را فراهم آورند — و بیشتر برنج سکهداس از بهرائچ و دیوزیره از گوالیار و جنجن از راجوری و نیمله[23] و زرد روغن از حصار[24] و قاز و مرغابی و برخی ترکاری از کشمیر[25] — و نمونه جداگانه نگاهدارند — و گوسفند و بز و بربری

اختلاف (۱) [ک] بدار السلطنة (۲) [ف ا] هر روزه (۳) [ف اض د] تا چهار ده سیری الخ (۴) الفاظ و پانزده در [ف اض د] نیست (۵) [ف ا] قرار گیرد (۶) [ک اض] اندیشها (۷) [ک ف] اندیشه و غذای (۸) [ف اض د] خورش ناچار و هم (۹) [د] روشن (۱۰) [ف ا] اگر بحوصله (۱۱) [من د] بزبان (۱۲) [من د] سازد (۱۳) [ف ا] کشند (۱۴) [من د] و آنچه پرستاران شبستان اقبال را راتبه (۱۵) [ف ا] برین سعادت شغل (۱۶) [ف ا] و بزرگی (۱۷) [ف اض] و باین همه (۱۸) [ف ا] دور بینی (۱۹) لفظ با شراف در [من د] نیست (۲۰) [ک] تره کاری (۲۱) [ک] مویج (۲۲) [من د] بیچ [ف] اوارجه [ک ض د] اوارچه [ف] ادارچه (۲۳) [ک ض د] نمله [ف ا] نله (۲۴) [د] زرد و روغن (۲۵) [من د] از حصار فیروزه ✤

و مرغ دقاز و جز آن شیلانچی پروارشی کند — مرغ را کم از یک ماه نگاهداشت نکنند[1] — و قسابخ بیرون شهر وار[2] دو شود — و دو کولاب را ملزوم باشند سپس بآب کشیده تغیبها در آورند و بمهر شیلانچی به پختن گاه رسد — و بار دیگر شست و شو داده بدیگ اندازند — و آب شیلان از مشک بکوزها در آورند و سر[3] آن بپارچه ها ببندند و بمهر کار آگهان استواری یابد — و چون رنگ[5] بر نشیند بکار دارند — و در تنگاه ترکاری را فرق سازند و تازه تازه خرج شود — میر بکاول و مشرف از هر خوردنی اندازه برگیرند و آنرا دستور گردانند و هر روزنامچه و برآورد و قبض تحویل و ماهیانه پیشکاران مهر کنند و سر رشته نگاهدارند — تبه کار و هرزه آشنا و یاوه گرد[6] و ناشناس[7] را راه ندهند و بی ضامن نگاه ندارند و باشنائی کسی در نیاید ✤

خاصگی در دیگچه بطلا و نقره و سنگین و گلین آماده گردد[8] و چندی را بکی از بکاولان بجز سپارند و بکار آگهی او بانجام رسد و بهنگام[9] پختن و کشیدن سائبانی بالا گیرند و از دیدبانی[10] و آن پاسبانی رود — و پزندگان آستین و دامن فراهم چینند[11] و دهن و بینی بر بندند — پیشتر از کشیدن باورچی و بکاول چاشنی گیرند و سپس میر بکاول بچشد و طبقها در آورند — و زرین و سیمین ظروف را در سرخ پارچه بر بندند و چینی و سیمین را در سفید — و میر بکاول سکه بر نهد و نام خوردنی بران نویسد[12] — و مشرف طبق خانه تمامی[13] ظروف را بر ورقی نگاشته بمهر میر بکاول بدرون فرستد تا دگرگونگی راه نیابد — و آنرا بکاولان و باورچیان و دیگر عملگزاران بردارند — و پساولان از پیش و پس مردم را بآمد شد[14] نگذارند — و چون بدرون فرستند رکابداران اقسام نان و لبستهای جغرات و چندین[15] پیاله اچار[16] و زنجبیل تر و لیمو[17] و گوناگون سبزه برآموده باشند نیز در خریطها کرده بمهر[18] بکاول روانه سازند — کارپردازان درونی از سر چاشنی گرفته بسفره برچینند و چون زمانی بسر آید گیتی خدیو بخورش پردازد و سفره چیان در برابر بخدمتگری[19] بر نشیند نخست بخش درویشان جدا گردد — و آغاز خورش از شیر[20] یا جغرات شود و چون بانجام رسد سجود نیایش بجا آید ✤

میر بکاول آماده پاسخ باشد — و ظروف را موافق نوشته بازستانند[21] و از دور بینی[22] همیشه خوردنی[23] چند نیم پخت بجهت احتیاط نگاه دارند ✤

مسین[24] ظروف ماهی دو بار قلعی کنند و از شاهزادگان و جز آن یک بار — و شکسته بمس گران حواله شود و نو برسازند ✤

آئین مصالح

خورشها فراوان و گزارش دشوار — برخی میگذارد و رهی مینماید — هر خوردنی که به پختن انجام یابد از سه بیرون نباشد بی **گوشت** که بزبان عرف[25] صوفیانه گویند **گوشت با برنج** و جز آن **گوشت** و ابازیر — از هر قسم ده برنوشت ✤

نخست زرد برنج در ده سیر برنج پنج سیر قند و سه و نیم سیر زرد روغن نیم نیم سیر کشمش و بادام و پسته مغز و ربع سیر نمک و هشت[26] یک سیر زنجبیل تر و یک و نیم دام زعفران و دو و نیم مثقال دارچینی چهار قاب رسمی سرانجام یابد — و بکمتر ازین ابازیر و بی آن نیز صورت بندد — و گوشتین[27] و نمکین هم برسازند ✤

خشکه دران قدر برنج نیم سیر نمک اندازند و چندگونه شود — و در قاب برابر آید — از یک من شالی دیوزیره بیست و پنج سیر برنج برگیرند و از ان هفده سیر دیگ[28] ریز برآید — و جنجن[29] بیست و دو سیر ✤

کهچری (بکسر کاف و های خفی و سکون جیم فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی) پنج پنج سیر برنج و شکسته مونگ

اختلاف (۱) [اض د] کنند (۲) [ه من] شهرواره و شود [ف ا] شهرواره و سود [د] شهروارد و شوررود (۳) [ف ا] و کشتیها (۴) [ف] و سر آنها [ا] و سر آنها (۵) [ف ا] زنگ (۶) [من د] یاوه گو (۷) [ف اض د] و ناسپاس (۸) [ف ا] بگردد (۹) [من د] و بهنگام (۱۰) [من د] از دیدن (۱۱) [من د] فرا چینند (۱۲) [د] نویسند (۱۳) [ف ا] تمام (۱۴) [ف د ا] بآمد و شد (۱۵) [من و] از [ف ا] نیست (۱۶) [ه اض] اچار [ف د] اچار (۱۷) [من] لیمون (۱۸) [ف ا] بمهر بکاول (۱۹) [ف ا] بخدمت گرامی (۲۰) [ف ا] از شیر آل و جغرات (۲۱) [من د] بازستانند (۲۲) الفاظ از دور بینی در [ه] نیست (۲۳) [ف ا] چند خوردنی نیم پخت (۲۴) [ف ا] مسین ظروف ها دو بار (۲۵) [د] عرب (۲۶) [ه ف ا] و هشت و یک سیر زنجبیل [اض د] و هشت دام زنجبیل (۲۷) این چنین در [د] و دیگر قسمها گوشتی (۲۸) [د] دیگ را برآید (۲۹) [ک] جنجن ✤

وزرو روغن و سه یک سیر نمک هفت قاب منتظم گردد +

شیربرنج در ده سیر شیر یک سیر برنج و یک سیر قند و یک دام نمک پنج قاب لب ریز گردد +

تهولی (بضمّ تای فوقانی و های خفی و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی) در ده سیر گندم شکسته[۱] که سوم حصه ازو برطرف شود روغن نیمهٔ آن بکار رود و ده مثقال فلفل و چهار مثقال دارچینی و سه و نیم مثقال قرنفل و قاقله و سه یک سیر نمک و برخی شیر و شیرینی نیز برآمیزند چهار قاب سرانجام یابد +

چکهی (بکسر جیم فارسی و کاف و های خفی و سکون یای تحتانی) ده سیر گندمین[۲] آرد بخمیر آورده برشویند و دو سیر خالص برگیرند و هیچ[۳] آمیخته بگوناگون روشهای گوشت برآرایند — یکیک سیر روغن زرد و پیاز و نیم نیم دام زعفران و قاقله و قرنفل و یکیک دام دارچینی و فلفل گرد و گشنیز و سه سه دام زنجبیل تر و نمک دو قاب صورت یابد و برخی آب لیمو[۴] نیز داخل کنند +

بادنجان در قدر مذکور یک و نیم سیر روغن زرد سه ربع کم پیاز و چهار یک سیر زنجبیل و آب لیمو و پنج پنج[۵] مثقال فلفل و گشنیز و نیم نیم قرنفل و قاقله و انگوزه شش قاب شود +

پهت (بفتح بای فارسی و کسر ها و سکون تای فوقانی) از مونگ و ماش و نخود و عدس مقشّر و جز آن سرانجام یابد در ان مقدار دو نیم سیر روغن زرد و نیم نیم نمک و زنجبیل تر و دو مثقال زیره[۶] و یک و نیم مثقال انگوزه پانزده قاب آماده گردد و بیشتر با خشکه خورند +

ساگ (بسین و الف و کاف فارسی) از اسفناخ[۷] و فراوان سبزی[۸] برسازند و از مطبوخ خوردنیها بود — و در مقدار مذکور اسفناخ و شبت و جز آن یک و نیم سیر روغن زرد و یک سیر پیاز و نیم سیر زنجبیل تر و پنج و نیم مثقال فلفل و نیم نیم قاقله و قرنفل بشش قاب بهم آید +

حلوا از ده سیر میده و قند و روغن برابر پانزده قاب شود و بچندین[۹] روش عشرت افزاید +

و همچنان گوناگون مربیات و اشربه از اندازهٔ گفت بیرون +

دوم — قبولی ده سیر برنج هفت سیر گوشت سه و نیم سیر روغن[۱۰] زرد و یک سیر نخود مقشّر و دو سیر پیاز و نیم سیر نمک چهار یک سیر زنجبیل تر یک یکدام دارچینی و گرد فلفل و زیره و نیم نیم دام قاقله و قرنفل و برخی بادام و کشمش نیز افزایند پنج قاب آماده گردد +

وزد[۱۱] بریان دران قدر برنج و روغن ده سیر گوشت نیم سیر نمک[۱۲] پنج قاب صورت گیرد +

قیمه[۱۳] پلاو برنج و گوشت همانقدر چهار سیر روغن زرد و یک سیر نخود مقشّر دو سیر پیاز نیم سیر نمک ربع سیر زنجبیل تر[۱۴] و فلفل و زیره و قاقله و قرنفل[۱۵] دام دام پنج قاب شود +

شله[۱۶] ده سیر گوشت سه و نیم سیر برنج[۱۷] دو سیر روغن زرد و یک سیر نخود و دو سیر پیاز نیم سیر نمک ربع سیر زنجبیل تر و دو دو دام بشیر و فلفل گرد و یکیک دارچینی و قاقله و قرنفل شش قاب صورت[۱۸] گیرد +

بغرا ده سیر گوشت سه سیر میده و یک و نیم سیر روغن زرد و یک سیر نخود و یک و نیم سیر سرکه یک سیر قند چهار یک

اختلاف (۱) لفظ بر در [ه] نیست (۲) [ف ا] گندمین از و خمیر (۳) [ص د] برنج (۴) [ف ا] تر پنج مثقال داخل کنند و دو قاب صورت یابد در [ص د] بعد از داخل کنند نوشته (۵) [ف ا] و نیم مثقال (۶) [ص د] زیره و نیم مثقال (۷) [ه] اسفناج و در دیگر نسخها اسفناخ یا اسفاناخ نوشته است (۸) [ف] سیری (۹) [ص د] و بچندین (۱۰) [ه] روغن یک سیر [ف] روغن زرد و یک سیر [ا] روغن زرد نخود (۱۱) [ه] وزد و بریان [ف ا] وزیریان [ص د] زیربریان (۱۲) [ص د] نیم سیر نمک ربع سیر زنجبیل تر و فلفل و زیره و قاقله و قرنفل دام دام پنج قاب شود (۱۳) [ص د] قیمه پلاو (۱۴) این لفظ در [ه] نیست (۱۵) در [ص د] نیست (۱۶) [ه] شوربا [ف ا] شعله [د] شله (۱۷) [ه] سانج یا بانج یا بیانج (۱۸) [ص د] انتظام یابد +

سیر هرکدام از پیاز و زردک و چقندر[۱] و شلغم و اسفناخ و شبت و زنجبیل و یکیک دام زعفران و قرنفل و قاقله و زیره دو دام دارچینی هشت مثقال فلفل گرد[۲] دوازده قاب بهم رسد +

قیمه[۳] شوربا دران مقدار گوشت یکیک سیر برنج و روغن زرد و نیم سیر نخود و دیگر لبسان شله[۴] ده قاب پُر گردد +

هریسه در ده سیر گوشت پنج سیر گندم کوفته دو سیر روغن زرد و نیم سیر نمک دو دام دارچینی پنج قاب انتظام گیرد +

کشکک[۵] درهمان قدر گوشت و گندم کوفته سه سیر روغن[۶] یک سیر نخود و چهار یک سیر نمک[۷] یک نیم سیر پیاز نیم سیر زنجبیل یک دام دارچینی دو دو مثقال زعفران و قرنفل و قاقله و زیره پنج قاب برآید +

حلیم گوشت و گندم و نخود[۸] و هویج و زعفران کشکک[۹] آسا یک سیر روغن زرد و ربع سیر هرکدام از شلغم و زردک و اسفناخ و شبت ده قاب پدید آید +

قطاب[۱۰] اهل هند سنبوسه گویند (بفتح سین و نون خفی و ضمّ مجهول با و سکون واو و فتح سین و های مکتوب) بالوان برسازند و در ده سیر گوشت چهار سیر میده دو سیر روغن زرد و یک سیر پیاز ربع سیر زنجبیل تر نیم سیر نمک دو دو دام فلفل و گشنیز یک یک قاقله و زیره و قرنفل و ربع سیر سُماق لبست تا شود و چهار قاب پُر گردد +

سوم — بریان در درست گوسفند دانشمندی دو سیر نمک یک سیر روغن دو مثقال زعفران و قرنفل و فلفل[۱۱] و زیره بکار رود و بروشها برسازند +

یخنی ده سیر گوشت یک سیر پیاز نیم سیر نمک +

یولمه[۱۲] گوسفندی را آب جوشان چنان برسازند که همگی موسترده آید و یخنی آسا و جز آن بانجام رسانند[۱۳] و از بره و حلوان گزیده ترآید +

کباب فراوان نوع باشد در ده سیر گوشت نیم سیر روغن زرد چهار یک سیر هرکدام از نمک و زنجبیل تر و پیاز و یک و نیم دام هریک از زیره و گشنیز و فلفل و قاقله و قرنفل +

مُسَمَّن از راه گردن همگی استخوان برآورند و مرغ تندرست ماند — نیم نیم سیر گوشت کوفته و روغن و پنج تخم مرغ و چهار یک سیر پیاز و ده ده مثقال گشنیز و زنجبیل تر و پنج مثقال نمک و سه مثقال فلفل گرد و نیم مثقال زعفران کباب آسا بانجام رسد +

دوپیازه در ده سیر گوشت میانه فربه دو دو سیر روغن زرد و پیاز و ربع سیر[۱۴] نمک ثمن سیر زنجبیل تر یکیک دام از زیره و گشنیز و قاقله[۱۵] و قرنفل دو دام فلفل پنج قاب شود +

مطنجنهٔ[۱۶] گوسفند در ده سیر گوشت میانه فربه دو سیر روغن زرد و نیم سیر نخود ربع سیر زنجبیل و یک دام زیره و دو دو دام فلفل گرد و قرنفل و قاقله و گشنیز هفت قاب لبریز آید و از مرغ و ماهی نیز برسازند +

دم پخت در ده سیر گوشت دو سیر[۱۷] روغن زرد و یک سیر پیاز یازده مثقال زنجبیل تر ده مثقال فلفل دو دو دام قرنفل و قاقله سرانجام یابد +

قلیه در ده سیر گوشت دو سیر روغن یک سیر پیاز دو دام فلفل یک یک دام قرنفل و قاقله ثمن سیر نمک هفت قاب صورت گیرد — و درین خوردنی بخلاف[۱۸] مطنجنه گوشت ریزه تر[۱۹] باشد و شوربا بقوام تر و در هند فراوان نوع برسازند +

اختلاف (۱) [ف ا ص د] چقندر (۲) [ف] فلفل گرد و گشنیز دوازده (۳) [ص د] قیمه شله (۴) [ه] شوربا (۵) [ص د] کشک [ف ا] کبک حلیم (۶) [ف ا] روغن زرد (۷) [ه] نمک یک نیم سیر [ف ا] نمک نیم سیر [ف د] نمک یک و نیم سیر (۸) [ص د] نخود و زعفران (۹) [ف ا] کبک آسا (۱۰) [ه ص د] قطاب [گ] قطاب [ص د] نیست (۱۱) [ف ا] و فلفل و قاقله و زیره (۱۲) [ف ا] پولمه (۱۳) [ه ف ا] رسانند (۱۴) الفاظ سیر نمک ثمن در [ه] نیست (۱۵) لفظ دام و الفاظ و قاقله در [د] نیست (۱۶) [ه] مطنجنه در دیگر نسخها مطبخه نوشته (۱۷) [ص د] ده [ه] بخلاف مطبخ اند گوشت و در دیگر نسخها بخلاف مطبخه (۱۹) [ف ا] ریزه نیز باشد +

ملغوبه(۱) در ده سیر گوشت ده سیر جغرات یکیک سیر روغن وپیاز ربع سیر زنجبیل ترنج دام قرنفل ده قاب ترتیب یابد ✤

آئین نان

از خورونیها بیرون نباشد لیکن از پایه شناسی جداگانه بر نوشت ✤

در رکابخانه آماده گرد وبزرگ تنوری از ده سیر میده پنج سیر شیر(۲) گاو یک ونیم سیر روغن زرد ربع سیر نمک انتظام یابد — خوردتر ازین نیز برسازند — تنک(۳) تابگی از یک سیر پانزده وافزون سرانجام یابد وچندگونه برسازند ویک قسم او راکه چپاتی گویند برخی از خشکه سازند گرم گرم بر سفره آورند لذت افزاید — در خاصگی از یک من گندم نیمه میده برگیرند(۴) ودو سیر جریش(۵) ودیگر سبوس واگر بدان پایه نخواهند افزون ترستانند ✤

آئین صوفیانه

گیتی خداوند از کار آگهی کمتر میل بگوشت فرماید وبیشتری برزبان گوهر(۶) آمود رود — باآنکه گوناگون خورش برای آدمی آماده است از بیدانشی وگرگ خوئی بآزار جانداران دل برنهند واز کشتن وخوردن دست باز نگیرد وهیچ دیده(۷) بر حسن کم آزاری نگشاید وخویشتن را دخمه جانوران گرداند — اگر نه بار تعلق بر دوش بودی یکبارگی دست ازان باز کشیدی و بسیچ آنست که پایه پایه گذاشته(۸) آید — واندکی بمزاج(۹) زمانیان چالش رود — چندی آدینه میل نفرمودی وسپس یکشنبه و اکنون روز تحویل غره شمسی ماه روز مهر(۱۰) روز خسوف وکسوف روز میانه(۱۱) دو صوفیانه ودوشنبه رجب جشن(۱۲) هر ماه الهی همگی ماه فروردین وماه ولادت مقدس که آبان ماه است افزوده اند — وچون قرار یافت که ایام صوفیانه آبان ماه بشماره سال عمر گرامی برسد چندی از آذر ماه نیز صوفیانه شدی — درین هنگام تمامی صوفیانه شد — واز فرو نفی حق پژوهی در هر سال افزایش گیرد وکمتر از پنج روز نباشد — چون تداخل در صوفیانه راه یابد کمی را بدل برگیرند وبرشهور قسمت رود — وچون بزرگ صوفیانها سپری گردد نخست گوشتین خوردنی از خانه مریم مکانی آماده شود — سپس دیگر بیگمان وشاهزادگان وبرخی نزدیکان ✤

درین کارخانه امرا واحدیان ودیگر سواران شرف خدمت اندوزند — علوفه پیاده از صد دام تا چهارصد ✤

آئین نرخ اجناس

اگرچه در یورش وبارش(۱۳) وجزآن فراوان تفاوت رود لیکن لختی میانه ارج را بجدول درآورده جویندگان را دست مایه آگهی برگذاشت ✤

جدول نرخ اجناس ربیعی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق باقیمت حال	نام	اعراب	قیمت	تطبیق باقیمت حال
گندم	+ + +	دوازده دام	۲۶ ۱۴ر۱۰ پائی قدری کم	عدس	+ + +	منی دوازده دام	۱۴ر۱۰ پائی ک
نخود کابلی	+ + +	شانزده	۶ر۵ پائی قدری کم	جو	+ + +	هشت	۳ر۳ پائی ک
نخود سیاه	+ + +	هشت	۳ر۳ پائی ک	ارزن	+ + +	شش	۲ر۵ پائی ک

اختلاف (۱) [ف ۱] بلغوبه (۲) [ض د] شیر ماده گاو (۳) [کا ض] تنک تابگی [د] بیک تابگی [۱] تنک بابگی [ف] تنک نابگی یا بابگی (۴) [ف ۱] برگیرند ده سیر خشکه ودیگر سبوس (۵) [د] دو سیر جرش [کا ض] دو سیر جریس (۶) [کا ض] گوهر آمود رود وباآنکه [ض] آمود رود وسرا آنکه [ا د] آمود رود باآنکه (۷) [ف ۱] دیده برچنین کم آزاری (۸) [ف ۱] گذاشته اند (۹) [کا] بمزاج زمانیان چالش [ف ۱] زمانیان چالش [ض د] بمزاج روحانیان چالش (۱۰) [ض د] روز مهر روز (۱۱) [ض د] روز میانه وصوفیانه (۱۲) [ف ا م] جشن تیرماه (۱۳) [ض] وبارش وخزان آئین جادو [کا] کرم خورده است

تتمه جدول نرخ اجناس ربیعی — الملحقه

نام	اعراب	قیمت	التطبیق باقیمت حال
کتان		منی ده دام	۴ر
تخم معصفر		هشت	۳ر۳ پائی ک
شملیت بهندی میتهی گویند	بکسر مجهول میم وسکون یای تحتانی وکسر تای فوقانی وهای خفی وسکون یای تحتانی	ده	۴ر
مُنگ(۱)	بضم میم وسین ونون خفی وسکون کاف فارسی —	شش	۲ر۵ پائی ک
مسور ۱۲		دوازده	۴ر۱۰ پائی ک
کیوو	بکسر مجهول کاف وسکون یای تحتانی وضم واو وسکون واو دیگر —	هشت	۳ر۱۰ پائی ک

خریفی

نام	اعراب	قیمت	التطبیق باقیمت حال
شالی بشکین		منی یکصد(۲) وده دام	۲۶ عـ ۱۲ر
شالی ساده		صد	عـ ۸ر
برنج سکهداس	بضم سین وسکون کاف وهای خفی وذال والف وسکون سین —	صد(۳)	عـ ۸ر

تتمه جدول نرخ اجناس خریفی — الملحقه

نام	اعراب	قیمت	التطبیق باقیمت حال
برنج دونه پرساد	بضم دال وسکون واو وفتح نون وهای مکتوب وفتح بای فارسی وسکون را وسین والف ودال —	منی نود ده دام	عـ ۴ر
برنج سامزیره	بسین والف وسکون میم وکسر زای منقوط وسکون یای تحتانی وفتح را وهای مکتوب	نود	عـ ۴ر
برنج شکر چینی	بفتح شین منقوط وکاف وسکون را وکسر جیم فارسی وسکون یای تحتانی وکسر نون وسکون یای تحتانی —	نود	عـ ۴ر
ماش		شانزده	۶ر۵ پائی ک
موتهه	بضم میم مجهول وسکون واو وتای فوقانی هندی وهای خفی —	دوازده	۴ر۱۰ پائی ک
کنجد سفید		بست	۸ر
کنجد سیاه		نوزده	۷ر۶ پائی ب
لوبیا		دوازده	۴ر۱۰ پائی ک
جواری	بضم جیم وواو والف وکسر را وسکون یای تحتانی —	ده	۴ر
برنج دیوزیره	بکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وواو وکسر زای منقوط وسکون یای تحتانی وفتح را وهای مکتوب	نود	عـ ۴ر

اختلاف (۱) [کا ف ا] منگ [موافق لغتهای فارسی] (۲) قیمت شلی در [کا ف ا] نوشته است (۳) [ه] صد [ض د] نود

تتمهٔ جدول نرخ اجناس خریفی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق با قیمت حال
(۱) برنج جنجن	بکسر جیم وسکون نون وکسر جیم و سکون نون	هشتاد	[illegible]
(۲) برنج دکه		(۳) پنجاه	[illegible]
برنج زیری	بکسر زای منقوط وسکون را وکسر با وسکون یای تحتانی	چهل	عه/
برنج ساٹهی	بسین والف وکسر تای فوقانی هندی وهای خفی وسکون یای تحتانی	(۴) بیست	۸/
مونگ	بضم میم وسکون واو ونون خفی وسکون کاف فارسی	هژده	۳ پائی ک
لٹدره	بفتح لام وسکون ها وفتح دال هندی ورا وهای مکتوب	هشت	۳/ ۳ پائی ک
کودرم	بضم مجهول کاف وسکون واو و دال وفتح را وسکون میم	هفت	۲/ ۱۰ پائی ک
کوری	بضم کاف وسکون واو وکسر را وسکون یای تحتانی	هفت	۲/ ۱۰ پائی ک
شامخ وبهندی سانونک گویند	بسین والف ونون خفی وفتح واو ونون خفی وسکون کاف	شش	۲/ ۵ پائی ک
کال وبهندی کنگنی گویند	بفتح کاف ونون خفی وضم کاف فارسی وکسر نون وسکون یای تحتانی	هشت	۳/ ۳ پائی ک

تتمهٔ جدول نرخ اجناس خریفی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق با قیمت حال
ارزن وبهندی چینه گویند	بکسر چیم فارسی وسکون یای تحتانی وفتح نون وهای مکتوب	هشت	۳/ ۳ پائی ک

(۵) سبزی

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق با قیمت حال
سووه یعنی شبت	بضم سین وسکون واو وفتح واو دیگر وهای مکتوب	زمستان	منی ده دام	۲۶ /// ۴/
پالک یعنی اسفناخ	بپای فارسی والف ولام وسکون کاف	زمستان	شانزده	۲/ ۵ پائی ک
پودنه		همیشه	چهل	عه/
پیاز		تابستان	شش	۲/ ۵ پائی ک
سیر یعنی لسن		تابستان	چهل	عه/
گل سیر		بهار	(۶) یک	۵ پائی ک
اٹهاک یعنی (در کشمیر می روید)	بضم همزه وفتح پای فارسی و سکون لام وها والف وسکون کاف	+	یک	۵ پائی ک

اختلاف (۱) [ن ا] جنجن (۲) [ن ف اض] برنج دکه [د گ] برنج ڈکرا بکسر دال هندی ویای مجهول وفتح کاف وسکون را [د] برنج وکینه (۳) [ن ا] چهل وهشت (۴) [من د گ] هشت (۵) در [د] درین جدول خانه در بیان موسم این سبزیها زیاده است یعنی سووه پالک ترب شتاقل ادرک در زمستان و نور نیتو گل سیر پوئی در بهار پیاز سیر کرم جیتو چوکا تهوه چولائی در تابستان و پودنه در هر موسم روید و قسمهای کنگچو والهاک در تابستان نوشته است (۶) [من د] سه یک

تتمهٔ سبزی

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق با قیمت حال
(۱) جیتو	بکسر جیم معروف وضم تا وسکون واو	تابستان	سه	۱/ ۳ پائی ک
ادرک	بفتح همزه وسکون دال وفتح را وسکون کاف	زمستان	سیری دو ونیم	۱/ ب
پوئی	بضم مجهول پای فارسی وسکون واو وکسر یای تحتانی وسکون دوم	بهار	یک	۵ پائی ک
ترب یعنی مولی		زمستان	بست ونیم	۸/ دو پائی ب
کرم یعنی کرم کله		تابستان	سیری یکدام	قدری کم ۵ پائی ک
کنگچو	بفتح کاف ونون خفی وفتح کاف و جیم فارسی وهای خفی وسکون واو	+	سیری چهار	۱/ ۷ پائی ب
ڈنورتیو یعنی گل جوز	بضم دال ونون خفی وسکون واو وکسر مجهول را وسکون یای تحتانی وضم تای فوقانی وسکون واو	بهار	دو	۱۰ پائی ک
شتاقل		زمستان	سه	۱/ ۳ پائی ک
شگوفه کچنار (بهاری)	بفتح کاف وسکون جیم فارسی و نون والف وسکون را	بهار	نیم	۲ پائی ک
چوکا	بضم جیم فارسی وسکون واو وکاف والف	تابستان	نیم	۲ پائی ک
تهوه	بفتح با وسکون تای فوقانی وهای خفی وفتح واو وهای مکتوب	تابستان	(۲) ربع	۱ پائی
رتسکا	بفتح را وسکون تای فوقانی و فتح سین وکاف والف	+	یک	۵ پائی ک
چولائی	بفتح جیم فارسی وسکون واو ولام والف وکسر یای تحتانی وسکون دوم	تابستان	۳ ربع	۱ پائی

اقسام دال

نام	اعراب	تطبیق با قیمت حال
دال مونگ	منی هژده دام	۲۶ /// شار ۱۴/
دال نخود	شانزده ونیم	۱/ ۷ پائی ک
دال عدس	(۳) شانزده	۶/ ۵ پائی ک
دال موٹهه	دوازده	۱۴/ ۱۰ پائی ک

انواع آرد

نام	اعراب	تطبیق با قیمت حال
میده	منی بست ودو دام	۲۶ /// ۸/ ۱۰ پائی
خشکه	پانزده	۶/
نخود	بست ودو	۸/ ۱۱ پائی ک
جو	یازده	۴/ ۵ پائی ک

(۴) جاندار وگوشت

نام	اعراب	تطبیق با قیمت حال
گوسفند داشمندی	شش ونیم روپیه	۸/
گوسفند افغانی اول	دو	[illegible]
افغانی دوم	یک ونیم	[illegible]

اختلاف (۱) [ه] جتو (۲) [د] یک وربع (۳) [د گ] دوازده (۴) [ه] حیوانات جانور وگوشت

تتمهٔ جدول جاندار وگوشت

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
افغانی سوم	یک وربع	عہ۴ر
کشمیری	یک ونیم	عہ۸ر
هندی	یک ونیم	عہ۸ر
بربری اول	یک	عہر
بربری دوم	ربع کم یک	۱۲ر
گوشت گوسفند	منی شصت وپنج دام	۲۶ ررر ثار عہر ۱۰ر
گوشت بز	پنجاه وچهار	۰ پائی گ
قاز	یکی به بست دام	یک ۸ر
بط	یک روپیه	عہر
تغدری	بست دام	۸ر
کلنگ	بست	۸ر
چرز	هژده	۹ر۲ پائی ب
دُراج	سه	ار۳ پائی ک
کبک	بست(۱)	۸ر
بودنه(۲)	یک	۵ پائی ک
توه	یک	۵ پائی ک
فاخته	چهار	ار۷ پائی ب

تتمهٔ جدول جاندار وگوشت

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
کروانک	بست	۸ر
روغن وجزآن		
روغن زرد	منی صد وپنجه دام	۲۶ ررر ثار عہار
روغن تیل	هشتاد	عہار
شیر	بست وپنج	۱۰ر
جغرات	هژده	۷ر۲ پائی ب
شیرینی		
نبات	سیری شش دام	۰ ر ر ک ۲ر۵ پائی ک
قند سفید	پنج ونیم	۲ر۲ پائی ب
شکر سفید	منی صد وبست وهشت	۲۶ ررر ثار ۲ر۳ پائی گ
شکر سرخ	پنجاه وشش	عہر ۲ر۵ پائی ک
ابازیر		
زعفران	سیری چهار صد دام	۰ ر ر ک ۹ ب
قرنفل	شصت	عہ۸ر
قاقله	پنجاه ودو	عہ۴ر ۱۰ پائی گ
فلفل گرد	هفده	۱۰ پائی گ
فلفل دراز	شانزده	۵ پائی گ

تتمهٔ جدول ابازیر

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
زنجبیل خشک یعنی سونٹھ	چهار	ار۸ پائی ک
زنجبیل تر یعنی ادرک	دونیم	ار ب
زیره	دو	۱۰ پائی ک
اجوائن	دو	۱۰ پائی ک
زرد چوبه(۲)	ده	۴ر
کشنیز	سه	ار۳ پائی ک
سیاه دانه(۴)	یک ونیم	۷۰ پائی ک
انگژه (اگر هینگ باشد)	دو	۱۰ر پائی ک
بادیان	یک	۵ پائی ک
دارچینی	چهل	عہر
نمک	منی شانزده	۲۶ ررر ثار ۸ر۵ پائی ک
ترشی		
لیموی ترشی(۵)	سیری شش دام	۰ ر ر ثار ک ۲ر۵ پائی ک
آب لیمو	پنج	۲ر
سرکهٔ انگوری	پنج	۲ر
سرکهٔ شکر	یک	۵ پائی ک
آچار(۶) اشترغار(۷)	هشت	۳ر۳ پائی ک

اختلاف (۱) [ص] هشت (۲) [ص ؛ د] بودنه (۳) [ص د] زرد چوب (۴) [د] سیاه دانه یعنی کلونجی (۵) [ص ، د] ترشی لیمو (۶) درچند نسخه لفظ آچار بی مد نوشته است موافق لهجهٔ هند (۷) [ص] اشترغاز ۞

تتمهٔ جدول ترشی

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
آچار انبه در تیل	دو	۱۰ پائی ک
انبه در سرکه	دو	۱۰ پائی ک
لیمو در تیل	دو	۱۰ پائی ک
لیمو در سرکه	دو	۱۰ پائی ک
لیمو در آب نمک	یک ونیم	۷۰ پائی ک
لیمو در آب لیمو	سه	ار۳ پائی ک
آچار ادرک	دونیم	ار ب
ادرشاخ	دونیم	ار ب
شلغم در سرکه	یک	۵ پائی ک
آچار زردک	نیم	۲۰ پائی ک

تتمهٔ جدول ترشی

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
آچار بانس	چهار	ار۸ پائی ک
آچار سیب	هشت	۳ر۳ پائی ک
آچار بهی	شش دام	۳ر۷ پائی ک
آچار سیر	یک	۵ پائی ک
آچار پیاز	نیم	۲۰ پائی ک
آچار بادنجان	یک	۵ پائی ک
آچار کشمش و منقی	هشت	۳ر۳ پائی ک
آچار کچنار	دو	۱۰ پائی ک
آچار شفتالو	یک	۵ پائی ک
آچار سهجنه	یک	۵ پائی ک

تتمهٔ جدول ترشی

نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
آچار گل کریل	نیم	۲۰ پائی ک
آچار بار کریل(۱)	نیم	۲۰ پائی ک
آچار سورن	یک(۲)	۵ پائی ک
آچار سرشف	ربع(۳)	۱ پائی ک
آچار توری	نیم(۴)	۲۰ پائی ک
آچار خیار	نیم	۲۰ پائی ک
آچار بادرنگ	نیم	۲۰ پائی کم
آچار کچالو	نیم	۲۰ پائی ک
آچار ترب	نیم	۲۰ پائی ک
.	.	.

آئین میوه خانه

گیتی خداوند میوه را گرامی نعمتِ دادارِ بیهمال شناسد وفراوان توجّه برگمارد — ازین رو کارندگان ایران وتوران خانه(۵) دار آمدند وکِشت وکارِ آنرا روز بازار شد — وخربزه وانگور فراوانی پذیرفت وگزیدگی یافت وهمچنان تربز وشفتالو وبادام وپسته وانار وجزآن پیدائی گرفت — ازان باز که کابل وقندهار وکشمیر برقلمرو فزوده آمد بار(۶) دربار آمد — همه سال در بنار خواسته داران بود ودر بازارها خرمن خرمن ۞

فروردین ماهِ الٰهی خربزهٔ هندوستان آغاز کند ودر اُردی بهشت(۷) فراوان شود — شیرین ونازک وشکننده وعطرافزا خاصه ناشپاتی وبابا شیخی وعلی شیری والچه(۸) وبرگِ نی ودودِ چراغ وجزآن — تادو ماهِ دیگر کشد — ودر عنفوانِ شهریور از کشمیر عشرت آورد وهنوز بانجام نرسیده کابلی فراوانی گیرد — وآذر ماه از بدخشان کاروانها آید وتادی ماه سلسله نگسلد — ودر موسمی که نزبلستان رسد در کشورِ(۹) پنجاب نیز گزیده شود — ودر بهکر وآن نواحی غیر از چلّهٔ زمستان فراوان باشد — از خورداد(۱۰) ماه تا امرداد گوناگون انگور نشاط آورد ودر شهریور(۱۱) کشمیری پدید آید وبازارها برآموده گردد — در کشمیر هشت سیر بیک دام برگیرند ومنی را دو روپیه بکرایه رود — وکشمیریان مخروطی سبدها فراز پشت داشته چابکش نمایند وشگرف نمایشی دهد — واز مهد

اختلاف (۱) [ص د] آچار نارگیل (۲) [ص د] نیم (۳) [ص د] یک (۴) [ص د] ربع (۵) [ه] خانه ولد (۶) [ف ا] میوه دربار (۷) [ه] ارد بهشت (۸) [ف ا] آلچه — [ه] الجه (۹) [ه ص] شور [ف ا] سوے [د و] کشور (۱۰) [ص د] خرداد (۱۱) [ه] وشهر پور ۞

تا اردی بهشت از کابل آید وکیلاس که خدیوِ عالم بشاه آلو نامور ساخته وانارِ بیدانه وسیب وناشپاتی وبهی وامرود وشفتالو وزرد آلو وگرد آلو وآلوچه وجز آن فراوان آید — وبسیاری در هند نیز پیدائی گیرد — از سمرقند نیز خربزه وناشپاتی وسیب آورند — گیتی خداوند هرگاه پیاله درکشد یا بافیون وکوکنار میل فرماید (وپسین را سبرس نامد) میوه داران خوانچها برآموده به پیشگاه حضور آورند — اندکی برخورد وبیشتری بالوش رود — ودر هرکدام نشانها برنهند وازان پایه برشناسند — درخربزهٔ اول روی کاسه را بیک خط دوپاره کنند وباندازهٔ پایه یکیک افزوده آید ✚

ودرین کارخانه منصب داران واحدیان ودیگر سپاه خدمت گزینند وماهوارهٔ پیادگان صد وچهل دام تا صد ✚ واعراب وموسم وطعم وارزِ(۱) گوناگون میوها را بجدول آورد(۲) واز روزگارِ خود(۳) آگهی بخشید ✚

میوهای تورانی وجز آن

نام	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
خربزهٔ ارسنگ(۴) اول	یکی دو ونیم روپیه	یک [illegible]
دوم وسوم	یک تا دو ونیم(۵)	عه تا ۸ر
کابلی اول	یک تا یک ونیم	عه تا عه
دوم	سه پا تا یک	۱۲ار تا عه
سوم	نیم روپیه تا سه پا	۸ر تا ۱۲ار
سیبِ سمرقندی	روپیه را هفت تا پانزده	۷ تا ۱۵ عه
بهی	ده تا سی	۱۰ تا ۳۰ عه
امرود	ده تا صد	۱۰ تا ۱۰۰ عه
انار	منی شش ونیم روپیه تا پانزده	۲۶ [illegible] تا ۵
سیب کابلی وفرنگی	روپیه را پنج تا ده	۵ تا ۱۰ عه
انگور کشمیری	منی صد وهشت دام	۲۶ [illegible] ۳ پائی ک

تتمهٔ میوهٔ تورانی وجز آن

نام	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
خرما	سیری ده دام	۰ ور تار ک
کشمش	سیری نه دام	۰ پائی ب
آبجوش	۹	۳ پائی ک
آلوی بخارا	هشت	۳ ر پائی ک
خوبانی	هشت	۳ ر پائی ک
مویز قندهاری	هفت	۰ ز پائی ک
انجیر	هفت	۱۰ ر پائی ک
منقی	ربع کم هفت	[illegible] پائی ک
عناب	سه ونیم	۵ ر پائی ک
مغز بادام	بست وهشت	۳ ر پائی ک
بادام	یازده	[illegible] پائی ک

تتمهٔ میوهٔ تورانی وجز آن

نام	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
پسته	۹	۸ پائی ک
چلغوزه	هشت	۳ ر پائی ک
سنجد	شش ونیم	۷ ر پائی ک
پستهٔ مغز	شش(۶)	۵ ر پائی ک
جوز مغز	چهار ونیم	ز پائی ک
فندق	سه	۳ ر پائی ک
گردگان	دو ونیم	ار ب
✚	✚	✚
✚	✚	✚
✚	✚	✚
✚	✚	✚

اختلاف نسخ (۱) [ت ا] ارج (۲) [من د] آورده از [ک] لفظ خود صرف در [ک] موجود است (۴) [ت ا] ارسنگ [د] ارزنگ (۵) [من د] یک تا دو (۶) [ت ا] صد بلست (۶) [د] شش ونیم

میوهٔ شیرین هندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
انب	بهمزه والف ونونِ خفی وسکونِ با	بارش	صد تا بجیلدام(۱)	۱۰۰ عدد عصار
اناناس	بفتحِ همزه ودو نون والف وسکونِ سین	زمستانی	یکی بچهار دام	یک ار ۸ پائی ک
کنولا	بفتحِ کاف ونونِ خفی وسکونِ واو ولام والف	زمستانی	دو(۲) بیکدام	دو ۵ پائی ک
اوکهه (نیشکر)	بضمِ همزه وسکونِ واو وفتحِ کاف وهای خفی	زمستانی	دو بیکدام	دو ۵ پائی ک
کتهل	بفتحِ کاف وتای فوقانیِ هندی وهای خفی وسکونِ لام	تابستانی	دو(۳) بیکدام	دو ۵ پائی ک
کیلا	بکسرِ مجهولِ کاف وسکونِ یای تحتانی ولام والف	بارش	دو بیکدام	دو ۵ پائی ک
بیر	بکسرِ مجهولِ با وسکونِ یای تحتانی ورا	زمستانی	سیری بدو دام	۰ ور تار ک ا پائی ک
اوسیرا	بضمِ همزه وسکونِ واو وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی ورا والف	زمستانی	✚	✚
کهجور(۳)	بفتحِ کاف وهای خفی وضمِ جیم وسکونِ واو ورا	بارش	سیری چهار دام	۰ ور ک ار ۹ پائی ک
انگوهل	بفتحِ همزه ونونِ خفی وضمِ کافِ فارسی وسکونِ واو وفتحِ ها وسکونِ لام	✚	✚	✚

تتمهٔ میوهٔ شیرین هندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
ڈیلا	بکسرِ مجهولِ دالِ هندی وسکونِ یای تحتانی ولام والف	بارش	سیری یک دام	۰ ور ک ۵ پائی ک
گولهه	بضمِ کافِ فارسی وسکونِ واو وفتحِ لام وهای مکتوب	بارش	✚	✚
بهورسری	بضمِ مجهولِ با وهای خفی وسکونِ واو ولام وکسرِ سین ورا وسکونِ یای تحتانی	زمستانی	سیری چهار دام	۰ ور ک ار ۱۸ پائی ک
ترکل (میوهٔ درخت تاڑ)	بفتحِ تای فوقانی وسکونِ را وضمِ کاف وسکونِ لام	تابستانی	دو(۴) بیکدام	۲ عدد ۵ پائی ک
انار	. . . .	بارش	منی هشتاد(۵) دام تا صد	۲۶ سیر تار ع تا [illegible]
انبرت پهل	بفتحِ همزه ونونِ خفی وسکونِ با وکسرِ را وسکونِ تای فوقانی وفتحِ بای فارسی وهای خفی وسکونِ لام	بارش	دو بیکدام	۲ عدد ۵ پائی ک
انجیر	. . . .	تابستانی	سیری بیکدام	۰ ور ک ۵ پائی ک
توت	. . . .	بهاری	سیری بدو دام	۰ ور ک ۱ پائی ک
سداپهل	بفتحِ سین ودال والف وفتحِ بای فارسی وهای خفی وسکونِ لام	همیشگی	یکی بیکدام	یک ۵ پائی ک
خربزه	. . . .	تابستانی	منی چهل دام	۲۶ [illegible] عه ر

اختلاف (۱) [د] صد تا چهل دام (۲) در [ک] نیست (۳) [ک] پنڈکهجور (۴) [من د] دو تا (۵) چنین در [ک] [ت اص د] دو تا یک دام

تتمهٔ میوهٔ شیرین هندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت
ترنز	. . . .	آخر بارش	یک دو دام (۱) تا دو ه	یک ۱۰ پائی ک تا ۴ ر
پینالہ	بفتح بای فارسی وسکون نون ویای تحتانی والف وفتح لام وہای مکتوب	بارش	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
لسوڑه	بفتح لام وہای خفی وفتح سین وسکون واو وفتح را وہای مکتوب	تابستانی	سیرے یک دام	۰ ورک ۵ پائی ک
گنبھی	بضم کاف فارسی وسکون نون وکسر با وہای خفی وسکون یای تحتانی	زمستانی	سیرے (۲) چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
کرہرے	بفتح کاف و را وسکون ہا وکسر رای دوم وسکون یای تحتانی	تابستانی	سیرے چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
ترری	بفتح تای فوقانی وسکون را وکسر رای ثانی وسکون یای تحتانی	+	+	+
بنگه	بفتح با و نون خفی وفتح کاف فارسی وہای مکتوب	(۳) بارش	(۴) دو تانک دام	۲ عدد ۵ پائی ک
گولر	بضم کاف فارسی وسکون واو وفتح لام وسکون را	(۵) بهاری	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
کهرنی	بکسر کاف وہای خفی وسکون را وکسر نون وسکون یای تحتانی	بارش	سیرے چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
مهوا	بفتح میم وہای خفی وتشدید واو والف	تابستانی	سیرے یکدام	۰ ورک ۵ پائی ک

تتمهٔ میوهٔ شیرین هندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت
ڈہیل	بکسر مجهول دال هندی وسکون یای تحتانی وفتح بای فارسی وہای خفی وسکون لام	زمستانی	سیرے (۶) چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
تنیدو	بکسر مجهول تای فوقانی وسکون یا و نون خفی وضم دال وسکون واو	تابستانی	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
پیلو	بکسر بای فارسی وسکون یای تحتانی وضم لام وسکون واو	تابستانی	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
برونه	بفتح با و را وسکون واو وفتح تای فوقانی وہای مکتوب	(۷) تابستانی	+	+
پیار	بکسر بای فارسی ویای تحتانی والف وسکون را	بارش	سیرے چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
میوه که در خشکی هم باشد				
ناریل	بنون والف وکسر را وفتح یای تحتانی وسکون لام	زمستانی	یکے بچهار دام	یک ۱ ر ۸ پائی ک
پنڈکھجور	بکسر بای فارسی ونون خفی وفتح دال هندی	تابستانی	سیرے شش دام	۰ ورک ۲ ر ۵ پائی ک
(۸) مکهانان	بفتح میم وکاف وہای خفی والف ونون والف ونون خفی	زمستانی	سیرے چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
سوپیارے	بضم سین وسکون واو وکسر بای فارسی ویای تحتانی والف وکسر را وسکون یای تحتانی	زمستانی	سیرے هشت دام	۰ ورک ۳ ر ۳ پائی ک

اختلاف (۱) اضافهٔ تا ده در [ض و] نیست (۲) در [ہ] نیست (۳) [د] بهاری (۴) [د] سیرے دو دام (۵) [د] تابستانی (۶) در [ہ] نیست (۷) [د] بارش سیری چهار دام (۸) چنین در هر نسخه

تتمهٔ میوه که در خشکی هم باشد

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق باقیمت حال
اخروٹ یعنی چهار مغز	بفتح همزه وسکون خای منقوطه وضم مجهول را وسکون واو وتای فوقانی هندی	تابستانی	سیرے (۱) هشت دام	۰ ورک ۳ ر ۳ پائی ک
چرونجی	بکسر جیم فارسی وفتح را وسکون واو ونون خفی وکسر جیم وسکون یای تحتانی	تابستانی	سیرے چهار دام	۰ ورک ۱ ر ۸ پائی ک
کول گٹہ	بفتح کاف وسکون واو ولام وفتح کاف فارسی وتای مشدد فوقانی هندی وہای مکتوب	تابستانی	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
میوه که پس (۲) از طبخ میخورند				
پلول	بفتح بای فارسی وسکون لام وفتح واو وسکون لام	بارش	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
کدو	. . . .	بارش	یک بدو دام	یک ۱۰ پائی ک
بادنجان	. . . .	همه سال	سیرے بیک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
ترئی	بضم تای فوقانی وفتح را وکسر یای تحتانی وسکون یای تحتانی دیگر	بارش	سیرے یک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
کچالو	بفتح کاف وجیم فارسی والف وضم لام وسکون واو	بارش	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
چچینڈا	بفتح جیم فارسی اول وکسر جیم فارسی دوم وسکون یای تحتانی ونون خفی ودال هندی والف	بارش	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک

تتمهٔ جدول میوه آنکه پس از طبخ میخورند

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق باقیمت حال
سورن	بضم سین وسکون واو وفتح را وسکون نون	تابستانی	سیرے یک دام	۰ ورک ۵ پائی ک
زردک (گاجر)	بکاف فارسی والف وفتح جیم وسکون را	زمستانی	سیرے یکدام	۰ ورک ۵ پائی ک
کندوری	بفتح کاف ونون خفی وضم دال وسکون واو وکسر را وسکون یای تحتانی	(۳) بارش	سیرے (۳) یک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
سینب	بکسر مجهول سین وسکون یای تحتانی ونون خفی وسکون بای موحده	بارش	سیرے یک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
پیٹھہ	بکسر مجهول بای فارسی وسکون یای تحتانی وفتح تای فوقانی هندی وہای مکتوب	بارش	یکے (۴) بهشت دام	یکعدد ۳ ر ۳ پائی ک
کریله	بفتح کاف وکسر را وسکون یای تحتانی وفتح لام وہای مکتوب	بارش	سیرے (۵) یک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
ککوره	بفتح کاف اول وضم دوم وسکون واو وفتح را وہای مکتوب	بارش	سیرے یک ونیم دام	۰ ورک ۷ پائی ک
سنگھاڑه	بکسر سین ونون خفی وکاف فارسی وہای خفی والف وفتح را وہای مکتوب	بارش	سیرے سه دام	۰ ورک ۱ ر ۳ پائی ک
سالک	بسین والف وفتح لام وسکون کاف	زمستانی	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک
پنڈالو	بکسر بای فارسی ونون خفی ودال هندی والف وضم لام وسکون واو	زمستانی	سیرے دو دام	۰ ورک ۱۰ پائی ک

اختلاف (۱) [ض د] شش دام (۲) [ض د] آنکه پس از الخ (۳) در [ہ] نیست (۴) [کاف ا] سیرے یک ونیم دام (۵) [کاف ا] یکی بهشت دام

تتمه جدول میوه آنکه پس از طبخ میخورند

نام	اعراب	موسم	قیمت	المحقق التطبیق قیمت
سیالی	بکسر مجهول(۱) سین و یای تحتانی والف و کسر لام و سکون یای تحتانی	تابستانی	.	.
کسیرو	بفتح کاف و کسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و ضم را و سکون واو	زمستانی	سیری سه دام	۰ ار ۳ پائی ک
میوهٔ ترش هندی (۲)				
لیمو	بکسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و ضم میم و سکون واو	تابستانی	چهار تا بیکدام	۴ عدد ۵ پائی ک
املبیت	بفتح همزه و میم و سکون لام و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و تای فوقانی	بارش	چهار تا بیکدام (۳)	۴ عدد ۵ پائی ک
گلگل	بفتح کاف فارسی و سکون لام و فتح کاف فارسی و سکون لام	بارش	دو تا بیکدام	۲ عدد ۵ پائی ک
گهیپ	بفتح کاف فارسی و های خفی و سکون یای تحتانی و بای فارسی	بارش	-	+
بجورا	بکسر با و فتح جیم و سکون واو و را و الف	بارش	یکی بهشت دام	یک ۲ ر ۳ پائی ک
آنوله	بهمزه و الف و نون خفی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب	تابستانی	سیری (۴) دو دام	۰ ر ک ۱۰ پائی ک
میخوش (۲)				
انبلی (املی)	بفتح همزه و نون خفی و کسر با و لام و سکون یای تحتانی	تابستانی	سیری دو دام	۰ ر ک ۱۰ پائی ک

تتمه میخوش

نام	اعراب	موسم	قیمت	المحقق التطبیق قیمت
بڈهل	بفتح با و سکون دال هندی و فتح ها و سکون لام	تابستانی	یکی بیکدام	یک ۵ پائی ک
کمرک	بفتح کاف و سکون میم و فتح را و سکون کاف	زمستانی	چهار تا بیکدام	۴ عدد ۵ پائی ک
نارنگی	بنون و الف و فتح را و سکون نون و کسر کاف فارسی و سکون یای تحتانی	زمستانی	دو تا بیکدام	۲ عدد ۵ پائی ک
کیت	بفتح کاف و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی	بارش	چهار تا بیکدام	۴ عدد ۵ پائی ک
کانکو	بکاف و الف و نون خفی و ضم کاف و سکون واو	+	+	+
پاکر (یعنی پاکهل)	بپای فارسی و الف و فتح کاف و سکون را	بارش	دو سیر بیکدام	۰ ار ۲ پائی ک
کرنا	بفتح کاف و سکون را و نون و الف	بارش	یکی بیکدام	یک عدد ۵ پائی ک
انگور کوهی	بیشتر در دامن کوه هندوستان شود	تابستانی	+	+
جامن	بجیم و الف و فتح میم و سکون نون	بارش	سیری بیکدام	۰ ر ک ۵ پائی ک
پهالسه	بپای فارسی و های خفی و الف و سکون لام و فتح سین و های مکتوب	تابستانی	سیری یک و نیم دام	۰ ر ک ۷ پائی ک
کروندا	بفتح کاف و را و سکون واو و نون خفی و دال و الف	بارش	سیری بیکدام	۰ ر ک ۵ پائی ک

اختلاف (۱) در [د] نیست (۲) این جدول در [ف ا] نیست (۳) [ه] بیک روپیه (۴) در [ه] نیست

تتمه میخوش

نام	اعراب	موسم	قیمت	المحقق التطبیق قیمت
لبهیرا	بفتح لام و با و های خفی و سکون یای تحتانی و را و الف	تابستانی	.	.
جنبهیری	بفتح جیم و نون خفی و کسر با و های خفی و سکون یای تحتانی و کسر را و سکون یای تحتانی	بارش	پنج تا یکدام	۵ عدد ۵ پائی

تتمه میخوش

نام	اعراب	موسم	قیمت	المحقق التطبیق قیمت
گرنه	بفتح کاف فارسی و سکون را و فتح نون و های مکتوب	.	.	۵ع
.	.	.	.	.

میوهٔ هندوستان

شیرین میخوش ترش باشد و هر کدام فراوان گونه. برخی از آن خشک نیز لذت برد هر لختی با تش پخته کار برند(۱) چنانچه چندی(۲) را برشمرد(۳) و برخی را باندک تفصیل برمی نگارد.

انبه بفارسی نغزک گویند چنانچه میر خسرو(۴) می سراید. در رنگ و بو و طعم کم همتا. برخی مشکل پسندان توران و ایران از خربزه و انگور پایهٔ او برتر نهند. درختش بزرگ و آلو و بهی و ناشپاتی و خربزه ماند. گاه یک سیری دا افزون شود. سبز زرد سرخ مختلف رنگ شیرین میخوش باشد. زیبا درختی ست خاصه نورس. بالیده تر از چار مغز و برگ بید آسا لیکن بهتر از آن. پس از ریزش خزانی برگهای سبز و زرد و نارنجی و شنفتالو(۵) و آتشی تازه تازه پدید آید و در سر آغاز بهار بشگفد و بگل انگور ماند. بوی خوش بر دهد شگرف نمایشی کند. و چون میوه بندد پس از یک ماه ترشی پدیدار شود. و از و مربی و آچار برسازند. و در قلیه با لذت افزاید تا خستهٔ او سختی(۶) نگراید. اگر بر درخت گزندی رسد خوشبو گردد و آنرا **کویلاس** نامند (بضم مجهول کاف و سکون واو و کسر یای تحتانی و لام الف و سکون سین). بیشتری خام فرود آورند و بطرز خاص نگاه دارند و بدین روش رسیده خوشتر باشد. بسیاری در تابستان به پختن در آید و هنگام بارش برسد و برخی سر آغاز باران بپختگی(۷) روی نهد و اوائل زمستان انجام پذیرد و آنرا بهدیه گویند (بفتح با و های خفی و کسر دال و فتح یای تحتانی مشدد و های مکتوب). و کمتری همه سال گل کند و بار دهد. و لختی در خامی کار پختگی کند زود فرود آورند و اگر چندی بگذارند از بس شیرینی کرم افتد. همه جای هندوستان شود لیکن در بنگاله و گجرات و مالوه و خاندیس و دکن(۸) فراوان باشد و در پنجاب کمتر. چون گیتی خداوند لاهور را تخت گاه برساخت لختی فراوانی برگرفت. نهال او بچهار سالگی بارور گردد(۹) و بشیر و شیره نیز پرورش دهند و شیرینی افزاید. یک سال فراوان بار دهد و در دیگر کمتر و بعضی یکسان بارور نگردد. چون بسیار خورده(۱۰) شود شیر با مغز خستهٔ او بر آشامند(۱۱) سرمایهٔ گوارائی سازند. و مغز کهن خستهٔ او خوش طعم(۱۲) میخوش بود و دو سه سال تریاقی کند. اگر نیم پخت آنرا با دو انگشت بیخ از شاخ برگیرند و سر شاخ را بموم گرم در گرفته بروغن گاو یا عسل اندازند تا دو سه ماه طعم دیگر گونگی نپذیرد و یک سال رنگ برنگردد.

اناناس آنرا کٹهل سفری نامند. شگفت آنکه نهال او در آوند با نشانده در سفر همراه دارند و بار دهد. در رنگ

اختلاف (۱) [ض] بکار (۲) [ف ا] چنین (۳) [ض د] برشمرده (۴) یعنی در قران السعدین میگوید. بیت: نغزک خوش نغز کن بوستان + نغزترین نعمت هندوستان (۵) همچنین در هر نسخه (۶) [ف ا] سختی پذیرد (۷) [ف ا] روی دهد (۸) [ف ا] و دکهن (۹) [ف ا] گردد و بشیرین و شیره نیز و لفظ نیز در [ض د] نیست (۱۰) [ه] خورده شیر با مغز (۱۱) الفاظ بر آشامند در [ف ا] نیست (۱۲) [ض د] دهد

متعلقه صفحه ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر



وبیکر بطولانی ترنج ماند دمزه وبوی بنغزک - وبوته بدرازی یک گز وبرگ باندازهٔ دستِ ارّه(۱) دار - میوه برفراز بوته باشد وبران برگی چند بروید - چون از درخت برگیرند آن برگها کنده جدا جدا برنشانند وبار آرد - جز یک بار برندهد وافزون از یکتا نباشد +

کنولا زعفرانی رنگ بهی آسا واز گزیده میوهای هند - درختِ او بسانِ لیمو وگلش لختی بوی خوش دهد +

اوکه بفارسی زبان نیشکر گویند - فراوان گونه باشد وقسمی چنان سیراب ونازک که بمنقار زدنِ کنجشک شیره تراوش کند واگر از دست بزمین افتد خورد وبرشکند - واز دو بیرون نباشد نرم وسخت - قندِ سیاه وشکر وقندِ سفید ونبات ازینسان برسازند وسرمایهٔ گوناگون شیرینها گردد +

آئینِ کِشت وکار آنکه درست نیشکرها در خنک جائی(۲) باز گذارند وهر روز آب افشانند - بهنگامِ دلو یک وجب وافزون لخت لخت در زمینِ نرم ساخته بخوابانند وخاکپوش گردانند - وهرچه سخت تر او را فروتر گذارند وپیوسته آبیاری(۳) کنند - ولپس از هفت هشت ماه برسد - اگرچه از شیرهٔ(۴) نیشکری(۵) برسازند لیکن از سیه قند گزین شراب شود +

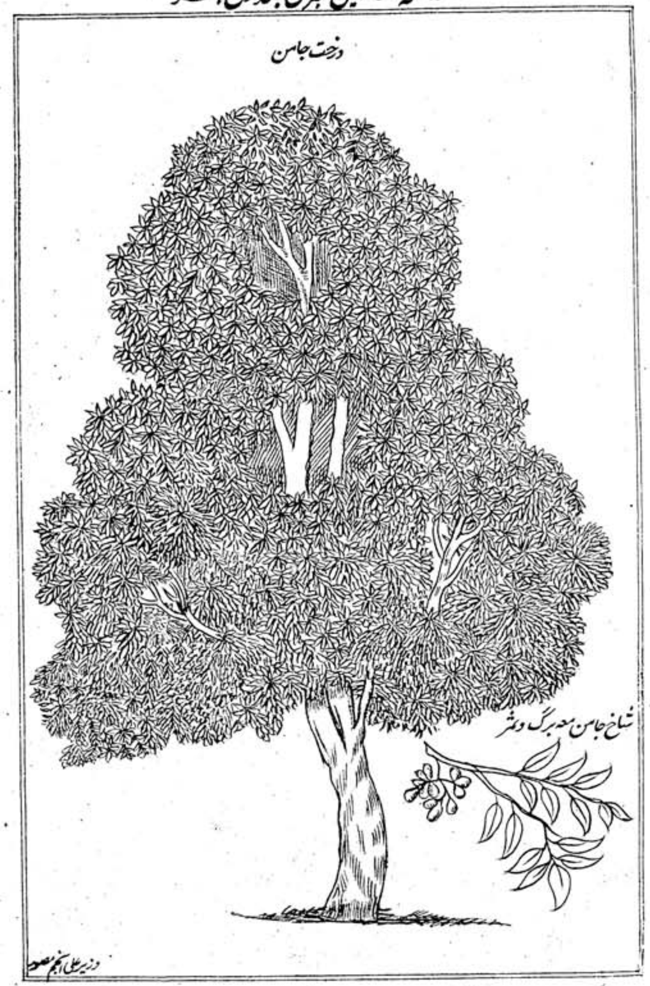
وکشیدنِ آنرا نمطها نهاده اند - یکی آنکه در یک منِ آن ده سیر پوستِ مغیلان ریزه ریزه ساخته برآمیزند وسه برابر آب اندازند - وخمها برآموده در زیرِ زمین(۶) برگذارند - ودر گردِ آن خشک سرگینِ اسپ باز دارند - هفت یا نه روز بر جوشد - نشانِ رسیدگی آنکه شیرینی بتلخی گراید - اگر تندتر خواهند بازلختی قندِ سیاه اندازند وبرخی ادویه وخوشبوها(۷) از عنبر وکافور وجز آن برآمیزند - وگوشت نیز بگداز ش برند - چندی همان جوشیده را از غش پالوده بکار برند وبیشتر عرق برکشند - وآن بروشها باشد نخست آنکه آمیخته را در مسین دیگ اندازند وجامی در میان باز دارند که جنبش نکند وآب در نشود - وواژگون سرپوش برابر(۸) نهند وبخمیر استوار گردانند وآبِ سرد در آن سرپوش اندازند وآتش افروزند - چون گرمی پذیرد بجای او دیگر آب سرد اندازند - بخار چون بدانجا رسد از خنکی(۹) بعرق گراید ودر جام فرو ریزد - ونیز دیگ(۱۰) را بسفالینه بپوشند وبهمان طرز استوار سازند وسرِ دونی(۱۱) را بدان پیوند دهند - ودیگر طرف(۱۲) را بدو کوزه که بر آب برف گذاشته اند استوار کنند - بخار بدو رسد واز سردی عرق گردد - ونیز گلین آوندی از ان آمیخته برآمایند وقاشقی ناوه دار بگذارند وسرِ وسته را بنی در آرند واو را بکوزه پیوندند - ودر سرپوش آبِ سرد تازه تازه ریزند وعرق از قاشق بکوزه در آید وبرخی عرق را باز چکانند وآنرا دوآتشه گویند - بس تند وتیز شود - دستِ آلوده بآتش دارند در گیرد وبرنگها شعله افروزد وآسیبی نرسد - وشگفت آنکه چون درون آوندِ عرق(۱۳) آتش درگیرد بهیچ چیز نیفسرد وچون سر بپوشند برخموشد +

کتهل - کیا شکلی ست سبزگون بدرازای یک گز وبهپنای نیم - خورد او ترنج آسا وپوست خاردار بود - از شاخ وتنه وبیخ بروید - شیرین تر زیرِ زمینی(۱۴) - دوپاره(۱۵) کنند وگردِ خوشها بدر آید(۱۶) - لزوجتی با او باشد - وهنگامِ(۱۷) خوردن انگشتان بهم چسپد - درخت بسانِ چار مغز لیکن قدری بالیده تر وبرگ بزرگتر - گلِ او میوه مانند بوی خوش دارد - خام نیز برگیرند وبچونه وجز آن برسانند +

کیلا - درختِ او نیزه(۱۸) دار باشد(۱۹) وبرگ از تنه سطبر بس نرم برآید وبنا دوخته آستینی ماند الوکشیده(۲۰) لیکن درازتر

اختلاف (۱) [ه] ارّه وار [ف ا] ارّه داره [من د] ارّه دار (۲) [ف ا] در خشک جای (۳) [ا] آب بازی (۴) این لفظ در [ف] نیست (۵) [ف ا] نیشکری (۶) [من د] در زمین (۷) [من د] ادویهٔ خوشبوها (۸) [ف ا] برابر بنهند (۹) [من د] خنکی [ه] خنکی [ف] خنکی [ا] خنکی (۱۰) [ف ا] دسر دیگ را (۱۱) [ف ا] وسر دو دونی را (۱۲) [ف ا] اطراف (۱۳) در [من د] نیست (۱۴) [من د] بدرازی (۱۵) [د] شیرین تر آن زیر زمین بود (۱۶) [من د] چون دوپاره کنند گردا لخ (۱۷) [من د] در هنگام (۱۸) [ا] نیزه دار (۱۹) [من د] باشد وبزرگ وبرگ او (۲۰) [ه ش] از توکشیده [ف ا] داتوکشیده [د] اوتوکشیده [و] توکشیده +

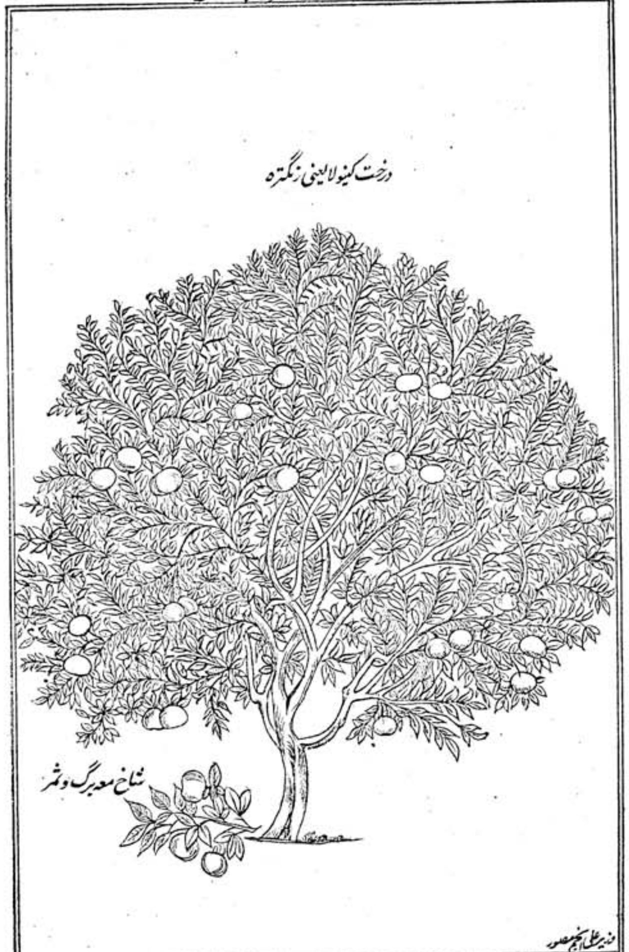
متعلقہ صفحہ ۵۰- آئین اکبری جلد اول نمبر ۹



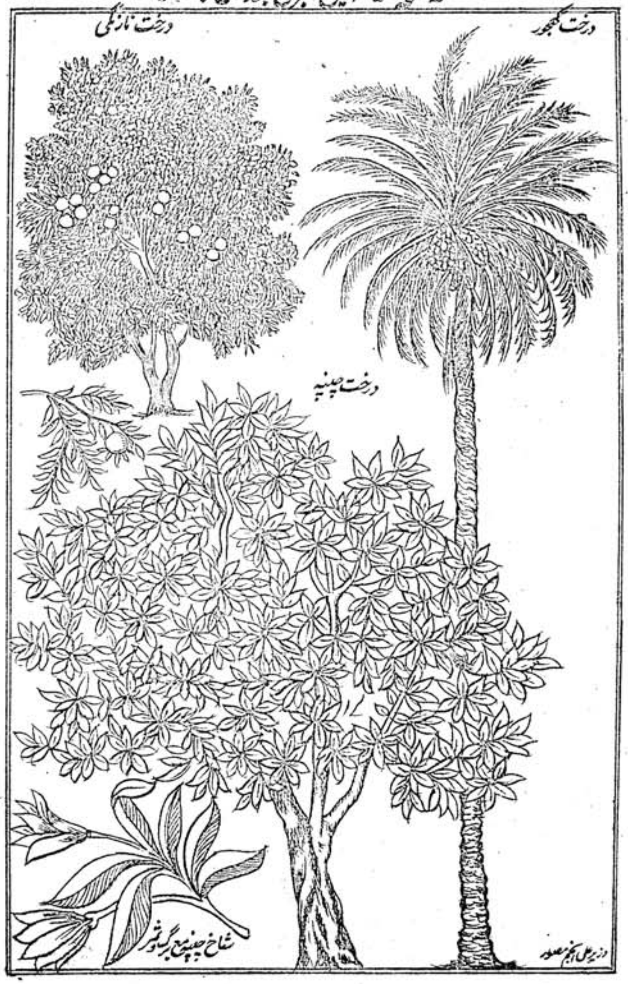
متعلقه صفحه ۵۰- آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۰



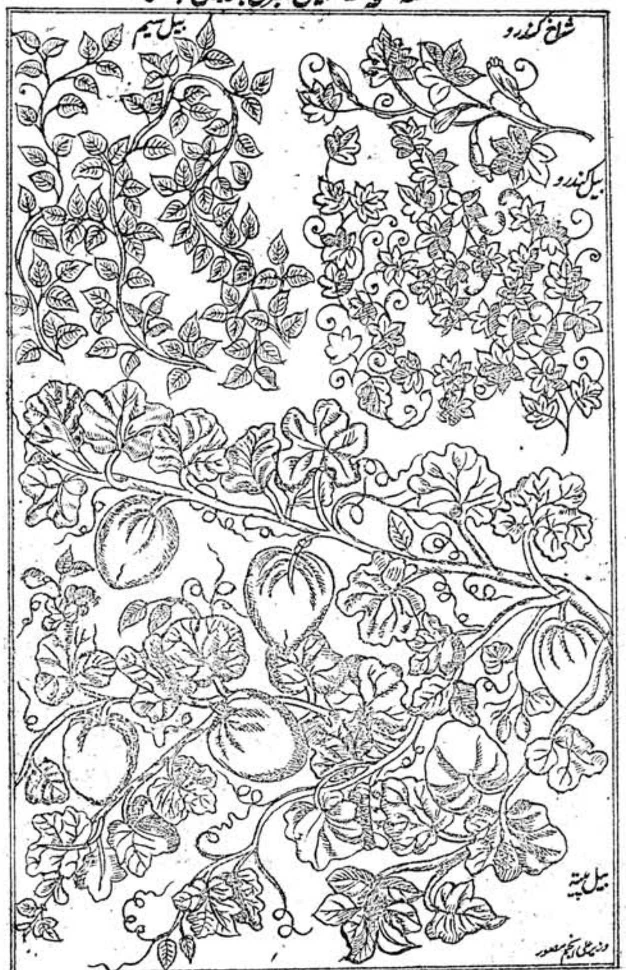
متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۱



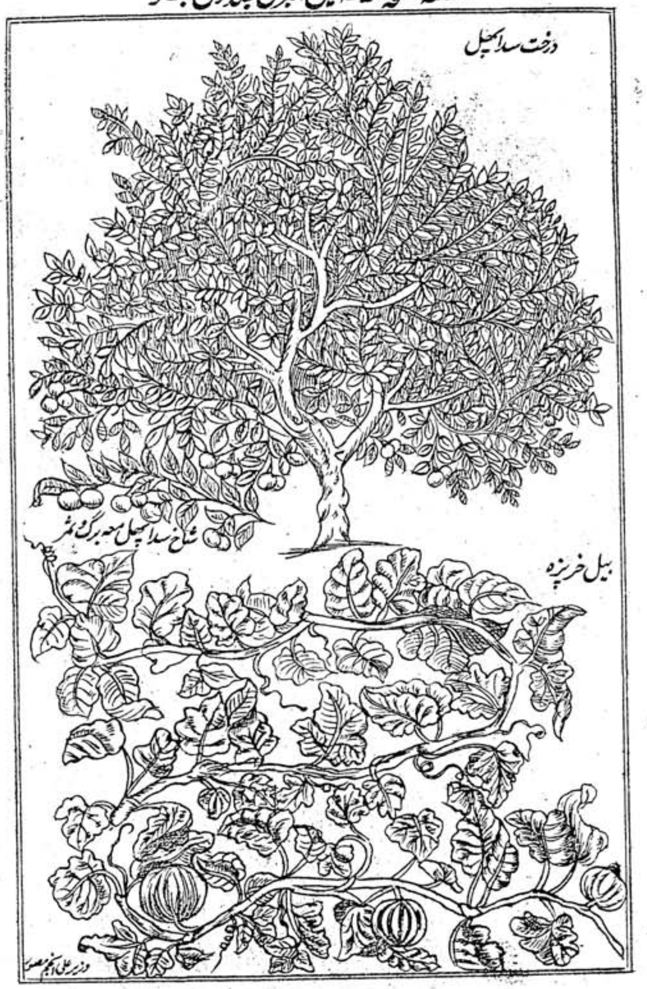
متعلقه صفحه ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۲



متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۳

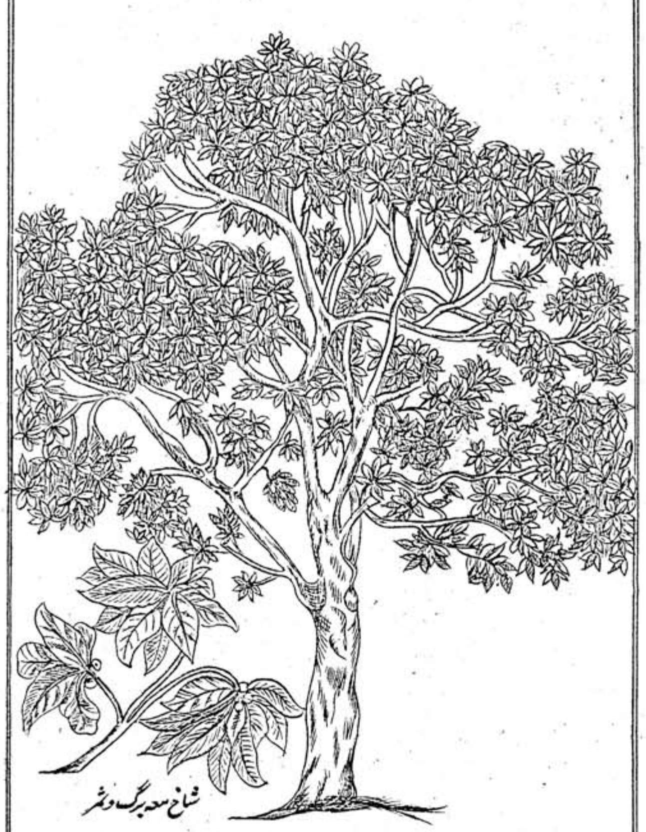


متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۴



متعلقہ صفحہ ۵۰ – آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۶

درخت مہوا

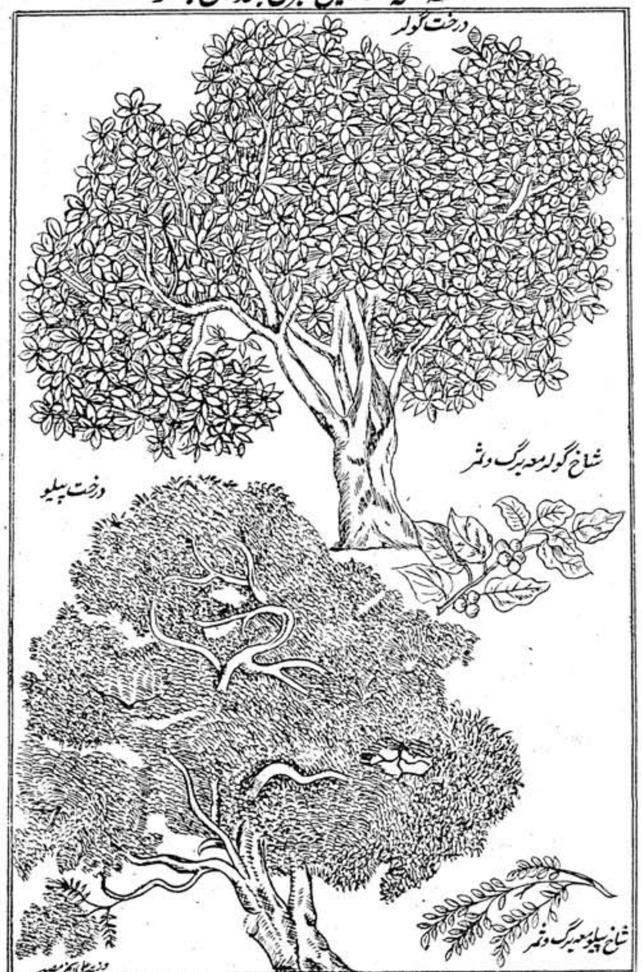


وزیر علی انجم مصور

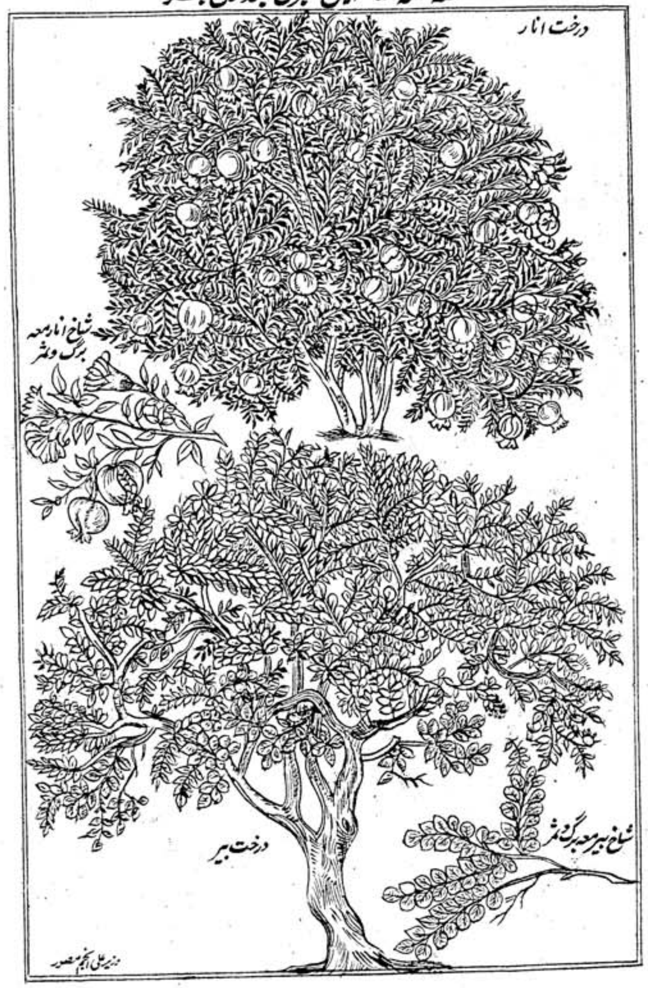
متعلقہ صفحہ ۵۰ آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۵



متعلقه صفحه ۵۰ آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۷



متعلقه صفحه ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۸



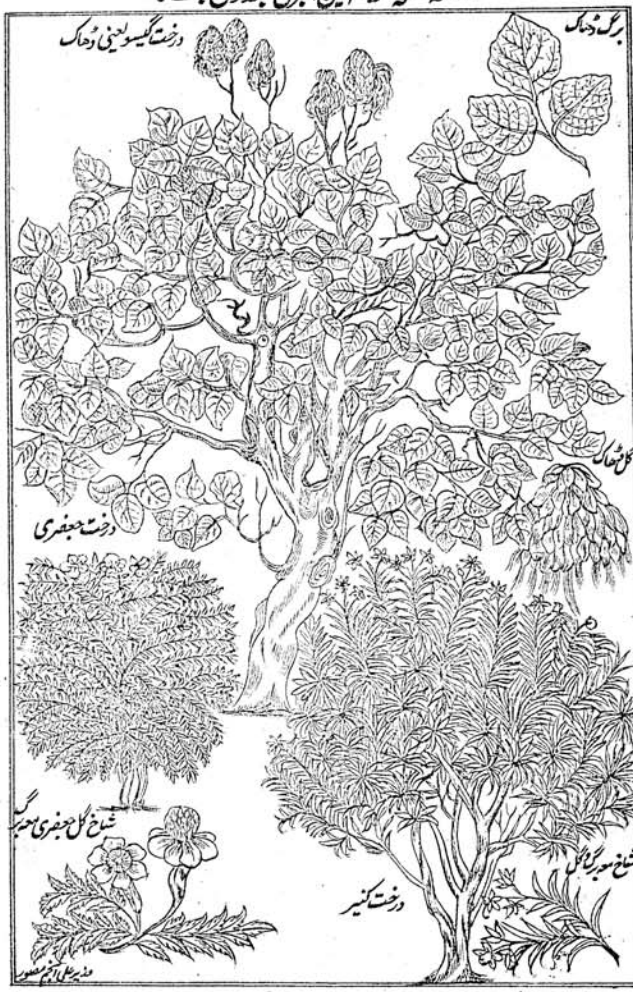
درخت امرت پھل یعنی شریفہ



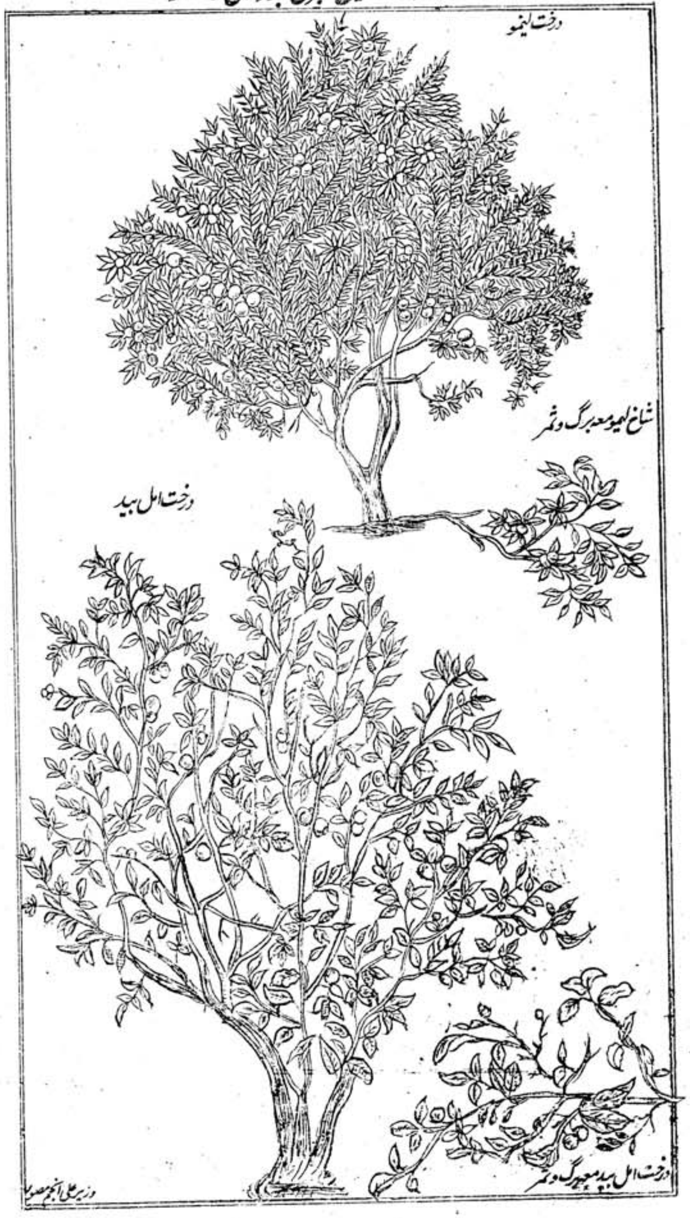
شاخ شریفہ معہ برگ و ثمر

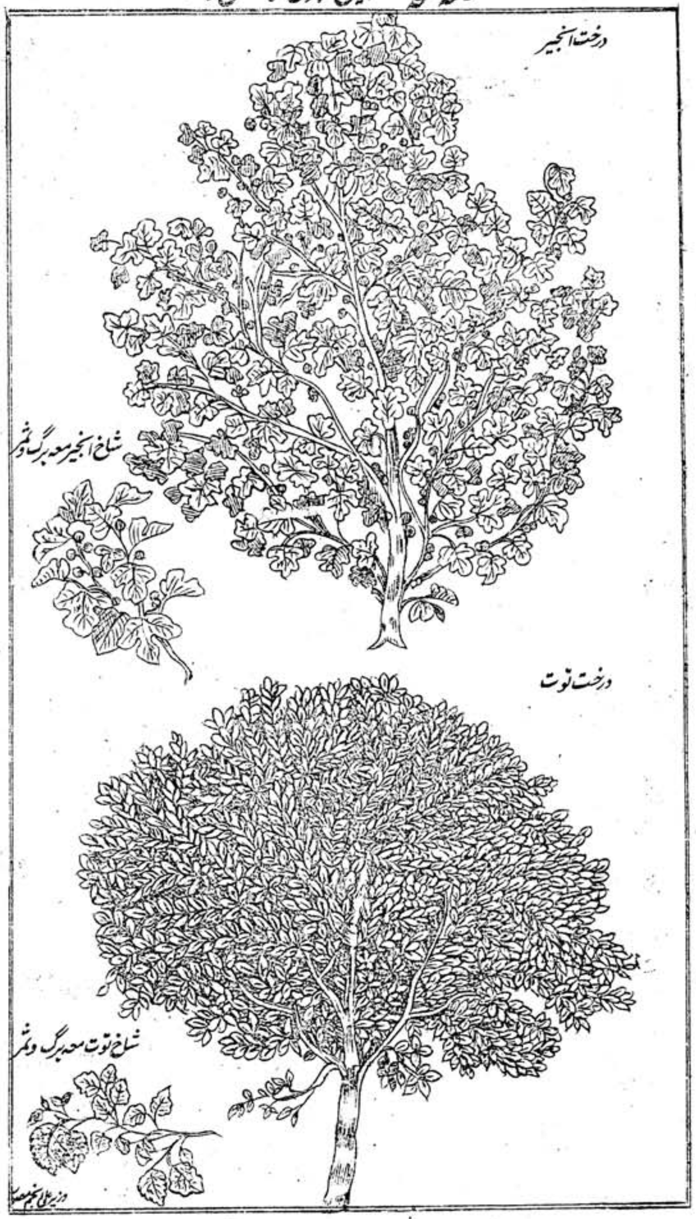
وزیر علی انجم مصور

متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲۰

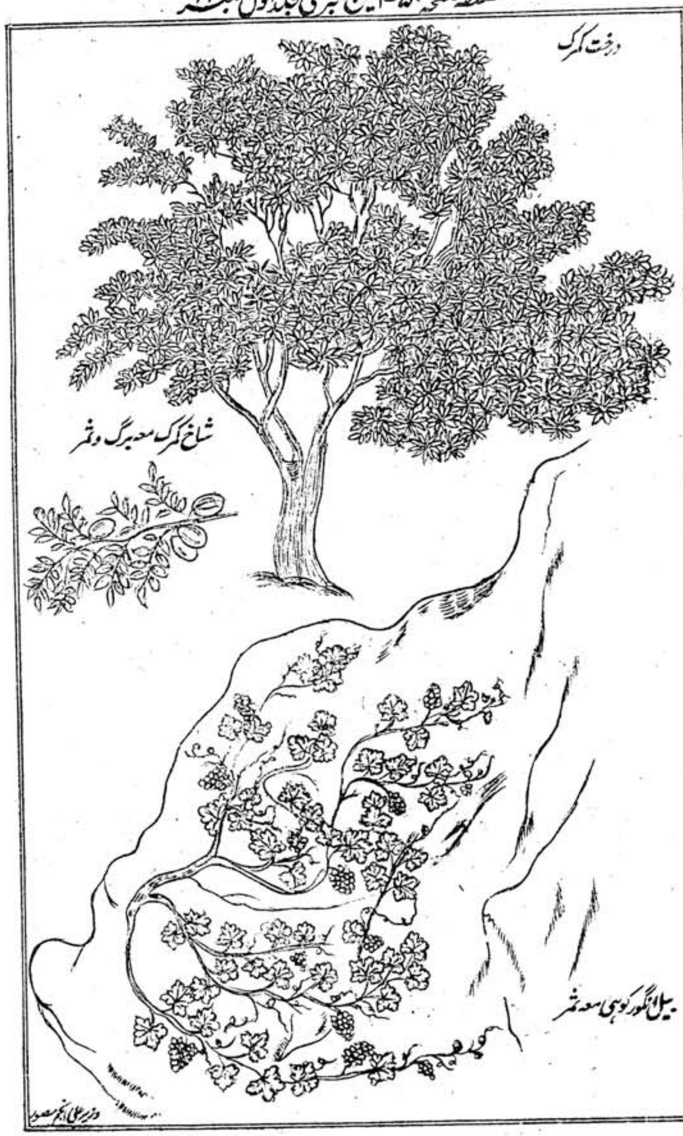



درخت انبه
درخت انناس
شاخ انبه مع برگ و ثمر
شاخ انناس مع برگ و ثمر
وزیر علی انجم مصور

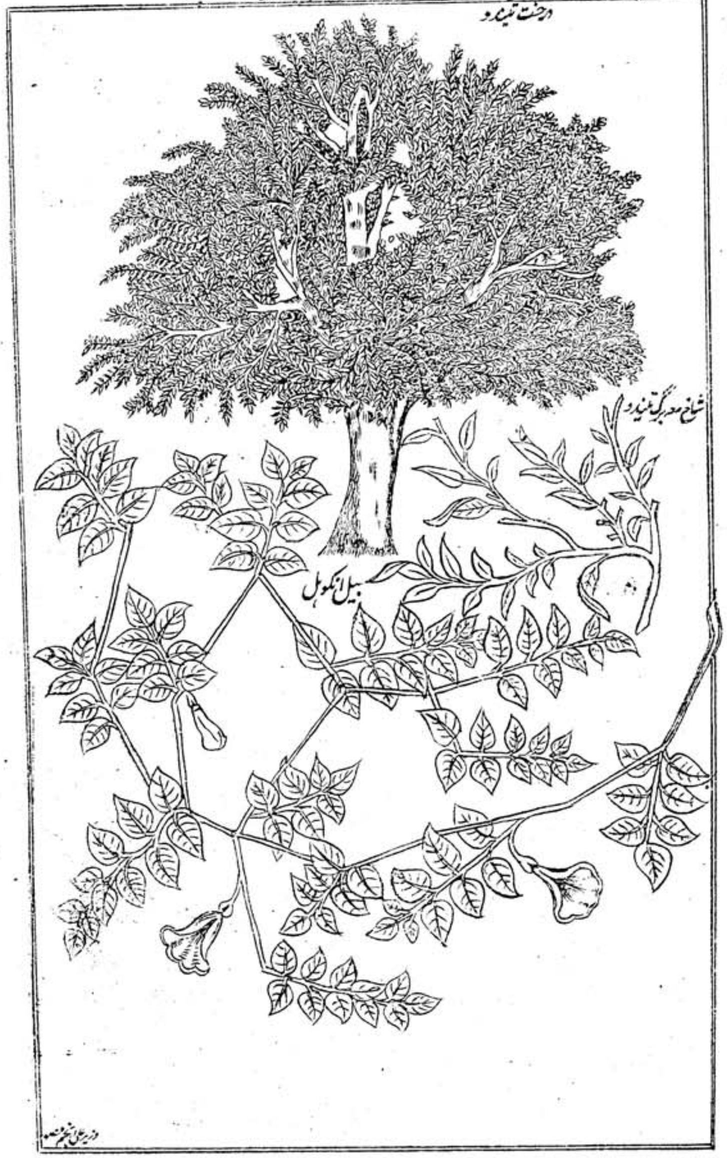

درخت لیمو
شاخ لیمو معہ برگ و ثمر
درخت امل بید
درخت امل بید معہ برگ و ثمر
وزیر علی انجم مصور


درخت انجیر
شاخ انجیر معہ برگ و ثمر
درخت توت
شاخ توت معہ برگ و ثمر

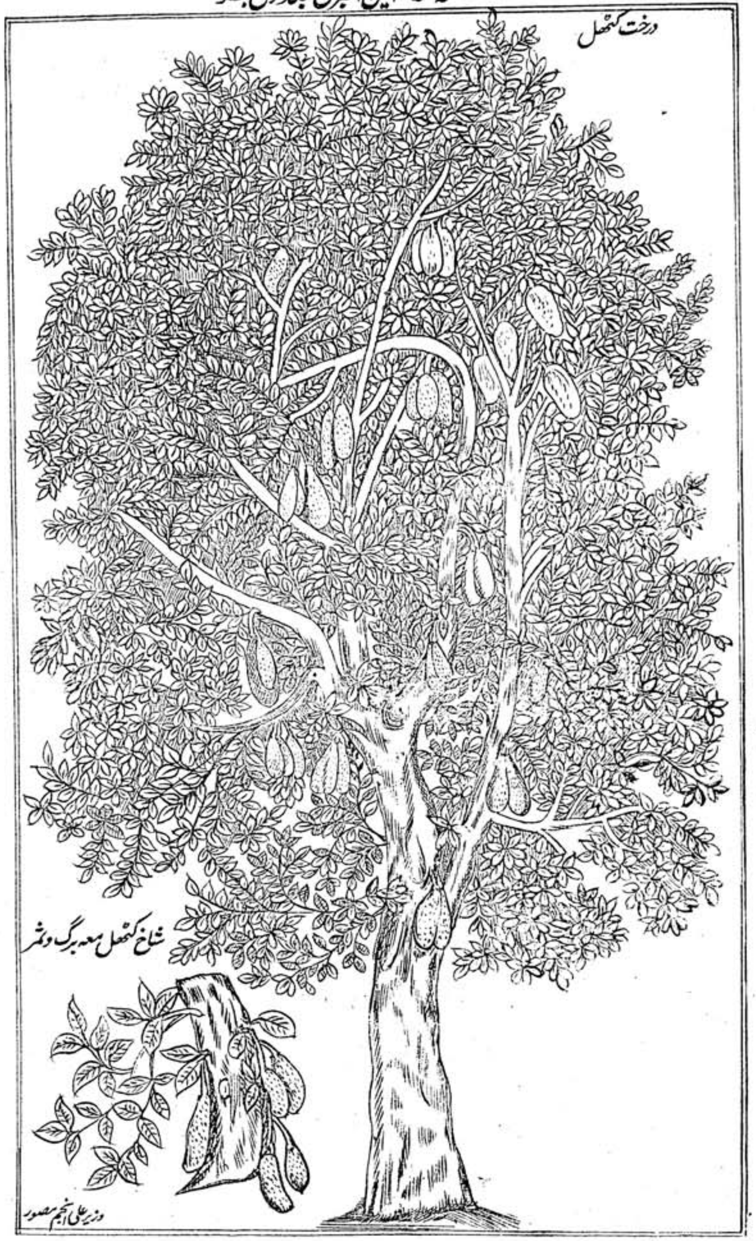
متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲۴

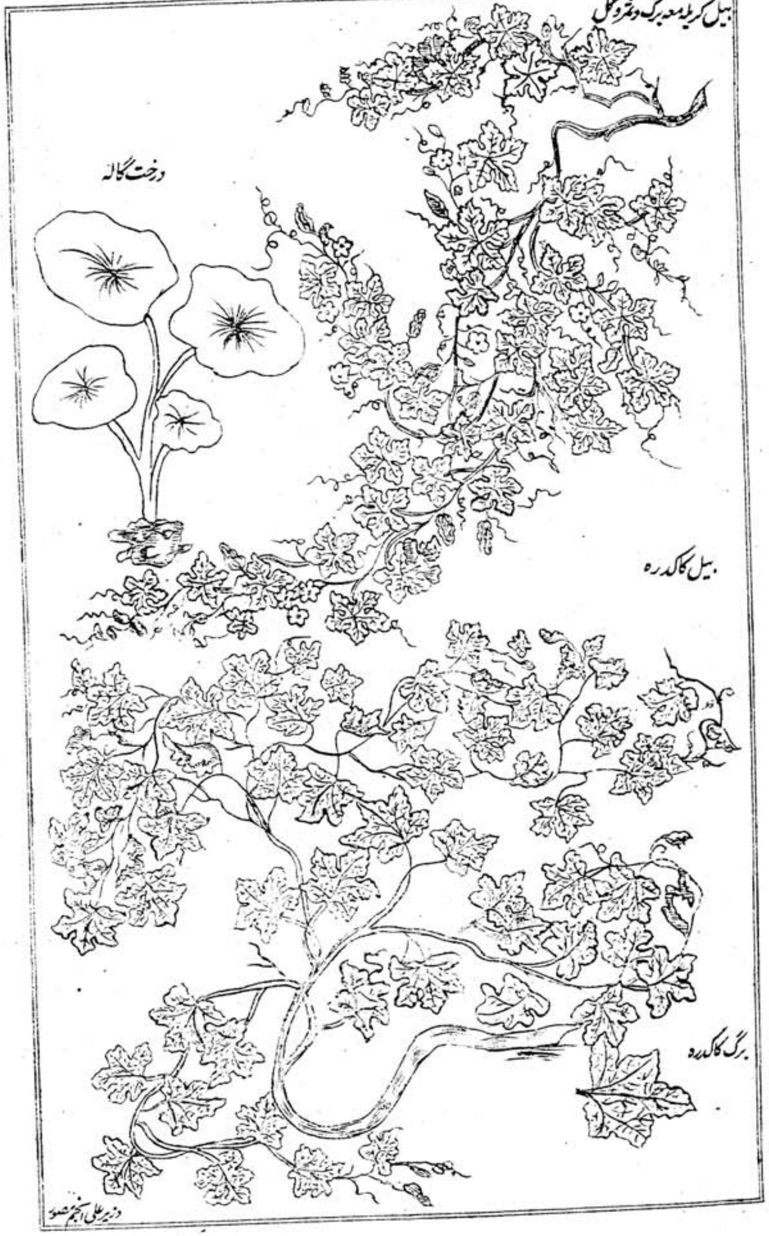


متعلقہ صفحہ ۵ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲۵

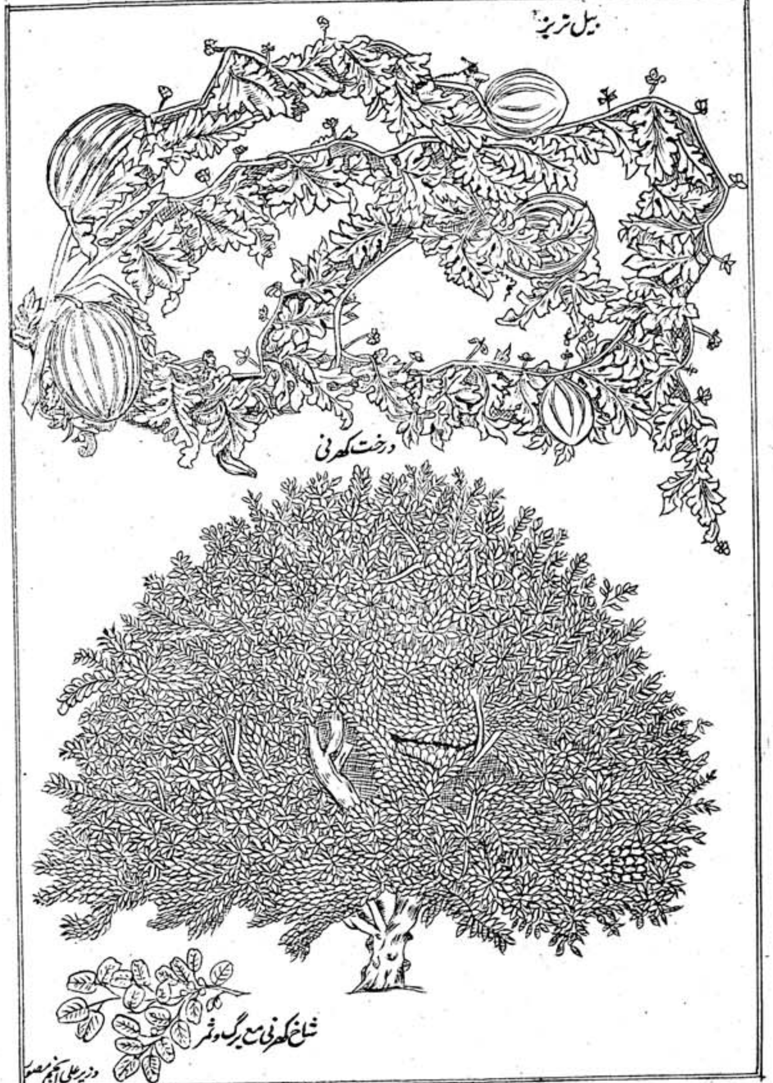


متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲۶




بیل کریلہ معہ برگ وثمر وگل
درخت گالہ
بیل کاکدرہ
برگ کاکدرہ
وزیر علی انجم مشو

متعلقہ صفحہ ۵۰ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۲۸



و فراخ تر[1] — و از میان صنوبری شکل بوسنی رنگ برآید و آن غنچه باشد — و در هر خوشه هفتاد و هشتاد کیله بود — و ریکهچیار[2] خورد تر دیک[3] و پوست بآسانی کنده شود — از گرانی[4] بسیار نتوان خورد — و چند گونه بود — هر سال دست وار تنه از تنه گذاشته قلم کنند و گرنه بار ندهد — و عامه پندارند که کافور ازین درخت پدید آید — درست آنکه درختی دیگرست بدین نام چنانکه گفته آید و نیز برگویند مروارید ازو پیدائی گیرد — همانا فروغ راستی ندارد +

مهوا — درخت او برانبه ماند — چوب او در عمارات بکار رود — و از گل او عرق برکشند و میوه را گلونده[5] نامند

بهولسری[6] — بر درخت و گل میوه برگذارند — درخت او بزرگ و خوش آینده بود و میوه نارنجی[7] فام عناب آسا

ترکل[8] — در میوه و درخت بناریگیل ماند — چون دست[9] وار از شاخ بی برگ برآید سر آن بریده آوندی بربندند — از آن شیره تراود — و روزی دو سه بار برآید — آنرا تاڑی گویند — تازه او شیرین و اگر لختی بماند میخوش گردد و نشا[10] بخشد +

پنیاله بزرد آلو ماند درختش بدرخت لیمو — در برگ بید آسا — در خامی سبز باشد و در پختگی سرخ +

گنبهی بوته او بیاره[11] دار باشد و برگ و میوه مانند کنار از ترنج برآرند +

توری در بیخ[12] بربندد و بیشتر در کهسار شود — و در بیارهٔ یکساله یک منی کما بیش آنیا آسا ببالد و در دو ساله دو منی — و افزون بود بهمین دستور — برگهاش ببرگ تربز ماند +

پیار چون ریزهٔ[13] انگور شود جگری فام شیرین طعم — مغز خستهٔ او روغنی ست و بخورش رود و آنرا چرونجی گویند (بکسر جیم فارسی و فتح را و سکون واو و نون خفی و کسر جیم و سکون یای تحتانی) — درخت آن یک گزی هم شود +

ناریل آنرا جوز[14] هندی نامند[15] بدرخت خرما ماند و بلند تر باشد — و چوب او خوشرنگ تر و برگش بزرگتر — تمام سال بارگیرد و در سه ماه پخته گردد — خام را که سبز گون باشد فرود آورند و چندی نگاه دارند و از و یک پیاله شیر آسا برآرند — لذت بخشد و بیشتر با نبات آمیخته در تابستان برآشامند — چون پخته شود نخودی رنگ باشد و شیره بربندد و چون بروغن اندایند[16] سیه فام شود — شیرین و چرب بود به برگ تنبول خورند — زبان را نرمی و تازگی بخشد و از پوست او قاشق و پیاله و کاسه[17] و مچک برسازند — چهارچشمی و سه چشمی و دو چشمی و یک چشمی باشد — هرکدام را خواص برنگاشته اند و بیسین را بس گزیده[18] تر دانند — و قسمی از و تریاق زهر باشد — تا دوازده سیری و افزون[19] نشان دهند — و از پوست درخت او[20] ریسمان بر تابند و طناب بزرگ جهاز ها از و شود +

پنڈ کهجور[21] خرما را گویند — خورد بوته بزمین پیوسته باشد و چهار صد و پانصد بار آرد +

سوپاری بفارسی فوفل گویند — زیبا درختی ست بس بلند بسان سرو — از تند باد سر او بزمین[21] آید و باز برخیزد — فراوان گونه بود — و مزهٔ خام او به بادام نزدیک — در پختگی بسختی گراید — با برگ تنبول بکار رود +

سنگهاڑه سه گوشه دار باشد بیارهٔ او در کولا[22] بها شود و برروی آب آید خام و بریان بخورش رود +

سالک در کولابها زیر زمین شود و بآب در شده بیرون آورند +

پنڈالو بیارهٔ[23] او را بچوبی بر دوانند و تا دو گز[24] سرافراز د — در برگ بتنبول ماند و بیخ کنده برآرند +

اختلافات (۱) [ت] و فراخ رو آز میان الخ [ا] و فراخ و فراخ رو آز میان الخ (۲) [د] بچنار (۳) [ت] نزدیک بود و پوست (۴) [ت ا] و انرا بسیار الخ (۵) [ه] گلونده [د] گلونده (۶) [ت ا] بهولسری [د] بهولسری یعنی مولسری (۷) این جمله در هر نسخه همچنین نوشته است (۸) [ت ا] در میوه و در گل بناریگیل (۹) [ه و] دست او از شاخ (۱۰) [ه] نشاه در دیگر نسخها نشاء (۱۱) [ت ا] پیازهٔ او را [من د] پیازه دار (۱۲) [ت ا] بر بیخ (۱۳) [د] زیرهٔ منقی و انگور (۱۴) [من د] جوز هند (۱۵) [ت ا] گویند (۱۶) [من د] آ اینند (۱۷) [من د] کاسه و مچک (۱۸) [ت ا] بزرگتر (۱۹) [من د] و افزون از و نشانی (۲۰) این لفظ [ت ا] نیست (۲۱) [ت ا] بزمین (۲۲) [ه] کولها (۲۳) [ت] پیازه (۲۴) [من د] تا دو سه گز +

کسیرو در کولابها پیدایش گیرد — وچون آب بخشکی گراید از زمین برون آرند — خام وبآتش جوش داده نیز خورند +

سیالی دراز مخروطی در بیخ بیارهٔ بندد +

لیمو بتخم مرغ ماند — قسمی را کاغذی برگویند — میانهٔ پوست ومغز آن تنک پردهٔ سفید بود — سیراب وخوش خور باشد وقسمی همه سال بار دهد +

امل بیت نارنج آسا بس[1] ترش — اگر فولادی سوزن فرو برند در کمتر زمانی آب گردد وسفید مهره در شیرهٔ او گداخته شود +

کرنا بسیب ماند وغورهٔ او پس از سه سال رسد — در آغاز سبز وترش وتلخی آمیز وسپس بزردی گراید وتلخی رود — ودر بخنگی سرخ وشیرین — چون دیر ماند بسبزی باز گردد — درخت آن بسان لیمو وبرگش نخی پهن تر وغنچهٔ او چون پیکان خاکی — وگل او چهار برگهٔ[2] سفید بود — بازرین خورده بس خوشبو وعبیر مایه ازو بر سازند — گزارش این داستان از نیروی من ناشناسا بیرون — بدین مایه گفتار بسند نمود +

برگ تنبول از سبزیهاست لیکن کارآگهان گزین میوه برشمرند چنانچه میر خسرو دهلوی میسراید +

بیت نادره برگی چو گل بوستان + خوبترین میوهٔ هندوستان + بخورد[3] او دهن خوشبو گردد ز بزم عطرآگین — بن دندان استوار شود وگرسنه سیر وسیر گرسنه — فراوان گونه بود چندی بر میگزارد — بلهری (بکسر با وفتح لام وسکون ها وکسر را وسکون یای تحتانی) سفید ودرخشان[4] باشد — زبان را درشت وسخت نگرداند ودر مزه از همه خوشتر چون از بیاره جدا کنند به پرورش یک ماه سفید گردد واگر کوشش رود ببیست روز **کاکیر** (بکاف والف وکسر مجهول کاف وسکون یای تحتانی ورا) سفید خالدار ویزبود وسخت رگها در و — در بسیار خوردن زبان سختی پذیرد — جیسوار (بفتح جیم وسکون یای تحتانی وفتح سین واو والف وسکون را) سفید نگردد وبرای سودمندی آمیخته بفروشند **کپوری** (بفتح کاف وضم بای فارسی وسکون واو وکسر را وسکون یای تحتانی) زردگون وسخت ورگ دار شود لیکن خوش مزه وبویا — **کپورکانت** (بفتح کاف وضم بای فارسی وسکون واو ورا وکاف والف ونون خفی وتای فوقانی) سبز رنگ زردی گرای بود وبسان گردفلفل تیز — بوی او بکافور ماند وده برگ بیش نتوان خورد — بجز بنارس کمتر نشان دهند ودر انجا نیز بهر زمین نشود — **بنگله** (بفتح با ونون خفی وفتح کاف فارسی ولام وهای خفی) پهن ویزو سخت ویرزدار[5] وگرم وتیز باشد +

وکشت وکار بدین آئین — ماه چیت سرآغاز نوروز برگ کرهنج را با چهار پنج انگشت بیاره جدا کنند ودر زمین آماده نهان سازند — چنانچه[6] برگ وسر گره پیدا باشد از پانزده تا بست روز از ان گره سرآغاز رستن بیارهٔ دیگر شود وچون گره دیگر پدید آید ازو برگ روید — تا هفت ماه بیاره وبرگ پیدائی گیرد — سپس از رستن باز ماند — ودر هر بیاره افزون از سی برگ نشود — هر چند بالش کند به نی تکیه داده برافرازند واطراف وبالا را بچوب[7] وخس بپوشند ودر سایه پرورش نمایند — وهمواره آبیاری کنند مگر هنگام بارش — وگاه گاه شیر وروغن کنجد وکنجارهٔ آن نیز برستنگاه اندازند — برگ از هفت گونه بیرون نباشد ونه نام گیرد — پایه[8] پایه برسند[9] وجدا ساخته پرورش نمایند وبکار برند — **نخستین کرهنج** (بفتح کاف وسکون را وفتح ها ونون خفی وجیم) برای تخم جدا سازند و**پیڈی** نام گیرد (بکسر مجهول بای فارسی و

اختلاف (۱) لفظ بس در [ض د] نیست (۲) [ض د] چهار برگی (۳) [ض د] بخوردن (۴) [ف ا] درخشان (۵) [ف اض] پرزدار [د] پرزدار (۶) [ه ف ا] چنانکه (۷) [ض د] وبالا بچوب (۸) [ض د] چون پایه پایه برسد جدا الخ (۹) [ف ا] بربندد +

سکون یای تحتانی وکسر دال هندی وسکون یای تحتانی) — ونو برگ را **گڈوتہ** گویند (بفتح کاف فارسی ودال هندی وسکون واو وفتح تای فوقانی وهای مکتوب) — ودومین را **نوتی** (بفتح نون وسکون واو وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی — **سومین** را **بہتی** (بفتح با وضم ها وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی) **چهارمین چھیو** (بکسر جیم فارسی وهای خفی وسکون یای تحتانی وسکون واو) — **پنجمین ادهنیڈا** (بفتح همزه وکسر دال وهای خفی ونون پنهان وسکون یای تحتانی ودال هندی والف) **ششمین انگضیه** (بفتح همزه وکاف فارسی وسکون ها وکسر نون وفتح یای تحتانی وهای مکتوب) وآنرا **لیوار** نیز گویند (بکسر مجهول لام وسکون یای تحتانی وواو والف وسکون را) **هفتمین کرهنج** — وجز گڈوته هریکی بعد از یک ماه از بیاره جدا ساخته پرورند — و آخرین قسم را برخی برای خوردن جدا گردانند وطائفهٔ با بیاره بگذارند تا تخم کار آید — وبهتر وگزیده تر شمرند لیکن برخی کارآگهان پیڈی را بهتر دانند وارزآن گران تر نهند — پیشتر بستهٔ یازده هزار برگ را **لهاسه** میگفتند (بفتح لام وها والف وفتح سین وهای مکتوب) وامروز چهارده هزار را — وبستهٔ دویست را **ڈهولی** نامند (بضم مجهول دال هندی وهای خفی وسکون واو وکسر لام وسکون یای تحتانی) — ولهاسه ازین فراهم آید — ودر زمستان پس از چهار پنج[1] روز برگها بگردانند ودوست چین سازند وبتابستان هر روز — واز پنج تا بست وپنج برگ وبرخی افزون[2] را فراز یکدیگر نهاده بگوناگون روش برآرایند ولختی سوپاری وکته[3] دربرگی وچونه در دیگری پیچیده دران گذارند — وبرخی کافور ومشک نیز همراه سازند وبابریشم وجز آن بربندند وآنرا **بیڑه** نامند (بکسر مجهول با وسکون یای تحتانی وفتح را وهای مکتوب) — وگاه پراگنده برگها در رکابیها چینند وبکار برند[4] وازو مطبوخ نیز برسازند +

آئین پیدایش طعم

چون لختی از خورش[5] گزارش یافت از دگرگونگی مزه مینویسد — گرمی لطیف را تیزی بخشد وکثیف را تلخی ومعتدل را شوری — سردی نخستین را ترش گرداند ودومین را دهن گیر سومین را زفت — در قبض ظاهر زبان گرفته شود ودر عفوصت باطن نیز — ومیانه کیفیت اولین را چرب ومیانی را شیرین وپسین را بمزه سازد — وبسا طعوم ازین برگذرد[6] — وبرخی گویند اصل جز چهار نبود شیرینی تلخی ترشی نمکینی[7] — وانچه بآمیزه پدید آید از شماره بیرون برخی را نام برگذارند چنانچه بشاعت تلخی زفتی آمیز را گویند وزعوقه[8] فراهم آمده از نمکینی[7] وتلخی +

آئین خوشبوخانه

بزم آرای سلطنت بوی خوش را دوست دارد وآنرا دستمایهٔ ایزدی پرستش داند — همواره از عنبر وعود وشگرف آمیزشهای باستان وفراهم آوردهٔ گیتی خداوند قدسی محفل عطرآگین باشد ودر زرین وسیمین مجمرها که بگوناگون پیکر برسازند بخور کنند — گلهای بویا خرمن خرمن برآمایند — از گل روغن برسازند وبدن وموی سر بدو برانداینند +

وبسا دل گزین آمیختها فراهم شده بگذارش چندی سخن را رنگ ولو داده آمد[9] +

سنتوک[10] (بفتح سین ونون خفی وضم تای فوقانی وسکون واو وکاف[11]) یک ونیم تولچه زباد ویک تولچه چوه[12] ودو ماشه روغن چنبیلی ودو شیشه[13] گلاب بکار رود — وبمالش تن بهجت افزاید +

اختلاف (۱) [ف ا] چهار وپنج روز (۲) در [ک] نیست (۳) [ف ا] کتهه (۴) [ف ا] برند واز مطبوخ نیز الخ (۵) [ف ا] خورش طعام گذارش الخ (۶) [ف ا] ازین نیز بگذرد (۷) [ف ا] نمکی (۸) در هر نسخه زعوقه نوشته است (۹) [ف ا] آید (۱۰) [ض د] سنتوکهه (۱۱) [ض د] وکاف وهای خفی (۱۲) [ف ا] چوه (۱۳) [ف ا] شیشه +

ارگجه (بفتح همزه وسکون را وفتح کاف فارسی وجیم وهای مکتوب) یک سیر ربع کم صندل ودو توله اکسیر(۱) و میده وسه توله چوه ویکیک توله بیخ بنفشه وگیهله (بکسر مجهول کاف فارسی وسکون یای تحتانی وها وفتح لام وهای مکتوب تخم گیاهی است) ونیم ماشه کافور ویازده(۲) شیشه گلاب بکار رود — ودر تابستان بدن را بدو اندایند ✣

گلکامه (بفتح کاف فارسی وسکون لام وکاف والف وفتح میم وهای مکتوب) یک توله عنبر اشهب و نیم لادن ودو گزین مشک وچهار گزیده عود وهشت(۳) اکسیر عبیر(۴) میده کرده در چینی طبقها برگذارند — یک سیر گل سرخ را شیره(۵) بگرفته بدان آمیزند ودر تابش آفتاب خشک گردانند وشامگاه باگلاب وعرق بهار تر کرده بر سنگ سماق(۶) وبهمان قدر بسایند — چون ده روز برین نمط بگذرد بشیرهٔ بهار نارنج آمیخته خشک سازند — وچند بار درین لبت لختی شیرهٔ ریحان سیاه که آنرا(۷) **نازبوی سیاه** میگویند آمیزش دهند — ولختی ازان در ارگجه بکار آید ✣

روح افزا پنج سیر عود ویک سیر وچهار یک صندل وهمین اندازه لادن سه ونیم توله هر کدام از اکسیر و لوبان ودهوپ(۸) (بیخی است از کشمیر آورند) ولبت توله بیخ بنفشه وده(۹) توله اشنه (بهندی زبان چهریله گویند بفتح جیم فارسی وهای خفی وکسر را وسکون یای تحتانی وفتح لام وهای مکتوب) تنجگی همه نبات را بقوام آورده برآمیزند وچهار شیشه گلاب بنخج رود — وقرصها برسازند ومجمرها برافروزند — بس گزین باشد ✣

اوبتنه (بضم مجهول همزه وسکون واو وبای فارسی وفتح تای فوقانی ونون وهای مکتوب) دست شوئیست عطر افزا سه سیر کم لادن ویک ونیم سیر وپنج دام عود وهمین قدر بهار نارنج یک ونیم سیر پوست آن ویک سیر وده دام صندل ویک سیر وپنج دام سنبل الطیب که اهل هند چهر گویند (بفتح جیم فارسی وهای خفی وسکون رای هندی) وهمین قدر اشنه وسی وهشت(۱۰) ونیم توله مشک ونیم سیر وچهار توله برگ پاچه(۱۱) و سی وشش توله سیب ویازده توله سعد که بهندی موته(۱۲) گویند (بضم مجهول میم وسکون واو وتای فوقانی وهای خفی) وپنجدام بنفشه ویک توله ودو ماشه دهوپ ویک ونیم توله اِکنکی (بکسر همزه وفتح کاف وسکون نون وکسر کاف وسکون یای تحتانی گیاهی سخت خاص) وهمین قدر زرنباد(۱۳) که کچور خوانند ویک توله ودو ماشه لوبان [صعد](۱۴) شش شیشه گلاب وپنج شیشه عرق بهار بکار رود — وهمه را کوفته وبیخته بآتش نرم در گلاب پزند — وچون تری کم گردد فرود آورده خشک سازند ✣

عبیر مایه عود چهار دام صندل دو بیخ بنفشه یک سنبل الطیب سه ونیم دو الک سه مشک خطائی چهار توله لادن دو ونیم دام بهار نارنج هفت ونیم کوفته وبیخته در ده(۱۵) شیشه گلاب بآتش نرم بخته در سایه خشک گردانند ✣

کشته لبت وچهار توله عود وشش لادن ولوبان وصندل چهار چهار اکسیر ودهوپ ودو دو از بیخ بنفشه ومشک یک اشنه(۱۶) در پنجاه توله نبات ودو شیشه گلاب بآتش نرم بخته قرص بربندند — در سوختن عطر افزاید وروح افروزد ✣

بخور یکیک سیر عود وصندل وچهار یک سیر لادن ودو توله مشک وپنج اکسیر در دو سیر نبات ویک شیشه گلاب بآتش نرم آمیزش دهند ✣

اختلاف (۱) [ف ا د] اگر (۲) [ف] بیازده (۳) [د] وهشت اگر وعنبر وسید کرده کرده در چینی الخ (۴) [ف ا] عنبر (۵) لفظ بر در [من د] نیست (۶) [ف] سماقه (۷) در [ف] نیست (۸) [ف] دهوب (۹) [من د] ودو (۱۰) الفاظ وهشت در [ف] نیست (۱۱) [ه ف ا] پاچه [من دد] ماچه (۱۲) [ف ا] موته (۱۳) [د] زنباد (۱۴) در [من د] نیست (۱۵) [د] در شیشه گلاب (۱۶) [ه ف ا] اشته ✣

فتیله پنج سیر عود وهفتاد ودو توله صندل ولبت وپنج هر کدام از اکسیر ولادن ولبت وپنج بنفشه وده لوبان وسه نبات را بیخته با دو شیشه گلاب فتیله سازند ✣

بارجات یکسیر عود وپنج توله لادن ودو دو مشک وصندل ویک لوبان ونیم کافور چوه آسا بچکانند ✣

عبیر اکسیر یک سیر ربع کم صندل ولبت وشش توله اکسیر ودو توله وهشت ماشه مشک سائیده در سایه خشک سازند وبکار(۱) دارند

غسول سی وپنج توله صندل(۲) وهفده کتول(۳) ویکیک از مشک وچوه ودو ماشه از کافور ومیده با دو شیشه گلاب آمیخته برسازند ✣

خوشبوها		
نام	قیمت	بلحاظ التطبیق قیمت
عنبر اشهب	توله از یک مهر تا سه	لعہ تا مہ عہ
زباد	از نیم(۴) روپیه تا یک مهر	۸ر تا لعہ ر
مشک	از یک روپیه تا چهار ونیم روپیه	عہ تا لعہ ر
عود بهندی اگر	سیری(۵) از دو روپیه تا پنج مهر	۰ ور ک عہ تا لعہ
چوه	تول(۶) از نیم یا روپیه تا یک روپیه	۲ر تا عصہ ر
گوره	توله از سه روپیه تا پنج روپیه	سے ر تا صہ ر
کافور بهیم سینی	از سه روپیه تا دو مهر	سے ر تا عہ
میده	از یک تا سه روپیه	عہ تا سے ر
زعفران(۷)	سیری از دوازده روپیه تا لبست ودو	۰ ور ک عہ تا عہ

تتمهٔ خوشبوها		
نام	قیمت	بلحاظ التطبیق قیمت
زعفران(۸) کمندی	از یک مهر تا سه	لعہ ر تا مہ عہ
زعفران کشمیری	از هشت تا دوازده روپیه	سے تا عہ
صندل	منی از سی ودو روپیه تا پنجاه وپنج	۲۶ ررر عہ تا مہ
نافهٔ مشک	سیری از سه مهر تا دوازده	۰ ور ک مہ عہ تا مہ
کلبنک(۹)	منی از ده تا چهل روپیه	۲۶ ررر عہ تا عہ
سلارس	سیری از سه تا پنج روپیه	۰ ور ک سے ر تا صہ ر
عنبر لادن	از یک ونیم روپیه تا چهار	عہ ر تا لعہ ر
کافور چینیه(۱۰)	از یک روپیه تا دو	عصہ ر تا عہ
عرق فتنه	شیشهٔ از یک تا سه روپیه	عہ ر تا سے ر

اختلاف (۱) [ف ا د] بکاربند (۲) این لفظ صرف در [د] موجودست (۳) [ه ف ا] کتول [من د و] کنول (۴) [د] از یک نیم الخ (۵) [د] سیری از ده روپیه (۶) [و] از نیم روپیه (۷) [ه] زعفران وبرانشامی [ت] وبراسانی [ا] وبرایسانی [ق] براساسی [من د] از عفران [گ] زعفران ایرانی (۸) [ه ف و] کمندی [ا] کنپدی یا کپندی [گ] کنگی در [من د] نیست (۹) [ه ف ا] کلبنک [د] کلینک [گ] کلنبک (۱۰) [ا] کافور چینی ✣

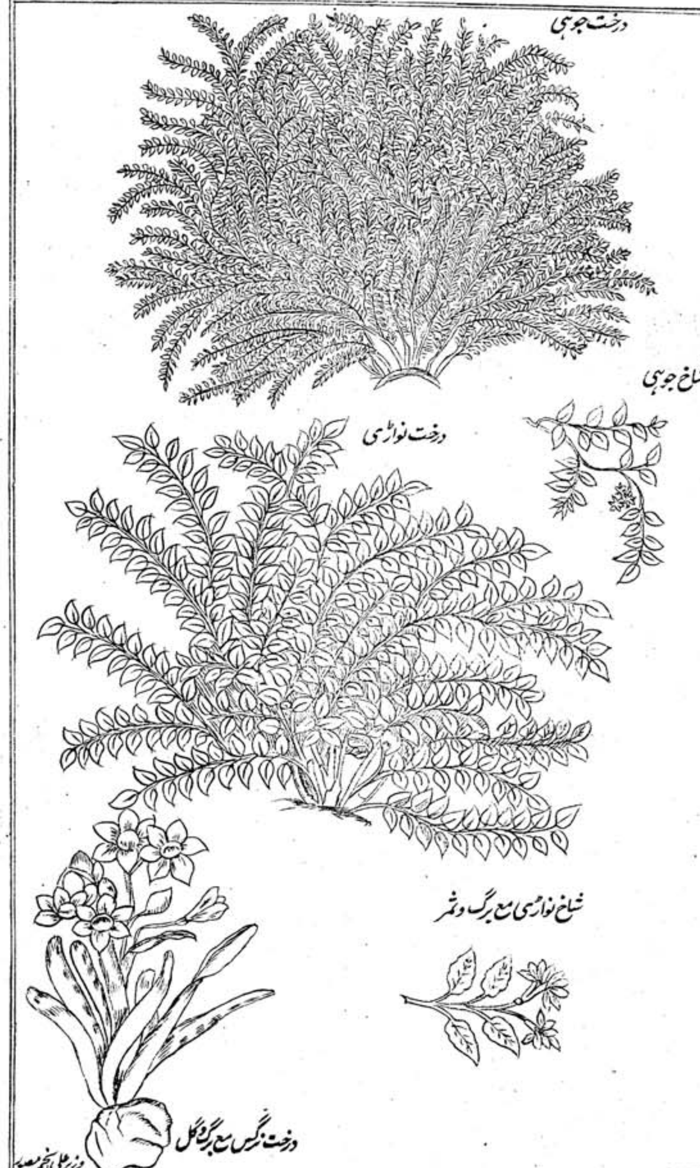
تتمهٔ خوشبوها

نام	قیمت	ملحقهٔ تطبیق قیمت	نام	قیمت	ملحقهٔ تطبیق قیمت
عرق بید مشک	شیشهٔ از یک تا چهار روپیه	عہ تا سعہ	لوبان از گرد	توله از ثلث روپیه تا سه	۵ر تا سعہ
گلاب	از نیم تا یک روپیه	۸ر تا عہ	لوبان جگر	سیری از یک روپیه تا دو	۰ور ک عہ تا عہ
عرق بهار	از یک تا پنج روپیه	عہ تا صہ	الک (۳) بهندی چهره	از ربع تا نیم روپیه	۴ر تا ۸ر
عرق چنبیلی	از ثمن روپیه تا ربع	۲ر تا ۴ر	دو الک که بهندی چهرلیه گویند	از سه دام تا چهار	ار ۲ پائی تا ار ۷ پائی
بیخ بنفشه	سیری از نیم روپیه تا یک	۰ور ک ۸ر تا عہ	گیهله (۴)	.	.
اظفار الطیب	از یک و نیم روپیه تا دو	عہر تا ع	سُعد (۵)	.	.
برگ تاج (۱) که از گجرات می آورند	از نیم روپیه تا یک	۸ر تا عہ	اِکنکی	.	.
سگنده (۲) گوگلا	از ده تا سیزده روپیه	عہ تا عہ	زرنباد	.	.

جدول گلهای خوشبو

نام	اعراب	رنگ	موسم	نام	اعراب	رنگ	موسم
سیوتی	بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	نباتی	همه سال (۷) اوایل بارش فراوان	رای بیل	برا و الف و کسر یای تحتانی و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و لام	(۷) سفید قمری	اواخر تابستان و اوایل بارش
بلسری	بضم مجهول او های خفی و سکون واو و لام و فتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی	(۶) نباتی	بارش	مونگرا	بضم مجهول میم و سکون واو و نون خفی و فتح کاف فارسی و را و الف	(۸) زرد	تابستان
چنبیلی	بفتح جیم فارسی و نون خفی و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و کسر لام و سکون یای تحتانی	سفید و زرد و کبود	بارش و برخی زمستان	چنپه	بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح پای فارسی و های مکتوب	زرد	همه سال بشگفد در حوت و حمل فراوان

اختلاف (۱) [ه ت ا] باج [ق د] تاج [گ] باج (۲) [گ] سگنده (۳) همچنین در هر نسخه در صد بیان قاطع آمده نوشته است (۴) [ض] گشته [د] اشته (۵) [ض د] سعد بهندی ناگرموتهه (۶) [د] برگها ریزه و سفید ستابستان - (۷) [ه] سفید (۸) [ه] زرد [ت اض د] سفید ٭



تتمۀ جدول گلهای خوشبو

نام	اعراب	رنگ	موسم
کیتکی	بکسر مجهول کاف وسکون یای تحتانی و ضم تای فوقانی وکسر کاف وسکون یاے تحتانی	برگهای (۱) بالا سبز واندر سفید مائل بزرد وسبز	تابستان
کوزه	بضم کاف وسکون واو وفتح زاے منقوطه و های مکتوب	(۲) سفید	تابستان
(۳) پاڈل	ببای فارسی والف وفتح دال هندی وسکون لام	(۴) سوسنی	بهار
جوهی	بضم جیم وسکون واو وکسر ها وسکون یای تحتانی	(۵) سفید وزرد بیاسمن ماند	بارش
نواری	بکسر نون و واو والف وکسر را وسکون یای تحتانی	(۶) نباتی	بهار
نرگس	. . . .	(۷) سفید	بهار
کیوڑه	بکسر مجهول کاف وسکون یای تحتانی وفتح واو وڑا وهای مکتوب	(۸)	از اسد تا آخر میزان
چلته	بفتح جیم فارسی وسکون لام وفتح تای فوقانی وهاے مکتوب	(۹)	—
گلال	بضم کاف فارسی و لام و الف وسکون لام	(۱۰)	بهار
تسبیح گلال	بفتح تای فوقانی وسکون سین وکسر با وسکون یای تحتانی وحا وضم کاف فارسی و لام و الف وسکون لام	(۱۱) سفید	زمستان
سنگارهار	بکسر سین و نون خفی وکاف فارسی و الف وسکون را وها والف وسکون را	برگهایش (۱۲) ریزه و سفید و ارد	تابستان

تتمۀ جدول گلهای خوشبو

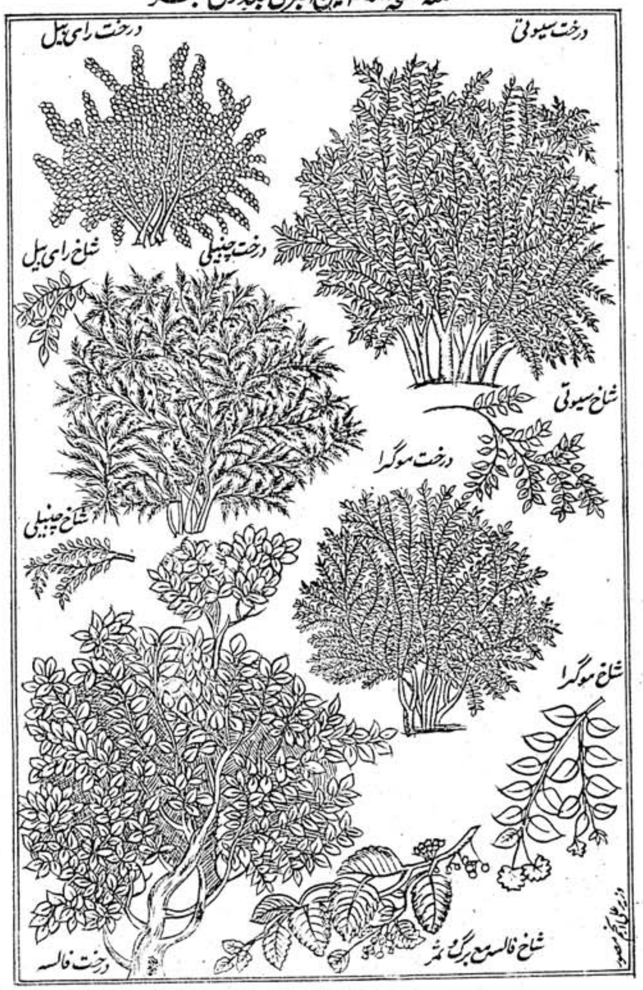
نام	اعراب	رنگ	موسم
(۱۳) گل بنفشه	. . . .	بنفش	تابستان
گل کرنه	بفتح کاف وسکون را وفتح نون وهای مکتوب	سفید	بهار
کپوربیل	بفتح کاف وضم بای فارسی وسکون واو وراوکسر مجهول با وسکون یای تحتانی ولام	(۱۴)	—
گل زعفران	. . . .	بنفش	خریف

جدول خوش رنگ

نام	اعراب	رنگ	موسم
(۱۵) گل آفتاب	. . . .	زرد	(۱۶)
گل کنول	بفتح کاف ونون خفی وفتح واو وسکون لام	سفید وکبود هم شود	بارش
جعفری	. . . .	(۱۷) زرد وزرین ونارنجی و کاهی	بهار
گدهل	بضم کاف فارسی وسکون دال هندی وفتح ها وسکون لام	(۱۸) [illegible]	بارش
رتن منجنی	بفتح را وتای فوقانی وسکون نون وفتح میم ونون خفی وفتح جیم وکسر نون وسکون یای تحتانی	[illegible]	همیشگی

اختلاف (۱) [د] سفید مائل بزردی (۲) [د] سوسنی بهار (۳) در [د] نیست (۴) [د] سفید و زرد بیاسمن ماند بارش (۵) [د] نباتی بهار (۶) [د] سفید (۷) [د] سفید و زرد (۸) [ح د] یامجان (یعنی سفید مائل بزردی) (۹) [د] سفید زمستان (۱۰) [د] سفید (۱۱) [د] نباتی بارش (۱۲) [د] سفید و تیز زرد (۱۳) [د] گل شگوفه (۱۴) [ح د] سفید قرمزی آخر بارش (۱۵) [د] گل آفتاب کو سورج مکهی کهتے هیں (۱۶) [ف د] بارش (۱۷) [د] زرد و نارنجی (۱۸) الفاظ سفید در [د] نیست +

متعلقہ صفحہ ۵۸ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۳



تتمۂ جدول خوش‌رنگ

نام	اعراب	رنگ	موسم
کیسو	بکسر مجهول کاف وسکونِ یای تحتانی وضم سین وسکونِ واو	(۱)	تابستان
سینبل	بکسر مجهول سین وسکون یای تحتانی ونون خفی وفتح با وسکون لام	سرخ تیره	بهار
رتن مالا	بفتح را وتای فوقانی وسکونِ نون ومیم والف ولام والف	زرد	بهار
سون زرد	بضم سین وسکونِ واو ونون وفتح زای منقوط وسکونِ را ودال	زرد	بهار
گل مالتی	بمیم والف وسکونِ لام وکسر تای فوقانی وسکونِ یای تحتانی	+	(۲)
کرن پھول	بفتح کاف وسکونِ را ونون وضم بای فارسی وهای خفی وسکونِ واو ولام	زرد زرّین	(۳)
کرنل	بفتح کاف وکسر را وسکونِ یای تحتانی ولام	(۴)	بهار
کنیر	بفتح کاف وکسر مجهول نون وسکونِ یای تحتانی ورا	سرخ وسفید	(۵)
کدم	بفتح کاف ودال وسکونِ میم	بیرون سبز ومیانه زرد ورشتهای اندرون سفید	بهار
ناگ کیسر	بنون والف وسکونِ کاف فارسی وکسر مجهول کاف وسکونِ یای تحتانی وفتح سین وسکون را	(۷)	(۸) بهار
سُرپن	بضم سین وسکونِ را وفتح بای فارسی وسکونِ نون	سفید ومیانه خطهای سرخ وزرد	بارش

تتمۂ جدول خوش‌رنگ

نام	اعراب	رنگ	موسم
[illegible]	بکسر سین ورا وسکونِ یای تحتانی وفتح کاف وهای پنهان ونون خفی وکسر دال هندی وسکونِ یای تحتانی	[illegible]	بهار
جیت	بفتح جیم وسکونِ یای تحتانی وتای فوقانی	درون زرد وبیرون سرخ مائل بسیاهی	بارش
چنپله	بفتح جیم فارسی ونونِ خفی وفتح بای فارسی ولام وهای مکتوب	(۹) سفید بگل لیمو ماند	بهار
لاهی	بلام والف وکسر ها وسکونِ یای تحتانی	(۱۰)	درخوت بشگفد
گل کرونده	بفتح کاف ورا وسکونِ واو ونونِ خفی وفتح دال وهای مکتوب	(۹) سفید خورد تر از چنبیلی	بارش
دهنتر	بفتح دال وهای خفی وفتح نون ونونِ خفی وفتح تای فوقانی وسکونِ را	بگل نیلوفر ماند	(۱۱) بارش
گل حنا	. . . . . .	(۱۲)	(۱۳)
دوپهریا	بضم دال وسکونِ واو وفتح بای فارسی وسکونِ ها وکسر را ویای تحتانی والف	سرخ آتشین وسفید	همیشگی
بهون چنپا	بضم با وهای خفی وسکون واو ونون وفتح جیم فارسی ونونِ خفی وبای فارسی والف	شفتالو	(۱۴)
سدرسن	بضم سین وفتح دال وسکونِ را وفتح سین وسکونِ نون	[illegible]	بارش
کنگلائی	بفتح کاف ونونِ خفی وکاف فارسی ولام والف وکسر (۱۶) یای تحتانی وسکون یای تحتانی	دو قسم سرخ وزرد	(۱۷)

اختلاف (۱) [د] سرخ آتشین (۲) [ح] بارش (۳) [د] بهار (۴) [د] سرخ وهم سفید (۵) [د] بهار (۶) [د] میانه سفید وزرد اندرون (۷) [د] سفید زرد آمیخته (۸) در [ع] نیست (۹) [د] سفید نقط (۱۰) [د] زرد (۱۱) [د] آخته بارش (۱۲) [د] سفید وسرخ وزرد (۱۳) [د] بارش (۱۴) [د] زمستان (۱۵) [د] زرد نقط (۱۶) [نن د] تحتانی اول وسکون ثانی (۱۷) [د] بارش

متعلقہ صفحہ ۵۸ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۳



تتمهٔ جدول خوشرنگ

نام	اعراب	رنگ	موسم
سرس	بکسرِ سین وسکونِ را و سین	[illegible]	بهار
سن	بفتحِ سین وسکونِ نون •	زرد	بارش

آئین پیدایش[2] خوشبوها

عنبر برخی برانند که بقعرِ دریا روید وجانداران آبی برخورند و از سیری برگردانند — ولبسیاری برآنکه ماهی بخورد وبمیرد واز شکم او برآرند وچندی سرگینِ دریائی گاو که آنرا سارا گویند وجوقی کفِ دریا اندیشند — وجمعی را رای[3] آنکه از کهسارِ جزائر تراوش کند — وگروهی صمغ دریائی درخت برگذارند — ولختی موم انگارند ونگارندهٔ شگرفنامه[4] را ظن بدین نزدیک تر — گویند در برخی کوهها فراوان انگبین پدید آید چندانکه روانه گردد وبدریا پیوندد وموهها بر فراز آید وبتابش خشکی پذیرد — وازانجاکه خورشِ زنبوران رستنیهای خوشبواست عطر افزاید — وبرخی زنبور درو یافته اند — وگزیدهٔ پورسینا آنست که چشمهٔ در قعرِ دریا میجوشد — عنبر ازان تراود وموج خیز بساحل اندازد — بتازگی ترمیباشد[5] واز تابش آفتاب خشک گردد[6] وگوناگون رنگ پذیرد — واز کمتر سفید واز بیشتر سیاه وازمیانه فستقی وزرد — نیکوترین آن اشهب[7] فراوان چرب توبرتو باشد — چون برشکنند سفیدِ زردی آمیز پدید آید — هرچند سفید وسبک وسست گزیده تر سپس فستقی پس ازان زرد که آنرا خشخاشی[8] گویند — زبون ترین سیه فامی که ازبس افروختگی بسوزد — بازرگانان آنرا بموم ومندل ولادن وجز آن برآمیزند وهرکس بدان پی نبرد ❊

ومندل عنبری ست که از شکم ماهیِ مرده برگیرند — کم بو وردی[9] است ❊

ولادن را نیز عنبر گویند وپیدائیش آن از درختی ست در حدودِ قبرس وقیسوس[10] یا قستوس[11] نام — بربرگهای او رطوبتی می نشیند — چون بزبجرا چالش نماید موئی[12] ران وسمِ او بدان برآلاید وخشک گردد — موی آلود را بهتر انگارند بسبزی نزدیک بود وبوی خوش بردهد — وسم آلود را زبون ترنهند — وبرخی ریسمانها بران درخت رسانند انچه بدو آمیزد فراهم آرند وبآب جوش داده صاف کنند وقرصها بربندند ❊

کافور بزرگ درختی ست در کوهستانِ دریای هند وچین که صد سوار وافزون سایه نشین گردند — در تنه وشاخ آن پدید آید — گویند بتابستان فراوان مار بجهتِ سردی[13] بدو درپیچد[14] وازین برشناخته به تیر نشانمند گردانند — ودر زمستان کام دل برگیرند — وبرخی چنان برگزارند که بگردِ آن یوزها باشند واز دوستی کمتر جدا گردند — وازدرون چوب نمک ریزه مانند برآید واز بیرون صمغ آسا — وگاه از درخت روانه گردد وپس از چندگاه بربندد — ودرسالی که زمین لرزه وآسمانی خروش افزون باشد بیشتر پدید آید — گوناگون شود — بهترین آن رباحی[15] وقیصوری —

اختلاف (۱) این لفظ در [د] نیست (۲) این عنوان در [ف ا] موجود نیست (۳) [ف د] راهی (۴) [ف ا] شرفنامه (۵) [ف] بتازگی نرم باشد (۶) [ف د] بیگردد وبی پذیرد (۷) [ف] گزیده (۸) [ف ا] سرخ (۹) [ب] کم بوردی [ف الف] کم بو ورقی [د] کم بوردی (۱۰) [ف ا] قبرس وقیوس (۱۱) الفاظ یا قستوس نام در [ف ا] نیست (۱۲) [ف ح] موی وران [ا] موسے ورانِ [د] وموی ران (۱۳) [ف] دروی [د] درد (۱۴) [ف ا] درپیچند (۱۵) [ب] رباحی [ف ا و] ریاست [ف] رباحی ❊

متعلقه صفحه ۵۹ آئین اکبری جلد اول نمبر ۳۲



همانا یکی ست که دو نام گرفته — گویند نخست فرمانروائی رباح نام در موضع قیصور نزد[1] جزیرهٔ سراندیب یافت — برخی نامهاچنان برگوید که سفید برف آساست — ونگارندهٔ شگرفنامه[2] بدست خویش از چوب برآورد بدنیسان بود — لیکن ابن بیطار گوید سرخ تابناک است بتصعید سفید گردد — همانا که قسمی چنین باشد — واو در همه اقسام سره‌تر[3] وسفیدتر و تنکتر وصافتر و بزرگتر بود — ازان پس قرقوری[4] وآن غلیظ تیره گون ست — وپس ازو کوکب[5] گندم گون — وفرودترین همه بالوس بچوب ریزه آمیخته باشد — هرگونه بتصعید صفا پذیرد و سفید گردد — ودربرخی نامهاچنان نگاشته اند که انچه از درخت برگیرند جو دانه وبهیم سینی گویند — وجَبا گرد فلفل یا سرخ دانه هااو دارند تا نم پذیرد — یونانی او را سرد در سوم پایه انگارند وهندی گرم دانند — وانچه از زرنباد بآمیزش دیگر چیزها برسازند چینی گویند وکافور میّت[6] نیز — زرنباد سفید خوب سائیده بترش دوغ گاو یا گاومیش برآمیزند وچهارم روز بتازه دوغ آمیزش دهند وچندان دست برزنند که کف برفراز آید — آنرا برستانند — ولختی کافور درو اندازند وبحقّه انداخته یک چندی[7] درانبار غلّه بازگذارند — وگاه سنگ سفید را نیک بسایند ودر ده درم دو درم موم ونیم درم روغن بنفشه یا سرخ گل بکار رود — نخست موم را باروغن بجوشانند وبدان سوده خمیر گردانند ودر دو سنگ فراداشته[8] تنک سازند چون بیفسرد بکافور ماند — ریزه ریزه بدو برآمیزند وسود خود را در زیان دیگران انگارند ✤

زباد شاخ نیز گویند — تراوش مستی جانوریست گربه آسا لختی بزرگتر وروی دیوزِ او درازتر — چون از بندر سیاسترای از مضافات آچین[9] آورند ساسترائی گویند واو گزیده‌تر بود — آن تراویده سفید زردی آمیز است — ودر زیر بن دم نافه دارد باندازهٔ جوز خرد پنج شش سوراخ درو — از هفت روز تا پانزده یک بار ازان نافه برگیرند نیم تولچه یا هشت ماشه باشد — برخی رام شود وتن دردهد وبسیاری را دم از میان قفس بیرون کشند وبصدفی ازان بآهستگی بردارند یا همان نافه لختی بشائستگی[10] بفشرند — وآن جانور را سه صد روپیه تا پانصد روپیه برخرند وز باد نر بهتر باشد ازانکه شاشه گاو ماده بر افراز نافه بود — کارآگهان شست وشو داده بکار برند وسپس بهترین خوشبوها گردد — وبوی او دیرها از جامه وبدن نرود — بروشها برشویند — وگزیده آنست اگر اندک باشد در پیاله ور نه در آوندی بزرگ سی[11] بار بآب سرد وسه بار بگرم بشویند — از گرمی لختی به تنکی[12] گراید وآلایش جدا گردد — وباز سه مرتبه بآب سرد شست وشو دهند تا بستگی پدید آید — سپس بآب لیمو سه بار بشویند — نکوهیده بو زدوده گردد — پس سه مرتبه بآب سرد شسته وازپارچه گذرانده[13] بچینی پیاله اندازند وسه بار بگلاب شست وشو دهند ودرون پیاله را بدو اندایند — شبها در گل چنبیلی یا رای بیل یا سرخ گل یا گل کرنه واژگونه[14] گذارند وروزها سفید پارچه برروبسته در فروغ آفتاب دارند تا تری کمی پذیرد — اندکی ازان برگیرند وبگلاب آمیخته بکار برند ✤

گوره (بفتح کاف فارسی وسکون واو وفتح را وهای مکتوب) سفید سیاهی گرای در بویائی[15] بدان نرسد — وتراوش مستی بدانسان جانوراست لیکن لختی بزرگ وآنرا هم از نواحی آچین آورند وارزان صد روپیه تا دویست ✤

میَد آن[16] نمط است لیکن زبون تر — بچیزی آمیخته بو افزایند — جانور او از فراوان بوم برخیزد واج آن پنج شش دام بیست

اختلاف (۱) [د] در (۲) [ف ا] شگرفنامه [ص د] شگرفنامه که بدست الخ (۳) [ف اص] سبزتر (۴) [ف] فرقوری [ا] فرقوری (۵) [۵] کوکسب گندم گونست (۶) [ف] مست در [ا] نیست [د] کافور نشست نه زرنباد الخ (۷) [د] بخند (۸) [ص د] فراداشته نیک بسایند (۹) این نام در نسخها آچی یا آچین نوشته است (۱۰) در [ف ا] نیست (۱۱) [د] سه (۱۲) [ف] خشکی [د] تنکی (۱۳) [ف ا] گذرانیده (۱۴) [ص د] واژگون (۱۵) [ص] بوهای (۱۶) [۵] آن نمط [ف ا] بدان نمط [ص د] بران نمط ✤

وبرخی برانند که خشک نافهای بیشین جانور کوفته بآب برجوشانند — روغنی برفراز آید وآنرا بدین نام خوانند ✤

عود بهندی زبان **اگر** گویند (بفتح همزه وکاف فارسی ورا) بیخ درختی ست — برکنده زیر زمین کنند — ردی[1] بپوسد وباقی عود خالص — وبرخی چنان برگذارند که همگی آن درخت بدنیسان کاربرند — وآنکه در کهن نامها نگاشته اند که از میانه جای هندوستان آورند دیو افسانه ایست که جز در خیال هستی ندارد — وگوناگون بود — بهترین **مندلی** است سپس **جبلی** که بهندی نیز برگویند — از بوی او سپش[2] پیدائی نگیرد وازین روگزین تر از نخستین برشمرند وبرخی هر دو را برابر انگارند — واز بهترین[3] نوعها سمندوری[4] است پس قماری پس قاقلی وبَرّی وقطعی وصینی[5] که قسموری هم گویند وترو شیرین است — وفرودتر ازان جلالی ومالیطانی[6] ولوائی ورَیلطالی[8] — وهمه قسم مندلی شائستگی دارد — واز سمندوری کبود فربه سطبر سخت سیراب که در نشان سفیدی نباشد وبرآتش دیرماند — وبرخی سیاه را گزیده‌تر اندیشند — واز قماری کبود بی[11] سفیدی فربه وسیراب وبرآتش دیر — بهتر از همه سیاه سخت گران وزن — ودر بن آب نشیند ور ریشه دار نبود وبآسانی کوفته شود — وانچه بر روی[12] آب ایستد زبون[13] تر شمرند — بیشین مرزبانان نهال او را بگجرات آورده[14] واموزه در چانپانیر[15] پیدا — از آچین[16] ودهناسری آورند — وازان شهرستان که باستانی نامها برگویند امروز نشانی پدید نیست — در ترکیبها برآمیزند وخورش آن نشاط آورد — بیشتر[17] به بخور عشرت اندوزند وبرخی آنرا سائیده بدن وجامه اندایند ✤

چوده چکیدهٔ آن باشد — که[18] دهه بکار برو — وآئین چنانست که گزین گلی را به پنبه یا سبوس شالی آمیخته بکوبند — وچون نیک درآمیزد خرد شیشه را به پُری انگشت بدان اندایند وخشک سازند — وریزه ریزه عود که یک هفته ترشده باشد درو اندازند ولختی تهی گذارند — وآوندی میانه سوراخ بر سه پایه نهند وشیشه واژگونه سازند سر آن را بر گذرانند ودر ته پرآب کاسهٔ بازگذارند چنانچه دهن شیشه بر[12] روی آب رسد — وبر فراز آن از پاچک شنی نرم آتش افروزند — واگر شعله برزند بآب فرونشانند — عود تراوش درآید وچکیده برفراز آب ایستد — برگرفته چند بار بآب وگلاب برشویند ودود زدگی زدوده گردد — وهرچند بیش[19] برشویند وکمتر شود خوشبوتر گردد — سیه فام بود — وبرخی کارآگهان بصنعت سفید گردانند — درسیری از ده تولچه[19] تا پانزده برآید — وبرخی آن در صندل وباوام وجز آن برآمیزند وزیان دیگران اندیشند ✤

صندل بهندی **چندن** گویند (بفتح جیم فارسی ونون[20] خفی وفتح دال ونون) — درختی ست درچین ورین دولت جاوید آوردند وسرسبز شد — برسه قسم باشد سفید زرد سرخ — گروهی سرخ راسرد تر از سفید دانند وجوقی سفید را — وخنکی[21] سفید بیشتر است از سرخ وسرخ خنک[22] تر است از زرد — بهترین آن در چوب وآنرا مقاصری گویند — سائیده بدن اندایند وعشرت اندوزند وبدیگر روشها نیز بکار رود ✤

سلارس بتازی زبان میعه گویند — صمغ درختی ست رومی — برجوشانند — صافی را میعهٔ سائله گویند وجز آنرا میعهٔ یابسه — وگزیده تر آنکه بی صنعت روانه بود وزرد رنگ[23] باشد ✤

اختلاف (۱) [ف ا] بردی بپوشد [د] زردی بپوشد (۲) لفظ از صرف در [۵] موجود ست (۳) [د] سهندوری (۴) [ص د] وتبری (۵) [ف ا] حبشی (۶) [ف ا] مالطاقی [ا] بطاقی [ص] مالیطاقی (۷) [ف] لوائی [ا] لوائی (۸) [ص] ریلطاقی [د] الطاقی (۹) [د] بهمه (۱۰) [ص د] بسیار شائستگی (۱۱) [ف ا] کبودی سفیدی (۱۲) [ف ا] بردی (۱۳) [ف] زبون برشمرند (۱۴) [د] آورده (۱۵) [ف ا] چانپانیر (۱۶) [ف ا] اوچین ودهان سری (۱۷) [ف ا] بیشتر (۱۸) [ف ا] بیشتر شوینده (۱۹) [ص د] تولچه (۲۰) در [ص د] نیست (۲۱) [ص د و ۵] خشکی (۲۲) [ص د و ۵] خشک تر (۲۳) در [۵] نیست ✤

کلنبک(۱) درختی ست گران وزن جوهردار از زیرباد(۲) آورند و برخی حوو خام پندارند — سائیدهٔ او سفیدِ تیره بود — در خوشبوها برآمیزند و ازو سبحه نیز برسازند ✤

ملاگیر درختی ست مانندِ او لیکن بدان گرانی نباشد و جوهردار نبود و سائیدهٔ او سفیدِ سرخی آمیز ✤

لُبان صمغی ست خوشبو از بندرِ جاوه آورند — برخی آنرا میعهٔ یابسه دانند — و در تابشِ آتش لبانِ کافور بتر رود — و لبانی که در فارسی کُندر و دریائی گویند صمغی ست از زمین خیزد و خوشبو نباشد ✤

اظفار الطیب بهندی زبان نکهه(۳) گویند (بفتح نون و سکونِ کاف و هایِ خفی) و بفارسی ناخنِ بویا — صدف آسا از دو لختِ خانهٔ جانوری فراهم آید و از خورشِ سنبل بوی خوش برگیرد — و در بزرگ دریای هند پدید آید — و دریای بصره و بحرین نیز باشد و آن بهترین دانند — و در قلزم پیدائیش گیرد و برخی قلزمی را گزیده انگارند — بروغنِ زرد گرم سازند — و طائفهٔ بی(۴) آن بتابشِ آتش دارند و سائیده بخوشبوها آمیزند ✤

سکندره کوکلا بوته ایست در هندوستان بسیار شود و در خوشبوها بکار آید ✤

چون لختی ازین داستان(۵) برگزارد برخی نیرنگِ گلها بر نویسد ✤

سیوتی در پیکر بگلِ سرخ ماند لیکن خُردتر و میانهٔ آن زرین خرده — برگِ او از چهار تا شش — در گجرات و دکهن فراوان ✤

چنبیلی دوگونه باشد — **رای چنبیلی** پنج تا شش برگی بود و از بیرون سرخی گرای — و **چنبیلی**(۶) ریزه‌تر و بر بالا سرخ خطی — بوتهٔ(۷) او یک و نیم گزی و دوگزی — بر روی زمین افتاده باشد و فراوان(۸) شاخچهای(۹) دراز و پهن شود — و یک ساله گل کند ✤

رای بیل یاسمن آسا گوناگون یک تو(۱۰) و افزون شود و پنج توئی بسیار باشد چنانچه هر تو را گلی جداگانه توان بر ساخت — و بوتهٔ آن تا یک گز ببالد — و برگ لیمو آسا قدری خُردتر و نرم‌تر ✤

مونگرا برای بیل ماند لیکن بزرگ‌تر و برگها از صدا افزون — و در بوبدان پایه نرسد — و نهالِ او بزرگ درختی شود ✤

چنپه مخروطی پیکر ایست بدرازای انگشت — ده برگی و افزون شود تو بر تو و خردهٔ(۱۱) دار — درختش خوش اندام بود — و برگ و تنهٔ او بسانِ چارمغز و هفت ساله گل دهد ✤

کیتکی صنوبری پیکر به بلندیِ چهار یک گز و برگها دوازده و افزون بود(۱۲) — و بویش ملایم و خوش آینده و نهالِ او شش و هفت(۱۳) ساله گل دهد ✤

کیوره بدو ماند لیکن دو برابر آن و افزون(۱۳) شود و برگها خار دارد(۱۴) — چون رستنگاه یکجا نیست همه برابر نبود — و میانه شاخچه ایست ریشه دار(۱۵) خشکی رنگ و بی بوی نباشد و گل پس از خشکی نیز بویا(۱۶) باشد — در لباسها(۱۷) بازگذارند و بوی او دیرپا — تنهٔ درختِ آن چهار گزی و بلندتر و برگها جواری آسا لختی درازتر سه پهلو و در هر سه خار — و چهار ساله گل دهد — هر سال در بیخ آن نو نو خاک ریزند — در دکن و گجرات و مالوه و بهار بسیار باشد ✤

اختلاف (۱) [د] کلبنگ (۲) [د] از جزیره باز آورند الخ (۳) [ف ا] نکهه (۴) [من د] بی آن (۵) [ف ا] داستانها (۶) [ف امن د] چنبیلی برگ ریزه‌تر الخ (۷) [د] بوته یک الخ (۸) [من د] فرود آن شاخهای (۹) اینچنین در [د] نوشته است [ه من] دراز و پهن [ف] دراز او پهن [ا] درازتر و پهن (۱۰) در [من د] نیست (۱۱) [ف ا] خورده دار بود (۱۲) در [من د] نیست (۱۳) [من د] خاردار (۱۴) اینچنین در [من د] [ه ف ا] برابر شود (۱۵) [ف] چنبیلی [ا] چسلی (۱۶) در [ا ه] نیست (۱۷) [من] در همه لباسها ✤

چلته به بزرگ لاله ماند — هژده برگی شش برگِ بالا سبز و ششِ دیگر لختی سبز و برخی سرخ و چندی مله(۱) شش دیگر سفید — و در میان چون گلِ همیشه بهار تا دو لیست برگ ریزهٔ زرد بود و در آن سرخ نکمه — و پس از جدا کردن پنج شش روز تر و تازه ماند(۲) — و در بوی به بنفشه نزدیک — و چون پژمرده شود آنرا بپزند و بخورند — درختش مثلِ درختِ انار — برگش به برگِ لیمو ماند — هفت ساله گل دهد ✤

تسبیح گلال فراوان بوی خوش دهد و برگِ آن خنجر آسا — بوتهٔ او دوگزی و چهار ساله گل دهد — ازو سبحه سازند و یک هفته شاداب باشد ✤

بهولسری ریزه‌تر از یاسمین و برگِ او کنگره دار — و در خشکی بویاتر — درخت بسانِ چارمغز — و ده ساله گل دهد ✤

سنگار هار قرنفل پیکرِ نارنج گون ساق — خردهٔ او چون دانهٔ خشخاش — درخت چون انار و برگ شفتالو آسا — و پنج ساله گل دهد ✤

کوزه در پیکر گلِ سرخ آسا — و بوته بزرگ‌تر و برگ بدان سان — پنج برگی و صد برگی شود و میانه زرین خرده — عبیر مایه ازو برسازند و گلاب برکشند ✤

پاڈل پنج شش برگِ دراز دارد — آب را نیک مزه و خوشبو گرداند — بسیاری با گل آمیخته نگاه دارند و هنگام نایافت در آب اندازند — برگ و درخت چارمغز آسا و دوازده ساله گل دهد ✤

جوهی برگها ریزه دارد و بیارهٔ او بدرخت در پیچد و سه ساله گل دهد ✤

نواری بسانِ رای بیل یک تو — بوته و برگِ او بزرگ‌تر ازو — چندان بشگفد که برگ و شاخ را فرو پوشد یک ساله گل دهد ✤

کیوره بیل پنج برگه و بگلِ زعفران ماند — درین دولتِ جاوید طراز از فرنگ آورده‌اند ✤

گل زعفران اوائلِ اردی بهشت ماه تخم در زمینِ خاص شُدکار کردهٔ نرم ساخته بزیرِ خاک کنند و آبِ باران پرورش یابد — پیازی ست در رنگِ پیاز سیر(۳) — او اسط آبان ماه گل کند — شاخ آن مقدارِ ربع گز باشد — و بدگر گونه نیروی زمین گاه دو حصهٔ آن بیرون شود و بر عکس — بر سر آن گل نقش بندد — و آن شش برگ و شش ریشه بود — نخست سه برگِ بنفش در غایتِ بشادابی سه برگ مانندِ آنرا گرد گرفته و در میانِ این شش(۴) برگ سه ریشهٔ زرد و آنها سه ریشهٔ سرخ را فرو گرفته — زعفران عبارت ازین آخرین ریشهاست — زرّین ریشها را بحیله در آمیزند — در زمانِ پیش هر روز مردم بزور(۵) آوردی و زعفران را از برگ و ریشه جدا ساختی و دست رنجِ نمک دادی و هرکه دو پل پاک میساخت دو پل نمک میگرفت — و از زمانِ غازی خان چک رسم آن شد که یازده ترک گل به پاک سازان سپردی یک ترک را دست مزدِ پاک ساختن اعتبار کرده از ده ترکِ باقی دو سیرِ اکبرشاهی زعفرانِ خالص خشک کرده گرفتی — خلاصه آنکه از دو منِ اکبرشاهی گلِ زعفران دو سیر زعفرانِ خالص ستدی — و گیتی خداوند بارِ سوم که بکشمیر رفت این را دو ساخت فراوان آسایش پدید آمد — یک بار تخم بر زمین(۶) نشانند و شش سال گل دهد — لیکن زمین را هر سال نرم سازند — در سالِ اوّل و دوّم(۷) اندک دهد و در سوم سال بکمال رسد — و چون شش بگذرد اگر آن

اختلاف (۱) [د] بلّه (۲) در [ه] نیست [ف ا] تازه باشد (۳) [من] پیاز تیره [د] پیاز آمیز (۴) در [من د] نیست (۵) [ه ف ا] بزور آوردی و زعفران را الخ [من د] بزور آوردی زعفران را الخ (۶) [ف ا] بزمین ✤

پیاز ما از زمین نه بر آرند گنده شود — تا گزیر برآورده جای دیگر کشت و کار نمایند — و پنج سال دیگر این زمین را بازگذارند — و بیشتر در موضع بنبور(۱) از توابع مراج(۲) شود — دوازده کروه تخمیناً رستنگاه او — لختی در پرگنهٔ پرس پور نزدیک اندرکول از جانب کراج مقدار یک کروه کشت و کار کنند ✤

آفتابی گرد و پهن و بزرگ و پُر برگ و همواره بخورشید نگرد — بوتهٔ او تا سه گز ببالد ✤

کنول دوگونه بود یکی هنگام تابش خورشید وا الا شگفد و بهر سو که خرامش کند رو بدان صوب آرد و بشام غنچه گردد و بشتقایق ماند لیکن سرخی او بسفیدی مائل — و برگهای او کمتر از شش نباشد — و درون او زرد ریشها و در میان آن برآمدگی است مخروطی شکل که قاعدهٔ آن بالا باشد و در آن تخمها که میوهٔ او دست پدید آید — و دیگری چهار برگه سفید در فروغ ماه بدانسان بکشاید و بگردد لیکن نه بر بندد ✤

جعفری گرد و خوش نماست بالیده تر از صد برگ — پنج برگی و صد برگی شود — صد برگ او تا دو ماه تر و تازه — و درختش برابر قامت آدمی — و برگها بسان برگ(۴) بید لیکن کنگره دارد — و دو ماهه گل دهد ✤

گُڑهل چون لالهٔ(۵) چوغا سو و پُر برگ و بوته دو گز ی وا فزون و برگش توت آسا — دو ساله گل دهد ✤

رتن منجنی چهار برگی — خُرد تر از یاسمین — درخت و برگ رای بیل آسا — دو ساله گل دهد ✤

کیسو پنج برگی هر یک بناخن شیر ماند — زبانهٔ زردی در میان — درخت او لس بزرگ باشد و صبحا بشگفد و جهانرا جمالی آتش در گیرد ✤

کنیر دیر ها شگفته ماند و خوش(۶) ومدار لیکن زهرگیا — هر که بر سر دارد با آویزه در افتد — بیشتر پنج برگه شود — شاخها پُر گل — و دو گز و افزون ببالد(۷) — یک ساله گل دهد ✤

کدم ثماغه ماند — برگ و درخت بسان چار مغز ✤

ناگ کیسر چون گل سرخ پنج برگ و وذره دار — برگ و درخت چار مغز آسا — هفت ساله گل دهد ✤

سرپن بگل(۸) کنجد ماند(۹) و در میانه زرد خرده — بوتهٔ او بحنا ماند و برگش به بید ✤

سری کهنڈی چنبیلی آسا خردتر — دو ساله گل دهد ✤

حنا چهار برگی بشکل نافرمان — در هر بوته رنگارنگ بشگفد ✤

دوپهریا گرد و خُرد و نزدیک بهمیشه بهار در نیم روز بشگفد — بوتهٔ او دو گزی ✤

بهون چنپا نیلوفر آسا خداوند پنج برگ — ساق بدست(۱۰) وار — در زمینی که سیل فرو(۱۱) نشیند بر آید — بر فراز آن جز یک نبود ✤

سدرسن باندازهٔ رای بیل و درون زرد ریشها و بوتهٔ آن چون سوسن ✤

سینبل پنج برگی — درازای هر یک ده انگشت و پهنا سه ✤

رتن مالا گرد خرد — آب آنرا جوشانده با زاک و معصفر آمیزند و پارچه را بدان رنگین سازند سرخ پایدار شود — و روغن گاو و کنجد بیخ او جوش دهند و ارغوانی گردد(۱۲) و رنگین سازند ✤

اختلاف (۱) [مں] پنبور [ف] پن پہر [ا] بنبور [۲] ینبور [د] نبیور (۲) [ف ا] مراج (۳) در [من د] نیست (۴) [۲] بید برگ سیاه لیکن الخ (۵) همچنین در [۲] [ف ا] لاله چو غاشو ونرانی الخ [من] لاله چو غاشود الخ [د] لاله خوشنما شود الخ (۶) [من د] خوش دیدار و دوگونه یکی گل سرخ دهد و دیگرے سفید لیکن زهرگیاه (۷) [من د] بالد (۸) در [ف ا] بیان سرپن و سری کهنڈی نوشته و بیان سری کهنڈی در سرپن (۹) [ف ا] ماند و در میان (۱۰) [ف ا من د] بدست دارد (۱۱) [۲] فرو نشیند بر فراز [من د] فرو نشیند بر آید فراز (۱۲) [۲] گردد رنگین [من د] ارغوانی کرده رنگین ✤

سیون زرد یاسمین آسا لختی بزرگ ترنج شش برگه — بوته بسان چنبیلی — دو ساله گل دهد ✤

مالتی چنبیلی آسا لختی خردتر — درونه ذره های خشخاش ماند — دو ساله کما بیش گل دهد ✤

کریل سه برگی خرد و فراوان بشگفد و بینش را نشاط در گیرد — جوشانده بر خورند و آچار نیز سازند ✤

جیت نهال او بلند درختی شود و برگ بسان تمر هندی ✤

چنپله گلدسته وار بیست — برگ درخت او بسان چار مغز — دو ساله گل کند — چون پوست درخت در آب جوشانند سرخ شود — و بیشتر بکهسار بود و چوب او چون شمع بر افروزد ✤

لاهی بوته یک و نیم گزی — از شاخهای آن پیش از گل کردن نان خورش بر سازند — و شتر از خوردن(۱) فربه و مست گردد — کرونده بسان جوهی باشد ✤

دهنتر نیلوفر آسا لیس خوشنما و بیاره دار ✤

سرس چون بریشمی نخ ریشه دار بود و بثماغه ماند — از دور بوی خوش بر دهد — اگرچه بدرخت چیل و ڈبریا نیشگری نمایند لیکن درخت او را پادشاه درختان گویند — لیس بزرگ شود و بعمارت کار رود — از درون تنهٔ او سیاه چوبی بر آید و تیشه بدو کار نکند(۲) ✤

کنگلائی پنج برگه هر یکے بدرازای چهار انگشت زیبا چهر(۳) باشد — و بر هر شاخ جز یکے نشگفد ✤

سن گلدسته وار بر شگفد — برگ نهال آن بسان خیار و از پوست نهال او ریسمان بر تابند و لیس استوار بود — و نوعی چون گل پنبه شود و آنرا پٹ سن گویند و ریسمان او لیس نرم شود ✤

گزارش گلهای این مرز آگاه از من ناشناسا لیس دشوار — لختی برای آگهی بر نوشت — و گلهای ایرانی و تورانی از گل سرخ و نرگس و بنفشه و یاسمن کبود و سوسن و ریحان و رعنا و زیبا و شقائق و تاج خروس و قلغه و نافرمان و خطمی و جز آن بسیار شود — و باغها و چمن زارها جابجا چهره افروز بینش — پیشتر در بستانها(۴) در هم می کشتند — ازان باز که قدم فردوس مکانی بابر بادشاه[12] هندوستان را فروغ افزود خیابان بندی و طرح آرائی پدید آمد و عمارتهای دلکشا و آبشارهای سامعه افروز دیده(۵) وران آفاق را بشگفت آورد ✤

و گزارش درختان این دیار که از گل و میوه و شگوفه و برگ و بیخ و جز آن غذا و دوا بر دهد از شماره برون — هندی نامها چنان نگاشته اند اگر از هر گونه برگی برگیرند هژده بار فراهم آید — پنج سرخ یک ماشه باشد و شانزده ماشه یک کرگ (بفتح کاف و سکون را و فتح کاف فارسی) و چهار کرگ را یک پل (بفتح بای فارسی و لام) و صد پل یک تلا(۶) (بضم تای فوقانی و لام و الف) و بست تلا یک بار شود — و چون لبنگ روزگار برسنجند نود و شش من بر آید — و نیز بر گذارند پایندگی درخت از دو گزی کم و از ده هزار سال افزون نبود — و بلندی از هزار جوجن و چیزے در نگذرد — گویند چون زندگانی درخت سپری شود نفس بیکے از ده چیز پیوند گیرد آتش آب هوا زمین نبات جانوران دو حاسه سه حاسه چهار حاسه پنج حاسه ✤

آئین کرکراق خانه و توشکخانه

از توجه گیتی خداوند گوناگون قماش چهره بر افروخت و ایرانی و فرنگی و خطائی فراوان شد — و استادان

اختلاف (۱) [د] خوردن او (۲) [من د] کنند (۳) [من د] زیبا چهره (۴) [د] در بر بستانها (۵) [من د] دیدهٔ (۶) [۲] طلا ✤

کارپرداز و هنرمندان نادره آئین آمده هنگامهٔ آموزش گرم ساختند — در پیشگاه حضور و شهر لاهور و آگره و فتح پور و احمدآباد و گجرات کارنامها پدید آمد — گوناگون تصویر و نقش و گره و شگرف طرحها روائی گرفت و عالم نوردان کالاشناس شگفت افتادند — و در اندک زمانی شهریار دانش پژوه بزرگی پایهای عِلمی و عَملی آن شناسائی[1] اندوخت و از قدردانی نادره کاران زود یاب این مرز نیز آموختند — اقسام شعربافی و ابریشم طرازی بپایهٔ والا رسید[2] — انچه در هر دیار بانجام رسد در کارخانهای حضور یافته شود — گروهاگروه مردم را زینت دوستی در گرفت[3] و آرایش جشنها از اندازه برگذشت[4] — هرچه برخرند و یا فند یا پیشکش آید بشایستگی پاسبانی رود — وانچه در آمدن پیشی دارد در دیدن و بریدن و دوختن و پوشیدن و بخشیدن پیشتر دارند — و یکجا آمده را نگاه براج افتد — شناسندگان درست کار همواره هنگامهٔ نرخ گرم دارند و در گذشته و حال چشم بینش برکشایند — در کمتر زمانی پایه دانی انبوهی آورد و ارزها فرود آمد[5] چنانچه دست بافِ غیاث نقشبند که صد مهر بیش خریدی به پنجاه رسید — و در فراوان جنس از ده سی و ده چهل برگذشت — و از فراخی حوصلهٔ شهریار هر گروهی بآئینِ خویش پوشش بیاراید و گرفت و گیر نرود +

گزارش آن پس دراز — ناگزیر لختی انچه گیتی خداوند پوشد می نگارد +

تکوچیه (بفتح تای فوقانی هندی و کاف و سکونِ واو و کسر جیم فارسی و فتح یای تحتانی و های مکتوب) یکتهی[6] جامه ایست هندی طرز — در پیشین زمان چاک دامن رچپ بند بود — گیتی خداوند گرد دامن ساخت و براستا آورد[7] — بهفت گز کمتر و هشت گره سرانجام یابد — پنج گره[8] ازان بند شود — و مزد ساده دوخت سه تا یک روپیه و انکه گوناگون نقش آرایند از یک روپیه تا پنج و پا کم — یک مثقال ابریشم بخرج دارند +

پیشواز بدانسان بود لیکن بند فراپیش باشد — و برخی بی بند نیز برسازند +

دوتاهی بشش گز و چهار گره ابره و چهار گره کم آستر بچهار گره بند و نه گره سجاف[9] اتمام پذیرد — دست مزد[10] سه تا یک روپیه — و یک مثقال ابریشم بکار رود +

شاه آجیده[11] در یک گره شصت نگنده بکار برند و آنرا شصت خط نیز گویند — بیشتر دو آستره باشد و برخی پنبه انداز نا — و یک گز کمتر را دو روپیه مزد باشد +

سوزنی با سیر پنبه و دو دام ابریشم — دست رنج بخیه دوز هشت روپیه و آجیده[11] چهار +

قلمی یک و نیم[12] پا بخته و یک دام ابریشم — مزد دو روپیه +

قبا بزبانِ روزگار جامهٔ پنبه دار را گویند — یک سیر بخیه[13] و دو مثقال ابریشم بکار رود — دست رنج یک روپیه تا چهار یک +

گدر (بفتح کافِ فارسی و دال و سکونِ را) جامه ایست از قبا فراخ و دراز و افزون پنبه — و در هندوستان کارِ پوستین کند — هفت گز ابره و شش گز آستر چهار گره بند و نه سجاف و دو و نیم سیر پنبه و سه مثقال ابریشم بکار رود — دست مزد یک و نیم روپیه تا نیم +

فرجی بی بند و کشاده پیش باشد و برخی تکمه افزایند — بیشتر بر فراز جامه پوشند — ابره پنج گز و دوازده گره — آستر پنج گز و پنج گره — سجاف چهارده گره — یک سیر پنبه و یک مثقال ابریشم — مزدوری[14] روپیه تا چهار یک +

اختلاف (۱) [ه] شناسی (۲) [نه مخ ا] رسیده (۳) [ف] بافته (۴) [ف] برگرفت (۵) [ف] در دیدن (۶) [من د] براست (۷) [من ه] بهفت (۸) [نه د] پنج و پا کم گره (۹) [ف امن و] سنجاف [موافق محاوره گفته] (۱۰) در نسخهٔ [ه] بر حاشیه این فقره نوشته (۱۱) [۱۲] اجیده (۱۲) [د] کمبیم بخته [مخ] یک نیم بخیه (۱۳) [د] پنبه (۱۴) [۲] مزدور +

فرگل (بفتح فا و سکونِ را و ضم کافِ فارسی و سکونِ لام) نزدیک به یاپنجی[1] است لیکن خوش آینده و زیبنده — از فرنگ برخاسته و امروز که و مه در پوشد و شکوه افزاید — و از گوناگون قماش[2] برسازند — ابره نه گز و شش و نیم گره و آستر برابر — شش مثقال ابریشم و یک سیر پنبه — یک تهی و دوتاهی[3] نیز برسازند — پارنج از دو روپیه تا نیم +

چکمن از سقرلاط و صوف و موم جامه بر دوزند — و گیتی خدیو از دارائی موم جامه برساخت لبس سبک و خوشنما بارش از و برنگذرد — بشش گز ترتیب یابد — پنج گره بند شود و دو مثقال ابریشم بخرج رود — دست مزد سقرلاطی دو روپیه صوف یک نیم موم جامه نیم +

شلوار از گوناگون پارچه بر دوزند یک تهی و دوتاهی و بخیه دار[4] — سه گز و یازده گره — نیفه شش گره آستر سه گز و پنج گره یک مثقال و ربع ابریشم نیم سیر بخته — مزد از نیم روپیه تا چهار یک +

و هرکدام ازین پوشیدنیها گوناگون باشد — و داستان چیره و فوطه و دوپتّه گفتار در نیاید — گزارش گرانمایه خلعتها که بخشنها در پوشند و بزرگان روزگار را بخشش آن بلند پایگی شود بقالب گفت درنگنجد — برای خاصه هر فصل هزار دست سروپا از هر قسم برسازند — و صد و لست را در دوازده بقچه[5] آماده دارند — و از وارستگی پشمینه را بسیار دوست دارد و کار بند د خاصه شال — و شگرفی اقبال آنکه خاصه پوشش بر قامت هر دراز و کوتاه در خور و مناسب آید و که و مه را حیرت در گیرد +

گیتی خداوند پوششها را نامی دیگر نهاد و گوش[6] را بتازه فروغی نور آگین ساخت — جامه[7] سرب گاتی (بفتح سین و سکونِ را و با و کافِ فارسی و الف و کسر تای فوقانی و سکونِ یای تحتانی) یعنی پوشندهٔ همه بدن — و ازار یار[8] پیراهن — نیم تنه تن زیب — فوطه پت گت (بفتح بای فارسی و سکونِ تای فوقانی و فتح کافِ فارسی و سکونِ تای فوقانی) — برقع چترگپت (بکسر جیم فارسی و سکونِ تای فوقانی و فتح را و ضم کافِ فارسی و کسر بای فارسی و فتح تای فوقانی) — کلاه سیس سوبها (بکسر سین و سکونِ یای تحتانی و سین و ضم سین و سکونِ واو و بای های خفی و الف) — موی باف کیس گهن (بکسر کاف و سکونِ یای تحتانی و سین و فتح کافِ فارسی و فتح ها و سکونِ نون) ٹپکا کت زیب (بفتح کاف و سکونِ تای فوقانی و کسر زای منقوطه و سکونِ یای تحتانی و با) — شال پرم نرم (ببای فارسی و سکونِ را و میم و فتح نون و سکونِ را و میم) — فرد[9] که قسمی است از پشمینه پرم گرم (بفتح کافِ فارسی و سکونِ را و میم) — و کپور دهور را که در تبّت بافند و گزیده باشد کپور نور — پای افزار چرن دهرن — و همچنین بسیاری را بگزین روشها نامور گردانید +

آئین شال

شهریارِ کار آگاه چهار گونه برساخت — طوس از پشم جانوری ست بدین نام — اصلی[10] رنگِ او از سیاهی و سفیدی و سرخی باز گوید لیکن سیاه افزون — برخی سفیدِ خالص نیز شود — در سبکی و گرمی و نرمی کم همتا — مردم برای نمایش بدیگر گونگی بنزند و گیهان خدیو برنگها آراست و شگفت آنکه سرخی نپذیرد — سفید الچه که آنرا طرح دار نیز گویند رنگین ذاتی — رنگِ پشم سفید یا سیاه — و بر سه گونه بافند سفید و سیاه[11] و آمیخته — و نخستین در باستانی زمان از سه چهار رنگ زیاده نشدی — گیتی خدیو گوناگون ساخت[12] — و نیز زردوزی و کلابتون و کشیده و قلغه

اختلاف (۱) [د] فرجی (۲) [ف] دوتائی (۳) [من د] رنج دست (۴) [د] و بخیه دار (۵) [د] بقچه (۶) [ف امن د] دیگر نهاد و گوش (۷) در [ف ا] لفظ جامه نیست (۸) [ف] بار پیراهن (۹) [ه و] فرد [ف ا] بردکه فرد قیمت از پشمینه [من د] پودک (۱۰) [من د] اصل (۱۱) [د] سیاه آمیخته (۱۲) [ف ا] برساخت +

و باندهنون و چهیت و الچه و پرزدار از فروغ خاطرِ والاست – و نیز از کوتاهی بدرازی بُرد و جامهٔ رس گرفت(۱)، و باعتبار روز و ماه و سال و قیمت و رنگ و وزن پایها قرار گرفت – آن سررشته را بزبان وقت مثل گویند – مشرفان پاس آنرا داشته رتبهٔ هرکدام را به پارچه نوشته بگوشهٔ او پیوند دهند – هرچه از یک جنس در روز اورمزد(۲) فروردین ماه الٰهی در کارخانه درآید و قیمت بیش برتر از همه برگذارند و اگر از برابر پیشی و پسی بروز باشد – و اگر در روز همتا سبکتر بالا – و در هم سنگ برنگ برتری گیرد بدین روش طوس سفید الچه لعل زرّین نارنجی برنجی(۳) قرمزی کاهی گل نبیهٔ صندلی بادامی ارغوانی عنابی طوطلی عسلی سوسنی منبخنی(۴) گل کاسنی سیبکی علفی فستقی(۵) پرگل(۶) گلنار برن(۷) بهوج تپر(۸) گلابی(۹) آسمانی قلغی(۱۰) آبی زیتونی جگری زمردی چینی بنفش(۱۲) چهرهٔ آبنوهٔ مشکین فاخته – و از حال یک روز اندازهٔ سال توان گرفت – پیشتر شال را از کشمیر گاه گاه آوردی – و خواسته داران یکی را چهارته ساخته روزگاران پوشیدی – و امروز که و به بی ته بردوش گیرند – و از مخترعات گیتی خداوند آنکه دوتا را که در نمایش زینت افزاید پیوسته بپوشند – و از توجه شاهنشاهی در کشمیر هنگامهٔ شال بافی گرمی پذیرفت – و در لاهور از هزار کارخانه زیاده شد – و از ابریشمی تار و پشمین پود شال آسا بافند و مایان گویند – و از هردو چیره و فوطه و جز آن آماده گردد ❊

لختی ازین کارخانه را بجدول آورد و آگهی افزود ❊

زرّین(۱۳)

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت	نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
مخمل زربفت یزدی	.	طاقی از پانزده مهر تا یکصد و پنجاه	[illegible]	لاهوری	.	ده مهر تا چهل	[illegible]
فرنگی	.	ده مهر تا هفتاد	[illegible]	زربفت برسه(۱۵)	.	سه مهر تا هفتاد	[illegible]
گجراتی	.	ده مهر تا پنجاه	[illegible]	مُتَبَّق	.	دو مهر تا هفتاد	[illegible]
کاشی	.	ده مهر تا چهل	[illegible]	میلک	.	سه مهر تا هفتاد	[illegible]
هروی(۱۴)	.	.	.	زربفت گجراتی	.	چهار مهر(۱۶) تا شصت	[illegible]

اختلاف (۱) لفظ از در [د] نیست (۲) [ت ا و] آذر مزد [د] آذر و مهر و فروردین [۴] اورمزد (۳) [ض د] درآید بیشتر برتر (۴) [د] ترنجی (۵) [ت ا] بجهیتی [بجهیتی] [د ض] منجی (۶) [۷] پستی [ت ا د] فستقی [ض] پستقی (۷) [ض] پرگل (۸) [۷] گلنار نجی برن [ت ا] گل نارنجی برن [ض د] گلنار برن (۹) [ت ا] تجوح تیر گلابی (۱۰) [۷] کلالی (۱۱) [ت ا] قلقی (۱۲) [ض د] بنفشی (۱۳) [۷] زرین [ت ا] زرلیق [ض د و ۴] زری (۱۴) [ا] مروی (۱۵) [ض د] برسه (۱۶) [د] بشش ❊

بقیهٔ زرّین

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
طاس گجراتی	.	یک مهر تا سی و پنج	[illegible]
دارائی باف	.	دو مهر تا پنجاه	[illegible]
مقَیَّش	.	یک مهر تا بست	[illegible]
شروانی	.	شش مهر تا هفده	[illegible]
مشجر فرنگی	.	گزی یکمهر تا چهار	[illegible]
دیبای فرنگی	.	یکمهر تا چهار	[illegible]
دیبای یزدی	.	یک مهر تا یک و نیم	[illegible]
خارا	.	از پنج روپیه تا دو مهر	[illegible]
اطلس خطائی(۱)	.	.	.
نوار خطائی	.	.	.
خز	.	.	.
تفصیله(۲) که از مکه می‌آید	.	از پانزده روپیه تا بست	[illegible]
کرته وار(۳) گجراتی	.	یک مهر تا بست	[illegible]

بقیهٔ زرّین

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
مندیل	.	یک مهر تا چهارده	[illegible]
چیره	.	نیم مهر تا هشت	[illegible]
دوپتّه	.	از شش روپیه تا هشت	[illegible]
فوطه	.	از نیم مهر تا دوازده	[illegible]
پلنگ پوش	.	یک مهر تا بست	[illegible]

ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
مخمل فرنگی	.	گزی از یک مهر تا چهار	[illegible]
اطلس برزی(۴)	.	طاقی از پنج روپیه تا دو مهر	[illegible]
کاشی	.	طاقی از دو مهر تا هفت	[illegible]
یزدی	.	دو مهر تا چهار	[illegible]
مشهدی	.	دو مهر تا چهار	[illegible]
هروی(۵)	.	یک و نیم مهر تا سه	[illegible]
خانی	.	دو مهر تا چهار	[illegible]

اختلاف (۱) [۷] خسائی [ض د] ختائی (۲) [ض د] تفضیله (۳) [۷] کرته وار [ت ا] کرته دار [د ض ۴] کوته دار (۴) [د] یزدی [۴] هندوی (۵) [ا] مروی و در [۷] قیمت هروی در خانی نوشته و قیمت خانی در هروی ❊

بقیهٔ ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
لاهوری	.	دو مهر تا چهار	[illegible]
گجراتی	.	گزی از یک روپیه تا دو روپیه	[illegible]
قطیفهٔ (۱) پوربی	.	از یک تا یک و نیم روپیه	[illegible]
تاجه باف	.	طاقی دو مهر تا سی	[illegible]
خارا	.	گزی از یک تا شش روپیه	[illegible]
سه رنگ	.	طاقی از یک مهر تا سه	[illegible]
قطنی	.	از یک و نیم روپیه تا دو مهر	[illegible]
کتانِ فرنگی	.	گزی از نیم روپیه تا یک	[illegible]
تافته	.	گزی از پاو روپیه تا دو روپیه	[illegible]
انبری	بفتح همزه و نون خفی و فتح با و کسر را و سکونِ یای تحتانی -	گزی از چهار دام تا نیم روپیه	[illegible]
دارائی	.	گزی از خمس روپیه تا دو روپیه	[illegible]
(۲) ستی پوری	[illegible]	طاقی از شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
قبابند	.	از شش روپیه تا دو مهر	[illegible]

بقیهٔ ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
دارائی باف		دو مهر تا سی	[illegible]
مُطَبَّق	.	یکمهر تا سی	[illegible]
شیروانی	.	یک و نیم مهر تا ده	[illegible]
میلک	.	یکمهر تا هفت	[illegible]
کمخابِ ولایتی	.	یک مهر تا پنج	[illegible]
(۴) توار	.	از دو (۵) روپیه تا دو مهر	[illegible]
(۶) خوری	.	از چهار تا ده روپیه	[illegible]
مشجّرِ فرنگی	.	گزی از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
مشجّرِ یزدی	.	طاقی یک مهر تا دو	[illegible]
اطلسِ فرنگی	.	گزی دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
(۷) تاث بندپوری	بتای فوقانی هندی والف و سکونِ تای فوقانی هندی و فتح با و سکونِ نون و دال	از دو روپیه تا یک و نیم مهر	[illegible]
لاه	بلام والف و ها	گزی از ثلث روپیه تا سبع	[illegible]
مصری	.	طاقی از نیم مهر تا یک	[illegible]

اختلاف (۱) [ب] قطیفهٔ پوربی [ف ا] قطیفهٔ پوری [د] قطیفهٔ توزی [ع] توزی (۲) [ب] ستی پوربی (۳) [ب] واو و را و سکون با و سکون الخ (۴) [د] توار (۵) [د] از یک روپیه (۶) [ب ف ا] خوری [ض د ع] جوزی (۷) [ه] بند پوری + لفظ پور نگارد [ض د] نیست

بقیهٔ ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
سار	سین والف و سکونِ را	گزی از عشر روپیه تا خمس	[illegible]
(۱) تسر	بفتح تای فوقانی هندی و فتح سین و سکونِ را	جدوی از ثلثِ روپیه تا	[illegible]
اطلسِ ساده کرته (۲) دار	.	گزی از نیم روپیه تا یک	[illegible]
کپور نور که سابق کپور دهور می گفتند	بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکونِ واو و را و ضم نون و سکونِ واو و را	گزی از نیم روپیه تا یک	[illegible]
(۳) آلچه	.	گزی از خمس روپیه تا دو روپیه	[illegible]
(۴) تفصیله	.	[illegible]	[illegible]

ریسمانی

نام	اعراب	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
خاصه	.	از سه روپیه تا پانزده مهر	[illegible]
چوتار	بفتح جیم فارسی و سکون واو و تای فوقانی والف و سکونِ را	دو روپیه تا نه مهر	[illegible]
ململ	بفتح میم و سکونِ لام و فتح میم و سکونِ لام	چهار روپیه (۵)	[illegible]
(۶) تنسکه	بفتح تای فوقانی و سکونِ نون و ضم سین و سکونِ کاف (۷) و های خفی	چهار روپیه تا پنج مهر	[illegible]
سری صاف	بکسر سین و را و سکونِ یای تحتانی و صاد والف و فا	دو روپیه تا پنج مهر	[illegible]
گنگاجل	[illegible]	چهار روپیه تا پنج مهر	[illegible]

بقیهٔ ریسمانی

نام	اعراب	قیمت	بالتحقیق تطبیق قیمت
بهیرون	[illegible]	چهار روپیه تا چهار مهر	[illegible]
سالو	بسین والف و ضم لام و سکونِ واو	سه روپیه تا دو مهر	[illegible]
ڈوریه	بضم مجهول دال و سکونِ واو و کسر را و فتح یای تحتانی و های مکتوب	شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
بهادرشاهی	.	شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
گربه سوتی	[illegible]	یک و نیم مهر تا دو	[illegible]
(۷) شیله دکنی	بکسر مجهول (۷) شین منقوطه و سکونِ یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب	نیم مهر تا دو	[illegible]
مهرکل	بکسر میم و سکونِ ها (۸) و را و ضم کاف و سکونِ لام	دو روپیه تا سه	[illegible]
مندیل	.	نیم مهر تا دو	[illegible]
سهن	بفتح سین و ها و سکونِ نون	یکمهر تا سه (۹)	[illegible]
جهونه	بضم مجهول جیم و های خفی و سکونِ واو و فتح نون و های مکتوب	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
اٹان	بفتح همزه و تای فوقانی هندی والف و سکونِ نون	دو و نیم روپیه تا یک مهر	[illegible]
(۱۰) اساولی	بفتح همزه و سین والف و فتح واو و کسر لام و سکون یای تحتانی	یکمهر تا پنج	[illegible]
بافته	با والف و سکونِ فا و فتح تای فوقانی و های مکتوب	از یک و نیم روپیه تا پنج مهر	[illegible]

اختلاف (۱) [ض د] تسر و لفظ هندی درین دو نسخه نیست (۲) [ف ا ض] کرته دار (۳) [ف] آلچه [د] آلچه (۴) [ض د] تفصیله (۵) [د] چهار روپیه تا پنج مهر (۶) [ب] تنسکه الفاظ و های خفی در [ه] نیست (۷) [ض د] سیله دکنی و مجهول سین و سکون الخ (۸) اعراب مهرکل در [ض د] موجود نیست (۹) [ه] یا مهر (۱۰) [در حاشیه] اساوری ÷

بقیهٔ ریسمانی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
محمودی	.	نیم مهر تا سه	[illegible]
(۱) پنجتولیه	[illegible]	یکمهر تا سه	[illegible]
جهوله	بضم مجهول جیم و های خفی (۲) و سکون واو و فتح لام و های مکتوب	نیم مهر تا دو نیم	[illegible]
سربند	.	نیم مهر تا دو	[illegible]
دوپته	(۳)	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
کتانچه	.	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
فوطه	.	نیم روپیه تا شش	[illegible]
گوش پیچ	.	یک تا دو روپیه	[illegible]
چهینت	[illegible]	گزی از دو دام تا یک روپیه	[illegible]
گزینه	.	از نیم تا یک و نیم روپیه	[illegible]
سلاهتی	بسین و لام و الف و فتح ها و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی	گزی از دو دام تا چهار دام	[illegible]
پشمینه			
سقرلات رومی و فرنگی و پرتگالی	.	گزی از دو نیم روپیه تا چهار مهر	[illegible]

بقیهٔ پشمینه

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
ناگوری و لاهوری	.	عددی از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
صوف مربع	.	طاقی از چهار مهر تا پانزده	[illegible]
(۵) صوف مخر	.	طاقی از سه روپیه تا یک و (۹) نیم مهر	[illegible]
پرم نرم	.	از دو روپیه تا بست (۶) مهر	[illegible]
چیرهٔ پرم نرم	.	از دو روپیه تا بست و پنج مهر	[illegible]
فوطه	.	نیم مهر تا سه	[illegible]
جامه (۸) وار پرم نرم	.	نیم مهر تا چهار	[illegible]
گوش پیچ	.	از یک و نیم روپیه تا یک و نیم مهر	[illegible]
بهوک	بضم بای فارسی و های خفی و سکون واو و کاف	از دو و نیم تا پانزده روپیه	[illegible]
درمه	بضم دال و سکون را و فتح میم و های مکتوب	از دو روپیه تا چهار مهر	[illegible]
پتو	بفتح بای فارسی و ضم تای فوقانی هندی و سکون واو	از یک تا ده روپیه	[illegible]
ریوکار	بکسر مجهول را و سکون یای تحتانی و واو و کاف و الف و سکون را	از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
مصری	.	از پنج تا پنجاه روپیه	[illegible]

اختلاف (۱) [و در حاشیه] پشتولیه (۲) [د] خفی زده و سکون (۳) در [و] این اعراب نیست [بضم دال و سکون واو و فتح بای فارسی و تشدید تای هندی و های مکتوب] (۴) [ف اهـ د] سقرلات (۵) [ا] مخر [ف] مخر [ا] مخر [ض د] ششتجز [ا] معر [گ] مخبر (۶) [من د] تا بیج مهر (۷) [د] تا هشت مهر (۸) [ف ا] جامه وار

پشمینه

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
بردیمانی	.	از پنج تا سی و پنج روپیه	[illegible]
(۱) بانجی نمد	.	دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
(۲) کنیک نمد	.	دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
تکیه نمد ولایتی	.	(۳)	.
سرتیچ	.	از نیم مهر تا چهار	[illegible]
اغری	.	از هفت روپیه تا دو نیم مهر	[illegible]

بقیهٔ پشمینه

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت
پرم گرم	.	سه روپیه تا دو نیم مهر	[illegible]
کتاس	بفتح کاف و تای فوقانی و الف و سکون سین	از دو نیم روپیه تا ده مهر	[illegible]
تکیه نمد هندی	.	یک و نیم تا پنج روپیه	[illegible]
لوئی	بضم مجهول لام و سکون واو و کسر یای تحتانی و سکون یای تحتانی	چهارده دام تا چهار روپیه	[illegible]
کنبل	بفتح کاف و نون خفی و فتح باو سکون لام	از ده دام تا دو روپیه	[illegible]
کلاه کشمیری	.	از دو دام تا یک روپیه	[illegible]

آئین پیدایش رنگها

از الوان بیاض و سواد را اصل پندارند و دو طرف برشمارند و باقی را ازین دو نصیبه (۴) باشد — فراوان سفید چون باشائبهٔ سیاه فراهم گردد زرد پدید آید و از بیاض و سواد یکسان سرخ چهره کشاید — از بیاض و سواد لبیا سبز — و دیگر الوان از ترکیب یکدیگر برخیزند — و نیز سردی جسم تر را سفید برسازد و خشک را سیاه و گرمی رطب را سیاه گرداند و خشک را سفید — و این اسباب از جانب قابل و اقتضای کواکب که فاعل است برجای خود دگرگونگی بخشد*

آئین تصویرخانه

صورت بر خداوند خود رهنمونی کند و او بمعنی چنانچه پیکر خطی بحرف و لفظ (۵) رساند و از انجایی بمفهوم برده آید — اگرچه در عرفی تصویر اشباح گونه (۶) برنگارند کارپردازان فرنگ بسا معانی خلقی بشگرف صورتها برگذارند و ظاهر نگهان را بحقیقت زار برند لیکن از خط تجارب پیشینیان بدست آید و سرمایهٔ (۷) بالش خرد گردد*

ازین رو نخست از کتاب خانه برگذارد که گزین قسمی ست ازو — گیتی خداوند فراوان توجه برگمارد و دور صورت و معنی ژرف نگهی فرماید — والحق در نظر حسن دوستان جلوه گاه نور مقید و در (۸) دیده دوربینان جام گیتی نمای مطلق — طلسم خط روحانی هندسه ایست از قلم ابداع و آسمانی کتابه ایست از دست تقدیر — راز دار سخن (۹) زبان وست — سخن حاضران را نیروی دل بخشد — و خط دور و نزدیک را آگهی رساند — اگر خط نبودی سخن (۱۰) زندگانی نداشتی و دل را از گذشتگان ارمغانی نرسیدی — صورت بینان پیکر دوده انگارند معنی پرستاران

اختلاف (۱) [بوف او] انجی نمد [من د] بانجی [۴] یانجی (۲) [ه ۴] کنیک یا کینک [ف او] کنگ [من د] کنک (۳) [من د] دو روپیه تا یک مهر (۴) [د] نصیبه (۵) [ف] و تلفظ (۶) [من د] برنگارند و کارپردازان الخ (و این بهتر است) (۷) [ف ا] سرمایهٔ بالش (۸) [ف ا] دیده (۹) [د] سخن زبان ست سخن حاضران الخ (۱۰) [ف] و سخن زندگانی نداشتی دل را الخ*

چراغِ شناسائی - ظلمتی است باہزاران فروغ بی نی نوریست باخال چشم نارسیدگی - نقش نگارِ آگہی - سوادِ شہرستانِ معنی - تارشبی ست خورشید(۱) زا - سیہ ابریست دانش بار - بر گنجینۂ بینائی شگرف طلسمی ست خموش گویا - و باجاماندگی روائی دارد و باافتادگی بلند پروازی +

از علم زارِ ایزدی پرتوی بر نفسِ ناطقہ افتد - دل او را بشہرستانِ خیال کہ برزخی ست در مجرّد و مادی فرستد تا تجرّدی تعلّق آمیز و اطلاقی تقیّد آمود پدید آید - و از انجا گام بربامِ زبان نہادہ بدستیاریِ ہوا بدریچۂ گوش درآید - و سپس پایہ پایہ بارِ تعلّق از دوش برافگندہ بجای خویش بازشتابد - وگاہ آن مسافرِ آسمانی سیر را ہمدگاریِ بنان(۲) تجالش دہد و از انجا برّ و بحرِ قلم و مداد درنوردیدہ بنزہت(۳) آبادِ صفائح بارکشاید و از شاہ راہِ دیدہ بازگردد +

چون خط گزارشِ حرف نماید ناگزیر سخن سرای آنکہ لختی ازان برنولیسد و چراغِ آگہی برافروزد - حرف کیفیتی ست خاص وابستہ بچگونگیِ ہوا - ہرگاہ دو صلب(۴) بسختی برہم خورد آنرا قرع گویند و اگر بشدت جدا شود آنرا قلع خوانند - ہر آئینہ ہوای میانہ بسانِ آب بموج خیز درآید و ازان کیفیتی بیدائی گیرد آنرا آواز نامند - برخی سببِ بعید(۵) گزارش نمایند گویند صوت تموّجِ ہواست - و بعضی سببِ قریب(۶) و صوت را قرع یا قلعِ عنیف برگذارند - و صوت را کیفیاتِ دیگر عارض گردد چون زیری و بمی و غنگی و بحوحت(۷) کہ از گرانیِ گلو روی دہد - و از روی مخارج و تقطیعِ اجزای ہوائی کیفیتی دیگر عارضِ صوت شود کہ دو زیر و دو بم و دو غنّہ و دو بحوحت از ہم جدا شوند - آنرا حرف نامند - این رای پورِ سینا(۸)ست - و چندی دانش اندوزان معروضِ کیفیتِ خاص را حرف شمرند وطائفۂ دور بینان مجموعِ عارض و معروض را حرف برخوانند و ہمانا این رای نزدیک بتحقیق +

و حرف ہندی زبان پنجاہ و دو و یونانی فلانی(۹) و در فارسی ہژدہ - و در عربی بست و ہشت و ہژدہ صورت گراید و در آمیزہ بپانزدہ اگر ہمزہ را از الف جدا نگردانند - و آنکہ در آخرِ(۱۰) مفردات لام و الف یکجا نولیسند ازانست کہ ساکن را ناگزیر بیک حرف پیوند بخشند - و اختصاصِ لام ازان روست کہ اوّلِ الف است و الف دلِ او - در باستان اعراب نبود - چندی بنقاطِ غیر رنگ مکتوب نشانمند گردانیدی زبر را نقطۂ سرخ برفرازِ حرف گذاشتی و بجہتِ(۱۱) پیش و پیش و زیر را در زیر نہادی - و خلیل بن احمدِ عروضی ہر حرکتی را صورتی معیّن گردانید چنانچہ امروز درمیان(۱۲) - و بر ہشیار دل پوشیدہ نبود کہ حسنِ خط چون دیگر مراتبِ آن بدگرگونیِ بینندہ تفاوت کند و ہر گروہی بروشی دل بستہ عشرت(۱۳) گزیند چون خطِ ہندی سریانی یونانی عبری قبطی معقلی کوفی کشمیری حبشی ریحانی عربی پارسی رومی حمیری بربری اندلسی روحانی و جز آن کہ باستانی(۱۴) نامہا بازگوید - و در برخی اشعار(۱۵) عبری را بآدم ہفت ہزاری نسبت دہند و طائفۂ بادریس و چندی گویند او معقلی را سر انجام داد - و برخی برگذارند کہ خطِ کوفی را امیر المؤمنین علی از معقلی برگرفت و اختلاف(۱۶) در خطوط بسطح و دَور بازگردد چنانچہ خطِ کوفی یک دانگ دَور است و باقی سطح - و معقلی ہمگی سطح - و کتابۂ کہن عمارات بیشتر بدین خط نشان دہند و بہتر آنست کہ سیاہی و سفیدی بگزین روشی جدا گردد و در خواندن اشتباہی نیفتد +

اختلاف (۱) چنین در [د] در نسخہا خورشید را (۲) [ف ا] بیان (۳) [د] نزہت آباد (۴) [ف ا] در صلب لب بسختی الخ (۵) [ص د] قریب (۶) [ص د] بعید (۷) [ف ا] بحوحت [ص د] بجوحت در [ہ] نقطہ نیست (۸) در [ف ا] نیست (۹) [ف ا ص د] فلان (۱۰) [ف ا ص د] و آنکہ آخر در مفردات (۱۱) [ہ] بجہۃ (۱۲) [ص د] درمیان است (۱۳) [ف ا] گزینند (۱۴) [د] کہ در (۱۵) [ص د] اسفار (۱۶) [ص] و اختلاف بخطوط [د] و اختلاف خطوط +

امروز در ایران و توران و روم و ہند ہشت گونہ خط(۱) روائی دارد - ہر گروہی بکی در گرود شش را ازان ابنِ مقلہ در سالِ سہ صد و دہِ ہلالی از خطِ معقلی و کوفی برآورد ثلث توقیع محقق نسخ ریحان(۲) رقاع - و گروہی غبار را برافزاید و ہفت خط ازو دانند و برخی نسخ را از یاقوتِ مستعصمی(۳) - ثلث و نسخ دَور دو دانگ و سطح چہار - جلی را نامِ نخستین باشد و خفی را اسمِ پسین - و توقیع و رقاع چہار و نیم دانگ دَور و باقی سطح - بہمان دستور بجلی و خفی آن دو نام گیرند - و محقق و ریحان چہار و نیم دانگ سطح(۴) - بدان نمطِ آن دو نام یابند - و علی بن ہلال کہ بابنِ بوّاب مشہور است ہر شش خوب نوشت و یاقوت بکمال رسانید و شش شاگردِ او بلند نامی گرفتند شیخ احمد کہ بشیخ زادۂ سہروردی زبان زدِ آفاق است ارغون(۵) کابلی مولانا یوسف شاہِ مشہدی مولانا مبارک شاہ زرّین قلم حیدرِ گندہ نویس میر یحیی(۶) - صوفی نصر اللہ کہ صدرِ عراقی نیز گویند ارقون عبد اللہ خواجہ عبد اللہِ صیرفی حاجی محمد مولانا عبد اللہِ آشپز مولانا محیی شیرازی معین الدین تونی(۷) شمس الدینِ خطائی عبد الرحیمِ خلوتی(۸) عبد الحی(۹) مولانا جعفرِ تبریزی مولانا شاہِ مشہدی(۱۰) مولانا معروفِ بغدادی(۱۱) مولانا شمس الدینِ بایسنغری معین الدینِ فراہی عبد الحقِ سبزواری مولانا نعمت اللہِ بوّاب(۱۲) خواجگی مومن مروارید کہ افشانِ غبار و رنگ آمیزیِ کاغذ از وست سلطان ابراہیم پورِ میرزا شاہرخ مولانا محمد حکیم حافظ مولانا محمود مولانا جمال الدین حسین مولانا پیر محمد میر فضل الحقِ قزوینی نیز در ہر شش قلم دستِ شگرف داشتند - خطِ ہفتم تعلیق است از رقاع و توقیع برکشیدہ اند - سطح بس کم دارد - خواجہ تاج سلمانی(۱۳) کہ در ان شش خط دستِ توانا داشت بشایستگی رسانید و بعضی برانند کہ مخترع اوست - از متاخران(۱۴) مولانا عبد الحی و منشیِ سلطان ابو سعید میرزا این خط را بس خوب نوشت - و مولانا درویش امیر منصور مولانا ابراہیم استرابادی خواجہ اختیار منشی جمال الدین محمدِ قزوینی مولانا ادریس خواجہ محمد حسین منشی نیز سر آمد شدند - و اشرف خان میر منشیِ گیتی خداوند بپایۂ والا رسانید - خطِ ہشتم نستعلیق و آن تمام دَور است - در زمانِ صاحب قران(۱۵) خواجہ میر علی تبریزی از نسخ و تعلیق برگرفت - و این باور نشود چراکہ نستعلیق نامہا بنظر درآمد کہ پیش از زمانِ حضرت صاحبقران(۱۶) نگاشتہ بودند - دو کس از شاگردان او کار پیش بردند مولانا جعفرِ تبریزی و مولانا اظہر - از خوشنولیسانِ این خط مولانا محمدِ اوبہی(۱۷) ست کہ در فنِ منشی کم ہمتا بود و مولانا باری ہروی و سر آمدِ ہمہ مولانا سلطان علیِ مشہدی - اگرچہ از مولانا اظہر نیاموخت(۱۸) لیکن از نوشتہای او فراوان آگہی اندوخت - و شش کس از شاگردانِ او نام برآوردند سلطان محمدِ خندان سلطان محمد نور مولانا علاء الدینِ ہروی مولانا زین الدین مولانا عبدیِ نیشاپوری محمد قاسمِ شادی شاہ - ہرکدام بطرزی خاص برنوشت - و دلربای گروہی آمد - مولانا سلطان علیِ قاینی(۱۹) و مولانا سلطان علیِ مشہدی و مولانا ہجرانی نیز درین نگارش دستی برآوردند - و سپس سر دفترِ خوشنولیسان مولانا میر علیِ ہرویست - اگرچہ بظاہر شاگردیِ مولانا زین الدین کرد لیکن از نگاشتہای مولانا سلطان علی استاد شد - و از فروغِ فہمِ عالی تغیّر روش(۲۰) نمودہ نمایان تصرّفہا یادگار گذاشت - یکی پرسیدہ باشد کہ میان خطِ شما و مولانا چہ تفاوت - پاسخ چنان گذارد من ہم بپایۂ کمال رسانیدہ ام لیکن خطِ او را نمکِ دیگر است - شاہ محمود نیشاپوری و محمود(۲۱) اسحاق و شمس الدینِ کرمانی و مولانا جمشیدِ معمّائی و سلطان حسینِ خجند و مولانا عیشی(۲۲) و غیاث الدین

اختلاف (۱) در [ہ] نیست (۲) [ہ] ریحانی (۳) [د] مستعصمی در ہمہ نسخہا مستعصمی نوشتہ (۴) [د] سطح و باقی دَور (۵) [د] ارغون (۶) لفظ یحیی در [ہ] نیست (۷) [ت] سوری (۸) [ص ض] خلولی [ف ا] طوقی [د] جلولی (۹) [ف ا] عبد الحق (۱۰) در [ف ا] نیست (۱۱) [ہ] معروف (۱۲) [ف ا] نواب (۱۳) [ف ا] سلیمانی (۱۴) [ف ا] متاخرین (۱۵) در نسخہا بعضی قرانی نیز نوشتہ (۱۶) در [ہ] نیست (۱۷) [ف ا] احمد (۱۸) [ف] محمد پور مولانا الخ (۱۹) [ف ا] قاضی [ص] تانی [د] فانی (۲۰) [ہ] روشن (۲۱) [د] محمد (۲۲) [ف] عیسی +

مذهّب و مولانا عبد الصّمد و مولانا مالک و مولانا عبد الکریم و مولانا عبد الرّحیم خوارزمی و مولانا شیخ محمّد و مولانا شاه محمود زرّین قلم و مولانا محمّد حسینِ تبریزی و مولانا حسن علیِ مشهدی و میر معزّ کاشی و میرزا ابراهیم اصفهانی و برخی دیگر نیز در تصویر عمرِ گرامی صرف نمودند ٭

از قدردانی و ارزشناسیِ کشور خدای گوناگون خطها پایهٔ والا گرفت و هنرپردازان نادره کار را روز بازار شد — خاصه نستعلیق روائی دیگر یافت — و جادو رقمی که در ظلّ سریرِ خلافت صاحبِ این نقشِ دل پذیر توان گفت محمّد حسینِ کشمیریست و بخطابِ زرّین قلمی روشناسِ آفاق — شاگردِ مولانا عبد العزیز از اُستاد گذرانیده — مدّات و دوائرِ او تناسب هم اند — و کارآگهان او را بپایهٔ مُلّا میر علی برگیرند — و مولانا باقر پسر مُلّا میر علیِ مشهور و محمّد امینِ مشهدی میر حسین کلنگی مولانا عبد الحی مولانا دوری مولانا عبد الرّحیم میر عبد الله نظامیِ قزوینی علی چمینِ کشمیری نور الله قاسم ارسلان نیز از فروغِ این دولتِ جاوید طراز نامور گشتند ٭

و گیتی خداوند از نورِ آگهی[1] کتاب خانه را بر چند گونه فرموده — برخی درونِ مشکوی[2] مقدّس باشد و لختے برون — و هر کدام را چند لخت گردانیده — همواره علم علم و نامه نامه را موافقِ ارزش پایه قرار داده — و از دگرگونی نظم و نثر و هندی و فارسی و یونانی و کشمیری و عربی ترتیبها یافت — بدان نمط بنظر در آورند[3] — روز بروز کاردانانِ آگاه دل آنرا بموقفِ عرضِ همایون رسانند — و هر کتابی را از آغاز تا بانجام شنوند — و هر روز که بدان جا رسد بشمارهٔ آن هندسه بقلمِ گوهر بار نقش کنند و بعددِ اوراق خواننده[4] را نقد از سرخ و سفید بخشش شود — کم کتابی مشهور بود که مذکورِ محفلِ همایون نگردد و کدام داستانهای باستانی و غرائبِ علوم و نوادرِ حکم که بیادِ آن پیشوای دانش نشانِ انصاف گرای نباشد — از مکرّر شنودن ملال نگیرد و بفرادان خواهش نیوشد — همواره از اخلاقِ ناصری کیمیای سعادت قابوس نامه مکتوباتِ شرفِ منیری گلستان حدیقه مثنویِ معنوی جامِ جم بوستان شاهنامه خمسهٔ شیخ نظامی[5] کلیّاتِ خسرو و مولانا جامی دیوانِ خاقانی و انوری و دیگر تاریخ نامها در پیشگاهِ حضور برخوانند — پیوسته بکار فرمائی زبان دانان کتبِ هندی و یونانی و عربی و فارسی بدیگر زبانها گزارش یابد چنانچه لختی زیجِ جدیدِ میرزائی[6] را بدیده وریِ امیر فتح الله شیرازی و ترجمانیِ راقمِ اقبالنامه کشن جوشی گنگادهر مهیس مهانند[7] از هندی بفارسی آوردند — و کتابِ مهابهارت[8] از کتبِ قدیمِ هندوستان باهتمامِ نقیب خان و مولانا عبد القادرِ بداوُنی و شیخ سلطانِ تهانیسری[9] از هندی بفارسی آمد — قریبِ یک لک بیت است — آن حضرت نامِ این داستانِ باستانی رزم نامه نهادند[10] — و همین گروه کتابِ راماین را که از تالیفاتِ قدیمِ هندست و احوالِ رامچند بتفصیل دران و بسی از نوادرِ حکمت دران مندرج[11] بفارسی آوردند — و کتابِ اتهربن را که بزعمِ این طائفه یکی از کتبِ چهارگانهٔ الهی ست حاجی ابراهیمِ سرهندی فارسی نمود — و لیلاوتی که در حساب گزیده اثریست از حکمای هندوستان مهین برادرانِ شیخ ابو الفیض فیضی از هندی نقاب برآورده طیلسانِ فارسی بر دوش گذاشت — و کتابِ تاجک[12] که در علمِ تنجیم نسخه ایست معتبر باشارتِ عالی مکمّل خانِ گجراتی فارسی ساخت — و واقعاتِ حضرتِ گیتی ستانی که دستور العملِ کارآگهی ست میرزا خانِ خانخانان از ترکی بفرس آورد — و تاریخِ کشمیر که احوالِ چهار هزار سالهٔ آن دیار ست مولانا شاه محمّدِ شاه آبادی از لغتِ کشمیر بزبانِ فارس برگذارد — و معجم البلدان که در احوالِ

اختلاف (۱) [ف ا] از نورِ آگهی (۲) [لا] باشند (۳) [ف اف د] در آورده (۴) [من د] خواننده را از نقد سرخ الخ (۵) در [لا] نیست (۶) در [من د] نیست (۷) در بعض نسخها از فارسی بهندی (۸) [د ف ا] مهابارجه (۹) [لا] تانیسری [ف] تانیری (۱۰) [من د] نهاده (۱۱) [من ف د] مندرج است (۱۲) [د] تاجک ٭

بلاد و امصار کتابی ست شگرف جمعی از زبان دانان چون مُلّا احمدِ تتّه[1] و قاسم بیگ و شیخ منوّر و چندی دیگر از لغتِ تازی بفارسی بردند — و هر بنس را که متضمّنِ احوالِ کشن ست مولانا شیری بفارسی نوشت — و کتابِ کلیله دمنه[2] که در حکمتِ عملی کارنامه ایست غرابت[3] بخش با آنکه نصر الله مستوفی و مولانا حسین واعظ بفارسی نقل کرده بودند چون استعاراتِ غریب و لغاتِ دشوار داشت بفرمانِ چمن آرای اقبال راقمِ شگرف نامه خلعتی تازه از فارسی پوشانید و بعیارِ دانش اشتهار گرفت — و قصّهٔ عشقِ نل و دمن[4] که بزبانِ هندی جگر گداز اربابِ ذوق[5] بود شیخ فیضیِ فیّاضی در بحرِ لیلی مجنون بسلکِ نظم در کشید و به نل دمن شهرهٔ آفاق شد — چون خاطرِ مقدّس شاهنشاهی بر خزانهٔ[6] نقلِ آگهی یافت احوالِ هزار سالِ اخیر که در اقالیمِ سبعه روی داده خبر شناسان[7] تاریخ دان را اشارتِ عالی شد که در یکجا فراهم آرند[8] — نخست نقیب خان و جمعی دیگر آغاز نهادند — و مولانا احمدِ تتوی ببسیاری[9] در حیطهٔ کتابت آورد و جعفر بیگِ آصف خان بانجام رسانید و خطبهٔ آنرا نگارندهٔ اقبالنامه بر نوشت — و تاریخِ الفی نام بر نهادند ٭

شبیه کشی بعرف تصویر گویند — ازانجا که جد و بازی را گزین دستمایه ایست خدیوِ عالم از آغازِ آگهی بدین کار دل نهاد و رواج و رونق آنرا طلبگار شد — ازان[10] رو این جادو کاری[11] شگرف آرایش گرفت — گروهے انبوه نامور[12] گشتند — هر هفته داروغگان و بتکچیان کارِ هر کس بنظر آورند و باندازهٔ خوبی بخشش شود و ماهواره افزاید — بنیشی ژرف در مصالح رفت و ارزِ برفراز پیدائی نشست — رنگ آمیزیِ حسن و دیگر پذیرفت و صفحها[13] را آبروی تازه پدید شد — هنرمندانِ شیرین کار چهره[14] برافروختند چنانچه نادره کاریِ بهزاد و سحرپردازیِ اهلِ فرنگ را که آفاق در گرفته بود گزین انباز پیدا شد — نازکیِ[15] کار و صفائیِ[16] نقوش و ثباتِ دست و دیگر گزیده صفات درجهٔ یکتائی گرفتند و اشباحِ جمادی طرازِ جانوری یافتند — از صد کس متجاوز برتبهٔ پیشوائی رسیدند و آوازهٔ بلند نامی یافتند — و طائفه که نزدیک بمنزل رسیده اند و طبقهٔ که بنیمهٔ راه شتافته[17] بس فراوان — هند را چه گویم[18] که تصویرِ این معنی[19] بر صفحهٔ خیال نکرده بود[20] — همانا از اقالیمِ جهان کمتر نشان دهند ٭

زیبشِ روانِ این شاهراهِ آگهی میر سیّد علی[21] از تبریز ست — پیشِ پدرِ خود لختی آموخته بود — چون سعادتِ آستانبوسی یافت در پرتوِ عاطفت روشنی برگرفته در پیشهٔ خویش نامور شد و کامیابِ بختمندی آمد — خواجه عبد الصّمدِ شیرین قلم از شیراز است — اگرچه این فن را پیشتر از زمانِ ملازمت میدانست امّا باکسیرِ بینشِ شاهنشاهی رتبهٔ والا یافت و صورتِ او روی بمعنی آورد — و شاگردانِ استاد از آموزشِ او پدید آمدند — و **سونته**[22] کهار پسریست در خدمتِ این کارخانه بسر بردی و بهوس بر دیوارها صورتی نوشتی و نقشی نگاشتی — روزی نظرِ دوربینِ شاهنشاهی بران افتاد — از ژرف نگاهی معنیِ استادی دریافته بخواجه سپردند — در اندک فرصتی یگانهٔ زمانه[23] شد و سرآمدِ روزگار گشت — ظلمتِ سودا فروغِ خرد او را پوشید[24] — بزخمِ خویش سفرِ عدم گزید — و ازو کارهای شگرف[25] یادگار ماند — **بساون** در طراحی و چهره کشائی و رنگ آمیزی و مانند نگاری و دیگر کارهای[26] این فن یگانهٔ زمانه شد — و بسا از دیده وران شناسا او را بر دسونته ترجیح دهند — **کیسو** و **لعل** و **مکند** و **مشکین**[27] و **فرخ قلماق**[28] و **مادهو** و **جگن** و **مهیس** و **کھیمکرن**

اختلاف (۱) [د] تتهٔ (۲) [ف ا] کلیله و دمنه را (۳) [من د] غراب (۴) [من د] نل و دمن در زبان (۵) [من د] شوق (۶) [لا] خوابه (۷) [لا من] خبر شناسان (۸) [ف ا] آرند (۹) [من د] ببسیاری را در ضبط کتابت الخ (۱۰) [من د] ازین رو جادو والخ (۱۱) [ف ا] جادو طرازی (۱۲) [من د] نامور (۱۳) [من د] صفحها را (۱۴) [لا] چهرهٔ (۱۵) [من د] نازکی (۱۶) [لا] صفای (۱۷) [من د] شتافته اند (۱۸) [ف ا] چگویم (۱۹) [ف ا] معنی را (۲۰) [من د] بودند (۲۱) [ف اف د] از بوم تبریز (۲۲) [لا ف ا] کهار (۲۳) [من د] زمان (۲۴) [ف ا] پوشیده (۲۵) در [لا] نیست (۲۶) [ف ا] کارهای شگرف (۲۷) [ف اف د] مسکین (۲۸) [ف اف] فرخ و قلماق ٭

وتارا وسانوله وہرنبس و رام سرآمدِ نامور انند- اگر بکارِ ہریک پرداز دسخن دراز گردد- از ہر چمنی گلی می چیند وازہرخرمنی خوشهٔ +

شگفت آنکه ازآبادیِ اندیشه[1] صورت بینی وتمثال آرائی که دستمایهٔ شادخوابِ غفلت است جانداروی آگهی ودوای دردِ بیدرمانِ ناشناسائی آمد- وتقلیدپیشگانِ تصویر دشمن راچشمِ حقیقت بین[2] کشاده شد- روزے درانجمن رازگوئی که بختمندان سعادتِ حضور داشتند برقدسی زبان رفت آنکه برخی نکوهشِ این پیشه نمایند دل برنتابد وبخاطرچنان رسد[3] که مصوّر درخداشناسی افزون تراز بسیاری بود چه ہرگاه جانور نگارد وعضو عضو برکشد وازینکه روحانی پیوند نیارد داد نیرنگیِ جان آفرین گراید وشناسائی اندوزد- وہمچنان که این حرفه پایهٔ والا گرفت کارہای شگرف آماده گشت- فارسی نامہای نظم ونثر را پیرایه لبستند ومجلسهای دلکشا تصویر شد- قصهٔ حمزه[4] را دوازده دفترساخته رنگ آمیزکردند واُستادانِ سحرپرداز یک ہزار وچہار صد موضع راحیرت افزای دیده وران گردانیدند- چنگیزنامه[5] وظفرنامه واین اقبالنامه ورزم نامه وراماین ونلدمن وکلیله دمنه وعیارِ دانش وجزآن به پیکرنگاری برآراستند- وجای تصویر را خود نشانمند گردانیدند- باشارتِ والاپیکرِ ہمگی ملازمانِ دولت جاوید طراز[6] را تصویر نمودند وکتابی سترگ برآراستند[7]- گذشتگان حیاتی تازه وحاضران جاوید زندگی یافتند- ہمچنانکه مصوّران رابلندپایگی شد نقاشان ومذہبان وجدول آرایان وصحّافان رانیز بازار گرمی پذیرفت + وازخدمت گزینیِ این کارخانه بسیاری[8] منصبداران واحدیان وسائرِ سوار شرفِ امتیاز گرفتند وعلوفهٔ پیاده ازیکہزار ودویست دام زیاده وازشش[9] صد دام کم نبود +

آئین قورخانه

خانه آبادی ازومایهٔ[10] برگیرد وسپه آرائی بدوسرانجام یابد ومعموریِ جہان باو بازگردد- ازین رو جہاندار پایه شناس فراوان دل نہد ودرآرایشِ آن ژرف نگہی بکار برد- تازه طرحہا چہره برافروخت وجوہرِ کارافزایش گرفت- جوشنی درپیشگاهِ حضور آماج بندوق گردانیدند ونشان فرورفتگی پیدائی نگرفت- ہمواره چندان آماده دارند که بلشکر یابسند[11] آید- وبازرگانی را به بنیشِ افسرِ خدیو ارج قرار گیرد[12]- خاصگی را نام[13] وپایه برنہند- سی شمشیر خاصه شود وبہرماہی یکی بشبستانِ دولت سپارند وپیشین را بیرون فرستند وپرستاران بیرونی بنوبت بردارند- وچہل دیگرآماده دارند وآنرا کوتل نامند- چون ازخاصگی بخرج رود دوازده ماند ازین برآمایند- ودوازده یک بندی[14]- پس از ہفته[15] نوبت بیکی رسد- جمدهر وکهپوه چہل چہل وہفته ہفته یکی پس ازدیگری آورند وازہریکی سی کوتل- وبانِ پیشین ازوپیر سازند- وہشت کارد ولبست لبست نیزه وبرچه ہرماہی یکی رابکار دارند[16]- وہشتاد وشش کمانِ مشہد وبہدائی[17] وجزآن ببیست وچہار بماه[18] بازگردد ہرماہی دو وسی بہفته وبہرہفته یکی وسی ودو بروزہای شمسی ماه- وہمچنین ہریکی راپایه قرار داده اند +

ہنگامِ سواری وبارِعام امیرزادگان ودیگرمنصبداران واحدیان قور بردست ودوش بازگذارند- چہارچہار ازترکش کمان شمشیرسپر چہار چہارکس برگیرند- نیزه برچه بتر زاغنول بیازی گپتین[19] کمان گروہه گتک صندلی

اختلاف (۱) در [ف ا] نیست (۲) [مں د] ودرمان درد بدرمان (۳) [ف امں د] میرسد (۴) [لاف ا] ہمزه (۵) [مں د] چنگیزنامه (۶) در [ه] نیست (۷) [و ف ا] برآراست (۸) [مں د] بسیاری ازمنصبداران (۹) [ف ا] وازشصت دام (۱۰) [ف امں د] پایه (۱۱) [ف امں د] بسند (۱۲) [مں د] گرفت (۱۳) [د] نام و پایه برنہند (۱۴) [ف ا] دوازده تا یک بندی (۱۵) [ہ] ہفت (۱۶) [مں د] درآرند (۱۷) [مں د] مشہدی وبہدائی (۱۸) [مں د] ہرماه (۱۹) [ف ا] گپتی [ہ] کہسین یا کسین [مں] گیستن [د] گپتین +

شایسته آئین بردارند. و چندی[1] قطار شتر و استر نیز از گوناگون سلاح آماده باشد و چندین گردون و تختی و جز آن در سفر ها بردارند. در بارگاه اقبال امرا و دیگر مردم برابر قور ایستاده منتظر خدمت باشند و در سواری از پی چالش رود مگر چندی[2] خاصگیان. و آراسته فیلان و شتران و بهلها و نقار ها و علمها و کوکبه ها و دیگر[3] شکوه دولت با قور باشد و یساولان جد گزین اهتمام نمایند و میر بخشیان نیز یاور. در شکارگاه چندی از پیادگان تیز تگ و برخی یراق همراه بردارند ❊

برای اختصار پژوهی لختی حال را در جدول برگذارد و چندی به پیکر نگاری روشناس گرداند ❊

جدول آئین قورخانه

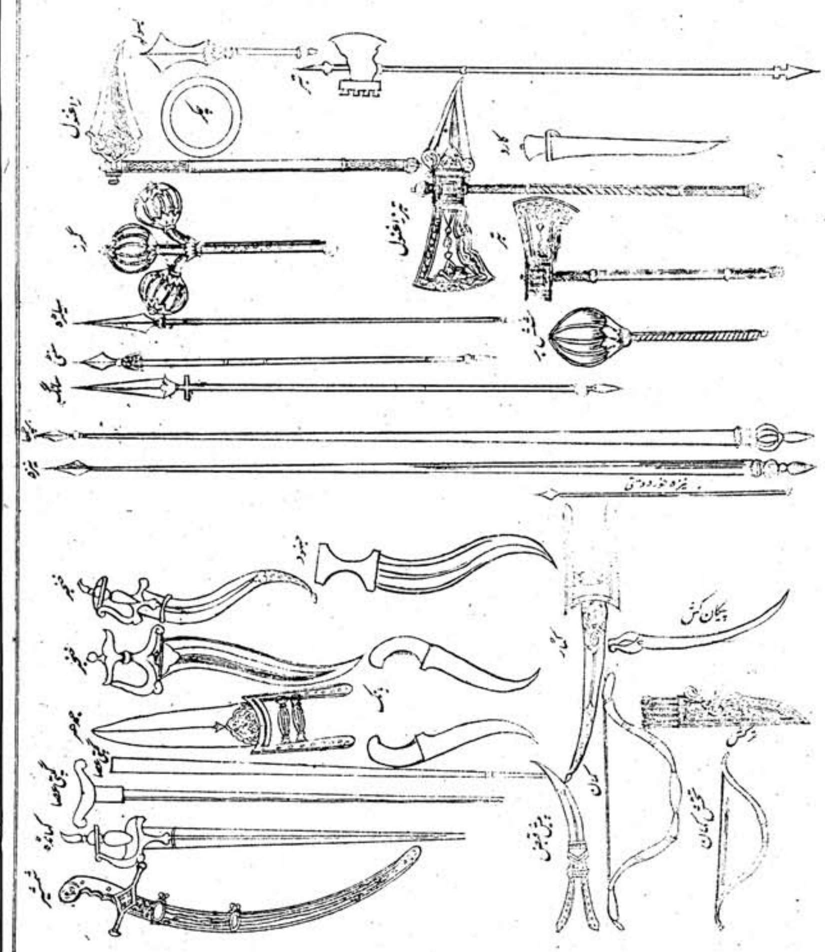
نام	اعراب	قیمت	ملحقہ تطبیق قیمت
شمشیر	.	از نیم روپیه تا پانزده مهر	۸ر تا ۱ سے
کهانده	بفتح کاف و های[3] خفی و الف و نون خفی و فتح دال هندی و های مکتوب	یک روپیه تا دو	عه ر تا عـه
گپتی عصا (شمشیر[4] اگویند)	بفتح[5] کاف فارسی و سکون یای فارسی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	دو روپیه تا بست	۶ تا عسه
جمدهر	بفتح جیم و سکون میم و فتح دال و های خفی و سکون را	یا روپیه تا دو نیم مهر	۴ر تا عه ۸ر
خنجر	.	نیم روپیه تا پنج	۸ر تا صر
کهپوه	بفتح کاف و های خفی و سکون بای فارسی و فتح واو و های مکتوب	نیم روپیه تا یک و نیم مهر	۸ر تا سه ۸ر
جمکهاک	بفتح جیم و سکون میم و کاف و های خفی و الف و سکون کاف	نیم روپیه تا یک و نیم مهر	۸ر تا سه ۸ر
بانک	بباو الف و نون خفی و سکون کاف	نیم روپیه تا یک مهر	۸ر تا لعه ر
جنبوه	بفتح جیم و نون خفی و سکون با و فتح[6] واو و های مکتوب	نیم روپیه تا یک[7] مهر	۸ر تا لعه ر

تتمهٔ جدول آئین قورخانه

نام	اعراب	قیمت	ملحقہ تطبیق قیمت
کٹاره	بفتح کاف و تای فوقانی هندی و الف و فتح را و های مکتوب	نیم روپیه تا یک مهر	۸ر تا لعه ر
نرسنگه موٹه	بفتح نون و سکون را و کسر سین و نون خفی و سکون کاف و ضم میم و سکون واو و تای فوقانی هندی و های	نیم روپیه تا دو مهر	۸ر تا مدعه
کمان	.	یار روپیه تا سه مهر	۴ر تا موعه
تخش کمان	.	یک روپیه تا چهار	عه ر تا لعه ر
ناوک	.	نیم روپیه[8] تا یک مهر	عه ر تا لعه ر
تیر	.	دسته نیم[9] روپیه تا سی	۸ر تا سه
ترکش	.	یار روپیه تا دو مهر	۴ر تا مدعه
ڈوڈی	بفتح دال هندی و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی	یار روپیه تا پنج	۴ر تا صر
تیر پردار	.	یکدام تا دو نیم دام	۵ پائی ک تا ۱ر

اختلاف (۱) [من د] چندین (۲) [د] دیگر (۳) [ه] کاف فارسی (۴) در [من د] نیست [ن ا] گپتی شمشیر را عصای گویند (۵) همچنین در هر نسخه و در لغت بضم (۶) [ه] وضم (۷) [ف ا] تا نیم مهر (۸) [د] تا چهار (۹) [د] دسته سه نیم

متعلق صفحه ۷۹ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۳۳



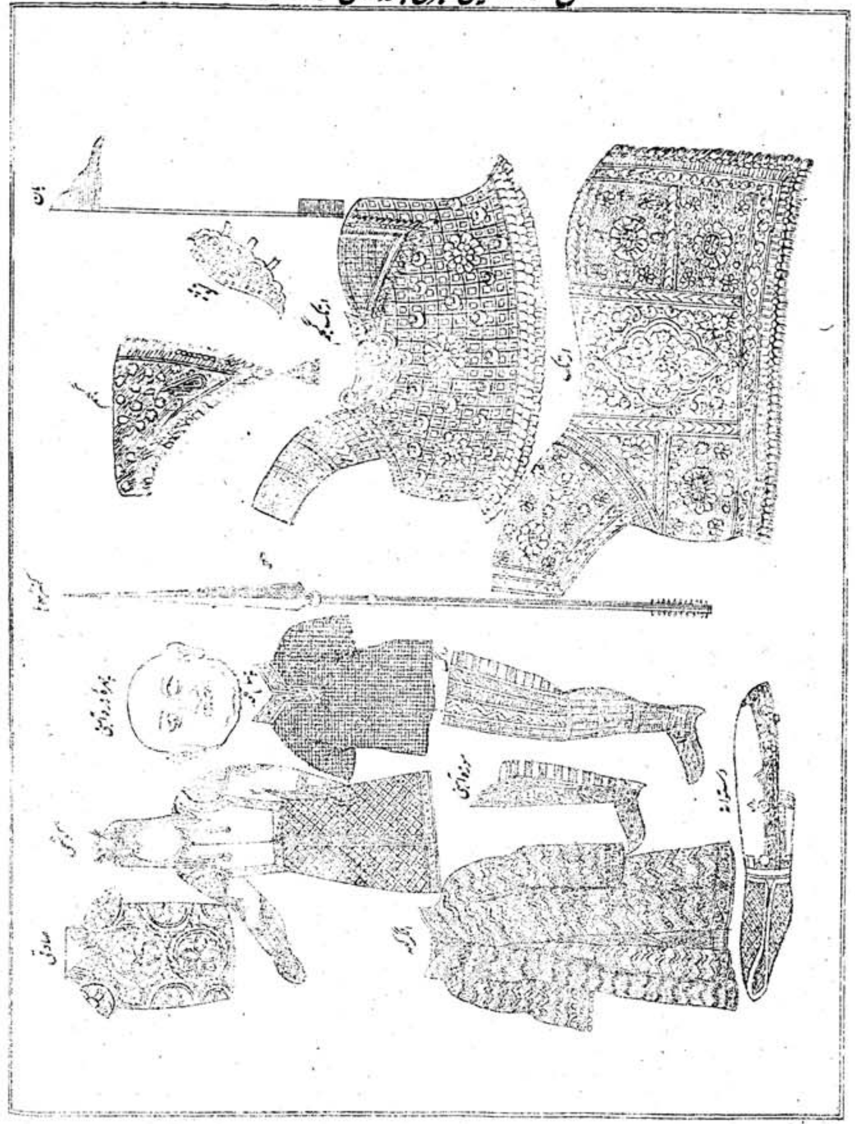
تتمہ جدول آئین قور خانہ

نام	اعراب	قیمت	بلحقہ تطبیق قیمت
پیکان کش	.	پاروپیہ تا سہ	لہر تا سے ر
نیزہ	.	پاکم(۱) دوروپیہ تا شش مہر	عہر تا ۱۲ ار للعہ
(۲) برچہ	بفتح با و سکون را و فتح جیم فارسی و ہای خفی	از سہ(۳) پاؤ روپیہ تا دو مہر	سے ر تا ۱۲ مدعہ
سانگ	بسین و الف و نون خفی و سکون کاف فارسی	پاروپیہ تا یک و نیم	لہر تا عہر
سینتھی	بفتح سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و کسر تای فوقانی و ہای خفی و سکون یای تحتانی	پاروپیہ تا یک	لہر تا عہر
سیلرہ	بکسر مجہول سین و سکون یای تحتانی و فتح لام و را و ہای مکتوب	دہ دام تا سہ پاروپیہ	لہر تا ۱۲ ار
گرز	.	پاروپیہ تا پنج	لہر تا صہر
شش پر	.	نیم روپیہ تا سہ مہر	۸ ر تا مولعہ
(۴) کیستن	.	یک روپیہ تا سہ	عہر تا سعہ ر
تبر	.	پاروپیہ تا دو مہر	لہر تا مدعہ
پیازی	.	نیم روپیہ تا پنج	۸ ر تا صہر
زاغنول	.	نیم روپیہ تا یک مہر	۸ ر تا لعہر

تتمہ جدول آئین قور خانہ

نام	اعراب	قیمت	بلحقہ تطبیق قیمت
چکرپسول	بفتح جیم فارسی و کاف و سکون را و فتح با و ضم مجہول سین و سکون واو و فتح لام و ہای مکتوب	یک روپیہ تا شش	عہ تا لے ر
تبرزاغنول	.	یک روپیہ تا چہار	عہر تا للعہ ر
ترنگالہ	بفتح تای فوقانی و را و نون خفی و کاف فارسی(۵) و الف و فتح لام و ہای مکتوب	پاروپیہ تا دو	لہر تا عا
کارد	.	دو دام تا یک(۶) مہر	۱۰ پائی ک تا لعہر
گپتی کارد	بفتح(۷) کاف فارسی و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	سہ روپیہ تا یک و نیم مہر	سے ر تا مدعہ ۸ ر
قمچی کارد	.	یک روپیہ تا سہ و نیم	عہر تا سے ر ۸
چاقو	.	دو دام تا پاروپیہ	۱۰ پائی ک تا لہر
(۸) کمان گروہہ	.	دو دام تا یک روپیہ	۱۰ پائی ک تا عہر
(۹) کمٹھہ	بفتح کاف و سکون میم و فتح(۱۰) تای فوقانی ہندی و ہای خفی	پنج دام تا سہ روپیہ	۲ ر تا سے ر
تفنگ و ان(۱۱)	.	دہ دام تا دو روپیہ	لہر تا عا
پشت خار	.	دو دام تا نیم روپیہ	۱۰ پائی ک تا ۸ ر
شصت آویز	.	دو دام تا یک روپیہ	۱۰ پائی ک تا عہر

اختلاف (۱) [د] یک روپیہ سہ پاؤ تا شش مہر (۲) [ف ا د] برچھہ (۳) [د] از سہ روپیہ یک پاؤ تا الخ (۴) [ہ] کیستن یا کھیستن [ف ا] کپتن [من] کینشن [د] کپتین [و] کنین [ع] کعبتن (۵) در [من د] نیست (۶) [د] دو (۷) اعراب در [د ع] نیست (۸) ہمچنین در [ہ] در دیگر نسخہا گروہہ کمان (۹) [من د] کمنٹھہ (۱۰) [من د] و نون خفی و تای (۱۱) [ف ا] تفنگ



تتمۂ جدول آئین قورخانہ

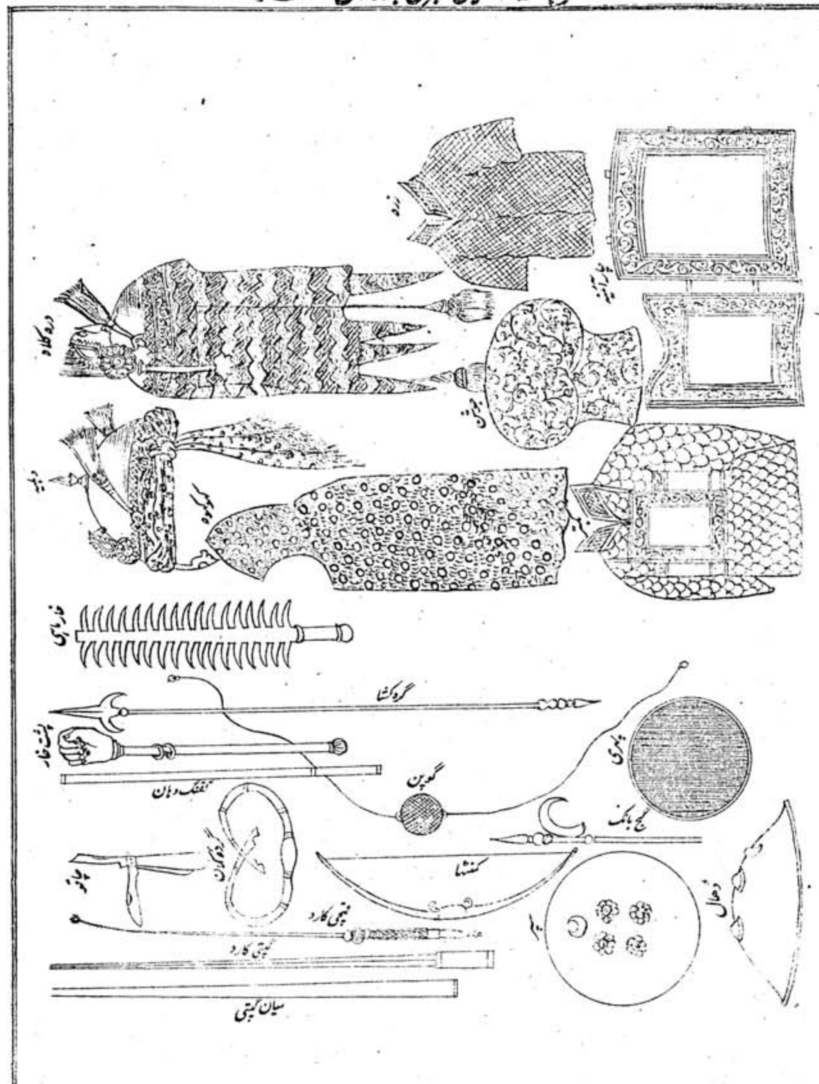
نام	اعراب	قیمت	ملحقہ تطبیق قیمت
گرہ کشا	.	یک و ام تا پار روپیہ	[illegible]
خار ماہی	.	یک روپیہ تا پنج	[illegible]
گوپھن (فلاخن) را گوپینہ	بضم مجہول کاف فارسی وسکون واو فتح بای فارسی وہای خفی وسکون نون	یک نیم دام تا پار روپیہ	[illegible]
گجباگ	بفتح کاف فارسی وسکون جیم و با والف وسکون کاف فارسی ـ	یک روپیہ تا پنج ـ	[illegible]
سپر	.	یک روپیہ تا پنجاہ	[illegible]
ڈھال	بفتح دال ہندی وہای (۱) خفی والف وسکون لام	نیم روپیہ تا چہار مہر	[illegible]
کھیرہ	بکسر مجہول کاف وہای خفی وسکون یای تحتانی وفتح را وہای مکتوب	یک روپیہ تا چہار مہر	[illegible]
پھری	بفتح بای فارسی وہای خفی وکسر را وسکون یای تحتانی ـ	یک روپیہ تا یک مہر	[illegible]
اُڈانہ	بضم (۲) ہمزہ ودال ہندی والف وفتح نون وہای مکتوب ـ	نیم روپیہ تا پنج	[illegible]
دُبُغہ	.	نیم روپیہ تا سہ و نیم مہر	[illegible]
کھوگھی (۳)	بضم مجہول کاف وہای خفی وسکون واو وکسر کاف فارسی وہای خفی وسکون یای تحتانی	یک روپیہ تا چہار	[illegible]
زرہ کلاہ	.	یک روپیہ تا پنج	[illegible]

تتمۂ جدول آئین قورخانہ

نام	اعراب	قیمت	ملحقہ تطبیق قیمت
گھگھوہ	بضم کاف فارسی وہای خفی وسکون واو وضم کاف فارسی وہای خفی وفتح واو وہای مکتوب	یک روپیہ تا دو مہر	[illegible]
جلبیہ (۴)	.	بیست روپیہ تا سی مہر	[illegible]
زرہ	.	پاکم دو (۵) روپیہ تا صد مہر	[illegible]
بکتر	.	چہار روپیہ تا دوازدہ مہر	[illegible]
جوشن	.	چہار روپیہ تا نہ مہر	[illegible]
چہار آئینہ	.	دو روپیہ تا ہفت مہر	[illegible]
کوٹھی	بضم مجہول کاف وسکون واو وکسر تای فوقانی ہندی وہای خفی وسکون یای تحتانی	پنج روپیہ تا ہشت مہر	[illegible]
صادقی	.	سہ روپیہ تا ہشت مہر	[illegible]
انگرکہ (۶)	بفتح ہمزہ ونون خفی وکسر کاف فارسی وسکون را و (۷) فتح کاف وہای خفی ـ	یک و نیم روپیہ تا پنج مہر	[illegible]
بھنجو	بفتح با وہای خفی ونون پنہان وضم جیم وسکون واو	سہ روپیہ تا دو مہر	[illegible]
چہرہ زرہ آہنی (۸)	.	یک و نیم روپیہ (۹) تا یک مہر	[illegible]
سلح قبای (۱۰)	.	پنج روپیہ تا (۱۱) ہشت مہر	[illegible]

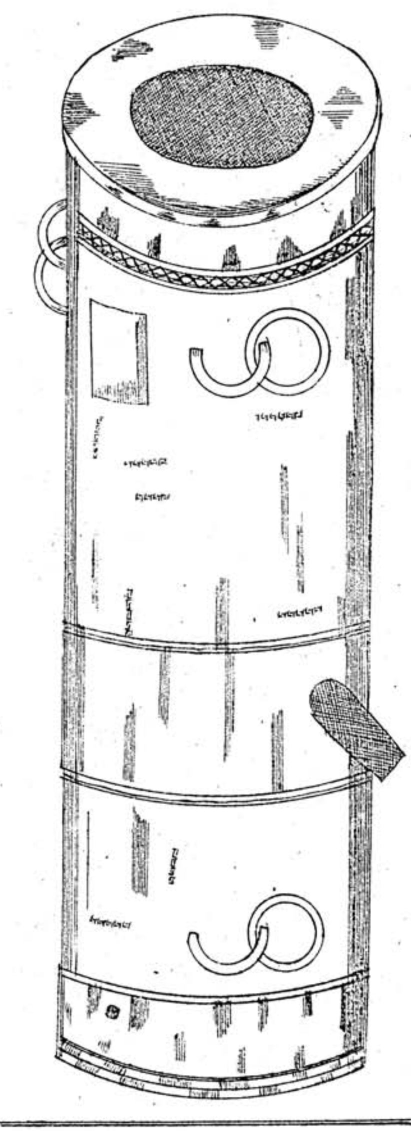
اختلاف (۱) [ہ ۴] وہا والف (۲) [من د] بفتح (۳) [ف ا] گوگھی واعراب موافق آن (۴) [ہ ۴] جیبہ [د] جنبیہ [من] جبینہ [ف] چھنہ [ا] جبتہ (۵) [من د] دہ (۶) [من د] انگرکھہ (۷) [ہ] کسر (۸) در [د] نیست (۹) [د] سہ روپیہ تا دو مہر (۱۰) [د] سلح قبا (۱۱) [د] یک نیم روپیہ تا یک مہر

متعلقہ صفحہ ۸۱ آئین اکبری جلد اول نمبر ۳۵



منعلق صفحه ۸۲ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۳۶

تصاویر آئین توپ نقشهٔ توپ قلعه اکبرآباد



وزیر علی ...

تتمهٔ جدول آئین قورخانه

نام	اعراب	قیمت	ملحقهٔ تطبیق قیمت
چهل قد	•	پنج روپیه تا بست و پنج	[illegible]
دستوانه	•	یک و نیم روپیه تا دو مهر	[illegible]
راگ	برا و الف و سکون کاف (۱)	یک روپیه تا ده مهر	[illegible]
کنٹهه سوبها	بفتح کاف و نون (۲) خفی و سکون تای فوقانی هندی و های مختفی و ضم مجهول سین و سکون واو و بای و الف	یک روپیه تا ده	[illegible]
موزهٔ آهنی	•	نیم روپیه تا ده	[illegible]
گجیم (۳)	•	پنجاه روپیه تا سه صد (۴)	[illegible]

تتمهٔ جدول آئین قورخانه

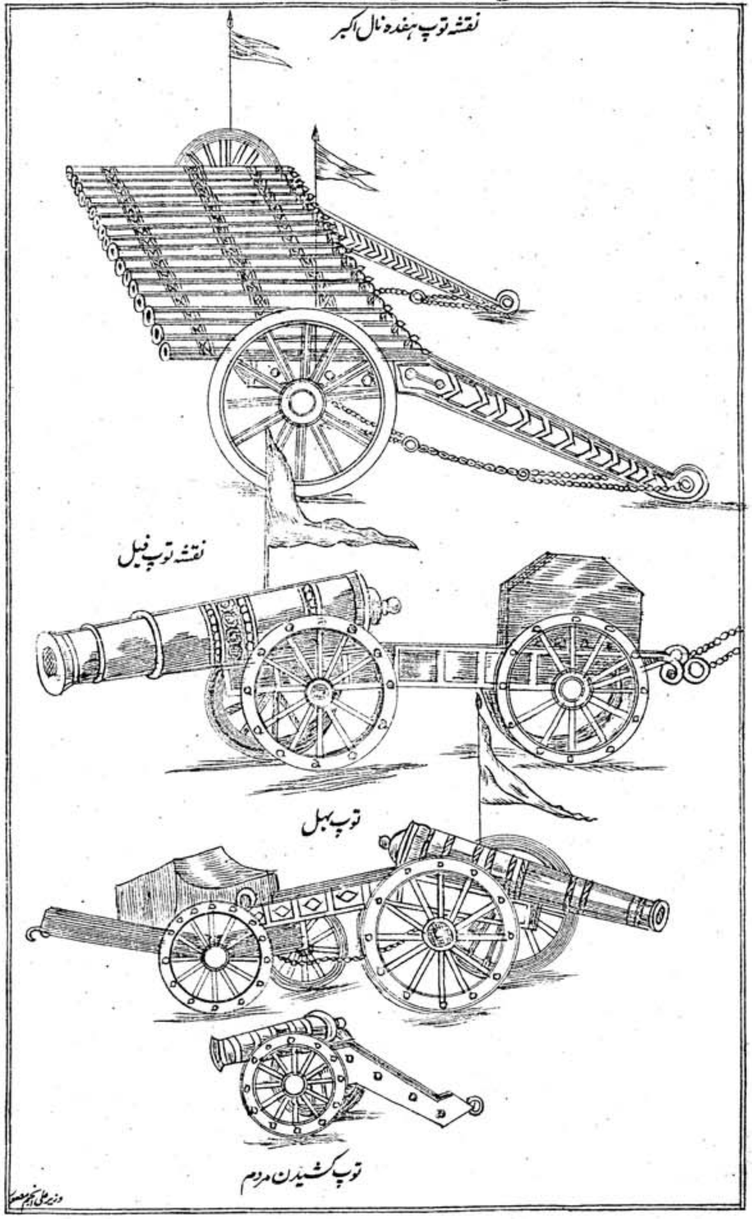
نام	اعراب	قیمت	ملحقهٔ تطبیق قیمت
ارتک گجیم (۳)	•	چهار روپیه تا هفت مهر	[illegible]
قشقه	•	یک روپیه تا دو و نیم مهر	[illegible]
گردنی	•	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
بندوق	•	نیم روپیه تا یک مهر	[illegible]
بان (۵)	بیا و الف و سکون نون (۵)	دو و نیم روپیه تا چهار (۵)	[illegible]
•	•	•	•

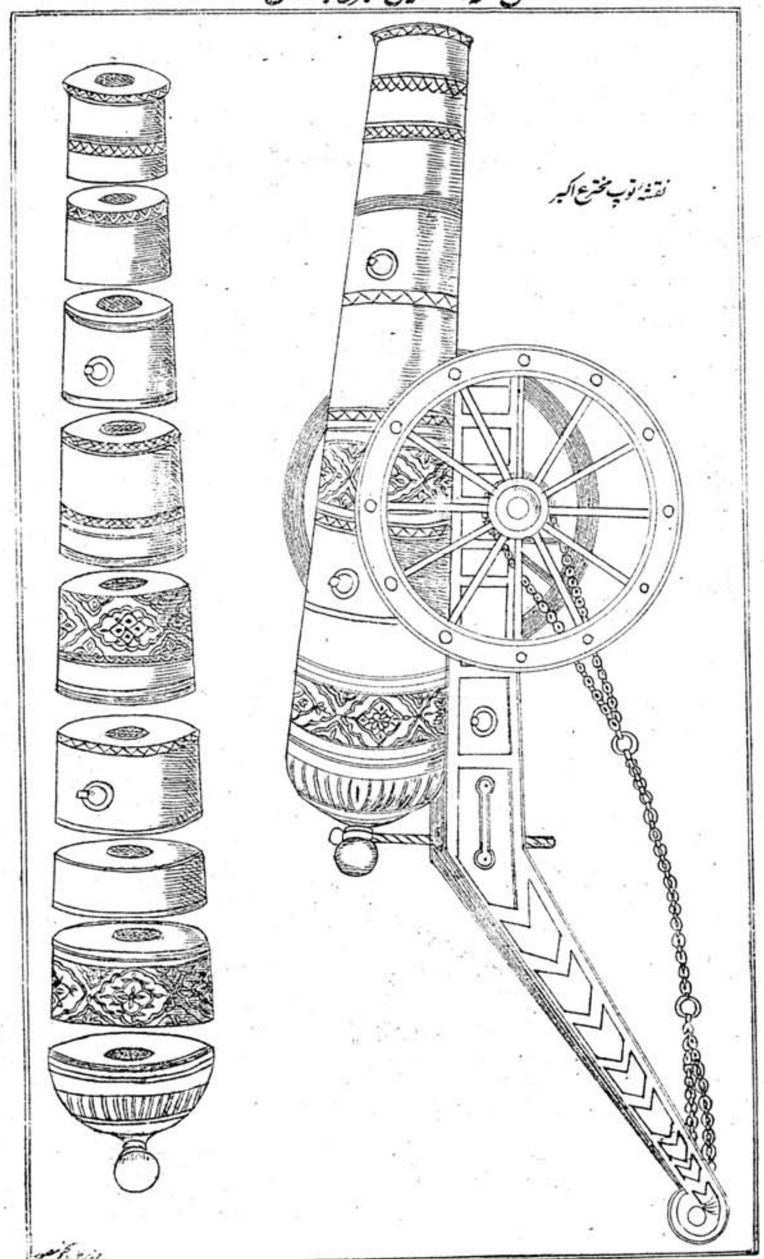
آئین توپ

اقبال سرای جهانبانی را قفلی ست شگرف و دروازهٔ کشورستانی را کلیدی (۶) دلکشا - این دستمایهٔ کارگیائی بدین فزونی کردرین جاوید دولت است مگر بر دمستان (۷) نشان دهند - ولختی کمانهای چنان بزرگ که تیر دوازده منی باشد و چندین فیل و هزاران گاو (۸) بچالش (۹) در آرد - جهاندار گیتی ستان روائی این کار را از معنوی مقاصد انگارد وفراوان توجه بر گماردو داروغگان جدگزین و نویسندگان ژرف نگاه نامزد گردانید و رشتهٔ کارآگهی را دوتائی بخشید؛
گوناگون اختراع فرمود و جهانی بشگفت زار افتاد - و یکی بر روی کار آورد (۱۰) و در یورشها از هم جدا کرده بآسانی برند و بهنگام افروزش شایسته پیوند یابد - و نیز هفده راچنان یکتائی داد که یک فتیله همه را کشاده و بد - و نیز چنان بر ساخت که یک فیل بآسانی کشد و آنرا گج نال نامند (بفتح کاف فارسی و سکون جیم و نون و الف و لام) - برخی را یک تنه آدم برداشته چالش نماید (۱۱) و آنرا نرنال گویند (بفتح نون و سکون را) بشایستگی در قلم و بخش فرمود و (۱۲) درخور (۱۳) هر صوبه بدانجا باز گذاشت - و برای پیکار قلعه و آویزهٔ کشتی (۱۴) جدا گردانید و سزاوار فیروزی رکاب همراه باشد - شمارهٔ هر کدام به تنگنای گفتار در نگنجد - همواره هنرمندان نادره کار نو نو (۱۵) بر سازند خاصه گج نال و نرنال - امرا و احدیان

اختلاف (۱) [ص و م] کاف فارسی (۲) [ص د] و سکون نون و تای فوقانی (۳) [ه] کبجم (موافق لهجهٔ ترکی) [ص د] کجم (۴) [د] نهصد (۵) در [د] نیست (۶) [ص د] کلید لیست (۷) [ف] کمتر (۸) [ف] گاو او را بچالش (۹) [ص د] در آرند (۱۰) [ص د] آورده در [ه] آورد در اثر (۱۱) [ا] نمایند (۱۲) [ف ا] فرموده (۱۳) [ف ص ا] درخور (۱۴) [ص د] کشتی و سزاوار فیروزی رکاب همراه باشد جدا گردانید (۱۵) [ف ا] نو بر نو سازند

متعلق صفحه ۸۲ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۳۷





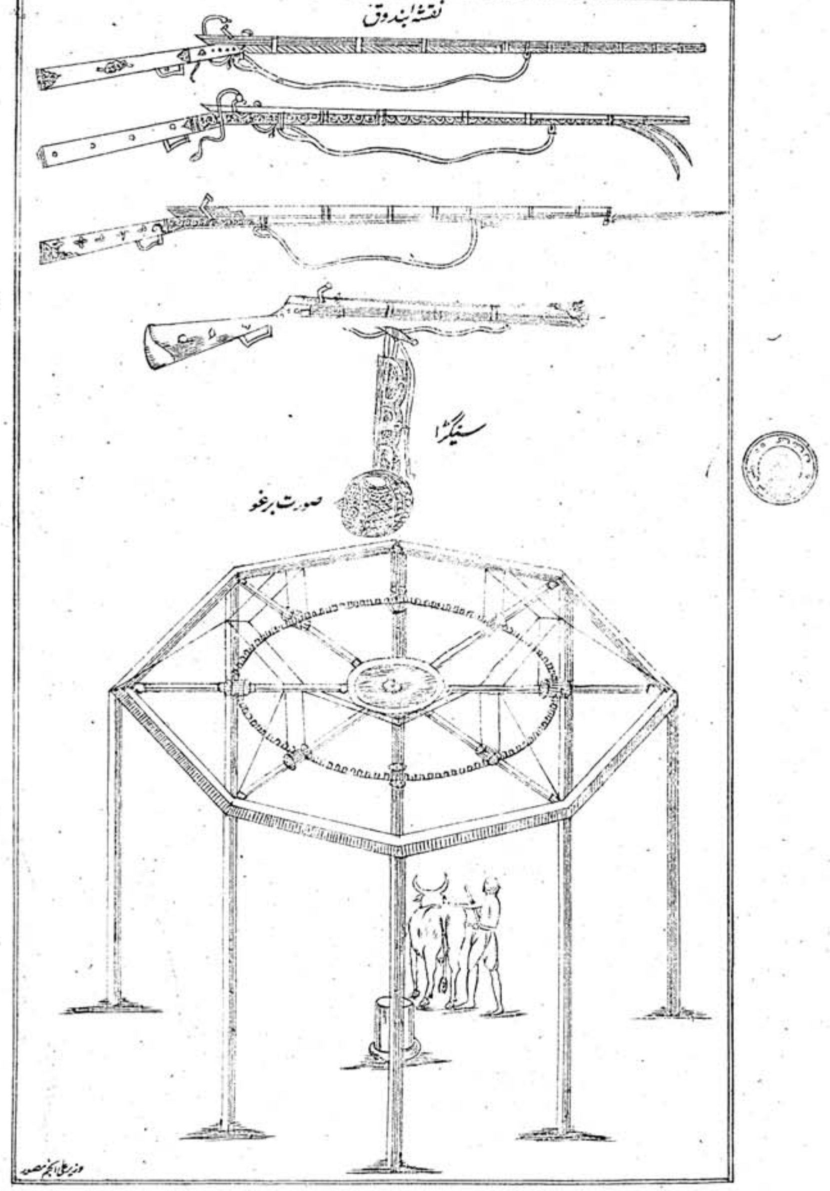
نقشۂ توپ مخترع اکبر

درین کار ستُرگ ماهواره برگیرند — و علوفهٔ پیاده از چهار صد دام زیاده و از صد کم نیست ٭

آئین بندوق

شهریار را فراوان میل بدو — در ساخت و کشادِ آن از یکتایان روزگار — چنان بر سازند که بدار و لبالب ساخته آتش دهند و از هم نگسلد — بیشتر از چهار یک مغزِ وی و نیز به تیک(1) و سندان آهن پهن ساختی و سر دو سوی پهنا را لب بلب پیوستی — و برخی از دوربینی یک طرف برگذراندی و گزندها رسیدی خاصه در نخستین — گیتی خدیو گزین روشی درمیان آورد — آهن پهن ساخته را طومار آسا به آریب(2) در پیچیده چنانکه در هر پیچ دراز تر گردد — و لب بلب نذارند بل از یکدیگر بگذرانند و پایه پایه با آتش پخته سازند — و نیز آهن پاره چهار را پخته بمیلی در کشند و سوراخ شود و از سه لخت(3) یا چهار فراهم آید — و خرد بدو بیشتر — دراز نزدیک بدو گز باشد — و خرد یک گز و چهار یک و اورا دمانک گویند (بفتح دال و میم و الف و فتح نون و سکون کاف) — قنداق(4) او روشی دیگر سازند — و نیز از کار آگهی کشور خدیو چنان بر ساختند که بی فتیله(5) آتش بانگ جنبش(6) ماشه افروزش پذیرد و تیر کشاد یابد — و بسا تیر را چنان سازند که کارِ شمشیر کند — و از فروغ بینش شاهی فراوان اُستاد چهره برافروخت خاصه استاد کبیر و حسین(7) — آهن در پختگی نیمهٔ کاسته گردد — چون درازیِ تفنگ انجام پذیرد بی آنکه ته(8) پیوندند قدر سر و نقش کنند و مرتبهٔ شمارهٔ او را هند سه برکنند — درین هنگام ڈول نامند (بفتح دال هندی و سکون واو و لام) — انگاره(9) بنظرِ همایون آورند و ترتیب(10) در شبستانِ اقبال سپارند و بهمان منزلت برای ترفان(11) برآرند — و درین زمان وزنِ تیر قرار یابد و باندازهٔ آن کشادگی شگاف صورت گیرد — و در دراز از بیست و پنج تانک نیفزاید(12) و در خورد از پانزده(13) — و بدین سنگینی جز گیتی خداوند کم کسی دلیری نماید — و چون برغو(14) انجام گیرد بارِ دوم بمشکوی اقبال فرستند و ترتیب باز دارند و بهمان طریق برآورند و بحکم والا ته او را بربندند و کهنه قنداقی در آورند و سوم حضیر پُر ساخته آتش در دهند — اگر آواز کند و خوب برآید به پیشگاهِ حضور برند و حکم سر(15) راست ساختن شود — کاردانان بهمان طور لقبنداقی در کشیده عیار برگیرند — اگر در رفتارِ تیر کجی باشد گرم کنند و بچوبی در آورده راست سازند و در حضور بسو هنگر سپارند — او بیرون را بطرحها تیکه فزایش رو و بیاراید و سپس در پیشگاهِ پردهٔ(16) چوب در روشِ قنداق قرار گیرد — و درین هنگام چند چیز نقش پذیرد وزن پخته و خام که پیشین نگاشته بزدوده است جای(17) آهن کارگر جای ساخت سال بهر هنر سه — و گاه از انگاره(18) ها بی ترتیب کمی برگزینند و فزایش انجام شود(19) — پس پایهٔ دیگر یابد و سپس ته(20) آورده راست کردن ماشه و گز و پر گز و جز آن جواب گیرند — چون فرموده طرازِ کردار یابد فرمانِ عیار گرفتن دیگر بار شود و چون درست برآید او را در پیش برده(21) بارِ سوم بحرم سرا سپارند — درین هنگام ساده نامند — پنج تیر بدو همراه رود — گیتی خداوند چهار بار بآئینی که قرار یافته اندازد و با یک تیر بیرون فرستد(22) — درین زمان رنگِ بندوق و قنداق قرار گیرد و از نُه(23) پایهٔ رنگ یکی در قنداق قرار یابد و از فزونی طلا و لاجورد فراوان تفاوت برخیزد — و بندوق را رنگ تنها باشد و درین مرتبه رنگین نامند — بهمان دستور با پنج تیر بارِ چهارم بدرون سپرده آید و کشور خدای چهار بار اندازد و با تیر پنجم بیرون فرستد — و چون ده رنگین انتظام گیرد حکم عالی نفاذ یابد

اختلاف (1) [ت] و نیز بتنگ [د] و نیز بتنک [گ] و نیز بیک (2) [ت د] در پیچید (3) [ت ا] لخت پارچها فراهم (4) [د] قنداق (5) [د] بی فتیله و آتش (6) [د] جنبش پایه (7) [ص د] حسین آهنگر (8) [ت ص] ته پیوندد [د] نه پیوندد (9) [ت] انگاده (10) [ص د] و ترتیب در شبستان اقبال سازند و بهمان (11) [لا د م] ترفان [ت] ترفان با ترسان [ص د] طرفان [ا] برفان (12) [ت] بیفزاید (13) [ص د] پانزده نگذرد (14) [ص د] برغو (15) [د] تیر (16) [ت] همچنین در [ه د] و در دیگر نسخها پرده (17) [ت ا] جای آهنگر جای ساخت (18) [ت ا] از آن کار ها [ص د] از انگاره هائی (19) [ت] رسند (20) در [ت اص د] بیست (21) [د] پرده (22) [ت ا] فرستند (23) [ه ت ا] فزون ٭



که آغاز و انجام بندوق را طلاآمود سازند و ساخته بآئین پیش[1] شبستان قدسی سپارند و چون ده چنین منتظم گردد بچیلها حواله شود +

آئین برغو[2] ساختن

پیشتر آدمی سخت بازو بر آهنین آلات فراوان رنج بردی تا لختی صفا پذیرفتی - جهان آرا از دیده وری چرخی اختراع فرمود که بگردش یک گاو شانزده بندوق در کمتر زمانی صافی در وان گردد - برای آگهی این صورت را بر نوشت +

پایهای بندوق

در کارخانهٔ خاصه ساخته باشند یا خریده یا پیشکشی - و هر کدام دراز و کوتاه و هر یک ساده و رنگین و کوفت کار - گیتی خداوند از میان هزاران صد و پنج را خاصه گردانید[3] - دوازده بنام ماهها - پس از یازده ماه نوبت بیکی رسد - و سی بهفته - پس از هفت روز یکی رود و دیگری آید - و سی و دو بشمسی روزها و هر روزی یکی - و سی و یک کوتل - و چندی بیست و هشت بود - هرگاه از پیشین پنج رود ازین چارهٔ کمی بر سازند - بیشی و لیسین این گونه ماه هفته ایام کوتل ساده رنگین کوفت کار که حوالهٔ چیله نشده باشد کوفت کار چیله سپرده دراز چیده پیشکش یا خریده و مانک چیدهٔ پیشکش یا خریده چیده چیده از هر دو - و همگی خاصگیان[5] را هفت بخش ساخته پانزده پانزده را تنک باشد و چیلها آماده دارند - یک شنبه دو از اول چهار از دوم پنج از سوم چهار از چهارم - دو شنبه سه شنبه چهار شنبه برین نمط - پنج شنبه اول و دوم موافق از سوم چهار از چهارم پنج - جمعه از اول یک از دوم پنج از سوم چهار از چهارم پنج - شنبه بآئین او - و همواره بجهت پر ساختن خاصگیان که بخرج روند پنج پایهٔ دیگر نهاده اند نیم کوتل چهارده پا و کوتل[6] (چهار یک) هفت نیم پا (یعنی هشت یک) چهار تنش ٹانک (نصف هشت یک) دو سه ٹانک (ربع[7] هشت یک) یک - هرگاه از کوتل بخرج رود از نیم کوتل برند - و همچنین یکی پس از دیگری بجای نشینند و پسین را چاره از گزیدهای خریده +

همواره صد و یک بندوق در مشکوی دولت نگاه دارند بدین نمط - غرهٔ ماه الٰهی یازده بندوق بخدمت پذیران شبستان اقبال سپارند یکیک از بند و قهای ماه هفته ایام کوتل ساده رنگین کوفت کار که بچیله نسپرده اند کوفت کار چیلگیان دراز چیده و مانک[8] چیده چیدهٔ چیده - روز دیگر جز بندوق ماه بهمان ترتیب حواله کنند - و در ده روز بدان شماره تا آن خلوتگاه انس روانه سازند - گیهان خدیو تیراندازی فرماید - چون یکیک بار باین سعادت رسند باز از سر گیرد و هر کدام چون چهار بار شود بیرون فرستند و بترتیب از هر قسم عوض دران گذارند - و چون آغاز ماه شود بندوق ماه رفته که بر بود آخرین همه قرار گیرد و بندوق ماه حال صدرنشین آید - آئین چنانست بنکچیان شکار[9] خاصه را که به بندوق و جز آن باشد رقم پذیر گردانند - چنانچه به بندوق سنگرام که سرآمد خاصگیان است و لغرور دین ماه الٰهی مخصوص یک هزار و نوزده جاندار شکار فرموده اند +

آئین ماهوارهٔ بندوقچی

شهریار داناد ل علوفهٔ میر دهه را چهار گونه ساخت سه صد دام دویست و هشتاد دویست و هفتاد دویست و شصت و دیگران را پنج گونه و هر یک را سه - اوّل اول دویست و پنجاه دام - دوم اول دویست و چهل - سوم اول دو صد و سی - اوّل دوم دویست و بیست - اوسط دویست و ده - ادنی دویست - اول سوم صد و نود - دوم

اختلاف (۱) [د] شبستان (۲) [من د] برغو (۳) [من د] گردانیده (۴) در [ف ا] نیست (۵) [ف ا] خاصگیها (۶) [من د] کوتل یعنی چهار یک (۷) [ه من د] ربع هشت یکیک (۸) [من د] دانگ چیدهٔ چیده (۹) [ف ا] سه کاره +

صد و هشتاد - سوم صد و هفتاد - اول چهارم صد و شصت - میانه صد و پنجاه - فروتر صد و چهل - اول پنجم صد و سی - اوسط صد و بیست - ادنی صد و ده +

آئین فیل خانه

این شگرف جانور در تنومندی و استواری کوه آسا و در دلیری و جان شکری شیر کردار - در شکوه افزائی و کشور کشائی سترگ نیرو و در آبادی سپاه و ملک والادست آویز - شناسندگان هندی بوم گزیده را برابر پانصد سوار برشمارند و بهم عنانی دلیران تیرانداز یک تنه کار هزاران کند - در تندخوئی و سبک عنانی چون تازی بارگی و در فرمان پذیری و دانائی بسان زیرک مردم - و در شورش مستی و آشوب کینه وری از نر[1] دم بیشتر - بماده گزندی نرساند با آنکه دستمایهٔ گرفتاری بیگردد و بجز فیلان در نیاویزد و در خور بالش نداند - و از حق شناسی تیمار دار خود را نیازارد - همواره خاکبازی کند و در سواری ازان باز ماند +

فیلی در شورش مستی و خشمگینی[2] بهمسر خود آویزه داشت - خرد سالی بپیش پای او در رسید - از مهربانی بخرطوم برگرفته یکسو برنهاد و جنگ از سر گرفت +

و در مستی چون از بند رهائی یابد و هنگامهٔ خودسری آراید هیچ یک را زهرهٔ آن نبود که پیرامون گردد و کاروان پردل بر ماده فیل سوار شده نزدیک رود و آنرا پای بند گرداند - بسا ماده در سوگواری[3] از خورد و آشام باز ماند و در غم فرو شود - گوناگون آموزش پذیرد و اصول را که جز موسیقی شناس بدان راه نیابد فرایاد گیرد و اعضا را بدان نمط جنبش دهد و بروشها برآید - و کمان کشیدن و تیر انداختن و افتاده را برگرفته بفیلبان دادن خو کند - رسم آنست که دانه بگاه پیچیده بخورش دهند و باشارت پاسبان بگوشهٔ دهن نگاهدارد و در تنهائی برآورده سپارد - پستان و زادن گاه او بسان آدمی و طوطی آسا گردِ زبان - و خایه پیدا[4] نی - آب از درون بخرطوم کشد و بر خود افشاند و بوی ناخوش ندهد - کاه خورده را روز دیگر بیرون آورد و دگرگون نبود - و ارزِ او یک لک روپیه تا صد باشد و پنج هزاری بسیار پیدائی گیرد و ده هزاری نیز یافته شود +

چهار گونه بود - یکی[5] بهدر (بفتح با و های خفی و فتح دال[6] مشدد و را) متناسب اعضا افراخته سر کشاده سینه بزرگ گوش دراز دم دلیر رنج کش باشد - و از پیشانی او مهره چون بزرگ مروارید برآورند و بهندی زبان گج[7] مانک گویند (بفتح کاف فارسی و سکون جیم و میم و الف و کسر نون و سکون کاف) و خاصیتها برگذارند - مند (بفتح میم و نون خفی و دال) سیاه فام زرد چشم برابر تهیگاه دراز آلت جبس شوخ و ناهنجار باشد - مرگ (بکسر میم و سکون را و کاف فارسی) سفید اندام خالدار - چشم[8] او آمیخته بسرخی و زردی و سیاهی و سفیدی - مر (بکسر میم و سکون را) خردسر بآسانی فرمان پذیر - و از آوائی[9] تند هراسان - و آمیزهٔ یکدیگر نامها برگیرند و خاصیتها پدید آید - و فام او از سه برنگذرد سفید سیاه و آمیختهٔ این دو رنگ - و بملاحظهٔ ست رج تم که شرح آن گزارده آید نیز سه قسم برسازند - فراوان ست لبس هشیار متناسب اعضا نیک منظر باندازه خورد و فرمان پذیر و بماده کمتر گراید و دراز زندگی باشد - و بلیش رج تیز نظر هیبت افزا دلاور شوخ کردار تندرو بسیار خور - افزون تم خودسر تباه کار فراوان خواب و خور +

بیشتر در شرده ماه قمری بزاید - تا سه ماه مایهٔ نر و ماده برآمیزد و بسان سیماب در جنبش بود - تا پنجم آرامش گیرد

اختلاف (۱) همچنین در [ع] و در دیگر نسخها مردمی (۲) در [من د] نیست (۳) [من] سواری (۴) [د] پیدائی ندارد (۵) [من ما] بهدر (۶) [من د] دال هندی (۷) [من د] گج موتی و اعراب موافق آن (۸) [د] جسم (۹) همچنین در [مو] و آنچه در دیگر نسخها نوشته معنی ندارد +

وتحتی بقوام آید— تا ہفتم نیک بربندد— تا نہم بالش افزاید— تا یازدہم پیکر برگیرد ودوازدہم رگ واستخوان وناخن وموپدید آید— سیزدہم نری وسادگی چہرہ افروزد— تا پانزدہم جان درآید— اگر بار ور را نیرو افزاید از نہ بازگوید وناتوانی از ناده— در شانزدہم بکمال رسد وبہوش گراید وہفدہم باہنگ بیرون شدن افتد— ہژدہم از شکنای شکم برآید— وبرخی گویند در نخستین ماہ پایہ بربندد— دوم چشم وگوش وبینی ودہن وزبان ہستی پذیرد— سوم دگر اعضا پدید آید— چہارم دربزرگی واستواری برآغازد— پنجم جانور گردد— ششم شناسائی برافروزد— ہفتم تمیز افزاید— ہشتم احتمال افتادن باشد— در نہم ودہم ویازدہم ببالد— دوازدہم بیرون آید— از نر وماده ہرکرا مایہ افزون آن شود— در برابر خنثی— نر در پہلوی راست بود[1] وماده در چپ وخنثی درمیان— بیشتر سرخی که سپس آن آبستن شود دوازده روز باشد ودر آن ہنگام شگفتگی نماید آب وخاک بازی کند وگوش ودم بردارد واز نر کمتر جدا شود وخود را بدو لیساید وبدندان او سر فرونهاده بایستد وپیشاب وسرگین او بوکند ونزد او دیگر ماده را دیدن نیارد— وبسا از آمیزه نر بستوه آمده تن در ندہد وبزور کاربند آید— وگیاه‌ها[2] با وای او ور رسیده رہائی بخشند— پیشینیان از تتاج بزرگ فتی ونافرخ انگاشتی— بفرمان گیتی خدیو گزین نژاد برگرفتند وآن خدنگ از دلها برخاست— بیشتر یکتا زاید ودو نیز آورد— تا پنج سال بشیر ورسازد— سپس برستنی پردازد— در آن ہنگام او را بال گویند (بہا والف ولام) وده ساله را پوت (بضم بای فارسی وسکون واو وتای فوقانی) وبیست ساله را بک (بکسر با وفتح کاف مشدد) وسی ساله را کلبہ (بفتح کاف وسکون لام وفتح با وہای مکتوب)— ودر ہر سنی[3] حالتی پدید آید ونامی گیرد— ودر شصت سالگی بکمال رسد— سرلبان دو نیمه گوی باشد گوش لبان غله افشان— وچشم اگر بسفیدی وزردی وسیاہی وسرخی آمیخته بود نشان شایستگی باشد— پیشانی ہموار باید بی برآمدگی وچین— خرطوم پہنے او ست لیکن لیس ودراز چنانچه بزمین[4] رسد— وخورش بدو گرفته بدہن برد— وآب را بدان درکشیده بدرون اندازد— ودندان او ہژده— شانزده در[5] دہن نیمه بالا ونیمه پائین ودو بیرون— بیشتر یک نیز افزون نیز بود— گرد آبدار ولیس سطبر شود وسفید رنگ باشد وسخ نیز برگذارند وراست اندکی بلندی گرای— برونی را برخی چہار نیز نشان دہند— وبرای فزونی کار وزیبائی لختے ببرند وباز ببالد— وبرخے را ہر سال وپس[6] از دو وسه پیرایند— ده ساله[7] وہشتاد ساله را بریدن نه پسندند— ونشانِ گزیدگی آنکه ہشت دست بلندی او بود ونه دراز او ده دور شکم وپشت— ازین بزرگ تر رابس نیکو پندارند— ونه عضو اگر بزمین رسد بس شایسته انگارند[8] دست وپا خرطوم دندان قضیب دم— برپیشانی سفید خالها لیس فرخ وسطبری گردن حسن افزا— ودرازمو برگوش وپیرامن آن ارجمند— برخی در زمستان وچندی در تابستان وگروہی ہنگام بارش جوش مستے زنند وشگرف کارها پدید آید— خانه براندازد وسنگین دیوار براگنند سوار را با اسپ بخرطوم درکشد— نادرہ تندی ودلیری فراوان تفاوت رود— وازمیان دو شقیقه یا یکی سیاه آب تیز بوتراود وشانه تاب بوبائی تر زرد وسفید رنگ سرخی آمیز نیز بود— ودر ہر دو شقیقه تا دوازده سوراخ برگذارند واز آن نیز تراوش کند— آنکه زود ہشیار بود فراوان برتراود واز دیر ہوش قطره قطره فروچکد— پیش از تراویدن شورش پدید آید وبس خوشنما بود— آنرا تفتی نامند (بفتح تای فوقانی وسکون فا وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی) وسرہری نیز گویند

اختلاف (۱) [د] تابش (۲) [د] بوده (۳) [ف من د] اده (۴) [من د] خورک (۵) [من د] برآید (۶) [ف ا] ہرسے (۷) [من د] برزمین (۸) [ف ا] در دہن (۹) [من د] وپس از دو ساله (۱۰) [ہ] دو (۱۱) [من د] پندارند ❊ وہشتاد ساله را بریدن نه پسندند

(بفتح سین وسکون را وفتح ہا وکسر را وسکون یای تحتانی)— واگر فراترک از شقیقه بیرون آید سینگاڈھال خوانند (بکسر سین وسکون یای تحتانی ونون خفی وکاف فارسی والف وفتح دال ہندی وہای خفی والف ولام) وچون از ہرسه جا روانه گردد فیل را تل جور نامند (بفتح تای فوقانی وسکون لام وضم مجہول جیم وسکون واو ورا)— ودرین ہنگام برخی بجانداران خاص یارش [یازش] نمایند چون آدمی واسپ وجز آن— وچندی با ہمه جانور— ودر ہندی نامہا برگذارد وجابجا

بهدر در میزان وعقرب مند در بہار مرگ در قوس وجدی مر[1] در ہمه موسم مست شود— وفیلبان نیز از دارو بمستی آورد وازین رو کاه فیل گزند یابد— وبرخی گزیده فیل از آوای آویزش بمستی گراید وبسا ہنگام از شگفتگی مست شود— چنانچه فیل گج مکته[2] خاصگی بشنیدن آواز طبل شاہی بخرمی درآید وتراوش مستی کند— بیشتر در سی سالگی این جوش برزند وگاه در بیست وپنج سالگی— ومستی بسالها نیز کشد چنانچه برخی خاصگیان تا پنج سال بریک نمط بدین نشا[3] باشند وبیشتر نر برجوشد وخاک افشانی وجویائی ماده بیشتر کند ودر لای وگل بودن وخویشتن را بدان اندودن دوست دارد— ودرمیان[4] حال مستی خشمناک بود وخمیازه[5] بسیار کشد وخواب کم کند— وآخرہا دانه نخورد واز بندپا آزرده شود وآزادگی خواہد وہمواره برخروشد ❊

عمر طبیعی[6] او آدم آسا صد وبیست سال— وفراوان نام دارد چون ہستی وگج وپیل وہاتھی وجز آن— واز تیمار کارشناسان بس جوہر افزاید وبسا ارزنده صد روپیه در کمتر زمانی بده ہزار رسد ❊

دانش گرایان ہندی نژاد برآنکه ہرکدام از ہشت جہتِ عالم یکے از قدسی نفوس در پیکر فیل پاسبانی نماید وشگرف داستانہا برگذارند— بدین نامہا در خاور ایراوت (بفتح ہمزه وسکون یای تحتانی ورا والف وفتح واو وتای فوقانی)— میان او وجنوب پنڈریک (بضم بای فارسی ونون خفی وفتح دال ہندی وکسر را وسکون یای تحتانی وفتح کاف)— جنوب بامن (به با والف وفتح میم ونون)— میان او ومغرب کمد (بضم کاف ومیم وفتح دال)— در باختر انجن (بفتح ہمزه ونون خفی وفتح جیم ونون)— میان او وشمال پهپدنت (بضم بای فارسی وسکون ہا وفتح بای فارسی ودال ونون خفی وفتح تای فوقانی)— شمال سارب بهوم (بسین والف وسکون را وفتح با وہای مکتوب وضم با وہای خفی وسکون واو وفتح میم)— میان او ومشرق سپرتیک (بضم سین وسکون بای فارسی وفتح را وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی وفتح کاف)— ودر برآمد کارہا ہریکے افسونہا برخوانند ونیایش گری نمایند— وچنان برگذارند ہر فیلی که در عالم است از نژاد یکی ازینہاست— چنانکه سفید پوست وموازنخستین برشمارند— واگر بزرگ سر ودراز مو خشمناک ومردانه باشد وپلکهای چشم کشاده نگاه کند از دوم شماره کنند— واگر خوش سنج[7] وخوب دیدار وسیاه فام ومیان پشت بلند از سوم اندیشند— واگر بلندقامت سرخ چشم سیاه سرخی آمیز بود وشوخ وآگاه وکوتاه مو از چہارم انگارند— واگر سیاه درخشنده بود ویک دندان درازتر وسینه وشکم سفید ودست دراز ولیس سطبر از پنجم شناسند— واگر مہیب ورگها برآمده بود وپشت[8] وگوشها خرد وخرطوم دراز از ششم پندارند— واگر نازک بدن وسرخ چشم ودراز خرطوم از ہفتم برگویند— واگر ازین ہفتگونه صفات بہره[9] داشته باشد از ہشتم خیال کنند— ونیز ہشت گونه شمرند— اگر پوستِ او چین زده نبود وبیمار نشود ووقارمند ودرنبرد بار ونگرداند وبگوشت نگراید وبشایسته خورشہا خوش وقت گردد آنرا دیو مزاج گویند— واگر شایسته خاصیتہای فیل پدیدار گردد وفراوان آگہی در روی وسر وگوش وخرطوم ودست وپا ودم[10] را بجنبش درآورد وبی آزارست

اختلاف (۱) [ہ ف ا] مره (۲) [ہ م] کته [ف] کہه [ا] کج کہه [من د] کت (۳) [ہ ف ا] نشاه [من د] نشار (۴) [من د] میانه (۵) [من د] خمیازه (۶) [د] طبعی (۷) [ہ م] سخی [ف] بیخی یا بیخی [ا] بیچی [من ہ] سخی [م] اسپی (۸) [ہ] سرلیست [من د] سر وپشت (۹) [ف ا] بہره نداشته (۱۰) در [ہ] نیست ❊

نیازارد آنرا **گندهرب مزاج** خوانند - واگر خشمناک باشد و باشتها خورد و در آب بودن دوست دارد آنرا **برهمن مزاج** دانند - و هرکه فراوان تنومند و خوشحال و آویزش دوست و شوخی افزا **مزاج کهتری** برگویند واگر پست قد و فراموش کار و شوخ در کار (۱) خود و کاهل منش بکار خداوند و بزبون خورش گراینده و بهر فیل جنگ جوسود **مزاج** شناسند - واگر دراز مستی و فریب کار و جان شکر و بیراهه بود **مزاج مار** خوانند - واگر کج (۲) رو و کم آگاه بود و خوشتن (۳) راست وانماید **پشاچه (۴) مزاج** برشمرند - واگر زور (۵) آور و تیزرو و آدم آزاری و شب گردی را دوست دارد **پیرا (۶) چهس مزاج** انگارند - درگزارش این داستان بزرگ نامها نگاشته اند و گوناگون بیماری و اسباب و چاره سازی آن برگذارده ؛

بصوبهٔ دارالخلافت آگره در جنگل بیاوان (۷) و نرور تا برار و بصوبهٔ الهاباس (۸) در حدود پنه (۹) و گهوڑا گهات (۱۰) و رتن پور و نندن پور و سرگجه و بستر (۱۱) و در صوبهٔ مالوه هندیه و اچهود و چندیری و سنتواس و بیجاگده و رایسین و هوشنگاباد و گدهه (۱۲) و هریاگده و از صوبهٔ بهار در نواحی رهتاس و جهار کهند (۱۳) و صوبهٔ بنگاله در اوڈیسه و ساتگانو فراوان - و بهترین فیل (۱۴) پنیر است

وگله فیل را بزبان هندی سهن گویند (بفتح سین و سکون ها و نون) و آن تبفاوت باشد بهزار کشد و در صحرا نهایت هوشمندی بکار برند - بزمستان و تابستان جائی درخور برگزینند و درخت (۱۵) زار نزدیک خوابگاه شکنند و برای نشاط و چرا و آب راه دراز در نوردند - و در رفتن یکی بآئین قراولی پیش پیش دیدبانی نماید و بیشتر ماده سال خورد بود - و چون بخواب روند هر چهار سو چهار چهار ماده فیل را برگذارند و نوبت بنوبت پاسبانی کنند ؛

و چون بزاید تا سه چهار روز (۱۶) نوزاد را بخرطوم برداشته برپشت گیرد و گاه فراز دندان - و زائیده (۱۷) و بیمار را از رستنیها دوا برسازند و برگرد او فراهم آیند - و چون دستگیر گردد ماده فیلان دام بگسلند و فیلبانرا فرود آورند - و چون فیل بچه در دام افتد کمین گاه جویند و جائیکه بازداشته باشند شبانگاه رسیده خلاص سازند و آن مردم را پامال گردانند - و گاه مادر آن یک تنه باهستگی آید و به نیروی شناسائی بیرون برد - افسر خدیو میفرمود در راه فیل بچهٔ صحرائی بچاه افتاده بود - چون شب در آمد به برآوردن (۱۸) نه پرداختم - بامدادان چون بر سر آن رفتن شد روشن گشت که دشتی فیلان چاه را بهیمه و کاه انباشته او را برآورده اند - و نیز ماده فیلی حیله آرای شد و خنا فرانمود که رمقی بیش نمانده است - آنرا گذاشته بپیشتر شتافتیم و هنگام بازگشتن که شب در آمده بود نشانی ازان نیافتیم - اباز (۱۹) نام که از خاصگیان بود با فیلبان دشمنی داشت و همواره در کمین بود - شبی آنرا در خواب یافت - و راز چوبی بدست آورده دستار از سر برگرفت و موی سر پیچیده در کشید و از هم گذرانید - آگهی داستان فیل فراوان است و گفت درنگنجد و شنونده را باور کم افتد ؛

اورنگ نشینان دل بدو سپارند - در فراهم آوردن آن فراوان جست و جو رود - تیمارداران (۲۰) اعتبار یابند و شناسندگان را پایگاهی پدید آید - فرومایگان بدگوهر را دستمایهٔ خیره روئی بدست افتد و تبه کاران بدگنش (۲۱) برفراز ستمگری برآیند - چاره گری آن فرمان روایان باستانی نیارسته اند و نه دل از خواهش برگرفته - کشور خدای

اختلاف (۱) [من د] خود پیش و کاهل منش (۲) [ه] کج رود (۳) [من د] و گردار (۴) [ا] پتاچه [ت] پتاجه [من م] نشاچ (۵) [من د] بزور آور (۶) [ه] دوستدار (۷) [ه] بیاوان [من ع د] بیاوان [ت د] ایاوان (۸) [ت ا] الهاباس (۹) [ه] پنه [۴] بتنه [ت ا من د] پتنه (۱۰) [ه ع] گهورا و رتن پور (۱۱) [ه ت ع] بستر [ا] بیتر [من د] بسته [د] بستر (۱۲) [من د] گده (۱۳) [ه من و ۳] همچنین در [ت ا] چهار کهند [د] چهارکهند (۱۴) [۱۴] پنه [و] بپنه [ت] بجنه [د] تنه در [من ع] نقطه نیست (۱۵) [ت ا] درخت زار با زنزدیک [من د] درخت را از نزدیک (۱۶) [ه] روز او را بخرطوم (۱۷) [ت ا من د] و زائیده (۱۸) [من د] برآوردن آن (۱۹) [ت ا من د] ایار (۲۰) [ه] تیمارداران را اعتبار (۲۱) [د] بدکیش (۲۲) [من د] باستانی نیارستند ؛

از نیرنگی ایزدی تائید بافزونی منتقل و انبوهی این کوه پیکران نادره کار نخوت اندوزان فرومایه را در تنگاپوی سعادت پرستی دارد و بشایسته آئینها گزیده آرایشی بخشید - تخت لخت برساخت و بدارونگان انصاف منش سپرد و برخی را بخاصه منسوب (۱) گردانید ؛

مراتب فیل

خدیو عالم از فروغ دیده وری هفت گونه برساخت **مست شیرگیر ساده منجهوله** (بفتح میم و نون حقی و ضم مجهول جیم و های خفی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب) **کرهه** (بفتح کاف و سکون را و فتح ها و های مکتوب) **پهنڈرکیه** (بفتح بای فارسی و های خفی و نون پنهان و ضم دال هندی و را و کسر کاف و فتح یای تحتانی و های مکتوب) **موکل** (بضم مجهول میم و سکون واو و فتح کاف و لام) - چون بادهٔ جوانی در کشد (۲) و نشاء خاص در سر افتد و شگرف نیرو افزاید نخستین نام برگیرد - دوم فورسی است از آوازهٔ رسیدگی یک دو بار نشانی بروید و پیوسته سرخوشی نماید - سوم کارپردازی است نزدیک بدان پایه - چهارم فروتر ازو - پنجم خردتر ازو - ششم لختی ازان کوچک - هفتم خردسالی که سواری برنتابد - و هریکی را سه گونه برساخت **بزرگ میانه خرد** و پسین ده نوع - و هرکدام را خوراکی درخور قرار (۳) گرفت ؛

آئین خوراک

از دیر باز اندازهٔ پایه شناسی در میان نبود و در خورش فراوان خواسته بناهنجاری میرفت - چون اورنگ نشین اقبال لختی پرده برداشته بآسودگی جهانیان پرداخت ژرف نگهی بکار رفت و شگرف آئینها چهره برافروخت - **مست** بزرگ دو من و بیست و چهار سیر - میانه دو من و نوزده سیر - خرد دو من و چهارده سیر - **شیرگیر** بزرگ دو من و نه سیر - میانه دو من و چهار سیر - خرد یک من و سی و نه سیر - **ساده** بزرگ یک من و سی و چهار سیر - میانه یک من و بیست و نه سیر - خرد یک من و بیست و چهار سیر - **منجهوله** بزرگ یک من و بیست و دو سیر - میانه یک من و بیست سیر - خرد یک من و هژده سیر - **کرهه** بزرگ یک من و چهارده سیر - میانه یک من و نه سیر - خرد یک من و چهار سیر **پهنڈرکیه** بزرگ یک من - میانه سی و شش سیر - خرد سی و دو سیر - **موکل** بزرگ بیست و شش سیر - میانه بیست و چهار سیر - سوم بیست و دو - چهارم بیست - پنجم هژده - ششم شانزده - هفتم چهارده - هشتم دوازده - نهم ده - دهم هشت -

و ماده فیل را چهار قسم گردانید **کلان میانه خرد موکل** - و هریک از دوی نخستین را بر سه گونه و سوم را بر چهار و چهارم را بر نه - **کلان** کلان یک من و بیست و دو سیر - میانه یک من و هژده سیر - خرد یک من و چهارده سیر - **میانه** کلان یک من و ده سیر - میانه یک من و شش سیر - خرد یک من و دو سیر - **خرد** کلان سی و هفت سیر - میانه سی و دو سیر - خرد بیست و هفت سیر - خرد (۴) خرد بیست و دو سیر - **موکل** - اول بیست و دو سیر - دوم بیست - سوم هژده - چهارم شانزده - پنجم چهارده - ششم دوازده - هفتم ده - هشتم هشت - نهم شش ؛

آئین خدمت گزاران

مست - پنج و نیم نفر - مهاوت (بفتح میم و ها و الف و فتح واو و سکون تای فوقانی) فراز گردن برنشیند و این شگرف جانور را بکار وا دارد (۵) - بد و نیک او بر شناسد و در نادره کاری یاور افتد - ماهواره دو و بیست دام - و اگر کهتر باشد

اختلاف (۱) [من د] منسوبه (۲) [من د] در سر کشد (۳) [من د] فراز گرفت (۴) در [۲ من] نیست (۵) [من د] در آورد ؛

جدول تطبیق اوزان

وزن اکبری - من	وزن اکبری - سیر	وزن حال - من	وزن حال - سیر
۲	۲۴	۱	۲۶
۲	۱۹	۱	۹/۰۲۴
۲	۱۴	۱	۱۳
۲	۹	۱	۱۸
۲	۴	۱	۱۳
۱	۲۹	۱	۵
۱	۲۴	۱	۱
۱	۲۲	۱	۰
۱	۲۰	×	۳۹
۱	۱۸	×	۳۴
۱	۱۴	×	۳۵
۱	۱۰	×	۳۴
۱	۹	×	۳۲
۱	۶	×	۳۰
۱	۴	×	۲۸
۱	۲	×	۲۷
۱	×	×	۲۶
×	۳۸	×	۲۴
×	۳۶	×	۲۳
×	۳۲	×	۲۱
×	۲۸	×	۱۶
×	۲۶	×	۱۸
×	۲۴	×	۱۶
×	۲۲	×	۱۴
×	۲۰	×	۱۲
×	۱۶	×	۱۰
×	۱۴	×	۹
×	۱۳	×	۹
×	۱۲	×	۷
×	۱۰	×	۶
×	۸	×	۵
×	۶	×	۳

(بضمِ کاف وهای خفی وفتحِ تای فوقانی هندی وفتحِ با وسکونِ را) یعنی بدکردار وفرود آرندهٔ فیلبان ماهواره دو وبیست وچهار — بهوئی (بضمِ مجهولِ با وهای خفی وسکونِ واو وکسرِ همزه وسکونِ یای تحتانی) بسرین گاه برنشیند ودر آویزه وتیزروئی دستیاری کند وبسا کارِ نخستین نیز برسازد — صد ودو دام یابد — میٹه (بکسرِ مجهولِ میم وسکونِ یای تحتانی وفتحِ تای فوقانی هندی وهای خفی) کاه آورد ودر لبست وگشتاد وجز آن یاوری کند — سه ونیم ستور ودر خروسته — وهر یک را در هر قسم در رکاب چهار دام روزینه ودر غیر آن سه ونیم — شیرگیر — پنج — ماهیانه مهاوت صد وهشتاد دام — بهوئی صد وسه — میٹه به پیشین دستور — ساده — چهار ونیم — مهاوت صد وشصت — بهوئی نود — ودو ونیم میٹه — منجهوله — چهار — مهاوت صد وچهل — بهوئی هشتاد — دو میٹه — کرهه — سه ونیم — مهاوت صد وبست — بهوئی هفتاد — ویک ونیم میٹه — پهندرکیه — دو — مهاوت صد — ویک میٹه — موکل — دو — مهاوت پنجاه — ویک میٹه — وماده فیل — کلان — چهار — مهاوت صد — بهوئی شصت — دو میٹه — میانه — سه ونیم — مهاوت هشتاد — بهوئی پنجاه — یک ونیم میٹه — خرد — دو — مهاوت شصت — یک میٹه — موکل — دو — مهاوت پنجاه — یک میٹه

فوجدار — شهریارِ جهان آرا ده ده بیست بیست سی سی یکی از کاروانان بسپارد — فیلان را حلقه گویند واو را **فوجدار** — در فربهی وهنرآموزی ودلیری وپایرجائی بهنگامِ آتش افروزی وتوپ اندازی نگاهبانی نماید ونیک وبد را ازو بازپرسند — هرکرا صدی یا زیاده کنند بیست وپنج تا سی نامزدِ او شود — وفوجداران دیگر از بیستی وده باشی را پیرو او سازند — واین سلسله از ده باشی تا هزاری باشد — علوفه زیاده از صدی بتفاوت بود — به پایهٔ امارت نیز رسیده اند — وصدی دو اسپ داغ نماید — **بیستی** اول سی روپیه — دوم بیست وپنج — سوم بیست — **ده باشی** اول بیست — دوم شانزده — سوم دوازده — لیکن بیستی وده باشی یک اسپ داغ نموده در جرگهٔ احدیان باشند — فوجدارانی که خاصهٔ ایشان سی یا بیست وپنج باشد ماهیانهٔ مهاوت وبهوئی یک فیل را که برای سواری گزیده باشد خود سرانجام نماید — وگروهی که بیست یا ده دارند علوفهٔ مهاوتِ آن خود بدهند — خدیو آگهی از کاردانی بدین خدمت گزینان بسند نکرد — بهریکی از امرا حلقها سپرد ودیدبانی فرمود — وخورشش از سرکارِ والا تنخواه شود — شایسته نویسندهٔ درست قلمِ جدکار باشراف این کارخانه نامزد شد که سررشتهٔ خرج ودخل وآئینهای مقدس را پاس دارد وچنانچه گزارش یابد بنظر درآورد ¤

آئینِ رخت

دهرنه (بفتحِ دال وهای خفی وسکونِ را وفتحِ نون وهای مکتوب) — سترگ زنجیری ست آهنین واز زر وسیم نیز برسازند — شصت حلقهٔ طولانی که هر یک سه سیری بود سرانجام یابد وباندازهٔ نیروی فیل در درازا وسطبری تفاوت رود — یک سرِ آن بزمین فرو برند یا بستونی استوار کنند — بدیگر سو پای چپ را بربندند — پیشتر به سنگی ومس بختند وزوری لبسته میرسید — خدیو عالم آنرا برانداخت — **آندو** (بهمزه والف ونونِ خفی وضمِ دال وسکونِ واو) سلسله هر دو دست را ازو بند کنند — ازان روکه فیل را بیازارد گیتی خداوند بدان نگراید — **بیری** (بکسرِ مجهولِ با وسکونِ یای تحتانی وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) سلسله ایست دو پای فیل بدو بربندند — **باند** (بفتحِ با ولام ونونِ خفی و

اختلاف (۱) [مو د] پنج نفر (۲) [د] سپرداد (۳) [مو د] نماید (۴) صیغهٔ مفرد در هر نسخه نوشته است (۵) [ه] چون خدمت پسند نمی نکرد (۶) [مو د] نمود ¤

دال) پای بندی است مخترعِ شاهنشاهی — بدو آمد وشد نماید لیکن دویدن نیارد — **گده بیری** (بفتحِ کافِ فارسی ودالِ مشدد وسکونِ ها) بآندو ماند — به پای فیلانِ زورآور باذرفتار برافزایند **لوه لنگر** (بضمِ مجهولِ لام وسکونِ واو وها وفتحِ لام ونونِ خفی وفتحِ کافِ فارسی وسکونِ را) دراز زنجیری است درخورِ فیل — یک سر بدستِ راست بندند ودیگر بکندهٔ یک گزی استوار سازند — وآنرا فیلبان نزدِ خود دارد — هنگامِ تیزی وبدخوئی که از فرمان پذیری بیرون رود آنرا فرو اندازد — زنجیر در پیچد وکنده بپا زاره ناگزیر بازایستد — گیتی خداوند بروی کار آورد — جانها برآسود وکاخ ودیوار را پاسبانی شد — **چرخی** تهی نئی ست میانه سوراخ بدرازای نیم گز ودو طسوج — به پی درگرفته ودر میان گلین پرده وهر دو سو باروت آمود وهر دو جانب فتیله گذارند وبکاغذ درپیچند چوبی ازان سوراخ صلیب وار برگذرانند وآن دست آویز باشد — چون آتش درگیرد بگردش درآید وآوازِ بیمناک دهد — دلیرِ پیاده بدست گرفته فرابیش دارد وازیازشِ همسر وجز آن بازماند — پیشتر در جدا کردنِ فیلانِ جنگی آتش افروختی وفراوان رنج بردی وکمتر سودمند آمدی — گیتی خداوند اختراع فرمود وجهانی بآسایش درشد — **اندهیاری** (بفتحِ همزه ونونِ خفی وکسرِ دال وهای خفی ویای تحتانی والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) تاریکی — گیتی خداوند **اجیالی** نام نهاد (بضمِ همزه وسکونِ جیم ویای تحتانی والف وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) روشنی — کرپاسی ست چهار گوشه یک ونیم گزی وافزون — واز زربفت ومخمل وجز آن نیز برسازند — دو سرِ آن بکلاوه لبسته هنگامِ تندخوئی فروهلند وازدیدن بازماند وبسیاری رهائی یابند — وبسا در شورشِ خشمناکی ازپیش رویکسو میشد — خدیوِ عالم سه زنگوله در پایانِ آن آویخت ونقشِ ناتمامی بزدود — **کلاوه** (بکسرِ کاف ولام والف وفتحِ واو وهای مکتوب) تافته — ریسمانی ست چند — بی تافتگی فراهم آرند به پهنای هشت انگشت ودرازای یک ونیم گز — هر سو حلقهٔ درآورده بگلو بربندند — فیلبان دو پای خویش بدو آویخته برنشیند — ابریشمین[1] وجز این نیز شود — وبرخی آهنین سیخهای[2] سرتیز درآویزند وبکردارِ فیل ازجنبشِ سرِ فیلبان راتواند فرود آورد — **دلهتی** (بضمِ دال وسکونِ لام وکسرِ تای فوقانی هندی وهای خفی وسکونِ یای تحتانی) پنج گزی طنابی ست بگندگیِ عصا — فرازِ کلاوه پیوندند واستواری افزاید — **کنار** (بفتحِ کاف ونون والف ورا) سیخچه ایست سرتیز نیم گزی — بکلاوه آویزند وبنِ گوش را خراشیده به تیزی وشورش درآورند — **ڈور** (بضمِ مجهولِ دالِ هندی وسکونِ واو ورا) گنده رسنی ست از دم تا گلو — بشایسته آئین بربندند زیب افزاید ودر جنبشِ ناهنجار دست آویز گردد — بسا پیرایه بدو درآویزند — **گدیله** (بفتحِ کافِ فارسی وکسرِ مجهولِ دال وسکونِ یای تحتانی وفتحِ لام وهای مکتوب) تکیه ایست فرازِ پشت — در زیرِ آن طناب اندازند پشت از ریش نگاه دارد وآسودگی آورد — **گدوتی** (بضمِ کافِ فارسی وفتحِ دال وسکونِ واو وکسرِ تای فوقانی هندی وسکونِ یای تحتانی) برنجی زنجیری ست — نزدیکِ دم آویزند وآنرا از آسیبِ طناب نگاه دارد وزینت افزاید — **پچهوه** (بکسرِ بای فارسی وسکونِ جیمِ فارسی وفتحِ واو وهای مکتوب) ریسمانی بندی ست — بر سرین آویزند — بهوئی بدو تکیه کند ودر تیراندازی یاوری آید — **چوراسی** (بفتحِ جیمِ فارسی وسکونِ واو ورا والف وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) چند زنگوله را در سقرلاط بگیرند وبرشته درکشیده پیش وپسِ فیل بربندند — شکوه افزاید وزیب افزود — **پٹ کچه** (بکسرِ بای فارسی وسکونِ تای فوقانی هندی وفتحِ کاف وجیمِ فارسی وهای خفی) دو زنجیرست برمیان بربندند — وزنگی بدو پیوسته در زیرِ شکم آویزند — خوبی وشکوه افزوده گردد — **بزرگ زنگها** شش در هر دو پهلو وسه بکلاوه آویختندی — این را گیتی خداوند برافزود — **قطاس** پنجاه کما بیش — بدندان وپیشانی وگلو وگردن آویزند — سفید وسیاه وابلق — شکوه وزیب افزاید — **ٹیا**

اختلاف (۱) [ن ا] نشیمن — (۲) [ن ا] در برخی (۳) [ت] سیخهای (۴) [مو د] نهم

(بفتح تای فوقانی هندی و یای تحتانی مشدد و الف) پنج تنگهٔ آهنین که درازای هرکدام یک بدست و پهنا چهار انگشت بحلقها پیوند بخشند — و هر دو طرف دو زنجیر بدرازای یکیک گز — یکی از فراز گوش و دیگری از پایان گذرانده بکلاوه استوار گردانند — و میان جای نیز زنجیری برآویزند و از سر گذرانده بکلاوه بربندند و بر طرف عرضی فوقانی چهار میل آهنین خم گرفته برگذارند و آهنین حقها بر سر آن — و قطاسها دران جاگیرد — و جانب تحتانی سه زنجیر بدانسان انجام گیرد — و سپس چهار زنجیر دیگر بحقه آویزند — دو تا را بسان نخستین حقه بند گردانند و دو دیگر بدندان استوار سازند — و بااین حقه سه زنجیر دیگر آویزه کنند و دو زنجیر را بگرد خرطوم بربندند و میانی را واگذارند و دران حقه قطاسها و دستها جاگیرد و این بر فراز ناصیه — حسن افزوند و رمیدگی هیونان آورد — پاکهر (بپای فارسی و الف و فتح کاف و های خفی و سکون را) برگستوان آسا — از فولاد برسازند — و برای سر و خرطوم سلاحی جداگانه باشد — گج جهنپ (بفتح کاف فارسی و سکون جیم و فتح جیم و های خفی و نون نهان و بای فارسی) پوششی ست بر فراز پاکهر آرایند — شکوه زیاده سازد — از الفیته سه تا یکجا کرده بر دوزند و بر فراز آن بندهای پهنا درآویزند — میگهڈنبر (بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و کاف فارسی و های خفی و فتح دال هندی و نون خفی و فتح با و سکون را) شامیانه ایست مخترع گیتی خدای — شکوه افزاید و فیلبان لبسایه آسایش گیرد — رن پیل (بفتح را و سکون نون و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی و لام) ناصیه بندی است از زربفت و جز آن — و بدان او گزین فوطها و قطاسها آویخته فرو هلند — گیتلی (بفتح کاف فارسی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و کسر لام و سکون یای تحتانی) چهار حلقه پیوندند و سه بر فراز آن دارند و دو دیگر بر بالای آن به پا آویزند — و آوای آن شکوه افزاید — پای رنجن زنگولهٔ چند ست بدانسان — انکس (بهمزه و الف و نون خفی و ضم کاف و سکون سین) جینگک گیتی خدیو گج باگه نام نهاد (بفتح کاف فارسی و سکون جیم و با و الف و فتح کاف فارسی و های خفی) نگاهداشتن و عنان کشیدن بدو باشد — گد (بفتح کاف فارسی و سکون دال هندی) نیزه ایست که بجای سنان دو زبانهٔ آهنین باشد — بهوئی برگیرد و بدو فیل را از ناهنجاری باز دارد — بنگری (بفتح با و نون خفی و سکون کاف فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی) از برنج و آهن حلقهٔ چند برسازند — و بدندان کشند زینت و استواری افزاید — جگاوٹ (بفتح جیم و کاف فارسی و الف و فتح واو و سکون تای فوقانی هندی) گذ آسا برای یک دست — بهوئی بآن فیل را در کوشش آورد و تیزتر گرداند — جهنده (بفتح جیم و های خفی و نون نهان و فتح دال هندی و های مکتوب) توغ آسا قطاسها بربندند و در کمر فیل باز گذارند ❁

داستان آرایش او بگفتار درنگنجد — هرسال برای مست و شیرگیر و ساده هفت بافته سن — ارز هر یکی هشت و نیم دام — و چار گنده پشمینه که بهندی زبان کنبل گویند هر یکی ده دام — و هشت چرم گاو هر یکی هشت دام و بجهت منجهوله و کربه چهار اول و سه دوم و هفت سوم — و برای بهنڈر کیه و موکل و ماده فیل سه نخستین و دو دو و چهار سومین — و از ابره و آستر و فراویز ساخته جل بر دوزند و بهر یک نیم سیر ریسمان سن برای دوختن مقرر در برابر یک من دانه ده سیر آهن برای زنجیر و جز آن شماره کرده بخداوند حلقه سپارند — سیری بدو دام — و برابر هر پوست یک سیر روغن کنجد منی بشصت دام — و پنج سیر ریسمان پخته برای کلاوهٔ یک فیل که فوجدار سوار شود — سیری هشت دام —

اختلاف (۱) [د] کمک یک دست (۲) [د] حلقها (۳) [ف د] و دستها (۴) [ع] البته [ف] الفت [ض د] الفته (۵) [ف] در کتابه ابر (۶) [ض د] و فتح کاف (۷) [ض د] بای مشدد (۸) [ض د] فتح (۹) [ض د] بالای آن به پا و نیز (۱۰) [ض د] جینگک (۱۱) [ع ف] گذ [ض د] گجه (۱۲) [ض د] و سکون جیم و دال هندی (۱۳) [ض د] سنان (۱۴) [ض د] در (۱۵) [ع] مه (۱۶) نیست [ض د] دو خت

و دیگر فیلان را از چرم و جز آن خود برسازند — و در هرسال عوض مندرس دوازده دام وضع شود ❁

آیین خاصه فیلان

همواره برای سواری خاصگی صد و یک فیل برگزینند — دانه در چندگی موافق فیلخانه و لیکن در چگونگی دگرگون — بیشتری را پنج سیر شکر و چهار سیر روغن زرد و نیم من برنج دهند — مرچ و فلفل و دانه و جز آن نیز برآمیزند و برخی را شیر یک و نیم من بر دانه افزوده آید — و بهنگام نیشکر هر یک را روزی سه صد کما بیش تا دو ماه افزایند مهاوت گیهان خدیو بود — و هنگام مستی سه بهوئی و در هشیاری دو — ماهواره از چهار صد دام افزون و از صد و بست کم نبود و بحضور قرار یابد — هرکدام را چهار میٹه — و نیز در حلقها بهمراهی بزرگ فیلان ماده کمتر نامزد گردد — و در خاصگی برای هرکدام سه سه مقرر و برخی را افزون — و ماده فیل اول کلان دو نیم نفر میٹه — دوم دو — سوم یک و نیم — و در دیگر اقسام موافق حلقها — و همچنانکه هر حلقه بدیدبانی یکی از امرا باز گردد همان طور هر فیل خاصه بپاسداری امیری نامزد — و نیز بر هر ده فیل خاصگی یکی از کارشناسان باز گذارند و دهائی دار نامند — اول دوازده روپیه و دوم ده و سوم هشت ماهواره گیرد — و نیز بر هر ده یکی از خدمت گزینان تیزدست زبان آور نامزد — و آنرا نقیب گویند — از کم خوردن و کم دادن و بیماری و آنچه بخلاف عادت پدید آید روز بروز بعرض رساند — یک اسپ داغ نماید و در احدیان ماهیانه برگیرد — بهر ده فیل یکی از پرستاران نزدیک خبردار در هر هفته یک روز خود رفته آگهی اندوزد ❁

آیین خاصه سواری

شهسوار عرصهٔ اقبال از نخستین تا پسین ترتیب بر فراز آن آسمانی پیکر خرامش نماید و آن دیوکردار را فرمان پذیر دارد — ولبسا هنگام مستی بدندان پا نهاده بر شود و شناسندگان را بشگفت در اندازد — و نیز دلکشا عماریها فراز فیلان خوش رفتار برکشند و خوابگاهی روان سرانجام یابد — همواره یکی در بارگاه آماده دارند — و هرگاه سوار شوند یک ماهه به بهوئیان بخشش شود — و چون هر ده فیل بسواری رسد آن نزدیکی که در هفته بخبرداری رود به بخششی اختصاص گیرد — نخستین صد روپیه — و دهائی دار سی و یک — نقیب پانزده — مشرف هفت و نیم — و آنکه در هنگام نیکوکاری و خدمتگزاری به بخششهای والا کامیاب گردند بکالبد گفت درنگنجد ❁

و نیز هر یک را هم نبردی نامزد و هر روز نزد بارگاه دولت آمادهٔ پیکار باشند و هنگام فرمایش بآویزش درآیند — و چون آویزه بسر آید دویست و پنجاه دام بهوئیان خاصگی بخشش یابند و دویست بهوئیان دیگر — و نیز در فیل خاصه دهائی دار بر سر هر یک روپیه از علوفهٔ بهوئی و میٹه یک دام ستاند و مشرف نیم و نقیب چهار یک — و در حلقها صدی وال یک دام از روپیه برگیرد و ده باشی و بیتی نیز برگیرند — و مشرف و نقیب بدستور پیش ❁

آیین غرامت

بچاره گزینی تن آسانی و آموزش پرستاری لسان و دیگر کارخانها جرمانه مقرر فرموده اند — هرگاه که نر یا مادهٔ خاصگی به نیستی گراید سه ماههٔ بهوئیان بازیافت شود — و اگر رخت فیل کمی پذیرد دو پانزده از بهوئی و میٹه برستانند و در جل برابر — و اگر مادهٔ بلاغری و کم تیماری فرو شود بهای آن از بهوئی برگیرند — و اگر فیلبان برای مستی داروها بخورش دهد و گزند جانی رسد کشتن و دست بریدن و فروختن پاداش بود — و اگر خاصگی باشد از بهوئی نیز سه ماهه بازیافت شود و یک حال از نوکری برآورند — و در هر ماه دو کاردان رفته اندازهٔ فربهی و لاغری

اختلاف (۱) در [ض د] بست (۲) [ض د] مورچ (۳) [د] بجلوداری (۴) [ض د] بخشش ❁

خاصه فیلان برگزیند وازامرا باز یافت شود وموافق آن ماهیانهٔ بهوئی نیز کم سازند چنانچه دریا گوشت چهار یک کاسته آید — ودر حلقها هر چهار ماه احدیان رفته ژرف بینی نمایند و بعرض مقدس رسانند — اگر فیلی نابود گردد سه ماهه مهاوت وبهوئی وضع شود — واگر دندان بشکند وآزار به کلی رسد (بفتح کاف وکسر لام وسکون یای تحتانی وآن جائیست نزدیک دندان — چون گزند یابد چرک کند وکاواک شود واز کار افتد) هشتم حصهٔ بهای فیل دو بخش از داروغه ویکی از فوجدار وضع شود — واگر آسیب بدو نرسد شانزدهم حصه بدستور پیش وضع کنند — و اکنون صد یک قرار گرفته ودر فیلان خاصه پاداش این انچه برزبان مقدس گذرد ✣

آئین اصطبل

نگاور که در هر سه آبادی گزین پایهٔ وارد ودر کشورکشائی وغم زدائی مهین دست آویز افسر خدیو را فراوان میل بدو — ازین رو بازرگانان از عراق عرب وعجم وروم وترکستان و بدخشان وشروان وقرغز وتبت وکشمیر ودیگر مرز وبوم گزیده اسپان بدرگاه همایون آرند وپیوسته از توران وایران کاروان در کاروان امروز در طویلهٔ گیتی خداوند دوازده هزار موجود — وهمچنان که هر روز جوقی درآیند به بخشش وجز آن لختی برون شوند — کارشناسان دیده ور در نتاج این هوش پذیر آدمی خو دل ببستند — در اندک فرصتی هندوستان باج ستان عرب آمد وبسیاری از عربی وعراقی جدا نتوانند کرد — اگرچه درهمه جا نتاج برگیرند وخوب شود لیکن در سرزمین کچه تازی آسا — چنان برگذارند در پیشین زمان جهازی از برّ عرب تباهی بآن سرزمین افتاد — هفت اسپ گزین داشت واسپ آن جا را از نژاد آن برشمرند — ودر پنجاب نیز عراقی مانند پدید آید خاصه میان دریای سند وبهت وآنرا سنوجی نامند ودر زمین پتی هیبت پور وبجواره وتهاره در صوبهٔ دار الخلافت ومیوات ودر صوبهٔ اجمیر وآنرا پچواریه گویند (بفتح بای فارسی وسکون جیم فارسی وواو والف وکسر را وفتح یای تحتانی و های مکتوب) — ودر شمالی کهسار هندوستان ریزه اسپان زورمند پیدا شوند وآنرا گوٹ گویند (بضمّ کاف فارسی وسکون واو وتای فوقانی هندی) — ودر پایان بنگاله نزد کوچ اسپی پیدا شود میانهٔ ترکی وگوٹ تانگهن نامند (بتای فوقانی هندی والف ونون خفی وفتح کاف فارسی وهای خفی ونون) توانا ونیرومند بود ✣ گیهان خدیو از فروغ دوربینی وآگاه دلی دانای نقیر وقطمیر گشته مرتبه آراید وحال گوناگون کالا بفروغ شناسائی روشن گرداند ورشتهٔ بایست وقت را دو تائی داده درخور آن سگالش نماید — ازین رو در کار اسپ که مایهٔ فرمان دهی واکسیر بزرگی ازو فراهم آید افزون توجه برگمارد ✣

نخست جائی جداگانه قرار داد تا بازرگانان بی رنج انتظار آرامش گزینند واز گزند روزگار رهائی یابند واز زفتی وآزمندی که امروز سوداگر را فرو گرفته در ستوران پراگندگی راه نیابد واز شایستگان نیک سگال بدیگری نرسد — وهر که راست کاری او روشن یا به پیمان گزیده مردی استوار بهر جا که خواهد نگاهدارد وهنگام قرارداد بازآورد — دوم نامزد فرمودن فروهیده مردی بامینی کاروان سرا تا از فروغ کارآگهی وشناسائی او سوداگر راه بیفرمانی نسپرد وبدگوهران سخن ساز را زبان هرزه لابسته آید — سوم بازگذاشتن بتکچی درست قلم تا سررشتهٔ آمدن ونظر گذشتن دوتائی گیرد وآئینهای پادشاهی دست فرسود فراموشی نگردد — چهارم نامزد فرمودن

اختلاف (۱) [ض د] ودر هر حلقه (۲) [ض د] سوم (۳) [ف ض ا د] عراق وعرب وعجم (۴) [ف ا] گذارند که در (۵) [ف ا] سترجی (۶) در [ض د] نیست (۷) [ض د] واز روی آزمندی (۸) [ض د] فرا گرفته ✣

ارج شناسان را شتی گذار — ستوران را پایه برشناسند وترتیب آمدن قیمت قرار دهند — گیتی خدیو از مهر فزونی بیش از قرار ایشان ده بیست وزیاده بردهد وبی انتظار کامیاب خواهش آیند ✣

آئین مراتب

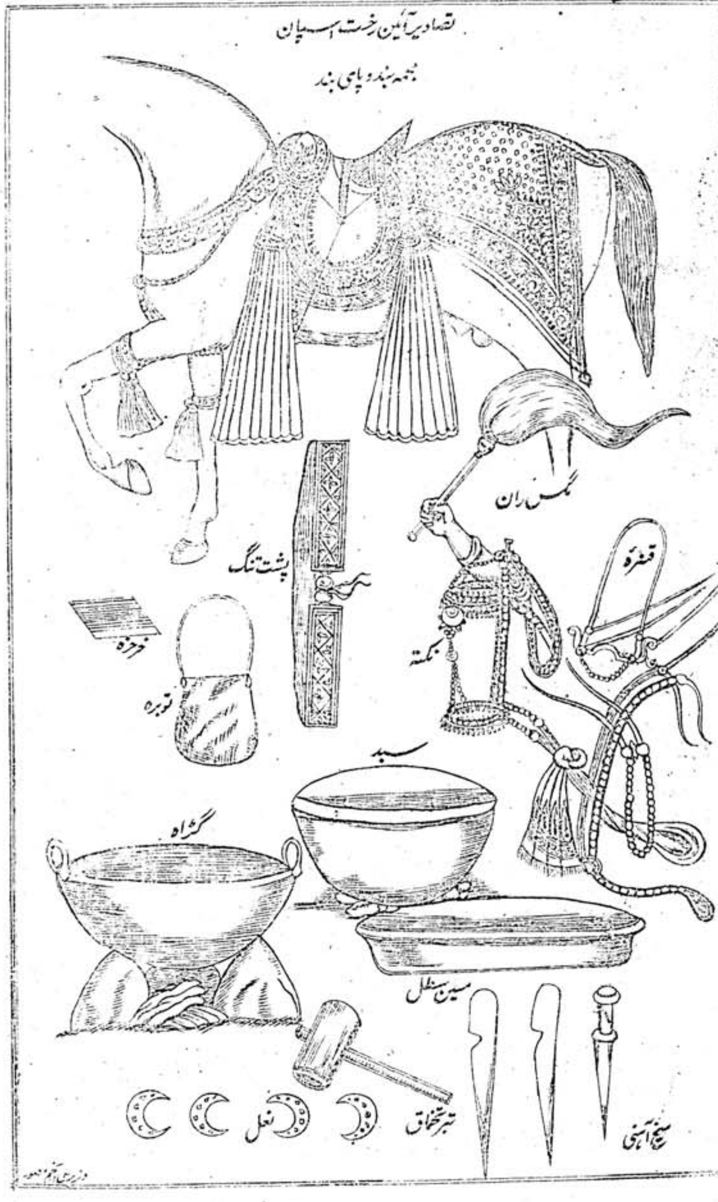
بر دوگونه بود خاصگی وجز آن نخستین — شش طویلهٔ چهل اسپی برچیدهٔ عرب وعجم — ودیگر طوائل شاهزادگان — وطویلهٔ راهوار ترکی نژاد — وطویلهٔ خانه زادان — وهرکدام بنامی چهره افروز وازستی برنگذرد — وخدیو جهان بر هر شش سواری فرماید — ونبستین بر سه گونه باشد — سی اسپی بیست اسپی ده اسپی هرکدام را که بها تا ده مهر باشد در طوائل ده مهری جای گیرد واز یازده تا بیست در بیست مهری وهمچنین — بدیدبانی آن امرا ودیگر منصبداران وبزرگ احدیان بازگذاشته اند — علیق وقضیم از سرکار اعلی برگیرند وچون فرمان چنان است که یک اسپ را تا مقدار طویله سواری نمی نموده باشد دانه وکاه وجز آن از خود سرانجام نماید ✣

آئین خوراک

در خاصگی برای هریک دانه هشت سیر وران هنگام که سیر بوزن بیست وهشت دام بود — چون وزن سی دام قرار گرفت هفت ونیم — در زمستان موٹه یا ماش پخته در تابستان نخود — ازان دو سیر آرد ابه ویک ونیم سیر شکر — ودر غن زرد نیم سیر در زمستان پیش از خوید — ودو دام برای کاه وهنگام خوید کاه نیابند — سه بیگه کما بیش اسپی بخورد — و بدل شکر قند سیاه بخورش دهند وروغن باز دارند — آغاز خوراندن خوید سه روز دانه ندهند وسپس شش سیر دانه ودو سیر قند سیاه هر روز راتبه باشد — ودر دیگر طوائل عراقی وترکی هفت ونیم سیر دانه در شش ماه که هوا سردی دارد پخته دهند برای پختن یک من یک دام مقرر — در هفته یک بار چهار یک سیر نمک دهند — ودر ایام روغن وخوید هر اسپی که قیمت آن از سی ویک مهر افزون یک سیر شکر قرار گیرد وانچه از سی مهر کم واز بیست ویک زیاده باشد نیم سیر — دیگران را شکر ندهند — وپیش از خوید هر اسپی که بهای او از بیست ویک مهر تا صد مهر وزیاده باشد یک من وده سیر روغن بخورند دهند واز یازده مهری تا بیست مهری سی سیر وده مهری را روغن وقند وخوید ندهند وبر سر هر اسپی نمک پنجاهم بخش دام مقرر کرده اند — هرچند گاهی بلیجا کرده بخورانند — بعراقی وترکی که در همایون رکاب باشد کاه دو دام مقرر وانچه در پرگنات برند یک ونیم — در زمستان عوض کاه هر اسپی یک بیگه خوید — بهای آن در رکاب دو بیست وچهل دام ودر قصبات دو بیست — ودر وقت خوید بر سر هر اسپی دو من قند سیاه دهند وآن قدر از دانه کاسته آید — کار پردازان بیوتات همه را فراز رسنیده برآورد نمایند وبشایسته آئین تنخواه یابد — چون رنجور گردد بتصدیق بیطار انچه خرج رود باز دهند — وهر اسپی که در گلهٔ مادیان قرار گیرد خوراک او بسان خاصه — واسپان گوٹ را پنج ونیم سیر دانه ونمک بدستور وبجهت کاه یک ونیم دام در رکاب ودر پرگنات یک دام وسه حصه از بیست وپنج بخش دام — وروغن وقند وخوید نیابند — وقسراق را در فیروزی رکاب چهار ونیم سیر دانه ونمک بدستور وکاه یک دام ودر پرگناتی را بدستور مگر در کاه که یک دام چهار یک کم باشد — ودانهٔ مادیان گله سه سیر ربع کم — وکاه ونمک وهیمه مقرر نبود — وچون بزاید تا سه ماه شیر یا در بخورد وشاه شیر دو گاو وسپس تا شش ماه سه سیر ربع کم دانه وپس ازان هر شش ماه سیری برافزایند وسه سال چون بانجام رسد بآئین پیشین خوراک یابد ✣

اختلاف (۱) [ض د] رستی گذار (۲) [ض د] واز بیست ویک تا سی ودر سی اسپی همچنان (۳) [ض د] موٹھ یا ماش (۴) [ف ا] بخوردن [ض د] بخورش (۵) [ف ا] خورد شکر (۶) [ف ا ض د] بر سر اسپی هر روز نمک (۷) [ف د] آنقدر از آن کاسته (۸) [ض د] قراق ✣

متعلق صفحه ۹۶ - آئین اکبری جلد اول نمبر ۱۴



آئین رخت

بدانچه خاصگی را هنگام سواری وجز آن بیارایند وگوناگون جواهر وقماش بکار رود گزارش آن بس درازنا و دشوار — برای هر ساله پوشش دویست وهفتاد وهفت ونیم دام برد هند — ارتک — چهیٹ نیمه آمود چهل وهفت دام — یال پوش سی ودو دام — پشمین روپاک دو دام — هر شش ماه تازه دهند وبدل کهنه ارتک نیمه بهای اصل وضع نمایند — واز یال پوش شش یک — جل ابره موئین بافته وآستر نمدین — چهل ودو دام — تخته بند وپای بند ریسمانی چهل دام — پشت تنگ هشت دام — مگس ران ... دام — تخته وقنقره چهارده دام — خرخره یک ونیم دام — توبره شش دام — سبد (بجهت خوراندن دانه) یک دام — سالی یکبار دهند وبدل کهنه پانزده دام وده بخشش بازیافت شود —

ودر غیر خاصگی تا بیست ویک مهری سالی صد ونود وشش ونیم دام بدان بها — وبدل کهنه بیست وپنج ونیم دام — ودر بیست مهری تا یازده سالی صد وپنجاه وپنج دام وربع — ارتک چهل دام ربع کم — یال پوش بیست وهفت دام وربع — جل غدی سی دام — پشت تنگ شش دام — تخته وقنقره ده دام — تخته بند وپای بند سی ودو دام — مگس ران دو دام — دستمال یک ونیم — خرخره یک دام وربع — سبد یک دام — توبره چهار ونیم دام — وبدل کهنه بیست دام وضع شود — ودر ده مهری دقسراق وگوٹ صد وهفده دام وربع — ارتک سی وهفت — یال پوش بیست وچهار ونیم — جل بیست وچهار — تخته بند وپای بند هشت — تخته وقنقره هشت — پشت تنگ پنج — مگس ران ودستمال هرکدام یک ونیم — خرخره یک دام وربع — سبد یکدام — توبره چهار ونیم دام — وبازیافت به پیشین دستور ✤

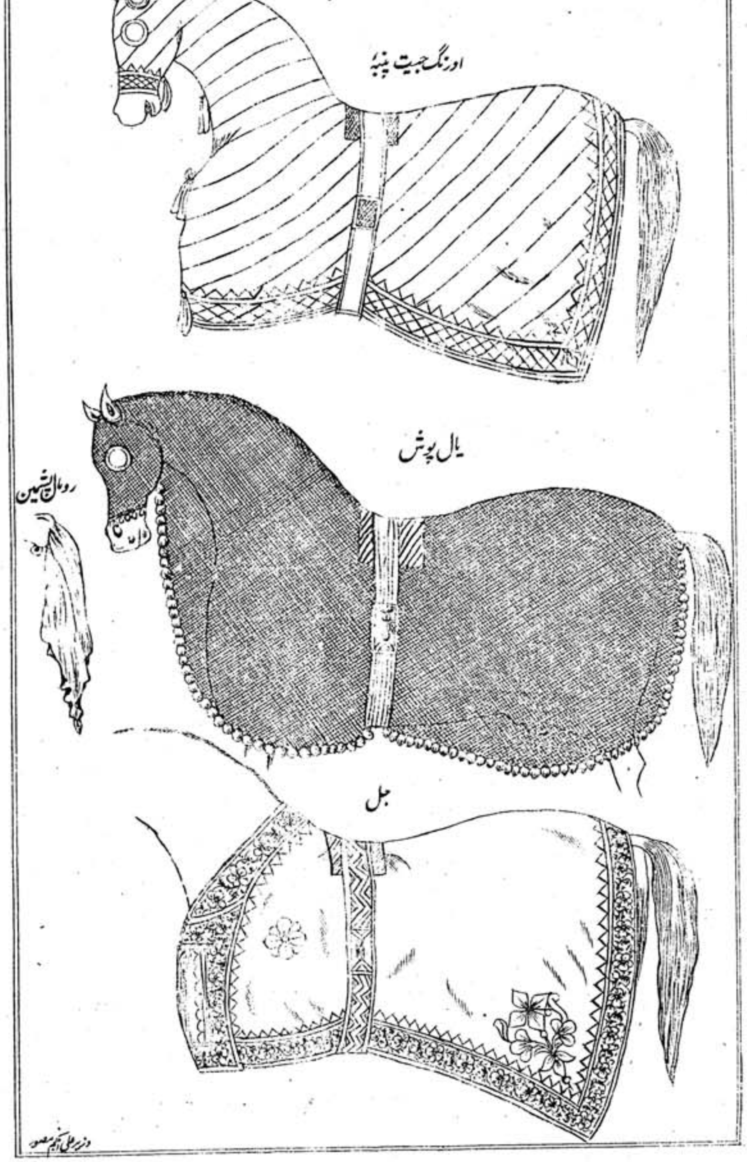
کراه آهنین آوندیست بجهت پختن دانه برای ده اسپ — یک من آهن بارز صد وچهل دام لیکن دست مزد آهنگر ورد — مسین سطل تا آب خوراندن — در ده خاصگی یکی — ارز صد وچهل دام — ودر دیگر اسپان بطویله سی اسپی وجز آن یک — کمند با آهنین میخها پیوسته اسپان را بدو بر بندند — بطویله چهل اسپی سه ودر بیست اسپی دو ودر دیگران یک — هرکدام نیم منے — ارج صد وچهل دام وشانزده وبیست برنج تافتن — آهنین میخ بهر کمندی دو — هرکدام پنج سیری — بها پانزده دام — تبرتخماق پنج سیرے بجهت کوفتن میخهای آهنین — در هر طویله یکی — در مندرس مسین وآهنین در خاصگی چندانکه شکست اوراست توان کرد دارغگان نمایند وچون ازان بگذرد نرخ حال وضع نموده تتمه تنخواه شود — ودر غیر آن پس از سه سال نیمه بازیافت نمایند — نعل سالی دوبار بر بندند وبرای هر چهار دست وپا هشت دام میداد ند وامروز ده کوندلان ده رایکی — ارزش هشتاد روپیه وسه پا ✤

خدمت گران

اتابیگی برهمگی نگاه وراگهی اندوزد وگوناگون تیمار دار را رهنمونی کند منصبی ست والا بامرای بزرگ باز گردد — امروز خان خانان بدین خدمت سربلند — داروغه هر طویله یکے از بندگان سعادت سرشت نامزد

اختلاف (۱) در [من و] نیست (۲) [من] ارتک چیت (۳) [ف ا] تخته بند [من د] مجمه بند (۴) [ف ا من د] ریسمان (۵) [د اجرا] تخته (۶) [من د] تنه (۷) [من د] آخته بیگی ✤

تصاویر آئین رخت اسپان



از پنج هزاری تا بزرگ احدی بدین خدمت سرافراز — **مشرف** شمارهٔ اسپان و سررشتهٔ داو و ستد و قدسی آئینها نگاهدارد و برآورد این کارخانه او کند — و در جرگهٔ امرا باشد — **دیده وری** پیش از نظر گذشتن چندی اثر و پیش نماید و پایه وحال را اقرار دهند — و وا یافته[1] ایشان مشرف برنویسد — بیشتر بر منصبداران واحدیان بازگردد — **اختچی** دیدبانی رخت نماید واسپ را بیاراید — بسیاری در احدیان ماهواره گیرند — **چابک سوار** سواری کند و تیزی[2] و راه را اندازه گیرد و مشرف آنرا برنویسد — علوفهٔ احدی یابد — **ہاڈا** (به ہا والف و دال ہندی والف) گروہے راجپوت اند — اسپان را گوناگون اصول یاد دهند — وچندی در احدیان ماهیانه برستانند — **میر دہہ** یکی از سائسان که شناساتر بود سرگرده[3] ده کس باشد — ماهواره در احدیان یابد — و در دیگر خاصگان صد و هفتاد دام و در خانه زاد صد و شصت و در دیگر طوائل سی اسپی صد و چهل و در بیست اسپی صد و ده و ده اسپی سی — و او هم تیمارداری دو اسپ نماید — **بیطار** در احدیان ماهواره برگیرد — **نقیب** چندی تیزدستان هشیار مغز بخرداری بازگذارند — حال طویله بداروغه و مشرف[4] رسانند و حاضر داشتن ستوران بدینها بازگردد — دو سردار در احدیان و سی کس دیگر همراه — هر یک را از صد تا صد و بیست دام — **سائس** در دو اسپ یکی خدمت گزار لیکن در چهل اسپی صد و هفتاد دام ماهواره برگیرد و در طویلهٔ شاهزادهٔ بزرگ صد و سی و هشت و در طوائل دیگر شاهزادگان و رهوار صد و سی و شش و در خانه زاد صد و بیست و شش و در دیگر طوائل سی اسپی صد و شش و در بیست اسپی صد و سه و در ده اسپی صد — **جلودار**[5] **چابک** ماهواره از هزار و دویست دام زیاده و از صد و بیست کمتر نیست — در خور تیزپائی و خدمتگزاری دگرگونگی یابد و لبا پنجاه گروه تا صد در نوردند — **تغلبند** برخی احدی و پیاده — صد و شصت دام برگیرد — **زین دار** لبان او — در خاصه چهل گانی هر دو اسپ را یک زین مقرر — اول و بیست و یکم — دوم و بیست و دوم و همچنان — و اگر اسپ اول برآید زین بجا ماند — و دوم اول شود و زین دوم بسوم بازگردد تا بانجام — و اگر سیاقی بیرون شود زین او به پیشین افزود گردد — **آب کش** در چهل اسپی سه کس و در سی اسپی دو و در دیگر ماهواره صد دام — **فراش** در هر طویلهٔ خاصگی یکی — ماهیانه صد و سی دام — **سپند سوز** و آن جز طویلهٔ چهل اسپی نباشد — ماهیانه صد دام — **خاکروب** — در هند کنّاس را حلال خور نامندی — گیتی خدیو بدین نام روشناس گردانید — و در چهل اسپی دو کس و در سی و بیست یکی — ماهواره شصت و پنج دام — و هنگام کوچ داروغگان که و چه پیاده یافته اند چندی برای کشیدن ستور نگاهدارند — در سی اسپی پانزده و همچنان هر که نیافته باشد از درگاه نامزد گردانند — هر یک را روزی دو دام ÷

آئین بارگیر

جهان خدیو از پایه شناسی برخی را سزاوار سواری داند لیکن نگاهبانی اسپ را در خور نبود — طویلهٔ چندی جدا کرده بداروغگان سپرده و جداگانه مشرفی برگذاشتند — و هنگام خدمت بنوشتهٔ بتکچی و بی اندیشهٔ تیمارداری آسودگی پذیرند — و ایشان را بارگیر سوار نامند ÷

آئین داغ

برای آنکه دگرگونگی راه نیابد و نقش خدنگ زدوده آید چندگاه بصورت نظر و چندی بلفظ داغ و زمانی بهفت هندسی نشانمند گشتی — و هرچه بسرکار والا گرفتی آن نقش بر سنهٔ راست شدی و آنچه برگشتی بر چپ — لختے نشان هندسه از زبر عراقی و مجنس بر سنهٔ راست نهادی و در ترکی و تازی بر چپ — وامروز اسپان هر طویله

اختلاف (۱) [من د] فرایافته (۲) [من د] تیزی راه (۳) [من د] سرگروه (۴) [ت امن د] دمرزار (۵) [ت اجن د] جلودار یک را ÷

بهندسهٔ ارج نامور — ده مهری نشانِ ده گیرد و بیست مهری بیست و همچنان — چون در نظر گذشتن بیشی و لیسی گیرد پیشین نقش سترده نگردد ✤

آیینِ پُر کردن

پیشتر هرگاه از چهل اسپی و خانه زاد ده اسپ و از رهوار پنج بنجح رفتی بجای آن دیگر آوردی — نخستین را از گزیده اسپانِ شاهزادگان بر آمودی و دوم را از خانه زاد و باقی را از دیگر طوائل — و اگر از طویلهٔ شاهزادهٔ بزرگ پانزده کم شدی از گزین تگاورانِ گرامی برادران در آمدی — و از شاهزادهٔ میانی چون بیست کاستی از طویلهٔ برادر خُرد و دیگر طوائل پُر ساختی — و از طویلهٔ شاهزادهٔ خُرد چون بیست و پنج کم شدی از گزین طوائل برگرفتی — و در سی و هفتم الٰهی فرمان شد که ازین پس هر سال یکیک برافزایند — چنانچه درین هنگام چون یازده از طویلهٔ خاصه کاسته آمد آغازِ پر کردن نمودند و کمیِ دیگر طوائل در نظر گذشتن چاره پذیرد ✤

آیینِ تاوان

چون خاصگی به نیستی گراید از نخستین ارز برابرِ هر مهر یک روپیه از داروغه باز ستانند و ده دام از میر دهه و چهارم بخش ماهوارهٔ سائس[1] — و در دزدیده[2] و عیب ناک شده یک رنگ نبود — بعرضِ همایون رسد تا چه فرمایش رود — و در دیگر طوائل در یکی یک روپیه و در دو دو دو و همچنان از داروغه برگرفتی و از میر دهه و سائس بدستور — و اوز از یک اسپ تا سه بهر مهر یکیک روپیه برگیرند و در چهار دو دو و در پنج سه سه و همچنان — اگر دهن دریده شود سه مهری ده دام از میر دهه جرمانه بگیرند و از دیگر سائسان ✤

آیینِ آماده داشتن

از خاصه دو دو مگر از رهوار سه و از طوائل هفتاد مهری تا ده مهری و کوت یکیک حاضر دارند — و چهار چهار جدا سازند و هر یکی را **مثل** نامند — اوّل از چهل اسپی و شاهزادهٔ بزرگ و میانی و طویلهٔ خاصه رهوار — دوم از شاهزادهٔ خرد و خانه زاد و چهل اسپی و رهوار — سوم از طویلهٔ شاهزادگان و خانه زاد یکیک — چهارم از چهل مهری و سی مهری و بیست مهری و ده مهری — و برین چهارِ آخرین خود کمتر سواری فرمایند — و چون شاهزاده شاه مراد رخصت شد اسپانِ بیش بها از چهل مهری نیز بسواریِ خاصه آورند — اوّل از چهل اسپی و شاهزادهٔ بزرگ و خرد و رهوار — دوم از خانه زاد افزون از هفتاد مهری و خاصهٔ چهل مهری و رهوار — سوم از شاهزادگان و خانه زاد و هفتاد مهری یکیک — چهارم از شصت مهری و پنجاه مهری و چهل مهری و سی مهری — و از بیست مهری و ده مهری و کوت نیز چندی آماده دارند ✤

آیینِ بخشش

چون گیتی خداوند بریکی از آن شش طویلهٔ خاصه خرامش فرماید برای گرمیِ هنگامه و خدمت آموزی بآیینِ معتاد چیزی بر دهند — چندی چنان بود اگر اسپِ خاصه سواری یافتی یک روپیه دادی یکدام آت بگی و دو جلودار و هشت ده و نیم سائس و همین قدر مشرف و نقیب داختچی و زین دار در یکدیگر قسمت کردی — و در طویلهٔ شاهزادهٔ بزرگ سی دام عنایت میشد و هر کدام درین تقسیم چهار یک کم گرفتی — و در طویلهٔ شاهزادهٔ میانی بیست دام و بر همان شماره کاسته بر بستدی — در طویلهٔ شاهزادهٔ خرد و رهوار و خانه زاد ده دام بهمان دستور — و اکنون در چهل گانه

اختلاف (۱) [د] سائیس (موافق لهجهٔ هند) (۲) [ن د] دوزدیده ✤

بدستور و در طویلهٔ شاهزادهٔ بزرگ بیست دام و در طویلهٔ شاهزادهٔ خرد ده و در راهوار پنج و در خانه زاد چهار و در دیگر طوائل دو ✤

آیینِ جلوانه

اسپی که بخشش رود ده بیستِ نرخ افزوده از هر مهر ده دام باز ستانند بنجدام آت بگی دو و نیم جلو بگی یک دام و ربع مشرف نه[1] بخش از بیست و پنج بخش نقیبان ربع سائسان پانزده تحصیلدار و زین دار و اختچی برابر ستانند ✤

عمرِ طبیعی درین آباد بوم سی سال و ارز پانصد مهر تا دو روپیه ✤

آیینِ شترخانه

گیتی خدیو از عنفوانِ آگهی بدین جانورِ شگرف بیکر فراوان میل داشت — و چون دستیار هر سه آبادی است و بار برداری و کم خورسندیِ او دلنشین آمد توجه افزایش یافت — و درین آباد بوم گزیدگی سترگ چهره برافروخت و از تورانی و ایرانی پیشی گرفت — همواره برای پرده آراییِ خویش و نشاط افزاییِ دیگران آویزهٔ این جانور نیز هنگامه آراید و پیوسته چندی گزیده آمادهٔ این کار باشند — سرآمدِ خاصگیان شاه پسند نام خانه زاد دوازده سال است که بر یاران چیره دستی نماید و نازکیهای کشتی گیری در یافت و خیز پدید آرد — و نزدِ اجمیر و جودهپور و ناگور[2] و بیکانیر و جیسلمیر و تبنڈا و بهتنیر بسیار باشد و در صوبهٔ گجرات نزدیکِ کچه فراوان سره[3] پدید آید — و در سند از همه جا بیشتر — و بسا کس ده هزار و افزون را خداوندی کند — برای تیز رفتاری شترِ اجمیر و برای بسیار باربرداری از ته[4] نام دار — و مایهٔ این کارگاه **اروانه** است یعنی[5] ماده شتر — هر بوم در زمستان جوشِ مستی زند و باز بر آمیزد — و اگر نر دو کوهانی باشد آنرا **بغر** نامند — نژاد را نر و مایه گویند — گیهان خدیو نر را **بُغدی** و مایه[6] را **جمّازه** نام برنهاد — برای بار بر داشتن و جنگ کردن از همه بُغدی تنومندتر و بجهت تیز رفتاری جمّازه — و هندی که آنرا **لوک** گویند و از روانه در تیز رفتاری نزدیک باین و برخی افزون — اگر بُغر بجمّازه جفت شود نژادِ نر را **گهرد** گویند (بضمّ کافِ فارسی و ها و سکون را و دال) و ماده را مایه گهرد — و اگر بر جمّازه بُغدی یا لوک بر جهد همین دو نام گیرد — و اگر بر اروانه جهد نر[7] را بنام پدر خوانند و ماده را بنامِ مادر — و لوک از گهرد و مایه گهرد اصیل تر باشد — و شتر را در بار کردن و رفتن بیشتر قطار بر سازند — هر یکی پنج — اوّل را پیشنگ[8] دوم را پیش دره سوم را میانه قطار چهارم را دم دست پنجم را دم دار خوانند

آیینِ خوراک

آنچه بار کنند در بُغدیِ دو و نیم ساله و سه ساله که از گله بر آورند دو سیر دانه و از سه و نیم ساله تا چهار ساله پنج و از انجا تا هفت ساله نُه و هشت ساله ده و بُغر بدینسان — و همچنین جمّازه و گهرد و مایه گهرد و لوک تا چهار ساله و از انجا تا هفت ساله هفت سیر و هشت ساله هفت و نیم سیر هنگامی که سیر بیست و هشت دام بود — و اکنون که سی دامی است تفاوت کاسته گردد — و هنگامِ مستیِ بُغدی دانه کمتر خورد و از آیینِ پاو گوشت همان ده سیر تن یابد — دارو غنا[9] کمی را هنگامِ هشیاری بخورش دهند — اگر در روزنامچه قید کرده باشند و زیاده بخورانند آنرا در پاو گوشت مُجرا دارند و همچنین اگر از رهگذرِ دیگر در بازیافتِ پاو گوشتی شماره کنند — در حضر هشت ماه کاه از درگاه تن یابند و شتری که درونِ شهر بکشنگ باز دارند روزی دو دام بدین جهت یابد و آنچه بیرونِ شهر یک و نیم — و در چار ماهِ بارش و سفر و جز آن ندهند — ساربان بچراگاه برده انجام نماید ✤

اختلاف (۱) [ن د ۳] و نه بخش نقیبان [گ] ده بخش (۲) در [د] (۳) [ن د] نیست (۴) [ن د] تشتر (۵) [د] مُهره (۵) [ن اض د] یعنی همچنان در تمام فصل (۶) [ن د] ماده (۷) [ن د] نرا (۸) [د ۴] پیشنیک (۹) [ن د] دارو غنگان ✤

ودوم را هشت وسره تجازه ولوک وجزآن را هشت من ودوم راشش — ورین مرز افزون از بیست وچهار سال نزید ✤

آیین گاوخانه

درآباد بوم هندوستان این جانور را فرخ دارند وفراوان بزرگ داشت نمایند — کشت وکار به نیروی او شود — ومایهٔ زندگانی از ولبسامان — ولشیر وماست وروغن مانده آراید — ودر بار برداری وگردون کشی تنومند — ودر هرسه آبادی گزین یاور — اگرچه درهمه جا پدید آید وبگوناگون رنگها چهره برافروزد لیکن در صوبهٔ گجرات گزیده‌تر — یک جفت او بصد مهر برخرند وشبانه روز بنجاه کروه درنوردد واز اسپ خوش رفتار پیشی جوید ودر راه سرگین نکند — وجفت بیست مهری وده مهری فراوان — ودر بنگاله ودکن نیز سره پدید آید — بهنگام بارکردن بنشینند — وتا نیم من شیر دهد — ودر ملک دهلی بیشتر از ده روپیه نیرزد — گیتی خداوند جفت گاوی بدو لک دام برخرید — ونزد تبت وکشمیر گاو قطاس پدید آید وشگرف نمودی دهد — وعمر طبیعی این جانور بیست وپنج سال — شهریار قدردان از دیدِ شگرفکاریهای آن فراوان تیمارداری فرماید وجوق جوق ساخته بپاسبانان مهربان دل سپارد — صد را برگزیده خاصگی گرداند وآنرا **کوتل** نام نهاد — وهمواره آمادهٔ خدمت باشند ودر شکار تا چهل بی بار همراه چنانچه گفته آید — وپنجاه ویک را که بدان پایه رسند **نیم کوتل** برشمرد — وهمین قدر را **پاوکوتل** — کاشگی نخستین از دومین ومیانی از سومین سرانجام گیرد — واین هرسه گاوخانهٔ خاصه باشد — وهمچنین از پنجاه تا صد لخت لخت برساخته تیمارداران راستی‌منش حواله فرماید — وبهنگام دیدن پایهٔ هرکدام قرار یابد ودرهمسران جای گیرد وهمچنین طائفه طائفه را برای گردون کشی وبهل آرائی وآب آوری نامزد گردانند — ونیز قسمی ازین جانور باشد گوتاه آسا دآنرا **گینی** خوانند (بفتح کاف فارسی وسکون یای تحتانی وکسر نون وسکون یای تحتانی) لیس خوب دیدار — وهمچنان ماده گاو وگاومیش را لخت لخت ساخته اشناسندگان خدمت گزار حواله داشت ✤

آیین خوراک

شش سیر وربع دانه ویک ونیم دام کاه ویک من ونوزده سیر قند سیاه روزی بدین کارخانه مقرر — داروغهٔ فراخور خدمت وحال بخورش دهد — ودر دیگر خاصگیان شش سیر دانه وکاه بدستور — قند سیاه ندهند — ودر گاوخانهای دیگر اول را شش سیر دانه ویک ونیم دام برای کاه در رکاب ورنه یک دام — ودوم را پنج سیر وکاه بدستور — وگاوان بهل را شش سیر وکاه بدستور — وگینی اول را سه سیر دانه ویک دام برای کاه در حضور ورنه ربع کم — ودوم را دونیم سیر وکاه سه پا در حضور وگرنه نیم دام — گاومیش نر که آنرا **ارنه** گویند (بفتح همزه وسکون راو فتح نون وهای مکتوب) هشت سیر آرد گندم پخته دو سیر روغن زرد نیم سیر قند سیاه یک ونیم سیر دانه وکاه دو دام — درجوانی شگرف آویزه نماید وشیر لشکر — وچون آن تنومندی نماند مرتبهٔ دوم گیرد والبقائی رود — هشت سیر دانه ودو دام برای کاه — وبگاومیشهای آب کشی شش سیر دانه ودو دام کاه — وگزیده گاوان عرابهٔ چیته شش سیر وربع وجزآن پنج سیر وکاه بدانسان — وگاوان عرابهٔ بارکشی را بیشتر پنج سیر دانه ویک ونیم دام بجهت کاه مقرر بود — اکنون ربع سیر کم وکاه بدستور — وگاو وگاومیش دوشا اگر در رکاب باشند دانه بموافق آن شیر — گله گاو وگاومیش را **تهاٹ** گویند (بتای فوقانی هندی وهای خفی والف وتای فوقانی هندی) — هر گاو روزی از یک سیر تا پانزده سیر شیر دهد وگاومیش از دو تا سی — وگاومیش پنجاب گزیده‌تر شود — نخست قدر

اختلاف (۱) [من] سه [د] نیز ۲ [من د] کارخانهای پنج

شیر از هرگاو مشخص گردانند — وازسیری دودام روغن طلب دارند ✤

آیین خدمتگاران

درگاوخانهای خاصه برای هرچهار یک تیمارداری نامزد — ازان شرده کس درگاوخانهٔ اول روزی پنج دام مقرر ودیگران را چهار دام — ودر دیگر گاوخانها همین علوفه لیکن هرکسی شش گاو نگاهدارد — وبهلبانان برخی در احدیان ماهواره برگیرند — وچندی را سی صد وشصت دام — ودیگران را از دو لیست وپنجاه وشش زیاده واز صد ودوازده دام کم نیست — وبهل بردوگونه باشد چتری(۱) دار که برفراز آن چهار چوب وزیاده آرایند وجز آن — وبه اسپان تنومند نیز بگردش دارند(۲) وآنرا **اکهر بهل** گویند (بضم کاف فارسی وهای خفی وسکون راو فتح با وسکون ها ولام) — درده عرابه بیست عرابچی ویک درودگر نامزد شود — میردهه ونجار پنج دام روزی یابند ودیگران را چهار — ولختی پانزده کس معین شد ودرودگر برطرف گردانیدند — عرابچی از خود سرانجام نماید ودر هرسال برای مرمت دوهزار ودولیست دام بردهند — اگر شاخ بشکند یا کور شود چهار یک ارز از داروغه برستانند وباندازهٔ نقصان کم وزیاده نیز گردد — پیشتر داروغگان وجوه مرمت را خود سامان نمودی لیکن روز گردش بر سر هر عرابه بجهت **اونگ** نیم دام گرفتی (بضم همزه وسکون واو ونون خفی وکاف فارسی سن را بروغن زرد چرب ساخته بمیل عرابه که بمثابهٔ(۳) محور ست درپیچند تا از سائیدن وشکستن ایمنی یابد) — وچون داروغگی بعرابچیان قرار گرفت این وجه نیز خود سامان نمایند — رسم آن بود که در زمان کوچ برخی اسباب کارخانها برداشتی — ودر داروغگی عرابچیان انچه همه بخنج رود وخدمت عمارت نیز برآن گروه افزودند — وسپس دولیست عرابه بجهت عمارت جدا کردند وشش صد دیگر یک لک وپنجاه هزار من همه در ده ماه بمبلغ رسانند — واگر عرابها کار از سلطنت بکار دیگر دارند آن روز بشماره درآید وخدمت بار(۴) بجای خود — واز عهدهٔ پاوگوشت نیز برآیند — وهرگاه گاوی به نیستی گراید از خود بدل آورند — وچون بمسامع همایون رسید که اجاره سرمایهٔ آزار این جاندار کارگزار خاموش است دور کرده باز به برخی خدمت گزینان سعادت اندوز سپردند — ودانهٔ گاوان عرابه چهار سیر شد وبجهت کاه یک ونیم دام وجزآن نیمهٔ آن — وچهار ماه بارش وجه کاه کاسته شد — ودر هر ده(۵) عرابه دوازده کس مقرر که یکی ازینان درودگری میدانسته باشد — وگاو نابود را از سرکار والا بدل نمایند — وبرای اونگ ومرمت نیز از درگاه نامزد گشت — ونیز گاوانی که در خدمت اند در سال یک بار دیده وران درست کردار اندازهٔ فربهی ولاغری برگیرند وبیکاران را در هر شش ماه — وبعوض همه وجز آن که گفته شد هرچه از بارگاه اعلی خدمت حواله شود بجا آرند ✤

آیین استرخانه

نیروی اسپ وشکیب خر با اوست — اگرچه بزرگی آن نرسد کودنی این نیز ازو نیاید ودر راه رفته گم نکند — وازین رو کاروان همه رس دوست دارند(۶) وپرورش فرمایند — در بارکشی وگریوه نوردی ونرم روی کم همتا — که ومه چنان گویند خر لقبسراق برآمیزد لیکن برعکس هم شود چنانچه باستانی نامها برآید — وبجا در بیشتر اند — گیتی خداوند کرهٔ خر را بر قسراق کشید وگزین استر پدید آمد — ودر لبا کشور کارآگهان داوگر برین جانور

اختلاف (۱) [ت ا] چهتری (۲) [من د] درآرند (۳) [ت] متشابه (۴) [ت د ع] بانه (۵) [د] هرده (۶) [من د] دارند — نمایند ✤

خرامش نمودی وستم رسیدگان بآسانی ورهِ دل بازگفتی ورونده را آسایش افزودی — وآن در هندی دیار جز درکچهی وآن نواحی نشود — ونیکوانِ این بوم بشمارهٔ خرد درآوردی واز سواری آن ننگ داشتی — بقدسی توجه آن مایه نفرت نماند — وازعراقِ عرب وعجم وجزآن آورند[2] — وگزیدهٔ او بهزار روپیه برخرند — قطارِ او نیز لیسان شتر از پنج برسازند وهمان نامها برگذارند جز آنکه دوم را بردوست گویند — وعمرِ طبیعی او پنجاه سال ❊

آئین خوراک

آنکه هندی نباشد شش سیرِ دانه ودو دوام کاه ودر رکاب وگرنه یک ونیم — وهندوستانی چهار سیر ویک ونیم دام برای کاه در حضور ویک دام در جزآن — وهر هفته سه ونیم بخش دام برای نمک وآنرا فراهم آورده بخورش دهند ❊

آئین رخت

چوبین تخته بیست دام وچاریک — **آهنین زنجیر** دو سیری ده دام — **رانگی**[3] **چوبین** چهار دام — **پالان** صد ودو دام — **شال تنگ** و**پلاس تنگ** سی وشش دام وربع — **طاقه طناب** شصت وسه دام — **قرشلاق**[4] شش دام — در قطاری یک **زنگ** ده دام — **موئین جل** چهل دام — **کلاوهٔ چوبین** سیزده دام — **رده ریسمانی** نه دام — **نمد** چهار دام وربع — **سردوز** چهار دام — **خرچین** پانزده دام — **توبره** چهار دام — **مگس ران چوبین** یک دام — **خرخره** و**تهنگی**[5] چهار دام — همگی سی صد وچهل وشش دام ربع کم — وهندی صد وپنجاه ویک دام وربع — **تختهٔ چوبین** چهار دام — **پالان** پنجاه ویک دام ونوزده حصه ربع کم — وهردو **تنگ** شانزده ونیم دام — **طاقه طناب** و**سردوز** چهل دام — **زنگ** پنج دام — **توبره** سه دام — **رانگی** سه دام — **جل** بیست وچهار دام — **خرخره** و**تهنگی**[5] چهار دام — ودر هر سه سال یراق را تازه کنند واز کهنهٔ آهنین وچوبین نیمهٔ بها وضع شود — چهل دام بجهت مرمتِ یراق پس از یک سال تنخواه نمایند — ودر یورشها تازه ساختن برکهنگی بود — ودر شش ماه نعل بربندند — هربار هشت دام بدهند — وقطاری یک کس نگاهدارد — وتورانی وایرانی وهندی تیمار داری نامزد — ماهیانهٔ دوی نخستین از یک هزار ونهصد وبیست دام زیاده واز چهار صد کم نه — سوم را از دویست وپنجاه وشش دام زیاده واز دویست وچهل کم نبود — وهر کرا ماهواره ده روپیه وافزون کاه ودانهٔ بیشینگ[6] از خود سرانجام نماید — ورسالی دوبار دیده ورانِ اندازهٔ فربهی ولاغری برگیرند ویک بار بنظرِ اقدس درآرند — هرگاه کور شود یا لنگ چهار یک از استربان برگیرند واگر گم کند ده بیست — وبرای باربرداری وآب کشی خر نیز نگاهدارند — سه سیر دانه ویک دام جهتِ کاه یابد — ورختِ او لیسانِ هندی استر لیکن جل ندهند — وسالی بیست وسه دام جهتِ مرمت سپارند — وتیمار دارِ او از صد وبیست دام افزون نیابد ❊

آئین شباروزی افسرِ خدیو

هرسه آبادی از ونایه ور شود وکه ومه کام روا[7] گردد — دیدبانی دل وپاس داشتنِ خاطر طرازِ همیشگی ونشانِ جاوید دارد — وهزاران شغل باهم انباز غباری در صفوتکدهٔ ضمیر برنینگیزد وبرآوازه نولیسی نیرنگی نقش

اختلاف (۱) [ن ہن د] عراق وعرب (۲) [ض د] آورند (۳) [ن ض د] داگی (۴) در ہر نسخہ قنز شلاق (۵) [ہو ن] ہتی (۶) [د] بیشنگ (۷) [ن ا] کارروا ❊

ودوامِ آگهی گردِ پراگندگی نشینند — جوئی رضامندی ایزدی زبان زبان افزاید وژرف نگهی ودور اندیشی نفس نفس بیالد — بادانادلی وسترگ شناسائی پژوهش دیده وران دور یاب نماید وبرحسنِ روز افزونِ خویش کمتر نظر افگند — برخرد وبزرگ گوش دارد — بوکه دل آویز سخنی[1] یا گزیده کرداری چراغِ دانائی برافروزد باآنکه[2] دور ها سپری شد وسالها بسر آمد سرهٔ مردی بدست نیفتاد — وره نمایانِ انصاف گرای از دیدِ حال اورنگ نشینِ اقبال[3] ودفترِ شناسائی شسته کار از سر گرفتند — آن فراخ حوصله بهمان نخستین سرگرمی گامِ طلب فرساید وباندیشهٔ دریافتِ صحبتِ آن طائفه خوش وقت باشد — وباهزاران شکوهِ ظاهری وفراوان افسانهٔ خواب خواهش وخشم را از فرمان پذیری سلطانِ خرد نیروی بیرون شدن نباشد تا بکار کرد چه رسد — وفسانه سرائی که جهانیان سرمایهٔ غنودگی برسازند او پیرایهٔ بیداری گرداند — واز وفورِ خداطلبی وحق پژوهی ریاضتِ صوری ومعنوی در پرستشِ جان وتن بجا آورد — به نیایشها که رسمیانِ روزگار را زبان بدان معتاره باشد نیز نپردازد — لیکن همگی در جست وجوی گزیده خو باگذرد که خردمندانِ بیدار دل در حسنِ[4] آن یکتائی دارند وکیشی ومذهبی زبانِ طنز برونگشاید — پاسِ وقت داشته یتاق داری گرامی انفاس نماید وناگزیر زمان[5] از دست ندهد — از پرتوِ خبر بسیجی عادت تها پایهٔ عبادت گرفت وعبادت تها از نیروی گزارش برگذشت — زمانی از محاسبهٔ روحانی ونیایش گری داوار بیهال فارغ نباشد خاصه سحرگاه که دیباچهٔ بهروزی وعنفوانِ نورپاشی است وتتمهٔ روز که فروغِ آفتابِ عالمتاب جهان را فروگیرد وسرمایهٔ نشاطِ گوناگون مردم آید وشامگاه که مایهٔ دهِ روشنیها از چشمِ خاکیان نهان شود ونورِ دوستان را سراسیمگی درگیرد ونیم شبان که آن روشنی افزای انجمنِ هستی رو بفراز نهد وغمزدگانِ تیره شب را نوید خوش دلی رساند — همه نیرنگی بزرگ داشتِ ایزدی[6] وپرستشِ خداوندِ جهان آفرین — اگر تیره[7] طبعان نادان بسر این نرسند تاوان برکه باشد وزبان[8] زودگی کرا بود — وهرکس دریابد که منعم را سپاس گزاری ونیایش گری ناگزیر بود — شکرِ فیض گسترِ نور الانوار بکدام نیرو برگزارد وکجا نعمتهای او را تواند برشمرد — خاصه سلاطین والاشکوه که نزدِ همگی دانشورانِ آن سلطانِ سریرِ آسمانی نظری خاص در تربیتِ این طائفه دارد — وگیتی خدیو را در تعظیمِ آتش وبزرگ داشتِ چراغ همین نظر رود — نیرنگیِ افضالِ او برنولیسند یا پرتوپذیری او از نیرِ اعظم برگویند — باگج[9] گرائی بیدانشان هنگامهٔ تقلید برطرازد واندیشهٔ آفتاب معبودی وآتش پرستی ایشان برگزارده لبریز خنده گردد ❊

وباطن مهرآمود بجان آزاری ودل شکری رضا ندهد وهمواره جان بخشی ودل نوازی فرماید — واز غذا گوشت پرهیز آورد — وماهها بسرآید که دست بر نیالاید وچنین معشوق[10] دلها را نزد صافی باطن قدری نباشد — فطرتِ والا درصوری مستلذات بس بی توجه[11] — شباروزی بیشتر از یک بار بخورش نپردازد وروزگار ناگزیرِ وقت وبایستِ کار آباد گردد — اندکی شبانگاه ولختی بروز غنودگی که بر بیداری چربد آرامش دهد وشب زنده داری ستوده خوی شهریارِ بیداردل — بیشتر در خلوتکدهٔ خاص حکمت پژوهان شیوا زبان وصوفیانِ صافی[12] دل انجمن آرایند وهریکی در جای خود نشسته دلاویز گفتار در میان نهد — وخدیوِ آگهی فرارسیده عیارِ شناسائی برگیرد وآهنجهانگی[13] باستانی آشکارا گردد ونورسانِ معنی چهره افروزی کنند — بر نایانِ سعادت سگال نیایش وستایش برسازند وبفرخی وخرمی کامِ دل برگیرند وکهن سالانِ انصاف گرای بدرازنای غم افتند وراه ورسمِ آموزش از سر آغازند — ونیز وران صفوتگاه سالمه گزاران

اختلاف (۱) [ن ا] یا [ہو ض] با [د] نا (۲) [۲] آنچه [ن ا] تا آنکه [م] باآنکه در [ض د] نیست (۳) [ہو] اقبال در دفتر [ن] اقبالِ شناسائی شسته کار [ا] اقبالِ شاهنشاهی شسته کار [۳] اقبال ودفتر (۴) [ض د] درجستن آن (۵) [ہو ن] زبان (۶) [ن ض د] ایزدی سیت (۷) [ن د] تیره طبعان (۸) [ہو ض ا] وزبان زدگی (۹) ہو ض باکج (۱۰) [ہو ض] معشوقه (۱۱) [ن ض د] بے توجہ بود (۱۲) صوفی (۱۳) [ن ا] آنجہانے ❊

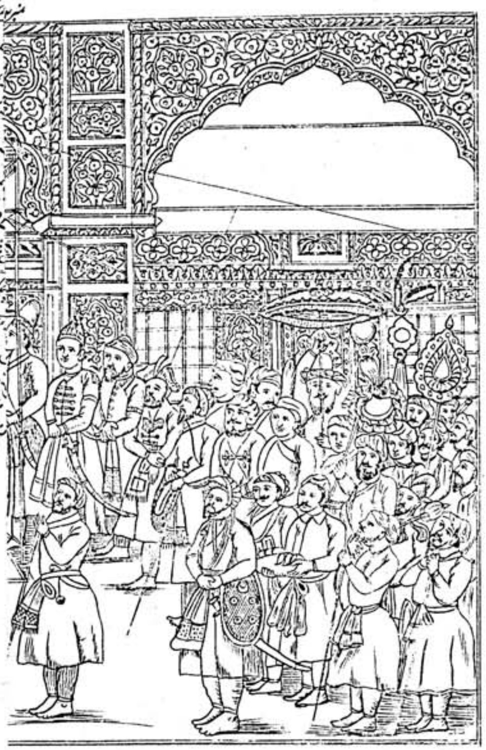
هشیار مغز کہ چہرۂ سخن بکاهش و افزایش نخراشند فراهم آیند و پیشین داستانهای هوش افزا برخوانند ـ شاهنشاه بزرگ دانش شگرف نکتها برگیرد و گزیده محلها برگوید ـ ولبا هنگام عرائض ملکی و مالی گزارش یابد و بایست هر کار را اندازه برنهد ـ وچون پاسی از شب ماند خنیاگران هر بوم فراهم آیند و ساز و آواز و نیایش گری و هوش افزائی برآرایند ـ وچون چهار گهڑی ماند خموشی گزیده در وحدتکدۂ انس ظاهر را همرنگ باطن گردانند و در دریا بار حقیقت شناور رود ـ شایستگان هفت کشور از سپاهی و بازرگان و کشاورز و پیشه ور و گوناگون تجردی پایان شب آمد چشم را گرامی دیدار دارند ـ چون لختے[2] روز بگذرد کامیاب کورنش گردند چنانچه گزارده آید ـ پس ازان منتظران[1] شبستان دولت را مسرت اندوز سازند ـ ولبا کارهای دین و دنیا ساخته شود ـ وسپس زمانی بخلوتکدۂ خاص آرامش گزینند گزیده خوابهای گیتی خداوند افزون ترازانست کہ در کالبد گفتار گنجد یا قلم شگافته زبان را نیروی گزارش باشد ـ فرهنگ نامها هم تراز و نتواند شد ٭

آئین بار

طرزی است جهان آرا هر سه آبادی راضمان حوادث روزگار را پناه ـ وبدین آبیاری گلشن سرای سلطنت سرسبز و شاداب و کشت وکار آمال برومند ـ اورنگ افروز اقبال شبانروزی بشیتر و بار برفراز پیدائی نشیند وگروها گروه مردم فروغ دیده و دل برگیرند ـ نخست چون نیایش سحری بجا آورد منتظران تعلق گاه و آرزومندان تجرد جا از بیرون شاذروان[3] والا کامیاب دیدار گرداند و مهر بی دور باش بجا و شان بدین دولت رسند ـ واین بزبان روزگار درسن[4] خوانند (بفتح دال وسکون را و فتح سین و سکون نون) وگاه دیگر کارها نیز انتظام یابد ـ دوم بدو لتخانۂ اقبال قدوم همایون سایۂ شکوه اندازد ـ بسیاری گذشت پهری از روز شود ـ وگاه پایان روز وشبانگاه صلای کامیابی دردهند ـ وگاه فراز منظری کہ بدانسو کشاید بکام روائی نشیند وبگشاده پیشانی و شگفته روئی برمسند دادوهی جلوه فرماید و بی میانجی خواهشهای طبیعت وآمیزۂ آلایش تا رضامندی ایزدی عدالت و تفضل[5] را عیار گرفته آید ـ پیوسته کارپردازان خلافت گوناگون مطالب و رنگارنگ خواهش بموقف عرض مقدس رسانند و هریک بشایسته پاسخی رهنمون گردد ـ وازفزونی داد پرستی و شناسائی مزاج روزگار برخلاف فرمانروایان پیشین هستی ذرات[6] را آئینۂ کل نما دانسته دست از انچه ظاهربینان خرد انگارند وکمتر ستمزند باز ندارد وآسودگی جهانیان را آسایش خویشتن شمرده ملالی بخود راه ندهد ـ هر آغاز دیدار نقاره بلند آوازه گردد ـ سپاس الهی بنوا درآید و طبقات مردم آگهی پذیرند ـ فرزندان والا گوهر و نوادهای[7] فرخ نژاد و امیران بزرگ و دیگر مردم کہ دستوری دارند بدولت کورنش سربلندی یابند و هریک بجای خویش ایستاده شوند ـ و دانش اندوزان عالی تبار و پیشه وران نادره پرداز نیایش گری نمایند و داروغگان دیده ور و بتکچیان ژرف نگاه خواهش خود گزارش دهند و پاسبانان داد نیز سوانح بازگویند ـ گیتی خدیو بژرف نگهی گزین پاسخها فرماید و انتظام هر کار بشایستگی سرانجام یابد ـ شمشیربازان چابکدست و پهلوانان هر سرزمین در انتظار فرمایش پای خدمت افشرند و خنیاگران مرد و زن آمادۂ فرمان پذیری باشند ـ شعبده بازان شگفت آور و بازی گران نشاط افزا دستوری نمایش جویند ـ وکشور خدا به نیتی درست ودلی آزاد و خاطری نیازمند و همتی شگرف و فطرتی والا و روی شگفته و پیشانی گشاده بگوناگون باریافتگان فرا رسند

اختلاف (۱) [من د] در (۲) [د] نیست (۳) [ف ا] سازد (۴) [ف ا] درشن (۵) [ف ا] شیئ (۵) [ف ا] تفصیل
(۶) [من د] ذات (۷) [من د] دیورهای ٭

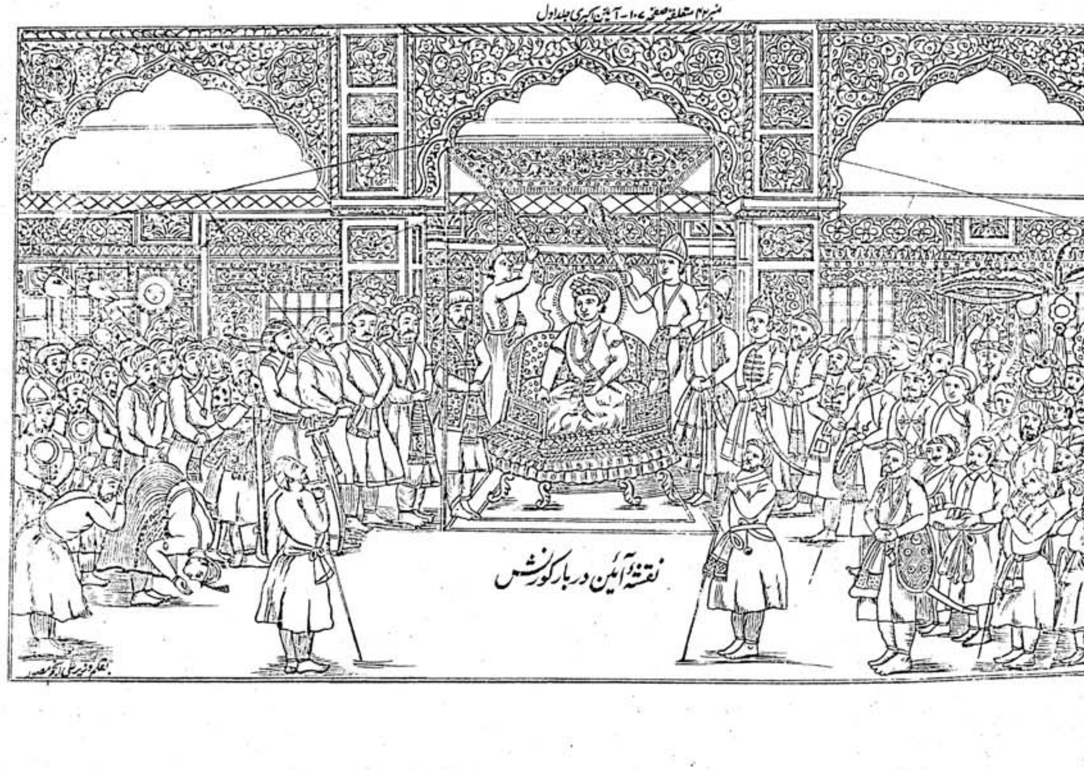
هنگامۂ خرد برافروزد ولقد سہ (ره دی) آسماء، پیوند فراوان قباوآر[1] بآسانی و نیکوئی انجام یابد[2] ـ آشوبگاه دنیا



[د] در دیگر نسخها گردانیده (۵) [ف ا] آئینها (۶) [ف اض د] اورنگ پیدائی ٭

هشیار مغز کہ چہرۂ سخن بکاهش و افزایش نخراشند فراهم آیند و پیشین داستانهای هوش افزا برخوانند۔ شاهنشاه

نمبر۴۲ متعلقه صفحه ۱۰۷ - آئین اکبری جلد اول



(۶) [ص د] ذات (۷) [ص د] دیوبراهی +

هنگامهٔ خرد برافروزد و لقدسی نیروی آسمان پیوند فراوان فیاوار[1] بآسانی و نیکوئی انجام یابد[2]۔ آشوبگاه دنیا آسایش جاگرود[3] و سپاه و رعیت بآسودگی گراید۔ دولت ببالد و سعادت افزاید +

آئین کورنش و تسلیم

اگرچه ظاهر بینان درست یاب فرمان روایان داد گر را برای فراهم آوردن پراگندگیهای جهان صورت انگارند لیکن نزد ژرف نگهان روشن ضمیر سرانجام دارالملک معنی بی این گروه ایزدی فر صورت نه بندد و ستردن نقش خودبینی و آرایش پیشطاق نیازمندی درین بارگاه قدسی بدست افتد۔ وازین رو اورنگ نشینان فرهنگ آرا باندازهٔ رسائی نیایش گری را آئین برنهاده اند۔ برخی سرفرود آوردن و جز آن برساخته۔ گیتی خداوند روی دست برفراز پیشانی نهاده سرفرود آوردن قرار فرمود۔ و آنرا بزبان وقت کورنش گویند یعنی سر را (که زندگانی محسوس و معقول بدوست) بدست نیاز گرفته نثار محفل مقدس گردانید و خویشتن را الفرمان پذیری آماده ساخت۔ و آئین چنانست بندگان عاطفت پذیر پشت دست راست بر زمین نهاده بآرامیدگی بردارند و راست ایستاده روی دست را بر تارک سر نهند و بدین دلگزین روش سپرد خود را گزارش نمایند۔ و آنرا تسلیم برگویند۔ می فرمودند روزی جهانبانی جنت آشیانی تاج خاص را عنایت کردند۔ آنرا بسر نهادم۔ چون آن فرمانروائی فراخ بود بدست استوار کرده سرفرود آوردم و بروش گزارش یافته نیایش نمودم۔ شهریار را تازه طراز خوش افتاد و از انصاف گرائی کورنش و تسلیم بدین نمط قرار یافت۔ هنگام رخصت و ملازمت و منصب و جاگیر و تشریف و بخشش فیل و اسپ سه تسلیم را پیشگاه نیایش گردانند و در باقی مراتب داد و دهش و گوناگون عنایت یگان یگان بجا آید۔ و هر نوکر بآقای خود چنین زندگانی کند و آنرا دستایهٔ دولت افزائی برشمرد۔ بندگان ارادت گرامی سجود نیایش افزایند۔ و آنرا سجدهٔ ایزدی برشمارند۔ قدرت داوار بیهمال را انموذجی ست والا و آفتاب و جوب را پرتوی ست جهان افروز و از دیدار این معنی فراوان مردم بدین روش گرایند و سعادت بر سعادت اندوزند۔ و از آنجا که کج گرایان تیره دل مردم پرستش اندیشند شهریار کارشناس بر بیخردان بخشوده عامه را بازدارد و در بار عام با بیش خدمتان حضور عتاب رود۔ و در انجمن خاص چون برخی بیدار بختان روشن ستاره را فرمان نشستن شود ناگزیر پیشانی خود را بسجدهٔ سپاس گزاری جلا بخشند و چهرهٔ بختمندی برافروزند۔ ازین فرمایش و از آن بازداشت خاص و عام را کامیاب گرداند[4] و بشایستگی گروها گروه مردم را کارآگهی آموزد +

آئین ایستاد و نشست

چنانچه معنوی خلافت به پیراستن درون و بهنجار داشتن آز و خشم بازگردد صوری سلطنت بآراستگی برون و پاسبانی پایه و افزونی داد و دهش انتظام گیرد۔ و چون اندیشه آباد باشد صوری و معنوی یکتائی پذیرد و گوناگون کارها بایزدی پرستش گراید۔ هر که این گفتار را در کردار جوید لختی از عمل زار شاهنشاهی برخواند و نیرنگی فرخی آنهمار[5] شناسد گوناگون بینش اندوزد و گذارش شکر را نیایش کند۔ گیتی خداوند چون بر اورنگ[6] برنشیند بندگان بیدار بخت بکورنش گرایند و هر دو دست برپیش داشته باندازهٔ منزلت برپای ایستند۔ در فروغ گرامی دیدار جان داروی زندگی برگیرند و در انتظار فرمان پذیری فرخندگی جاوید بدست افتد۔ شاهزاده

اختلاف (۱) [ص د] تباوار صحیح [د] در نسخه فساد یافته است (۲) صحیح [د] در نسخه فرایابد یافته است (۳) [ف اصل] گیرد (۴) همچنین در [د] در دیگر نسخها گردانیده (۵) [ف ا] آنهما (۶) [ف اصل د] اورنگ پیدائی +

بزرگ از یک گز نزدیکتر واز چهار دورتر نه ایستد و در نشستن از دو تا هشت — ومیانی از یک ونیم تا شش و در نشستن از سه تا دوازده — وسومین بهمان نسبت نزدیکی ودوری پژوهش کند — وگاه نزدیکتر از میانی بار خدمت یابد وبرخی زمان یکجا بوده پرستاری نمایند — وچندی خرد سالان از مهر فزونی نزدیکتر عشرت اندوزند — ارادت گزینان نخستین پایه برهنمائی بندگان سزاوار باشند از سه تا پانزده و در نشستن از پنج تا بیست — دومین مرتبه از امیران بزرگ سه ونیم پایان تر وسائر امراده دوازده(۱) ونیم دورتر — ودیگر گروها گروه مردم در(۲) تسلیل جای گیرند — ویک دوئی خاصگان از همه نزدیکتر در پرستاری باشند ✤

آئین دیدن مردم

اگرچه کارهای هرروزه از شمار بیرون است لیکن چندی که تحلف وران نرود گزارش می یابد — در انجمن داد و دهش گوناگون آدمی در پیشگاه حضور آورند — عیار گوهرها برگرفته آید ونقد شناسائی طراز(۳) گی پذیرد — برخی برای ارادت خواهش را بارکشایند وطائفه دوای رنجوری برجویند — جمعی در پرستش(۴) دشوار یهای دین نیایش نمایند و گروهی مشکلات دنیا را چاره(۵) پژوهی کنند — این داستان انجام نپذیرد — همان بهتر که دست ازین باز داشته ناگزیر هرروزه بازگذارد — گروها گروه مردم تورانی وایرانی رومی وفرنگی هندی وکشمیری را بآئینی که گفته آید کارپردازان دولت ماهواره قرار دهند — وبخشیان بنظر همایون درآورند — لختی با اسب وبراق آئین بود — وامروز جز اسپ احدی بحضور نیاید — واز قرارداد کم وزیاده شود — بیشتر پایه(۶) افزونی گیرد وتفضیل(۷) گرم بازاری نماید — وباندازهٔ فزونی وکمی هرروز چندی بگذرند — روز دوشنبه هر قدر سوار که از هفته مانده باشد به بینند — بکار افزائی وخدمت آموزی گذرانیده بشمارهٔ سواران دو دو دام بخشش یابد — وتبکچیان خاص احدی را نیز بهمین دستور بگذرانند ودرین گروه ناگزیر از برآورد افزایند — وچون آئین چنان است که او اسپ از خود(۸) بخرد همواره ستور رفتگان را نیز در پیش آورند واسپ در ماهواره وانعام داده تیمار او کنند — ونوئینان بزرگ ودیگر امرا برخی ملازمان خود را استدعای منصب نمایند — بحضور اقدس باندازهٔ حالت پایه قرار گیرد وکمتر ازپنجاه روپیگی را این خواهش نرود — ونیز پرستاران هر کارخانه را ماهیانه درین بارگاه شود وبندگان سعادت گرای را درین هنگامه خدمت نامزد گردد ✤

آئین رهنمونی

ایزد خردبخش جهان آرا چون خواهد گوهر مردم زاد بظهور آید وپایهٔ فراخی وتنگی حوصله برهمگنان پیدائی گیرد — غبار دورنگی برانگیزد ودین ودنیا برطرازد — هر نشاة(۹) را کارکیائی جدا پدید آید ودر نکوهش یکدیگر آویزش رود — ناتوان بینی وبیدانشی را عیار گرفته — قدردانی(۱۰) ومهراندوزی گران آزار گردد — وگرنه کدام دین وچه دنیا — یک حسن دلاویز در چندین هزار پرده تابش میدهد — گلیمی پهناور گسترده اند وگوناگون رنگ چهره می افروزد ✤ **قطعه** در حقیقت نسب عاشق ومعشوق یکی ست ✤ بوالفضولان صنم(۱۱) وبرهمنی ساخته اند ✤ یک چراغست درین خانه واز پرتو آن ✤ هر کجا می نگرم انجمنی ساخته اند ✤ یکی نکوهش نفس فرایش نهد ودیگری نگاهبانی جهانیان پاسبانی خود اندیشد — وهمچنان گروهاگروه مردم بسگالشی اعتقاد آرایند وبخواب وخیال نشاط بازی کنند — چون ازخوی وعادت برگذرند ودریافت بالش(۱۲)

اختلاف (۱) [ف ۱] ده وده دوازده (۲) [ف ۱] در تلیل [د] در شل [ض] در تلیل لبک (۳) [ض] بتر گی (۴) [ض] پرسش در دیگر نسخها پرستش (۵) [ف ۱] چاره پژوهی (۶) [ف ا ض د] پایه (۷) [ف ۱] تفضیل (۸) [د] از خود بخرد همواره دستور سے یافتگان را نیز (۹) [ف ۱] نشاء [ض د] بساط (۱۰) [ع] قدر دانی مهراندوزی [ض د] قدر دانی و مهر افروزی (۱۱) [ع] اصنم برهمنی (۱۲) [ع] تابش ✤

یابد پردهٔ تقلید را تار وپود کند — ملد وچهرهٔ یکرنگی نمودار گردد — فروغ دانائی هرخانه بیفروزد وهر دل پذیرای شناخت نباشد — واگر یکی را شناسائی دررسد از بیم جان گزایان آدمی روخموشی برگزیند واگر بیدلی(۱) فراز گفت آرد سعادت سگالان ساده لوح نام دیوانگی برو نهاده از پایهٔ اعتبار براندازند وبدگوهران نافرجام کفر والحاد پنداشته به نیستی زار افکنند هرگاه از بخت مندی مردم زاد هنگام شمول حق پرستی رسد گیتی خداوند را بدین والا پایه برآرند وپیشوائی جهان معنی نیز بدو باز گردد — بی میانجی امکان پرتو آگهی فراگیرد ونقش دوئی از پیشگاه خاطر برخیزد — لختی وحدت را در جلوه زار کثرت بیند وزمانی برخلاف آن عشرت اندوزد وچندانکه بر اورنگ تمکین برآید وبه یکسان نسبتی از غم وشادی بیرون زید چنانچه حال کشور خدای زمان ما ازین بازگوید وشگرف نامه برخی ازان برخواند — سواد خوانان ناصیهٔ روزگار از سرآغاز این والاگوهر شناسا میشدند وباراز داران زمزمهٔ شادمانی داشتند — وشهریار دوربین روزگاری بآئین بیگانگان پردهٔ آراستی وخود را آشنای این کار نساختی لیکن هرانچه خدا خواهد کرا نیرو که ازان برکناره شود — نخستین حال انچه عادتیان روزگار از ولشگفت زار ورشوند ناخواسته برترا وید می چندانکه بی خواهش دل افزایش گرفت وهر فراز پیدائی برآمد — ناگزیر رهنمونی را رضامندی ایزدی برشمرده در هدایت برکشود وتشنه دلان تفسیدهٔ دشت جویائی را سیراب گردانید — ازنیروی آگهی گاه در باز داشتن از مراد وزمانی در کامیابی رهنمای شهرستان سعادت شد — بیشتری اخلاص پیشگان ره پژده را بفروغ بینش وقدسی انفاس آن چاره شود که دیگر روحانی پزشکان بحیلها نتوانند — وگوناگون ارباب تجرد سناسی وجوگی وسیوڑه وقلندر وحکیم وصوفی وگروها گروه بلک تعلق سپاهی وبازرگان وپیشه ور وکشاورز را روز بروز چشم آگهی کشوده گردد — وگوهر بینائی فروغ افزاید — ترک وتاجیک خرد وبزرگ آشنا وبیگانه از دور ونزدیک نذر(۲) گیهان خدیو را گره کشای لبستگیها انگارند ودر هنگام کامروائی بحضور همایون آورده نیایش گری نمایند — وبسا مردم از دوری راه وهجوم قدسی آستان غائبانه نثار کرده بسپاس گذاری نشینند — وچون بانتظام ولایت وتسخیر ملک ونشاط شکار نهضت والا شود کم دهی وقصبه وشهری باشد که گروه گروه مرد وزن نیاز بر دست ونیایش برزبان روی نیاورند وجبین اخلاص سوده کارسازی نذر برگویند وداستانهای دستگیری برخوانند — فراوان مردم سعادت جاوید واندیشهٔ آباد وکردار گزیده وتنومندی صورت ونورافزونی چشم ودیدار فرزند وپیوستن دوستان ودراز زندگی وافزونی خواسته وبسیاری جاه ودیگر آرزوها ازان چشمه سار ایزدی خواهش نمایند — وآن شناسای حقیقت بریکی را شایسته پاسخی برگوید وسراسیمگی درون چاره گزیند — روزی بسر نیاید که چندین کس آب در کاسه کرده بپیشگاه حضور نیارند ونفس دمیدگی را جویا نشوند — خوانای حروف آسمانی سرنوشت لوح تقدیر برخواند ونوید امید شنوده آب را بدست نیازمندی برگیرد ودر پرتو آفتاب جهان تاب داشته ملتمس را فروغ قبول بخشد — بسا رنجور گسسته امید که پزشکان مسیحا نفس گرد مداوا نگشتی بدین الهی طلسم تندرستی یافتند — وشگفت تر آنکه یکی از ساده لوحان تجرد زبان بریدهٔ خود را بر آستان والا افکند که اگر در سن سعادتی دست نهاد ایزدی ست بمیامن صدق نیت درست گردد — روزی بسر نیاید که کام روای آرزو گشت ✤

هرکه لختی از ایزد شناسی وداداربرستی گیهان خدیو شناسد شگرف عادت را وزنی ننهد بل هرکه مهراورزی وعدالت دوستی قدری دریابد از دیدار اینها بشگفت نیفتد — شهریار فراخ حوصله جمال جهان آرای خویش را کمتر بیند — وهرکه خواهش ارادت آورد ودر پذیرفتن پس ورنگ رود — وبارها برزبان گوهربار بگذرد ما را چگونه رسد

اختلاف (۱) [ف ۱] بیرونی (۲) [ع ض] نظر (۳) [د] زرهی بدرگاه نیاورند (۴) [ض د] بنذر

بیش از سیگی دم رہنمائی زدن — وچون نشان راستی از پیشانی کی لبش[1] پدید باشد وبتش[2] جویائی روز افزون نرسش یابد روز یکشنبه در فروغ آفتاب عالمتاب بکام دل رسد وبااین تنگ گیریها و دشوار پسندیها ہزاران ہزار آدم از ہر طائفه طیلسان عقیدت بردوش گرفته سلسلهٔ ارادت را کمندِ سعادت می شمرند — در زمانِ این ابدی سعادت جویای آگهی دستار برکف سر بقدسی پای برنهد وبزبانِ حال چنان سراید که بیاوری بختِ بیدار و رہنمونی ستاره خود آرائی وخویشتن گزینی که نبگاهِ گوناگون گزند بود از سر افگنده روی دل به نیایش گری آوردم و در پژوهش جان داروی جاوید زندگی سر نهادم — آن بزرگِ ایزدی تائید دستِ نوازش برکشاده افتاده را برگیرد و سر بندِ او را بجا گزارد وبزبانِ بی زبانی چنان فرماید والا ہمت بدستگیری برخاست واز نیستی بہستے حقیقے گرائید[3] — وشصتِ خاصه که بر و اسم اعظم وطلسم اقدس الله اکبر نقش کرده اند بدو سپارند — واین معنی تلقین یابد **مصرع** شصتِ پاک ونظر پاک خطائی نکند[4] — بندگانِ حقیقت پژوه از دید شگرف حالِ گیتی خداوند ببالیستِ وقت رہنمون گردند وبگوناگون اندرزہای ہوش افزا از زبانِ خاموشی پذیرا آیند وازآن شکوهِ آلهی فیض سیراب دل گردند — چشمِ بینش وکار کرد را روشنائی دیگر برافروزد — وبرخی را باندازهٔ برداشت بدلائل گفتار گران بار دانش گردانند — وداستانِ آگهی پذیرفتن مردم وپزشکی سترگ بیماریها ومداوای سخت رنجوریها بطفیلے گزارش درنگنجد — اگر زمانه فرصت دہد وزندگی راشماری دیگر بود جداگانه دفتری از نزہت کدهٔ درون بارگاهِ ظهور آورد ✤

آئین[5] ارادت گزینان

ہنگامِ دیدار ہم آنکه یکے الله اکبر گوید ودیگری جل جلاله سراید[6] — ہمگی قدسی بسیج آنست از سرچشمهٔ ہستی فراموشی نیارند وبیادکردِ آلهی سیراب دل وترزبان وشیرین کام باشند — ونیز بفرمایشِ آن پیشوای آگاه دلان ہشیار خرام آشی که مردم پس از فروشدن بکار برند در زندگی سرانجام دہند — وتوشهٔ واپسین سفر پیش روان شود وہرسال روزِ ولادت انجمنی برسازند وخوانِ گوناگون نعمت برکشند — ودستِ نوال برکشایند وزاد راهِ دراز آماده گردد — ونیز بآئینِ مقدس در ناخوردنِ گوشت ہمت گمارند وبرخی در ہمان ہنگام که ہمگنان را بار دارند دست بدو نیالایند لیکن در ماهِ ولادتِ خود نزدِ آن نشوند — ونیز پیرامونِ کشتهٔ خود نگردند وبخوردِ آن نشتابند — وبا قصاب وماہی شکار وکنجشک گیر ہم کاسگی نکنند — وبآبستن وکہن سال ونارای ونارس نه پیوندند ✤

آئینِ دیدنِ فیل

سرآغازِ معتاد ازین شگرف جانور شود — وہر روز نخست خاصگی فیلے لبساز وپیرایه در پیشگاهِ حضور آورند ونخستین روزِ ماهِ آلهی ده سیس بران شماره فیل حلقها بگذرد — وروزِ دوشنبه ده بیست — وتنگچی چند چیز در نمودن خاصگیان بعرضِ ہمایون رساند (نام افزون از پنج ہزار است وہرکدام اسمی جداگانه دارد وگیهان خدیو را بیشتر بیاد از کدام دہائی ست — ده ده فیل گزیده را آن نام نهاد وبه یکی از کاردانان سپرد —) چگونگی بهم رسیدن ارج اندازهٔ خورش شمارهٔ سال زادگاه زمانِ مستی وشمارهٔ آن مدتِ مدہوشی ہربار مراتبِ جنگ چندبار

برای سواری آورده اند چند مرتبه شهریار بر فرازِ آن برآمده سال مہر خاصگی شدن گردش در حلقها زمان وندان پیراستن ہنگام پیشین دیدن حال تیمارداران نامِ اسپر دیدبان[1] — ودر دیگر فیلان ہشت چیز تا گزران عرض نام ستردن تکرار آن[2] از چگونگی آمدن شایستهٔ سواری ست یا بار کدام پایه دارد ساده است یا غیرآن فوج دارد در کدام پایه داشته — آئین چنانست که آن دیدبان ہمگی فیلانِ خود را دوم وسوم وچهارم گرداند — گزیده تر وزبون تر را جدا سازد بحال گذاشتن یا بدیگری سپردن — در ہر روز پنج فیلِ تحویلی[3] بچشمِ شناسائی رسد — روش آنست که چون نو لبس کار در آید پنجاه پنجاه صد صد برای شناختِ مراتب بکاردانان سپارند وآنرا بزبانِ وقت بدان نام خوانند — وچون بدیده وریِ گیهان خدیو رسد پایه قرار گیرد ودر ہمسران دود وروزِ شنبه یک فیل برای بخشش در پیشگاهِ نظر دارند ویکی از شایسته بندگان بدان اختصاص یابد — وبرای این کار حلقه چند جدا ساخته اند — ودر فیلانِ خاصه آنکه بیشتر بدین سعادت رسیده فراہیش داشتی — اکنون بشمارهٔ سواری گیتی خدیو تقدیم وتاخیر رود ودر حلقها پیشی وپسی را بر فزونی وکمی ارز نهند — وچون دوره بانجام رسد از سر فیلانِ خاصه بگذرند ہر روز ده ده سپس از شاہزادگان — وبیشتر خود سواره بگذرانند — وپس از ان حلقها بگذرد — وچون باندازهٔ ارزش جوقها بر ساخته اند در ہر ہفته که کمی وافزونی گیرد از ان گروه برآمده در ہمسران جا یابد — وازین رو برخی فوج داران در خواہشِ پُر ساختن باشند — وبهنگامِ گذشتنِ فیل خواہندگان بر قطار بایستند — گیتی خداوند ہرکرا خواہد بسپارد — اگر فیلان یکی بی کمی[4] گذرد چندی دیگر باہتمامِ او افزایند ونخست آن گروه را شماره برشمارند[5] — ولاغر آرنده را در پُر ساختن برکم آورده فراہیش دارند — وہرکه فیلانِ نامزد تمام یابد مشرف دستوری جای نگاه داشت برگیرد — وفیلِ اُمرا اگرچه داخلِ معتاد نیست کم روزی باشد که چندی را بحضور نیاورند وپایهٔ قرار یافته بداغِ خاص نقشِ سعادت نه پذیرد — وہمچنین فیلانِ بازرگانی به پیشگاهِ خلافت درآیند ومدارج واندازهٔ ارز پیدائی گیرد ✤

آئین دیدن اسپ

آغاز از چهل گانی شود وپس از شاہزادگان والاگوہر وسپس راہوارِ خاصه وخانه زاد ودیگر طوائل — وچون مہری را نوبت سیری گردد گوشت وقسراق وستورانِ چیته وبارگیر — وباندازهٔ ارزش پیشی وپسی رود ودر یکسان ہنگامِ آمدن دارند — وپس از نظر گذشتن شناسندگان دیده وری بکار برند ونرخ بتازگی برنهند واول ودوم وسوم قرار یابد — اگر افزوده یا کاسته گردد در ہمسران رود — واز سوم جداگانه طویلها برسازند وعامه را ازان بخشش شود — نگاہبانی که طویله را بی کاہش آورد یا کمی از دو نگذرد نرخ افزوده بهمان سپارند — وروز بروز در دیدن طویلهای کاسته پُر شود — واگر نبود بدیدبانی جداگانه حواله شود — ہر روز بیست بیست بگذرد — یکشنبه که آغازِ دیدن ازین جانور شود دو چندان — وہمواره چند بارگی در پیشگاهِ والا آماده دارند از شصت مہری تا چهل یک یک واز سی مہری تا ده یک یک برافزایند — در بخشش وناہمواره واده آید ودر بازرگانی بترتیبِ آمدن ارج را دستمایهٔ پیشی وپسی ساخته بگذرانند وباندازهٔ فزونی وکمی ہر روز بیست تا صد بگذرد — وبیشتر از آنکه بنظرِ ہمایون آورند کاردانانِ تجربه اندوز نرخ برنهند وبهنگامِ دیدن افزوده گردد — وافزون از سی مہر را در پیشگاهِ حضور ارزش قرار یابد — وخزینه داری در بارگاهِ عام زرِ نقد آماده دارد وبازرگان رنجِ انتظار خواسته نکشد — پس از خرید داغِ خاص پذیرد واز دگرگونگی رہائی یابد ✤

ونظر بآگهی وفراوان سودِ بازرگان از عراقی ومجنس وتازی که از ولایت آید سه سه روپیه ستانند واز ترکی وتازی که براهِ قندهار آید دو ونیم واز راهِ کابل وتازیِ ہندوستان دو ✤

آئین دیدن شتر

آغاز از خانه‌زاد شود — هر روز پنج قطار به پیشگاه نظر در آورند — نخست از پانصدیان هر که درین ته بیشتر بگذرانند — و بزرگ داروغه را آن دستوری که یک قطار گزیده بندی یا جمّازه[1] بحضور آورد — سپس بغدی فرابیش دارند و پس جمّازه و گهرو و لوک و دیگر شتران — روز آدینه آغاز ازین جانور شود و دو چندان بگذرد — و بیشی و کمی برارزش باشد

آئین دیدن گاو

باندازهٔ اوج ده جفت فروغ بینش یابند و روز چهارشنبه آغاز دیدن ازین دایه روزگار شود و دو برابر بگذرد — و روز دیوالی که از دیرین جشنهای این مرزست و گروها گروه هندی بوم دران روز بدو نیایش نمایند و بزرگ داشت آن را عبادت اندیشند بفرمایش شاهنشاهی لختی آراسته بنظر همایون در آورند و صید دلها شود

آئین دیدن استر

پنجشنبه آغاز ازین جاندار بارکش شود و شش قطار بترتیب قیمت بگذرد — و در هر سال بیش از یکبار نگذرانند[2] نخستین روزگار بدان روش که نگاشته آمد نگاه بینش میفرمودند — واکنون روز یکشنبه اسپ[3] دوشنبه شتر و خچر و گاو سه‌شنبه سپاه چهارشنبه دیوان وزارت پنجشنبه دادخواه آدینه شبستان شنبه فیل

آئین باد گوشت

گیتی خدیو کارآموزی را بتازگی بر سنجید و گزیده قانونی بر نهاد تیمار دار جانور نگهبان خواسته آموزگار درستی چهره گشای گوهر جدا افزای کاهل — روزگار دیدگان را بینش افزود و پژوهندگان سوزیان بکامیابی نشستند گیهان شناس اندازهٔ خورش هر جانور را برگرفت و سرمایهٔ تنومندی او را بدست آورد — از ژرف نگهی و آموزگاری ناراستی را پایه بر نهادند — و این را بدان نام خوانند — هرچند گاه کارشناسی آرامگاه این منشی بی زبان روانه فرماید او دیده وری بکار برد و فربهی و لاغری بر سنجد — و نیز هنگام نظر گذشتن نخست شناسندگان پایهٔ آن برگیرند و عرضه دارند — بدوربینی گیتی خداوند کم و زیاده شود و کمی را بازیافت نمایند — واگر دانه و کاه کم[4] قرار یافته باشد شماره کنند — نزاری[5] فیل را سیزده پایه نهاده اند سه و نیم پا از هشت بخش هفت را از میان برده اند سه پا شش حصه دو و نیم پا نیم پا و نیم گوشت چهار و نیم نیم گوشت چهار نیم پا کم نیم گوشت سه و نیم و نیم یک و نیم پا سه سوا پا و دو نیم پا گوشت دو پون پا یک و نیم نیم سه تانک ربع ثمن[6] و در غیر فیل شش مرتبه را پژوهش نمایند — دوم سوم پنجم هفتم نهم دهم — و چون آئین آنست که فوج داغ[7] گذشتن حلقه یکی را بدید خویش[8] از همه گزیده نام برد و همچنان زبون تری را جدا سازد نمایندگان پایهٔ لاغری و فربهی انچه در نخستین فیل قرار دهند ده بیست آن بازیافت شود و در پسین نیمه برگیرند — اگر فوج دار با داروغه انباز باشد و بر روزنامچه هر دو مهر کنند چهارم بخش خواسته را او و باقی را داروغه جواب گوید — و نزاری فیل روزگار[9] شده را از حلال حلقه برخوانند و در اصطبل چهارم حصه از علوفهٔ سائس و سقا و خاک روب نیز ستانند — و در شترخانه حصهٔ[10] دانه از داروغه بازگیرند و قطِ کاه ساربان جواب گوید — و در بهلخانه حصهٔ کاه و دانه داروغه دهد و از عرابچی بازخواستی نبود — و عرابهای

بارگشتی نیمه بخشش یابد

آئین آویزهٔ جانوران و بردوپای[1]

خدیو جهان را سگالش آنست که گوناگون مردم در نزهتگاه بهجتی عشرت اندوزند و بزم دوستی و یکتادلی آراسته گردد تا کارها بشایستگی گراید و رشتهٔ انتظام دوتائی گیرد — چون همه را خرد حقیقت گزین نباشد و داستان آگهی بر گوش[2] بر نتابد هنگامهٔ نشاط بازی برافروخت و فراوان مردم را بدان کار در آورد — و آبادی اندیشه خواهشگاه طبیعت جلوه زار معنی شد و خویشتن بینی و خودآرائی سرمایهٔ پرستش داداربی همال آمد — صورت گرایان ظاهربین را دستمایهٔ سرگرمی و دلبستگی بدست افتاد و ازین آمیزه ره پژوه سعادت گشتند

جنگ آهو

رنگ و روش او دل گزین آمد و آفت و خیز او شادمانی بخش[3] و ازین رو فراوان توجه برگمارد[4] و سرتابان رمیده خو را آنس پذیر گرداند — ازین جانور صد و یک خاصه باشد و هر کدام بنامی و صفتی روشناس — هر ده را بدیدبانی سپارد — و از سه گونه بیرون نبود — بخانه پرورد و دشتی نیک در آویزد یا برام شده بهتر ستیزد یا بصحرای گرم[5] تر پرخاش کند — و پیکار شان نیز سه طور باشد — نخست بایکدیگر بدین نمط — اول با دوم سوم با چهارم و همچنین نوبت بهمه فرا رسد و چون بار دوم آغاز شود اول با سوم دوم با چهارم و همچنین — و هر کدام درین مراتب بگریزد آخرین گردد — چون سه بار گریختن شود از خاصگی برآید — و پای و برد در هوسناکان است — از پنج دام برنگذرد — دوم با آهوان شاهزادگان — پنج جفت خاصه بایکدیگر در آویزند و ازان پس دو جفت خاصگی از شکار خاصه و سپس پنج جفت دیگر از خاصه باز جنگ آرایند — آنگاه دو جفت از آهوخانهٔ شکار خاصه آویزه کنند و بعد ازین پنج آهوی خاصه به پنج آهوی شاهزادهٔ بزرگ عشرت آویزش نمایند — سپس چهارده جفت خاصه کارزار کنند و پس ازان همان قدر با آهوان شاهزاده پیکار نمایند چندانکه جنگ آهوان شاهزاده بانجام رسد — وازان پس آهوان شاهزادگان بایکدیگر در آویزند و باز آهوان خاصه بجنگ در آیند — و درین پای و برد افزون از یک مهر نبود — سوم با آهوان دیگر مردم — گیتی خداوند چهل و دو کس از نزدیکان خویش گزیده هر دوئی را حریف پای و برد گردانید — و ببیست و یک مثل سرانجام گرفت — نخستین را سی آهو مرحمت شد و سپس یک یک کم چنانچه آخرین را یازده یازده[6] بود — و در هر مثلی[7] گاومیش گاو و قچقار بز خروس سپارند — جنگ گاو و بز در باستانی کمتر نشان دهند — بیشتر ازانکه بایکدیگر هنگامهٔ پیکار آرایند دو آهوی خاصه را آراسته آورند و به دو آهوی مثل داران آویزه رود — نخست با پیش[8] منصب و ازان پس آغاز بایکدیگر در پیشگاه حضور شود — و چندانکه بار عام باشد این عشرت بجا آید اگر زیاده از هزاری است — و جنگ با آهوی خاصه هشت مهر گرو بود و با مثل دار در انگل پنج و در آئین چهار — چون آهوان در تنومندی و زورآوری و پیکارآرائی یکسان نباشد آئین در همسران جنگ چنانست که یک بار هر کدام از آهوان خویش برگزیده بعرصه در آورد — و آنرا آئین نامند (بفتح همزه و کسر نون و سکون یای تحتانی و نون خفی) — و دیگری اندازه برگرفته آهوی بآویزه آورد — آنرا انگل خوانند (بفتح همزه و سکون تای فوقانی هندی و فتح کاف و سکون لام) — در مثل پنج مهر و در گاومیش و خروس چهار و در گاو و قچقار و بز دو — و هزاری با خاصه شش مهر و با انباز خویش در انگل

ربع کم چهار و در انین سه و در رل و گاومیش و جز وس نیز بهمین شماره — و در گاو(1) و قچقار و بز دو — نهصدی با خاصه پنجاه روپیه و با شریک خود در انکل سی و یک ربع(2) و در انین بیست و پنج در رل سه مهر و هشت یک در گاومیش و خروس سه ربع و در دیگر جانداران یک و نیم — هشت صدی با خاصه چهل و هشت روپیه و باهمسر در انکل سی و در انین بیست و چهار در رل سه مهر و هشت یک در گاومیش و خروس دو و نیم مهر و در دیگر بدستور — هفت صدی با خاصه چهل و چهار روپیه و باهم آویز در انکل بیست و هفت و نیم در انین بیست و دو در رل سه مهر و در دیگران بآیین پیش — شش صدی با خاصه چهل روپیه و بایار در انکل بیست و پنج و در انین بیست و باقی بدستور — پانصدی در خاصه چهار مهر و باهمساز در انکل دو و نیم در انین دو و در باقی چون شش صدی — چهار صدی در خاصه سی و چهار روپیه و باقرین در انکل بیست و یک ربع در انین هفده در رل سه مهر ربع کم و گاومیش و خروس دو(3) و گاو و قچقار و بز یک — سی صدی در خاصه سی روپیه و در هم آهنگ در انکل نوزده ربع کم در انین پانزده در رل دو و نیم مهر و باقی چون چهار صدی — دو صدی در خاصه بیست و چهار روپیه و با دستیار(4) خود در انکل پانزده و در انین دوازده و دیگر بدستور پیش — صدی در خاصه دو مهر و باهمدست خود در انکل یک و نیم مهر و در انین یک و باقی چون گذشته — چهار بیستی با خاصه شانزده روپیه و باهم تراز در انکل ده و در انین هشت و در رل هفده در گاومیش و خروس یک و نیم مهر باقی بدستور پیش — سه بیستی با خاصه چهارده روپیه و باهمرنگ در انکل نه ربع کم و در انین هفت باقی چون پیش — دوبیستی در خاصه دوازده روپیه و با دمساز در انکل هفت و نیم در انین شش باقی بدستور — بیستی با خاصه ده روپیه و در همگروه(5) در انکل شش و ربع و در انین پنج باقی همچنان — ده باشی در خاصه هشت روپیه و در هم چشم در انکل پنج در انین چهار باقی بدانسان — و غیر منصب دار با خاصه چهار روپیه و باهم جنگ در انکل دو و نیم در انین دو و در رل پانزده و دیگران بهمان طرز — و اگر شریک در منصب کم باشد اندازه گرو از انین او برگیرند — و همه جا در آخرین جفت پای و بر دبر آهو بود — وانچه در آویزه مل از یکدیگر ببرند چاریک فیروزمند ستاند — و حرف بخشش را اندازه نبود +

آیین چنانست که شب چهار و هم هرکدام ازین رزم آرایان آهوی به پیگار آورد — بتکچی این هنگامه نیمه را انین و نیمه را انکل برسازد و نامهای انکل در کاغذین پارها بنولیسد و در هم بپیچیده بحضور آورد — اورنگ نشین عشرت دوست یکی ازان بردارد و او بجنگ انین پردازد — آن شب بیشتر از روی ظاهر بدین نشاط گذرد — دیگر دو گونه آهو باشد **کوتل و نیم کوتل** — هرکدام را شماره معین — هرگاه در آهوان خاصه کمی راه یابد از نخستین برگرفته پُر سازند — و اگر در کوتل نقصانی رود از پسین برآورده درست گردانند — و همواره یک جفت ازین نیز به پیگار آید و عیار جوهر گرفته شود — پیوسته صیادان آهوان صحرائی آورند و در پیشگاه حضور پایهٔ ارزش قرار گیرد — خوب فربه دو مهر — خوب لاغر از مهر تا پانزده روپیه — میانهٔ فربه دوازده روپیه لاغر هشت — سوم(6) فربه هفت روپیه لاغر پنج — چهارم فربه چهار لاغر دو و نیم تا دو — خورش و پاسبانی این جانور بدین نمط — خاصگیان آویزهٔ حضور دانه دو سیر آرد پخته نیم سیر روغن زرد نیم پا و نیم دام برای کاه — و در شکاریان خاصه و کوتل و جنگیان مثل دانه دو سیر ربع کم آرد و روغن بدستور — کاه مهوساک از خود سرانجام نماید — و در خاصگی و خانه زاد و شکاری خاصه

اختلاف (1) این جلد در [من د] نیست (2) [ب ا د] و ربع (3) در [من د] نیست (4) [د] همتای (5) [ه] همگر (6) [د] نیم +

کوتل بهر آهوی یک نگهبان مقرر — و در جنگی مثلها دو جانور بیکی سپارند و یکتا مانده را تیمارداری جداگانه بود — لیکن علف بها نیابد — و آهوانی که برای تنومند ساختن بمردم سپرند دانه دو سیر ربع کم نیم دام بجهت کاه — و بر سر چهار یک پاسبان و اگر شایان خاصگی بود بهر دوئی(1) — و برخی را که بشهر بانگسیل(2) کنند یک و نیم سیر دانه و هرکدام را یک دیدبان — نوگرفته را تا هفت روز خورشی نامزد نگردد و ازان پس تا پانزده روز نیم سیر دانه بر دهند — سپس یک سیر و چون یک و نیم ماه بسر آید یک و نیم سیر — در آهو خانه منصب دار واحدی و دیگر سپاهی خدمتگری نمایند — علوفهٔ پیادگان از چهار صد دام افزون و از هشتاد کمتر نباشد — دوازده هزار گزیده آهو فراهم آمد و گونه گونه برساخته نو آئینهای دلپسند برنهادند و همچنان از ماده آهوان گلها انتظام یافت و تازه طرز با عشرت آورد — بزرگ را دانه یک و نیم سیر کاه نیم دام — نوزاد ماده تا دو ماه شیرخواره بود و بدان شماره ربع سیر لبند آید — و همچنین در هر دو ماه ربع ربع افزایند تا آنکه در آغاز دو سالگی خورش بسان بزرگ ماده یابد — و بهای کاه از هفتم ماه تا دهم چهار یک دام دهند — و نژاد نر پس از دو ماه شیرخوارگی بقدر آن مدت یک و نیم پا یابد — و در هر دو ماه همان قدر افزاید چنانچه در آغاز سال دوم دو سیر و یک پا خورش باشد — و از نهم ماه تا هشتم چهار یک دام برای کاه دهند — سپس نیم دام قرار گیرد +

لختی از انجمن بار عام گزارش یافت و اندکی از بسیار در کالبد گفت ریخته گری نمود — اورنگ نشین جهان آرا روز را بدین طرز حقیقت گرای فروغ بخشد و هرگاه نیایشی افزون تر ازین پیش آید هنگامه آرائی بشبانگاه افتد — و گرنه بیاد کرد الهی و آواره نویسی روشنی پذیرد از اندیشه آبادی گرم را از سر دانشناخته هنگامی که همگنان آسایش طلبند گیتی خداوند تیمارداری را از آسودگی پسندیده تر شناسد و رنج کشی بر تن آسانی گزیند +

آیین عمارت

کاخ ازو برافراخته آید و سپاه بدو عشرت اندوزد و ملک را آبرو ازو پدیدار شود — اهل(3) بزم تعلق شهر جوید و بجز آن رونق نپذیرد — ازین رو گیتی خدیو پیوسته عالی بناها طرح فرماید و در لباس آب و گل کار جان و دل بجای آرد — قلاع والا که آرام بخش ضعیف دلان و بیم افزای سرتابان و عشرت افروز فرمان پذیران ست بانجام رسد — نشیمن های دل فریب و منظرهای روح افزا آماده گردد — گرمی و سردی و باران(4) را گزین پناهی بروی کار آید و پردگیان شبستان اقبال را آرامش جای روی دهد — بلند پایگی که آئین(5) دولت خانه صورت باشد چهره برافروزد و دولتها که سرمایهٔ آسودگی جهان نوردان آسایش جای غریبان کم مایه است جابجا ساخته گردد — و فراوان آبگیر و چاه که جان افزای زندگان و آبروی زمینهاست بروی کار آید و دانشکدها و ریاضت خانها اساس یابد و پیشطاق آگهی بگزین طرزی آرایش گیرد — شهریار دانش گرای درین شگرف کار که سرانجام آن بس دشوار و غارت گر فراوان خواسته باشد اندازه بر کار برگرفت و گزیده آئینها درمیان آورد — چراغ راستی افروزش یافت و سلیم دلان ساده لوح را سرمایهٔ شناسائی بدست افتاد +

نرخ کالا

گروهاگروه مردم بعمارت آرزومند و انصاف و آزرم کم یاب خاصه در بازرگان — شهریار دیده ور سر رشتهٔ سود و زیان بدست آورد و بر طرزی که هریک سود برگیرد از هرچیز قرار فرمود — **سنگ سرخ** منی سه دام

اختلاف (1) [من د] سه (2) [من د] گشت (3) در [سوف اش] نیست (4) [من د] سردی زمان (5) همچنین در [ه] [ف اش دم] آبستن [من] انشتن [د] آئین +

آنرا از کوه دار الخلافت فتح پور بدرازا و پهنای خاطرخواه جدا سازند و بنقشی که درودگر در چوب نتواند سبکدستان جادوکار سنگ را چهره برآرایند و رشک ارتنگ مانی گردانند — **سنگ گوله** پارچهای ناهموار که از کوه بهر وضع جدا شده باشد آنرا به **پهری فروشند** (بفتح بای فارسی و های خفی و کسر را و سکون یای تحتانی) صفه ایست ازان سنگ بی آمیختگی خاک درازا سه گز و پهنا دو و نیم و بلندی یک — وآن صد و هفتاد و دو من و بیست سیر باشد — واج آن دویست و پنجاه دام — منی بیک دام و یازده بخش و چهار یک آن — **خشت** بر سه گونه بود **پخته** و **نیم پخت** و **خام** — نخستین اگرچه بس گران سنگ بر پزند[1] لیکن بیشتر سه سیری باشد — هزار به سی دام و از دوم به بیست و چهار و سوم بده — **چوب** — انچه بیشتر بکار رود هشت گونه بود — **سیسون** (بکسر سین و سکون یای تحتانی و فتح سین و سکون واو و نون خفی) در خوشنمائی و دیرپائی کم همتا — در طول یک گز الٰهی و در ارتفاع و عرض هفت هشت طسوج پانزده دام و شش بخش و اگر ارتفاع پنج یا آن باشد یازده دام و ده حصه و سه ربع — و دیگر مراتب را بدین قیاس گیرند — **ناژو** بزبان هندی جیدْه[2] (بکسر جیم و سکون یای تحتانی و دال هندی و های خفی) شهتیر بعرض و ارتفاع ده طسوج هر گزی پنج دام و سیزده بخش و سه ربع — و نیم شهتیر بعرض و ارتفاع هفت تا نه طسوج گزی به پنج دام و سه حصه و سه ربع — **دسنگ**[3] (بزبان هندی کری بفتح کاف و کسر را و سکون یای تحتانی) بعرض سه طسوج و طول چهار گز پنج دام و هفده و نیم بخش — **بیر** (بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و را) بعرض و ارتفاع یک طسوج و بطول مذکور پنج دام و هفده حصه و سه ربع — **توت** بسان بیر — **مغیلان** بهمان عرض و ارتفاع و طول پنج دام و دو حصه — **سرس** (بکسر سین و سکون را و سین) بعرض و ارتفاع و طول مذکور ده دام و چهار حصه — **دیال** (بفتح دال و یای تحتانی و الف و لام) دران قدر قسم اول هشت دام و بیست و دو حصه و ربع — دوم هشت دام و شش حصه و ربع — **بکاین** (بفتح با و کاف و الف و کسر یای تحتانی و سکون نون) دران مقدار پنج دام و دو حصه — **گچ شیرین** نزد بهیره کان اوست — اگر بازرگان آورد یک روپیه سه من و اگر باربردار از خود فرستد[4] منی به یک دام افتد **قلعی سنگین** — منی بهفت دام و پنج حصه — **صدفی** پنج دام **چونه** منی دو دام بیشتر از کانگر به پزند[5] بسته خاکی است بسختی سنگ نزدیک — **آهن جامه** — قلعی اندود سیزده[6] بهژده دام — وساده به شش — **حلقهٔ زنجیر** دروازه — ایرانی و تورانی قلعی دار — بزرگ یک جفت بهشت دام و خرد بچهار — هندی قلعی دار به پنج دام و دوازده و نیم حصه وساده چهار دام و دوازده حصه — **گل میخ** یک سیر بدوازده دام — **دیناری** یک سیر به پنج دام — **گوگه** ریزه میخ قلعی دار اول یک صد بهفت دام و میانه به پنج و خرد بچهار — **نر و مادگی** — به دروازه و صندوق بکار آید — قلعی دار یک سیر بدوازده دام و جز آن بهشت — **حلقه** قلعی دار — یک سیر به شش دام و جز آن بچهار — **کهپریل** (بفتح کاف و های خفی و سکون بای فارسی و کسر مجهول را و سکون یای تحتانی و لام) از گل سازند بدرازای یک دست و پهنای ده انگشت — بالش پزند و خانه بدو پوشند و چاره سردی و گرمی کند — ساده یک هزار به هشتاد و شش دام و رنگه ده سی[7] — **قلبه** بکار آب رو آید — سه تا بدو دام — **بانس** — نی نیزه ازو بر سازند — اول به بیست به پانزده — دوم بدوازده — سوم بده — و بعضی را قیمت بس افزون بود چنانچه یکی بهشت اشرفی بخرند و سگهاسن[8] بکار آید — یک روپیگی فراوان — **پتل** (بفتح بای

اختلاف (۱) [من د] بپزند (۲) [من د] جیم فارسی (۳) [من د] دسنگ (۴) [ف اش من] فروشند (۵) [ف ا] برند (۶) [ف اش م] سیری (من د) سیر (۷) [د] رنگ زده سی (۸) [نوش] اسکاسن [ف ا] سکاس [م] سگاسن [د] سنگاسن [ع] بجا بین +

فارسی و تای فوقانی و سکون لام) از نی قلم سازند — سقفها ازو پوشند — صاف کرده اول یک گز مکسر بیک و نیم دام — دوم یک دام — و جز آن بطول[1] دو گز و عرض یک و نیم بدو دام — **سرکی** (بکسر سین و سکون را و کسر کاف و سکون یای تحتانی) از نی قلم باریک باشد و خوش رنگ و صاف — بطول یک و نیم گز و عرض شانزده گره جفتی بیک و نیم دام — سقفها و خانها بدو آرایند — **خس** — بوی گیاه[2] بیخی ست که در کنار رودها پدید آید — وازو در تابستان نی لبست خانه سازند و آب افشانند — پس خنک و خوشبو گردد یک من بیک و نیم روپیه — **کاه چپر**[3] بسته بفروشند (و آنرا بزبان هندی پوله نامند بضم بای فارسی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب) بوزن یک سیر صد تا بده دام — **بهس** (بضم با و های خفی و سکون سین) کاه گندم — در کهگل بکار رود منی بسه دام — **کاه دابه** (بدال هندی و الف و سکون با و های خفی) بالای سقفها اندازند — پشتواره دو منی چهار دام **مونج** (بضم میم و سکون واو و نون خفی و جیم) پوست نی قلم — ازان ریسمان برتابند و چپر[4] بستن بکار آید — منی به بیست دام — **سن** (بفتح سین و سکون نون) رستنی ست — کشاورزان بکار برند و بچونه برآمیزند — و ریسمان دولاب و جز آن ازو بر سازند — منی بسه دام — **صمغ** زبون — در چونه بکار رود — منی بهفتاد دام — **سریش کاهی** بگچ شیرین برآمیزند — سیری بچهار دام — **لک** (بضم لام و سکون کاف) خوشهٔ نی بوریا — اگر بسوزانند چون چراغ روشن شود — و بچونه و قلعی برآمیزند — یک من بیک روپیه — **سیم گل** — گلی ست سفید و چرب منی بیک دام — خانه را بآن اندایند — سرد و خوش نما گردد — **گل سرخ** (بهندی گیرو بکسر مجهول کاف فارسی و سکون یای تحتانی و ضم را و سکون واو) منی بچهل دام — در کهسار گوالیار کان اوست — **شیشه** در تابدانها بکار آید — یک سیر و ربع بیک روپیه و یکتا بچهار دام +

دست مزد[6]

گلکار — اول هفت دام — دوم شش — سوم پنج — چهارم چهار — **سنگ تراش** — **نقاش**[7] در یک گز شش دام — و ساده کار پنج — **سنگ بر** — در یک من بیست و دو حصه دام — **درودگر** — اول هفت دام دوم شش دام — سوم چهار — چهارم سه — پنجم دو — **اجاره ساده کار** — اول در یک گز یک دام و هفده بخش — دوم یک دام و شش حصه — سوم بیست و یک حصه — **پنجره ساز** و صلی — دوازده[8] بکسر بیست و چهار دام — دوازده گرد آن بیست و دو دام — شش سر هژده — جعفری شانزده — شطرنجی دوازده[9] — **پنجره ساز غیر** وصلی اول در گز مکسر چهل و هشت دام — دوم چهل — **آره کش** — اجاره دار در گز مکسر در چوب سیسون دو و نیم دام و در ناژو دو — روزینه دار دو دام — با هر آره سه کس — یکی بر فراز دو در نشیب — و دو نیز لبسنه آید — **بیلدار** — روزینه دار اول سه و نیم دام — دوم سه — اجاره دار در دیوار قلعه اگر کنگره سازد در گزی چهار دام و اگر پایان کار میکند دو و نیم — و دیگر دیوارها دو — در کندن خندق گزی نیم دام — و گز اجاره سی و دو طسوج باشد — **چاه کن** در یک گز اول دو دام دوم یک و نیم سوم یک و ربع — **غوطه خور** گل از چاه برآورد — در زمستان روزی چهار دام و تابستان سه — در اجاره باندازهٔ فرو بردن یک گز دو در یک — **خشت تراش** صد قالب را که تراشد و هموار گرداند هشت دام برگیرد — **سرخی کوب** — بیک پیمانه

اختلاف (۱) [من د] گیاهی ست (۲) [من د] چوبها (۳) [ف ا د] کاه چپر بسته (۴) [ف ا] چپر [من د] بجهت (۵) [من د] بکار برند (۶) [ع] دستور (۷) [ع] نقاد (۸) [ف ا] سرکب گز بیست [من] دروازه نیز بیک گز مکسر [د] دوازده سیر یک گز (۹) [ف ا د] دوازده گز و آن [من] دروازه گردان +

هشت منی یک و نیم دام — تابدان تراش در گزی صد دام — بالهس تراش روزی دو دام — چیرنبند روزی سه دام و اجاره در صد گز بیست و چهار — یاتل[1] بند چهار گز یک دام — لکهیره — نی و جز آن را بلاک رنگین کند روزی دو دام — آبکش — روزینهٔ اول سه دام — دوم دو — و آنکه گل و چونه و جز آن[2] به بنا رساند دو دام روزینه گیرد ✦

عیار عمارت

سنگین — در دوازده گز یک پهری خرج شود و هفتاد و پنج من چونه و اگر سنگ سرخ بر رو[3] کشند در گزی سی من چونه بکار رود — خشتی — در یک گز دو لیست و پنجاه سه سیری بکار رود و هشت من چونه و دو من و بیست و هفت سیر سرخی — گلین — در آن مقدار سی صد خشت بخرج رود — و برای یک قالب یک سیر خاک و نیم سیر آب — استرکاری در گزی یک من چونه و ده سیر قلعی و چهارده سیر سرخی و ربع سیر سن بخرج رود — صندل کاری در یک گز هفت سیر قلعی و سه سیر سرخی — و در سفید کاری در گزی ده سیر قلعی — و لجکاری در سقف و دیوار در گزی ده سیر — در چینی خانه شش سیر و در بخاری ده سیر — تابدان بیست و چهار سیر گچ دو و نیم سیر شیشه ربع سیر سریش کاهی بکار برند — کاه گل بیرون دیوار چهارده گز یک من کاه و بیست من خاک — و در بام و صحن ده گز و در سقف و درون دیوار پانزده گز — لاک در چغ اگر سرخ[4] باشد بر گزی چهار سیر و یک سیر شنگرف و در زرد بجای شنگرف زرنیخ — و در سبز[5] چهار یک سیر نیل بر لاک و زرنیخ افزایند — و در سیاه چهار سیر لاک و یک سیر نیل ✦

اندازه تراش[6]

هر گزی بیست و چهار طسوج باشد و در هر طسوج بیست و چهار تسوانسه[7] و هر تسوانسه بیست و چهار خام و هر خامی بیست و چهار ذره — و هر قدر چوب خرج شود نیم سوائی[8] تراشه اعتبار کنند — در سیسون بر طسوجی بیست و شش سیر و ربع و پانزده ٹانک — و در ببول بیست و سه و نیم سیر و پنج دام — و در سرس بیست و یک و نیم سیر و پانزده ٹانک — و در ناژ و بیست سیر — و در بیر هژده و نیم سیر و در دیال هفده سیر و بیست ٹانک ✦

گرانی و سبکی چوب

گوهر افزای شناسائی بچندین بسیج دانا پسند عیار آن بر گرفت و چهار سوی و پهنا را آذین بر بست — از هر گونه چوب خشک یک گز در پهنا و دراز او بلندی جدا جدا بر سخته تفاوت بر نهاد — از همه گران تر خنجک و سبکتر سفیدار بر آمد — از نهقاو دو گونه که بیشتر بکار رود می نگارد — خنجک (بفتح خای منقوطه و نون خفی و فتح جیم و سکون کاف) بیست و پنج من و چهارده سیر — اینلی (بفتح همزه و نون خفی و سکون با و کسر لام و سکون یای تحتانی) بیست و چهار من و هشت سیر و سه ربع و بیست و پنج ٹانک — زیتون و بلوط (بفتح با و ضم لام و سکون واو و طا) بیست و یک من و بیست و چهار سیر — کهیر (بفتح کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و را) بیست و یک من و شانزده سیر — کهرنی (بکسر کاف و های خفی و سکون را و کسر نون و سکون یای تحتانی) هم سنگ آن — پرسدّه (بفتح بای فارسی و سکون را و کسر سین و سکون دال مشدد و های خفی)[9] بیست من و چهارده سیر و هژده ٹانک — آبنوس بیست من و نه سیر و بیست ٹانک — سیسن (بفتح سین و سکون

اختلاف (۱) همچنین در هر نسخه (۲) [ص] و جز آن تیار سازد دو دام (۳) [د] بر رو کشند (۴) [ص د] سرخ (۵) [ش] سیر (۶) [ص د] تراشیدن (۷) [ف ش] تسوانه [ص] طسوانه (۸) [م] نیم سوای تراشه [ص] نیم سوائی تراش [ف او] نیم سوای ساسه اعتبار [ص] نیم سوای تراشه [د] نیم طسوانسه سوای تراشه (۹) [ش] بیست و یک من ✦

یای تحتانی و نون) نوزده من و سی و دو سیر — لقم نوزده من و بیست و یک و نیم سیر و دو ٹانک — کهر (بفتح کاف و های خفی و سکون را و فتح با و سکون را) نوزده من و یازده سیر و ربع و بیست و پنج ٹانک — مهوا (بفتح میم و سکون ها و واو و الف) هژده من و سی و دو و نیم سیر و ده ٹانک — چیندنی (بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و کسر نون و سکون یای تحتانی) هژده من و بیست و نیم سیر و ده ٹانک — پهلائی (بضم بای فارسی و های خفی و لام و الف و کسر با و سکون یای تحتانی) بسان او — صندل سرخ (در زبان هندی رکت چندن گویند بفتح را و سکون کاف و تای فوقانی و فتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون نون) هژده من و چهار و نیم سیر و ده ٹانک — چمرمی (بفتح جیم فارسی و سکون میم و کسر را و سکون یای تحتانی) هژده من و دو سیر و هفت و نیم ٹانک — چمرمری (بفتح جیم فارسی و میم و سکون را و فتح میم اول و سکون دوم و کسر را و سکون یای تحتانی) هفده من و شانزده سیر و ربع — عناب هفده من و پنج سیر و چهار ٹانک — سیسون تنگ (بکسر سین و سکون یای تحتانی و فتح سین و سکون واو و نون خفی و فتح بای فارسی و تای فوقانی و نون خفی و سکون کاف فارسی) هفده من و یک سیر و سه ربع و بیست و هفت ٹانک — بیاندن (بسین و الف و نون خفی و فتح دال و سکون نون) هفده من و یک سیر و بیست و هشت[1] ٹانک — شمشاد شانزده من و هژده سیر و بیست و پنج ٹانک — دهو (بفتح دال و های خفی و سکون واو) شانزده من و یک سیر و ده ٹانک — آمله که بهندی آنوله گویند (بهمزه و الف و نون خفی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب) شانزده من و یک و نیم سیر و یک[2] ٹانک — کریل (بفتح کاف و کسر را و سکون یای تحتانی و لام) شانزده من و یک سیر و ده ٹانک — صندل پانزده من و هفده سیر و بیست ٹانک — سال پانزده من و چهار سیر و سه ربع و هفت ٹانک — بنوس (بفتح با و نون و سکون واو و سین) که گیتی خداوند شاه آلو نام نهاد و بزبان ولایت آلو بالو گویند چهارده من و سی و شش و نیم سیر و ده ٹانک — کیلاس چهارده من و سی و پنج و نیم سیر — نیب (بکسر نون و سکون یای تحتانی و نون خفی و سکون با) چهارده من و سی و دو سیر و ربع و سی و یک ٹانک — دارهرد (بدال هندی و الف و سکون را و فتح ها و را و سکون دال) چهارده من و سی و دو سیر و ربع و نوزده ٹانک — مین (بفتح میم و سکون یای تحتانی و نون) چهارده من و بیست و دو سیر و سه ربع — ببول (بفتح بای اول و ضم ثانی و سکون واو و لام) بسان او — ساگون (بسین و الف و فتح کاف فارسی و سکون واو و نون) چهارده من و ده سیر و بیست ٹانک — بجی سار (بکسر با و فتح جیم و سکون یای تحتانی و سین و الف و را) سیزده من و سی و چهار سیر — پیلو (بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و ضم لام و سکون واو) موافق بجی سار — توت سیزده من و بیست و هشت و نیم سیر و پانزده ٹانک — دهامن (بدال و های خفی و الف و فتح میم و سکون نون) سیزده من و بیست و پنج سیر و بیست ٹانک — سبان براس (بسا و الف و سکون نون و فتح با و را و الف و سکون سین) سیزده من و ده سیر و بیست و نه ٹانک کم — سرس (بکسر سین و سکون را و سین) دوازده من و سی و هشت سیر و بیست و یک ٹانک — سیسون دوازده من و سی و چهار سیر و ربع و پنج ٹانک — فندق دوازده من و بیست و شش سیر و چهار ٹانک — ججهکر (بفتح جیم فارسی و های خفی و سکون واو و فتح کاف و سکون را) دوازده من و هفده و نیم سیر و بیست و دو ٹانک — ددهی (بضم دال اول و کسر دیگر مشدد و های خفی و سکون یای تحتانی)

اختلاف (۱) [ش] شش (۲) ازین لفظ تا الفاظ ده ٹانک در [ص، د] نیست (۳) در [د] نیست

بوزن او - هلدی (بفتح ها و سکون لام و کسر دال و سکون یای تحتانی) دوازده من و سیزده و نیم سیر و سی ٹانک - کیم (بفتح کاف و سکون یای تحتانی و میم) دوازده من و دوازده و نیم سیر و سی ٹانک - جامن (بجیم و الف و فتح میم و سکون نون) دوازده من و هشت سیر و بیست و دو ٹانک - فراس (بفتح فا و را و الف و سکون سین) جامن مانند - ہر (بفتح ہا و سکون رای هندی) دوازده من و سه سیر و ربع و بیست و پنج ٹانک - کھندو (بفتح کاف و ہای خفی و نون پنهان و ضم دال هندی و سکون واو) یازده من و بیست و نه سیر - چنار بسنگ او - چارمغز یازده من و نه سیر و ربع و هفده ٹانک - چنپا (بفتح جیم فارسی و نون خفی و بای فارسی و الف) بگرانی او - بیر (بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و را) یازده من و چهار سیر - آنب (بهمزه و الف و نون خفی و با) یازده من و دو سیر و بیست ٹانک - پاپری (بفتح بای فارسی و الف و بای فارسی دیگر و کسر را و سکون یای تحتانی) بدستور او - دیار (بکسر دال و یای تحتانی و الف و سکون را) ده من و بیست سیر - بیکر هم وزن او - کنبھیر (بضم کاف و نون خفی و کسر با و ہای خفی و سکون یای تحتانی و را) ده من و نوزده و نیم سیر و بیست و دو ٹانک - چیدہ (بکسر جیم فارسی و سکون یای تحتانی و دال هندی و ہای خفی) هم وزن او - بیپل (بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سکون لام برهمن کیش را بدو شگرف نیایش گری) ده من و ده سیر و ربع و بیست و یک ٹانک - کٹھل (بفتح کاف و سکون تای فوقانی هندی و فتح ہا و سکون لام) ده من و هفت و نیم سیر و سی و چهار ٹانک - گردین (بضم کاف فارسی و سکون را و فتح دال و سکون یای تحتانی و نون) بسان کٹھل - رہیرا (بضم را و کسر مجهول ہا و سکون یای تحتانی و را و الف) ده من و هفت سیر و سی ٹانک - پلاس (بفتح بای فارسی و لام و الف و سکون سین) نه من و سی و چهار سیر - سرخ بید[1] هشت من و بیست و پنج سیر و بیست ٹانک - اک[2] (بهمزه و الف و سکون کاف) هشت من و نوزده سیر و ربع و بیست و پنج ٹانک - سنبل (بکسر مجهول سین و سکون ہای تحتانی و نون خفی و فتح با و سکون لام) هشت من و سیزده سیر و سی و چهار ٹانک - بکاین (بفتح با و کاف و الف و کسر یای تحتانی و سکون نون) هشت من و نه سیر و سی ٹانک - لہسوڑا (بفتح لام و ہای خفی و ضم سین و سکون واو و را و الف) هشت من و نه سیر و بیست ٹانک - پدماکھ (بفتح بای فارسی و سکون دال و میم و الف و سکون کاف و ہا) بسنگ لہسوڑا[3] - آند (بفتح همزه و نون خفی و سکون دال) هفت من و هفت سیر و سی و یک ٹانک - سفیدار شش من و هفت سیر و بیست و دو و نیم ٹانک کم +

این سنجیدگی[4] بشماره ایست که سیری بیست و هشت دام بود +

آئین سپاه آبادی

گیتی خداوند مجاهدان اقبال را همین پندها بهین اندرزها رهنمون گرداند و بگوناگون روش از ناهنجارها باز آورد - از فزونی این گروه دولت آرای را گوناگون برساخت و شوریده گیتی را ستوده آرامش بخشید - برخی را بفرمان پذیری لبسند نموده از فراوان کار رهائی داد و لبسیای بوم نشینان وحشی منش بدین آئین رهرای سعادت گشتند - و سپاه زمیندار[5] از چهل و چهار لک افزون چنانچه گزارش یابد - برخی را داغ سپاهی

اختلاف (۱) [من] سرخ پند (۲) بیان این درخت در [من د] نیست (۳) [من د] و ہای خفی (۴) [د] سنجیدگی (۵) [من د] و سپاه و زمیندار +

فرمود و به پایه شناسی و چهره نویسی هنگامه برافروخت - و لختی را به پرستاری و همراهی یکی نامزد کرد و شایستگان یکتائی را اعتبار افزوده احدی نام برنهاد - و گروهی را سزاوار سرکردگی دانسته بهر گروه گردانید - و لبسیاری شایستگان تهیدست را بهر سواری خواسته نامزد فرمود - و بدان شماره بی داغ اقطاع باز دهد - تورانی و ایرانی بیست و پنج روپیه و هندی بیست و عمل پرداز خالصه پانزده - و این گونه را برآوردی خوانند - و چندی را که سامان مردم دشوار باشد نقش پذیرفتگان را بدو سپارند و این گروه را داخلی گویند - در ده هزاری تا هزاری و در هشت هزاری تا هشت صدی و در هفت هزاری تا هفت صدی و در پنج هزاری تا پانصدی و در پانصدی تا صدی را داخل گردانند - و ازین فروتر کم منصب[1] در بزرگ در نیاید - و برخی را بآئین یاوری سپارند و این جوق را کمکی نامند - و امروز گرمی هنگامه بر داغ پذیری است و این گونه سپاهی را برتری باشد - همگی والا بسیج آنست که سپاهی بعاریت و تبدیل دامن آلود نشود و نگاهداشت ستور دولت اندوزد - مردم زاد را آزمندی بکج بینی برد و سود خود را در زیان اندیشد - سرآغاز جاوید دولت (که شهریار جهان آرا در پرده گزینی[2] و لبسیاری کارپردازان بنگاه و ناراستی[3]) نوکر گسسته مهار زیستی و از بی آزرمی هر چندی بشومی[4] گرائیدی - فرومایگان زر بنده بارگی فروخته بپیادگی یا عوض گزین تگاور بتانونی[5] خر آسا در ساختی و در بیوفائی و ماهواره جوئی یافه[6] درآئیدی[7] و گفت و گو با خوشی و سرزنش کشیدی - گیتی خداوند آئین چهره نویسی برنهاد و تنخواه مواجب بر بینش آن قرار گرفت - لختی خودکامی برافتاد و سر و کار لشکری رونق دیگر پذیرفت - و آئین داغ که نادان آزار جانور اندیشد برای مهرافزائی بیدانشان پیدائی نداشت و از انجا که آز و رنگ از بدسگالان و آزرمی از خود و خداوند ندار و و کام روائی[8] در تبه کاری برجوید و بجانگزائی خویش دو ادو نماید برخی بدگوهران[9] راه مانند سپرده همان خوی نکوهیده پیش گرفتند و قدری ناسرگی روائی یافت - و سودای عاریت گرم بازار گشت - خدیو آگهی داغ جانور بر چهره نویسی افزود - سبک سران هرجائی را بدلبستان حقیقت برده گران سنگ گردانید و فرومایگان نکس خوی را بزرگ منشی و مردمی آموخت - آزمندان افسرده دل نشاط توانگردلی گرفتند - سرالبستان سپاهی آبیاری دیگر یافت و گنجینه اقبال آبادی پذیرفت - زهی شگرفی آباد اندیشه و نیرنگی کارشناسی بصورت شورش تگاور میرود و در معنی نزهتگاه روحانی فروغ میگیرد +

آئین[10] جانداران

سال هژدهم الهی والا بسیج بروائی داغ شد - پایه شناسی مردم بدان گزین روشی مقرر گردانید - و دیگر جانوران را مراتب قرار گرفت - و بالیست هر یکی بر نگاشته و ستوری شگرف بر نهادند و گرانی و ارزانی روزگاران در پیشگاه دید داشته میانه روی برگزیدند - رشته حساب دانی دو تائی گرفت و شایسته قانونی انتظام یافت - بخشیان سپه آرا از گران بار سفارش سبک دوش گشتند و نزهت سرای شادمانی گذار افتاد +

بارگی را هفت گونه برساختند و بهر یک راتبه قرار گرفت عربی عراقی مجنس ترکی یابو تازی جنگله - نخست تازی نژاد یا در خوش سنجی و نگر فکاری بسان او - ماهواره هفت صد و بیست دام - روزی شش سیر دانه (و ارج آن در برآورد هر جانور منی دوازده دام) دو نیم دام روغن زرد

اختلاف (۱) [منا] منصبدار بزرگ [د] منصب در بزرگ (۲) [د] پرده گزینی بود (۳) [منا] بنگاه ناراستی (۴) [نوش] بشو هری [ن ا] بسو بری [من ۲] بشوی (۵) [ن ا] آزبنده (۶) [ف ا منا] بیا بوی (۷) [د] یافه دار تشدیدی (۸) [ف ا] و کامروائی و تبه کاری [من د] و کامرانی در تبه کاری (۹) همچنین در [کوش ف ا منا دهم] [د] راه ناراستی سپرده (۱۰) [ف ا منا] آئین داغ +

و دو[1] شکر و سه کاه — و ماهی هفتاد دام بجبتِ جل و ارتنگ و یال پوش و تنگ که آنرا خدیو عالم فراخی گوید و گدی و تخته بند[2] و قیزه که عامه قایزه گویند و مگس ران و خرخره و هتهی (موئین کیسه ایست از دُمِ اسپ برای پاک ساختن) و دستال و پای بند و میخ و مانند آن — و این را خرج **یراق اسپ** گویند — و شصت دام بزین و لجام و در دو ماه یک انجی[3] نعل هر ماهی هفت دام — و شصت و سه به تیمار دار — و چون دو اسپ را خدمت کند دو چندان تنخواه دهند — همگی چهار صد و هفتاد و نه دام — رفاهیتِ سپاهی و آسودگی حال تروهش رفت و هشتاد و یکدام در آغازِ کار برافزودند — و در هنگامی که روپیه به سی و پنج دام رفتی و بحکمِ والا چهل اعتبار کردند هشتاد دیگر افزوده آمد — و این سیمین مسکوک در داد و ستدِ علوفه بدین ارز باشد — و بار دیگر دو دو روپیه بهر گونه بارگی جز جنگله افزایش یافت — و امروز چنین تکاور برآور نکنند —

دومین در عراقِ عجم پدید آید یا در پیکر و کردار بدو ماند — یک ماهه شش صد و هشتاد دام — ازان چهار صد و پنجاه و هشت دام خرجِ ناگزیر — بیست و یک از نخستین کم ده ده در یراق و زین و لجام و یک در نعلبندی — و شصت و هفت در بارِ اول زیاده شد و هفتاد و پنج در دوم و هشتاد در سوم — **سومین** عراقی مانند — بشیتر الکدش ترکی و عراقی بود — ماهیانه پانصد و شصت دام — سی صد و پنجاه و هشت ناگزران — صد کمتر از عراقی سی سی در شکر و زین و لجام و پانزده در روغن و سه در چاروادار و دو در نعلبندی — هفتاد و دو دام در اولین بار افزایش یافت پنجاه در دوم هشتاد در سوم — **چهارمین** از توران زمین برخیزد اگرچه تنومند و بالیده باشد لیکن بسومین نرسد — ماهیانه چهار صد و هشتاد دام — دولیست و نود و هشت ناگزیر — شصت از مجنس کم سی سی از شکر و کاه و ده از یراق و چهار از زین و لجام و دو دو از نعلبندی و روغن — و دانه دو سیر افزودند (شمرده دام ازین رو افزون آید) و شکر کاستند نخست پنجاه و دو در دوم پنجاه در سوم هشتاد افزودند — **پنجمین** نیز در همان سرزمین خیزد لیکن بدان توانائی و بالیدگی نبود و بیشتر نکوهیده کنش باشد — و ترکی بازبون تر از خود پیوندد — ماهواره چهار صد دام — دولیست و سی و نه دام ضروری — پنجاه و نه از ترکی کم — بیست و هشت در روغن و پانزده در چاروادار و ده در یراق و شش در زین و لجام نخستین بار چهل و یک دوم چهل سوم هشتاد افزوده آمد — و آن دو ئی دیگر بیشتری هندی نژاد بود — گزین آنرا **تازی** و میانه را جنگله و فروترین را تاتو[4] نامند — گزیده قسراق در تازی برگیرند و گرنه در جنگله شماره کنند اولین سی صد و بیست دام — یک صد و هشتاد و هشت ناگزران — پنجاه و یک از یابو کم شمرده در دانه و شش سیر قرار گرفت و پانزده از کاه و ده از روغن زرد و شکر و هشت از یراق — آغازِ کار بیست و دو بارِ دوم سی و سوم هشتاد برافزودند — دومین دولیست و چهل دام و یک صد و چهل و پنج و نیم ناگزیر — چهل و دو و نیم از تازی کم — دانه پنج سیر مقرر شد و پانزده از کاه و نه از دانه و شش از روغن و قندِ سیاه و چهار و نیم از یراق و دو از نعلبندی — در نخستین بیست و نه و نیم و در دوم بیست و پنج و در سوم چهل افزایش فرمودند +

در پیش استر را تازی گرفتی و امروز هم سنگ این — و در تاتو یک صد و شصت دام بود — اکنون از پایهٔ اعتبار انداخته اند +

فیل در نقش پذیری هفت گونه باشد **مست شیرگیر ساده منجهوله کرهه پهندرکیه موکل** و لبانِ فیل خانه در هیچ کدام تفرقه ننهند — ماهوارهٔ نخستین یک هزار و سی صد و بیست دام — دانه روزی

اختلاف (۱) لفظ دو در [نسخ] موجود است (۲) [نسخ] تخته بند (۳) [نسخ] انجی [نسخ] اوپچی و نعل (۴) [نسخ] یابو +

دو و نیم من — و بهر پیلی زیاده از سه تیماردار ندهند **مهاوت بهوئی میٹهه** — ماهیانهٔ نخستین صد و بیست دام — و هر کدام را ازان دو نود — صد و بیست دامِ دیگر برافزودند — در سرآغازِ کار داغ شدی و امروز فرق ساخته اند — دوم یک هزار و یک صد دام — دولیست و بیست از اولین کم — دانه دو من — صد و هشتاد ازین وجه نقصان پذیرفت و پانزده پانزده از مهاوت و بهوئی کاستند — و در عنایتِ خسروانی صد و ده افزودند — سوم هشت صد و نود سی صد از پیش کم — دانه یک و نیم من — صد و هشتاد دام ازین رو و سی از میٹهه و پانزده پانزده از مهاوت و بهوئی کم شد — پنجاه دام بر ناگزیر افزودند — چهارم شش صد دام — دانه یک من — در کاستگی همتای پیش لیکن نود بر ناگزران افزایش یافت — پنجم چهار صد و بیست دام — دانه سی سیر — ازین رو نود و از مهاوت پانزده دام کاهیدند و بهوئی بدو ندهند — و شصت افزودند — ششم سی صد دام — دانه پانزده سیر — ازین جهت صد و سی و پنج کمی پذیرفت و زیاده از یک وارنده بدو نبود — ماهواره شصت دام — صد و پنج دام افزایش گرفت — هفتم پیش برآور دنشدی — امروز بدان سعادت گراید — علوفه دولیست و هشتاد دام +

در تنخواهِ فیل همان شمارهٔ دام بود و روپیه برنسازند و کمی ازان رهگذر راه نیابد +

شتر — دولیست و چهل دام — دانه شش سیر کاه یک دام یراق بیست ساربان شصت — پنجاه و شش افزوده آمد و هنگامی که نرخِ روپیه چهل دام شد بیستِ دیگر افزایش یافت +

گاو صد و بیست دام — دانه چهار سیر کاه یکدام یراق شش — و سی و هشت بر ناگزران افزودند — و در زمان[1] آن نرخ ده دیگر زیاده کردند +

عرابه شش صد دام — چهار صد و هشتاد بچار[2] گاو و صد و بیست برای مصالح و افزونی آسایشِ فیل و عرابه جز منصب دار را[3] ندهند و گزین سوار و شتر و میانه گاو به نقش پذیری رسانند +

آئین منصب دار

خرد پژوهان دوربین را یک اندیشی رود و زمانیان را با پیشینیان دورائی[4] نباشد — برکزشتی تا بوحدتی نگراید گردِ شورش فرو[5] ننشیند و آشوبِ خودکامی برنخیزد — آخشیجان را تا آمیزهٔ یگانگی فراهم نیاید غبارِ نیستی افشانده نگردد و نیرنگیِ موالید چهره نیفروزد — گروها گرده جانور در خودآمیزی برسازند و نقشِ خودی زدوده گردد — و چاره سگالی دمِ آسایش برگیرند و سود و زیان را گزیده پاسبانی بود — مردم زاد بالقسِ ذوفنون بفرمانروای دادگر فراوان نیازمند و پایندگی او بقهرمانِ سلطنت درگرو — بدگوهر بهای خشگرف و اندیشهای تباهِ خشم و آز را نانه شورشها در آموزند و جان کاهی و دل آزاری را دینداری برشمرد — ایزدِ بی همال برای فرو نشاندنِ غبارِ بی دانشی یکی را برگزیند و تائید بر کمال و توفیقِ روز افزون همراه گرداند — او بشناسائی و دلیری و فراخ حوصلگی آویزهٔ جهانیان را چاره برسگالد و چشمهٔ زارِ هستی را سیراب دارد — و چون نیروی یک تنه در انجامِ کار بسند نباید از فروغِ بینش چندی فرو هیده مرد[6] بیاوری برگیرد و بهر یکی پرستاران نامزد شوند — ازین رو گیهان خدیو منصب پایها از ده باشی تا ده هزاری قرار فرمود و افزون از پنج هزاری خاص فرزندانِ سعادت سرشت گردانید — ژرف نگاهان حرفی و حروف شناسان رمزی بشمارهٔ جلاله یافته گوناگون

اختلاف (۱) [نسخ] زمان نرخ (۲) [نسخ] هشتاد بهای کاه [نسخ] هشتاد بچار گاه (۳) در [نسخ] نیست (۴) [نسخ] دورا بے (۵) [نسخ] فرو نشیند (۶) [نسخ] مردی بیاوری [نسخ] بیاور دی +

نوید جاوید اقبال برخواندند و فرّخیها برگرفتند - مراتب منصب شصت و شش موافق اسم الله برآمده و مژدهٔ سعادت سرمدی رسید - مزاج شناسائیِ روزگار بجا آمد و گوهرِ شناخت فروغ دیگر گرفت - و برخے را نخستین دید برشناسند[1] و یکباره بلندپایگی بخشند - و گاهی منصب افزوده سوار کمتر همراه سازد - واز کارآگهی هر یکے را اندازهٔ ستور برگرفت - و درخورِ[2] سوار درماهواره دگرگونگی رفت - هرکرا سوار موافق منصب باشد اولین پایه داد و نیمه و زیاده را دوم و کمتر ازان را سوم برساخت چنانچه جدول باز گوید - و یوزباشی یازده گونه شد - نخست آنکه با او صد سوار بود ماهواره هفت صد روپیه - و یازدهم آنکه با او سواری نبود چنانچه بیشتر در داخلیان اعتبار شود پانصد روپیه - و نه میانی را در هر ده[3] سوار بیست روپیه افزوده گردد - و در آماره نویسی[4] و بیستی ترکی و جنگلہ و فیل معاف دارند - و در ترکش‌بند و بیستی چهار اسپ اعتبار کنند مجنّس و یابو کم و ده با یک ترکی کاسته آید و ماهواره بدستور

آئینِ منصبداران

		ده هزاری	هشت هزاری	هفت هزاری	پنجهزاری
ماهوار	سوم	+	+	+	۲۸۰۰۰ [illegible]
	دوم	+	+	+	۲۹۰۰۰ [illegible]
	اول	۶۰۰۰۰ [illegible]	۵۰۰۰۰ [illegible]	۴۵۰۰۰ [illegible]	۳۰۰۰۰ [illegible]
باربردار	شتر	۳۶۰ [illegible]	۳۲۰ [illegible]	۳۴۰ [illegible]	۱۶۰ [illegible]
	[illegible]	۲۰ [illegible]	۳۲ [illegible]	۲۶ [illegible]	۲۰ [illegible]
	[illegible]	۱۲۰ [illegible]	۱۳۰ [illegible]	۱۱ [illegible]	۲۰ [illegible]
فیل	شیرگیر	۲۰ [illegible]	۱۵۰ [illegible]	۱۲ [illegible]	۱۰ [illegible]
	ساده	۲۰ [illegible]	۳۴ [illegible]	۲۶ [illegible]	۲۰ [illegible]
	میانه	۲۰ [illegible]	۳۴ [illegible]	۴۹ [illegible]	۲۰ [illegible]
	کره	۲۰ [illegible]	۵۰ [illegible]	۳۲ [illegible]	۲۰ [illegible]
	پھندرکیه	۲۰ [illegible]	۳۵ [illegible]	۳۰ [illegible]	۲۰ [illegible]
اسپ	[illegible]	۱۳۶ [illegible]	۱۰۸ [illegible]	۹۸ [illegible]	۴۸ [illegible]
	[illegible]	۱۳۶ [illegible]	۱۰۸ [illegible]	۹۸ [illegible]	۴۸ [illegible]
	ترکی	۱۳۶ [illegible]	۱۰۸ [illegible]	۹۸ [illegible]	۴۸ [illegible]
	[illegible]	۱۳۶ [illegible]	۱۰۸ [illegible]	۹۸ [illegible]	۴۸ [illegible]
	جنگله	۴۸ [illegible]	۵۲ [illegible]	۳۹ [illegible]	۳۴ [illegible]
	یابو	۴۸ [illegible]	۵۲ [illegible]	۳۹ [illegible]	۳۴ [illegible]
منصب		ده هزاری	هشت هزاری	هفت هزاری	پنجهزاری

اختلاف (۱) [ف ا] برشناسند (۲) [متن ف ا] واز کمابیشی سوار (۳) [متن ف ا د] در هر ده سوار (۴) [متن ط] اماره نویس [ح] آماره نویسی [ف ا د] آماره نویسان (۵) [د] شصت و هشت (۶) [ف د] شصت و هفت (۷) [د] شصت و هفت (۸) [د] شصت و شش

		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماهوار	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باربردار	شتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیل	شیرگیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میانه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کره	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پھندرکیه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسپ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ترکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جنگله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	یابو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منصب		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [د] شصت و شش (۲) [د] شصت و پنج (۳) [د] هفتاد و هشت قطار (۴) [illegible] (۵) [متن گ د] بیست و هفت هزار روپیه [illegible] (۶) [illegible] بیست و شش هزار و هشتصد روپیه [illegible] (۷) [د] بیست و شش هزار و چهار صد روپیه (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] بیست و دو هزار و شش صد روپیه (۱۲) [illegible] بیست و دو هزار و دو صد روپیه (۱۳) [د] پنجاه و سه [illegible]

سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسپ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منصب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلافات (۱) [س گ] چهل هزار و سه صد روپیه (۲) [ص د] نه (۳) همچنین در [سوگ] [ض] یازده هزار و سه صد روپیه [د] یازده هزار و چهار صد و پنجاه روپیه [ش] یازده هزار و هشتصد و پنجاه روپیه (۴) و همچنین در [سوگ] [ض] یازده هزار و شش صد و پنجاه روپیه [د] یازده هزار و شصت و پنج روپیه (۵) همچنین در [سوگ] [ض د] یازده هزار و هفتصد و پنجاه و چهار (؟) [ش د] یازده هزار و سه صد و پنجاه روپیه ٭

سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسپ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منصب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلافات (۱) [ع م] [بیست] (۲) همچنین در [سوگ] [ض د] ہژده هزار و ششصد روپیه (۳) همچنین در [سوگ] [ض د] ہژده هزار و چهار صد روپیه (۴) همچنین در [سوگ] [ض د] ہژده هزار و سه صد روپیه ٭

	مناصب	اسپ: عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	فیل: شیرگیر	ساده	منجهوله	کره	پهندرکیه	باربردار: شتر	گاو	عرابه	ماهانه: اول	دوم	سوم
۳۹	هزار و پانصدی	۱۲	۱۲	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۸	۱۰	۸	۷	۲	۲۴	۵	۵۰	۱۰۰۰۰	۹۸۰۰	۹۶۰۰
۴۰	هزار و چهارصدی	۱۲	۱۲	۲۴	۲۴	۲۳	۲۳	۸	۱۰	۸	۷	۲	۲۳	[illegible]	۴۹	۹۷۰۰	۹۴۰۰	۹۳۰۰
۴۱	هزار و سه صدی	۱۲	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۲	۸	۱۰	۷	۷	۲	۲۳	[illegible]	۴۸	۹۲۰۰	۹۱۰۰	۹۰۵۰
۴۲	هزار و دو صدی	۱۱	۱۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۷	۹	۷	۸ (۱)	۲	۲۲	[illegible]	۴۶	۹۰۰۰	۸۹۰۰	۸۸۰۰
۴۳	هزار و یکصدی	۱۱	۱۱	۲۲	۲۲	۲۱	۲۱	۷	۹	۷	۷	۲	۲۲	[illegible]	۴۴	۸۷۰۰	۸۵۰۰	۸۴۰۰
۴۴	هزاری	۱۰	۱۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۷	۸	۷ (۲)	۷	۲	۲۱	۱۴	۴۲	۸۲۰۰	۸۱۰۰	۸۰۰۰
۴۵	نهصدی	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۷	۸	۶ (۳)	۷	۲	۲۰	۴	۴۰	۶۷۰۰	۶۴۰۰	۶۱۰۰

اختلاف (۱) [د] هفت (۲) [نم و] شش (۳) [ح] هفت +

	مناصب	اسپ: عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	فیل: شیرگیر	ساده	منجهوله	کره	پهندرکیه	باربردار: شتر	گاو	عرابه	ماهانه: اول	دوم	سوم
۴۶	هشتصدی عـه	۱۰	۱۴	۱۷	۱۷	۹	۳	۷	۸	۵	۵	۲	[illegible]	[illegible]	۳۴	۵۰۰۰	۴۷۰۰	۴۴۰۰
۴۷	هفتصدی عـه	۶	۱۳	۹	۱۳	۱۲	۷	۵	۶	۴	۴	۱	۱۵	۳	۲۷	۴۲۰۰ (۷)	۴۰۰۰ (۸)	۳۸۰۰ (۹)
۴۸	[illegible] عـه	۵	۷	۱۱	۹	۴	۴	۴	۳ (۱۰)	۵ (۱۱)	۲ (۱۲)	۱	۱۳	[illegible]	۲۱	۳۵۰۰	۳۲۰۰	۳۰۰۰
۴۹	شش صدی عـه	۴	۷	۸	۸	۴	۳	۳	۲	۴	۲	۱	۱۴	۲	۱۵	۲۸۰۰	۲۵۵۰	۲۷۰۰
۵۰	پانصدی عـه	۴	۶	۸ (۱۳)	۸	۴	+	۳	۴	۲	۲	۱	۱۰	۲	۱۵	۲۵۰۰	۲۳۰۰	۲۱۰۰

عـه [illegible] [ح]

مناصب	عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	شیرگیر	ساده	منجهوله	کره	پهندرکیه	شتر	گاو	عرابه	اول	دوم	سوم
هشت صدی	۱۰	۹	۱۷	۱۷	۱۶	۱۳	۷	۸	۶	۵	۲	[illegible]	[illegible]	۳۴	۵۰۰۰	۴۷۰۰	۴۴۰۰
هفت صدی	۶	۸	۱۳	۱۳	۱۴	۷	۴	۵	۵	۴	۱	۱۵	۳	۲۷	۴۰۰۰	۳۷۰۰	۳۶۰۰
شش صدی	۵	۷	۹	۹	۴	۴	۴	۳	۵	۲	۱	۱۳	[illegible]	۲۱	۳۵۰۰	۳۲۰۰	۳۰۰۰
پانصدی	۴	۷	۸	۸	۴	۳	۴	۳	۲	۲	۱	۱۳	+	۱۵	۲۸۰۰	۲۷۵۰	۲۷۰۰
چارصد و پنجاهی	۴	۶	۸	۸	۴	۳	۳	۱	۳	۲	۱	۱۰	+	۱۲	۲۵۰۰	۲۳۰۰	۲۱۰۰

اختلاف (۱) [ح] سی و دو (۲) [ش] [illegible] (۳) [ش] سیزده (۴) [ش] چهارده (۵) [ش] هشت (۶) [ش] یک (۷) [ش]
چهار هزار (۸) [ش] [illegible] (۹) [ش] سه هزار و هشتصد (۱۰) [ش] چهار (۱۱) [ش] سه (۱۲) [ش]
پنج (۱۳) [ش]

		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+
اسپ	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منصب		چهارصدی	سیصد و [illegible]	[illegible]	سیصدی	دویست و [illegible]	دویستی	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	[illegible]

اختلاف (١) [د] سه (٢) [من د] یکهزار و هفتصد و بیست (٣) [د] دو (٤) [من د] یکهزار و سه صد (٥) [د] دو (٦) [من د] یکهزار و یکصد (٧) [د] دو (٨) [د] یک (٩) [د] دو (١٠) [د] دو (١١) [د] صد (١٢) [د] چهار قطار (١٣) [ه س] هشتصد و هشتاد و پنج (١٤) [ش] هشتصد و شصت (١٥) [س] هفتصد و هفتاد و +

		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
	دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
	اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+
	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+
فیل	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	+	+	+	[illegible]	+	+	+	+	+	+
	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
اسپ	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+ (٣)	[illegible]	+	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+	+	+
منصب		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	+	+
		٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٥	٦٦			

اختلاف (١) در [من د] نیست (٢) در [من د] نیست (٣) در [من د] نیست (٤) [ش د] یک (٥) [ش] هشتاد و دو (٦) [ش] [illegible]

آئینِ احدی

گیتی خداوند از کاردانی برخی مُردلانِ شایسته کار را منصب ندهد لیکن از پرستاریِ دیگران رهائی بخشند۔ و در بندگانِ خاص درآید و به یکتائی سربلندی گیرد۔ بدلبستانِ[1] خدمت آموزی زود و عیار گوهرِ چهره برافروزد۔ و چون قدسی بسیچ اشت کصورت رنگ پذیرِ معنی گرد این فرومیده مردرا **احدی** برخواند۔ ایزدی یاد کرد همگنان را فروگرفت و پایه شناسی را تازه دستوری برنهاده آمد۔ و به تیمارداریِ اینان دیوان و بخشی جداگانه شد و امیری بزرگ لبسرکردگی قرار یافت۔ و سر مردی نمودنِ پژوهندگانِ این دولت نازو فرمود۔ بی منت فروشی و دامن آلائی هر روز چندی را در پیشگاهِ حضور آورد و در بینش والاعیار برگرفته آید۔ چون پذیرش یابد ازیادداشت و تعلیقه بچهره نویسی و برآورد رسد۔ بخشی ضمان گرفته دیگر بار در پیشگاهِ بینش آورد۔ ناگزیر افزایش یابد۔ از نیم سوائی تا ده چهل فراوان و زیاده از ده هشتاد نیز افزون گردد۔ و بساکس افزون از پانصد روپیه ماهواره یابند۔ و سپس به نُه هندسی نشانمند آید۔ و سر آغاز این روش تا هشت بارگی نقش پذیرفتی اکنون بر پنج نیفزاید۔ و بدست آویزِ سرِخط هرکدام پروانچه برگیرد۔ و همه سالِ تحیت گنجور بود۔ در هر چهار ماه پژوهش چهره دیدن رود و با مضانامهٔ دیوان و بخشی که آنرا بزبانِ وقت **تصحیحه** نامند مشرفِ خزانه قبض نویسد۔ و به نشانِ اولیای دولت استواری یابد۔ گنجینه دار آنرا برگرفته خواسته بردهد و تا انجام رسیدن یک ماه بیشتر برگیرد۔ سالی ده ماه نقد یابد و ده نیمی باز ستانند و باقی را ستور و دیگر جنس بردهند۔ در عنفوانِ سعادت پذیری بیشتر خود اسپ سامان کند و سپس از سرکار یابد و اگر سندِ کارپردازان که آنرا سقط نامه[2] خوانند بناپیدائی بارگی باز گوید روزگار سپری شده مجری یابد و تا یافتنِ ستور خرج آن کاسته گردد۔ وگرنه از سرآغازِ چهره پژوهی باز دهند۔ و همواره خواهندگانِ ستور را در پیشگاهِ والا باز دارند و در ماهواره و بخشش فراوان اسپ داده آید۔ یک نیمه در ارباس[3] شمارند و دیگر در چهار قبض برگیرند و اگر وام فراوان باشد در هشت ❊

آئینِ دیگر سواران

لختی چون حالِ منصب دار و احدی گزارش یافت اکنون روشِ پایهٔ سوم میگذارد و سرچشمهٔ آگهی سیراب میگرداند۔ آغا[4] چندگی اسپ قرار دهد و بخشیان از سرِ شرف نگی نمایند۔ سپس چهره نویسی شود و شتر[5] یا گاو در غیر یک اسپه زیاده کنند و نیمه برآوردِ دستور[6] برای خرجِ گزیده سوار افزایند وگرنه دو بخش از پنج افزوده گردد۔ یک اسپه بدین نمط۔ عراقی سی روپیه مجنس بیست و پنج ترکی بیست یابو هژده تازی پانزده جنگله دوازده۔ عمل گزارانِ خالصه بیست و پنج یافتی اکنون پانزده۔ و تا چهار اسپ نگارش پذیرفتی و امروز زیاده از سه دستوری نیست۔ و در هر ده باشی دو چهار اسپه و سه سه اسپه و سه دو اسپه و دو یک اسپه نگارش[7] شدی و برهمین شماره دیگر منصب داران۔ اکنون سه سه اسپه و چهار دو اسپه و سه یک اسپه ❊

آئینِ پیادگان

چون پایهای سوار[8] گزارش یافت قدری از این افتادگانِ راهِ پرستاری مینویسد۔ این قدم فرسایانِ بادیهٔ جویائی گوناگون باشند و شگرف کارها را دستیار۔ قدردانیِ گیتی خداوند بالیستِ هریک را دستور برنهاد و راهِ آسانی که و مه را افزایش داشت۔ نویسندهٔ این خامه[9] پردازان آواره نویس۔ چنانچه فرازِ والاپایگی برآید درین

اختلاف (۱) [فا] بدلبستان (۲) [فا] سقطی نامه (۳) این لفظ در آئین واقعه نویسی نیز می آید [...] ارباس [ف] ارایاس [ا] ارباه [...] [د] ارباس یعنی انعام (۴) [د] آغاز و گفته که در بعضی نسخه آغا (۵) [...] و شتر یا گاو و دو رغیر (۶) [...] برآورد دستور (۷) [د] نگارش [ا] بنگارش (۸) [د] سواران (۹) [...] و خامه [...] خامه پردازان ❊

جرگه نیز خدمت اندوزند و بس فراوان باشند اول پانصد دام۔ دوم چهار صد۔ سوم سه صد۔ چهارم دویست و چهل **بندوقچی** دوازده هزار ملازمِ رکابِ نصرت اعتصام۔ و بدین کار تیکی و دیده وری و گنجوری سر خیل و دارو غه جدا کار نامزد۔ اگرچه برخی را مراتبِ سه گانه باشند لیکن بدین نمط بس انبوه۔ برخی از کاردانی و سربراهی بهره ور۔ لختی بدلیشان سپرده کثرت را بوحدت بازگردانند تا رشتهٔ کارسازی و کار آگهی دوتائی یابد۔ ماهواره سرگروه چهار گونه بود سه صد دام دویست و هشتاد و دویست و هفتاد و دویست و شصت۔ و دیگران بر پنج قسم و هر بخشی سه طور۔ اول دویست و پنجاه دام دویست و چهل دویست و سی۔ دوم دویست و بیست دویست و ده دویست۔ سوم یکصد و نود و صد و هشتاد صد و هفتاد۔ چهارم صد و شصت صد و پنجاه صد و چهل۔ پنجم صد و سی صد و بیست صد و ده۔ **دربان** هزار چابکدست بشایستگی خدمت خاکساری نمایند و پاسبانی والا درگاه را ملتزم۔ ماهواره میردهه بر پنج گونه بود دویست دام صد و شصت صد و چهل صد و سی صد و بیست۔ و دیگران را از صد و بیست زیاده و از صد کم نیست۔ **خدمتیه** نیز بدانچ شماره۔ پیرامنِ دولتخانه چشمِ آگهی گشوده دارند و راهِ فرمایش نگرند۔ از پنجاهی تا ایستی دویست دام و ده باشی صد و هشتاد و صد و چهل۔ و دیگران صد و بیست صد[1] و ده صد[2] این گروه برهزنی و دزد افشاری نامور بودند۔ فرمان روایانِ باستانی چارهٔ آن بشایستگی نیارسته اند۔ امروز از دمِ گیرای گیتی خداوند در راستکاری و امانت گزاری روشناس بیشتر ناوی[3] میگفتند۔ سردارِ ایشان از سعادت سگالی خطاب خدمت رائی یافت۔ و در پایهٔ ولایت[4] آرام گرفت و سر بنامِ خدمتیه چهرهٔ بخمندی برافروخت۔ **میوڑه** از بومِ میوات۔ به تیزروی برخیزند۔ خواسته را به پختهٔ کاری از دور دست آورند و بجاسوسی و اشکال[5] فهمی نادره کار۔ بهمان شماره انتظارِ فرمان برند۔ ماهیانه بپیشین دستور **شمشیرباز**۔ این سرفشانانِ جانباز فراوان گونه باشند و تسگر فکار بها نمایند۔ و به تیزپائی و چابکدستی در آویزه و در آفت و خیز کاردانی را با پُردلی دوشادوش دارند۔ برخی با سپر[6] آویزش کنند و طائفه چوب دستی بکار دارند۔ و بدین زبان[7] **لکرایت** گویند (بفتح لام و سکونِ کاف و را و الف و کسرِ یای تحتانی و سکونِ تای فوقانی)۔ و لختی بی پناه یکدست کار فرمایند۔ این طائفه را **ایکهاته** نامند (بفتح یای تحتانی و سکونِ کاف دها و الف و فتح تای فوقانی و های مکتوب)۔ نخستین گروه بخاور[8] زمین سپر را قدری خُردتر گردانند و آنرا **چیروه** گویند (بکسرِ جیم فارسی و سکونِ را و فتح واو و های مکتوب)۔ و از جنوبی مرز چندان پهناور سازند که سوار نیز در پناه ایستد۔ آن را **تلوه** نامند (بکسرِ تای فوقانی و سکونِ لام و فتح واو و های مکتوب)۔ جمعی را **پهرایت** خوانند (بفتح بای فارسی و های خفی و را و الف و کسرِ یای تحتانی و سکونِ تای فوقانی) بدرازا کمتر از قامتِ مردم و پهنا یک گز سپری بکار دارند۔ و نیز برخی را **بانایت** خوانند (ببا و الف و نون و الف و کسرِ یای تحتانی و سکونِ تای فوقانی)۔ شمشیرے در ازا برسازند قبضهٔ او یک گز افزون بود بهر دو دست نادره کاری نمایند۔ چندی بنامِ **بنکولی** مشهورِ آفاق (بفتح با و نونِ خفی و ضم کاف و سکونِ واو و کسرِ لام و سکونِ یای تحتانی) شمشیری خاص برگیرند کجی پایان بفرازگاه نباشد و لبسبر[9] پردازند و نیز کلیها بجای آرند که بکالبدِ گفت درنگنجد۔ و نیز بعضے چابکدستانِ عرصهٔ دلاوری خنجر و کارد را بطرزها برسازند و بوالعجب کارها پدید آرند۔ و هرکدام را نامی جداگانه و هنری بدیع بود۔ بگزارش در نیاید و بشنوائی کام نتوان برگرفت۔ افزون از صد هزار باشند و هزار گزیده پیوسته ملتزمِ حضور۔ صدی[10] پایهٔ احدی افزون گیرد۔ ماهواره

اختلاف (۱) الفاظ صد و ده صد [فا] نیست (۲) در [ش] نیست (۳) [ش] ادی [...] بادی [...] بادی (۴) [...] ولات (۵) [...] و اشکال فهمی (۶) [...] نیزه (۷) [ش] زبان (۸) [د] در خاور زمین (۹) [...] بسند (۱۰) [د] چندی ❊

فروتر از شش صد تا هشتاد باشد — **پهلوان** — همواره کشتی گیران وشت زنان ایرانی وتورانی وسنگ اندازان
کم خطا واز تناوران(۱) هندی ونادره کاران گجراتی که ایشان را **مل** گویند (بفتح میم وسکون لام) ودیگر جنگ آوران
گروها گروه در آستانهٔ اقبال بسر برند — از چهار صد وپنجاه دام زیاده واز هفتاد کم نبود — وبر روز دو گرد بهم(۲)
درآویزند وگوناگون بخشش رود — نام چیره دستان — میرزا خان گیلانی محمد قلی تبریزی (گیتی خداوند شیرحمله
نام برنهاد) صادق بخاری علی تبریزی مراد ترکستانی محمد علی(۳) تورانی فولاد(۴) تبریزی قاسم تبریزی میرزای
کهنه سوار تبریزی شاه قلی کرد بلال(۵) حبشی ستدهو دیال علی تسری رام کنهیا منگول گنیش آنبا نانکا بلبهدر بجرناتھ
چیله — خدیو خداپرست براسیران غربت گرای نام بندگی نکوهیده شمارد — خداوندگاری جز دادار بیهمال را
سزاوار نداند واین افتادگان شاهراه خدمت را چیله برخواند (بکسر مجهول جیم فارسی وسکون یای تحتانی وفتح
لام وهای مکتوب) بهندی زبان ارادت گزین عقیدتمند را گویند — گروهی انبوه ازین عاطفت ره گرای سعادتمندی
گشتند — واو را چندگونه برشمارد — نخست انچه عامه پندارد — جمعی برغیر آئین خود چیره دستی یابند(۶) وخرید وفروخت رود —
دانش پژوه این را ناخوش انگارد — دوم آنکه از خودکامی برکناره شود ودر راه ارادت سپرد — سوم فرزند — چهارم
جان شکر در ملک وارث درآید — پنجم دزد از تباه کاری بازآمده پرستار خداوند خواسته گردد — ششم از خونریز
باز خریده فرمان پذیر رها شده باشد — هفتم بگشاده پیشانی خویشتن بدین پایه قرار دهد — روزینه یک روپیه تا
یک دام — جوق جوق برساخته بکارشناسان جدا گزین سپارند واز کارکرد ایشان آگهی رود — گوناگون هنرآموزند
وپایه شناسی چهره برافروزند وکارهای شایستگی گراید — واز نکوپرستاری وگوهرشناسی فراوان مردم از هر طائفه
بدیگر مراتب سپاه ارجمندی یابند واز پیادگی بامیری سرافراز آیند — **کهار** — از شگرف پیادگان هندوستان
گران بارها بدوش برگیرند وفراز ونشیب درنوردند — پالکی وسکهاسن(۷) وچودول وڈولی برگرفته چنان نرم شتابند
کآسوده ناخوش جنبشی نپذیرد — درین مرز وبوم فراوان باشند — از دکهن وبنگاله گزیده ترخیزد — چند هزار بدرگاه
والا خدمت گزین — سرگروه را از سی صد وهشتاد وچهار دام زیاده واز صد ونود ودو کم نبود — دیگران را صد و
بیست تا صد وشصت — **پیادهٔ داخلی** — برخی این گروه را بخدمت امیران سپارند وعلوفه از درگاه
یابند — آقا(۸) بشمارهٔ نیمه سواران پیادگان را چهره نویس گرداند — چهارم بخش بندوقچی باشد ودیگر تیرانداز — لختی
درودگر وآهن گر وسقا وبیل دار نیز درین جرگه درآیند — سرگروه بندوقچی صد وشصت دام ودیگران صد
وچهل — سیردهٔ(۹) تیرانداز صد وبیست تا صد وهشتاد ودیگر صد تا صد وبیست — داستان ایشان بس دراز
است بگزیدگان بسند نمود وچندی ازان درکارخانها گذارده آمد +

آئین نقش پذیری چاروا

گیتی خداوند چون اندازهٔ مراتب مردم برگرفت وچگونگی جانداران پیدائی یافت چندی از تکچیان سعادت
منش را برگماشت تا چهره نویسی نمایند ونشانهای خاص اورا برنویسند — سال وپدر(۱۰) وبنگاه وذات برنگارند —
واز کار آگهی داروغه نامزد فرمود تا مردم رنج انتظار نیابند — ودر کارسازی برشوه(۱۱) وپاره آرزومند نگردند —
سپاهی نخست بشرف ملازمت سعادت اندوزد — پایهٔ او در حضور اقدس قرار گیرد وبدست آویز تعلیقه نویسندگان

اختلاف (۱) [ه ض د] ناوران (۲) [ف ا] همشگرفانه (۳) [ف ا] قلی (۴) [ش] فولادی (۵) [ض د] بلال (۶) [د] نمایند
(۷) [ه] سکهاسن [ش] سکاسن (۸) [د] آقا ودر آخر فقره گرداند (۹) [ض د] میردهه وتیرانداز (۱۰)
[ض د] واسم پدر (۱۱) [ض د] برشوت وپاره +

کار بند آیند — وداخلی بتصدیق خداوند خویش بقلم درآید — واز کارشناسی پنج تن فروهیده با بدیدبانی حال
آدم واسپ وقرار علوفه مقرر گردانید — کارفرمای ایشان را بدو فراخنای فراهم آورد واوراق چهره فرایش گزاده
وتشخص را بدستور شگرف نگی این مردم رساند — وبرآورد در ذیل اوراق برنویسند(۱) ونسخهٔ ایشان رسد
دگرگونگی نرود واعتبار را بیفزاید — سپس آن نگاشته را بداروغهٔ نظر سپارد — وبآئینی که نگارش یافت در پیشگاه
حضور آورد وبکم وزیاده آموزش رود — گیتی خداوند گوهر آدمی زاد را از نقش پیشانی برخواند وکاستن وافزودن
فرماید واز ناصیه پیشه ور را از سپاهی جدا برسازد — دیده وران بشگفت درشوند ونهفته دانی
برشمارند — وبرنامهٔ پذیرائی واقعه نویس نشان خود کند ومیر عرض وسرگردهٔ کشک سکه برنهد وبدست آویز
این سند داروغهٔ داغ نقش پذیر گرداند — سرآغاز کار بشکل سر سیخ جانب راست گردن اسپ نشانمند
شدی — وچندی بشکل دو الف متقاطع بر زوایای قائمه — سرهای الف گسنده باین صورت ران
راست آرایش گرفتی — وتدتی کمان آسا بود که چله فرود آورده باشند — وسپس براستی آموزی داغ هندسه
مقرر شد واز آهن هندسه(۲) رقمها ساخته نقش اشتباه بزدودند — ودرین مراتب نیز سرین راست نقش پذیرفت
هر که در مرتبهٔ اول بدین سعادت میرسید هندسهٔ یک را بکار می بردند ودر دوم بار هندسهٔ دو وهمچنان — وامروز
از وفور مهربانی وکارآموزی بهریکی از فرزندان خردپژوه وخویشاوندان سعادت منش وسپه سالاران عقیدت
پیوند ودیگر وابستگان عتبهٔ خلافت هندسهٔ خاص عنایت شد — از بینشهای که درین کار رفت نخست چارهٔ اسپ
سقطی بود — هرگاه در داغ مکرر عوض می آوردند سپاهی از هنگام نایافت(۳) بازخواستی وبخشیان از روز حال اعتبار
کردی — چون این داغ مرحمت شد قرار یافت که هرگاه اسپی از تابینان بعوض نگاهدارد چهره نوشته بهمان داغ
نشانمند گرداند وبهنگام داغ مکرر بخشیان آن داغ وچهره دیده اعتبار نمایند — ونیز اسپان بموافق چهره کرایه داده
کار خویش میساختند — از جدائی داغ این خیانت برافتاد وراستی را روز بازار شد +

آئین داغ مکرر

بندگان سعادت گرای هر سه سال تجدید داغ نموده آرایش سپاه نمایند تا از دید ایشان سرگردانان
بادیهٔ ناراستی بشاهراه راستی شتابند — واگر درنگ رود ده یک از اقطاع او کم گردد — پیشتر در داغ مکرر
هندسهٔ آن مرتبه رامی نگاشتند چنانچه در داغ دوم نقش دو کردی وهمچنان — امروز که بهریکی داغ هندسه قرار
گرفت همان را تکرار نمایند ودر احدی همان دستور پیش گذاشته آمد — وجمعی از تکچیان وخدمتگاران نزدیک
که فرصت سرانجام جاگیر ندارند وماهواره نقد برگیرند در یک ونیم سال داغ را تازگی بخشند — امرای دور دست از سال
دوازدهم درنگذرانند — وچون شش سال از داغ بگذرد ده یک کاسته گردد — واگر کسی را منصب افزایند
وسه سال از داغ گذشته باشد ذات او را تنخواه دهند ومردم افزوده را پس از داغ — پیشینیان وپسینیان
تن شود وهر که در تازگی داغ گزیده بارگی درعوض آورد بنظر همایون بگذرد وپذیرائی یابد +

آئین کشک

بزبان وقت **چوکی** خوانند — سه گونه بود سپاه چهارگونه هفت بخش شد وهر یک بروزی نامزد و
امیری بزرگ هوش بسرکردگی سرافراز — یکی از طرز دانان معامله شناس بمیر عرضی چهره افروز سعادت گردد —

اختلاف (۱) [ض د] نویسد (۲) [ش ف اض د] هندسی (۳) [ض د] نایاب +

وهمگی احکام خلافت بشناسائی این دو فرو هیده مروروائی گیرد — شبانروزی پیرامن دولتخانه بنیایش ایستند و در انتظار فرمایش بنشینند — شامگاهان قور بادشاهی ببارگاه والا[1] فرادارند — براستا آیندگان باز ایستند و دیگر پاسداران بپیشین صف آرایند — خدیو عالم بهریک وارسد — وحضور وغیبت پیدائی گیرد — هردو گروه تسلیم کرده بدیرای سعادت آیند — واگر گیهان خدیو را شغلی گزین تر باشد یکی از فرزندان سعادت گرای بدیدبانی نامزد گردد واز مهر اندوزی وپرستش آموزی وعیارگیری وهنگامه آرائی فراوان توجه درین کار فرماید — وهرکه از حیله سگالی وکاهل منشی بجوکی نیاید مواجب هفته بدو باز ندهند وگاه مالشی درخور سرمایه آگهی گردد — ونیز همگی فیروزی جنود را دوازده بخش ساخته هریک بماهی نامزد باشد ودور ونزدیک هنگام خویش ملتزم درگاه والا شود وبگوناگون عاطفت سربلندی یابد — وگروهی که بسرحدهای دوردست باشند یا بگزین خدمتی سرگرم حقیقت عرضه دارند وبحکم والا کاربند آیند — وسرآغاز ماه شمسی بآئین هفته تسلیم کنند وبخسروانی عنایت اختصاص یابند — ونیز عساکر انجم شکوه را بدان شماره قسمت فرموده اند وهر قسمی را بسالی اختصاص بخشیده تا گوناگون سپاه درسال خویش رو بدرگاه آورند وبخدمت حضور سعادت اندوزند

آئین واقعه نویسی

گزیده طرزی است ناگزیر جهانبانی بل ناگزران هر ابنوهی — اگرچه نامی ازان درباستانی زمانه برگویند ازین جاوید دولت طراز معنی گرفت — چهارده بتکچی سیرچشم درست خامه جداگزین نامزد شد وهرروزی دوکس قراریافت وپس از چهارده روز نوبت بیکی رسد — واز کارشناسی ودوربینی چندین شایستگان این خدمت برگزینند و هرکدام برای روزی آماده باشد — هرگاه ازان چهارده یکی را ناگزیری فرابیش آید او بدان شغل سعادت اندوزد — وایشان را ابزبان وقت **کوتل** خوانند — فرموده وکارکرد گیتی خداوند برنویسد وانچه کارپردازان سلطنت بعرض رسانند برنگارد — وخورد وآشام خواب وبیداری ایستاد ونشست زمان بودن بشبستان اقبال وخرامش بدیوان بارگاه خاص وعام چگونگی شکار تسلیخ جانوران کوچ ومقام رهنمونی نذر[2] دلاویز سخنان شنودن دانش نامها خیر انعام تکلف روزینه وماهواره منصب تابین ماهیانه جاگیر آراش[3] سیورغال کاستن وافزودن خراج اجاره ابتیاع تحویل پیشکش آرسال نفاذ یافتن فرمان بمهر اقدس رسیدن آمدن عرائض گزارش یافتن پاسخ ملازمت رخصت تعین مدت بکشتک نیامدن جنگ وفیروزی وآشتی فروشدن روشناس آویزه جانوران وبرد وپای اسقاط سیاست بخشایش گذشت بارعام کتخدائی ولادت چوگان بازی چوپر نرد شطرنج گنجفه وجز آن حوادث آسمانی وزمینی فصول سال عرض واقعه — باستصواب یکی از بندگان آگاه دل راستی منش روزنامچه این فروهیده مردم بسمع همایون رسد وغازه پذیرائی یابد — وآن بتکچی سانحه را برنویسد ومهر خود کند وبجوینده سپارد وبمهر پروانچی ومیرعرض آراید ومهر آن کس که بشناسائی او پذیرائی یافته استوار گردد وآنرا درین روزگار **یادداشت** خوانند — وخوشنویسی روشن بیان راستی گزار جداگانه نامزد فرموده اند — چون این نگاشته بانجام رسد او برگیرد وبهین خود دارد وبگزارشی درخور مقصود بنگارد وبمهر خود بجای آن بسپارد وبمهر وخط واقعه نویس وسکه رساله ومیرعرض ودارو غه رسد — این نوشته را **تعلیقه** ونگارنده را تعلیقه نویس برخوانند — سپس بروشی که گفته آمد نقش پذیر نگین دیگر اعیان دولت آید — همگی اندیشه گیتی خداوند آنست که رشته آگهی دوتائی گیرد ودر بایست وقت کمی وافزونی از هنجار برنگذرد وفرومایگان خیانت منش بخوله گزینند وسعادت سرشتان آگاه دل فراز اعتبار برآیند وکارسازان ازبیمناکی رهائی یابند وفرشکران

اختلاف (۱) [منـ د] قرار (۲) در [سه] نبست (۳) [امن دعلم] ارناس [شش ف] ازناش

بدگمان راچاره سگالی شود ❊

آئین سرانجام اسناد

سررشته داد وستد آنگاه دوتائی گیرد که از نهان خانه دل بر فراز گویائی برآید وبگزارش قلم پایداری یابد و بنشانهای راستان طراز درستی گیرد — چنین نگاشته را **سند** برخوانند وگوناگون مردم بدو کامیاب گردند — گنجوران بدست آویز آن از باز خواست رهائی یابند وخواهشگران بکام دل رسند — کاردانان و درستی منش که پیشانی[1] ایشان غازه راستی تابد گفتار وکردار را برصفائح واوراق نویسند ویادکرد را مایه ده آیند — آن را **دفتر** برگویند — گیتی خداوند درین کار نیز ژرف نگهی فرمود وشایسته نظامی بخشید — درست نویسان راستی سرشت وسیرچشمان دیده وررا بدین کار باز داشت ودفتر بدست کاردانان کم آزسپرد وسررشته آن را بکار آگهی خویش استوار گردانید — وآن از شش[2] گونه درنگذرد — **ابواب المال** ازخراج ملک بازگوید وافزونی وکمی برخواند وهرگونه خواسته که فراهم آید دران بنگارند — **ارباب التحاویل** چگونگی سرانجام منزل وتنقیح جمع وخرج خزینه داران واوارجه نویسی گوناگون خرید وفروخت دران برگذارند — توجیه[3] سررشته ماهیانه سپاه ازو بدست آید وچگونگی داد وستد درو گزارش یابد ❊

واسناد چندی خاص گرامی نگین شاهنشاهی بود — وبرخی بمهر ونشان ارکان دولت رسد وسپس بوالا سکه بلند پایگی یابد — وجوقی ازنقش نگینهای بزرگان برنگذرد بدین نمط ❊

فرمان ثبتی

درسه چیز انتظام یابد — نخستین مناصب والا وکالت سپه سالاری آتالیقی شاهزادگان امیرالامرائی ناحیتی وزارت بخشیگری صدارت — دوم جاگیر بدون[4] ماهیانه مسلم داشتن نوکشوده ملک جائی بعنوان ملک دادن سوم سیورغال بادر[5] روزه سرانجام لقاح خیر — چون تعلیقه انتظام یابد دیوان جاگیر برآوردی تنخواه دهد — اگر یرلیغ داغ دارد دیگر بار بدیده وری بخشیان رسد وبرپشت یا کنار آن بنویسند خاصه ومردم برآورد نمایند کارگران این شغل چهره نویسی کنند — وچون بداغ بلند پایگی گیرد بخشی بزرگ تعلیقه برگرفته نگاشته بعنوان قرار ماهیانه بنشان ومهر خود سپارد وآن را بزبان حال **سرخط** گویند — بدفاتر دیگر بخشیان پذیرائی یابد ونشانهای خاص برگیرند — دیوان پیش خود داشته شماره ماهواره وسالیانه نماید وبعرض همایون رساند اگر فرمان جاگیر شود برعنوان نویسد تعلیقه تن قلمی نمایند — وبتکچیان آنرا بسند نگاه داشته نوشته سپارند — نخست دیوان ثبت نمایند[6] قید کند وترتیب نشان دفتر ومهر دیوان بخشی مشرف دیوان رقم پذیرد وبرطبق آن منشور والا نگارش یابد وبه ثبت دیوان رسد — صاحب توجیه[3] آخرین تعلیقه را پیش خود نگاهدارد و شرح آنرا درضمن فرمان نویساند ونشان ومهر خود نماید — پس مستوفی ژرف نگهی بجای آورد وبه ثبت و نگین او رسد — گذشت آن ناظر وبخشیان نشان ومهر نمایند — سپس بمهری دیوان ومشرف ووکیل رسد — واگر حکم[7] نقدینه نفاذ یابد نیز بهمان آئین سرانجام گیرد لیکن این فرمان را بزبان وقت **برات** گویند — وآواره نویسی آن محلی بتفصیل درذیل باشد — وپس از ناظر دیوان بیوتات مهر وثبت خود کند وازبخشیان ودیوان گذشته

اختلاف (۱) [ملا ش ف اعلم] بنشانه (۲) در [د] تقسیم سه گونه چنین نوشته است ابواب المال ارباب التحاویل اوارجه نویسی (۳) [حث] توجیهه (۴) [سش] وتن (۵) [د] بارو زانه (۶) [د] نماید (۷) [شش ف امن د] حکم

بہ نشان و مہرِ خانسامان رسد۔ وداد وستدِ بیوتات از تحویل و تسلیم[1] ماہیانۂ شاگرد پیشہ ـ کہ در برخی بر چہرہ اعتماد کنند و در بعضی بر خدمت چون عملۂ فیل خانہ و اصطبل و عرابہ خانہ ـ بہ برات انتظام یابد و مشرفِ ہر کارخانہ در سالی دو برات نولیسد از فروردین تا شہریور و از مہر تا اسفندار مذ۔ وجہِ دانہ و کاہ و جز آن از نقد و جنس و ماہیانۂ خدمتگاران برنولیسد و بمہرِ خود رسانیدہ باز دہد۔ سپس دیوانِ بیوتات دیدہ ورسی نمودہ تنخواہ کند و کمی و افزونی وارسیدہ بکنارہ برنگارد ـ آز تحویلِ فلانی برات نولیسند۔ مشرفِ آن کارخانہ بپذیرد و بنگارد[2] و قبض بنولیسد و نشان و مہرِ خود کند۔ در نقدی چہارم حصہ را موقوف دارد و آنرا سندی دیگر گذرد۔ سپس دیوانِ بیوتات ثبت نمایند بنولیسند۔ پس از ان مشرف بر برات و قبضِ مذکور ثبت و مہرِ خود کند۔ سپس صاحبِ توجیہ مستوفی ناظرِ دیوانِ بیوتات دیوانِ کلِ خانسامان مشرفِ دیوان وکیل نشان و مہرِ خود نمایند و در ہمہ جا برآورد ہمراہ بود و زنگ زدای اشتباہ گردد۔ و چون درین ہنگام بمہرِ اقدس رسد مشرفِ قبض نولیسد و بہمان آئین بدفاتر بگذرد۔ سپس بر ظہرِ آن تفصیلِ وجہ نولیسد بدین نمط۔ یک حصہ اشرفی دو بخش روپیہ یک بہرہ دام و بنرخِ معمول نگارد۔ و بسا اوقات قبض بیشتر از برات بانجام رسد۔ و فرمانِ منصب بہمان طرز انتظام یابد لیکن بکارپردازانِ بیوتات نرسد و در سیورغال پس از مستوفی بدفترِ دیوانِ سعادت امضا یابد و صدر بعد از نشان و مہرِ دیوانِ کل مہرِ خویش برگذارد۔ گاہ فرمان بعنوانِ طغرا بنولیسند و دو سطرِ نخستین کوتاہ نگہ دارند۔ آنرا پروانچہ برگویند۔ و آنرا در مقرریِ بیگمان و شاہزادگان و وظائفِ اہلِ سعادت و ماہوارۂ احدیان و چیلہا و برخی پرستاران کارخانہا و خوراکِ اسپانِ بارگیر کار بندند۔ گنجور سال بسال تازہ سندی پژوہش نکند و بہ تنہا قبض کہ بنشان و مہرِ ارکانِ دولت رسد کامیاب گردند۔ مشرف برنولیسد و صاحبِ تحویل مہرِ خود نماید و بہ ثبت نمایند دیوان رسد۔ بدین ترتیب مہر و ثبت شود ـ مشرف مستوفی ناظرِ بیوتات دیوانِ کل خانسامان مشرفِ دیوان[3] ـ و در پروانچۂ احدیان پس از مستوفی و دیوان و بخشی بہ ثبت و مہرِ احدی باشی رسد چنانچہ از مہربانی و آسان گیری قبض بمہرِ گیتی خداوند نرسد۔ سرخط و اتباع نامچہ و بیع نامچہ و نرخ نامچہ و عرض نامچہ (تفصیل زری است کہ عمل گزارِ خالصہ بدرگاہ روانہ سازد) و قبض ازانہ (آنچہ عمل[5] عامل بر رعایا باز گذارد) و مقاسا[4] (حساب کہ پس از تنقیحِ محاسبہ تحویلدار از مستوفی باز گیرد) بقدسی مہرِ شاہنشاہی نشان نپذیرد ✤

آئینِ پایۂ نگینہا

فرمان و پروانچہ و برات را از پایان گرفتہ شکنجی چند بر دہند۔ نخستین لختے کم پہنا بر کنارِ پشت بیوت جائی کہ قطع کنند مہرِ وکیل شود و مقابلِ آن قدری و البتہ از ان مہرِ مشرفِ دیوان چنانچہ نیمہ بر شکنجِ دوم افتد و ہمچنین پایان تراز و مہرِ صدر لیکن شیخ عبدالنبی و سلطان خواجہ برابرِ وکیل نگین میگذاشتند۔ و میانۂ آن شکنج جای کسی ست کہ رتبۂ او نزدیکِ وکالت باشد چنانچہ اتکہ خان در زمانِ منعم خان و ادہم خان و میرمال و خانسامان و پروانچی و مانندِ ایشان در شکنجِ دوم لیکن کمترے در شکنجِ اول افتد۔ و دیوان و بخشی از شکنجِ دوم در نگذرد و دیوان و بخشیِ جزو دیوانِ بیوتات در سوم و مستوفیان در چہارم و صاحب

اختلاف (۱) [حن د] وتسلیم ماہیانہ (۲) [حن د] نگاہدارد (۳) [حن] بگردانند (د) گردانند (۴) در [ط] نیست (۵) در [ش ف د] نیست (۶) [حن د] وازاد و مقاسا [ش] مقاسات ✤

توجیہ در پنجم۔ و قدسی مہر فرازِ طغرا روی فرمان آراید۔ و شاہزادگان نیز در تعلیقچات بر رو مہر کنند ✤

فرمانِ بیاضی

از انجا کہ برخی احکامِ خلافت درنگ برنتابد و ہر کس رازدانِ آن نبود منشورِ مقدس تنہا بنگینِ شاہنشاہی پیرایہ گیرد۔ و آنرا بدان نام خوانند۔ پیچیدہ فرمان را دو سر فراہم آورند و تازہ گرہے کاغذی بر زنند و بلاک[1] ختام شود و مضمون از چشمِ غیر پوشیدہ ماند۔ آنرا از صمغِ کنار و بڑ و پیپل[2] و دیگر درختان بر سازند۔ موم آسا بآتش نرم شود و از سردی بیفسرد[3] و سخت گردد۔ و مختوم را بزرین غلافہا برآرایند۔ شکوہ افزائی را ایزد پرستی انگارند ـ منصبداران و احدیان و پیادگان بمردم رسانند۔ و چون بہ بندگانِ سعادت گرای رسد راہی درخور پذیرہ شوند و گوناگون نیایش بجا آورند و بر تارکِ سر گذاشتہ سجود و سپاس گزاری برند و رسانندہ باندازۂ عاطفت و حالت کامیابِ خواہش آید۔ و ابفرِ بالیش و الاخریطہای عرایض نیز بدان طرز استواری گیرد۔ افزونی و کمی راہ نیابد و شورشہا ازین شگرف اختراع فرو نشست و گوناگون کج گرائیہا برخاست ✤

آئینِ برگرفتنِ مواجب

چون یکی از روشن ستارگی در جرگۂ سپاہ درآید و داغِ انتظام یابد گزیدہ سندہای بی رنجِ انتظار و خرجِ خواستہ انجام پذیرد۔ و در وجہِ طلب دام بنولیسند و ہنگامِ برآورد نیمۂ روپیہ بہ بہای چہل و ہشت[4] دام۔ باقی را دو بخش برابر سازند یکے مہر بہ ارزِ نہ روپیہ و دیگر دام بجنس دہند۔ و چون نرخِ روپیہ بر چہل دام افزود از عاطفتِ شاہنشاہی ہمان دام یابد و در یک سال یک ماہہ را اسپ دہ پانزدہ افزودہ و دیگر کالا ستاند۔ چون خرید ستوران بکار آگہی میشود افزایش زیان نیاورد۔ و ہموارہ در سترگ کارہا و رسانیدن احکامِ خلافت احدی دستوری یابد و ہرچہ بسپاس گزاری بدو رسد اگر خدمت بشایستگی گزارد ہمگی بخشودہ آید ورنہ برخی در ماہوارہ بشمرند۔ بآموزشِ پرستاری و ستردنِ نقشِ تن آسانی اگر در کشک نیاید باحدی پانزدہ روز باز ندہند و بدیگران بکفتہ۔ و تابین باشی دستوری یافت کہ از ماہوارۂ مردم خود بیستم حصہ برگیرد و آنرا دستمایۂ برخے خرجہا برسازد ✤

آئینِ مساعدت

اقطاع دار و ماہوارہ ستان را ناگزیری فرا پیش آید و در معاملہ دانی پژوہشِ انعام سزاوار نبود ازین رو شہریارِ مہراندوز گنجوری و میرعرضی جداگانہ برساخت۔ دام جویان کامِ دل برگیرند و ریزشِ آبرو و شورشِ انتظار برافتاد۔ نخستین سال بی افزودہ اعتبار شود۔ در دوم شانزدہم بخش برافزایند و در سوم ہشتم۔ در چہارم چاریک و از پنجم تا ہفتم دہ پانزدہ و از ہشتم تا دہم دہ ہفدہ و نیم۔ و از دہ و افزون دہ بیست و ازین برنگذرد۔ و ہمگی سگالشِ آموزشِ نیک معاملگی است ورنہ بدیدِ داد و ستدِ زمانیان در شمارہ افزایش نبود۔ بی انصافانِ سود افزای ازین آئینِ والا سعادت[5] گرفتند و شایستہ انتظامی پدید آمد ✤

آئینِ انعام

خدیوِ آفاق از شناختِ بزرگی مردم زادبخشش را چندین روش برساخت۔ بظاہر دید و پنہان

اختلاف (۱) [حن د افد] کاغذین (۲) [حن د] کیکر (۳) [ح] نفسرد [ش] نیفسرد [ف] افسرد (۴) بجنین در نسخہ چہل سی و ہشت (۵) [ش ف] راہ سعادت برگرفتند

بخشد وام برگوید وباز نستاند- دور ونزدیک تونگر وستمند فیض پذیر- فیل واسپ ودیگر اجناس نیز بدهد وهر روز بخشیان نامهای کشکداران وجز آن برخوانند وجوق نیافته را فراپیش دارند وبار گیها داده آید- وچون اسپ یابد تا یک سال در خواندگان(۱) نیاید ÷

آئین خیرات

گیتی خداوند آرزومندان تهیدست را نقد وجنس بردهد وآشکارا وپنهان دلها بدست آرد- فراوان مردم را روزینه وماهیانه وسالیانه مقرر باشد وبیرنج انتظار کامیاب گردند- وانچه هر روز نزدیکان درگاه عرض احوال مردم نمایند وخواسته برگیرند بنگاشتن درنگنجد- وانچه همه روزه به نیازمندان داده آید وآش خانها انجام یابد گزارش آن بس دراز- وگنجوری جداگانه در پیشگاه حضور آماده باشد- هر تهیدستی که بنظر همایون درآید ناگزیر کام دل بردارد ÷

آئین وزن مقدس

بسیند افروزی عین الکمال وبخشایش آرزومندان تهیدست سالی دوبار قدسی پیکر برسنجند ورنگارنگ کالا در ترازو نهند- غرهٔ آبان ماه الٰهی که عنفوان شمسی سال(۲) کشور خدا است بدوازده چیز دوازده بار سنجیده آید طلا سیماب ابریشم خوشبوس روح توتیا مکیف روغن زرد آهن شیر برنج خانهٔ هفت گونه نمک پیشینی ولسپی برابر نهند وبشمارهٔ گرامی سال گوسفند وبز ومرغ به تهیدستان جاندار پرور بردهند- فراوان ریزه جانور رهائی یابند- دوم پنجم رجب بهشت خیز جداجدا برسنجند نقره قلعی پارچه سرب میوه شیرینی روغن کنجد سبزی- ودرین دو هنگام فرخنده جشن سالگره انتظام یابد- بخشش وبخشایش را صلای عام در دهند ÷

فرزندان والاگهر وبنائر سعادت سرشت را یکبار سر سال شمسی برکشند- آغاز از سال دوم شود- نخست بیک چیز- همچنین در هر سال وزنی افزوده گردد- برخی را هفت هشت قرار گیرد واز دوازده برنگذرد- وجانور بدستور داده آید- وبدین خواسته گنجوری ومشرفی جداگانه قرار یافته تا بشایستگی(۳) خرج شود ÷

آئین سیورغال

شهریار آگاه دل گروهاگروه مردم را بگوناگون عاطفت تیمارداری فرماید وبه نیروی خرد خداداد گزین(۴) ایزد پرستش برشمارد- وچهار گونه آدم را بزمین وروزینه کامیاب گرداند وپایه شناسی را تازه روائی بردهد- نخستین(۵) آگهی جویان آباد اندیشه که دست از همه برگرفته در فراهم آوردن حقیقی علوم شب از روز نشناسند دوم رنج کشان خویشتن گداز که دل به پیکار نفس(۶) خودآرا بسته از جهانیان رو برتافته اند- سوم درماندگان تهیدست که توانائی جست وجو ندارند- چهارم بزرگزادگان آزرم دوست که از کم(۷) دانشی راه پیشه وری نسپرند- نقد را بزبان وقت وظیفه گویند وزمین را ملک ومدد معاش- وبدین عنوان کرورها داده اند وروز بروز افزوده گردد- چون پژوهش حال مردم وگرفتن اندازهٔ آرزومندی بس کار بزرگ فروهیده مردی درست اندیش را که نشان صلح کل ومهربانی عام وجد دائمی از پیشانی گفتار وکردار او برتابد بدین خدمت سربلندی بخشند(۸) واو را صدر گویند- قاضی ومیر عدل بدو گرایند- واز کاردانی ومزاج شناسی

اختلاف (۱) [ض د] تا یک سال وجه خوراندن بیابد (۲) [ض د] سال است کشور خدا بدوازده (۳) در [موش ف ا] نیست (۴) [ض د] گزین پایه ایزد پرستش (۵) در [موش ف ا] نیست (۶) [ض د] نفس خود داشته از الخ (۷) [ض د] از کم اندیشی وبیدانشی راه (۸) [بعض] بخشد ÷

گزین تکاپوی بدین سترگ شغل نامزد گردد واو یاور بوده رشتهٔ داد وستد را دوتائی بخشد واو را از زبان روزگار دیوان سعادت سراید- وبفرمایش شاهنشاه مهربان دل همواره خاصان درگاه شایستگان را به پیشگاه حضور آورند وفراوان مردم ازین راه کام دل برگیرند- چون اورنگ نشین اقبال لختی بپژوهش احوال برنشست بیشین صدور دامن آلود خواهش ناهنجار پدید آمدند- بدلاویز گفتار نزدیکان شیخ عبدالنبی را بدین شگرف کار برگزیدند- سیورغال افغانان وچودریان(۱) خالصه شد ودیگر مردم را تبصدیق وتصحیح او گذاشتند- وپس از چندی آگهی شد که این گروه زمین بیکجا ندارند- کم نیرو از انبازی خالصه وجاگیردار آزرده میگردد وبدگوهران را دستمایهٔ بی دیانتی میسازد- فرمان شد که یک جای دلخواه تن دهند وچارهٔ این دو گروه برسازند- کارپردازان فرمان پذیر رفتند وقریات جدا شد- ناتوانان سعادت سگال آسایش یافتند وخیره رویان تباه سرشت را دست کوتاه گشت- زمانه چون بر خوی خویش پرده وری بنیاد کرد ازین صدر هم داستانها بگوش رسیدن گرفت- فرمان شد که هر که پانصد بیگه افزون داشته باشد تا بنظر همایون پذیرائی نیابد دست ازان بازدارد- چون بزبان کردار پند پذیر نشد فرمایش رفت زیاده از صد بیگه را که تفصیل نیافته باشد پنج(۲) دو نمایند سه بخش خالصه گردانند مگر زنان ایرانی وتورانی- وازین آگهی کمابیش گرایان آرمند زمینهای قدیم گذاشته جای دیگر میگیرند قرار یافت هر که بپیشین جا بگذارد چهارم بخش کم کرده تن دهند- وچون پارهٔ ستانی قاضیان دلنشین آمد گیتی خدیو باپزد خوشنودی از سخن سازی این عامه پیرایان خراب درون ودراز آستینان کوتاه خرد نیند لیشیده مغز کاراینان بازجست- آنان که در صدارت سلطان خواجه بدین منصب رسیده بودند بحال گذاشته بزدیگران رقم عزل کشیده آمد- وچون تزویر معجز پوشان ایرانی وتورانی نیز پیدائی گرفت افزون از صد بیگه را به تصحیح تازه اشارت همایون رفت- ودر صدارت عضدالدوله چنان قرار یافت هر که با انبازی سیورغال داشته باشد ودر ضمن فرمان قسمت نبود ویکی ازینها فوت شود حصهٔ نارسیده بخش نماید وحصهٔ فروشده تا درآمدن پس ماندگان بنظر همایون خالصه باشد- ونیز تا پانزده بیگه ازبینش خود دادن دستوری شد- وازپیدائی امینی وآسودگی در زمینهای خویش باغها پرداخته فراوان سود برگرفتند- کارپردازان سلطنت(۳) را ازروی یاکفایت اندیشی باز خواست آورد(۴)- خدیو عالم ازین آگهی برآشفت وبخشایش فرمود- وچون پیدا شد که خداوندان صد بیگه وکمتر نیز دامن آلود خیانت اند فرمودند که میر صدر جهان این گروه را به پیشگاه حضور آورد وپس چنان قرار گرفت که صدر باصلاح دید راقم شگرف نامه زیاده وکم سازد- وآئین چنانست که زمین سیورغال نیمه کشته ونیمه کشت پذیر واگر بیشین(۵) نباشد چهارم بخش کم کرده(۶) تنخواه دهند- وحاصل بیگه در هر قصبه دگرگون بود- از یک روپیه کم نباشد- گیتی خداوند برای دانش آموزی وریاضت منشی همواره بدین کارپرداز ونیک مردان را بصدارت کل وجز نامزد گرداند ÷

آئین گردون گردان

جهان سالار از کارآگهی شگرف عرابهٔ برساخت وسرمایهٔ آسایش جهانیان شد- بهنگام ره نوردی وبارکشی گوناگون حبوب را آرد برسازد- ونیز سترگ گردونی درمیان آورد- یک تنه(۷) فیل برکشد وبدان بزرگی انجام گرفت که گوناگون خانهای گرمابه برفراز آن آماده شد وروان حمامی نشاط آورد- شگفت آنکه گاو بآسانی کشد ـ

اختلاف (۱) [ف ا] وچودهریان (۲) [د] فرمان (۳) [ف اض] پنج دو (۴) همچنین در [موش] [ف ا] سلطنت را آردروی کفایت [ض د] سلطنت از روی کفایت (۵) [د] آوردند (۶) [ض د] چنین (۷) [موض] آردد (۸) [ض د] که یک تنه ÷

ونیز بشتر واسپ گردونها بچالش درآید و مایهٔ دو آسودگی مردم زاد گردد - و نازک ترعرابه را بهل خوانند (بفتح با و سکون ها و لام) در هموار زمین بران چندی بهم نشسته خرامش کنند - و چنان دولابها برساختند و گردونها تعبیه شد که از نشیب لاخهای دور دست آب برفراز رسد - به نیروی دو گاو چهار چرخ یکبارگی بگردش درآید و نیز بیک گاو دو چرخ - از دو چاه آب برآرد و آسیائی بگردد *

آئین ده سیری

جهان آرا از دوربینی در کشت و کار بر بگیه از نارج جهانبانی ده سیر غله برستانند و بهر ناحیتی انبارها برسازند - خروش چهارپایان سرکار ازین سرانجام یابد و از بازار برنستانند و سرمایهٔ آسودگی مردم گردد - و نیز بزرگردن تهیدست را مایهٔ ده آید و هنگام گران ارجی بارزانی فروشند و افزون از بایست ندهند - و هرگونه آبادی از و صورت گیرد - و فراوان جا در قلمرو از و آش خانها آماده گردد و خواهشگران بی چیز را روزی فراخنگ آید - و به تیاق داری جابجا کارآگهان نامزد گشتند و داروغگان جداگزین و تحویلداران درست قلم قرار گرفتند که اندازهٔ دخل و خرج نگاه دارند *

آئین جشن آرائی

شهریار قدردان نخست گزیده روشهای پیشینیان بپژوهد و در روائی آن کوشش فراوان رود و بخداوندان نیک زیسته شایسته را گران ارزش برگیرد و هم در پرورش گوناگون مردم توجه برگمارد و بخشش را بهانه برجوید - بنابرین چون سورهای جمشیدی و عیدهای موبدی بسمع همایون رسید پذیرش یافت و اسباب رامش آماده شد - نخستین جشن نوروزی - چون خورشید تابان بحمل پرتو خاص بخشد تا نوزده روز هنگامهٔ عشرت فراهم آید - دران میان دو روز بزرگ عید شود و فراوان خواسته و گوناگون کالا داده آید غرهٔ فروردین ماه و نوزدهم هنگام شرف - و روزی که بماه همنام بود باستانیان بارگاه بساط فراخ زدی و سور آراستی و کشورخدا نیز بدان پردازد نوزدهم فروردین - سوم اردی بهشت - ششم خورداد - سیزدهم تیر - هفتم امرداد - چهارم شهریور - شانزدهم مهر - دهم ابان - نهم آذر - هشتم و پانزدهم و بیست و سوم دی - دوم بهمن - پنجم اسفندارمذ - در هر جشنی صورت و معنی گوناگون آرایش پذیرد - مردم بکامیابی ترانهٔ شوق برسازند - و بر سر هر پهری نقاره بلند آوازه گردد - خنیاگران و رود نوازان بآوا درآیند - و در اولین سه شب و دوم یک چراغان برافروزند و نشاط افزوده آید - لختی ازین داستان در سرآغاز نخستین دفتر گزارش یافت *

آئین خوش روز

گیتی خداوند به پژوهش آگهی و شناسا آمدن شگرفکاری روزگار سومین روز جشن هر ماه والا انجمنی آراید - سوداگر زمان بر فراز گرم بازاری نشیند و کالای هر کشور بدکان پیدائی درآید - پرستاران مشکوی اقبال فراهم آیند و پردگیان گوناگون مردم راه یابند - خرید و فروخت را هنگامه شود - گروها گروه کامیاب خواهش گردند - شهریار دوربین نیز بگزیدن کالا و برنهادن نرخ تازه نقابی برسازد و بدین روش شناسائی اندوزد و بنهفتگی ملک و چگونگی مردم زاد و بد و نیک هر کارخانه دریابد - و این روز را بدین نام خواند و نوید خوشدلی بخشد - سپس بازار مردان انتظام یابد - بازرگان هر بوم را کام دل برآید - خدیو عالم داد و ستد را عیار برگیرد و باریافتگان عشرت خریداری

اختلاف (۱) [ح] دوه (۲) [ض] وآسانی [د] و به آسانی (۳) [ف الف د] از تاریخ (۴) [ح] گوناگون داده‌اند [ض] گوناگون داده آید (۵) [ض د] بجا (۶) [ض د] یک شب *

نمایند - و هر گروه بی دور باش چاوشان درو دل برخوانند و متاع آنانی را دستمایهٔ گزارش جال گردانند - نیکان را روز مراد بردمد و بدان را باد افراه سامان یابد - و از فروغ دیده وری بدین کار گنجوری و مشرفی جداگانه باشند همان زمان بی رنج انتظار زر یابند و فراوان سود بردارند *

آئین کدخدائی

نگاهبانی این شگرف پیوند دستمایهٔ پایندگی مردم و انجمن آرائی تعلق باشد و تیاق داری نفس گرای و آبادی منزل - گیتی خداوند ازانجا که نیک روزگار است که و مه را پاسبانی کند و در زناشوئی نسبت معنوی و همسری گوهر از دست ننهد - و در زن و مرد نارسیده نکوهیده شمارد - گزین سودی نبود و سترگ زیانی اندیشه کند - بسا در روشنائی خردآمیزه ناخوش افتد و ویرانی بنگاه بر دهد - و در حیازار هندوستان که زن شوی گرفته بدیگری نرسد کار بس دشوار - و رضامندی عروس و داماد و دستوری پدر و مادر ناگزیر اندیشد - و در خویشاوند نزدیک ناسزاوار - و بر زبان قدسی چنان رود آنکه در باستان دختر بتوام ندادی نقل بندگان راز بان هند گرداند تقلید پیشگان احمدی کیش را بیوگانی یعنی اعمام بشورش درنیاورد - سرآغاز دین بعنفوان آفرینش مردم زاد ماندگران مایگی کابین بسیند نیفتد که بدین کمتر آید و دروغ سازی رود - میفرمودند همانا العزالیش آن از بیم پیوند گسیختن بود - و افزون از یک زن بهر کس نه پسندد و شورش طبیعت و آشوب خانه اندیشد - و گرفتن کهن سال نوجوان را ناشایسته شناسد و از شرگینی دور انگارد - و دو فرو هیدهٔ کم آزر گزارد یکی از حال مردان پژوهش نماید و دیگر در کار زنان دیده بانی کند و هر کدام را توی بیگی نامند و بسا باشد که این شغل شگرف بیکی باز گردد - و برای سپاس گزاری خواسته از هر دو سو بازستانند و سرمایهٔ فرخندگی سرانجام یابد - از پنج هزاری تا هزاری ده و از و تا پانصدی چهار و سپس تا صدی دو و تا دو بیستی یکی و از ترکش بند تا ده باشی و دیگر ثروتمندان چهار روپیه - و از میانه مردم یک روپیه و از عامه یک دام - حال پدر پژوهش رود و پایه او اعتبار گیرند *

آئین آموزش

در هر کشور خاصه درین آباد بوم سالها نوآموز را بدبستان بازدارند و مفردات حروف معجم را بچندین گونه اعراب آموزش رود - بفراوان نامهٔ گرامی انفاس رایگان شود - بفرمودهٔ گیتی خداوند حروف ابجد را برنویسند و دیگرگون پیکر را بدانسان نگارند - نخست بصورت و نام آشنا گردند و دو روز بیش نکشد که از نقوش حروف پیوسته آگهی برگیرد - و چون هفتهٔ بدین دریافت تنومندی یابد و لختی نظم و نثر آشنا رود و در ستایش ایزدی و اندرز گزاری جدا نگاشته درآموزند - و کوشش رود که هر یک را خود بشناسد و اندکی استاد دستگیری کند - و چندی هر روز یک مصرع یا یک بیت بانجام رساند - در کمتر زمانی سواد خوانی روشنی پذیرد - و آموزگار هر روز از پنج چیز آگهی برجوید شناسائی حروف الفاظ مصرع بیت پیشین خوانده - بدین روش آنچه بسالها آموختی بماهی بل بروزی کشید و جهانی بشگفت درآمد - اخلاق حساب سیاق فلاحت مساحت هندسه نجوم رمل تدبیر منزل سیاست مدن طب منطق طبیعی ریاضی الهی تاریخ هر مرتبه اندوزد - و از هندی علوم بیاکرن بیدانت پاتنجل برخوانند - و هر کس را از بایست وقت درنگذارند *

اختلاف (۱) [ف الف د] بردهد (۲) [ح] اندیشه گزا [ض] اندیشه گرا [د] اندیشه کرد بسا الخ (۳) [ض] درد هم [و] رود هم (۴) [ض د] خویشاوندان (۵) [سومن] مانده (۶) [ض د] آشنا زود [ح] باید لختی نظم و نثر آشنا رود در ستایش (۷) [ح ض] برخوانند *

ازین طرزِ آگهی مکتبها رونقِ دیگر گرفت و مدرسها فروغ تازه یافت +

آئین بحری

کارسازی سپاه فراخی ملک افزایش آگهی بدو سرانجام یابد اندوختن جواهر کامیابی کشاوند آبادی منزل ازو سامان – گیتی خداوند این چشمه سار اقبال را بچهار چیز سیراب دارد و ایزدی نیایش برشمرد +

نخست آماده ساختن استوار کشتیها چنانچه فیل بر فرازِ آن بگذرد – و نیز چنان برسازند که بدرها سرکوب آید و سرمایهٔ کشایش و شوار قلعها گردد – کارآگهان دیده در منزل و راحله دانند و گزین اسباب جهانگیری شناسند خاصه بر وستان و زنگبار و ترسا بوم – اگرچه در قلم رو شاهنشاهی فراوان جا بکار رود و لیکن در بنگاله و کشمیر و تته[2] مدار برو – افسر خدیو کشتی بسان شگرف جانوران بر ساخت و مهابت و نشاط را هم دوش گردانید – والا کاخها و دلکشا کوشکها و گزین چاره سوها و دلفریب چمن زارها بروی دریا چهره برافروخت – و بر ساحل دریای شور خاور و باختر و جنوب سترگ جهازها سرانجام یافت و سرمایهٔ آسایش دریانوردان شد بنادر را رونق افزود و آگهی بالش یافت – و در الهاباس و لاهور نیز آماده کرده بدریای شور رسانید – و در کشمیر نمونهٔ ازان بر ساخت و جهانی شگفت زار در شد +

دوم[3] گماشتن دریاورزان دیده ور شناسای مد و جزر دانای اندازهٔ ژرفا و زمان وزیدن گوناگون باد و سود و زیان آن و آگاه از کنارهای فرورفته – و بدین مایه[4] بینش تنومندی و شناوری و مهربان دلی و جدکاری و رنج کشی و بردباری و دیگر ستوده خوها چهره آرای حال ایشان – چنین فرو هیده مردم را بافزون پژوهش فراهم آورد خاصه از ملیبار – در رود بارها بشایستگی و آهستگی آدم و کالا را بساحل رسانند – و باندازهٔ کشتی در شمارهٔ ایشان تفاوت رود و در جهازها دوازده گونه مردم خدمت گزار باشند – **ناخدا** خداوند کشتی همانا نوخدا بوده – بخواهشگری او کشتی بهر سو گراید – **معلم** شناسای نشیب و فراز دریا و نیرنگی اختران برهمنونی او کشتی بمنزل شتابد و چارهٔ خطرها بر سگالد – **تنڈیل** (بفتح تای فوقانی و نون خفی و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی و لام) بزرگ خلاصیان – ملاح را بزبان دریا ورزان خلاصی و خاروه گویند – **ناخدا خشب** کشتی نشینان را هیمه و کاه آماده دارد و در برآمودن و تهی کردن یاور – **سرهنگ** کشتی در آب افگندن و بیرون آوردن بکار دانی او و بسا هنگام کار معلم ازو آید **بھنڈاری** (بفتح با و ها و نون خفی و دال هندی والف و کسر را و سکون یای تحتانی) پاس دار ناگزران کشتی – **کرانی** (بفتح کاف و تشدید را والف و کسر نون و سکون یای تحتانی) بنگاهی خرج کشتی و آب هم بمردم رساند – **سکان گیر** برهنمونی معلم کشتی را سو بسو دارد – طائفهٔ باشند و گاه از بیست در گذرند – **پنجری** (بفتح بای فارسی و نون خفی و فتح جیم و کسر را و سکون یای تحتانی) بر فراز تیر کشتی دیدبانی کند و از پیدائی ساحل و کشتی و شوریدن بادها و جز آن آگهی بخشد – **گنمتی** (بضم کاف فارسی و نون خفی و سکون میم و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی) از خلاصیان است آب کشتی بیرون آورد – **توپ انداز** در آویزه بکار آید – کمی و افزونی ایشان[5] بتفاوت باشد – **خاروه** فراوان باشند – بادبان کشیدن و بستن ازین

اختلاف (۱) [نسخهٔ ا] بسامان [نسخهٔ د] سامان پذیرد (۲) [نسخهٔ د] ٹھٹھه (۳) [نسخهٔ د] آئین ناخدان دوم (الخ) (۴) [د] پایه (۵) [ب] بهتان +

گروه آید – برخی بقعرِ دریا فرو شده رخنه در بندند و لنگر فرو مانده را برکشایند – و در هر سفری که بزبان این طائفه کوبش گویند علوفه دگرگون بود – در بندر ساتگانو ناخدا چهار صد روپیه یابد و چهار ملیخ نیز بدو بازگذارند (هرچه خواهد برآماید و فراوان سود برگیرد و جهاز را بجهت بودن مردم و برآمودن کالا لخت لخت گردانند و هر بخش را بدان نام خوانند) – معلم دویست روپیه و دو ملیخ تنڈیل صد و بیست کرانی پنجاه روپیه و یک ملیخ ناخدا خشب سی سرهنگ بیست و پنج سکان گیر و پنجری و بھنڈاری پانزده پانزده گنمتی ده خاروه چهل و خوراک هر روزه سرباری دیگ انداز[1] دوازده – و در کنبهایت ناخدا هشت صد روپیه و بدینسان در دیگر مردم تفاوت رود – و در لاهری ناخدا سی صد روپیه و دیگران نیز بدین نسبت و در آچی ده پانزده[2] جنوبی بنادر – و در پرتگال ده بیست و پنج و در ملاغه ده بیست – و در بیگو و دهناسری ده پانزده کنبهایت – و همچنین نظر بجا و راه تفاوتها رود – و گزارش آن بس دشوار +

و کشتیبانان بر رودبارها از پانصد دام افزون و از صد کم باهواره نگیرند +

سوم فرو هیده مردی تمام قامت مهیب سیما بلند آواز رنج کش چابکدست کارگزار مهرگزین سفری دوست شناور که بازرگ نشی[3] و کم آزوری پیرایهٔ حال او بدیدبانی دریاها بازگذاشت – از کارآگهی او اشکلهای که برگذرها رود دهد برکشاید و گذرگاه را از انبوهی و تنگی و ناهمواری و لای نگاهدارد – در برآمودن کشتیها اندازه بکار برد و ره روان رنج انتظار نکشند و تهیدستان بآسانی برگذرند – و بشناوری گذشتن نگذارد و کالا جز بگذرگاه فرود نیارد و بی ضرورت بشب راهی نسازد +

چهارم بخشودن باج – جهان خدیو از فزونی عاطفت این وجه را که بخراج کشورها برابر بخشش فرمود – جز دست مزد کشتیبان خواهش نرود – لختی در بنادر ستانند و از چهل یک زیاده نباشد – بازرگان نظر پیشین خواهشها بخشوده انگارد – دست رنج در رودبارها اگر کشتی و لوازم ازو باشد در هزار من بهر گروهی یک روپیه و اگر تنها کشتی ازو بست و دیگر از سیم خدا در دو نیم کروه – و در گذرها از فیل ده دام از گردون بار آمود چهار از تهی دو از شتر بار یک از خالی و اسب و گاو با کالا نیم از خالی چاریک – از مرکب بار و از سرباری شش کدام و از بیست آدم یک دام – و بسا باشد که نستانند – آئین چنانست که نیمه یا سوم بخش باج بدیوان بازگذارند بازرگان را کام دل برآید و متاع هر دیار فراوانی گرفت +

آئین شکار

ظاهر بینان طبیعت گرای جان شکری را دستمایهٔ شاد خواب گردانند و در خواهش زار ناشناسائی[4] مستانه بالش برود – حقیقت پژوهان ژرف نگاه جان داروی آگهی برسازند و خلوتکدهٔ نیایش گری فروغ دیگر گیرد چنانچه گزیده خوی گیتی خداوند ازان برگوید – همواره این شغل را سرمایهٔ دانش افزائی گرداند و از راه بی تعینی حال رعیت و سپاه پژوهش رود – و در لباس ناشناسندگی بر مال و ملک و منزل شناسا گردد – ستم دیدگان را دست برگیرد و بیدادگران بباد افراه رسند – ازچنین والا دید بگوناگون شکار پردازد و خویشتن را شیفتهٔ آن وانماید – کوتاه بینان ظاهر نگاه گزین مقصود انگارند و کارآگهان دوربینش شکار حقیقت برشمرند – چون باهنگ نخچیر خرامش رود فراوان چابکدست شکارگاه را گرد[6] گیرند و بشیتری چهار پنج کروهی آن قور بایستد – امرا و گرد با گروه

اختلاف (۱) [نسخهٔ د] دیک انداز (۲) [نسخهٔ د] پانزده و جنوبی بنادر ده و در پرتگال (۳) [نسخهٔ ا] که بازرگ نشی [نسخهٔ د] بزرگ نشی و کم آزری (۴) [نسخهٔ د] شناسائی (۵) [د] بحال (۶) [ب] فرو گیرند +

مردم پیرامن آن انتظار و بیدار برند و یتاق داران بدیدبانی برنشینند[1] وگز اندازی ازین بیشتر میر تورک چهره افروز شکوه باشد و ازان پس یک و نیم گروهی برخی خدمتگاران و نزدیکان - و پاسداری آن جاگروه خدمتیه بازگردد - و بهمان دوری بیداز مغزی بالختی خاصکان و پرستاران آهسته آهسته گام برگیرد و نشان شکارگاه خاصه نگاهدارد - و ازان پس یکی ازآگاه منشان کاروان پاسبانی آن دیده نماید و تا این جا برخی نزدیکان را گذاره افتد - و جز ناگزیران[2] شکار بیشتر نشتابند - و چون لختی راه سپرده آید ازهمراهان چندی برگرفته چالش فرمایند و قدری دیگر شتافته گاه تنها و گاه با یک دو کی خرامان گردند و هنگام آسایش این دو گروه سعادت حضور دریابند - و چون آباد سگالی و طرز خرامش گزارش یافت لختی روشهای آن برمینویسد و شگرف کرداری بگفتار درمی آورد +

نخچیر شیر - فراخ قفسی برسازند و باآهنین پیوند با استوار کرده[3] بگذرگاه شیر درکشاده بازگزارند و باندک جنبشی فراهم آید - و بزی بدرون فرستاده برده تعبیه کنند که از دیدار باز ندارد و دست یازش بدو نرسد - از آزمندی بدرون شود و گرفتار گردد - دیگر - تیر زهرآلود در سبزکمانی درکشیده بشاخ درخت آویزند چنانکه هنگام گذشتن[4] بکم جنبیدنی[5] برکشاید و او را بخاک نیستی بردوزد - دیگر - گوسفندی برگذرگاه او ببندند و گاه ریزه خشک شلغم آلوده پیرامن آن بهین سازند - چون باهنگ شکار برجوشد نیمهای او برآلاید - هرچند رهائی طلبد آلودگی برافزاید و سراسیمه تر گردد و کمین گیران کار او بانجام رسانند - و گاه زنده بدست آورده آنس پذیر گردانند - جهان سالار از فروغ راستی و دستان فروشی نپذیرد و این درنده مردم خوار را به تیر یا بندوق جان درشکرد - دیگر - کاردانی پردل بر پشت گاو میش نر بایستد و او را با شیر درآویزد - بچابک دستی لختها چندان برگیرد و بالا اندازد که جان بسپرد - عشرت این تماشا بکالبد گفت درنگنجد و شگفت افزائی آن در تنگنای گزارش درنیاید - از دلیری سوار برگوید یا بر پا ایستادن او برانیشت ملسا برنولیسد[6] - روزی در نواحی قصبه باری[7] ازین درنده جان گزا آگهی آوردند و بر فراز فیل ناهرخان[8] به بیشه او خرامش افتاد - آن شرزه شوریده پنجه بر پیشانی آن کوه پیکر فرو برد و سر او بزمین نزدیک آورد - جهان پهلوان آن قوی هیکل تمام خشم را کار بانجام رسانید و شگفت افزای پردلان تجربه اندوز گشت - باری نزد تُوده[9] عشرت شکار داشتند - یکی را شیری فروگرفت - آن ایزدی کارپرداز تیر دوز گردانید و نومید زندگانی رستگاری یافت - در شکار قمرغه بزرگ شیری بستیزه گیهان خدیو برخاست و آن قادر انداز تمام دل بر پیشانی چنان تیر برزد که از کار باز ماند - هنگامی پیاده را به پنجه درگرفت و نظارگیان از زندگی او نومید گشتند - بکشاد بندوق عنصری پیوند او را ازهم گسلانید و گرفتار رهائی یافت - روزی در بیابان متهرا الشورش درآمد - شجاعت خان که پیش پیش جا داشت بالغز همت برگشت - وآن یکتای جهان مردانگی برجای ایستاده بخشم[10] درنگریست - از فره ایزدی جوش آن[11] فرونشست و هراسان هراسان برگردید و در کمتر زمانی تیر دوز شد +

کارنامهای این یگانه آفرینش افزون ترازانست که در تنگنای قیاس درآید تا بگویائی من کج مج زبان هندی نژاد چه رسد + **بیت** شیران جهان شکار کرده + وز مورچه کنار کرده + در معرکه گه لبته شمشیر + ازبیم فتاده ناخن شیر +

گرفتن فیل - چند گونه بود - **کهیده** (بکسر مجهول کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح دال و های مکتوب) - آنرا سواره و پیاده کنند - در تابستان بچراگاه این شگرف جانور شتابند دهل و نفیر بنوازند -

اختلاف (۱) [من د] برنشینند و دو گروهی ازین الخ (۲) [ش ف خ] ناگزیران (۳) [ش ج ف ا] کرده (۴) [ف ا خ د] سر کمان (۵) [من د] جنبیدگی (۶) [من د] پشت بینا (۷) [من د] باری (۸) [ف اخ] ناهرخان (۹) [من د] باری آهو دیوزه الخ (۱۰) [ش] بخشم (۱۱) [ف اخ د] او +

ازان آوارمیدگی درسرافتد - راه شتاب بیش گیرد و از گرانی پیکر و فرو ماندگی توانائی نماند[1] - ناگزیر بسایه درختی آسایش گزیند - کاردانان طنابی رلیسمانی یا از پوست درخت در پا و گردن او افگنده بدان درخت بربندند - پس با فیل خانگی پیوستگی داده رگرای گردانند - رفته رفته آنس پذیرد - چارم بخش از بها فزدگویان بگیرندگان باز دهند - **چورکهیده** (بضم جیم فارسی و سکون واو و را) - فیل خانگی را بچراگاه وحشی برند و فیلبانان چنان بر فراز آن دراز کشند که جنبش و نشانی ازو پدید نباشد - جوشش آویزه در میان آید و دران غبار زود گیر بکمندی پابند گردد - **گاڈ** (بکاف فارسی و الف و دال هندی) - ژرف گوی بر گذر آن خس پوش گردانند - چون نزدیک بدان رسد کمین گیران بانگ بروی زنند - از سراسیمگی و دوربینی نماند به تندی و تیزی دران مغاک افتد و از گرسنگی و تشنگی آرزومند آب و خوراک آید و آهسته آهسته فرمان پذیرد - **بار** - فراخ زمینی را که آرام جای فیل است از چهار سو خندق زده یک راه گزارند و دربندی بطناب استوار کرده باز دارند چنانکه بگسیختن آن فراز آید - و خورشهای لخواه بگذرگاه آن درون و بیرون اندازند - از آزمندی و شکم پروری شناسائی خود را دربازد و بی محابا بدانجا درشود - جانبازی کمین گرفته پیوند بگسلاند و دروازه فراهم گردد - بسا از خشمناکی آهنگ کشاد نماید و گرد شورش برخیزد - کاردیدگان آتش برافروزند و خروش بردارند - و چندان نگاه رود که ناتوانی چیره دستی کند و نیروی آویزه نماند - فیلان خانگی آورده بربندند و آب و دانه رام گردانند +

اگرچه این روشها از دیرباز عشرت افروزد و نشاط آرد لیکن کارفرمای گیتی[2] خداوند تازه رونق پدید آورد و شگرف نازکیها افزود - گزیده ترین روشها بردی کارآورده شاهنشاهی است - گله فیل را هرقدر باشد بطرف گذاشته قمرغه وار درگیرند و ماده فیلی چند ازان طرف نمودار گردانند - از دورباش[3] اطراف به پیوند هم جنسی آن صوب شتابند - چند انکه ماده فیلان لقلعه[4] درشوند این جوق نیز در پی درآید و گرفتار گردد چنانکه لختی گزارده آمد +

شکار یوز - بصحرا سه گونه زندگی نماید و باگهی بسر برد - بناچیتی بشکرد و غذا اندوزد و جانبی[5] برآساید و بغنود و سرمنزلی نشاط برسازد و بازی کند - و آن بیشتر فراز گهی[6] بود - یگانه درختی برو سایه افگند - تنه آن خویشتن بخارد - به پیرامن آن سرگین کند (آنرا بزبان هندی آکهر گویند بهمزه و الف و فتح کاف و های خفی و را) - پیشین رند گار ژرف گوی خس پوش گردانیدی - آنرا اودی نامند (بضم مجهول همزه و سکون واو و کسر دال و سکون یای تحتانی) - چون بدانجا رسیدی فروافتادی بسا هنگام دست و پای او خرد شکستی و گاه خویشتن را بجست و خیز بیرون گرفتی - و بیش از یکی پای بند نشدی - خدیو عالم تازه روشی پدید آورد و کاردیدگان را شگفت درگرفت - ژرفای گوی را دو سه گز بر ساخت و شگرف دربندی تعبیه رفت - چون چیته درشود بدان جنبش فراهم آید و گزندی بدو نرسد - هربار چندی بدام افتد - نوبتی هفت یوز گرفتار آمد - بهنگام مستی که در زمستان بود ماده چیته دران دشت خودکام می خرامید و شش نر در آرزوی او گام شوق میزدند - ناگهان بدان ژرف گاه درشد و جویندگان او یکی پس دیگری همرهی گزیدند و هنگامه نشاط بیاراست - گیهان خدیو این شکاری را بماده ساختن نیز برگرید و بینندگان را سرور افزاید - و نیز درچن[7] آن درخت حلقها بیاویزند - در هنگام مالش و خارش پای بند گردد - در جیل گروهی و سی گروهی دارالخلافت آگره دشت شکار

اختلاف (۱) [د] بماند (۲) [من د] کارفرائی (۳) [ف ا] دورباش و اطراف (۴) [د] لقمرغه (۵) [ش خ د] وپائی (۶) [د ش ا] فرازگهی (۷) [ف ا] درتنهٔ آن +

فرمودی خاصه باڑی[1] وسیاولی والاپور[2] ودرحصار وسنام[3] وبھٹنڈہ وبھٹنیر ودیپن پنجاب وفتح پور وجھنجنو[4] وناگور ومیرٹھہ وجودھپور وجیسلمیر وامرسرایین[5] ودیگر جاہای دوردست این صیدگاه اساس یافته بود — در اولین محال خودکام شوق برزدی وافتاده را خود برگرفتی وتیمارداران سپردی — وبساہنگام دراز راہے سپرده آہنگ آسایش فرمودی ودمی برنگرفته ازجای دیگر آگهی رسیدی وبی درنگی برباد پای استعجال تشتافتی باستانی روزگار درسه ماه واگر سخت کوشیدی دوماه یوز نوگرفته راکشاده داده آماده شکار گردانیدی — ازتوجه والا بهژده روز بدلکش روشی انجام یافت — وکهن سالان برناخرد درحیرت زار افتادند وبه نیرنگی شناسائی زبان آفرین کشودند — وازآبادی اندیشه وپرده آرائی بساتیمار وکشادبرخود گرفتی وحیرت آمای کارشناسان گشتی — وشگفت تر آنکه باری چیته نوگرفته رااشارت شکار شد وبی سابقه آموزش بسان آموختگان دربود — نظارگیان کارشناس چشم حقیقت بین برکشادند وبسجود عقیدت سعادت اندوختند — وازشگرفکاری دل مهرآمود گیتی خدیو یوزی در رکاب همایون بی قلاده وزنجیر شتافتی وچون مردم زیرک[6] فرمان پذیرفتی ودرسرگرفتن چیته بجهت عیارگیری نشاط افزائی کردی ✤

درخاصان تا دولیست کس برنهاده بوونده وگزین تربیتی قرار یافته ✤

آئین[7] طعمه وماہوارۂ نگهبان

اوّل را روزی پنج سیر گوشت دوم را چهار ونیم سوم را چهار چهارم را پاکم پنجم را سه ونیم ششم را سه وربع هفتم را سه هشتم را پاکم — یک بار بخورش دهند وچون یکشنبه جانور نکشند شنبه دو روزه یابند — وپیشتر هرشش ماه وامروز بسالی چهار سیر روغن وده یک سیر گوگرد بطلا به رود وازخارش نگاهدارد وبرای فرمان پذیری وتیمارداری بهریک چهار کس نامزد فرمودی وامروز درانچه براسپ رود سه وباعرابه ودولی دو — ماہوارۂ هرکدام ازسی روپیه افزون وازپنج کم نبود ودرپاسبانی[8] گاو عرابه نیز بدینان بازگردد — واین گروه بزرگ وخرد باشند وهرکدام پنجگونه — درنخستین ازسی صد دام دوم دولیست وشصت سوم دولیست وبیست چهارم دولیست پنجم صد وشتاد وازین درنگذرد ودرپسین ازصد وشصت دام وصد وچهل وصد وبیست وصد وده وصد دام افزون نبود — وبرای رونق کاربیشتر جلهای[9] زربفت وزنجیرهای مرصع وتکیه نمدها برچیدی وگلیمهای کتسکائی نامزد شدی — ویکی ازامرای والاشکوه بتیاق داری هرکدام مقرر گشتی وپیوسته درآرایش وافزایش همت گماشتی — وهرکدام را باندازۂ حالت نام نهاده بودند — هرده رایک مثل گفتی وطرف نیز خواندی وپایها قرار یافته بود بدین دستور — بزرایتیه درشکارگاه مقدس فراهم آمدی وازان شگرف اردوئی نمودارگشتی — سه مثل اوّل بشرف خاصگی اختصاص داشت — همواره پنج مثل دردرگاه حاضر بود سه خاصه ودوئی دیگر — وبرای رهگرائی این شگرف کار دومحفه آسا بردوطرف فیل آویزند ودرهریکے ازان یوزی عشرت اندوزد وشرہش شکار نماید — وهمچنان برپشته واسپ واستر برسازند وعرابۂ اسپ وگاو آماده گردد — بریک اسپ نیز جای نشست انتظام دهند وبدولے نیز کهاران برکشند — ودشمند[10] بانگ سرآمد همه برچوڈول میرفت وبلبترگ احترامی برسید اشتند — وپرستاران آراسته گرداگرد شتافتی ودرپیشگاه او نقاره نواختنی وگاه دوطرف چوب ڈولی دوسوار برگردن اسپ نهاده

اختلاف (۱) [د] باڑی (۲) [ش د] والاپور (۳) [د] وسنام (۴) [منی د] جهوجهو (۵) [د] وامرسرایین (۶) [منی د] بزرگ (۷) [ش منا] آئین طعمه نقط (۸) [د] گاو وعرابه (۹) [م] جلهای [منی د] جلهای (۱۰) [د] ودشمند بایک ✤

در نوردیدی — چندی برای یک چیته دواسپ نامزد میشد وامروز دوراسه اسپ وبرخی رایک ڈولی ویکعرابۂ چهارگاوی نیز بسپارند — بسیاری بهمان ڈولی تنها بسر برند — چیتهٔ که ازوحشت برآمده شکار آرای شود ڈولی اورا سه کهار برکشند ودیگران رادو ✤

شگرفکاری یوز — روبروی باد شتابد وبدست آویز آن بود آوای دشمن شنود وچاره سگالد وانجه آگهی پذیرد وعشرت اندوزد — شکاریان پاس آن داشته کام دل برگیرند — وآن سه گونه بود — اپرگهتی (بفتح همزه وفتح بای فارسی وسکون را وفتح کاف فارسی وهای خفی وکسر تای فوقانی هندی وسکون یای تحتانی) آن جانشکر را راستا برنظرگاه آہو داشته گسیل کنند — ببسک خیزی وچابکدستی آن بادرفتار را بچنگ آورد — رگهنی (بکسر را وسکون کاف فارسی وهای خفی وکسر نون وسکون یای تحتانی) ازدورجای درپناهی آہو نموده قلاده برگیرند وآن دورنگاه حیله اندوز به پخته کاری جست وخیز نماید وازپناهی به پناهی کمین گرفته چیره دستی کند — مهاری[1] (بضم میم وها والف وکسر را وسکون یای تحتانی) ازباد گذرانده درپناهی فرود آرند وعرابۂ او دیگر سو رهگرای سازند — آہو را دولی سراسیمه کند وآن کمین گرفته ناگهانی بدو پیوندد ونخچیرگیری هنگامه آراید — شگفت افزائی ونادرکاری این جانور بگزارش درنگنجد وهوشمندی ودستان فروشی او نگارش برنتابد — تا زیا[2] شد بشکار ماده یازش نکند وتا بزرگ بود بخرد گزند نرساند وجز پیشین را نشکرد — وازحیله سازی بدست دیا گرد برانگیزد وپناهی برسازد وخویشتن را چنان پست کند که ازوتاروی زمین بازنتوان شناخت — پیشین زمان ازسه نخچیر بیشتر نگرفتی وامروز تا دوازده بشکرد — گیهان خدیو چیتر منڈل پدید آورد (بفتح جیم فارسی وسکون تای فوقانی وراوفتح میم ونون خفی وفتح دال هندی ولام) تاآهوزاری کمین گیرند وازین شکاری قمرغه وار برسازند — بهنگام قابو ازهرسو قلاده بردارند وخیل خیل آهو جان بسپرد — وآموزندگان وخدمتگاران این جانور هنگام کارپردازی به بخشش اختصاص یابند وآموزش نیکوپرستاری بجاآید — وبهرجانوری یکرمتی خاص مقرر — نگارش آن سخن درازگرداند — ازمهرافزونی گیهان خدیو آهوئی باچیته دوستی گرفت ویکجا بسر بردی ونشاط یگانگی نمودی — شگفت آنکه چون بدیگر آہوان رها کردی تا بآئین خودگرم جانشکری شدی — باستانی زمانه آخرهای روز سرنداری وازسرکشی وصحراگزینی اندیشیدی — امروز ازکارشناسی شهریار شبانگاهان واگذارند وبشایستگی فرمان پذیرد — ونیز غیر زمان شکار چشم بند داشتی وگرنه تپش[4] نمودی وسراسیمه شدی — امروز بی نقاب آرامش گزیند — درچهل چیتهٔ خاصگی درامرابای وبرد قرار یافته بود هرکه آن روز پیشدستی کردی ازدیگران گرو بردی وهمچنین چیتهٔ هرکس بیشتر ازهمه بیست شکار انداختی دوریهٔ آن پنج روپیه ازهمسران خویش گرفتی — وسردار سرآمد چیتها سید احمد بارهه ازگرو یک مهر برستاندی وازین نفقه فراوان خواسته فراهم آورد — وهرگاه امیری بیست جفت شاخ آہوی سیاه بنظر اقدس درآوردی یک یک اشرفی ازمقربان گرفتی — وهمچنین درمیان طرفداران وقراولان نیز شرطها بود وهنگامهٔ نخچیربائی گرمی داشت — بهرچندی پوستهای آہو بستمندان ضمیمۂ خواسته گردانیدی وشگفت آنکه هریکی رابرشناختی که ازآہوی کدامین شکارگاه است — وروزهای آدینه بجانشکری نپرداختی که برای ولادت شاهزادهٔ والاگوهر بزرگ منش نذر فرموده بودند ✤

سیاه گوش — گیتی خداوند شکار این کوته پیکر تمام همت فراوان دوست دارد — باستانی روزگار خرگوش

اختلاف (۱) [ش] مهری (۲) [ش] در (۳) نیست [م] یابد (۴) [ف ا] تیشی [م] تپش [ش] بے سری ✤

و روباه گرفتی امروز آهوی سیاه درشکرد — روزی یک سیر گوشت خورد و هر یک را تیمار داری جداگانه بود — ماهوارهٔ او صد دام ٭

سگ — بدین جانور خجسته خونریز گیهان خدیو را افزون توجه و همواره از هر مرز و بوم آورند — از کابلستان بس گزیده بود خاصه در زمین هزاره نشین[1] — بزلور[2] ها بر آرایند و نامها برنهند — بروشها جانور در رباید و عشرت افزون آورد — شگفت تر آنکه بشیر درآویزد و چندی بکتائی گزیده بخاک و خون آلاید — خاصگی روزی دو سیر گوشت یابد و دیگران یک سیر و ربع — و دو تازی را یک نگهبان نامزد — ماهواره صد دام (دو هیم روپیه) ٭

شکار آهو با آهو — این رمیده جانور انس گیرد و فرمان پذیر آید — دامی برفراز دو شاخ بآویزه وحشی باز گذارند و از خشمناکی با هم درآویزند — دران زود خورد شاخ یا پای یا گوش بند گردد — کمین گرفتگان در رسیده بچنگ آورند و ایستادهٔ رام سازند — و اگر دام بگسلد ایزدی آویختن نماند لشناسائی بیش دیدبان باز آید و او دست افزار بند را تازه سازد یا آهوئی دیگر بدان کار فرستد — اگرچه لختی سلطان فیروز خلجی بدین پرداخت لیکن در زمان گیتی خداوند پایهٔ والا یافت — شگفت آنکه بار بادشتی از صبح تا شام گرم آویزه شد و چهار تنومند خانگی را برشکست و با پنجمین گرفتار آمد — درین روزگار چنان سخن شنوا آید که شبانگاه شکار کند — اگر دام بگسلد یا صحرائی گریزد به تیمار دار خود گراید و گاه از آواز طلب آویزه گذاشته باز آید و بفرموده باز گردد و جنگ آراید — در باستانی زمان آهو روز گسل نگردی و از صحرا گزینی اندیشیدی و در گذاشتن گوئی بیاآویختی[4] ٭

از زیرکی هوشمندی او داستانها برگذارند و شگرف کردارها برخوانند — انچه درین هنگام حیرت آورد آهوئی از صوبهٔ الهاباس راه صحرا برگرفت و چندین دریا و آبادی به پخته کاری گذشت و بیاد زاد بوم به پنجاب آمد و به آویختن تیمار دار پیوست — و در پیشین روزگار درین عشرت گاه جز یک دو کس نرفتی و از بیم رمیدگی پوشش دگرگون ساخته به پناه رستنیها شتافتی و بجز دشتی آهو بکار نیامدی و اورا البطرزی گرفته شکار آموختی — گیتی خداوند تازه آئینی برانگیخت چنانچه زیاده از دو لیست کس نشاط اندوزند — چهل گاو آهسته آزموده براه در آورند و به پناه آن هنگامهٔ عشرتیان فراهم آید — و از دو نژاد ها برگرفتند و خانه زادان شکاری پدید آمد — و نیز تیمار دار آهو چشم شده برخود جهانیدی و صحرائی عشرت نزد بادگی اندیشیده درآویختی — گیهان خدیو نکوهیده برشمرد و دستمایهٔ آویزش ماده آهوئی برساخت — و از نیرنگی اقبال آهوئی چیته را پای بند گردانید و هر دو را از گجرات آوردند چنانچه در گزارش گاه گفته آمد — **گهنتا هیره** (بفتح کاف فارسی و های خفی و نون نهان و تای فوقانی هندی و الف و کسر های مجهول یا و سکون یای تحتانی و فتح را و های مکتوب) سپری یا سبدی واژگون بدست گیرند و در پناه او چراغی برافروزند و زنگ نوازان تکاپو رود — و کمان داران دران خواشی شروهش جانور نمایند — از آن روشنائی و آوا جانوران فراهم آیند و کمین گرفتگان تیر دوز گردانند — و گاه از شنود ساز به بیهوشی گرایند و دستگیر گردند — برخی افسون خنیاگری برومند و جانور را از فرهنگی فراهم آید — سنگین دلان برخیزند و جان بشکرند — گیتی خداوند از دیرباز بر دو را نکوهیده برشمرد و بدان نگراید — **تهانگی** (بفتح تای فوقانی و های خفی و الف و نون نهان و کسر کاف فارسی و سکون یای تحتانی) حیله پردازی روبروی آهوی دشتی از دور برهنه سر جنبشهای ناهنجار نماید — وحشی دیوانه

اختلاف (۱) [د] هزاره بهین بزیورها [گ] هزاره نشین (۲) [د م گ] بزیورها (۳) در نسخها دست افزار (۴) [ه] بیادبخشندی [ف ا د] بیاآویختندی ٭

بنداشته نزدیک شود و بشگفتگی در رود — درین هنگام کمین گرفته جان شکرد و عشرت اندوزد — **بوکاره** (بفتح با و سکون واو و کاف و الف و فتح را و های مکتوب) چندی کمان دار بادرویه دورتر از یکدیگر نشینند و برخی آهوان را رانده بدان سو برند — رانده چادری بر هوا دارد — وحشیان رم خورده بخواهش طبیعت بگریزند و ناگاه بکمین گرفتگان رسیده زندگی در سپرند — **ڈڈاون** (بفتح دو دال هندی و الف و فتح واو و سکون نون) نزدیک به پیشین طرز — یک دو کمان دار سبز پوش بهمان روش بایستند و آهوان را رانده نزدیک خود آورند — عشرت نخچیر پدید آید و شگفته دلی آورد — **اجاره** (بفتح همزه و جیم و الف و فتح را و های مکتوب) کمان داران سراپای خود را بسبز رستنیها درپوشند و تیر و کمان نیز بدان سان آرایند — و در گذرگاه درندگان پای همت افشرند و نشاط صید افکنی بجا آید — و نیز رسنی از پوست آهو برتابند و پیرامن آرامگاه وحشی بر درخت یا چوب فرا دارند — بادرویه گذاشته دامی چند برنهند — جان شکران از کناره نمودار شوند — جانوران هراس گرفته ناگزیر بدان گذرگاه شتابند و گرفتار آیند — و گاه نخچیر پرداز در پناه درختی آواز خود را بلسان آوای آهو سازد و او برابر شتافته جان درسپارد — و نیز ماده آهوئی بدشت بر بندند یا آموخته را بجا واگذارند — صحرائی از هم جنسی بدو پیوندد و پای بند گردد — **ٹهگی** (بفتح تای فوقانی هندی و های خفی و کسر کاف فارسی و سکون یای تحتانی) کمان داری در خانهٔ زین برهنه سر بهیشانه خرامد و از تراوش بان پوشش برآلوده زخمی آسا بیتابی کند — جان شکران صحرائی و جز آن گرد او فراهم آیند و فرو شدن را انتظار برند و دران آزمندی و خواهشگری تیر دوز گردند ٭

شکار نرگاو و میش — بآرامگاه او ریسمانی در زمین فرو برده حلقه واری بیرون گذارند و در از سوی دیگر پیوند یابد — ماده گشن خواه را بدانجا بر بندند — تیزدستی بر دل بکمین نشیند — چون وحشی راگذر افتد بعشرت نزادگی پردازد و آن دلیر فرصت جو او را پای بند گرداند — بسا باشد از پالغز[طالب] همت گزند جانی رسد و نیز در آنگیرها گوناگون جانور پناه برد — گرد او دامها باز گذارند و فراز گاو و میش برنشسته سنانها در دست بآب در شوند — برخی سنان دوز گردند و گروهی بدام افتند — و در چراگاه دشتی نیز بدین روش نشاط اندوزند ٭

شکار پرنده — شاهسوار اقبال را بدین بلند پروازان نادره کار دل گراید و بگوناگون شکار آن نشاط اندوزد — اگرچه باز و شاهین و شنقار و شاهباز و برکت کشا دهد و بشگرف روشها کار فرماید لیکن باشه را بیشتر دوست دارد و گزین نامها برنهد — درین گرم رفتاری و خلاصه نویسی از پیشگاه خرد کجا دستوری که این دل آویز داستان سیراب برگوید و کار پردازی هر یک فرو خواند خاصه که ازین شناسائی نصیبه ندارد و از جان شکری رمیده دل — لیکن لختی برمیگذارد و شناسندگان را بسر وقت شناسائی میبرد — اواسط بهار بو پیشگاه و ید درآورده بگریز نشانند و بشهرها فرستند — و چون آن هنگام سپری گردد آغاز دیدن شود — نخست خاصگی بازها بترتیب برآمدن بگذرانند — و در جرها بفزونی شکار بیتی و لبیی رو و سپیس باشه و شاهین و کهیله[1] و چیک باشد و بحری و بحری بچه و شکره و چیک آن و ترمتی و ریکی و بسیره و دهوتی و چرغ و چرغله و لگر[2] و جهگر (گیتی خداوند چیک لگر را بدین نام خواندم) بروش گزارش در نظرگاه آورند — و موچین نیز[3]

اختلاف (۱) [ف د] کهیله چیک باشین بحری بچه شکره بحری ترمتی (۲) [ف د] لگر جهگر (۳) [ف د] موچین ٭

آورده اند) جانوری است گنجشک آسا زردگون شاهین وار کلنگ را از پا اندازد — وانچه او باز گذارند بر فراز پیدائی
نیامده — گویند در پرواز بال او را بر دگروهی بر آنکه چشم افگار سازد(1) — از کشمیر(2) اوده پیر نیز آورند سبز فام مرغی است
از طوطی خردتر دنول او سرخ و راست و دراز و دم کشیده(3) تر — ریزه جانوران از هوا بشکرد و باز بر دست نشیند —
و بسیاری جانوران شکار آموز گردند و گزارش آن بس دراز چنانچه زاغ(4) گنجشک و بودنه و سار و بگیرد — شهریار
از فراخ حوصلگی و پرده بائی(5) آن هنگامه آراید و صورت گرایان ظاهر بین بیش دید همت اندیشند — بسیاری منصبدار
واحدی و دیگر سوار بدین خدمت نامزد و پیادگان این کارگاه کشمیری و هندی — ماهواره نخستین — اول
اول هفت و نیم روپیه دوم هفت سوم پاکم — اول دوم شش و نیم دوم شش و چار یک سوم پاکم شش —
اول سوم پنج و نیم دوم پنج سوم چهار و نیم — و کیسین بدین شمار — اول اول پنج روپیه دوم پاکم سوم چهار و نیم
اول دوم چهار و ربع دوم چهار سوم پاکم — اول سوم سه و نیم دوم سه و ربع سوم سه ❊

طعمه — اگرچه در کشمیر و برخی هوسناکان هندی بوم روزی یکبار گوشت بخورش دهند در قوشخانه گیتی
خداوند دوبار — باز بوزن هفت دام جره شش بحری و لاچین و کهیله پنج باشه سه چپک باشه و شکره و چپک
او(6) و بیسره و دهوتی و دیگر همسران دو — و پایان روز گنجشک سیر کنند — باز و جره و بحری هفت لاچین پنج باشه
سه دیگران دو — و چرغ و لگر را درین هنگام نیز گوشت دهند — و شنقار و شاهباز و برکت را یک سیر — و بیشتر
روز شکار از صید او طعمه بر سازند ❊

ارزش — مردم از فزونی خواهش و ناشناسی بگران خواسته خریداری نمایند — شهریار دیده ور اگرچه
بازرگانان را کامیاب خواهش گرداند لیکن از داد پژوهی اندازهٔ نرخ برگیرد — فروشنده سود اندوزد و خرنده
زیان زدگی نکشد — قیمت را سه پایه نهاده اند — نخست خانه گرز که بدید بانی کار آگهان بر پختگی تازگی پذیرفته —
دوم چوز که آن حال ندیده باشد — سوم ترنیاک که در صحرا تو لک(7) یافته — اول نخستین قسم باز را دوازده
مهر دومین نه سومین شش — اول دوم ده دوم هفت سوم چهار چهارم دو — سومین لختی کمتر از دومین —
و مراتب اولین جره هشت مهر پنج دو یک — دومین شش چهار یک و نیم یک پنج روپیه — باشه اول سه
دو یک چهار روپیه — دومین دو یک پنج(8) روپیه — شاهین هر دوگونه سه دو یک — بحری دو یک و نیم یک
بحری بچه قدری کم — کهیله یک و نیم یک نیم — چرغ دو و نیم روپیه دو یک و نیم — چپک باشه یک روپیه نیم چار یک —
شکره یک و نیم روپیه یک نیم — بیسره دو روپیه یک و نیم یک — چپک شکره لگر جهگر ترمتی ریکی(9) یک روپیه
نیم ربع — و بیشتری نا در اقسام ارج یکسان بود ❊

درین عشرت نیز میر شکاران بتفاوت مراتب بگزیده بخششها چهره برافروزند و والا پایگی یابند — وانچه ناگزیر
دهند در هر شکاری از یک مهر تا یک دام — اگر زنده یا پوست آورند تفاوت بخوب کرداری جانور و بزرگی
و خردی صید بود — و باندار غنیمه قرار داد برگیرد — چون در پیشگاه حضور شکار شود ده بیست باز دهند و اگر جانور برسم پیشکش آید بر باز
بقوشبیگی یک و نیم روپیه و بمشرف نیم داده آید — و در جره قوشبیگی یکروپیه و مشرف چرن و در باشه نخستین چرن و دومین ا

اختلاف (1) [د] سازد و در دو بر و از کشمیر نیز آورند سبز فام ۱۲ (2) [ش ن] از کشمیر و اوده پیر نیز آورند [ا ک] از کشمیر و اوده نیز آورند [و] و از کشمیر و اوده نیز آورده اند [م] و از کشمیر اوده پر نیز آورند [ش ن ا] و از کشمیر زوده پیر (3) [ش] کشیده نیز ریزه ۱۲ (4) [م م] زاغ و گنجشک (5) ولبر دبلرتی (6) [من د] در — نیست (7) [د] پولک (8) [ش] پنج روپیه سه شاهین ۱۲ (9) همچنین در [ص] در دیگر نسخها بر سکیے ❊

و ورلا جین و چرغ و چرغیله و کهیله و بحرے بچہ آولین اشٹ و دومین دساو ورچٹک و باشه و دهوتی و چرخ تخت دسا دیگر سوکی ـ و باز و شاهین کمتر از چهل و جرّه از سے و باشه از صد و بحری و چرغ از بیست و لگر و شکره از ده در سرکار نباشد و افزونی را اندازه نبود +

مرغابی ـ فراوان روش عشرت آراید ـ شگفت تر آنکه کالبدی را به پوستِ[1] او که پر و منقار و دم پیوسته باشد در گیرند و دو سوراخ برای دیدبانی گذارند ـ جان شکری [2] تکر در آورده تا گلو بآب فرو شود و به پخته کاری نزدیک شده یک یک بزیر برد و نشاط افزاید ـ بسا از زیرکی دریابند و پرواز کنند +

و در عرصهٔ دلکشای کشمیر باز چنان دست آموز گردد که از فرازِ آب گرفته بزور قچه باز آید و گاه فرو برده بالای آن نشیند ـ و نیز در پناهِ گاوی در رسند و دستگیر گردانند +

درّاج ـ گوناگون بود و غریب تر آنکه نوزاد را فرمان پذیر گردانند و هنگامِ فرالیش با وا در آید و با همسران بستیزد ـ و در قفسی بر گذارند و گرد آن موئین دامها پیوندند ـ باشارتِ صیاد سرائیدن آغاز د و صحرائی به بوی یکجهتی یا با آهنگِ پرخاش آمده بدام در افتد +

بودنه[3] ـ شبانگاه یکی گلین آوندی تنگ دهن چنان بر دمد که آوای بوم دهد ـ از همینا کی فراهم آیند ـ و دیگری مشتی خس برافروخته بگردش در آورد ـ سراسیمها را چشم خیره گردد ـ برگرفته قفس نشین گردانند ـ و نیز بزرگ دامی دران جای که می باشند کشان کشان برند و پرواز گرفته پای بند گردند +

لگر ـ بچرغ ماند و تنه برابر جرّه ـ دامها آویزند و پرهای جانوران بچنگلهای او باز گذاشته به پرواز در آرند ـ جان شکر جانوران صید اندیشیده بربودن گرایند و پای بند آمده آویزش کنان بزمین او فتند +

غوغالیٓ ـ چغدی را باز او بر سرداری ازنی بر بندند و موئین حلقها بیاویزند ـ بوم بینائی کند ـ آن دیگر آهنگِ آویزه پنداشته فریاد بر کشد ـ همسران بیاوری برخیزند و پای بند نشینند +

غوک ـ از نیرنگیِ آموزش گنجشک در رباید و بینندگان را شادی بر دهد ـ از شگرف کاری خواهش بشکارِ عنکبوت دل [4] نهند و از چاره سگالی و جست و خیز و گرفت و گیرِ مگس عشرت اندوزد + **بیت** عشق ست و صد هزار تقاضا مرا چه جرم ٭ گر خواهشی کند دلِ شیدا مرا چه جرم ٭ والحق نموده ایست از طرفه کاری یوغ شگرف تشناسائی مرا نمودار ـ گزارشِ این داستان بس درازاست و شمارهٔ آن از اندازه بیرون بهتر که ازین درگذرد و بدیگری در آویزد +

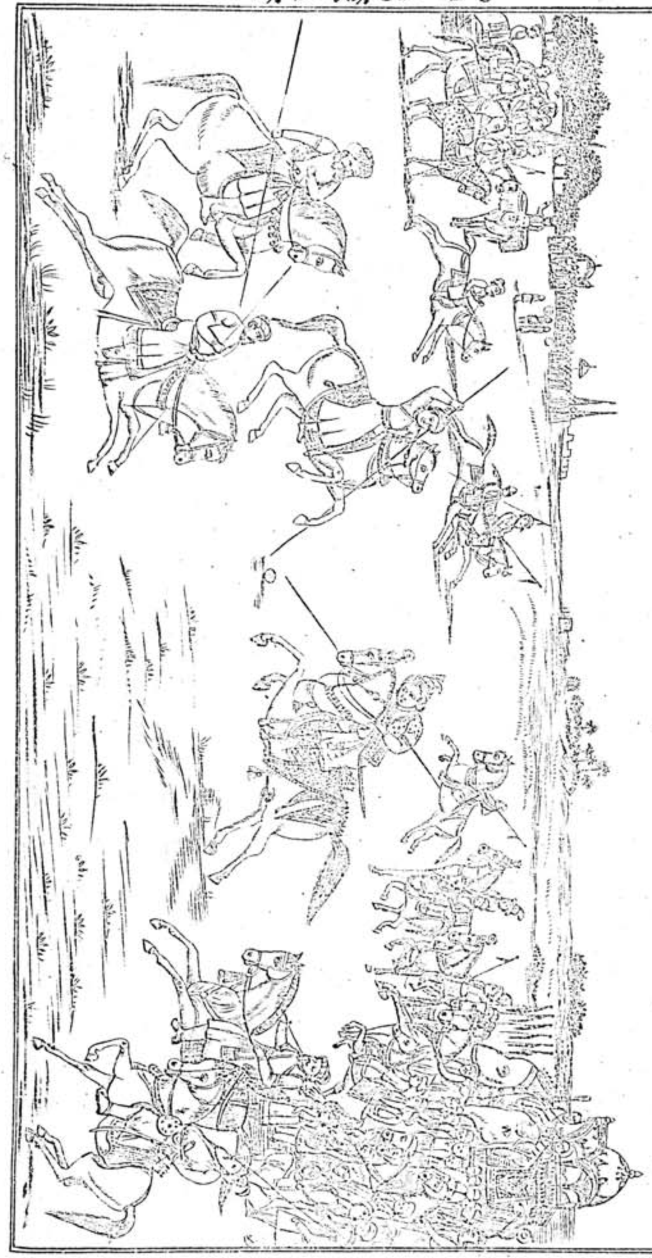
آئینِ نشاط بازی

شهریار دیده ور بگزین سگالشها هنگامه بر سازد و در نقابِ شگفتگی عیارِ گوهر برگیرد ـ وآن گوناگون بود ـ لختی از ان می نویسد و بستانِ سخن سرائی شاداب میگرداند +

چوگان بازی

ظاهر بینان نشاطِ طبیعت اندیشند و سرمایهٔ بازی انگارند ـ والا گهران خردافروزی دانند و ستمایهٔ بکارهی برشمرند ـ عیار مردم زاد گرفته آید و پیوند یکجهتی استوار گردد ـ کند آوران را ورزشِ سواری فراد آید و خنک شدنِ هیونان و راستِ جلویِ اینها سامان پذیرد ـ ازین رو کشور خدا را بدین روش فراوان

اختلاف (۱) [من د] به پوست و پر و منقار و دم که پیوسته باشد (۲) [من د] ببر (۳) [نو من د] بودنه (۴) [ن ا] نهند (۵) [من د] تمنا +



نقشه چوگان بازی

نیل - بظاہر بردہ آراید و در معنی نقابِ پوشیدگان برگیرد +

چون شہسوارِ دولت بمیدانِ چالش فرماید سعادت منشی را طرف سازد - سپس شگرفکارانِ چابکدست برگزینند و ہمہ را آن در سرکہ از طرفِ گیتی خداوند کار پردازی نمایند - از دلجوئی فرمایش نرود بقرعہ دو دو را جدا گردانند - از دہ کس در بازی برنیفزایند لیکن لبیاری جدا شوند و برگذرِ انتظار نشینند - چون یک گھڑے بگذرد دو کس آسایش گزینند و دوئی دیگر بتگاپوی در آید - و این نشاط آرائی بر دوگونہ باشد - نخست گوی در خمِ چوگان گرفتہ آہستہ آہستہ از میان بحال[1] رسانند - این را ہندی زبان رول گویند (بضمِ مجہول را وسکونِ واو ولام) - دیگر از کم خطائی و تیزدستی گوی را بزورِ چوگان از میان برد و بجا لاکی پیشتر از ہمہ رسیدہ باز برزند - آنرا بیلہ نامند (بکسرِ مجہولِ با و سکونِ بای تحتانی و فتحِ لام وہای مکتوب) - و آن ہرچند روش بود - از دستِ راست راستا راست برزنند یا بازگشتی[2] - و ہمچنین بدستِ چپ یا از پیش سینہ بارگی گو بجانبِ دستِ راست بزند یا جانبِ چپ و بدنیسان[3] از پس یا بپای اسپ و از میان شکم گوی ربائی نماید[4] پاسنگلے[5] بزند چون پیش روی اسپ باشد یا میانِ دو پای اسپ بود خود را برسغری گرفتہ گوی رباید - و گیتی خداوند در ہمگی روش کم ہمتا و بسا ہنگام از ہوا برباید و مردم زاد شگفت در شوند - چون گوی بحال رسانند نقارہ بلند آوازہ گردد و دور و نزدیک آگہی پذیرد و برای ہنگامہ گرمی برد و پای قرار یابد - حریفان از ہم بستانند[6] و آنکہ حال کند زیادہ برگیرد - ہرگاہ گوی را یکی از ہوا بدست رباید و از میل[7] بگذرد یا بگذراند برد برشمرند - و درین ہنگام تنومندانِ کار پرداز بدو پیوستہ آویزش نمایند و شگرف چابکدستیہا بروی کار آید +

گیتی خداوندگاہ بتاریک شبہا نیز بدین روش پردازد و کاردیدگان بحیرت او فتند - بیشتر از چوبِ پلاس کہ سبک و آتش او دیربقا باشد گوی برسازند و بفروغِ آن ہنگامۂ نشاط گرمی پذیرد - و برای زیب افزائے کہ ناگزیر تعلق است بسرِ چوگان زرین و سیمین حلقہا آویزند و پس از شکستن بدستِ ہرکہ در آید ازو باشد - نیرنگی این ہنگامہ بقالبِ گفت درنگنجد تا این[8] ہیچمدان چہ برگزارد +

عشق بازی

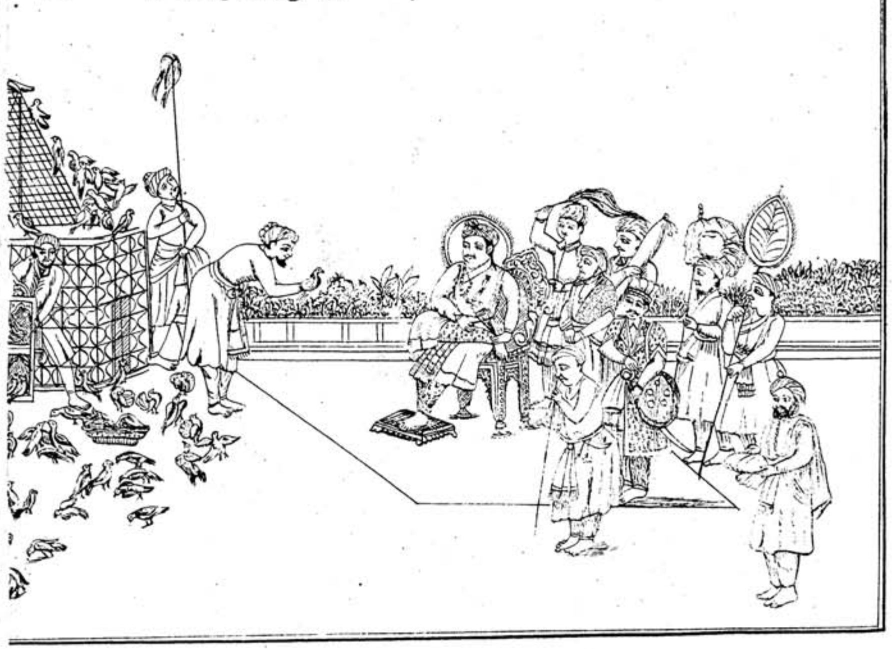
کبوتر دوستی را بدین نام خوانند - انچہ لبیاری را افسانۂ گران خوابی گیتی خداوند را از اندیشہ آبادی بائز ہوش افروزی - ازین بازیچہ برخی صورت گرایانِ وحشی را بانس پذیری در آرد و جانداروی یکتادلی را مایہ دہد - از چرخ و بازی داستانِ وجد و سماعِ ایزد دوستان برخوانند و نیرنگسازیِ تقدیر را شناگر آید - ازین دور بنگی اورنگ نشینِ فرہنگ آرا بدین نشاط بازی فراوان دل برنہاد و این جانور را دیگر پایہ پدید آمد - فرماندہانِ ایران و توران بارمغانی فرستادند و بازرگانان نیز گزیدہ را جوق جوق آوردہ - در خردسالی بخواہشگری طبیعت لختی پرداختی و در تابشِ خرد چندی بازی پنداشتہ از نظر انداخت - چون بینش افزائش گرفت بگزین سگالش از سر پرداختند - سبز کبوتری والاہنر از خانِ اعظم کو کلتاش بدست[9] او فتاد و پرورشِ شاہی او را سرآمدِ کبوتران ساخت - بموہبہ روشناسِ آفاق شد - ازو گزیدہا برآمدند چنانچہ اشکی و پری زاد و الماس و شاہ عودی - و از نژادِ این سبک روحان کارنامہا جہان را درگرفت و داستانِ عشقبازیِ عمر شیخ میرزا و سلطان حسین میرزا

اختلاف (۱) [ف ا] بحال (۲) [ص د] بزند [ف ا] بزنند یا بازگشتی (۳) [ش ف ا] و بدنیسان سکان از پس [ع] و بدین سکان (۴) [ص د] نمایند (۵) [ف ا د] با الفاظ یا سنگلے تا گوی رباید در [ص د] نیست (۶) [ش] نستانند (۷) [ص د] میل او (۸) [ص د] تا این ہیچمدان چہ برگذارد (۹) [د] بدشت +

را روائی نماند - شگرف - انۂ اعجاز بردہ کار آمد - عشقبازان ایران و توران بشگفت او فتادند و کار از سر گرفتند - درباستانی

نمبر ۴۳ متعلقہ صفحہ ۱۵۴ - آئین اکبری جلد اول

آئین عشق بازی یعنی کبوتر بازی



اختلاف (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) [ف ا] این ہم را اعتماد نشاید (۶) [ھ] ہنرمندان (۷) [ف ا] شوق جنبشی [ص د] شوق و جنبشی (۸) [ف ا] بسال [ض] لبیان [د] لب [۹] [د] پرۂ (۱۰) [د] ظرف (۱۱) ہمچنین در [ھ] [ش ف ا م] گوناگون نظر رنگارنگ انگشتری [ص د] گوناگون رنگارنگ انگیزی +

میل ـ بظاہر پردہ آراید و در معنی نقابِ پوشیدگان برگیرد ❖

چون شہسوارِ دولت بمیدانِ چالش فرماید سعادت منشی را طرف سازد ـ سپس شگرفکارانِ چابکدست برگزینند و ہمہ با آن در سرکہ از طرفِ گیتی خداوند کار پردازی نمایند ـ از دلجوئی فرمایش نرود بقرعہ دو دو را جدا گردانند ـ از دہ کس در بازی برنیفزایند لیکن لبیاری جدا شوند و برگذرِ انتظار نشینند ـ چون یک گھڑے بگذرد دو کس آسایش گزینند و دوئی دیگر بتگاپوی در آید ـ و این نشاط آرائی بر دوگونہ باشد ـ نخست گوی در خمِ چوگان گرفتہ آہستہ آہستہ از میان بحال[1] رساند ـ این را ہندی زبان رول گویند (بضمِ مجہول را وسکونِ واو ولام) ـ دیگر از کم خطائی و تیزدستی گوی را بزورِ چوگان از میان برد و بچالاکی بیشتر از ہمہ رسیدہ باز برزند ـ آنرا ہبلہ نامند (بکسرِ مجہولِ ہا و سکونِ بای تحتانی و فتحِ لام وہای مکتوب) ـ و آن ہرچند روش بود ـ از دستِ راست راستا راست برزنند یا بازگشتی[2] و ہمچنین بدستِ چپ یا از پیشِ سینہ بارگی گو بجانبِ دستِ راست بزند یا جانبِ چپ و بدنیسان[3] از پسِ پایہای اسپ و از میانِ شکم گوی ربائی نماید[4] یا سنجکلے[5] بزند چون پیش روی اسپ باشد یا میانِ دو پای اسپ بود خود را برسغری گرفتہ گوی رباید ـ و گیتی خداوند در ہمگی روش کم ہمتا و بسا ہنگام از ہوا برباید و مردم زاد بشگفت در شوند ـ چون گوی بحال رسانند نقارہ بلند آوازہ گردد و دور و نزدیک آگہی پذیرد و برای ہنگامہ گرمی برد و پای قرار یابد ـ حریفان از ہم بستانند[6] و آنکہ حال کند زیادہ برگیرد ـ ہرگاہ گوی را یکی از ہوا بدست رباید و از میل[7] بگذرد یا بگذراند برد برشمرند ـ و درین ہنگام تنومندانِ کار پرداز بدو پیوستہ آویزش نمایند شگرف چابکدستیہا بروی کار آید ❖

گیتی خداوند گاہ بتاریک شبہا نیز بدین روش پردازد و کار دیدگان بحیرت او فتند ـ بیشتر از چوبِ پلاس کہ سبک و آتشِ او دیر بقا باشد گوی برسازند و بفروغِ آن ہنگامۂ نشاط گرمی پذیرد ـ و برای زیب افزائے کہ ناگزیر تعلق است بسرِ چوگان زرین و سیمین حلقہا آویزند و پس از شکستن بدستِ ہرکہ در آید از و باشد ـ نیرنگیِ این ہنگامہ بقالبِ گفت درنگنجد تا آئین[8] ہیچمدان چہ برگزارد ❖

عشق بازی

کبوتر دوستی را بدین نام خوانند ـ انچہ لبیاری را افسانۂ گران خوابی گیتی خداوند را از اندیشۂ آبادی بار ہوش افروزی ـ ازین بازیچہ برخی صورت گرایانِ وحشی را بانس پذیری در آرد و جانداروی یکتادلی را پایہ دہد ـ از چرخ و بازی داستانِ وجد و سماع ایزد دوستان برخواند و نیرنگسازیِ تقدیر را شناگر آید ـ ازین دور بگھی اورنگ نشینِ فرہنگ آرا بدین نشاط بازی فراوان دل برنہاد و این جانور را دیگر پایہ پدید آمد ـ فرمانروایانِ ایران و توران بارہ مغانی فرستادند و بازرگانان نیز گزیدہ را جوق جوق آوردہ ـ در خردسالی بجو اہشگری طبیعت لختی پرداختی و در تالشِ خردچندی بازی پنداشتہ از نظر انداخت ـ چون بینش افزایش گرفت بگزین سگالش از سر پرداختند ـ سبز کبوتری والاہنر از خانِ اعظم کوکلتاش بدست[9] او فتاد و پرورشِ شاہی اورا سرآمدِ کبوتران ساخت ـ بموہبہ روشناسِ آفاق شد ـ از و گزیدہا برآمد چنانچہ اشکی و پری زاد و الماس و شاہ عودی ـ و از نژادِ این سبک روحان کارنامہا جہان را در گرفت و داستانِ عشقبازیِ عمر شیخ میرزا و سلطان حسین میرزا

اختلاف (۱) [ف ا] بہال (۲) [ص د] بزند [ف ا] بزنند یا بازگشتی (۳) [ش ف ا] وبدنیسان سکان از پس [ع] وبدین سکان (۴) [ص د] نمایند (۵) [ف ا د] باالفاظ یا سنجکلے تا گوی رباید در [ص د] نیست (۶) [ش] نستانند (۷) [ص د] میل او (۸) [ص د] تا ہیچمدان چہ برگزارد (۹) [د] بدشت ❖

را روا ہی نماند ـ شگرف ـ افزا اعمارد ہی کار آمد ـ عشقبازان آراد و ندہ ران بشگفت او فتادند و کار از سر گرفتند ـ در باستانی



اختلاف (۱) ... (۲) [س ک] جواسا [ف ا] جواسا (۳) ... را اعتماد نشاید (۶) [ع] ہنرمندان (۷) [ف ا] شوق جنبشی [ص د] شوقی جنبشی [۹] [د] پرہ (۱۰) [د] ظرف (۱۱) ہمچنین [ع] [ش ف ا د] گوناگون ظہور نگار نمک انگشت

میل، — لطائر بردهٔ آراید و در معنی نقاب پوشیدگان برگرد ❊

اختلاف (۱) [ف ا] بهال (۲) [ض د] بزند و ... نماید (۵) [ف ا و] باالفاظ یا سکه تاکوی ربایند در [ض د] نیست (۶) ... هیچدان چه برگذارد (۹) [د] بدشت ❊ [ص د] ... [د] تا باب

را روائی نماند — شگرف — اختراعهابروی کارآمد — عشقبازان ایران وتوران بشگفت اوفتادند وکار از سر گرفتند — درباستانی
زمان هرذات را باهم پیوند دادی ونتاج برگرفتی — گیتی خدیو خوش سنجی ونیک عملی سرمایهٔ جفت ساختن گردانید وگزین نژاد
چهره برافروخت — ناآشنا نر وماده پنج شش روز یکجا نگاهدارند — چنان برآمیزند که پس از فراوان جدائی یکدیگر را شناسا
آیند — از آغاز پیوستگی هشت تا دوازده روز تخم دهد واگر خرد یا بیمار باشد بیشتر — در مهرماه الٰهی پیوندند و در فروردین جدائی
اندازند — دو تخم دهد وگاه یکی — نر در روز وماده بشب فراز بیضه نشیند وبگرمی ونرمی پرورد — در زمستان بیست(۱)
ویک روز بچه آرد واگر هوا قدری گرم باشد بهفده هژده کشد — تا شش روز کم وبیش بچه فلیه(۲) خورد ومادر وپدر دانه را بلبان
آبِ قوام دار ساخته بخورش دهند وآنها بدین نام برخوانند — سپس دانه را فرو برده پیش از نخستین هضم برآورند وبدان
پرورند — چون یک ماه کم وزیاده بگذرد ونیروی دانه چیدن پدید آید از آنها جدا سازند — گاه تخم وبچه را کبوتر دیگر پرورش
دهند — نورس خانها(۳) بعشق باز سپارند — برخی در تور(۴) داشته بافزایش تنومندی وجاآشنائی برکوشند — چون هر دو پدیدآید
سه یک تا چهار یک راتبه دهند — چون لختی بگرسنگی سازد کم کم بپرواز درآید چندانکه روزی چهل هوا عشرت افزاید —
یک پریدن تا نشستن را بدین نام خوانند — چرخ وبازیِ این هنگام(۵) اعتماد را نشاید — واز پر یا ده شمارند — چون هشت
بریزد از پرش بازدارند وخوابانیدن گویند — دو ماه پر تازه سازد وسترگ نیرو پدید آید واز سر بپرواز درآرند واز بن معلق(۶)
این زمان بازگویند — چون چرخ وبازی قرار گیرد در پیشگاه حضور آورند تا چهار ماه انتظار چرخ وبازی برند — شوقی(۷)
جنبشی که دورهٔ تمام کند چرخ گویند — اگر درست گردش ادا نشود کتف خوانند واعتبار نگیرند — وبازی معلق زدن بود —
برخی را رای آن بود که دو کتف بهم میرسند وبیننده معلق پندارد — بفرمان گیتی خداوند یک کتف اولبیائی تر کردند
وناسرگی گفته پیدائی گرفت — ولختی در چرخ وبازی درهم شده مدهوشانه بزمین آید وآن را گلوله گویند ونکوهیده
دانند — وگاه از آسیب فرو شود ولب نزدیک بزمین آگهی از سر گیرد وخویشتن را جمع ساخته بپرواز آید — در خاصگی
کبوترخانها کبوتری پانزده چرخ وهفتاد بازی ادا کند وشگفت افزای دیده وران گردد — ودر قدیم پانزده یا بیست و
یک کبوتر بپرواز داشتی — امروز صد ویک را بپرش درآورند — واز کارآگهی افسر خدیو چنان انس پذیرد که شبها
نشاط بازی کند وبلند پروازی نماید — ونیز بهنگام کوچ وچالش لیبال(۸) پروازکنان شتابند — کهاران آشیانها
برگرفته راه بسپرند — وران روار ولختی آسایند واز سر پرش چهره برافروزند — شمارهٔ این جانور بس دشوار
وآنچه در حضور باشند از بیست هزار افزون — از آن میان پانصد نامور وخاصگی — هنرمندی هریک را شگرف
داستانها — باستانی عشق بازان در شناسائیِ این پرنده به تافتن پا یا چاکِ چشم وشگافتن سر(۹) بینی چاره گزیدی و
افزون ازین فراوان رنج بردی گیتی خداوند بس نشانها بروی کار آورد ودشواری بآسانی گرائید — نخست از بهمان
سه روش چندین گونه برساخت دو چشم بالا وپائین وهشت ناخن ودو طرف(۱۰) پردهٔ بینی نشیب وبالا — در ضرب یکدیگر
نشانها بس افزایش گرفت — دوم از گوناگون(۱۱) رنگارنگ انگشتری — ودفتری جداگانه سررشتهٔ این نگاهدارد —
گیتی خداوند اورا ده پایه قرار داد ودر هر قسم کبوترخانها انتظام گرفت — نخستین را اندازه نبود ونرخ او دگرگون باشد
بسا تهیدستان آرزومند پایهٔ توانگری گرفتند — جفتِ دوم سه روپیه — سوم دو ونیم — چهارم دو — پنجم یک ونیم —
ششم یک — هفتم ربع کم — هشتم نیم — نهم ودهم سه اشت — نخست نژادِ مومنه گذرو سپس اشکی خیل — اگرچه اینها همه

اختلاف (۱) [د] بیست (۲) [ش ک] جوانها [ف ا] خوانها (۳) [۴] تو (۴) [ض د] برکوشند (۵) [ف ا] این هنگام را اعتماد نشاید (۶) [ک] هنرمندان (۷) [ف ا] شوقی جنبشی [ض د] شوقی وجنبشی (۸) [ف ۱۲] بسال [ض] لبیان [د] لب (۹) [د] پرهٔ (۱۰) [د] ظرف (۱۱) همچنین در [ک] [ش ف ا و م] گوناگون ظرف رنگارنگ انگشتری [ض د] گوناگون رنگارنگ انگیزی ❊

ازو بینند لیکن اعتباری جداگانه یافته اند۔ پس چهار زرهی (۱) پدید آمد از گسیان حاجی علی سمرقندی است و مادر عودی ناشناسا۔ ازین پیوند نامی کبوتران برآمد۔ سپس نظر بهستی و آمدن قبیله قبیله برگذرد ✤

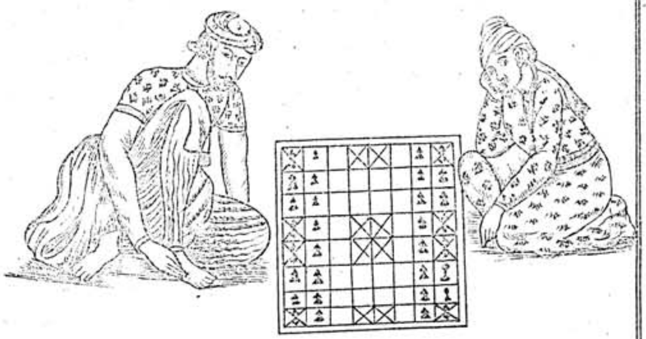
رنگهای خاصگی کبوتران

گسی زرهی آمیری زرمیری (رنگی است میان زرهی و امیری گیتی خداوند این نام برنهاد) چینی نفتی شفقی عودی سرمئی کشمشی حلوائی صندلی جگری نباتی دوغی زنگی جیلانی کوره (۲) نیلوفری ازرق (رنگی است میان زرد و نخودی۔ جهان شهریار بدین نام خواند) آتشی شفتالو گل گز زرد کاغذی زاغ آگری (۳) (رنگی است میان نباتی و کشمشی) محرقی خضری (میان سبز و عودی۔ کشور خدا این نام گوید) آبی سرگ (میان سرمئی و گسی۔ شهریار این نام برنهاد)۔ وهریکی ازینها چندین گونه گلبسر دم غازه یک رنگ حلقوم سفید پرسفید کله غرغاز (۴) زاغ (۵) باهری (۶) آل پر (۷) کلنته پر (۸) تهدم طوقدار مردار بدسر مشعله دم و جز آن۔ برخی کبوتران را زبانیان رنگ کشمردی (۹)۔ بتوجه جهان خدیو بهنر منشی نام برآوردند بغر قره (۱۰) بلک ابیاری (۱۱) پلنگ نگاری رنجته بلک۔ و دیگر دلفریب فراوان کبوتر اگر چه چرخ و بازی نکنند اما برنگ و نگار شگفت آورند چون کوکه باوای ایزدی یاد دل فروز بغه بشگرف (۱۲) آوازی بیدار سازد۔ **لقان** (۱۴) فراوان تبختر کند و سر و گردن و دم بگزین جنبش در آرد۔ **لوٹن** چون جنبشی داده بر زمین (۱۵) سر دهند لسان مرغ نیم لبسمل طپش نماید و برخی چون دست بر زمین زنند بدان حال گراید و بعضی چون از قفس بیرون شوند و نول بزمین رسد آن درهم شدگی رودهد۔ **کهیرنی** نر را با ماده فراوان دوستی بود۔ چندان پرواز کند و بالا شتابد که از نظر با ناپدید شود۔ ماده او را بر قفسی برابر دارند بدیدن بیتابانه خود را بدو رساند و شگفت افزاید۔ چندی هر دو کتف و برخی یکی کشاده وطائفه فراهم آورده فرود آیند و گاه در اثنای راه بازوئی بکشاید و دیگری فراهم گرداند۔ رٹه کبوتری است بنامه آوری مشهور۔ و هرجنس را آموزش دهند و از دور دستها نگاشته آرد۔ **نسا وری** (۱۶) برابر آشیان (۱۷) پرد و چندان بالا رود که پنهان شود و دوران پرش یک دو روز بگذرد و چون فرود آید از آشیانگاه یکسو نشود۔ پر پا دمی برمنیاشد و لفسی می آراید۔ گروهی برنگ تنها نشاط آورند و از فراوان معنی آگهی دهند شیرازی ششتری کاشانی جوگیه رنیره دهن گسی قمری۔ **گوله** کبوتر صحرائی است۔ جمعی برگرفته نزاران فراهم آرند و بوم آشنا گردانند۔ هر روز بصحرا در شوند۔ چون باشیانه رسند آب شور بخورش دهند و خوردها از دهن بیرون فرستند۔ و فراوان وجه معیشت سامان پذیرد ✤

گویند کبوتر افزون از سی سال کمتر زید۔ صد کبوتر پرنده را چهار سیر دانه بسند آید و دیگران را پنج و نیم شده را هفت و نیم لیکن پرنده ها ارزن خالص یابند و باقی را هفت غله آمیخته دهند برنج دال نخود مونگ ارزن گرز لنذره (۱۸) جوار۔ اگر چه بیشتری پرستاران بدین پردازند و شگرف شناسائی اندوزند لیکن از عشقبازان نامور قل علی بخاری نشتی (۱۹) سمرقندی ملازاده نور ملا احمد خلد (۲۰) مقبل خان چیله خواجه صندل چیله مومن هردی (۲۱) عبد اللطیف بخاری حاجی قاسم بلخی حبیب شهر سبزی سکندر چیله مالتو (۲۲) مقصود سمرقندی خواجه بهول (۲۳) چیله نیز (۲۴) اند۔ خدمت گزاران این کارخانه در پایهای سپاهگری کامیاب خواهش و ماهیانه بیاده

اختلاف (۱) [ش ف] حاجی محمد علی (۲) [د] کوزه (۳) [د] اگری (۴) [ش] غزغار [ث د] کله غزغار [ص و] خزغار [ا و ۴] غزغار (۵) [ش] باغ [ص ا و ۴] باغ (۶) [ه] باهری ال پر کلنته پر [ش ث] اتری [ا] باتری (۷) [ش] الدبر [ث ا و ۴] اله [د] الدبر (۸) همچنین در [ش] (۹) [ص و] رنگ (۱۰) [د] قرقره بلک بیازی پلنگ نگاری [د] بغر قره بلک ابیاری [۴] بغر قره بلکه آبیاری (۱۱) در نسخها آبیاری (۱۲) [ص و] برنگ و نگار (۱۳) [ش ث ا] بشگرف آوازی (۱۴) [ص و] لقا (۱۵) در [د] نیست (۱۶) [د] نساوری (۱۷) [ص و] ایشان (۱۸) [ش ه] کر [ف ا] لکدر در [۴] نیست (۱۹) [د] بستی (۲۰) [ث] جیند [ص و] جیله (۲۱) [ه ث ا] مردی (۲۲) [ش ه] التو [ش ث ا] ماتهو [ص و] بالتو [و] مانفو [۴] ماتهو (۲۳) [ث ا و] بهول [ص و ۴] بهاول (۲۴) [ش ث ا] نیز اند ✤

نقشهٔ تصویر بازی شطرنج



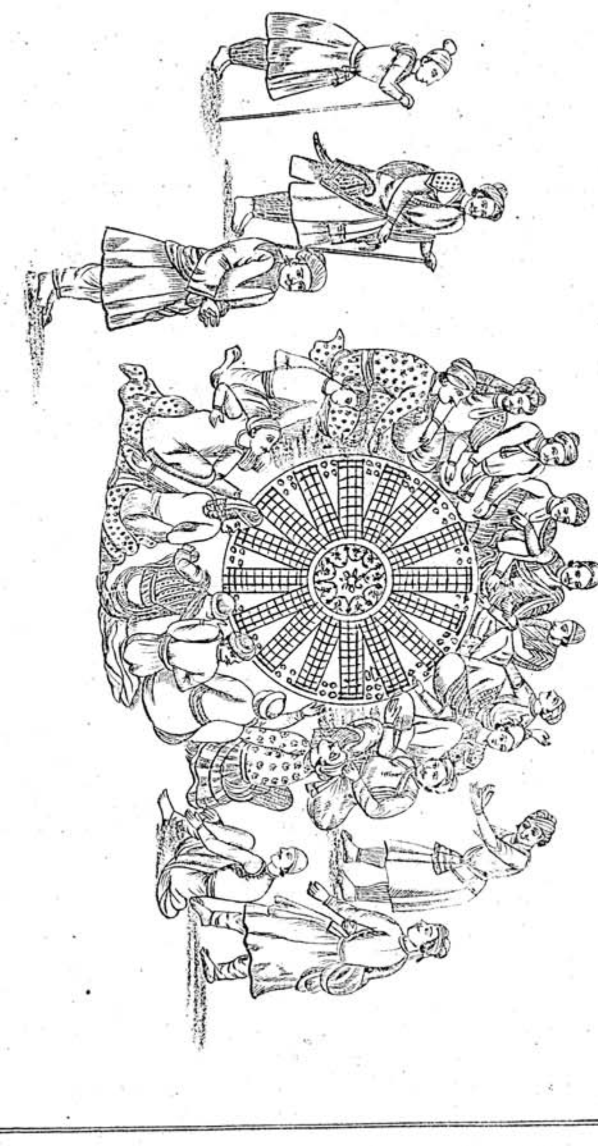
از دو روپیه تا چهل و هشت ٭

چوپر بازی۔ (بفتح جیم فارسی و سکونِ واو و فتحِ بای فارسی و سکونِ را)۔ از دیرباز درین آباد بوم عشرت دوستان بدین دل نهند و نشاط اندوزند۔ شانزده مهره در یکرو چالش یکسان لیکن هر چهار رم بیک فام۔ سه قرعه هر کدام شش پهلو در چار طولانی چهار نقش برسازند یک خال دو و پنج شش۔ بساط دو مستطیل متقاطع هر چهار طرف برابر۔ هر ضلعے سه قطار و هر یک هشت خانه۔ و درمیان مربعے واگذارند بدین بیکر بیشتر چهار کس بازند هر دوئی مقابله باهم حریف۔ هر یکے را چهار مهره۔ دو را در قطار میانی پیشِ خود در خانهٔ ششم و هفتم برچینند(۱) و دوئی دیگر در ضلعِ دستِ راست در هفتم و هشتم۔ قطارِ چپ بار گذارند۔ و برابستا(۲) و کنار کنار چالش رود و چند انکه از چپ درمیان قطار پیشِ خود درآید و این نشانِ پختگی باشد۔ و چون هر هفت خانه را پیموده بمیان جای درآید نشانهٔ **رسیدگی**۔ و درین دو حال هرگاه خواهد از سرِ دوره آغاز و شگرف بار رود ہر گاه دو مهرهٔ یکی بهم آمیزد از گزند رهائی یابد۔ و در نقش دو شش دوی پیوسته دوازده خانه راه سپرند و اگر شش رود هم روا۔ و همچنین دو پنج و مانندِ آن۔ و اگر شش و پنج و یک آید دوازده خام برگویند۔ هر دو شش روند و تنها دوازده۔ و اگر سه شش آید و سه مهره یکجا بود هر سه دوازده شتابند و بدینسان سه دو و سه یک۔ و دیگر فراوان خصوصیات۔ و چون هر چهار مهره بانجام رساند در نوبتِ خویش برای یارِ خود نقش اندازد۔ و رسم آن بود چون مهره در آخرین قطار درآید و از خانهٔ هشتم پایان شود هنگام خام شدن آماده گردد۔ خدیوِ عالم از همان خانهٔ هشتم شایانِ(۳) این کار داند۔ و هرگاه بنقشِ یکے مهره هر دو برخیزد آنرا قائم برشارد۔ بیشتر چنین را برابر شدن نداشت۔ و نیز اگر بر چهار مهرهٔ غلیم پخته گردد و بای ده ده چندان گروستانند۔ اگر یکے از عشرت پردازان بکاری رود دیگری را جانشین گرداند و بر دو بای برنخستین باشد۔ لیکن نائب از صد دو برگیرد و در بای دادن از صد یکی۔ اگر مهره از دست یکی افتد یا کی ازان مردم دیر تر حاضر شود یک روپیه جرمانه برگیرند۔ و اگر کسی آموزش کند یا مهره را زیاده رود یا قرعه دوباره اندازد یک مهر بای دهد۔ بیشتر بسیاری امرا درین بازی انباز بودند تا دو بیست کس را هنگامه آراسته بود و هر کدام تا شانزده بازی بانجام نرساندی بخانه نرفتی و بسیاری را تا سه ماه گذشتی۔ هر که شگیفتی و بیتابی نمودی بانجام(۴) رسیدی بظاهر نشاط بازی بود و در معنی گوهر می سنجند و نیکوئی می آموختند ٭

چندل مندل (بفتحِ جیم فارسی و نونِ خفی و فتحِ دال و سکونِ لام و فتحِ میم و نونِ خفی و فتحِ دال و لام) گیتی خداوند بروی کار آورد و هنگامهٔ نشاط فراهم آمد۔ گرد بساطی ست شانزده بخش و در هر یک سه قطار هر کدام هشت خانه بدین صورت شصت و چهار مهره و چهار قرعه در چهار پهلوی طولانی یک دو و ده دوازده نقش کنند۔ شانزده کس بدین بازی نشاط اندوزند۔ هر یکی چهار مهره برگیرد و همگی مهره درمیان جاے گذارند۔ چوپر آسا آغاز از دستِ راست نموده(۵) دوره پیماید۔ هر که بیشتر از همه بسپرد از پانزده گروستاند و دومین از چهار ده و همچنین۔ آولین را جز سود مندی نبود و شانزدهم را جز زیان زدگی نباشد و دیگران سود و زیان اندوزند۔ شهریارِ عشرت دوست این نشاط مایه را بچندین گونه آراید و لبسانِ شماره خانهاے

اختلاف (۱) [ف ا و] برچینند (۲) [ش] و براستا و کنار چالش [ف ا] و بر بستا کنار چالش [ص و] و بربستا کنار کنار (۳) [ص د] سامان (۴) [م ص د م] بلجام [ش ف ا] بکجام [د] الزام (۵) [ف ا] بازی نموده ٭

متعلق صفحه ۱۵۷ آئین اکبری جلد اول نمبر ۴۳



نقشهٔ چندل مندل

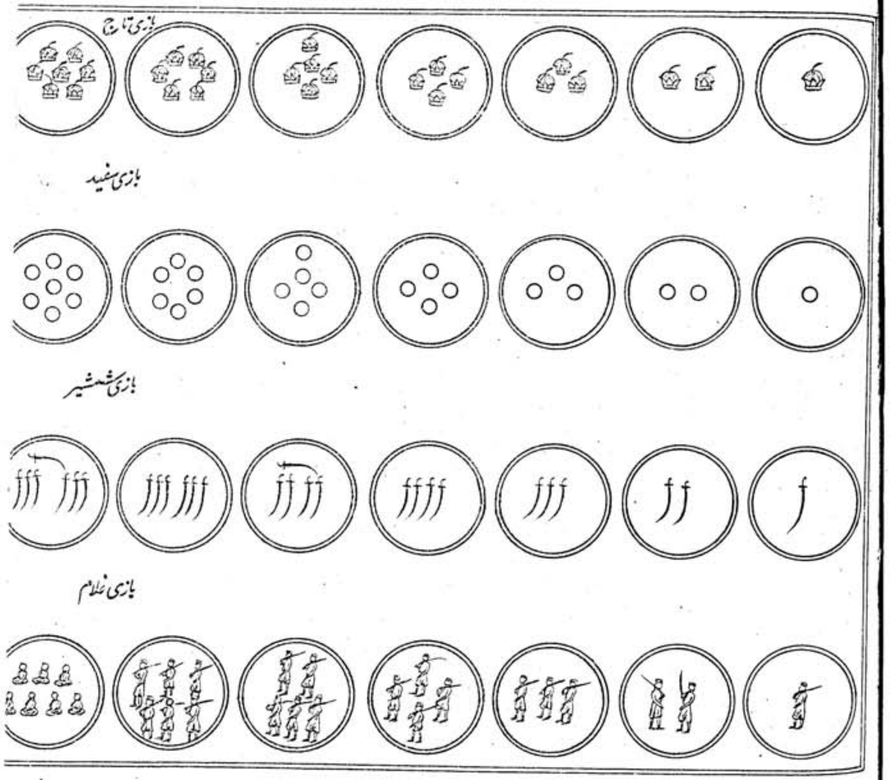
شطرنج فراوان — لختی ازان مینولیسد وراهی مینماید — نخست آنکه هیچ مهره دیگری راتزند[1] وکجاشده راه بپیماید — دیگر مهرهایکدیگر را بشکرد وفروشده از سرآغاز بگردش درآید یا ازهمانجا — دیگر بهر نقشی دو مهره راه سلامت رود یانه — دیگر سه مهره بدان گونه روند — دیگر چهار مهره را بدانسان خرامش دوند — دیگر چهار قرعه باشد وچهار مهره بیک نقش بیازند وهرکدام ازین روشها چندگونه ازدست راست وچپ دگرگون بزنند یا بیک روش — دیگر چون بخانهٔ مقابل رسد ازمیان قطار درآمده بمرکز آید یا چون بقطار همسایهٔ چپ رسد بانجام رساند وجزآن — دیگر هرکدام مهرهای خود رابیش خود نگهدارد وسه بار نقش اندازد ودر اول دو مهرهٔ خود رود ودر دوم یک مهرهٔ خود را با مهرهٔ همسایهٔ دست راست روان سازد وسوم نقش دلخواه[2] خود دیگی را باهمسایهٔ دست چپ دهد ومهرهای همسایگان نزند ودر آمیختگی هرمهره که در قطار او آید نقش خود را مهمانی گویان دهد — دیگر جفت جفت را بزند وفرد فرد را گزند رساند — دیگر چهار سه را وسه دو را ودو یک را تواند زد لیکن یگان یگان را گزند نرساند — دیگر چون قرعه اندازند نقش روتعلق باندازنده گیرد ونقش پائین ازمقابل وراست وچپ بدو همسایه — دیگر پنج قرعه وچهار مهره — نقش بزرگ دو قرعهٔ خود بکار برد ویکی که ازسه باقی زیاده باشد بمقابل بازگردد واز دو افزون آن بقرین راستا گزارد وباقی بهمسایهٔ چپ — ودیگر پنج قرعه وپنج مهره — نقش یک قرعه بهمسایهٔ راست دهد وباقی را خود گرد — وگاه هرنقشی را بنام یکی برنویسند واو بهمان نقش بازد ونقش بی نام خداوند قرعه را باشد — وچون برخی نقش خود نخته گردد باقی بکسی که قرعه رسد ازو باشد — وبساط پانزده قطاری وکمتر نیز برسازند وعشرت اندوزند — وقرعه نیز یکی وافزونی هنگامه آرایند ؛

گنجفه[3] — بازیی است مشهور — کیهان خدیو بطرز دیگر نشاط آراید — حکیم باستانی برشمارهٔ دوازده بنیاد نهاده دوازده ورق قرار داده است لیکن ازین غافل که دوازده امیرازدوازده صنف باید — افسرخدا بدین نوآئین خوشدلی کند — نخست اشوپت (بفتح همزه وسکون شین منقوطه وفتح واو وبای فارسی وکسر تای فوقانی) خدیو اسپان — فرمانروائی او براسپ — چون بادشاه دهلی شهسواری باچتر وعلم ودیگر شکوه فرمانروائی برورقی برطرازند — ودر دیگر بیکر وزیری براسپ سوار ودر ده ورق اسپ تنها برکشند لیکن یکیک افزایند چنانکه در دهم ده نقش پذیرد — دوم گجپت (بفتح کاف فارسی وسکون جیم) فرمانروائی که مدار دولت او برفیل باشد چنانچه دراوڈلیسه — بسان بیشین تصویر فیل نمایند — سوم نرپت (بفتح نون وسکون را) بزرگ آدمیان — مدار آن ملک برگوناگون پیادگان بود چون فرمان ده بیجاپور — بادشاهی برتخت نشسته باشکوه سلطنت آرایند وبیکر وزیر برصندلی ودر ده ورق از یک تاده بسان پیشین — چهارم گڈهپت (بفتح کاف فارسی ودال هندی وهای خفی) کلان قلعها — درصفحه صورت آدمی را فراز قلعه برتخت نشسته تصویر نمایند وتمثال وزیر را برصندلی ودر ده صفحه تصویر قلاع بدستور نشود — پنجم دهنپت (بفتح دال وهای خفی وسکون نون) خدیو خزاین — درصفحه آدمی برتخت نشسته تصویر کنند — اززر سرخ وسفید تودها سازند ووزیر را برصندلی چنانچه عرض خزانه میدیده باشد ودر دیگر اوراق خمهای طلا ونقره بدان آئین نقش کنند — ششم دلپت (بفتح دال وسکون لام) بزرگ نبرد[4] — درصفحه فرمان دهی مسلّح براورنگ نشسته وگرد او یلان آهنین پوش ایستاده ودر صفحهٔ دیگر وزیر جلیبه[5] پوش برصندلی بنگارند ودر فردها آدمیان سلاح دار — هفتم نواپت (بفتح نون وواو والف) کلان کشتیها — مردی تخت نشین در کشتی نویسند ووزیر برصندلی ودر

اختلاف (۱) [من د] پیچ (۲) [د] نزند (۳) [ف د] خود دیگی (۴) [ش ت ا] گنجیفه (۵) [ف امن د] نبرد (۶) [من د] جبیّه پوش ؛

[illegible]

نقشهٔ بازی اول چهار بازی بیش گنجفه



اختلاف (۱) [من د] دیوتها (۲) [د] دیوها داود وسلیمان علیهم را (۳) همچنین در هرنسخه (۴) [کاش ت ا] قطاس (۵) [من د] اورابر ؛

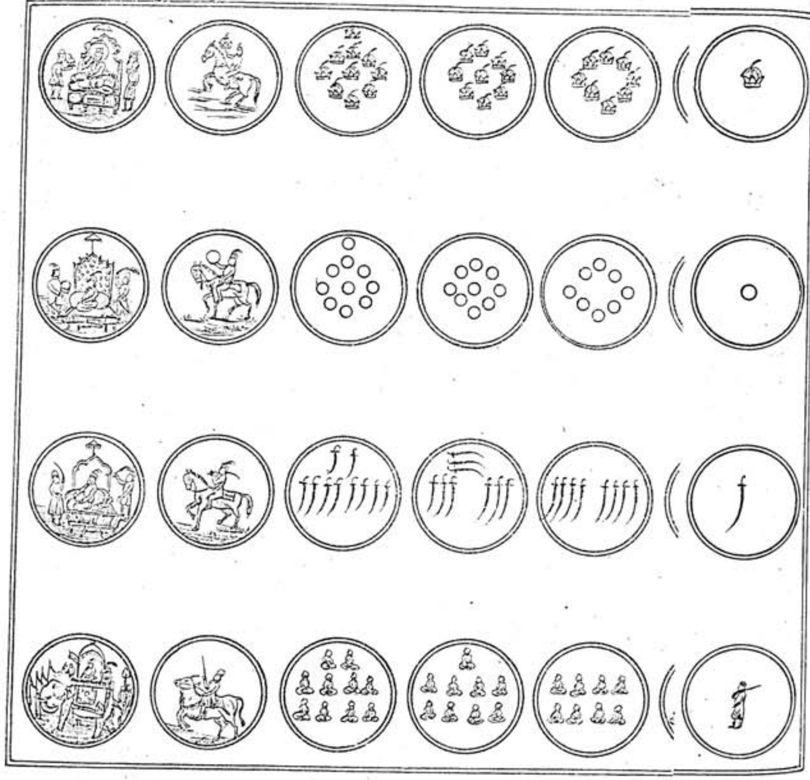
شطرنج فراوان — لختی ازان مینویسد وراهی مینماید — نخست آنکه هیچ[1] مهره دیگری را نزند[2] وکجا شده راه پیماید — دیگر مهرهاکه دیگری را نشکرد و فروشده از سر آغاز بگردش درآید یا از همانجا — دیگر بهر نقشی دو مهره راه سلامت رود یا نه — دیگر سه مهره بدان گونه روند — دیگر چهار مهره را بدانسان خرامش رود — دیگر چهار قرعه باشد وچهار مهره بیک نقش بنازند وهرکدام ازین روشها چندگونه از دست راست وچپ دگرگون زنند یا بیک روش — دیگر چون بخانه مقابل رسد از میان قطار درآماده بمرکز آید یا چون بقطار همسایه چپ رسد بانجام رساند وجز آن — دیگر هرکدام مهرهای خود را پیش خود نگهدارد وسه بار نقش اندازد ودر اول دو مهره خود رود ودر دوم یک مهره خود را با مهره همسایه دست راست روان سازد وسوم نقش دلخواه[3] خود دیگی را با همسایه دست چپ دهد ومهرهای همسایگان نزند ودر آمیختگی هر مهره که در قطار او آید نقش خود را مهمانی گویان دهد — دیگر جفت جفت را بزند وفرد فرد را گزند نرساند — دیگر چهار سه را وسه دو را ودو یک را تواند زد ولیکن یگان یگان را گزند نرساند — دیگر چون قرعه اندازند نقش رو تعلق باندازنده گیرد ونقش پائین از مقابل وراست وچپ بدو همسایه — دیگر پنج قرعه وچهار مهره — نقش بزرگ دو قرعه خود بکار برد ودیگی که از سه باقی زیاده باشد بمقابل بازگردد واز دو افزون بقرین راست گزارد وباقی بهمسایه چپ — ودیگر پنج قرعه وپنج مهره — نقش یک قرعه بهمسایه راست دهد وباقی را خود گیرد — وگاه هر نقشی را بنام یکی برنویسند واو بهمان نقش بازد ونقش بی نام خداوند قرعه را باشد — وچون برخی نقش خود بخته گردد باقی بکسی که قرعه رسد ازو باشد — وبساط پانزده قطاری وکمتر نیز برسازند وعشرت اندوزند — وقرعه نیز کمی وافزونی هنگامه آراید ✣

گنجفه[4] — بازیی است مشهور — کیهان خدیو بطرز دیگر نشاط آراید — حکیم باستانی بر شماره دوازده بنیاد نهاده ودوازده ورق قرار داده است لیکن ازین غافل که دوازده امیر از دوازده صنف باید — افسر خداوند این نو آئین خوشدلی کند — نخست **اشوپت** (بفتح همزه وسکون شین منقوطه وفتح واو وپای فارسی وکسر تای فوقانی) خدیو اسپان — فرمانروائی او براسپ — چون بادشاه دهلی شهسواری با چتر وعلم ودیگر شکوه فرمانروائی بر ورقی برطرازند — ودر دیگر یکی وزیری براسپ سوار ودر ده ورق اسپ تنها برکشند لیکن یکیک افزایند چنانکه در دهم ده نقش پذیرد — دوم **گجپت** (بفتح کاف فارسی وسکون جیم) فرمانروائی که مدار دولت او بر فیل باشد چنانچه در اوڈیسه — بسان پیشین تصویر فیل نمایند — سوم **نرپت** (بفتح نون وسکون را) بزرگ آدمیان — مدار آن ملک بر گوناگون پیادگان بود چون فرمان ده بیجاپور — بادشاهی بر تخت نشسته با شکوه سلطنت آرایند وبیکی وزیر بر صندلی ودر ده ورق از یک تا ده بسان پیشین — چهارم **گڈهپت** (بفتح کاف فارسی ودال هندی وهای خفی) کلان قلعها — در صفحه صورت آدمی را فراز قلعه بر تخت نشسته تصویر نمایند وتمثال وزیر را بر صندلی ودر ده صفحه تصویر قلاع بدستور نشود — پنجم **دهنپت** (بفتح دال وهای خفی وسکون نون) خدیو خزاین — در صفحه آدمی بر تخت نشسته تصویر کنند — از زر سرخ وسفید تودها سازند ووزیر را بر صندلی چنانچه عرض خزانه میدیده باشد ودر دیگر اوراق خمهای طلا ونقره بدان آئین نقش کنند — ششم **دل پت** (بفتح دال وسکون لام) بزرگ نبرد[5] — در صفحه فرمان دهی مسلح براورنگ نشسته وگرد او یلان آهنین پوش ایستاده ودر صفحه دیگر وزیر با جبه[6] پوش بر صندلی بنگارند ودر فردها آدمیان سلاح دار — هفتم **نوا پت** (بفتح نون وواو والف) کلان کشتیها — مردی تخت نشین در کشتی نویسند ووزیر بر صندلی ودر

اختلاف (۱) [من د] هیچ (۲) [م] نزند (۳) [ف د] خود یکی (۴) [ش ف ا] گنجیفه (۵) [ف ا ش د] نبرد (۶) [ش د] جبه پوشن ✣

[illegible]

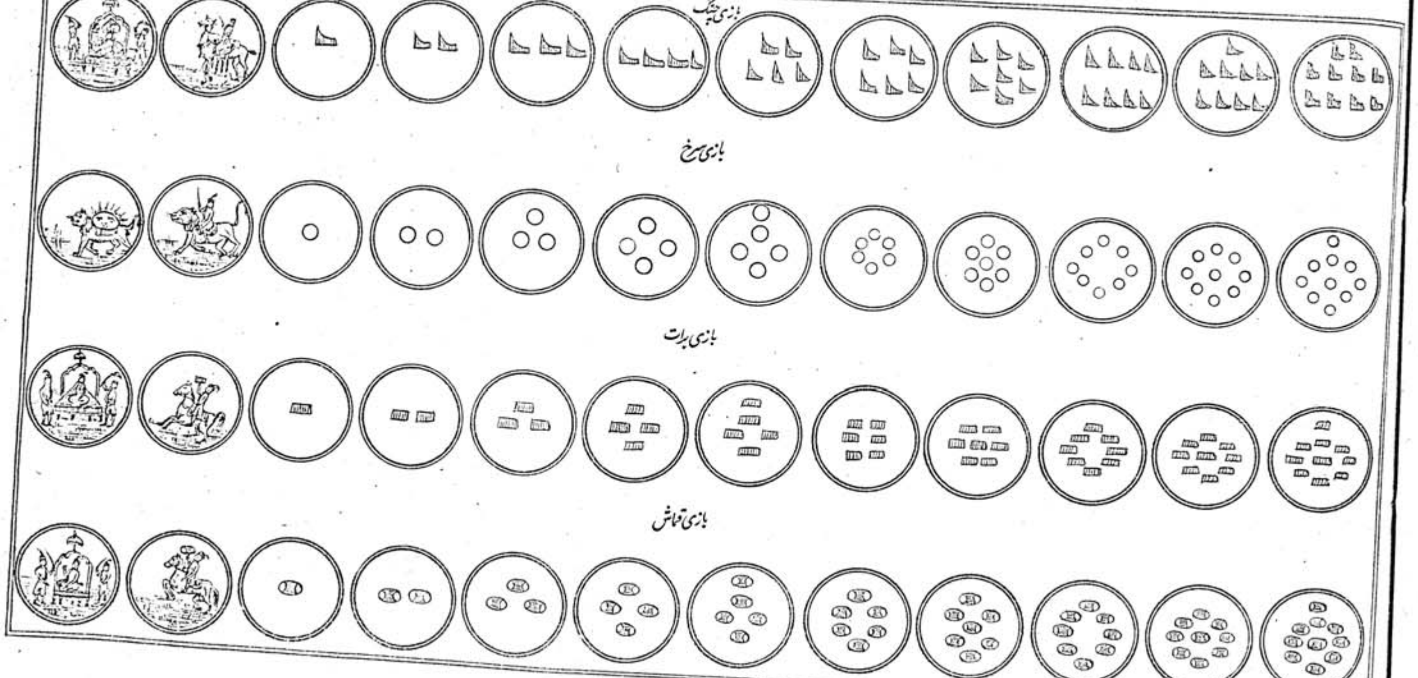
ذره محروف — نمبر ۲۰ متعلق صفحه ۱۵۸ آئین اکبری جلد اول



اختلاف (۱) [ش د] دیوتا (۲) [د] دیوها داود سلیمان عم را (۳) همچنین در هر نسخه (۴) [کاش ف ا] قطاس (۵) [ش د] اورابر ✣

بازی دوم — چهار بازی کمتر گنجفه معروف

بنمره ۴ متعلقه صفحه ۱۵۹ آئین اکبری جلد اول



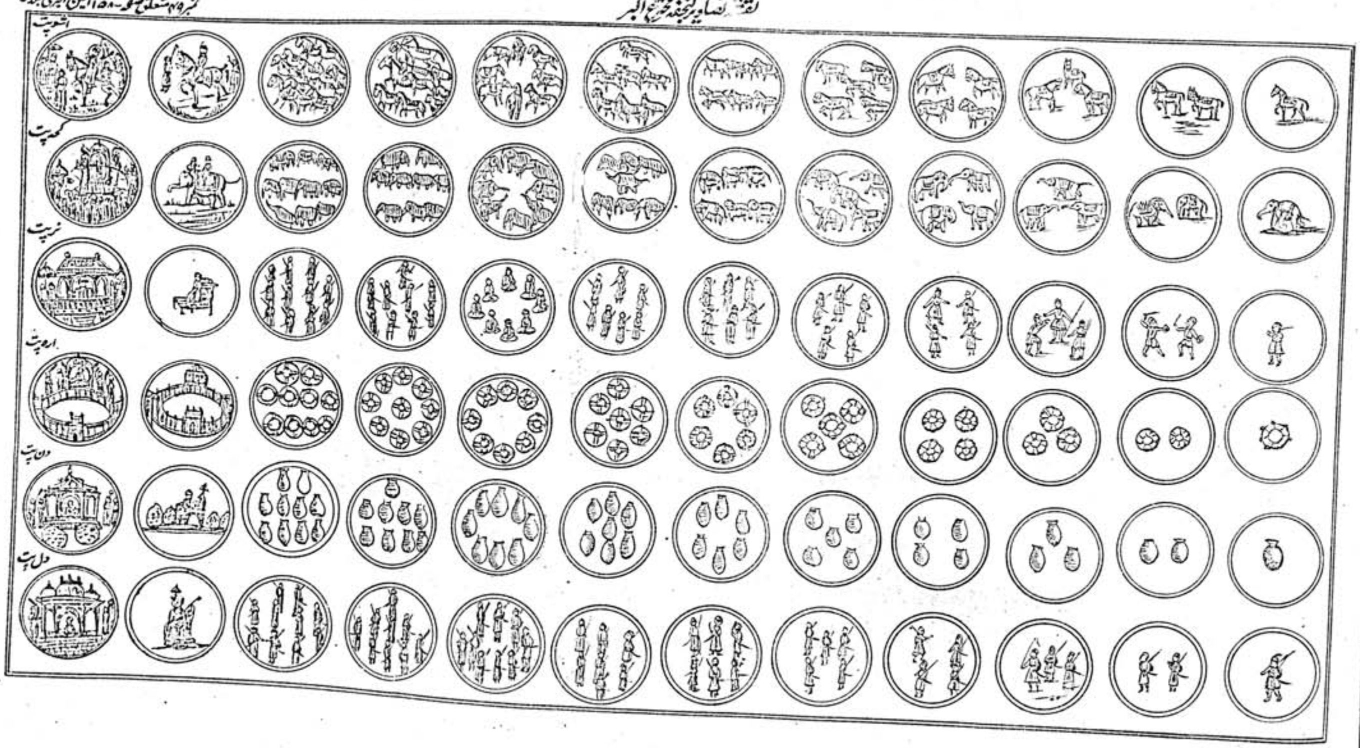
اختلاف. (۱) [من د] دیوتها (۲) [د] دیوها داؤد سلیمان عم را (۳) همچنین در هر نسخه (۴) [کاش ت ا] قطاس (۵) [من د] اوزار +

... گرد ... فرمانروائی ... [illegible]

[illegible]

نقشۂ تصاویر گنجفۂ تخترع اکبر

نمبر ۵ متعلق صفحہ ۱۵۰ آئین اکبری جلد اول



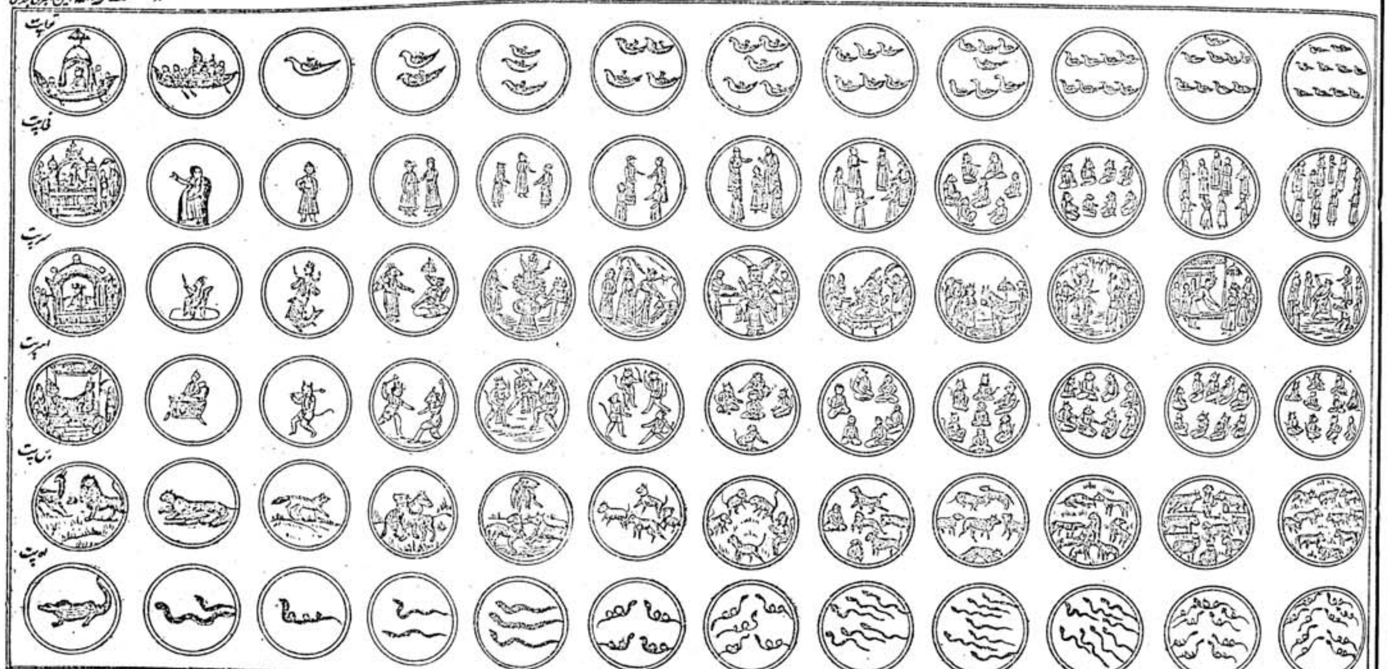
اختلاف (۱) [ص د] دیوتہا (۲) [د] دیوہا داؤد سلیمان علم را (۳) ہمچنین در ہر نسخہ (۴) [کاش ت ا] قطاس (۵) [ص د] او را بر +

اختلاف (۵) ... [illegible]

... گـ ... کشته نقشه گنزه ... شته ... رست دیگر تا ... فوقانی و فتوحات تحتانی زنی فرمانروائی برتخت نشسته گرد

نقشۂ تصاویر اوراق گنجفہ

نمبر ۵ متعلقہ صفحہ ۱۵۰ آئین اکبری جلد اول



اختلاف: (۱) [من د] دیوتها (۲) [د] دیوها داؤد سلیمان عم را (۳) همچنین در هر نسخه (۴) [کاش ت ا] قطاس (۵) [من د] اوزابر +

جدول بازرگان جاوید دولت

ده هزاری

۱ شاهزاده سلطان سلیم مهین فرزند گیتی خداوند

هشت هزاری

۲ شاهزاده شاه مراد دومین پور اورنگ نشین

هفت هزاری

۳ شاهزاده سلطان دانیال سومین پسر کشور خدای

پنج هزاری

۴ سلطان خسرو پسر کلان شاهزاده بزرگ

۵ میرزا سلیمان پور خان میرزا بن سلطان محمود(۱) ابو سعید +

۶ میرزا ابراهیم پسر میرزا سلیمان

۷ میرزا شاهرخ فرزند میرزا ابراهیم

۸ میرزا مظفر حسین پسر سلطان حسین میرزا بن بهرام میرزا بن شاه اسمعیل صفوی

۹ میرزا رستم برادر او

۱۰ بیرام خان بسه واسطه بمیر علی شکر بهارلو پیوند

۱۱ منعم خان پسر بیرم(۲) بیگ

۱۲ تردی بیگ خان ترکستانی

۱۳ خان زمان شیبانی

۱۴ عبد الله اوزبک

۱۵ اتکه خان نام شمس الدین محمد

۱۶ خان کلان(۳) نام میر محمد برادر بزرگ اتکه خان

۱۷ میرزا شرف الدین حسین پسر خواجه معین

۱۸ یوسف محمد خان پسر اتکه خان

۱۹ ادهم خان پسر ماهم انگه

۲۰ پیر محمد خان شروانی

۲۱ خان اعظم میرزا کوکه پور اتکه خان

۲۲ بهادر خان برادر خان زمان

۲۳ راجه بهاری مل(۴) پسر پرتهی راج کچهواهه

۲۴ خان جهان حسین قلیخان(۵) نام پسر ولی بیگ ذو القدر

۲۵ سعید خان پسر یعقوب بیگ بن ابراهیم جابوق(۶)

۲۶ شهاب(۷) خان از سادات نیشاپور

۲۷ راجه بهگوان داس پور راجه بهاری مل

۲۸ قطب الدین خان برادر خرد اتکه خان

۲۹ خانخانان(۸) نام عبد الرحیم پور بیرام خان

۳۰ راجه مان سنگه پور بهگوان داس -

۳۱ محمد قلیخان برلاس از نژاد بر دیجی(۹) —

۳۲ ترسون خان خواهرزادهٔ شاه محمد سیف الملک(۱۰)

۳۳ قیا خان گنگ(۱۱)

چهار هزار و پانصدی

۳۴ زین خان پسر خواجه مقصود هروی

۳۵ میرزا یوسف خان پسر میر احمد رضوی

چهار هزاری

۳۶ مهدی قاسم خان

۳۷ مظفر خان تربتی

۳۸ سیف خان کوکه برادر زین خان(۱۲)

۳۹ راجه تودر مل کهتری

۴۰ محمد قاسم خان نیشاپوری

۴۱ وزیر خان برادر خواجه عبد المجید آصف خان

۴۲ قلیچ خان

۴۳ صادق خان پسر باقر هروی

۴۴ رای رایسنگه پسر رای کلیان مل(۱۳)

سه هزار و پانصدی

۴۵ شاه قلیخان محرم بهارلو

۴۶ اسمعیل قلیخان برادر خان جهان -

سه هزاری

۴۷ میرزا جانی بیگ حاکم تته

۴۸ اسکندر خان از نژاد سلاطین اوزبک

۴۹ آصفخان نام عبد المجید از فرزندان شیخ ابو بکر تایبادی(۱۴) +

۵۰ مجنون خان قاقشال

۵۱ شجاعت خان نام مقیم عرب

۵۲ شاه بداغ(۱۵) خان از نژاد ایمق(۱۶) میان کال از سمرقند

۵۳ حسین خان خواهرزادهٔ مهدی قاسم خان

۵۴ مراد خان پسر امیر خان مغل بیگ -

۵۵ حاجی محمد خان سیستانی -

۵۶ افضل خان نام(۱۷) خواجه سلطان علی تربتی

۵۷ شاه بیگ خان پسر ابراهیم بیگ حریک(۱۸)

۵۸ خانعالم نام حلیمه بیگ پسر چلمه کوکه میرزا کامران

۵۹ قاسم خان میر بحر چمن آرای خراسان

۶۰ باقی خان برادر ادهم خان

۶۱ میر معز الملک موسوی مشهدی

۶۲ میر علی اکبر برادر او

۶۳ شریف برادر خرد اتکه خان

دو هزار و پانصدی

۶۴ ابراهیم خان شیبانی

۶۵ خواجه جلال الدین محمد(۱۹) بجوق خراسانی

۶۶ حیدر محمد خان اخته بیگی

۶۷ اعتماد خان گجراتی

۶۸ باینده خان مغل برادرزادهٔ حاجی محمد خان کوکی(۲۰)

۶۹ جگناتهه پور راجه بهاری مل

اختلاف (۱) [د] محمود بن ابو سعید (۲) [ش ض د] بیرم (۳) در [ش ع] نیست (۴) [د ع] بهارا مل (۵) الفاظ قلیخان نام در [ع] نیست (۶) [ض د] ابراهیم خان (۷) [د] شهاب الدین احمد (۸) [ض د] خانخانان عبد الرحیم نام پور (۹) [ع ش ع] برمق [ض] بزرلن [د] بزرن [ف ا] لر (۱۰) [ع] شاه سیف الملک [ض د] یوسف محمد خان (۱۱) در [ع ش ف ا ع] نیست (۱۲) [د] خان کوکه (۱۳) [د] مل بیکانیری (۱۴) [د] تایجادی (۱۵) [ش] بداغ [د] براغ (۱۶) [ض د] نژاد اسحق سمرقندی [ش] ایمق میان کلال (۱۷) [ش د] نام سلطان علی هروی (۱۸) [ش ع ض] حرک [ع] حرک [د] چریک (۱۹) [ع] محمد الحق [ش] محمد اسحق (۲۰) [ض ع] کوکی [د و] کوکه در [ش] نیست +

تتمهٔ جدول بزرگان جاوید دولت

۷۰ مخصوص خان برادر سعید خان.

۷۱ راقم اقبالنامه پور شیخ مبارک

دو هزاری

۷۲ اسمعیل قلی خان(۱) دولدی

۷۳ میر بابوس(۲) ایغور

۷۴ اشرف خان نام محمد اصغر سبزواری

۷۵ سید محمود بارهه -

۷۶ عبد الله خان مغل

۷۷ شیخ محمد بخاری

۷۸ سید حامد بخاری

۷۹ رستم خان پسر رستم ترکستانی

۸۰ شهباز خان کنبو

۸۱ درویش محمد اوزبک

۸۲ شیخ ابراهیم پسر شیخ موسی برادر کلان شیخ سلیم سیکری(۳) +

۸۳ عبد المطلب خان پسر شاه بداغ خان

۸۴ اعتبار خان خواجه سرا

۸۵ راجه بیربل(۴) برهمن

۸۶ اخلاص خان نام اعتبار خواجه سرا

۸۷ بهار خان(۵) نام اصغر از غلامان جنت آشیانی

۸۸ شاه فخر الدین پسر قاسم موسوی مشهدی

۸۹ راجه رام چند بهگیله

۹۰ لشکر خان نام محمد حسین خراسانی

۹۱ سید احمد بارهه

۹۲ کاکر علیخان چشتی

۹۳ رای کلیان مل زمیندار بیکانیر

۹۴ طاهر خان میر فراغت پور میر خورد اتالیق هندال میرزا

۹۵ شاه محمد خان قلاتی

۹۶ رای سرجن هاڈا

۹۷ شاهم خان جلایر

۹۸ آصف خان نام جعفر بیگ پسر بدیع الزمان قزوینی -

هزار و پانصدی

۹۹ شیخ فرید بخاری -

۱۰۰ تماجی خان پور چلمه(۶) بیگ

۱۰۱ تردی خان(۷) پسر قیا خان گنگ

۱۰۲ مهتر خان نام انیس از غلامان جنت آشیانی

۱۰۳ رای درگا(۸) سیسودیه -

۱۰۴ مادهو سنگ پور بهگوانداس

۱۰۵ سید قاسم پسر سید محمود خان

هزار و دویست و پنجاهی(۹)

۱۰۶ رای سال درباری شیخاوت

هزاری

۱۰۷ محب علی خان پسر میر خلیفه

۱۰۸ سلطان خواجه نام عبد العظیم پسر خواجه دوست خاوند(۱۰) +

۱۰۹ خواجه عبد الله پسر خواجه عبد اللطیف

۱۱۰ خواجه جهان نام امینا(۱۱) هروی

۱۱۱ تاتار خان خراسانی

۱۱۲ حکیم ابو الفتح پسر ملا عبد الرزاق گیلانی

۱۱۳ شیخ جمال پسر محمد(۱۲) بختیار

۱۱۴ جعفر خان پسر قزاق(۱۳) خان

۱۱۵ شاه فنائی پور میر نجفی

۱۱۶ اسد الله خان تبریزی

۱۱۷ سعادت علیخان(۱۴) بدخشی

۱۱۸ روپسی بیراگی برادر راجه بهاری مل

۱۱۹ اعتماد خان خواجه سرا

۱۲۰ باز بهادر پسر شجاول خان

۱۲۱ موته راجه نام اودی(۱۵) سنگه پسر رای مالدیو

۱۲۲ شاه منصور شیرازی

۱۲۳ قتلق(۱۶) قدم خان اخته بیگی

۱۲۴ علی قلیخان اندرانی(۱۷)

۱۲۵ عادل خان پسر شاه محمد قلاتی(۱۸) -

۱۲۶ غیاث الدین خان -

۱۲۷ فرخ حسین خان پسر قاسم حسین خان پدرش از اوزبکان خوارزم مادر(۱۹) او خواهر سلطان حسین میرزا +

۱۲۸ معین خان فرنخودی(۲۰)

۱۲۹ محمد قلی توقبای

۱۳۰ مهر علی خان سلدوز

۱۳۱ خواجه ابراهیم بدخشی

۱۳۲ سلیم خان کاکر(۲۱) علی

۱۳۳ حبیب علی خان(۲۲)

۱۳۴ جگمال برادر خرد راجه بهاری مل

۱۳۵ الغ خان حبشی(۲۳) خانه زاد سلطان محمود گجراتی +

۱۳۶ مقصود علی خان کور

اختلاف (۱) در [د] نیست (۲) [ع] بابوس در [ش] نقطه نیست [ض] بابوس [ف ا] الوسی [د] الوس [ع] بابوسی [د] میر الغور (۳) [ش ع] سیکری وال (۴) [د] بیربر (۵) [ض د] بهادر (۶) [ض د] حلیم [ش و] حلمه (۷) [ض د] تردی بیگ (۸) [ض د] سیسودهیه (۹) [د] هزار و دویستی (۱۰) در [ض د] نیست (۱۱) [ک] امینای (۱۲) [ض د] شیخ احمد (۱۳) [ع ض] قزاق در [ش] نقطه نیست [ف ا] قراق [د] قزاق (۱۴) ابن شخص در [د] نیست (۱۵) [ع ش] اودیسنگ [ف ا] اودسنگ (۱۶) [ع د] قتلق قدم در [ش] نقطه نیست [ف ا] قتلق قدم [ض] قتلق درم [ع] قلیق خدم [د] قیلق خان (۱۷) [ض د] اندرانی [ع] اندزانی (۱۸) [ع] طلایی [ض د] قلاتی [ع] خلاتی [د] فلاتی و در [ش ف ا] بی نقطه (۱۹) الفاظ مادر تا میرزا در [ض د] نیست (۲۰) [ش ع] بی نقطه [ض ع] فرنخودی [و] فرنخودی [د] فرنخودی (۲۱) [د] خان کاکر علی (۲۲) [ض د] بدخشی +

تتمۂ جدولِ بزرگانِ جاوید دولت

۱۳۷ قبول خان

نه صدی (۱)

۱۳۸ کوچک علیخان کولابی
۱۳۹ سبدل خان نام سنبل غلامِ جنت آشیانی
۱۴۰ سید محمد میر عدل از ساداتِ امروہہ
۱۴۱ رضوی خان نام میرزا میرک رضوی مشہدی
۱۴۲ میرزا نجات (۲) خان برادرِ سید برکہ
۱۴۳ سید ہاشم پسرِ سید محمود بارہہ
۱۴۴ غازی خانِ بدخشی
۱۴۵ فرحت خان نام مہتر (۳) سکاہی غلامِ جنت آشیانی
۱۴۶ رومی خان نام استاد جلبی (۴) رومی
۱۴۷ سانجی خانِ قورغوجی
۱۴۸ شاہ بیگ خان پسرِ کوچک علیخان بدخشی
۱۴۹ میرزا حسین خان برادرِ میرزا نجات (۲) خان
۱۵۰ حکیم زنبیل (۵) برادرِ میرزا محمد طبیب سبزواری (۶)
۱۵۱ خداوند خانِ دکھنی
۱۵۲ میرزاده علی خان پسرِ محترم (۷) بیگ
۱۵۳ سعادت میرزا پورِ خضر خواجہ خان
۱۵۴ شمال خان چیلہ
۱۵۵ شاہ غازی خان از ساداتِ تبریز
۱۵۶ فاضل خان پورِ خانِ کلان
۱۵۷ معصوم خان پورِ معین خانِ فرنخودی
۱۵۸ تولک خان قوچین
۱۵۹ خواجہ شمس الدین خافی
۱۶۰ جگت سنگ پسرِ کلانِ راجہ مانسنگہ
۱۶۱ نقیب خان پورِ میر عبد اللطیفِ قزوینی
۱۶۲ میر مرتضی از ساداتِ سبزوار

۱۶۳ شمسی پورِ خانِ اعظم میرزا کوکہ
۱۶۴ میر جمال الدین حسین از ساداتِ انجو
۱۶۵ سید راجو بارہہ
۱۶۶ میر شریف آملی
۱۶۷ حسن (۸) بیگ شیخ عمری
۱۶۸ شیرویہ خان پسرِ شیر افگن خان (۹)
۱۶۹ نظر بے (۱۰) اوزبک
۱۷۰ جلال خان پسرِ محمد خان بنِ سلطان آدم گکر
۱۷۱ مبارک خان پورِ کمال خان گکر
۱۷۲ تاش بیگ خان مغل
۱۷۳ شیخ عبد الله پسرِ شیخ محمد غوث
۱۷۴ راجہ راج سنگہ ولد راجہ اسکرن کچھواہہ
۱۷۵ رای بھوج پسرِ رای سرجن

ہشت صدی

۱۷۶ شیر خواجہ
۱۷۷ میرزا خرم پورِ خانِ اعظم میرزا کوکہ

ہفت صدی

۱۷۸ قریش سلطان پسرِ عبد الرشید خان حاکم کاشغر
۱۷۹ قراباہادر عم زادۂ میرزا حیدر پسرِ میرزا محمود
۱۸۰ مظفر حسین میرزا پسرِ ابراہیم حسین میرزا
۱۸۱ قوندوق خان اوزبک برادرِ بیرام اوغلان مشہور
۱۸۲ سلطان عبد الله برادرِ غیر مادریِ سلطان [illegible]
۱۸۳ میرزا عبد الرحمن برادر زادۂ میرزا حیدر
۱۸۴ قیا خان پسرِ صاحب خان
۱۸۵ دربار خان نام عنایت پسرِ تکلتو خانِ قصہ خوان
۱۸۶ عبد الرحمن پورِ مؤید دولدی
۱۸۷ قاسم علیخان

۱۸۸ باز بہادر پسرِ شریف خان (۱۱)
۱۸۹ سید عبد الله خان پسرِ میر خوانند (۱۲)
۱۹۰ دھارو پورِ راجہ تودرمل
۱۹۱ احمد بیگ کابلی
۱۹۲ حکیم [illegible] گیلانی
۱۹۳ کوچر خان پورِ قطب الدین خان اتکہ
۱۹۴ صدر جہان مفتی
۱۹۵ تختہ بیگ کابلی
۱۹۶ رای پتر داس (۱۳) کھتری
۱۹۷ شیخ عبد الرحیم لکھنوی
۱۹۸ مدنی رای چوہان
۱۹۹ ابو القاسم نمکین (۱۴)
۲۰۰ وزیر بیگ جمیل
۲۰۱ طاہر سیف الملوک
۲۰۲ بابو منکلی

شش صدی

۲۰۳ محمد قلی ترکمان
۲۰۴ بختیار بیگ گرد (۱۵) شاہ منصور
۲۰۵ حکیم ہمام پورِ میر (۱۶) عبد الرزاق گیلانی
۲۰۶ میرزا انور پسرِ خانِ اعظم میرزا کوکہ

پانصدی

۲۰۷ بالتو خان (۱۷) ترکستانی
۲۰۸ میرک بہادر ارغون
۲۰۹ لعل خان (۱۸) کولابی
۲۱۰ شیخ احمد پسرِ شیخ سلیم
۲۱۱ اسکندر بیگ بدخشی
۲۱۲ بیگ نورین (۱۹) خان قوچین

اختلاف (۱) این منصب در [سو حس ما] نیست (۲) [دخو] بجابت (۳) [سو] مہتر سکاہی در [خ] بی نقطہ [ضد ا] مہتر سکاہی [م] مہتر شکاہی [د] میر شکار در [ص] نیست (۴) [ص] حلی [د] چلی (۵) [ص] رحیل [م] زنبیل (۶) [د] شیرازی (۷) [د] محرم (۸) [ص] حسن این شخص در [د] نیست (۹) در [سو ح ش] نیست (۱۰) [ص] نظامی اوزبک (۱۱) در [ص ح ش م] ... (۱۲) [سو م] خوانندہ (۱۳) در [ش] بی نقطہ [۰] تپر [ح] تر (۱۴) [ص د] نمکین (۱۵) [ص د] پسر (۱۶) [ص د م] مولانا (۱۷) [ش] التو (۱۸) [د] کرولال [م] لولالی (۱۹) [د] نورس بیگ

تتمۂ جدولِ بزرگانِ جاوید دولت

۲۱۳ جلال خان قورچی (۱)
۲۱۴ پرمانند کھتری
۲۱۵ تیمور خان یکہ
۲۱۶ تاتی خانِ ہروی (۲)
۲۱۷ سید جمال الدین پورِ سید احمد بارہہ
۲۱۸ جگمال پنوار (۳)
۲۱۹ حسین بیگ برادرِ حسین خان بزرگ
۲۲۰ حسن خان تبتی (۴)
۲۲۱ سید جھجو (۵) بارہہ
۲۲۲ منصف خان نام سلطان محمد ہروی
۲۲۳ قاضی خان بخشی
۲۲۴ حاجی یوسف خان
۲۲۵ راول بھیم جیسلمیری
۲۲۶ ہاشم بیگ پورِ قاسم خان
۲۲۷ میرزا فریدون پسرِ محمد قلیخانِ برلاس
۲۲۸ یوسف خان مرزبانِ کشمیر
۲۲۹ نور قلیچ (۶) پسرِ التون قلیچ
۲۳۰ میر عبد الحی میر عدل
۲۳۱ شاہ قلیخانِ نارنجی
۲۳۲ فرخ خان پورِ خانِ کلان
۲۳۳ شادمان پسرِ خانِ اعظم کوکہ
۲۳۴ حکیم عین الملکِ شیرازی
۲۳۵ جانش بہادر مغل
۲۳۶ میر طاہرِ موسوی
۲۳۷ میرزا علی بیگ علم شاہی
۲۳۸ رامداس کچھواہہ
۲۳۹ محمد خان نیازی

۲۴۰ ابو المظفر پورِ اشرف خان
۲۴۱ خواجگی محمد حسین میر بر
۲۴۲ ابو القاسم برادرِ عبد القادر آخوند
۲۴۳ قمر خان پورِ میر عبد اللطیف قزوینی
۲۴۴ درجن (۷) سنگہ پسرِ راجہ مان سنگہ
۲۴۵ سبل سنگہ پورِ راجہ مان سنگہ
۲۴۶ مصطفی غلزئی
۲۴۷ نظر خان پسرِ سعید خان گکر (۸)
۲۴۸ رامچند پورِ مدہکر
۲۴۹ راجہ لکھمن (۹) بھدوریہ
۲۵۰ راجہ رامچند زمیندارِ اوڈیسہ
۲۵۱ سید ابو القاسم پسرِ سید محمد میر عدل
۲۵۲ دلپت پورِ رای سنگہ

چہار صدی

۲۵۳ شیخ فیضی پورِ شیخ مبارک
۲۵۴ حکیم مصری
۲۵۵ ایرج پورِ میرزا خان خانخانان
۲۵۶ سکت سنگہ پسرِ راجہ مان سنگہ
۲۵۷ عبد الله پسرِ خانِ اعظم میرزا کوکہ
۲۵۸ علی محمد اسپ
۲۵۹ میرزا محمد
۲۶۰ شیخ بایزید نبیرۂ شیخ سلیم
۲۶۱ غزنی (۱۰) خانِ جالوری
۲۶۲ کیہات (۱۱) خواجہ پسرِ خواجہ عبد الله
۲۶۳ شیر خان مغل
۲۶۴ فتح الله پورِ محمد وفا
۲۶۵ رای منوہر پورِ لونکرن

۲۶۶ خواجہ عبد الصمد شیرین قلم
۲۶۷ سلہدی پورِ راجہ بہاری مل
۲۶۸ رامچند کچھواہہ
۲۶۹ بہادر خانِ قوردار
۲۷۰ بانکا (۱۲) کچھواہہ

سہ صد و پنجاہی

۲۷۱ میرزا ابو سعید پورِ سلطان حسین میرزا
۲۷۲ میرزا سنجر برادرِ او
۲۷۳ علی مردان بہادر
۲۷۴ رضا قلی پورِ خانجہان
۲۷۵ شیخ خوبو فتح پوری
۲۷۶ ضیاء الملکِ کاشی
۲۷۷ حمزہ بیگ غزا (۱۳) اغلی
۲۷۸ مختار بیگ پورِ آقا ملا
۲۷۹ حیدر علی عرب
۲۸۰ [illegible] خان
۲۸۱ قاضی حسن قزوینی
۲۸۲ میر مراد جوینی (۱۴)
۲۸۳ میر قاسم بدخشی
۲۸۴ بندہ علی میدانی
۲۸۵ خواجگی فتح الله پورِ حاجی حبیب الله کاشی
۲۸۶ زاہد پسرِ صادق خان (۱۵)
۲۸۷ دوست برادرِ او
۲۸۸ یار برادرِ او
۲۸۹ عزت الله غجدوانی

سہ صدی (۱۶)

۲۹۰ التون قلیچ (۱۷)

اختلاف (۱) [ضد] قورچی (۲) [ح] مالی (۳) [ش] تپوار [د] پنوار (۴) [سو ص] تبنی [ش] تینی [د] بتنی [م] پتنی (۵) [د] جھجھو (۶) [د] پورِ قلیچ (۷) [د] ارجن (۸) در [ص د م] نیست (۹) [ح] لکھمن [ص د] لچھمن (۱۰) [سو م] غزنی در [ح] بی نقطہ [ص د] غزنی (۱۱) [د] بکھات [م] کہکت در [ش] بی نقطہ (۱۲) [سو م] بانکا [د] بانکہ (۱۳) در [ش] بی نقطہ [ح] ازا غلی (۱۴) [سو ش] جوینی [م] جوانی در [ص] بی نقطہ [د] جوینی (۱۵) [د] جان (۱۶) در [سو ش] نیست (۱۷) ہمچنین در [سو ش ۲] [ص د] التون قلیچ پورِ خان قلیچ بنام ۲۹۱ و در [ص د] موجود نیست +

تتمهٔ جدول بزرگان جاوید دولت

۲۹۱ جان قلیچ (۱)
۲۹۲ سیف الله پور قلیچ خان
۲۹۳ چین قلیچ برادر او
۲۹۴ ابو الفتاح اتالیق
۲۹۵ سید بایزید بارهه
۲۹۶ بلبهدر راٹهور
۲۹۷ ابو المعالی پسر سید محمد میر عدل
۲۹۸ باقر انصاری انصاری
۲۹۹ بایزید بیگ ترکمان
۳۰۰ شیخ دولت بختیار
۳۰۱ حسین پکلی وال
۳۰۲ کیسو داس (۳) پور جیمل (۴)
۳۰۳ میرزا خان نیشاپوری
۳۰۴ مظفر برادر خان عالم
۳۰۵ تلسی داس جادون
۳۰۶ رحمت خان پور مسند عالی
۳۰۷ احمد قاسم کوکه
۳۰۸ بهادر کوملوٹ
۳۰۹ دولت خان لودهی (۵)
۳۱۰ شاه محمد پور قرلش سلطان
۳۱۱ حسن خان میانه
۳۱۲ طاهر بیگ پور خان کلان
۳۱۳ کشنداس تونور
۳۱۴ مان سنگه کچهواهه
۳۱۵ میر گدائی پسر میر ابو تراب
۳۱۶ قاسم خواجه (۷) پور خواجه عبد الباری
۳۱۷ نادعلی میدانی
۳۱۸ نیل کنتهه زمیندار اوڈیسه

۳۱۹ غیاث بیگ طهرانی
۳۲۰ خواجه اشرف پور خواجه عبد الباری
۳۲۱ شرف بیگ شیرازی
۳۲۲ ابراهیم قلی پسر اسمعیل قلی خان

دو صد و پنجاهی

۳۲۳ ابو الفتح پور مظفر مغل
۳۲۴ بیگ محمد توقبای
۳۲۵ امام قلی ششخالی
۳۲۶ صفدر بیگ پسر حیدر محمد خان اخته بیگی (۶)
۳۲۷ خواجه سلیمان شیرازی
۳۲۸ برخوردار پسر عبد الرحمن دولدی
۳۲۹ میر معصوم بهکری
۳۳۰ خواجه ملک علی میر شب
۳۳۱ رای رامداس دیوان
۳۳۲ شاه محمد پور سعید خان گکهر
۳۳۳ رحیم قلی پسر خانجهان
۳۳۴ تیمر بیگ یساول باشی

دو صدی

۳۳۵ افتخار بیگ پسر بایزید بیگ
۳۳۶ پرتاب سنگه پسر راجه بهگوان داس
۳۳۷ حسین خان قزوینی
۳۳۸ یادگار حسین پور قبول خان
۳۳۹ کامران بیگ گیلانی
۳۴۰ محمد خان ترکمان
۳۴۱ نظام الدین احمد پور شاه محمد خان
۳۴۲ سکت سنگه (۸) پسر راجه مان سنگه
۳۴۳ عماد الملک
۳۴۴ شریف سرمدی

۳۴۵ قرابجری پور قراتاق
۳۴۶ تاتار بیگ پسر علی محمد اسپ (۷)
۳۴۷ خواجه محب علی خافی
۳۴۸ حکیم مظفر اردستانی
۳۴۹ عبد السبحان پسر عبد الرحمن دولدی
۳۵۰ قاسم بیگ تبریزی (۹)
۳۵۱ شریف پور خواجه عبد الصمد
۳۵۲ تقیای ششتری
۳۵۳ خواجه عبد الصمد کاشی
۳۵۴ حکیم لطف الله پور ملا عبد الرزاق گیلانی
۳۵۵ شیر افگن پسر سیف خان کوکه
۳۵۶ امان الله برادر او
۳۵۷ سلیم قلی پسر اسمعیل خان
۳۵۸ خلیل قلی برادر او
۳۵۹ ولی بیگ پسر پاینده خان
۳۶۰ بیگ محمد انغور
۳۶۱ میر خان یساول
۳۶۲ سرمست خان پور رستم خان
۳۶۳ سید ابو الحسن پور سید محمد میر عدل
۳۶۴ سید عبد الواحد برادر زادهٔ او
۳۶۵ خواجه بیگ میرزا پور معصوم بیگ
۳۶۶ سکرا برادر پرتاب رانا
۳۶۷ شادی بے اوزبک
۳۶۸ باقی بے پور نظر بے
۳۶۹ یونان بیگ (۱۰) برادر مراد خان (۱۱)
۳۷۰ شیخ کبیر چشتی
۳۷۱ میرزا خواجه پسر میرزا اسد الله
۳۷۲ میرزا شریف پور میرزا علاء الدین

اختلاف (۱) همچنین در [سوش ۳] [ض د] التون قلیچ پور خان قلیچ — این نام در [ض د] موجود نیست (۲) در [ض د] نیست (۳) [ض د] کیشوداس (۴) [ض] جیتل (۵) [ض] لودهی (۶) این نام همچنین در [ض د] سوائی ۳۴۰ [سوش] قاسم کوکه فقط [ع] قاسم خواجه فقط (۷) در [ض د] اخته (۸) [ض د] جگت (۹) [ض] خواجه تبریزی (۱۰) [سوش] یونان [ض د] توهان (۱۱) [ض د] میرزا +

تتمهٔ جدول بزرگان جاوید دولت

۳۷۳ شکر الله پسر زین خان کوکه
۳۷۴ میر عبد المومن پور میر سمرقندی
۳۷۵ لشکری پسر میرزا یوسف خان
۳۷۶ آقا ملا قزوینی (۱)
۳۷۷ محمد علی جامی (۲)
۳۷۸ متهراداس کهتری
۳۷۹ ستهراداس پور او
۳۸۰ میر مراد برادر شاه بیگ کولابی
۳۸۱ کلا کچهواهه
۳۸۲ سید درویش پسر شمس بخاری
۳۸۳ جنید مرل (۳)
۳۸۴ سید ابو اسحاق پسر میرزا رفیع الدین صفوی
۳۸۵ فتح خان چیته بان
۳۸۶ مقیم خان پور شجاعت خان
۳۸۷ لاله پسر راجه بیربل

۳۸۸ یوسف کشمیری
۳۸۹ حبشی یساول
۳۹۰ حیدر دوست برادر قاسم علی خان
۳۹۱ دوست محمد پور بابا دوست
۳۹۲ شهرخ دنتوری
۳۹۳ شیر محمد (۵)
۳۹۴ علی قلی
۳۹۵ شاه محمد پسر مسند عالی (۶)
۳۹۶ سانولداس جادون
۳۹۷ خواجه ظهیر الدین پسر شیخ خلیل الله
۳۹۸ میر ابو القاسم نیشاپوری
۳۹۹ حاجی محمد اردستانی
۴۰۰ محمد خان خواهرزادهٔ ترسون خان
۴۰۱ خواجه مقیم پور خواجه میرکی
۴۰۲ قادر قلی (۷) کوکهٔ میرزا شاهرخ

۴۰۳ فیروزه (۸) غلام جنت آشیانی
۴۰۴ تاج خان کهتریه
۴۰۵ زین الدین علی (۱۰)
۴۰۶ میر شریف کولابی
۴۰۷ بهار خان بلوج
۴۰۸ کیسو داس (۱۱) راٹهور
۴۰۹ سبدلاد بارهه (۱۲)
۴۱۰ نصیر مسین (۱۳)
۴۱۱ سانگه پنوار
۴۱۲ قابل پور عتیق (۱۴)
۴۱۳ اودونت زمیندار اوڈیسه
۴۱۴ سنسار زمیندار اوڈیسه
۴۱۵ نورم کوکهٔ میرزا ابراهیم

از سر آغاز جاوید دولت تا سال چهلم الهی که این شگرف دفتر پیرایهٔ انجام گرفت از فروشندگان روشناس تا پانصدی برگزارد واز زندگان تا دو صدی بنام آورد — وازان کمتر را که از چشمه سار زندگی آبشخور دارند بشماره گزارش نمود — صد و پنجاهی پنجاه و سه کس — صدو بیستی یک — یوزباشی دویست و پنجاه — چهار بیستی نود و یک — سه بیستی دویست و چهار — پنجاهی شانزده — دو بیستی دویست و شصت — ترکشبندسی و نه (۱۶) — بیستی دویست و پنجاه — ده باشی دویست و بیست و چهار کم روزی بسر آید که خدمت گزاران شایسته کار سربلندی نیابند و بمنصب و افزایش سرفراز نگردند — و همچنان ترک و تاجیک جوق جوق از دور دستها آمده بپرستاری سعادت اندوزند و بمراتب سپاهی رسیده کامیاب خواهش گردند — و بسیاری از نو و کهن را ازان روش باز داشته بروزینه و سیورغال بی نیاز گردانند +

چون لختی از امرای خوابیده و بیدار خامه باز پرداخت برخی از کارپردازان سلطنت گذشته و زنده را می نگارد و جاوید زندگانی می بخشد — وکلا — بیرام خان منعم خان اتکه خان بهادر خان خواجه (۱۷) جهان خانخانان میرزا خان خان اعظم میرزا کوکه — وزرا — میر عزیز الله تربتی خواجه جلال الدین مسعود خراسانی خواجه معین الدین فرنخودی خواجه عبد المجید آصف خان وزیر خان مظفر خان راجه تودرمل خواجه شاه منصور شیرازی قلیچ خان خواجه شمس الدین خافی — بخشیان — خواجه جهان خواجه طاهر سجستانی مولانا حاجی (۱۸) هروی مولانا درویش محمد مشهدی مولانا عشقی مقیم خراسانی سلطان محمود بدخشی

اختلاف (۱) این شخص در [د] نیست (۲) [شا] جامی [دع] حاجی (۳) [۲] مرل (۴) [ع۲] حبشی [ض] حبی [ش د] جی (۵) در [ض د] نمهای ۳۰۹ و ۳۹۳ بعد ۴۰۰ نوشته است (۶) همچنین در [سوش ۲] [ضا د] سید علی (۷) [ض د] سانولداس (۸) [ضا د] علی (۹) [ض د] فیروز خان غلام الخ (۱۰) این شخص در [ض د] بعد ۴۰۹ نوشته است (۱۱) [د] کیشو (۱۲) [ش] لدو (۱۳) [ع] حسین (۱۴) [ض د] علیق (۱۵) در [ش] بی نقطه [ض د] پورم (۱۶) [د] سی و دو (۱۷) این شخص در [ف ا د] نیست (۱۸) [ع] جبی [فا] جبی [ض د۲] حی در [ش] نیست +

لشکر خان شهباز خان رای برکهوتم شیخ فرید بخاری قاضی علی بغدادی جعفر بیگ آصف خان خواجه نظام الدین احمد خواجگی فتح الله — **صدور** میر فتح الله شیخ گدائی پور شیخ جمال کنبو خواجگی محمد صالح بدو واسطه پسر خواجه عبدالصمد مروارید مولانا عبدالباقی شیخ عبدالنبی سلطان خواجه صدر جهان ❊

دانش اندوزان جاوید دولت

لختی ازین آگاه دلان هشیار خرام می نویسد و دگرگونگی کیش از نظر انداخته پایه شناسائی میگزارد — ازانجاکه گیتی خدا پیشوای صورت و معنی و کارکیای باطن و ظاهر است پنج گروه را درخور دریافت بزرگ دشت نماید و هر یک باندازهٔ رسائی حیران جمال جهان آرا — جمعی از روشن ستاگی بینای اسرار برونی و درونی اندواز والافطرتی و فراوانی حوصله سر دو نشاه را بر کمال دارند و خویشتن را فیض پذیر بارگاه شاهنشاهی برشمرند — و برخی را اگرچه چشم برزنگی صورت کمتر او فتد لیکن از فروغ دل فراوان شناسائی چهره برکشاید — و طائفه از جولانگاه نظر برنگذرند و لختی از تقلید کلام آگهی اندوزند — و جوقی نقل را غبار آمود اشتباه برشمارند و جز برهان دست آویز نبود — و طبقه از تقلید پیشگی ازتنگنای نقل پرستی بیرون شدن نیارند — و هر یک فراوان گونه ❊

سر متقوهی ندارد تا آهوی کس باز نماید — این مایه گزارش نیز بر دل گرانی میکند لیکن حقیقت گزاری خامه را سبکروی می بخشد ❊

جدول دانش اندوزان جاوید دولت

خدیو نشاتین

- ۱ شیخ مبارک ناگوری
- ۲ شیخ نظام نارنولی
- ۳ شیخ ادهن امن الله نام
- ۴ میان وجیه الدین
- ۵ شیخ رکن الدین
- ۶ شیخ عبدالعزیز
- ۷ شیخ جلال
- ۸ شیخ الهدیه
- ۹ مولانا حسام الدین
- ۱۰ شیخ عبدالغفور
- ۱۱ شیخ بنجو
- ۱۲ مولانا اسمعیل
- ۱۳ مادهو سرستی
- ۱۴ مدهسودن
- ۱۵ نارائن اسرم
- ۱۶ هرجی سور
- ۱۷ دامودر بهت
- ۱۸ رام تیرتهه
- ۱۹ نرسنگ
- ۲۰ پرم اندر
- ۲۱ ادت

خداوند باطن

- ۲۲ شیخ رکن الدین محمود کمانگر
- ۲۳ شیخ امان الله
- ۲۴ خواجه عبدالشهید
- ۲۵ شیخ موسی
- ۲۶ بابا بلاس
- ۲۷ شیخ علاء الدین مجذوب
- ۲۸ شیخ یوسف هرکن
- ۲۹ شیخ برهان
- ۳۰ بابا کپور
- ۳۱ شیخ ابواسحاق فرنگ
- ۳۲ شیخ داود
- ۳۳ شیخ سلیم چشتی
- ۳۴ شیخ محمد غوث گوالیری
- ۳۵ رام بهدر
- ۳۶ جدروپ

داننده معقول و منقول

- ۳۷ میر فتح الله شیرازی
- ۳۸ میر مرتضی
- ۳۹ مولانا سعید ترکستانی
- ۴۰ حافظ تاشکندی
- ۴۱ مولانا شاه محمد
- ۴۲ مولانا علاء الدین
- ۴۳ حکیم مصری
- ۴۴ مولانا شیخ حسین
- ۴۵ مولانا میر کلان
- ۴۶ غازی خان
- ۴۷ مولانا صادق
- ۴۸ مولانا شاه محمد

شناسای عقلی کلام

اختلاف (۱) [ع] برکوتم (۲) در [ع] نیست (۳) [ش ض د] عبدالنبی سلطان پوری خواجه صدر جهان (۴) در [ع ش ت ض] نیست (۵) همچنین در [ت] [د] امان در [ض] نیست [ع ض] من [ع] من هنر باد (۶) [د] عبدالعزیز دهلوی (۷) [د] جلال تهانیسر (۸) [د] شیخ الهدیه خیرآبادی (۹) [ع ش] مولانا نام حسام الدین (۱۰) [ض] منجو [ع] بنجو [د] شیخ بنجو سنبهلی (۱۱) [ض د] مدسودن [ع] برهودن (۱۲) [illegible]

تتمهٔ جدول دانش اندوزان جاوید دولت

- ۴۹ مولانا پیر محمد
- ۵۰ مولانا عبدالباقی
- ۵۱ میرزا مفلس
- ۵۲ مولانا زاده شکر
- ۵۳ مولانا محمد
- ۵۴ قاسم بیگ
- ۵۵ مولانا نورالدین ترخان
- ۵۶ نارائن
- ۵۷ مادهو بهت
- ۵۸ سری بهت
- ۵۹ بشن ناتهه
- ۶۰ رام کشن
- ۶۱ بلبهدر مصر
- ۶۲ باسدیو مصر
- ۶۳ بامن بهت
- ۶۴ بدیا نواس
- ۶۵ گوری ناتهه
- ۶۶ گوپی ناتهه
- ۶۷ کشن پنڈت
- ۶۸ بهٹا چارج
- ۶۹ بهاگیرت بهٹا چارج
- ۷۰ کاشی ناتهه بهٹا چارج

پزشکان

- ۷۱ حکیم مصری
- ۷۲ حکیم الملک
- ۷۳ ملا میر
- ۷۴ حکیم ابوالفتح گیلانی
- ۷۵ حکیم زنبیل بیگ
- ۷۶ حکیم علی گیلانی
- ۷۷ حکیم حسن
- ۷۸ حکیم ارسطو
- ۷۹ حکیم فتح الله
- ۸۰ حکیم مسیح الملک
- ۸۱ حکیم جلال الدین مظفر
- ۸۲ حکیم لطف الله
- ۸۳ حکیم سیف الملک لنگ
- ۸۴ حکیم همام
- ۸۵ حکیم عین الملک
- ۸۶ حکیم شفائی
- ۸۷ حکیم نعمت الله
- ۸۸ حکیم دوائی
- ۸۹ حکیم طلب علی
- ۹۰ حکیم عبدالرحیم
- ۹۱ حکیم روح الله
- ۹۲ حکیم فخرالدین علی
- ۹۳ حکیم اسحق
- ۹۴ شیخ حسن
- ۹۵ شیخ بینا
- ۹۶ مهادیو
- ۹۷ بهیم ناتهه
- ۹۸ نراین
- ۹۹ سیوجی

خوانای نقلی مقال

- ۱۰۰ میان حاتم
- ۱۰۱ میان جمال خان
- ۱۰۲ مولانا عبدالقادر
- ۱۰۳ شیخ احمد
- ۱۰۴ مخدوم الملک
- ۱۰۵ مولانا عبدالسلام
- ۱۰۶ قاضی صدرالدین
- ۱۰۷ مولانا سعدالله
- ۱۰۸ مولانا اسحق
- ۱۰۹ میر عبداللطیف
- ۱۱۰ میر نورالله
- ۱۱۱ مولانا عبدالقادر
- ۱۱۲ قاضی عبدالسمیع
- ۱۱۳ مولانا قاسم
- ۱۱۴ قاضی حسن
- ۱۱۵ ملا کمال
- ۱۱۶ شیخ یعقوب
- ۱۱۷ ملا عالم
- ۱۱۸ شیخ عبدالنبی
- ۱۱۹ شیخ بهیک
- ۱۲۰ شیخ ابوالفتح
- ۱۲۱ شیخ بهاءالدین مفتی
- ۱۲۲ قاضی جلال الدین
- ۱۲۳ شیخ ضیاءالدین
- ۱۲۴ شیخ عبدالوهاب
- ۱۲۵ شیخ عمر
- ۱۲۶ میر سید محمد میر عدل
- ۱۲۷ مولانا جمال
- ۱۲۸ شیخ احمدی
- ۱۲۹ شیخ عبدالغنی
- ۱۳۰ شیخ عبدالواحد
- ۱۳۱ صدر جهان
- ۱۳۲ مولانا اسمعیل
- ۱۳۳ ملا عبدالقادر
- ۱۳۴ مولانا صدر جهان
- ۱۳۵ شیخ جوهر
- ۱۳۶ شیخ منور
- ۱۳۷ قاضی ابراهیم
- ۱۳۸ مولانا جمال
- ۱۳۹ بجی سین سور
- ۱۴۰ بهان چند
- ۱۴۱ مولانا اسمعیل
- ۱۴۲ قاضی جمال الدین

قافیه سنجان

گزارش را نوبت بدین گروه آفرین طراز نام آرای رسید و لختی ازینان واگفتن ناگزیر حق گزاری دانست —

اختلاف (۱) [د] مفلس سمرقندی (۲) همچنین در [ض] [illegible]

روی کشاده باید و پیشانی فراخ
این چه می بود که ساقی بقدح ریخت فرو
ولہ در چشم ما محیط بساحل برابرست
ولہ ز همرهان بکه نالم که کوتهی کردند
ولہ منم که نغمه بگوشم کمال میگیرد
ولہ بس اهل نظر خون بعرش پیوستند
ولہ آنانکه بوجود و عدم در بسته اند
ولہ سواد کلک مرا آفتاب میداند
ولہ خواهش از مجلس ما بیرون ست
ولہ بیا که روی بمحراب گاه نو نهیم
ولہ کو عشق کز زنجیر در کعبه گدازیم
ولہ تا چند دل بعشوهٔ خوبان گرو کنم
ولہ ملامت بر زلیخا چون پسندم وه چه خوش بو
ولہ حیران فسون سازی عشقم که خیالت
ولہ آن نیست که من منفعلان نگذارم
آبی که لب سبزی بجان تو شاید
ای عشق رخصت ست که از روش آسمان
آویختند اگر زدر کعبه نظم غیر
نی می و آتش ربا که محتشمان را
نی می مبارک و دل که بر خرد آرد
زان می که رنگ کز تصرف باطن
زان می روشن نظر که باز نماید
ولہ بهارگاه قیامت که ماجرا نخشند
ولہ عجب تر از دل فیضی ندیده ام طلسم
ولہ ره نوردان طلب نده محمل بیند
ولہ خاک بیزان ره فقر بجائی نرسند
چه کشتهاست که در زلف بتان بنشیند
ولہ از شکیبائی نه دستم از گریبان کوتست
آنکه میکرد مرا منع پرستیدن بت

آنجا که لطمهای ید الله میزنند
که مسیح و خضر از رشک کشاکش کردند
آب بقا بزیر بال اهل بیرست
بمیر قافلهٔ عشق بی رسته گردند
شراب در گلویم اعتدال میگیرد
که با کنگرهٔ دل نهاده بر جستند
طرفی ز راحت دو جهان بر بسته اند
که برده ام به بیاض سحر مسوده را
چون بیائی دل خرسند بیا
بنای کعبهٔ دیگر ز سنگ طور نهیم
و ز بهر پرستش صنمی چند بسازیم
این دل بسوزم و دل دیگر ز نو کنم
بجای کف بر یک گزبان طعن گویان
از دیده درون آید و در سینه نگنجد
با املیا یاران چکنم قافله تیز است
از چشم نرگس نگر رفته و گذشته
بر دوش خود نهم علم کبریای تو
آویختم حدیث خود از پیطاق عرش
همچو سپهر آورد لیغله نوازی
ترک هوس ابتدای سترد را زی
تو به دیده چرخ راز شعبده بازی
راه حقیقت بعاشقان مجازی
گنا و کعبه بخاک کلیسیا بخشند
که هم گهر بود و هم محیط و هم غواص
تا تمیز ندو رین بحر بساحل نرسند
گوئی این طائفه اینجا گهری یافته اند
که حقیقت دو جهان و مجاز آورده اند
پاره شد زان گونه کاز ابلهٔ متوان رکرد
و در حرم رفته طواف در و دیوار چه کرد

ولہ ساقیان دست بجام می ابی غش کردند
ولہ نوش اروی محبت ببر این خراکه هست
ولہ فیضی از قافلهٔ کعبه روان بیرون نیست
هزار بادیه زین نا موافقان برباد
اگر سری نکشم سوی بیخودی چه کنم
صلا زنند تماشائیان عالم را
بکشا طلسم گنج که کارآگهان بخت
ولہ بصد بر طاقت او کیست در جهان فیضی
ولہ بگذر از عشق که این کار بسامان نشود
حطیم کعبه شکست و اساس قبله بخت
وین کعبه که حجاج برافراخته آنرا
فیضی کنم تهی و وره بماشتی پیش
ولہ تا شکر ری عشق چون توان کرد
ولہ بگیر بر که دوران فلک عربده خیز است
ولہ امشب خبر ما نگر رفته و گذشته
ولہ در دشت آرزو نبود هم دام و دد
ولہ فیضی من آن بلند نگاهم که روزگار
ولہ ساقی دوران گذار عربده سازی
نی می بدخو که در دماغ رعونت
نی می آتش نفس که در صف مستان
زان می صافی که عاکفان صبح
زان می دریا گهر که پاک بشوید
ولہ بنگر قبای همت فیضی که قدسیان
ولہ آنچه تقنیفی نظر دوست کرد
ناقهٔ شوق درین بادیه جنبان فیضی
ولہ در ازل چند نظر آینه ساز آوردند
گر ولی گم شود از حلقهٔ عشاق بپرس
ولہ گر لیلی هوس مهر مجنون داشت
عشق صبر و خرد و هوش ز فیضی برد

خضر را تشنهٔ این چشمهٔ آتش کردند
سودهٔ الماس بر بال اهل بیکسی
اینقدر هست که از ناقدمی و پیش تست
که محمل دلم از بار غم تهی کردند
مرا ز همدمی خود ملال میگیرد
البشهر حسن که آئین بخون ما بستند
اقبال را بسلسله زر بسته اند
کسیکه از سر کوئش دو باره میگذرد
آسمان تابع و معشوق بفرمان نشود
بسازه طرح یکی قصر بی قصور نهیم
انداخته چون فخ بر اساسی بفرازیم
دلیران خود نگر و عالم گرو کنم
غم بر سر عشم فشرد و دارا
آئین حریفان همه گم دارد و مرست
فیض از نظر ما نگر رفته و گذشته
راهی ست این که هم ز تو خیزد و بما
پیوسته یافته ساعد نگارم بساق عرش
ساغر می ده بدور اکبر غازی
باده تهور دهند بمعرکه تازی
شهر بود گر بیش قیفه گدازی
خرقه تن را از او کنند نمازی
از دل عارف خیال نقش مجازی
پیوند کرده اند ز افلاک و آتش
مشکل اگر دشمن جانی کند
رو که منزل طلبان همه را
تا دل و دیدهٔ ما را بگداز آوردند
هر چه بردند ازین قافله باز آوردند
ناقه را بیده در راه گران باری کرد
و ز در ره بین که تا قافله سالار چه کرد

اختلاف (۱) [ش ف ا] بیرس آخر کر بست (۲) [سوش ف ا] قدری (۳) [من د] ههواد (۴) این بیت در [سو] نیست (۵) [ف ش ا] بار خرد (۶) [ق] زنند [ش ف ا] زینت (۷) [نسخهٔ دیوان فیضی] بجوار پرستیدن نوشته (۸) [سو ش] را (۹) [ش ف ا] خفتگی (۱۰) [سو من] دهد (۱۱) [د] بیا (۱۲) [نسخهٔ دیوان فیضی] دل را (۱۳) [ف] خیال نقش (۱۴) [ف ش] نیست (۱۵) در [سو] نیست (۱۶) [ف] باسرا (۱۷) [من] بساحل (۱۸) [ف ا] تر (۱۹) [وف تیم ش] آن [ص ش] پشت

ولہ عشق در بادیه از ریگ روان آهن است
بگیر محضر دیوان فیضی و بنگر
تو آن شناخت زاعجاز فیضی انجاش
ولہ شاهی که بعقل و فنون خواهیش

که لبسوداکدهٔ با جنون آمده بود
سخن طرازی رند هزار ند به بلا
که فرو رفته ز کونین و فرو میخیزد

ولہ خبر بر بد شب عید بر مصطبه را
ولہ شدیم خاک و لیکن ببوی تربت ما
ولہ کعبه را ویران کن ای عشق کا نجا یک نفس

که راست میکنم امشب قصور رسمی را
توان شناخت کزین خاک مرد میخیزد
گهی پس ماندگان راه منزل میکنند
در راه خدا رهنمون خواهیش

رباعیات

هر چند که سایهٔ خدا اند شهان
هر کس که رخش بروز بینا یکبار
این سجدهٔ ناقبول سود ندید
زان نور که در چشم دلت روشن شد
گردون حرسی ست هفت جوش از وی هم
در کوچهٔ عشق چون رسی گرد مکن
آرایش علم و فضل از ایشان مطلب
برخوانش در دو لخته و دیده ببند
از عینک شیشه هیچ نگشاید هیچ
تا نیم بر آن تخته سلیمان سخن
خاصیت سیماب بود عاشق را
نیرنگ زمانه بنگر و لب بر بند
تا تیغ برهنه ایم در دست قضا
اعجوبه تر از من نبود بوالعجبی
فارغ بنشین که کارساز دو جهان

ایه نور خدا ست سایه چون خواهیش
خورشید بخواب او در آید همه شب
اکبر شناس تا خدا بشناسی
یک ذره مرا به نور خورشید بخش
با این همه مهر با صدا سی نرسید
کا نجا همه توتیا فروشان باشند
کین طائفه در کتاب آتش زده اند
و آنگاه دو صد قفل ز تر گاه بزن
نخجی بتراش از دل و بر دیده بنه
از ما بشنو زبان بر غان سخن
تا گشته نگردد اضطرابش نرود
افسانه دراز شنو و چشم بپوش
شد کشته کسی که خویش را بر بازو
در یا من و گوهر من و غواص منم

ولہ شاهی که در فیض کشاید همه شب
ولہ خواهی که چو من راه بری بشناسی
ولہ شاها بشنیم چراغ امید بخش
ولہ از عالم غیب آشنائی نرسید
ولہ در انجمن ادب خموشان باشند
ولہ مستان الهی که دم خوش زده اند
ولہ فیضی قدمی چند ز خود برتر نه
ولہ فیضی ره بیری ست قدم در ره نه
ولہ بادی ست نفس سنبلستان سخن
ولہ ما شق که غم از جان خرابش نرود
ولہ فیضی بکشا گوش دل و دیده بپوش
ولہ بر باچه زبان اگر صفا عدد
ولہ امروز بدیر در دی صاف منم
ولہ زان پیش که کردند شمار من و تو

تاریکان را راه نماید همه شب
نشناخته شاه را کجا بشناسی
قندیل مرا فروغ جاوید بخش
و ز قافلهٔ عدم ندائی نرسید
در پردهٔ راز پرده پوشان باشند
بی جام و سبو شراب عشق زده اند
از خود بدر آو رخت خود بر در نه
یا از ره می نهی پسندیده بنه
وان باد کشیده تخت سلطان سخن
تا جان بود ای تن تب و تابش نرود
از کار جهان دو رکن این دیده و گوش
مشتی خاشاک لطمه بر دریا زد
هم دوزخ و هم خلد هم اعراف منم
بردند ز دست اختیار من و تو
بیش از من و تو ساخته کار من و تو

خواجه حسین ثنائی مشهدی

از اربابی بقافیه سنجی آمد و سترگ کشایش یافت — سعادت سرشت و پاک گوهر بود ❖

صبح روشندلان بیان من است
بس که معنی دقیق کرد مرا
کس بمحشر نگیرد م دامن
ولہ در سلوش حسن تا زه ست ننشینی نقشها
گر بمثل جای گنی در پس آئینه چو عکس
ولہ احباب را بلذت و ریان برابرست
ولہ دوستان را دو ستان گم تا قیامت
دشنام دهی تو و بر آن لب
صد ترخنه راج شاد مانی

تیغ صبح سخن زبان منست
نقطهٔ کلک من جهان منست
جز هوس کو زکشتگان منست
غمزه بطرز ستم عشوه برنگ جفا
ببیند تمثال خویش تا فته روانه قفا
در دی که یاد همدمی دوستان بد
از نسیم صبح دم آزار پیکان بده اند
روح القدس آفرین نویسد
بر جان و دل غمین نویسد

ظاهر است از سخن که روح قدس
قصه کوته درین سرای سپنج
ولہ مجلس آرا چون شکوه بیت اندازنا
آن بت بیگانه را گر شوم آئینه دار
آب خورد گر بغرض خو ششه بیمان تو
من صید دل نهاده بمرگ و ز داغ
ولہ کلکت چو رقم کین نویسد
بر روی تو او لین نگه را
ولہ ای اهل هوش و قت گریبان دریدن است

وایهٔ مریم بنان منست
سخن ست و سخن آن منست
بر در و دیوار است از بهر تماشا روشنی
تا بدیش اندر نظر صورت خوش تماشا
دانه دگر نشاند در دهن آسیا
صیاد از بر آ گر زیم امان بد
صد فتنه بهر کمین نویسد
دل دیدن وا بین نویسد
دست مرا بسوی گریبان که میبرد

اختلاف (۱) [من د] بی شبه (۲) در [د] این قطعه پیش از رباعیات نوشته + قسمت نگر که در خود بر وجود عطاست + آئینه با سکندر دیا اکبر آفتاب + او سکندر معاینه خود در آینه این سکندر مشاهده حق در آفتاب + (۳) [سو ش ف اش] اربابی [د] از زبانی [ع] اربالی [د] اربابی (۴) [ف ا] در آمد (۵) [د] بیان (۶) [ف اش] دقیق [سو من د] وقیقه (۷) این بیت صرف در [ش ف ا] موجود ست (۸) [من د] در روشنی (۹) [د] یافته (۱۰) [ف ا] بر قفا (۱۱) [من د] دیده +

ولہ	قاصدِ شوق دگر قطرہ زنان می آید
ولہ	مرا بہ بتکدہ جو جوان ہم بکعبہ بری
ولہ	چو مہرِ فلک دہر گردیدہ
	کہ بدل شوق کسی از پی جانان آید
	کہ باز گون دہ کعلم سراغ من غلط است
ولہ	شرطِ عشق است کہ ہم باز بدل نبپارند
ولہ	در حوصلہ نہ فلک از عشق نگنجید
	سخن دوست کہ از ان زبان می آید
	ہر ذرہ کہ از خاک تمنائی بہوا رفت
	چو خواب آشنا روی بر دیدہ

حزنی اصفہانی

دانش پژوہ حکمت منش بود۔ از باستانی شعر و سال و منہ فراوان آگاہ۔ سبکروحی و نیک ذاتی از دمی تراوید و اشنا روئی از پیشانی او پدیدار ٭

	گر دل گردم و بینم کہ در و جائی ہست
	نا امیدم ز تو اما بمحبت چکنم
ولہ	گر ازانجا و گر محمود کارش گیست
ولہ	مکن شمہ کہ آن تشنہ لب گیاہ ضعیفم
ولہ	شنیدم حزنی از قید
	غم معاذ اللہ اگر نیست تمنائی ہست
	کہ میان من و او رسم تقاضائی ہست
	عشق از یک رشتہ با بند و آزاد
	کہ تاب جلوہ جان سوز آفتاب ندارم
	تو بی درد بر وقدر گرفتاری چہ میدانی
ولہ	جبریل بر شکستہ راہ محبت ست
ولہ	آہ ازان سرکش کہ گر خود را بر آتش زنم
ولہ	حزنی سادہ دل امروز
	در چمن تو زلیخا بجست سیگفت
	غیر ازین سحر نمیگوید کہ حزنی
	یاد زندان کہ در سعد انجمن آرائی ہست
	این قاصدی بہجو صبائی
	بسخنہای دروغ تو تسلی شد

قاسمِ کاہی

عرف میان کالی۔ لختی رسمی علوم اندوختہ بود۔ گشادہ پیشانی و شگفتہ رو و خرسند زیستی۔ با خداوندان جاہ کمتر آمیختی۔ از مشرب فراخی پراگندہ چند گرد او فراہم بودی وازین رو سادہ لوحان ناشناسا زبان بیغارہ دراز داشتی و با چندین وارستگی خویش و بیہودہ آرائی گیتی خداوند خویشتن را از مریدان برشمردی و لبہا از آیندہ باز گفتی ٭

	کوتاہ ہمتی کہ پی حاصل دو کون
ولہ	
	دست طمع بحضرت بیچون کشد دراز
ولہ	
	زخضر عمر فزو نست عشقبازانرا
	اگر ز عمر شمارند روز ہجران را

رباعی

	ای انکہ زبانت بمعارف گویاست
	ہر دم دلت از نور یقین پر دہ کشاست
	فکری بکنی کزان پشیمان گردی
	حرفی نزنی کہ عذر آن باید خواست

غزالی مشہدی

بر بلند فہمی و شیوا زبانی طراز یکتائی داشت و از دلاویز گفتار صوفی بہرہ مند ٭

	شوری شد و از خواب عدم دیدہ کشودیم
ولہ	چون رد و قبول ہمہ در پردہ غیبست
	دیدیم کہ باقیست شب فتنہ غنودیم
	زنہار کسی آنکہ عیبی کہ عیبست
ولہ	حسن شہرت عشق رسوائی تقاضا میکنند
ولہ	ای غزالی گر بزم از یاری
	جرم معشوق گناہ عاشق بیچارہ نیست
	کہ اگر بد کنم نکو گوید ٭

رباعی

اختلاف

عرفی شیرازی

شایستگی از ناصیہ گفتار او عیان بود و فیض پذیری از سخن او پیدا۔ از کوتاہ بینی در خود نگریست و در باستانیان زبان طنز کشود۔ غنچہ استعداد او نشگفتہ پژمرد ٭

	دل کہ پریشان شود از نالہ بلبل
	در دامنش آویز کہ بادی خبری ہست
ولہ	حسد تہمت آزادی سرو م گیدا
	کین مرا دمیست کہ تہمتان ہم ہست
ولہ	ای بدو نیک آمدہ در جوش خروش
ولہ	عرفی دل خود را بچہ خوش داشتہ
	گر شکر طرازی وگہی شکوہ فروش
	گر این دو سہ بیت ست کہ بگذاشتہ
	مختار بشو تا نشوی بہدہ کوش
	بگذاشتہ ہم از تو در ین نشاء جدا است
	کا و رہ باد باش و بار بر دوش
	برداشتہ باید ت چہ برداشتہ

میلی ہروی

نام میرزا قلی۔ ترک نژاد بود۔ با اہل عشرت بسر بردی ٭

	شدم تا شہرہ در عشقت گریزم سر گرانیم
ولہ	زدیدن تو دلم یافت لذتی کہ فلک
	کہ می ترسم تتقریب من آری در خیال او
	نعوذ باللہ اگر فکر انتقام کند
ولہ	سیرم و برزند کالم شک می آید کہ تو
	نہ آشنائی نہ بیگانہ نمیدانم
	خوبان بیداد ہا دارند کہ با من کس و و
	کہ اختلاط چنین با کسی چہ نام کند
	فراق میکشدم ہر زبان میگوید
	ولی تو با طلب سایلان خوشی چندان
	سزای آنکہ کند تکیہ بر شکیبائی
ولہ	چہ احتیاج سوال است خلق عہدہ
	کہ ہر گدا شدہ قارون کثرت زر و مال
	کہ ہر سبیل خوشامد کنند از تو سوال

جعفر بیگ قزوینی

فہم عالی دارد۔ لختی آگہی اندوختہ با ستانی سرگذشت نیکو بر گذارد۔ و در نیکی گری چیرہ دست۔ از فراخ تنہائی سنگی گراید و بہ بذلہ گوئی ہنگامہ آراید۔ از روشن ستارگی بخطاب آصف خانی سربلند و با رادت کیہان خدیو کامیاب ٭

	از صبا در شکم آباد ان ہمین خوش سکنم
ولہ	آمادہ گشتہ ام دگر امشب نظارہ را
	کین گلستانست نتوان بر زنی باد
	پیوند کردہ ام جگر پارہ پارہ را
ولہ	شہر گنجائش غمہائی اہل چوند است
ولہ	نقص دوستی ماست کہ او دشمن ماست
	آفریدند برای دل ما صحرا را
	آن محبت بچہ ارزد کہ رایت نکند

اختلاف

جغز رہ کوے یار دانست مشکل کہ دگر زبان شنید
ولہ گلستان زانکہ گلے از تو نشگفت ست
ولہ در باد صبا بوی کسی هست کہ هیچ چشمے کہ ندارد زپے قافلہ دارد
کز انشب تا سحر بلبل نخفت ست

خواجہ حسین هروی

از صوری فضائل بہرہ داشت و بچرب زبانی گران بفروخت — از اہل نشست قدسی محفل جنت آشیانی بود و درین دولت ابد طراز نیز اعتبار یافت ٭

رباعی

انم کہ ممالک سخن ملک منست صراف سخن صیرفی سلک منست
دیباچۂ کن زدفتر من ورقی ست اسرار دو کون بر سر کلک منست

خیالی گیلانی

از دیار معنی جوئی بہ بنگاہ او گذرد — درستی و راستی از پیشانی او پیدا — و سعادت با حقیقت ہمدوش دارد و ستمے از خوی شاعران برکنارہ زید ٭

ولہ بہر سخن کہ کنی خویش را نگہبان باش ز گفتنی کہ دلی نشگفد پشیمان باش
ولہ مریض عشق بدردی چنان گرفتار ست کہ آرزوی مداواش ہم زبان دارد
ولہ کوی عشق ست این بہ بازار نیست لب بند اینجا زبان در کار نیست
ولہ از ہوس اہل ہوس خصم ہمند دوستی را ہیچ کس اغیار نیست
ولہ نفس رخود کش و ریش روان تیر زہر آلود پیکان تازہ گردان
ولہ دانی چہ کسم وز ہمگان نام چرا کم شوریدۂ عاری و بر آشفتۂ ننگے
ولہ ے میرم و میکشم جفا را شاید کہ لب برم وفا را
ولہ این سبزہ کہ در این صحرا بوی ز جنون دارد

ولہ بہ بال مرغ کہ گر مشتعل روزگار است زمور نیز قدم دام کن گریزان باش
ولہ ہر چیز کہ بینی ز رہ بی زرہ زن مخلص است من کس نشناسم کہ گرفتار نباشد
ولہ در میان کافران ہم بودہ ام یک کمر شال تہ زنار نیست
ولہ بر آن خاری کہ در راہ تو کارند ز آب روی خندان تازہ گردان
ولہ دارد ہوسم باز بہر کار درنگے در خانہ بہ بوئی و ببازار برنگے
ولہ از بسکہ رفو زدیم شد چاک این سینہ ہمہ بدوختن رفت
بر بار دو وصل چون توان بست در حلقۂ گنبد نگر صبا را
دیوانگی و مستی امروز نشان دارد

رباعی

با درد طلب غم فزون میباید بی خواہش یافت دیدہ خون میباید
ولہ نے سر ز تبرائیم و نے پا بگوم نے در غم کہنہ بوم و رسبزہ نوم
ولہ من در دل شبان تار خویشم من آفت روز روزگار خویشم

سرمایۂ این کار نہ آفت و نہ آن یا عقل تمام یا جنون میباید
گر بلبل نالان نیم این ہم سر ست پروانہ ام و نہ شعلہ در گردم
باشد کہ یکی قدم بجود باز آیم دیر ست کہ تا در انتظار خویشم

شکیبی سپاہانی

ذوق سخن دارد و نیک بر سنجد — از سال و مہ و رسمی علوم لختے آگاہ و از پاکی گوہر بوارستگی آشنا ٭

ولہ شبہای ہجر را گذرانیدیم و زندہ ام مار البخت جانی خود این گمان نبود
ولہ ز رشک مدعی دادم قرار دوری از بدست فریب بخت بد را نام غیرت کردم و رفتم
ولہ تو گرم مهر من و من بہر وقع گزند نشستہ بر سر آتش سپند خویشتنم
ولہ در دوست متاع مطرب نوح چہ پرسی دانم کہ تو نستانی و من ہم نفروشم
ولہ ای خلد انجمن مرا از غیب باز آری بدہ سیفرو شم دل بدیدار خریدار بدہ
ولہ دل ز جان کندم و بار دل از جان سخت سر تیغ تو و رو دو شم از گریبان نخاست

رباعی

امروز کہ جام عشرتم لبریز ست در کشتن من تیغ تغافل تیز ست
ولہ از نالۂ مرغ ما قفس گلزار ست آنجا کہ تو و دلی قفس گلزار است
ولہ خوش آنکہ بریم رہ بسوی تو ز تو کورانہ کنیم جست و جوی تو ز تو
نشستہ بدل کمر بکینم بستے ویران شو و این جا نہ کہ دشمن بست
با جلوۂ حسن تو ہوس ہم عشق ست آتش چو علم کشید خس گلزار
در جور فزا کہ داد خود بستانم جان سختی ما ز ما و خوی تو ز تو

اختلاف (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible]

ولہ نزدیک ہست جہان کہ بر دنش باختن ست زادی آن نقش کم ساختن ست
دنیا بمثل چو کعبتین نرد ست بر داشتنش برای انداختن ست

انیسی شاملو

یول قلی نام سعادت سرشت پاک گوہر — مردانگی و راستی از و تراود ٭

ولہ بجست و جوی تو شرط ست راغ رہبان را گر آشنا نشود پای ما بدامن ما
ولہ گریبان از رگ ہم آسودہ نگردم چہ عجیب محنت روز لشب خواب پریشان دارد
ولہ جان نگیرد از اجل گر دست یابد مرد عشق صاحب خبر من موسے کی ستاند دانہ را
ولہ پی اصلاح طالع عمر در کار ہنر کردم باستادی بنیاد ستم حریر از بور یا کردن
ولہ زحال من ہمہ کس را خدا نگہدارد کہ گل ز خندۂ مرغ از نوا نگہدارد
ولہ انیسی نشد از خوردن خون ظرف دل خالی

ولہ طی نشود این رہ بدرخشیدن برقے حالی البصران منتظر شمع و چراغیم
ولہ کی ہر گز از سر خود عشقت کہ این آن با نیست بکمر قدح ریز و لرزن گر بشکنی پیمانہ را
ولہ ندارد گلستان ہر چون من نغمہ سرائے ولی میباید از کنج قفس دائم نوا کردن
ولہ عشق و مقناطیس بحس اندکی از اول و آخر تا بدین شد محبت جذب پیکان کردہ بود
ولہ مرا فروخت محبت ولی ندانستم کہ مشتری چہ کس ست و بہای من چند ست
مگر در بزم حسرت بادہ از پیمانہ می خیزد

رباعی

ولہ من ہست محتشم شرابم ندہید در آتشم افگندید و آبم ندہید
ولہ رفتم کہ رہ فنا روم گامے چند بر ہیم و رہم از تہتے خود دو امی چند
ولہ ہان دل ہان دل این چنین بیباشد دست طلب اندر آستین بیباشد

گر شکوہ کنم و گر عتاب آغازم یا دوست حدیث من جوابم ندہید
بی ہم نفسان بسر برم روز سیچ بی صبح رسانم بسحر شامی چند
یکبار تو ہم صید مراد بکف آر ستیاد ہمیشہ در کمین بیباشد

نظیری نیشاپوری

در سخن سرائی دستمایۂ دارد و دریچہ از نزہت گاہ معنی بر و کشادہ و باظاہر آبادی عمارت باطن میسگالد ٭

ہر جا خوش و نا خوش ست نیکو ست یا شادی او ست یا غم او ست
ولہ گز زیر گلبنے قفسم را نمے سنے جائے بنہ کہ نالہ بگوش چمن رسد
ولہ گر در خدمت عمر یکست بینندم چہ شد قدرم بر ہمن بشیند م گر انیقدر زنار می بستم
ولہ بابیش بہاے کم خریدار نقصان خودیم و زیب بازار
ولہ سنگ آستانم آنا ہمہ شیب فلادہ خام کہ سر شکار دارم و ہم آیا سانی
شمومم بادیۂ شوق ہستی دارد کہ راہ رفتن خود را انساع داند تنگ
کدام صوت اثر بیش و ردلت دارد

ولہ تو گوہر ہم ز سود دل رنج یاد ار مرا طریۂ دنیا و دین نا بود میگر دد
ولہ نو از شی ز کرم میکند محبت نیست توان شناختن از دوستی مدارا را
ولہ خوان تہ اچہ قدر نظیری خموش باش این کس کہ دعوی از طرف قاتل تو
ولہ انچہ رحم از دل برد تا ثیر فریاد ست و انچہ نسیان آورد خاصیت یاد
ولہ دلی کہ کعبہ سیاکی او قسم میخورد ز فکر بہیدہ کردم کلیسیای تر
ہمین سفینۂ عشق ست جای آسایش از دو بروچ نہی پای قلزم ست ننگ
ہمین بگو کہ کنم نالہ در ہمان آہنگ

درویش بہرام

ترک نژاد است از قوم بیات — خضر ناو ریافت و فروغے بر گرفت — از لباس دنیی انتقاے بر آمد ٭

اساس پارسائی را شکستم تا چہ پیش آید گہی از اہل عبادت بیشمار ندم گہی مستو
بر سر بازار رسوائے نشستم تا چہ پیش آید
بکوی ابدان بیہودہ عمری بسر بردم کنون رندو خراباتی و مستم تا چہ پیش آید
بہر طوری کہ میگویند ہستم تا چہ پیش آید

صرفی کشمیری

نام شیخ یعقوب — از فنون شعر آگاہ و بگوناگون دانش آشنا — دلاویز گفتار ابن عربی بنیکو سید الست — لختے جہان نوردی نمود و بسیاری اولیا دریافتہ — در خدمت شیخ حسین خوارزمی معنوی در سل اندوخت و دستورے رہنمونے یافت ٭

ہم زدل از دید صبر ہم دل دیوانہ را دزد من باخانہ سید زد و متاع خانہ را
ولہ زضعف تن عجب حالیست بیمار محبت را کہ نتواند کشید از ناتوانی بار صحبت را

صبوحی چغتائی

اختلاف (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible]

در کابل نشو و نما یافت - در خوابگاه میر خسرو غنوده بود - روشن پیری عصا در دست از خواب[1] درآورد و بگزارش شعر کوشش فرمود - چون نیروی آن نداشت خیال خواب پنداشته برخاست و دیگر جا بر آسود - باز همان پیر نخستین آهنگ بیدار کرد بیتی که اول سرائید این بود

سرشکم رفته رفته بی تو دریا شد تماشا کن — بیا در کشتی چشمم نشین و سیر دریا کن

وله حالت خویش چه حاجت که باو شرح دهم — گر مرا سوز دلی هست اثر خواهد کرد

وله یار طوبار وفا دید دل محزون را — سوخت تا پی نبرد مجلس[2] این مضمون را

ضعف غالب شد و از ناله فرو ماندم — دگر از حال من او را که خبر خواهد کرد

مشفقی بخاری

بگوئش رفتم و دریا دل خاری شکست آنجا — بحمد الله که تقریبی شد از بهر نشست آنجا

نگسانش چو نیشکوان[3] و بار

وله عرصهٔ هند شکرستانی ست — طوطیانش شکر فروش همه

چهره بند و تنگوچه پوش همه

صالحی

نام محمد میرک - خود را به نظام الملک طوسی میرساند

امر اگو بنید بروان کن دستی بدامانش — مرا دستی اگر بودی گریبان پاره میکردم

وله در دل گفتم تغافل کرد خواری را ببین — گریه کردم خنده زد بی اعتباری را ببین

وله اسباب بلا کی آنچه زنده ام ای ... — شرمنده خود کرد و مدارای تو ما را

وله بدست او سگ گر صالحی ... — که شاهین اجل هم مرغ دست آموز بود

مظهری کشمیری

از سر آغاز آگهی زبان شعر بر کشاد و بعراق افتاد - از پیوند نیکان شایستگی یافت

چه حالت ست[4] ندانم جمال سلمی را — که بیش و بیش فزون کند تمنا را

وله فدای آینه گردم که گلستان مرا — درون خانه بگلگشت بوستان دارد

بسبب دیده مجنون ز خویش بیگانه — چه آشنا نگهی بود چشم لیلا را

وله اقبال حسن کار ترا بین که ده ... ست — ورنه صلاح کار ندانسته که چیست

رباعی

دنباله رو خاطر خود رای خودم — بی زحمت ره آبله بر پای خودم

صد پرده درم ز خود نیایم بیرون — صد مرحله پیمایم و بر جای خودم

وله لاله طورم زنم چون غنچه گلبن زاده ام — شعله جای بخیه پیدا کی گریبان میزنم

وله هر کس که بچشم ما سبک شد — بر خاطر آسمان گران ست

محوی همدانی

نام مغیث - چار دیوار گلین تقید را میخواهد سنگین[5] سازد و ببوی تجرد سرخوشی میکند

رباعی

من گریه آتشین نمیدانستم — من آه دل حزین نمیدانستم — فی نام من کنر اشتیع ونه نشان — ای عشق ترا چنین نمیدانستم

وله گفتی که ز درد عشق کارم پست ست — جامی جامی که دل لبی یا لب ست — شربت باد از خویش شربت بادا — بلبل ز کدام ساغر می مست ست

وله محوی دستی باشنائی بردار — در قافله آواز درائی بردار — منزل لب و رشب لبی و کیست — ای کنده پای خویش پائی بردار

وله صد تجربه و صد آزمون در کار ست — صد عقل بر یک جنون در کار ست — تو طالع ارجمند داری بگذر — کانجا همه بخت و اثر گون در کار ست

وله محوی بهوای دل نوائی نزنی — در کوچه کس در سرائی نزنی — بیگانگی تمام عالم دیدی — زنهار که حرف آشنائی نزنی

صرفی ساوجی

بدرویشی و کم آزی منیر لیست و با تهیدستی خرسند

گل فروش ار که خواهد گل ببازار آورد — باید اول تا رخ غنچه های خریدار آورد

وله زراه کعبه ممنوعم وگرنه میفرستادم — کف پائی ز زحمت[6] چینی خار مغیلانش

اختلاف (۱) [ش ف ا] در آمد [سه] در بر آورد [ض د] بر آورد (۲) [ض د] آن (۳) [ف] طوطیان (۴) [ض د] حاجت (۵) [ض د] کر سنگین (۶) [ف ا] بزحمت جستن

وله سوی جهان ننگرم گرفتدم زیر پا — عاقبت اندیش را دیده بود بر قفا

وله آنچه من میخواهم از افتادگی بالا گرفت — کاش خسرو را در ته پا میتوانستم گرفت

قراری[1] گیلانی

نورالدین نام تیزفهم و بلندفطرت بود - شگرف شورشی اورا در گرفت - مهین برادر خود حکیم ابوالفتح را همه دنیا و حکیم همام را آخرت شمردی و خود را از هر دو بر کناره داشتی

از امتداد هجران شادم که میتوان کرد — بیگانه وار با او آغاز آشنائی

وله مگر از خانه براید و که شب در کویش — هیچ ذوقم زنگاه در و دیوار نبود

وله مرا بدوزخی رشک میشود فردا — که در میانه آتش نشسته است عدو

وله ای دل ز رشک بدعی از عشق بیزارم مکن — رسوای ایمان کرده بدنام زنارم مکن

وله چه تهمت ... — ای ... که بعد وصال گر سرم

وله در آن ساعت که جیب ... — هم گر گریبان تو بودی پاره میکردم

وله جنون نخودیم از می شبانه نباشد — که سوز عشق آلهی هیچ تانه نباشد

مرگ است دوری از علاج ... — یا رب خراب بستی و ... مکن

رباعی

گر عشق دل مرا خریدار افتد — کاری بکنم که پرده از کار افتد — سجاده بر هنر جیان افشانم — کز هر تارش هزار زنار افتد

وله سیر آمده ام ز خون دل خوردن خویش — من نیز چو آن دوست شدم دشمن خویش — کشتم خود را و خون خود افکندم — از غایت دوستیش بر گردن خویش

غیاثی نجفی

آهنگ معنی دارد لیکن از داغ آشفتگی پراگنده زید

بعشرت تو که بلبلان آن چمنیم — که گل گذشت و ندانسته ایم باغ کجاست

در هفتاد و دو ملت زدم و بر پاس[2] — نا امید از در گبر و مسلمان رفتیم

وله در گلخن هوس دل فرزانه سوختیم — قندیل کعبه بر در بتخانه سوختیم

یک حرف آشنا بغلط هم کسی نگفت — هر چند پیش محرم و بیگانه سوختیم

از محبت در ... های خون انداخت — برو برو که تو بار کنار جو داری

وله گو بر سر آبیم و گهی بر سر آتش — زنهار که در کوچه[3] ما خانه مبندید

وله در کشوری که نام وفا گریه آورد — قتل چو منی بخشم و کین می ارزد

وله شب زلف تو بجمعیت دلها خوش باد — که ز کوی تو من آواره پریشان رفتم

من ز اقلیم وفا آمده بودم چه عجب — اگر از خاطر فرخنده یاران رفتم

بوی مراد از چمن کس نیافتیم — ناچار هم بگوشه ویرانه سوختیم

وله دلا از آن لب میگون چه در سبو داری — که آه در جگر و گریه در گلو داری

وله ما خصت این خون بحل ... — گفتیم و نوشتیم و بحل را تبوده ایم

وله بسم الله اگر زهر بما نی — کین قافله را سر جرس نیست

قاصد جدا و نامه جدا گریه آورد — آزردن دوستان با این می ارزد

رباعی

خوشم لب شکست آستین می ارزد — درقصد دلم خیالات[5] را بست

ملا محمد صوفی مازندرانی

در گلزار تقلید فرو رفته و از نیک سگالی کم آلایش تجرد را با سفر پیوند میدهد

مرا در زیر این گردنده گردون — چراغی دان نهفته زیر دامن

گر از دستت بر آید پوست[8] از تن — وله دلا راه توئی خار و خس[7] ...

گفتی کز عشق او محمد چونی — آزارت بر سر چرخ فلک[7] ...

بنگر تا که بارت گشتر ک ...[8]

رباعی

عمرت بادا همیشه در افزونی — استاده[9] بزیر آسمان چون تا ... — کار ستاده بزیر دار باشد خونی

جدائی[1]

نام سید علی پور میر منصور - در تبریز نشو و نما یافت و بشاهنشاهی پرورش در تصویر سرآمد گشت

حسن بتان کعبه ایست عشق بیابانی او — سرزنش ناکسان خار مغیلان او

وله انیم بسمل صیدم افتاده دور از کوی ... — میروم افتان و خیزان تا ببینم روی دوست

اختلاف (۱) [سه] قرار (۲) [ض د] رفتی در عدم (۳) [سه ض] الجنیم (۴) [ض دم] در کوچه و در خانه مپندار (۵) همچنین در [سه] [ش ف ا] از پا نشست [ض] از پا نشست (۶) [سه ف ا] بخار [ش م] برخار [ض د] بی خار (۷) [سه] بی [ش ف ا] با [ض دم] تی (۸) [سه د] برتن (۹) [سه] چتانم (۱۰) [ش] اجگری [ف ا] صدائی

ولہ صبحدم خاردم از سحری گل میزد
همین وقت در حقیقت عشق باشد
قربان شوم آن چشم را که بنازسوی نگرد

وقوعی نیشاپوری نام شریف

نه پندارے اگر جان تو افشاندم زبان گردم
ولہ من عافیت چو بیتم یار نصیب من مکن

ناخنی بر دل صد پارهٔ بلبل میزد
در روی که آن لعل را اتید زبان شکند
تا در دلم صد آرزو پیدا و پنهان شکند

خسروی قاینی

خویش میرزا قاسم گونابادی - خط شکسته را خوب مینویسد و در کمانداری و بندوق اندازی استوار دست ✤

غبار جسم من و غیر اگر بر آمیزند
ولہ نیالایند شیران حرم سرپنجه از خونم
زہم ببوی محبت جدا توان کرد
سگان دیر را ای همنشین ز طعمه سازید
ولہ تا خاک از قدوم تو دیدست روشنی
ما کجا عیش کجا وقت با خوش کہ هنوز
در چشم کار دیده کند خورده عباری
نام راحت بزبان نامده در کشور ما

شیخ رهائی

نژاد شیخ زین الدین خافی - صوفی گری بر خود بستی ✤

نیست در عشق تو چون من دیگری پرورده‌ای
اینکه دم امید بود دروی وگر
ولہ سفر کردم که شاید خاطرم از غم بیاساید
چه دانستم که صد کوه غم اندر راه پیش آید

وفائی سپاهانی

پرتوی از ذوق دارد - چندی آبله پای دشت تجرد شد - امروز طیلسان تعلق بر دوش ✤

خریدار یوسف خریدار نیست
ولہ ز حادثات بجان ایمنم که نتواند
ای برق هستی من اول بزن که من
خریدار آن شو که در کار نیست
کس از گدای محلت برهنه پائی را
ولہ زان سوی جوشن است کشاده ...
تخمی نیم که خوشه بجز من در آورم
ولہ در دل هم شبان کوکبی جوان ...
ولہ عیش خوش و ایام جوانی همه گوئی
همه در با گشایند و در دل بند بند
خود را بهرزه از چه کوشش در آورم
جوان لوکی بود که همراه صبا رفت

شیخ ساقی

از نازیان جزائر - لختی آگهی با اوست ✤

رباعی

ساقی سر فتنه را گریبان گشتم
ولہ دل همان گرم محبت تو همان مستغنی
چون کعبه مقام کفر و ایمان گشتم
بوی نشنیدم از محبت هر چند
گر در دل کافر و مسلمان گشتم
ساقی این درد بگو پیش که اظهار کنم

رفیعی کاشی

نام حیدر - از شعر شناسی فراوان بهره مند بود در معما و تاریخ گوئی کم همتا ✤

نازک دلم ای شوخ علاجم چه توان کرد
زاهد نکند گنه که قهاری تو

رباعی

ماغرق گناهیم که غفاری تو
او قهارت گوید و من غفارت
من عاشق معشوق مزاجم چه توان کرد
آیا بکدام نام خوش داری تو

غیرتی شیرازی

از سخن سرائی نصیبه دارد و از داستان نیستی بهره ✤

ہلاک آن فرہ قاتلم که خون مرا
ولہ شدم آزاد بنوعی ز تعلق که دگر
ولہ اجل از جلوہ ماتم زدگانش باشد
ولہ ستم رسیده دلی دیدم و ز غم مردم
چنان بریخت که یک قطره بر زمین نچکید
ولہ همتم تکیه بدیوار توکل نکند
ولہ هر کرا چون غم هجران تو جلادی هست
زمانه چو بتو بلا از خدا همی طلبد
هلاک غمزه بیباک ترسازاده گردم
خوشش یاری ست مرگ و محبت که نشود
که تلخ تر کند ایام شور بختان را
که در محشر نبخشد خون صد مسلمان را
همه با مهر بدل کینهٔ افلاک آنجا
که کند خوی ستمگر درین یار یکی ست

یادگار حالتی

اختلاف (۱) [د] نوشت مقصود در حقیقت (۲) [د] گرد (۳) [ہ] کمن نشکند - نگرو نشکند [ش] کمن بشکند نگرو نشکند [ت ا] کمن نشکند - بنگرو نشکند [من] کمن - نشکند - بنگر و نشکند [د] کمن - نشکند - بنگرو نشکند [م] کمن - نشکند - نگرو نشکند (۴) [ص د] ثاق (۵) [د] خواني (۶) [د] غم در راه (۷) [من د] نخشید (۸) [د د] کند (۹) [د] خواند (۱۰) [د] یارب بکدام (۱۱) [د] نیست (۱۲) [د] اینجا (۱۳) [د] دل ✤

تورانی است و از پرستاران خویش ✤

بدرد سر احتی ارم ببرد خود گفتار بودم
ولہ شب فراق نگشتم بهیچ پهلوئی
کہ می‌سیرم اگر در خاطر آید یاد در بالش
ولہ جان بر لب و دیده در نظاره
ای عمر دمی بساز با من
کہ یاد آن قرۂ تیز و ز دلم بخلید

سنجر کاشی

پور میر حیدر معمائی - چاشنی سخن دارد و بهروزی از ناصیهٔ او بر تابد ✤

از دیر گران سرم و از ننگ تا ...
ولہ در روزگار عشق تو من هم فنا شدم
ز تاریکی پان بر کمر تا توسن ملال در بغل
ولہ افسوس کز قبیلهٔ مجنون کسی نماند
ولہ ما غیوران از هجوم بوالهوس خوارهم
ولہ غم زهر جا که رسد سرزده آید بدلم
سبزه ایم اما ز انبوهی خس خواهیم مرد
چکنم خانهٔ ما بر سر راه افتاده ست

جذبی

پادشاه قلی نام پسر شاه قلی خان نارنجی از کردستان بغداد ✤

غایت شکم ببین که بجودی کم بود
گه توبه و گاه شیشه می‌شکنم

رباعی

یکبار دو بار نے بیا بی شکنم
یارب بدآموزی نفسم بر هان
گر کسی آگه شود کین هیچ دی از باد کیست
تا چند کنم توبه و تا کی شکنم

تشبیهی کاشی

از سر آغاز آگهی شوریدگی دارد و بآئین محمودیان میزید - سری از ترشاد بر نتوان کرد و از حال او باز گوید - ذره و خورشید نام مثنوی از و ✤

یکی نخود بیال ای خاک گورستان بشادابی
ولہ بیاز ار شهیدان بر گذر از روز جزا تنگ
ولہ من آن تشبیهیم کز پیش بینی
دو دوستان این جهان و آن جهان پوچ
کہ چون من کشتهٔ آن دست و خنجر در لحد دارے
کہ جرمی میخرند آنجا بنرخ صندل ابتر تو
سری دارم بگورستان نشینی
ولہ تو هر رنگی که خواهی جامه میپوش
ولہ ای بر آرندهٔ قرص خور از این گرم تنور
ازانم میل گورستان نشینی ست
کہ من آن جلوهٔ قدمی شناسم
چاشت ما داده تشبیهی شام از تو که خواست
که گورستان نشینی به کس بینی ست
که پیش نیست این پوچ و آن پوچ

اشکی قمی

از سادات طباطبا و از سخن طرازی لختی آگاه ✤

مستانه کشتگان تو هر سو فتاده اند
ولہ کار یار روزی که افتد با فراق یار ما
تیغ تر انگر که یمی آب داده اند
جز اجل تهدد کسی باد میاکل ... ما
ولہ لبس تر تو بگذاخت دلی در آتش ...
ولہ اشک من که نمیدانم رقیب من شده ست
گرنه‌ای نخیر سر گردون فتد در پا مرا
تا بروی او نظر کردم بروی من دوید

اسیری رازی

امیر قاضی نام - لختی رسمی علوم اندوخته بود ✤

قاصد قیب بوده و من غافل از فریب
ولہ جا کرده چنان در دل تنگم هوس او
هر که بی ذوق خور و بادهٔ ...
بید رود مدعای خود اندر میان ساخت
ولہ قاتل خود را اجل کردم گو ...

فهمی رازی

گر سوی خاک در میکده ... نرهند
ولہ قدر من عشق از آن کم شده ... ستم
دانستم تا نیم جا که دست او در کار بود
کاید بمشامم از نفس من نفس او
قدر گو کم شو که من ... ستم

قیدی شیرازی

برخی در رسمی دانستان بسر برد و بر خود نظری انداخت ✤

ای قلم ننهاده هرگز از دل تنگم برون
رونق گریه ام از خندهٔ بید روان
حیرتی دارم که چون هر دلی جا کرده
ورنه زخمی که زدی ... خونابه
ولہ اینکه میگویم لب راندن نگار غیرت است
ولہ مثاع شکوه ... عاشق ... ای
از محبت شرم میدارم که یار خیرت است
کز خرد روز بازار قیامت بگشاید

اختلاف (۱) [ہ] گذارندم (۲) [د] ابنازناکی (۳) [ش] سری از سر او (۴) [ہ ش ت] کشته نان (۵) [ص] تو (۶) [ہ ش ت ا د] روزجزا [ص] روزنی (۷) [ش ص] برداشت در [ہ] نقطه نیست (۸) [ت ا] میرست (۹) [ہ ص د] خونابه (۱۰) [د] باز ✤

ولہ بہ نگاہ و تو مہ ناجون اگر کنم دعوی | زمانہ باہمہ خصمی گواہ من گردد
ولہ من کجا عقل کجا برق جنونی خواہم | کہ بجان افتد و تا روز قیامت سوزد

رباعی

دی شاہد وصل قامت افراشتہ بود | ویرانۂ دل بجلوہ اپناشتہ بود
خفاش نداشت طاقت دیدن مہر | ورنہ خورشید پردہ برداشتہ بود

پیروی ساوجی

امیر بیگ نام ـ در نقاشی دستی داشت ✤

بیدرد را شراب محبت کجا دہند | کیفیتی ست عشق بتان تا کرا دہند
ولہ خداوندا ز معنی تنگدستم | ببخشائی کہ این صورت پرستم

کاسمی سبزواری

لختی دماغ شوریدگی دارد ✤

ہمہ تن خون شوم ز دیدہ چکیم | گر بدانم کہ گریہ را اثر است
ولہ دیدن نادیدنش دل می برد | اینچنین زیبا نگاری دیدہ
ولہ خواہم چو باد از سر این خاک دان گذشت | این کوی دوست نیست کہ نتوان از آن گذشت
ولہ بہ رگ ورزم ز طرب خون چو شعلہ نیشتر فصّاد | کہ غمزہ بر سر کارست و زخم دل کاری

پیامی

نام عبد السلام تازی نژاد ـ لختی رسمی دانش اندوخت لیکن باخودبس نیامدی ✤

ہر چہ بازو باز بستاند سپہر بد قمار | تا چند سخن تراشی و رندہ زنی
ولہ ہزار صاعقہ پنہان بزیر لب دارم | با نصیر از پہر تسکینم و روغ تازہ بست
ولہ زین بوم دلم در جدائی زد و رفت

رباعی

تا کی بہدف تیر پراگندہ زنی | گر یک سبق از علم خموشی خوانی
بر رو بر و منہ انگشت بر لبم زنہار | بچار سوی مرادی نہادہ ام کہ منو

رباعی

دامن سیان بیوفائی زد و رفت | زین ہم نفسان ندیدہ جز کو وفا

با حریفی کین بہا کرد نتوان باختن | بسیار برین گفت و شنو خندہ زنی
بچاہ یوسف من بہ کہ اندرین بازار | دفتر خرسندیم را واژگون شیرازہ بست
صد خندہ بطرز آشنائی زد و رفت

سید محمد

جامہ باف ہروی ـ بیشتر رباعی برطرازد ✤

آن روز کہ آتش محبت افروخت | از جانب دوست سر زد این سوز و گداز
چون سبزہ سر از خاک برآرند بتان | از سگان سر کوی تو بینی مشعلم
ولہ من کہ باشد گر ترا دشمن من باید بود

رباعی

تا در نگرفت شمع پروانہ نسوخت | ولہ فردا کہ نماند از جہان جز حرفی

عاشق ز روش سوز معشوق آموخت | ظاہر شود از بہار محشر اثری
تا نیز لباس شفقی بر آرم سر | کہ در فراق تو یک شب حال من باشد
در پی بردن و نابودن من باید بود

قدسی کربلائی نام میر حسین

سیاہ روز من و حال مرا کسی داند | ولہ کہ ہم صحبتی ہمچو شمعی ساختہ اند

حیدری تبریزی

بازرگان طبیعت و شاعر خوست ـ لسخت نگاہ واندوزد و بافسانے بر فشاند ✤

بہیچ کس منما نامۂ سیاہ مرا | کہ ناقص رفتن از عالم جنانست
چنان مکن کہ بداند کسی گناہ مرا | ولہ چو پاکان حیدری تا میتوانی
کمالی کسب کن در عالم خاک | کہ بیرون رفتن از حمام ناپاک

شامری

پور حیدری تبریزی ـ در قافیہ پیمائی سلیقہ درست دارد ✤

مشہور تر ز نظم و معروف تر ز عامی | در حریم کہ بہر چہ ستو ماندہ ام
ولہ دہقان امید بدگریۂ من بود | ہر تخم بہر دشت کہ در آب و گل انداخت

اختلاف (۱) [سوص د] برق جنون نخواہم (۲) [نسخ الف] بیروی (۳) مصراع اول ندارد [د] مفقود (۴) [ج] مخشخشہ (۵) [سوص] سافتن (۶) [من و] زند (۷) [د] اگر بیا سید (۸) در [سوص د] نیست ✤

فریبی رئی

نام شاپور ـ و رستی باشکستگی دارد و اگر باخود بنشیند در سخن بلندپایگی یابد ✤

میرم تا کہ سر از داغ کسی گرم کنم | در دل شعلہ نشینم نفسی گرم کنم
ولہ در بادیۂ آن خار بن رختہ بر گم | کز حادثۂ مرغی بہ پناہم نگریزد
ولہ خود سر گرمی ہنگامہ ندارم شاپور | کارم اینست کہ بازار کسی گرم کنم
تارہ وادی بی عافیتی میسپرم | سینۂ زاغ و زغن با شکم دام و دد ست
گر شہید غم عشق تو زاری دارد | نخورم غوطہ بدریا کہ کناری دارد

فسونی شیرازی

محمود بیگ نام و از ناموزنگیان ـ اختر نیکو بر شمرد ✤

خواب راحت شد از آن دیدہ کہ در دیدار است | رفت آسایش از آن دل کہ طپیدن دارد
ولہ چو خواہم بوسم آن پا اول شن چشم تر مالم | کہ چشم حسرت پابوس از لب بیشتر دارد
ولہ دلم از گرمی خوبان گرہ میماند ✤ | غنچہ را کہ بزور نفسش بکشایند
ولہ انیس خلوت خاصم بغیرت مجوران | وای از جرم عشق نریزند خون من
بخشیدن گناہ کم از انتقام نیست
حریف بزم انسم شکی نظارگی دارم

رباعی

از دست جفای تو اگر بگریزم | دور از تو بگو چہ خاک بر سر ریزم
ولہ مرغی ست صحای من کہ جز نشت نپرد | بی زمزمۂ نالہ و یارب نپرد
بر خاک رہ کہ افتم از بنشینم | بر گرد سرکہ گردم اربرخیزم
بان رشتہ بپا ضعیف شد بہ سیم | کین وحشی از آشیانۂ لب نپرد

نادری ترشیزی

لازم جست و جو بود بی بصری و گرہی | آب بست خود بود تشنۂ این راہ
ولہ ما نادری از کہ شکوہ داریم | خود شعلۂ بخار زار داریم

نوعی مشہدی

شایستگی دارد اگر اندرز گوی بی مدارا یابد بہ بیشی گراید ✤

مرہم آبلۂ پای طلب خشک نشد | طی این مرحلہ را مرگ بقا کافی نیست
ولہ عشق منصور گرانیست ولا رنجہ مباش | ہر تنک حوصلہ شایستۂ رسوائی نیست
ولہ ولی بحوصلۂ آسمان مہیا کن | زمہر دوست دگر ذرہ تمنا کن
ولہ نیست یک دیدۂ شایستہ کہ با جلوہ کنیم | پردہ بردار بود صورت آئینۂ ما
ولہ حسن تو نظر ہاست کہ جز صورت خود | بہرہ نیست ز آئینہ تماشائی را
بہ بر توی چہ ز خورشید قانعی تو عجب | بلند ہمتی نیم ذرہ پیدا کن

بابا طالب اصفہانی

از معنی خبرے دارد و از معاملہ دانی نصیبہ ✤

شادم از اہل جہان کز اثر صحبتشان | بجا سپرده نہم گوشۂ تنہائی را
ولہ ز منعم در گریبان ماندہ دست مسکنم | ولہ در دل تنگم اگر مہر تو گنجد چہ عجب
ولہ تنگنای دل من وسعت صحرا دارد | کہ این چاک گریبان تا بدامن میرسید
زہر سرم بفراق خود چشانی کہ چہ شد

رباعی

خونریزی من آستین افشانی کہ چہ شد | ای غافل از آنکہ تیغ ہجر تو چہ کرد
خاکم بفشار تا بدانی کہ چہ شد

سرمدی اصفہانی

شریف نام لختی آگہی دارد ـ درست نقش و خدمت گزین ـ قافیہ نیکو برگذارد و از سیاق آگاہ ✤

ایام بعہد ما وفا کرد | تاریخ وفای روزگارم
ولہ ز کرم خوئی عصیان چہا بخود کردم | بر پشت گرمی رحمت چہ جبر ہا دارم
ولہ می دہد رنگ گل زنغل آبی چو در کاشانہ ام | بہر تماشا شکفد خاشاک محنت خانہ ام
ولہ بنگاہ من و دل شوق افشانم | کہ در شک از آمدن رفتن صبا دارم
ولہ بغیر وصل ہزار آرزو ست عاشق را | ہنوز با ہوای بخت کارہا دارم
ولہ ما بر سر کونین نہادیم قدم را | دستی نبود بر دل ما شادی و غم را
تختی دارم قیامتش ہنگامہ | ورد دارم حکایتی بی نامہ

رباعی

اختلاف (۱) [نسخ] فرقی (۲) [سوص] رگی [قد د] ری (۳) [علم] وہی در [نسخ] نیست (۴) [سوص د] شدہ زاری (۵) [سوص] کرانہ (۶) [من د] وادیم (۷) [من د] گر این (۸) [سوص] خاک [من د] ایرد فرشتہ این شاعر ... محبت خانہ ام ✤

دروی آنکه بدروها نازنده ✦ — نی سرعت نگر دیده و سفی خامه

دخلی اصفهانی

کم آزوری باززم مندی فراهم دارد وکم سخنی با مردانگی همدوش ✦

بار حسرت طاقت دل فرزانه سوختیم — آتش زدیم وحوصله را خانه سوختیم
از کفر و دین برآمده زنار و سبحه را — درنیمه راه کعبه و بتخانه سوختیم

رباعی

من تا له ندیدم که اثر درپی داشت — من شام ندیدم که سحر در پی داشت
گویند که شادی آورد غم غلط است — هر غم دیدم غم دگر در پی داشت

قاسم ارسلان مشهدی

بوسه از سخن برده — خواسته بزور اندوز ذوق بشوق بردهد ✦

خراب صحبت ارباب فطرتم که درو — دقیقهای سخن بر اشاره میگذرد
ولہ ای غنچهٔ جان برآمده برلب تراچه قدر — جائی که یک نگاه بصد جان برابرست
ولہ الفظ و معنی بجال من گیسه ند — بی تو چون زرد در کتاب کنم
ولہ آب گل و رنگ بادهٔ دارسی — سبحان الله چه آب و رنگ است

غیوری حصاری

مردانگی غازهٔ چهرهٔ او و ساده لوحی پیرایهٔ حال ✦

شوق چون ره بران راندازد — رسم باز آمدن بر اندازد
ریش خود را اگر تراشیدم — نزپی زینت ست و آرایش
نظم بر در شاه الکیه غازی — اکه بهشت ست پرز آسایش
که چو جرم از سیاه روئی نیست — ریش را در بهشت گنجایش

قاسمی مازندرانی

وارسته زیر سر و پا برهنه جهان نوردی کند ✦

در حسن نسبت تو بیوسف نمیکنم — یوسف چنین نبود تکلف نمیکنم
شراب شوق زبس شب فتر افتاد — ولہ فزون شد از غم هجران ملال من
بصد خرابی دوش ستال من — چها کند دل بی اعتدال من

شیری

از شیخ زادگان پنجاب — بنظر گیتی خداوند در سخن بروی او گشودند ✦

یار آمد و نام برو ما را — وز خود تمام برو ما را
ولہ سرا سر جای ای باد صبا و تالیم قم — ولہ بهجوم نازنینان گرد پیش یار گرد
گر را نیست وران نمگناتمنا را — شرگردم گر در کوی و بسیار میگرد

رباعی

چندانکه ولم بعرض حال آلوده است — با خاموشی زبان قال آلوده است
اندک کاری هزار مشکل دارد — آسان غرضی بصد محال آلوده است

ناصری نیشاپوری

نام خواجه جان از نیکوان روزگار ست ✦

رباعی

دیگر بجیل رسته متاب این نخ را — بگذار معاد و مبدأ و برزخ را
در آتش عشق دوست تا نرود — این گند که آب برده دوزخ را

و آنان[(۷)] که سعادت بار نیافتند و از دور دستها گیتی خداوند را شناگزارند بس انبوه چون قاسم گوناباوی ضمیری سپاهانی وحشی بافقی محتشم کاشی ملک قمی ظهوری شیرازی و ولی دشت بیاضی نیکی صبری فگاری حضوری قاضی نوری سپاهانی صافی[(۱۰)] بمی[(۱۱)] تبریزی رشکی همدانی ✦

اختلاف: (۱) همچنین در هر نسخه (۲) [ش ف ا] بازرومندی (۳) [د] باه (۴) [ص د] فرد (۵) [ش] جهان (۶) همچنین در [ف] - [ش] به تا برود - در دیگر نسخه ها تا برود (۷) این جلد [ص] نیست (۸) در حاشیه [د] ترشیزی وقتی که این شاعر غیر ظهوری ترشیزی است چنانچه از آنکه ظاهر است (۹) [ف ا] نیکی [ش] بیگی [ص] نگی [م] نکی - در یک نسخه نگی (۱۰) [د] صنیعا [م] بمی (۱۱) [ا م] اشکی ✦

تکمله متعلقه صفحه نمبر ۱۸۲ جلد اول آئین اکبری

فرزانه شیخ ابوالفضل در نگارش حال برخی از سخنوران آن عصر که سعادت کورنش شاهنشاهی و شرف بار نیافته اند هم از زاد و بوم خویش ستایش نامها طراز داده روانهٔ درگاه داشته اند گزارش نام پسند کرده و بنگارش زلهای طبع هیچ یکی ازان پالوده سخنران نغز گفتار نپرداخته منز خشان خم است که آن صدر نشینان انجمن آن پس از پسیاط یکجهتی گرم تفحص افتاده پس از طرازش نام و نشان و پایان کار ایشان از هر یکی دو سه شعر ناچار بنگارد و بیروی علامی ذخیره سخن پیوند نجات حساب پیش نظر دارد تا موختر تذکره معنی سنجان معاصرین انجام پذیرد و آن همگی شانزده نظم گستران اند و این گزیدگی از آتشکدهٔ آذر و مخزن الغرائب مانند آنها صورت گرفت

قاسم گونابادی

میرزا قاسم نام و قاسمی تخلص از مدحت سرایان شاه طهماسب صفوی بوده و را علمی و دیوان غزل و قصیده به پیروی حکیم گنجه آهنگ نظم نامهای پنجگانه در رشته گویند شیرین خسرو و لیلی مجنون و شاهنامه که در گزارش کشورستانی و جهانبانی شاه اسمعیل و شاه طهماسب ست بپایان برده از شاهنامه اوست بیت

یلان غرق آهن ز سر تا بپای — ز صورت که گیرد در آئینه جای
شد مهرهٔ پشت آن سمند — چون رشته در زیای تا سر
نظم نشد ساعد سیم نازنینش — چون تال تلم در آستینش
رباعی در بحر تو گر چنین حزین خواهم بود — رسوای زمانه بیش ازین خواهم بود
دلدار اگر توئی چنان خواهد بود — دلداده اگر منم چنین خواهم بود

ضمیری سپاهانی

کمال الدین حسین لقب و نام نیز از ثناگستران شاه صفوی نژاد ست با قافیه پیمائی جادهٔ طب و ریاضی نیک پیموده و فن رمل نیک بهمین جهت ضمیری تخلص اختیار کرده و در مهتری باغبان نمودی بجواب دیوان هر یک از شعرای نامور دیوانی ضخیم برنگاشته و این از گفتنیهاست

نظم از جور تو صد گونه سخن در سوال خاکست — بردند شهیدان تو تا سر بکفنها
فریاد از آن لحظه که درد دلم آن شوخ — پرسد ز من و قوت گفتار نباشد
گفتم از هجرت ضمیری مرد و شد از غم خلاص — گفت کی جان میتواندی رهائی من دهد
شادم که وعده داد بفردای محشرم — کامروز هیچ وعده بفردا نمیرسد
نداد وعدهٔ وصلم بروز حشر ضمیری — ز بیم آنکه مبادا امیدوار بمیرم

وحشی بافقی

هم شاه صفوت نهاد و میر میران را مدح خوان و هم بنمکینی کلام و شور انگیزی گفتار ممدوح زمانیان جز غزل سرائی و قصائد نگاری سه مثنوی متین دارد یکی خلد برین بوزن مخزن و دوئی دیگر ناظر و منظور و فرهاد و شیرین در بحر شیرین و خسرو مگر این ناتمام مانده گویند در عشره نامنه از ماته عاشره لب بگرانی رطل باده جان داده از خلد برین

ابیات

از ناظر و منظور الهی سینهٔ ده آتش افروز — چنین تا کی پریشان حال گردیم
صید ناوک خورده خواهد جست با خود بسمل ام — بیت مسا گر از هر علفی زرشدی
وران سینه دلی وان دل همه سوز — بیا وحشی که فار غبال گردیم
ای شکار افگن بناز ای بی شکار خویش — نرخ زر و خسک برابر شدی
نظم شعر و نیاز جلوه ده قامت النواز را — آغاز شیرین و فرهاد بیت
چون قد خود بلند کن پایهٔ قدر ناز را — گفته بر جا که می بنیم فلان را میکشم
خوش نویدی میدهی اما نمی آری بجا

محتشم کاشی

نیز ثناگستری شاه کیهان پایه سرفرازی داشت و هم در نظم غزل و قصیده بلند پایگی جز این بی بهره شد و گرم دستی دیوانی چند از غزل و رباعی ترتیب داده و هر یکی را جداگانه نامی نهاده گویند خانخانان میرزا عبدالرحیم را مدحی بضمن سپارش وستی از کاشان طراز داده بهند فرستاد و غازهٔ قبول بر رخ کشید و در سال نهصد و نود و شش مرگش دررسیده ترکیب بند مراثی که در عزای گلگون قبهای کربلا برساخته جگر کاو ایمانیان ست از انجاست مرثیه

کشتی شکست خوردهٔ طوفان کربلا — برخاک و خون فتادهٔ میدان کربلا
از آب هم مضائقه کردند کوفیان — خوش داشتند حرمت مهمان کربلا
گر چشم روزگار بر و فاش میگریست — خون میگذشت از سر ایوان کربلا
بودند دیو و دد همه سیراب و می مکید — خاتم ز قحط آب سلیمان کربلا
آه از دمی که لشکر اعدا نکرده شرم — کردند رو بخیمهٔ سلطان کربلا
آندم فلک بر آتش غیرت سپند شد — کز خوف خصم در حرم افغان بلند شد
کاش آن زمان سرادق گردون نگون شدی — وین خرگه بلند ستون بی ستون شدی
کاش آن زمان که پیکر او شد درون خاک — جان جهانیان همه از تن برون شدی

کاش آنزمان که کشتی آل نبی شکست / عالم تمام غرقهٔ دریای خون شدی
این انتقام گر نفتادی بروز حشر / با این عمل معاملهٔ دهر چون شدی

آل نبی چو دست تظلم بر آورند / ارکان عرش را بتزلزل در آورند
بر خوان غم چو عالمیان را صلا زدند / اول صلا بسلسلهٔ انبیا زدند

نوبت باولیا چو رسید آسمان طپید / زان ضربتی که بر سر شیر خدا زدند
پس آتشی ز اخگر الماس ریزها / افروختند و در حسن مجتبی زدند

وانگه سرادقی که ملک محرمش نبود / کندند از مدینه و در کربلا زدند
وز تیشهٔ ستیزه در آن دشت کوفیان / بس نخلها ز گلشن آل عبا زدند

پس ضربتی کزان جگر مصطفی درید / بر حلق تشنهٔ خلف مرتضی زدند
اهل حرم دریده گریبان کشاده مو / فریاد بر در حرم کبریا زدند

روح الامین نهاده بزانو سر حجاب / تاریک شد ز دیدن او چشم آفتاب
چون خون ز حلق تشنهٔ او بر زمین رسید / جوش از زمین بذروهٔ عرش برین رسید

نخل بلند او چو خسان بر زمین زدند / طوفان بآسمان ز غبار زمین رسید
باد آن غبار چون بمزار نبی رساند / گرد از مدینه بر فلک هفتمین رسید

یکبار جامه در خم گردون بنیل زد / چون این خبر بعیسی گردون نشین رسید
پر شد فلک ز غلغله چون نوبت خروش / از انبیا بحضرت روح الامین رسید

کرد این خیال وهم غلط کار کان غبار / تا دامن جلال جهان آفرین رسید
هست از ملال گرچه بری ذات ذو الجلال / او در دلست و هیچ دلی نیست بی ملال

بر حربگاه چون ره آن کاروان فتاد / شور و نشور و اهمه را در گمان فتاد
هم بانگ نوحه غلغله در شش جهت فگند / هم گریه بر ملایک هفت آسمان فتاد

هر جا که بود آهوی از دشت پا کشید / هر جا که بود طائری از آشیان فتاد
هر چند بر تن شهدا چشم کار کرد / بر زخمهای کاری تیر و سنان فتاد

ناگاه چشم دختر زهرا در آن میان / بر پیکر شریف امام زمان فتاد
بی اختیار نعرهٔ هذا حسین زد / پس با زبان پر گله آن بضعة البتول

رو کرد با مدینه که یا ایها الرسول / این کشتهٔ فتاده بهامون حسین تست
این صید دست و پا زده در خون حسین تست / این نخل تر کز آتش جانسوز تشنگی

دود از زمین رسانده بگردون حسین تست / این ماهی فتاده بگرداب خون که هست
زخم از ستاره بر تنش افزون حسین تست / این غرقهٔ محیط شهادت که روی دشت

از موج خون او شده گلگون حسین تست / این خشک لب فتادهٔ ممنوع از فرات
کز خون او زمین شده جیحون حسین تست / این شاه کم سپاه که با خیل اشک و آه

خرگاه ازین جهان زده بیرون حسین تست / این قالب طپان که چنین مانده بر زمین
شاه شهید ناشده مدفون حسین تست / پس روی در بقیع بزهرا خطاب کرد

وحش زمین و مرغ هوا را کباب کرد / کای مونس شکسته دلان حال ما ببین
ما را غریب و بیکس و بی آشنا ببین / در خلد بر حجاب دو کون آستین فشان

واندر جهان مصیبت ما بر ملا ببین / نی نی ورا چو ابر خروشان بکربلا
طغیان سیل فتنه و موج بلا ببین / تنهای کشتگان همه در خاک و خون نگر

سرهای سروران همه بر نیزها ببین / آن سر که بود بر سر دوش نبی مدام
یک نیزه اش ز دوش مخالف جدا ببین / وان تن که بود پرورشش در کنار تو

غلطان بخاک معرکهٔ کربلا ببین / یا بضعة الرسول ز ابن زیاد داد
کو خاک اهل بیت رسالت بباد داد / ای چرخ غافلی که چه بیداد کردهٔ

وز کین چها درین ستم آباد کردهٔ / ای زادهٔ زیاد نکردست هیچگه
نمرود این عمل که تو شداد کردهٔ / کام یزید دادهٔ از کشتن حسین

بنگر که را بقتل که دلشاد کردهٔ / بهر خسی که بار درخت شقاوتست
در باغ دین چه با گل و شمشاد کردهٔ / با دشمنان دین نتوان کرد آنچه تو

با مصطفی و حیدر و اولاد کردهٔ / در طعنت این بس است که با عترت رسول
بیداد کرده خصم و تو امداد کردهٔ / ترسم ترا دمی که بمحشر در آورند

از آتش تو دود بمحشر بر آورند / واز غزلهای اوست نظم
بدردمندی من کیست محتشم که امروز / باهل درد نپرداخت تا شناخت مرا

رفتن ناقه گهی بر سر مجنون نکوست / که بتحریک نشیننده محمل برود
روی ناشسته چو ماهش نگرید / چشم بی سرمه سیاهش نگرید

عذر خواهی کندم بعد از قتل / عذر بدتر ز گناهش نگرید
نگهش با من و لطفش با غیر / غلط انداز نگاهش نگرید

گرچه میگویم و غیرت بدهن میزندم / کوه سیم از کمر آویختنش را نگرید

ملک قمی

بتقاضای آبشخور از زاد بوم براولکهٔ جنوبیهٔ هند رو آورد و از برهان نظام شاه و ابراهیم عادل شاه گرانمایه صله باندوخت ظهوری بدو ربط خویشی داشت و در هر دو کسان پیوند مهر استوار بروش پیشینیان حرف میزند در سال هزار و بست و چهار بمرد +

ابیات

از آن بوعدهٔ وصلم امیدوار کند / که آنچه هجر نکردست انتظار کند
اگرچه میدانم یقین که قصد جانم میکنند / میدهم دل را تسلی کاشتباهم میکنند

رفتم که خار از پا کشم محمل نهان شد از نظر / یک لحظه غافل گشتم و صد ساله راهم دور شد
شوق بین کز نظرم میکند و قدم تازه شود / میدهم بدین سبب که ببیند انکمش

خوشا احوال گل چینان این باغ / که ازین باغ جز دامان نچیدیم
در دورا این عاقبت خصمان منت میکشند / آه اگر زیشان تمنای وفا دارد کسی

ظهوری ترشیزی

نور الدین نام در عهد شاه عباس نخستین از موطن هم بممالک دکن رو آورده و در جرگهٔ مدح پردازان ابراهیم عادل شاه منتظم گشته از و بنظم ساقی نامه از برهان نظام شاه جائزه گرانمند یافته تار و پود هستی او در سال هزار و بست و پنج از هم گسیخت نظم

آنکه صد حجت در اثبات و قبولم دارد / با ورم نیست که رو ساخته یکبارهٔ ما
مروت کرده شبها بر تو سیرابم درایام / نمیباشد چراغی خانهای بینوایان را

بر باد و هم بیم خاک خود را / بر خاطر او ز ما غبارست
مرگ چو منی اگرچه سهلست / گنجایش لب گزیدنی داشت

بجگر تشنگی خصم دلم میسوزد / که بسر چشمهٔ تیغی دم آبی نکشید
از نیاز من انجنین شده / چه قدر بر تو ناز میرسدم

بیست شناساست پیر خرابات را / ثریا ده طارم تاک را

ولی دشت بیاضی

هم از ناموز نکته سنجان عهد اولین عباس شاه بوده و از قاین برخاسته هر چند کم گوست لیکن نغز گوست نظم

بدوری تو که یارب نصیب دشمن باد / بران رسیده که عادت دهم دل خود را
از دوستیت بهره ام اینست که در شهر / یک دوست ندارم که بجان دشمن ما نیست

درماندهٔ احوال خودم اینچه حجابست / فارغ نشین فرصت نظاره کردار
نومیدی من سبب بی سبب از شده ترسم / کز وعدهٔ ناکرده پشیمان شده باشی

بهر تو شنیده ام سخنها / شاید که تو هم شنیده باشی

ملکی

از دانش اندوزان سه کان گداز اولکهٔ همدانست مرد گلش در سال هزار و چهل بر نگاشته اند نظم

از روز فراق تو چگویم که چه روزست / روزیست که از وی شب تار گریزند
بسکه دامن کشی از دست بیابان / خاک بر سر کنم از دست تو دامان امان

توقف چیست در قتلم تأمل چیست در خونم / کرمی پرسد گناه از من کسی میخواهد گواه از تو
گر آشتی بقتل کسی تیغ او کسی / بر دوم هزار سر ز گریبان بر آمدی

عشقم از پردهٔ ناموس برون برد و جنون / شهرت من بصلاحت ز پی رسوائی

صبری

نام میر روز بهان از اولکهٔ اصفهان نخست فارس تخلص کردی پس از حرونی بزبونی گرائیده صبری برگزید شاه طهماسپ را مح گزارد و بیشتر بهمراه اردوی شاهی قطره زن نظم

یارب دل شکستهٔ من از کجا شنید / بوی محبتی که در آب و گل تو نیست
سنم بود لیکه دائم بدو دست دارم او را / اگرش نگاهداری بتو می سپارم او را

دور از تو گر بمردم صد عذر دارم اما / هرگاه میروم که شکایت کنم ز تو
چون گوش میکنم بزبانم دعای تست / دانی چگونه باشد عذر گناهکاران

فگاری

قاضی احمد نام یکی سبزوار نشیمن بوده و دیگری اسفراینی جز از نظم سرائی از رسی دانش نیز تحقیق آگاه بود نظم

رام شد با من ولی از بخت بد خون جگر ترسم که باز / دل بیک بیطاقتی بر هم زند کار مرا
شبها فگاری بیش ازین در مرگم / گرم شنید آن سنگدل تاثیر کو فرهاد را

بجز رقیب که در آرزوی مرگ منست / کسی حال من ناتوان خبر نگرفت
بلند اقبالی دشمن بلا شد / وگرنه کوهکن مردانگی کرد

شاید که شود ساخته کار شب هجران / ای گریه مددگار دعاهای سحر باش
چرخ بر جان من او را می گماشت / گر ز تو میداشت سنگین دل تری

حضوری قمی

میر عزیز الله نام از علویین قم بوده پارسائی و پرهیزگاری را با سخن سنجی و شعر سرائی فراهم داشت و بیشتر بهمکلامی شاه طهماسپ بهره اندوز بپایان زندگانی در بقعهٔ مقدسهٔ نجف سکونت ورزیده در اواخر صدهٔ دهم هم در انجا بخاک خفت

خنیاگران

نیرنگی این طلسمِ آگهی چگونه برگوید و چه مایه بر تواند گفت ـ گاه پردگیانِ شبستانِ دل را بفرازِ زبان جلوه دهد و زمانی باکمالِ تقدس بمیانجی دست و تار چهره برافروزد ـ از دریچهٔ گوش درشده به دیرین بنگاه بازگردد و هزاران ارمغانی از خود بخود آرد ـ نیوشندگان را فرخور دید غم و شادی برافزاید وارستگی و بایستگی را یاوری کند ـ گیتی خداوند را بدو توجه فراوان و شگرف جادو[1]را دوست دار ـ نادره کاران هندی و ایرانی و تورانی و کشمیری از مرد و زن عشرت افزای بزمِ همایون ✤

واین جادو نفسانِ سحرپرداز را هفت لخت ساخت و هر یک را بروزِ هفته نامزد گردانید ـ باشارتِ والا باده از راهِ گوش بردهند و مستی و هوشیاری برافزایند ـ گزارشِ این گروه بس دشوار لیکن برای سیرابیِ سخن چندی بیشترِ قلمان را در جدول می نگارد ✤

جدولِ خنیاگران[2]

میان تانسین	گوالیری	درین هزار سال همچو او نشان نیست در هند	باز بهادر	مرزبانِ مالوه	درگویندگی کم همتا	نانک[3] جرجو	گوالیری	گوینده
بابا رامداس	گوالیری	گوینده	شهاب[4] خان	گوالیری	بین نواز	پربین خان	پوراو	بین نواز
سبحان خان	گوالیری	گوینده	داوُد	ڈهاڈی[5]	گوینده	سورداس	پسر بابا رامداس	گوینده
سرگیان خان	گوالیری	گوینده[6]	سرود خان	گوالیری	گوینده	چاند خان	گوالیری	گوینده
میان چند[7]	گوالیری	گوینده	میان لال	گوالیری	گوینده	رنگ سین	آگره گی[8]	گوینده
بچتر خان[9]	برادر سبحان خان	گوینده	تانترنگ خان	پور میان تانسین	گوینده	شیخ داون	ڈهاڈی	کرنا نواز
محمد خان	ڈهاڈی	گوینده	ملا اسحق	ڈهاڈی[10]	گوینده	رحمت الله	برادر ملا اسحق	گوینده
بیرمندل خان[11]	گوالیری	سرمندل نواز	استادوست	مشهدی	نی[12] نواز	میر سید علی	مشهدی[13]	غجکی
استا یوسف	هروی	طنبوره نواز	بهرام قلی	هروی	غجکی	حافظ خواجه علی	مشهدی	خواننده
قاسم ملقب به کوه بر	میان قبوز و رباب سازی اختراع کرده		سلطان هاشم	مشهدی	طنبوره نواز	میر عبدالله	برادر میر عبدالحی	قانون نواز
تاش بیگ	قبچاق	قبوز[14] نواز	استا شاه محمد[15]	·	سرنا نواز	پیرزاده	نبیرهٔ میر دوام[16] خراسانی	گوینده و خواننده
سلطان حافظ حسین	مشهدی	خواننده	استا محمد امین	·	طنبوره نواز	استا محمد حسین	·	طنبوره نواز

اختلاف (۱) [ص د] جادورا (۲) ترتیب این جدول موافق [سوش] است (۳) [ص د] نایک در [ش] بی نقطه [ت] نایک [م] نانک (۴) [ت ص د م] نبات خان (۵) [د] ڈهاڈی (۶) [ت ص د م] برگ نواز (۷) [ص د] میان جنید (۸) [ص د م] آگره (۹) [د] بجتر (۱۰) [د] لسانی [ت] مشهدی [ص م] دهادی لسانی (۱۱) [ت ص د م] سرمندل خان (۱۲) [ت ص] نا (۱۳) [د] گوالیری (۱۴) [ص د] قنبز قنبزی در لغات ترکی قوبوز بتفخیم ضم قاف و بای ابجد نام سازی نوشته (۱۵) [د ص] شاه محمد استا (۱۶) [سوش] دوام [ت ا] قوام علی [ص د م] قوام ✤

نظم
از حرم تو بر تسلی خویشتن ـ شادم که گشت باعث نو سیدِ رقیب
پرسم زبانِ مان سخنانِ شنوده را ـ با آنکه دیر آمد و ننشست و زود رفت
نمیگویم دلم او دار و اما اینقدر دانم ـ ز بیماری نخ ارم غم مرا این بکشید بروم
که من ل اندیدم بیش خو و تا دیده ام ـ کرمی آید رقیب از زبان یاری رسید
با سیکه شاید خبر هم برخیزد از مجلس ـ پس انعمری که در برش نشینم زده بر خیزم

قاضی نوری[12] سپاهانی

نور الدین محمد نام مسقط الراس اصفهان از نغز گویان نامور و شاه طهماسپ و اسمعیل ثانی را ثناگر مختصر دیوانے دارد گوهر چند گهرهاے شاهوار توان گفت ـ

نظم
انیست گر بزم وصالِ تو اضطراب ـ آسوده آن سپند که مهمان آتشست
از ناتحلی لیک مباد آنهمه بیداد ـ در حوصلهٔ حلم خداوند نگنجد
خوار تر ز آنم گر گویم دشمنی آرم ز ـ شب وصل غیر چشمم بخیال از نباشد
بما بیچارگان مپسند این ظلم و کش ما را
هرکه چشمش بر تو افتاد دست با من دشمنست ـ که مباد چون شب من شب او دراز باشد
بشمشیری که از روی بو خجین دیگری آید

صافی[13]

بجز نام و نشانش که در تذکرهٔ میرزا محمد جعفر نوشته اند واز گروه سادات صفاهان برشمرده دیگر از وی آگهی دست نداد نظم
بوی گل خود بچمن راهنمون شد که ـ درنه بلبل چه خبر داشت که گلزار کجاست
رباعی درد اکه دوای درد پنهانی ما ـ افسوس که چارهٔ پریشانی ما
در عهد جمعیت که پنداشته ام ـ آبادی خویش راز ویرانی ما

تمنیٔ سمنانی

وے نیز از طهماسپ بست بپیشهٔ سپاهی ورزید وے و خویش را از شیراز وانمودے نظم
صید شستان ز بهر خلاصی بناز و بست ـ تیر قصد از نشاط که صید کمند او ست
تهر خدنگ تو خواهم بسینه راه دگر ـ هزار پاره اگر دل زتیغ یار شود
که دل کند بتواز بر رهِ نگاه دگر ـ بیا که میلِ دلِ ما زیکهزار شود

طوسی[؟] تبریزی

گویند بشوریدگی دماغ در جستجوی کیمیا بسا آباد بوم و ویرانه جاها پیمود و بهمدان خرابه گردی گزارش به لاهیجان افتاد وهمانجا جان داد ✤

نظم
دوری زبرت سخت بود سوختگان را ـ سخت ست جدائی بهم آموختگان را
نشسته بر سر خاک شهیدان آه از آنساعت ـ که برخیزی و چندین کشته همراه تو برخیزد
چنانم کرده از خاطر برون آن تند خو طوسی ـ که گر باشم مراد خاطرش نایم بیاد او
چسان بیرون کنم یارب ز دلها آرزویت را ـ که همچون آرزو میخواست در دلها گذر دارد

رشکی همدانی

محسن بیگ نام در هنرِ علاقه بندے دستے رسا داشت و در فنِ موسیقی آوازهٔ بلند لااو بالیانه بسر می برد بفرمان شاه طهماسپ بشحنگیِ تبریز کمر بست و بهمدان نزدیکے تار و پود زندگی او گسست ✤

نظم
رفتم و اندوه هجران ترا بردم بخاک ـ تا به بینم بے تو حالِ خفتگان خاک چیست
از حالِ خود آگه نیم لیک اینقدر دانم که تو ـ برگه بخاطر بگذرے اشکم ز دامان بگذرد
شب هجر عاشقے را که اجل رسیده باشد ـ بچه درد مرده باشد که ترا ندیده باشد
رشکی بعید چون توئی عمداً نمی آید کسے ـ شاید بدامی افتے از آشیان پرواز کن

بسیاری ازین سحر سرایان آگهی یاور به پایهٔ امارت سربلندی یافتند و بمراتب سپاهی چهرهٔ سعادت برافروختند — و پیادگان را روزینه از صد و پنجاه دام کم نبود ✤

آئین ملک آبادی

چون لختی تازه روشهای شاهنشاهی که سپاه و منزل را بیاراید نگاشته آمد برخی شگرف طرزهای آن کارآگاه که جهان را آباد سازد برمی نگارد ✤

آئین تاریخ الٰہی

سررشتهٔ داد و ستد بی ماه و روز از دست برود و از فرامشی و ناراستی شورش آویزه برخیزد — ازان رو هر گروهی چاره بسگالد و سرآغازی برنهد — چون سگالش آموزش درستی و افزایش آسانی است کهن تاریخ برداشتن و نوآئین برنهادن ناگزیر جهانبانی — بنابرین اورنگ نشین اقبال سال بیست و نهم الٰہی بتازه ساختن آن سرابستان ملک و مال را آبیاری فرمود و گلشن سرای دولت را سرسبز و شاداب گردانید ✤

پای بند ساختن سوانح بزمان معین را پارسی ماه روز گوید — تازی آنرا مؤرخ برگردانید و تاریخ ازان زبان زد روزگار — برخی عربی شمرند از اِراخ (بکسر همزه) گاو وحشی — باب تفعیل برای زدودن آید — چون نادانی(۱) هنگام ساخته کاسته گردد بدین نام اختصاص گرفت — چندی مقلوب تاخیر(۲) اندیشند و آن نسبت دادن آخرین وقت باشد باوّلین زمان — و طائفهٔ آخر وقت دانند که حادثه بدو انجامد — گویند فلانی تاریخ قوم خود است یعنی شرف دودمان بدو نهایت پذیرد — و در عرف روزی معین است که زمان سپس را بدو نسبت دهند و سرآغازی بدو قرار گیرد — وازین رو آنرا(۳) روزی برگیرند که بیشتر گیتی روشناس باشد چون کیش پیدائی و اورنگ نشینی و جوش طوفانی و زمین لرزه — بسخت تگاپو و یاوری بخت و دوام نیایش و آزمون روزگاران و فروغ پذیری خرد و ایمنی زمان و فراهم آمدن دانش منشان دوربین — و گوناگون شناسائی خامهٔ ریاضی و ایزدی توفیق رصد برساختند — شگرف خانهای زیر و بالا و دگرگونگی روزنها و نهاد بلند زمین کم غبار اساس یافت — و بمیانجی آن و نیروی آلات چون ذات الحلق و ذات الشعبتین و ذات الثقبتین و ربع مجیب و اصطرلاب و کره و جزآن اخترشناسی چهره برافروخت و شمارهٔ افلاک و جای ستارگان و اندازهٔ حرکات در طول و عرض و دوری از یکدیگر و از زمین و بزرگی و کوچکی اجرام و مانند آن هویدائی گرفت — این کار سترگ بی اقبال روز افزون فرمانروای اگر و فراوان توجه او صورت نگیرد — فراهم آمدن دانا دلان آزاد خاطر تنها بافزونی خواسته دست ندهد و خردنامهای باستانی و ستوده سامان پیشینیان بی سخت کوشش اورنگ نشین بچنگ نیاید — و با این همه سی سال باید که بریک دورهٔ هفت سیاره آگهی شود — هرچند زمانه دراز و کوشش فراوان کار شایسته تر ✤

درین کهن دیر پرآشوب بساکس را توفیق یاوری نمود و بدین کار لختی چهره دستی یافت چنانچه ارشمیدس(۴) و ارسطرخس و ابرخس بمصر که درین سال چهلم الٰہی هزار و هفتصد و شصت و نه سال ازو سپری شده بطلمیوس(۵) باسکندریه هزار و چهارصد و چندی میشود و مامون خلیفه در بغداد هفتصد و نود سال گذشت سند بن علی و خالد بن عبد الملک المروزی بدمشق هفتصد و شصت و چهار سال بسر آمد و حاکمی و ابن اعلم در بغداد پیش ازین بهفتصد و دوازده سال رصد اساس نهادند و ناتمام ماند بتانی برقه بشش صد و پنجاه و چهار سال خواجه نصیر طوسی در مراغهٔ تبریز سی صد و شصت و دو سال شمسی میگذرد و میرزا الغ بیگ در سمرقند صد و پنجاه و شش سال سپری شد و گزیده ترین برشمرند — رصد بتازی زبان انتظار و منتظران سپس جمعی که در

اختلاف (۱) [من د] ودابی (۲) [د] تاریخ (۳) [د] آن روزنما (۴) [من د] ارشمیدش (۵) [من د] بجمیعین در [من] در دیگر نسخ بطلیموس ✤

خاص خانها چشم برراه شناسائی اختر دارند و نگرش حال آن نمایند — وانچه بدین طرز برگیرند و از نظرهای حقایق آگهی پذیرفته بجدول درآورند و بقید کتابت باز دارند آنرا زیج گویند — و او معرب زیک است بپارسی رشتهائی ست که نقشبندان را قانونی ست در بافتن نقشین(۱) پارچه — همان طرز زیج دستوری ست منجم را در شناخت فلکی اوضاع و خطوط و جداول در طول و عرض بمان ریسمانها ماند — گویند معرب زه است از فراوان احتیاج که بر شناسا پوشیده نیست — و تیر(۲) بر قوس را برابر آن نهاده اند و آنرا بدین نام خوانند — و برخی فارسی برگذارند بمعنی زیچه(۳) بتا — چنانچه او بدست آویز آن از راستی عمارت آگهی پذیرد اخترشناس بدین تقویم درستی پژوهد و فراوان مردم ازان یادگاری گذاشته آنرا بجدول درکشد ✤

جدول زیجات

۱ زیج ماجور ترک	۲ زیج ابرخس	۳ زیج بطلیموس	۴ زیج فیثاغورس	۵ زیج زردشت	۶ زیج هارون اسکندرانی(۴)	۷ زیج ساماطا یونانی(۵)	۸ زیج ثابت بن قره
۹ زیج حسام بن سنان(۶)	۱۰ زیج ثابت بن موسی	۱۱ زیج محمد بن جابر بتانی(۷)	۱۲ زیج احمد بن عبد الله (حبش)(۸)	۱۳ زیج ابوریحان	۱۴ زیج خالد بن عبد الملک	۱۵ زیج یحیی بن منصور	۱۶ زیج حامد مرورودی(۱۰)
۱۷ زیج مفیئی	۱۸ زیج شرقی(۱۱)	۱۹ زیج ابوالوفا نورجانی(۱۲)	۲۰ زیج جامع کیا کوشیار	۲۱ زیج بالغ کیا کوشیار	۲۲ زیج عضدی کیا کوشیار	۲۳ زیج سلیمان بن محمد(۱۳)	۲۴ زیج ابوحامد انصاری
۲۵ زیج مفاتیح	۲۶ زیج ابوالفتح شیرازی	۲۷ زیج مجموع	۲۸ زیج مختار	۲۹ زیج ابوالحسن کوسی	۳۰ زیج احمد بن اسحق سرخسی	۳۱ زیج غوری	۳۲ زیج هارونی
۳۳ زیج ادوار قرانی	۳۴ زیج یعقوب بن طارق	۳۵ زیج خوارزمی	۳۶ زیج یوسفی	۳۷ زیج دانی	۳۸ زیج جوزهرین(۱۳)	۳۹ زیج سمعانی	۴۰ زیج ابن سمحد(۱۴)
۴۱ زیج ابوالفضل شاذان(۱۵)	۴۲ زیج جامع	۴۳ زیج کبیر ابومعشر	۴۴ زیج سند بن علی	۴۵ زیج ابن اعلم	۴۶ زیج شهریاران	۴۷ زیج ارکند	۴۸ زیج ابن صوفی
۴۹ زیج سهلان کاشی	۵۰ زیج اهوازی	۵۱ زیج عروس ابی جعفر بوشنجی(۱۷)	۵۲ زیج ابوالفتح	۵۳ زیج تکراری(۱۸)	۵۴ زیج قانون مسعودی(۱۹)	۵۵ زیج معتبر سنجری	۵۶ زیج وجیز مجبر
۵۷ زیج احمد عبد الجلیل سجزی	۵۸ زیج محمد حاسب طبری	۵۹ زیج عدنی	۶۰ زیج طیلسانی	۶۱ زیج اصابعی	۶۲ زیج کرمانی	۶۳ زیج سلطان علی خوارزمی	۶۴ زیج فاخر علی نسبی(۲۰)(۲۱)
۶۵ زیج علائی شیروانی	۶۶ زیج رابهری(۲۲)	۶۷ زیج ستونی	۶۸ زیج منتخب یزدی	۶۹ زیج ابوالرضا یزدی	۷۰ زیج تیدوره	۷۱ زیج اکلیلی	۷۲ زیج ناصری
۷۳ زیج ملخص	۷۴ زیج دستور	۷۵ زیج مرکب	۷۶ زیج متقلمه(۲۳)	۷۷ زیج عصا	۷۸ زیج شتسله(۲۴)	۷۹ زیج حاصل	۸۰ زیج خطائی
۸۱ زیج دیلمی	۸۲ زیج سعد محمد بن ایوب(۲۵)	۸۳ زیج کامل ابورشید	۸۴ زیج ایلخانی	۸۵ زیج جمشیدی	۸۶ زیج گورگانی	.	.

وانچه سال بسال از زیج جزئی حرکات و تشخیص اوضاع برنویسند تقویم خوانند — و آن در اصل خراش اختر باشد از سرآغاز حمل تا جای معین از فلک البروج بتوالی و بهندی زبان پتره خوانند (بفتح بای فارسی و سکون تای فوقانی و فتح را و های مکتوب) — و بهندی حکیم شناسائی اختر را گزارش قدسی نفوس پندارد — مردم زاد از صفائی گوهر و شایستگی اندیشه و گزیدگی کردار و گزارش جان و تن بپایهٔ رسد که نقوش کونی و الٰہی کلّی و جزئی علوی و سفلی آینده

اختلاف (۱) [من ش] نقشین در [من د] نیست [۱ و ۲] نقشی (۲) [من د] ونیز بر قوس (۳) [ش ف ۱] خرچه [ش د] رشته (۴) [من د] اسکندری (۵) [د] ساباط (۶) [ش ف ۱] خسان (۷) در کاموس احمد (۸) بجیش در [م] [ش ف] حسا [د] احبا [من د] احیار (۹) [من] حامد بن مرورودی (۱۰) [ش ف د] شرقی (۱۱) [ف ا و ضد] نورخانی (۱۲) در [د] نیست (۱۳) [د] جوزجرین [د] جوزهرین (۱۴) [ف] سجرد [۱] سجره (۱۵) د ماشا [من] باشاوه (۱۶) [ش ف ۱] اهوازی (۱۷) [د] قوشنجی (۱۸) [ش د] ساہی [د] راهنی (۱۹) [ش] مسعودی (۲۰) [ش د] فاجر (۲۱) [ض] حنشی [د] بالشی (۲۲) [من د] زاهدی [ع] زاہری [۱] راہبی (۲۳) [ش] منظم [د] متعلمه (۲۴) [م] شستله شتسله در [من] بی نقط [ض] شتسله [ف ا و د] سبتله [م] حلہ (۲۵) در [من] نیست — [د] زیج سعد در زیج محمد بن ایوب ✤

وگذشته بر پیشگاهِ خاطرِ او پیدائی گیرد۔ از مهربان دلی و دانش افزائی به شیروهندگان سعادت منش برآموزند وایشان بای بنوخامه برسازند آن نگاشته را سدّهانت نامند (بکسر سین وفتح دال مشدّد وهای خفی والف ونون خفی وتای فوقانی)۔ امروز نُه نامه ازان نگرش روزگار برگزارد برهم سدّهانت (بفتح با وسکون را وهای خفی ومیم) سورج سدّهانت (بفتح سین وسکون واو وفتح را وسکون جیم) سوم سدّهانت (بفتح سین سکون واو وفتح میم) برسپت سدّهانت (بکسر با و را وفتح با وسکون سین وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی) برگزارده رها وآفتاب وماه ومشتری۔ وآغاز هرچهار بس دور۔ وفراوان اعتبار دارند خاصه دوئی اوّل۔ گرگ سدّهانت (بفتح کاف فارسی وسکون را وفتح کاف فارسی) نارد سدّهانت (بنون والف وفتح را ودال) پاراسر سدّهانت (بباے فارسی والف وبا والف وفتح سین وسکون را) پلست سدّهانت (بضمّ بای فارسی وفتح لام وسکون سین وفتح تای فوقانی) بششه سدّهانت (بفتح با وکسر سین منقوطهٔ اوّل وسکون سین دوم وفتح تای فوقانی هندی وهای خفی) واین پنج گزارش مردم زاد انگارند۔ ناشناسندگان زبان بیچاره کشایند وچنان پندارند از هندی ازمناع آگهی یافته را نهفته اند وبروشی کردلها لنکردوانمود ولیکن دور بین انصاف گرا سرباز نزند خاصه که نیکوان آراسته ظاهر وباطن چندین لک سال یک پس از دیگری بریک نمط برگذارند۔

ونزد همه شبانه روز که دستمایهٔ تاریخ بود بردو گونه بود۔ حقیقی، وآن در توران وباختر از نیمروز تا نیمروز دیگر ودر خطاو اَیغور از نیم شب تا نیم شب وعامه از شامگاه تا شامگاه۔ وهندی حکیم در جگموت (پایان خاور) از آغاز طلوع تا طلوع دیگر ودر رومک (منتهای باختر زمین) از غروب تا غروب ودر لنکا (نهایت جنوب) از نیم شب تا نیم شب ودر دهلی ودیار همین شماره رود ودر سده پور (پایان شمال) از نیمروز تا نیمروز۔ وسطی (وآنرا اصطلاحی نیز گویند) مقدار یک دورهٔ فلک اعظم با سیر وسطے شمس وران۔ برای کار آسانی همگی زمان گردش آفتاب را برگرفته اند وبر ایّام دوره برابر بخش نموده وخارج قسمت را وسطے هر روزه پندارند لیکن چون مدّت دور مختلف یافته اند دران نیز دگرگونگی پدید آید در پنج تبانی پنجاه ونه دقیقه و هشت ثانیه وهشت ثالثه وچهل وشش رابعه وپنجاه وشش خامسه وچهارده سادسه برگوید وایلخانی دقیقه وثانیه همان لیکن نوزده ثالثه وچهل وچهار رابعه وده خامسه وسی ودوهفت سادسه برگذارد وجدید گورگانی با خواجه تا ثالثه یکسان شمارد لیکن سی وهفت رابعه وچهل وسه خامسه گوید پس بطلیموس در مجسطی اگرچه در دقیقه وثانیه موافق لیکن هفده ثالثه وسیزده رابعه ودوازده خامسه وسی ویک سادسه نویسد۔ وهمچنین گوناگون گزارش کهن نامها باز خواند۔ همانا از تفاوت آگهی ودگرگونگی آلات دوئی برخیزد۔ مدار سال گردش وفصول بر آفتاب نهاده اند۔ از هنگام جدائی از نقطهٔ معیّن تا بازگشت بدان یکسال نامند۔ وزمان بودن او دریک برج شمسی ماه۔ ودوری ماه از وضع معیّن با خورشید چون اجتماع یا استقبال یا جز آن تا بازگردیدن بدو قمری ماه۔ وچون دوازده دور ماه نزدیک بیک دور آفتاب است آنرا سال قمری شمارند پس هریکی از سال وماه شمسی وقمری بود۔ وهرکدام ازین دو حقیقی که دران سیر معتبر بود نه شمارهٔ ایام ووسطی که در روز شمارند نه مدّت گردش۔ وهندی دانا سال را چهار گونه بسان ماه برگزارد وهرکدام را بکاری برگزینند۔

چون از روز وشب وسال وماه که دستمایهٔ تاریخ بود لختی گزارش یافت چندی از پیشین تاریخ برمینویسد وداستان را سیراب میگرداند۔

تاریخ هند

آغاز از آفرینش برهما برگیرند وهر روز او سر تاریخ شود۔ گویند چون [(۱)] هفتاد کلپ سپری گردد (بفتح کاف وسکون لام

اختلاف (۱) [د] هفتاد ویک۔

وبای فارسی) چهار جگ باشد همگی مدّت آن چهل وسه لک وبیست هزار سال) یک من پدید آید۔ وآن فرزند خواهش برهماست وآفرینش را دستیار۔ چهارده من تا یک روز او پدیدار گردند۔ ودرین روز که سرآغاز پنجاه ویکم سال اوست شش من گذشته واز هفتم بیست وهفت کلپ سپری شده واز بیست وهشتم سه جگ بسر آمده واز چهارم چهار هزار وهفتصد سال۔ در سرآغاز این جگ راجه جدشتهر (بضمّ جیم وکسر دال وهای خفی وسکون شین منقوطه وکسر تای فوقانی هندی وهای خفی وفتح را) همگی جهان برگشاد۔ ولبر ابای تاریخ فرارسیده فرمان روائی خویش را سرآغاز گردانید ودرین سال چهلم الٰهی چهار هزار وشش صد ونود وشش سال ازو گذشته۔ سه هزار وچهل وچهار سال روائی داشت۔ سپس بکرماجیت از اورنگ نشینی خویش برگرفت وکار لختی بر مردم آسان ساخت۔ صد وسی وپنج سال فرمان روائی کرد۔ ودرین سال هزار وشش صد وپنجاه ودو سال سپری شد۔ گویند سالباهن نام جوانی به نیروی معنوی چیره دستی ظاهر یافت ودر آوردگاه آن راجه را دستگیر گردانید۔ چون گرفتار بجان شکری نسزد نوازش فرموده از خواهش باز پرسید۔ پاسخ گزارد اگرچه همگی عزیمت کنج نشینی وپرستش دادار بیهمال لیکن این آرزو درسر که از جرائد روزگار تاریخ من سترده نشود۔ گفته پذیرش یافت۔ اگرچه تاریخ خویش درمیان آورد لیکن آنرا از روائی باز نداشت [(۱)]۔ وامروز هزار وپانصد وهفده سال ازو گذشت وپندارند که هژده هزار سال روائی یابد۔ وسپس راجه بجیابهنندن (بکسر با وجیم ویای تحتانی والف وکسر با وهای خفی وفتح نون ونون ونون خفی وفتح دال ونون) از جلوس خویش تاریخ نو برسازد وده هزار سال بماند۔ وسپس ناکارجن مسندآرای گردد وبنام خویش تازه تاریخی برنهد وچهار لک سال روائی یابد۔ وپس کلکی که آنرا اوتار اندیشند تازه گرداند تا هشتصد وبیست ویک سال باشد۔ واین شش را برگزیده انگارند وساکا خوانند (بسین والف وکاف والف)۔ ورنه سرآغاز با فراوان بود وهرکدام را سنبت گویند (بفتح سین وسکون نون وفتح بای فارسی وتای فوقانی)۔ وچون سالباهن پدید آمد تاریخ بکرماجیت از ساکا بسنبت نام گرفت وسپس سرآغاز است۔ جگ شود واز این تاریخ نو برگیرند۔ وهندی حکیم ماه وسال را چهار گونه داند۔

سور ماس (بفتح سین وسکون واو ورا ومیم والف وسین) بودن آفتاب دریک [(۲)] برج۔ وهر سال سی صد وشصت وپنج روز وپانزده گهری وسی پل وبیست ودو ونیم بپل۔

چاندر ماس (بجیم فارسی والف ونون خفی وسکون دال ورا) از پروا تا اماوس سال سی صد وپنجاه وچهار روز وبیست ودو گهری ویک پل۔ از حمل آغاز نهند۔ واساس این ماه بر سی تتهه باشد (بدو تای فوقانی نخستین مکسور دوم ساکن وهای خفی)۔ ماه از اجتماع چون دوری گزیند هر دوازده درجه را یکی ازان برشمرند۔ واز درنگ وشتاب ماه دگرگونیهای بر بخشش تفاوت رود واز شصت وپنج افزون واز پنجاه وچهار کم نبود۔ اوّل را پروا نامند (بفتح بای فارسی وکسر را وواو والف) دوم دوج (بضمّ دال وسکون واو وجیم) سوم تیج (بکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی وجیم) چهارم چوتهه (بفتح جیم فارسی وسکون واو وفتح تای فوقانی وهای خفی) پنجم پنچمین (بفتح بای فارسی ونون خفی وفتح جیم فارسی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) ششم چهٹه (بفتح جیم فارسی وهای خفی وسکون تای فوقانی هندی وهای خفی) هفتم سپتمین (بفتح سین وسکون بای فارسی وفتح تای فوقانی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) هشتم اشتمین (بفتح همزه وسکون شین منقوطه وفتح تای فوقانی هندی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) نهم نومین (بفتح نون وسکون واو وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) دهم دسمین (بفتح دال وسکون سین وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) یازدهم ایکادسی (بکسر همزهٔ مجهول وسکون یای تحتانی وکاف والف وسکون دال وکسر سین وسکون یاے

اختلاف (۱) [ن د] بازداشت (۲) [د] در برج وهر سال۔

تحتانی) دوازدهم دوادسی (بضمّ دال و واو والف وسکونِ دال وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) سیزدهم ترودسی (بکسرِ تای فوقانی وضمّ را وسکونِ واو وفتحِ دال وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) چهاردهم چودس (بفتحِ جیم فارسی و سکونِ واو وفتحِ دال وسکونِ سین) پانزدهم پورنماسی (بضمّ بای فارسی وسکونِ واو ورا ونون ومیم والف وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) - وازشانزدهم تابیست ونهم بدین نامها بترتیب برخوانند تا چهاردهم - وبخش سی ام را اماوس گویند (بفتحِ همزه ومیم والف وفتحِ واو وسکونِ سین) - ازپروا اول تاپانزدهم راشکل پچّهه نامند (بضمّ شین منقوطه و سکونِ کاف وفتحِ لام وبای فارسی وجیم مشدّد وبای خفی) ونصفِ دیگر را کشن پچّهه خوانند (بکسرِ کاف وسکونِ شین منقوطه ونون) - جمعی آغازِ ماه را ازاول کشن پچّهه گیرند - ودرتقاویم بیشتر سال شمسی آورند وماه قمری - وچون سالِ قمری ازشمسی ده روز وپنجاه وسه گهری وبیست وتنه پل وبیست ودونیم بپل کم باشد بحرکتِ وسطے پس ازدو سال وهشت ماه وپانزده روز وسی گهری ازین کسر یک ماه فراهم آید وبحرکتِ تقویمی ازسه سال زیاده ودوسال ویک ماه کم نباشد - بشمارهٔ نخستین دریکی ازدوازده ماه این کسور فراهم آید ودران سال همان ماه را دوباره گیرند - ودرپسین حساب درهر ماه شمسی که دواجتماع شود - وآن ناگزیر ازچیت تاکنوار باشد وبجزاین هفت ماه افزوده نگردد - آنرا ادهک ماه گویند (بفتحِ همزه وکسرِ دال وبای خفی وسکونِ کاف) وعامّه ماهِ لوند نامند +

ساون ماس (بسین والف وفتحِ واو وسکونِ نون) ازهرروزی که خواهند آغاز نهند تا سی روز بانجام رسد سالے سی صد وشصت روز +

نچهتر ماس (بفتحِ نون وجیم فارسی وبای خفی وسکونِ(۱) تای فوقانی مشدّد وسکونِ(۲) را) ازهرمنزلے که ماه ازو بگزرد وبازبدو پیوندد - وماه بیست وهفت روز وسالی سی صد وبیست وچهار روز +

فصول راشش برشمارند وهریک را رت نامند (بکسرِ را وضمّ تای فوقانی) - بودنِ خورشید درماهی وبره **بسنت** گویند (بفتحِ با وسین ونونِ خفی وفتحِ تای فوقانی) معتدل - درگاو ودوپیکر گریکهم (بکسرِ کافِ فارسی ورا وسکونِ یای تحتانی وفتحِ کاف وبای خفی وسکونِ میم) گرم - درخرچنگ وشیر برکها (بفتحِ با وسکونِ را وفتحِ کاف وبای خفی و الف) هنگامِ بارش - درخوشه وترازو سرد (بفتحِ سین ورا وسکونِ دال) زمان سپری شدنِ باران ودرآمدنِ زمستان - برکژدم وکمان هیمنت (بکسرِ مجهول ها وسکونِ یای تحتانی وفتحِ میم ونونِ خفی وتای فوقانی) زمستان - بربزغاله ودلو **ششر** (بدو شینِ منقوطهٔ مکسور وفتحِ را) میانِ سرما ومعتدل - ونیز سال راسه بخش برسازند - هریک راکال خوانند (بکاف والف ولام) وآغاز ازپهاگن شود - چهار ماهِ گرما را **دهپ کال** گویند (بضمّ دال وبای خفی وسکونِ بای فارسی وکاف والف ولام) وچهار ماهِ بارش را **برکها کال** (بفتحِ با وسکونِ را وفتحِ کاف وبای خفی والف) وچهار ماهِ سرما را سیت کال (بکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی وفتحِ تای فوقانی) - ودرمعظّم معمورهٔ هندوستان افزون ازسه فصل آشکار نبود

حوت حمل ثور جوزا **گرما** سرطان اسد سنبله میزان **باران** عقرب قوس جدی دلو **زمستان** +

وسالِ شمسی را دوبخش گردانند - ازحمل تاآخرِ سنبله **اُتّرگول** نامند (بضمّ همزه وفتحِ تای فوقانی مشدّد وسکونِ را وضمّ کافِ فارسی وسکونِ واو ولام) شمالِ معدّل النّهار ازو - ازاولِ میزان تاآخرِ حوت را **دکّهن گول** خوانند (بفتحِ دال وکسرِ کاف مشدّد وبای خفی ونون) جنوبیِ آن - ونیز ازاولِ جدی تاآخرِ جوزا را اُتّراین نامند (بضمّ همزه وفتحِ تای فوقانی مشدّد ورا والف وکسرِ یای تحتانی وسکونِ نون) آفتاب روبشمال نهد - وازاولِ سرطان تاآخرِ قوس

اختلاف (۱) همچنین درهرنسخه (۲) در [مں د] نیست +

دچهناین (بفتحِ دال وکسرِ جیمِ فارسی مشدّد وبای خفی ونون والف وکسرِ یای تحتانی وفتحِ نون) خورشید جنوب رویه رود - فراوان کارِ خاصه فرودشدن درنخستین قسم گزیده شمرند +

وشبانروز راشصت بخش برابر کرده اند وهریک را گهٹی نامند (بفتحِ کافِ فارسی وبای خفی وکسرِ تای فوقانی هندی وسکونِ یای تحتانی) وبعرفی زبان گهری (بفتحِ کافِ فارسی وبای خفی وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) - وهرگهری رانیز بدان شماره قسمت کنند وهریک راپل خوانند (بفتحِ بای فارسی ولام) - وپل رانیز بدانسان بخش کرده اند وهرکدام راناری گویند (بنون والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) وبپل نیز خوانند (بکسرِ با وفتحِ بای فارسی ولام) - وهرناری مقدارِ شش نفس کشیدنِ آدمیِ معتدل المزاج که بےدویدن وخشمناکی ومانندِ آن بود - آدمیِ تندرست سه صد وشصت نفس دریک گهری برآرد ودرشبانروز بیست ویکهزار وشش صد برکشد - وبرخے چنان برگزارند نفسی که برآید آنرا **سواس** نامند (بضمّ سین وواو والف وسین) وانچه درآید آنرا پرسواس (بفتحِ بای فارسی وسکونِ را) وهردو رایک **پران** خوانند (بفتحِ بای فارسی ورا والف ونون) - وشش پران رایک **پل** (بفتحِ بای فارسی وسکونِ لام) وشصت پل رایک گهری - **نجومی** ساعت که بیست وچهارم بخشِ شبانروز است اندازهٔ دوونیم گهری است - هریکی ازشب وروز را چهار قسم برسازند - هرقسم راپهر گویند (بفتحِ بای فارسی وسکونِ ها ورا) - وهرپهر برابر نباشد +

تاریخ خطائی

سرآغاز ازگیهان آفرینش برسازند وبزعمِ ایشان تاامسال هشت هزار وهشت صد وهشتاد وچهار **ون** (بفتحِ واو وسکونِ نون) وشصت سال سپری شده - وهرونی ده هزار سال - پندارند پایندگیِ عالم سه صد هزار ون بود ونزد برخی سه صد وشصت هزار - سالِ شمسیِ حقیقی وماهِ قمریِ حقیقی برگیرند - وآغازِ سال ازمیانهٔ دلو کنند - محی الدّین مغربی ازشانزدهم درجه برگزارد وبرخی ازشانزدهم تاآخرِ دهم - شبانروز را بردوازده چاغ بخش کرده اند وهریک را هشت کِه وهرکدام رانامی برنهاده اند - ونیز بده هزار فنگ(۱) بخش کنند(۲) - ودرسالِ مهرِ خویش(۳) سه دور دارند شانگ(۴) ون جونگ ون خاون ات - هریکے شصت سال - وهرسال آنرا ابدو پایند گردانند - وگردشِ دور برده ودوازده بود ونخستین در سال وروز بکار برند وپسین دران واجزای روز - وازترکیبِ این(۵) دو دور دورِ ستّین(۶) برسازند وتفصیلها برنهند +

تاریخ ترکے

ایغوری نیز گویند - بسانِ پیشین است لیکن دورِ این جز بردوازده نگردد - سالها وروزها بدانسان شمارند - وبرخے زیجات چنان برگزارد که دورِ ایشان برده نیز گردد - وسرآغازِ سال پیدائی نگرفت - ابوریحان گوید که ترکان نُه عدد برسالهاے تاقصهٔ رومی افزایند وبردوازده قسمت کنند انچه بماند ازسالِ موش آغاز نهند - تبرجیوانی که رسد سالِ وی بود - لیکن این ازمون سنجیدگی ندارد ویک سال کمی پذیرد - همانا مراد آنست که انچه باقی ماند بحیوانات وهند وازموش گرفته بهرجانوری که رسد نامِ آن اعتبار(۷) کنند - هرچند آغاز معلوم نگردد لیکن ازین حساب لختی شناسائی بدست اوفتد که کدام سال است ازین دور(۸) وچه نام دارد - واگر هفت سال برتاریخِ تاقصهٔ ملکی افزایند ودوازده دوازده طرح کنند ازسالِ موش گرفته بهر جانور که رسد سالِ آن باشد واین درست آید بدین ترتیب **سیچقان** (بکسرِ سین وسکونِ یاے تحتانی وجیم

اختلاف (۱) [سوس] جاغ [ف ش] با (۲) [دو] تنگ - ودربرهانِ تنگ نوشته (۳) [سوس د ۲۱] ودرسالِ خویش (۴) [ش ب د] سانگ (۵) [۴] این دو دو دورِ ستین (۶) [ش] سیمین [ف داد] سنین (۷) [ف د] بر (۸) [ف د] اختیار (۹) در [ش] نیست [د] ازین دو وچه نام دارد +

وقاف والف ونون) موش‌ش اود (بضم همزه وسکون واو ودال) گاو پارس ببای فارسی والف وسکون را وفتح سین) پلنگ. **توشقان** (بفتح تای فوقانی وکسر واو وسکون شین منقوط وقاف والف ونون) خرگوش **لوبی** (بضم مجهول لام و سکون واو وبدو یای تحتانی نخست مکسور دوم ساکن) نهنگ **ییلان** (بدو یای تحتانی اول مکسور ثانی ساکن ولام والف و نون) مار **یونت** (بضم یای تحتانی وسکون واو ونون خفی وسکون تای فوقانی) اسپ **قو** (بضم قاف وسکون واو) گوسفند **بیج** (بکسر با وسکون یای تحتانی وجیم فارسی) بوزنه **تخاقو** (بفتح تای فوقانی وخای منقوطه والف وضم قاف وسکون واو) مرغ **ایت** (بکسر همزه وسکون یای تحتانی وتای فوقانی) سگ **تنکوز** (بفتح تای فوقانی ونون خفی وضم کاف وسکون واو و زای منقوط) خوک ـ ودر انجام هر یک لفظ **ایل** که بمعنی سال ست برافزایند +

تاریخ منجم

آغاز از آفرینش گیرند وگویند دران هنگام همگی سیاره در اول حمل بود ـ سال شمسی باشد ـ وبشمارهٔ او درین سال یک لک وهشتاد وچهار هزار وشش صد ونود وشش سال گذشته +

تاریخ آدم

آغاز از پیدائی او گیرند ـ سال شمسی وماه قمری ـ درین سال بگزارش زیج ایلخانی ودیگر کارآگهان پنج هزار وسه صد وپنجاه وسه سال شمسی شود ـ وبرخی اهل کتاب شش هزار وسه صد وچهل وشش سال شمسی برگزارند ـ وچندی شش هزار وپنصد وسی وهشت سال شمسی ـ جمعی شش هزار ونهصد وبیست سال شمسی ـ وانچه از دانش اندوزان نصاری شنوده شد شش هزار وهفتصد ونود وسه سال +

تاریخ یهود

آغاز از آفرینش آدم گیرند سال شمسی حقیقی وماه قمری اصطلاحی ـ شمارهٔ ماه وروز تازی آسا بحسب امر اوسط ـ و سالها بر دو گونه بود بسیط که در و کبیسه نباشد وعبور که در و اعتبار کنند ـ ومانند هندیان در سه سال یک ماه افزایند +

تاریخ طوفان

سرآغاز ازان حادثه گیرند ـ سال شمسی حقیقی وماه[1] قمری حقیقی ـ واول سال از حمل گیرند وابو معشر بلخی اوساط کواکب برین تاریخ نهاده ـ ودرین سال چهار هزار وشش صد ونود وشش سال گذشته +

تاریخ بخت نصر

اول[2] از عنفوان فرماندهی خویش تازه تاریخی در میان آورد ـ سال شمسی اصطلاحی ـ سه صد وشصت وپنج روز بی کسر وماه[3] نیز بدانسان هر یکی سی روز ـ وپنج روز در آخر سال افزایند ـ وبطلیموس در مجسطی حرکات سیاره را برین تاریخ نهاده دو هزار وسه صد وچهل ویک سال ازو سپری شده +

تاریخ پیلپس

فیلیس وفیلتس نیز خوانند ـ او مشهور باسکندر مقدونی است ـ آغاز از فرو شدن او گرفته اند ـ سال وماه شمسی اصطلاحی ـ شادن اسکندرانی اصول اوساط کواکب در زیج قانون وبطلیموس برخی ارصاد در مجسطی برین نهاده ـ هزار ونهصد وهفده سال گذشته +

اختلاف (۱) این جا در [د] نیست (۲) در [من و] نیست [مو] تاریخ بخت نصر اول از عنفوان (۳) این جمله در [مو] نیست +

تاریخ قبطی

سرآغاز از[1] پیشین هنگام ـ بتانی برگوید سال شمسی اصطلاحی سیصد وشصت وپنج روز بی کسر ـ زیج سلطانی چنان سراید سال وماه او بسان رومی ست ـ وهمچنان کبابس دارد لیکن کبیسهٔ قبطی بشش ماه پیشی گیرد از کبیسهٔ رومی +

تاریخ رومی

سال وماه شمسی اصطلاحی ـ سه صد وشصت وپنج روز وچهار یک رابی کم وبیش یک سال برشمارند ـ ودر ارصاد مشهور کسر زائد کمتر از ربع است ـ نزد بطلیموس چهارده دقیقه وچهل وهشت ثانیه برصد ایلخانی دقیقه همان وثانیه سی ودو وثالثه سی بارصاد خطائیان دقیقه همان وسی وشش ثانیه وپنجاه وهفت ثالثه برصد جدید گورگانی دقیقه بدانسان وسی وسه ثانیه وبرصد مغربی دوازده دقیقه برصد بتانی سیزده دقیقه وسی وشش ثانیه ـ محی الدین مغربی گوید برخی ارصاد روم آن کسر افزون از ربع ست وبلختی کمتر از ربع ـ وازین رو بامر اوسط ربع گرفتند ـ وطائفه بر آنکه اهل روم آن کسر را برصد ربع تمام یافته اند ـ پس سال شمسی حقیقی باشد ـ وملا علی قوشجی بر دو گخستین نیز حقیقی برگزارد ـ وسر آغاز این از فرو شدن اسکندر ثانی ذو القرنین ست لیکن پس از دوازده سال قرار گرفت ـ وبرخی بر آنند که در سال هفتم از اورنگ نشینی او از مقدونیه که بنگاه اوست برای تسخیر ملک برآمد واین تاریخ بر نهاد ـ ومحی الدین مغربی بر آنکه عنفوان این تاریخ از اورنگ نشینی سولوقس است که انطاکیه بنا نهادهٔ اوست ـ جهودی[2] وسریانی این تاریخ بکار بردی ـ گویند اسکندر فیلقوس چون از یونان بگشایش فارس میرفت بربیت المقدس گذار افتاد ـ دانشوران یهود شام را طلب داشته فرمود تاریخ موسی برانداخته از زمان ما گیرند ـ پاسخ دادند که پیشینیان نگهداشت یک تاریخ زیاده از هزار سال نکرده اند وامسال تاریخ ما بهزار میرسد از سال آینده فرمایش کاربسته آید ـ وچنان کردند ـ وآن بیست وهفتم سال از عمر سکندر بود ـ برخی بر آنند که تاریخ در روم عبرانی است ـ کوشیار در زیج جامع گوید تاریخ رومی وسریانی دگرگونگی ندارد مگر نام ماهها[3] ـ وسر سال سریانیان اول تشرین الاول ـ پیشتر بشماره در چهارم درجهٔ میزان بود اکنون بیازدهم[4] ـ ونزد رومیان آن زمان اول کانون ثانی ست وآن در نزدیکی بیستم درجهٔ جدی ست ـ وبتانی این تاریخ را از فیلقوس پدر اسکندر ذو القرنین گوید لیکن برای بلندنامی بنام پسر خود گردانید واصول اوساط در زیج خود برین تاریخ نهاده ـ هزار ونهصد وپنج سال می شود +

تاریخ اغسطوس[5]

نخستین فرمانروای قیاصره است ـ ولادت عیسی در زمان اوست ـ سرآغاز از جلوس او گیرند ـ سال رومی وماه قبطی آخرین ماه را سی وپنج روز گیرند ودر سال کبیسه سی وشش ـ وازان هزار وششصد وبیست وسه سال سپری شده +

تاریخ نصاری

سرآغاز ولادت عیسی ـ سال سه صد وشصت وپنج روز وپنج ساعت بسان رومی ـ پس از چهار سال در آخر ماه دوم یک روز افزایند ـ وابتدای شبانه روز از نیم شب گیرند ـ وعرب آسا هفته را نام برگویند[6] وآغاز از یکشنبه کنند ـ وسر سال برخی اول جدی گیرند وطائفه هشتم درجهٔ او +

تاریخ انطونیس[7] رومی

از اورنگ نشینی اوست ـ سال رومی وماه قبطی ـ بطلیموس مواضع ثوابت را در مجسطی برین تاریخ نهاده

اختلاف (۱) جا از پیشین هنگام در [من و] نیست (۲) [مو] جهود (۳) [من د] گزنها (۴) [مو] بیازدهم (۵) [ش] اقسطس (۶) [ش] برگیرند [ت] گیرند (۷) [من و] الطیوخس +

و از و ہزار و چہارصد و پنجاہ و ہفت سال ✦

تاریخ قلطیانوس رومی[1]

فرمانده ترسائیست از عنفوان فرمانروائی او برگرفته اند. سال رومی و ماه قبطی — ہزار و دہ سال گذشت ✦

تاریخ ہجری

عرب را پیش از اسلام گوناگون تاریخ بود چون تاریخ بنای کعبه و ریاست عمرو بن ربیعه (در جزیرهٔ حجاز بت پرستی ازو بنیاد شد) و تا عام الفیل این تاریخ روائی داشت — سپس سانحهٔ پیل را سر آغاز گردانیدند — ہر قومی از عرب که ایشان را واقعهٔ بزرگ دست دادی آن را سر سال برساختی — در زمان پیغمبر این رشته دوتائی نداشت لیکن از ہنگام ہجرت ہر سالی را نامی نہاده بودند چنانچه آن سال را سال **اذن** گفتی یعنی دستور یافتن برآمدن از مکه بمدینه و سال دوم را سال **امر** گفتندی یعنی فرمایش آویزش ناگروندگان[2] — و چون نوبت بدوم خلیفه رسید ابوموسی اشعری حاکم یمن عرضه داشت — از بارگاه والا نوشتها آمد و بماه شعبان مقید — در یافته نمیشود کدام شعبان است — خلیفه دانش پیشگان را فراہم آورد — برخی یہود تاریخ خود درمیان آوردند — و حکیم ہرمزان[3] گفت عجم را حسابی ست که ماه روز گویند و آنرا برگزارد — و چون در ہر دو کبیسه بود و نیروی حساب کمتر پذیرفت و آغاز تاریخ از ہجرت برگرفت — و ماه بطور ایشان از دیدن ہلال پس از غروب تمام از نیر اعظم تا رویت دیگر — و از سی روز زیاده و از بیست و نه کمتر نباشد — و گاه چهار ماه پیہم سی روز شود و سه ماه بیست و نه — و اہل حساب رویت را از نظر انداخته ماه قمری بر دو گونه ساخته اند **حقیقی** و آن از ہنگام دوری ماه از وضع معین با آفتاب چون اجتماع یا استقبال یا جز آن تا باز بدان رسد و **اصطلاحی** — چون حرکات قمر مختلف باشد و ضبط آن دشوار و ہمچنان احساس شکلها پس بحرکت وسطی قرار دادند و لختی کار آسان شد — و آن در زیج جدید بیست و نه روز و دوازده ساعت و چہل و چہار دقیقه — ضابطه آنست ہر کسرے که از نصف افزاید یکی اعتبار کنند و چون زیاده از نصف بود ماه محرم سی روز گیرند و ماه دوم بیست و نه و ہمچنین تا آخر — پس ذیحجه بیست و نه باشد در سال غیر کبیسه — و مدت سال قمری وسطی سه صد و پنجاه و چہار روز و ہشت ساعت و چہل و ہشت دقیقه — از شمسی اصطلاحی بده روز و بیست و یک ساعت و دوازده دقیقه کم باشد — میرزا الغ بیگ زیج جدید را برین تاریخ اساس نہاد — ہزار و دو سال گذشت ✦

تاریخ یزدجرد

این شہریار[4] اپرویزبن ہرمزبن[5] انوشیروان سر آغاز آن از اورنگ آرائی جمشید — پس از و ہر فرماندہی از جلوس خود تازه ساختی و یزدجرد نیز از تخت نشینی خود نو گردانید — سال رومی آسا لیکن آن کسر زائد را فراہم آوردی تا در ہر صد و بیست سال یک ماه بانجام رسیدی و آن سال را سیزده ماه گرفتی نخست بر فروردین افزودی و بنام آن برخواندی و دوم بار بر اردی بہشت و ہمچنان — و چون بنام یزدجرد آن تاریخ تازگی گرفت و کار او بناکامی سپرے شد سر رشتهٔ کبیسه از دست برفت — و سال و ماه شمسی اصطلاحی — نہصد و شصت و سه سال گذشت ✦

تاریخ ملکی

جلالی نیز خوانند — دران زمان تاریخ فرس بکار بردی از گسیختن رشتهٔ کبیسه آغاز سالہا دگرگون شدی

اختلاف (۱) [د] وقلطیانوس (۲) [ش] ناگرویدگان (۳) [ض د] ہرمزان (۴) در [ش م] نیست (۵) ہمچنین در [ع] — [ش] پرویز — [ت الف د م] بن پرویز ✦

بکوشش سلطان جلال الدین ملکشاه سلجوقی عمر خیام و برخی از دانشوران این تاریخ برگزیدند[1] — مبداء سال از تحویل حمل قرار گرفت — سال و ماه حقیقی لیکن امروز ماه اصطلاحی معمول — ہر ماه را سی گیرند و در آخر اسفندارمذ پنج یا شش روز افزایند — پانصد و شانزده سال سپری شد ✦

تاریخ خانی

از آغاز اورنگ نشینی غازان خان مبتنی[2] بر زیج ایلخانی — سال و ماه شمسی حقیقی — پیشتر ازین وضع دفاتر قلمرو بتاریخ ہجری بود و قمری سال روائی داشت — و ازین رہگذر سترگ ستمی راه می یافت زیرا که سی و یک سال قمری سی سال شمسی میشود و بزرگ گزندی بکشاورز رسیدی چه خواستن خراج بر سالہای قمری بود و مدار دخل بر شمسی — آنرا برانداخته بدین تاریخ معدلت افزود — نام ماہہا ہمان ترکی ست بافزایش لفظ **خانی** — دویست و نود و سه سال گذشت ✦

تاریخ الٰہی

از دیر باز سریر آرای اقبال بران بود که در آباد بوم ہندوستان تازه سال و مه بروی کار آید و دشواری بآسانی گراید — و نیز از تاریخ ہجری که از ناکامی آگہی بخشد سرگرانی داشتند لیکن از انبوہی کوتاه بینان کارنشناس که روائی تاریخ را ناگزیر دین پندارند شاہنشاه مدارا پژوه پیوند دلہا گرامی شمرده اندیشه بیرون نمی فرستاد — ہرچند بر اتصاف نشان روزگار پیدا کاین نقد چارسوی معامله دانی را باگوہر شب تاب دین چه نسبت و این سلسلهٔ پیوندی صورت را با دوتائی رشتهٔ حقیقت چه انبازی لیکن جہان غبار آمای ناشناسائی — و دانندگان از داستان گریختن روباه از بازخواست فسردن در زده — و نہصد و نود و دو ہلالی از فروغ خرد والا چراغ آگہی افروزش دیگر یافت و سترگ روشنائی جہانیان را فرو گرفت — سعادت پسیجان حق گرای سر از بالین ناکامی برگرفتند و گنج حرم فان[5] غنوده رای بہ بیغولهٔ نارسائی برنشستند — درین بسیج شاہنشاہی بر روزگار افتاد — یادگار پیشین حکماء گزیدهٔ دودمان دانش امیر فتح الله شیرازی در انجام این کار ہمت بست و بر زیج جدید گورگانی اساس برنہاد و اورنگ نشینی افسر خدیو را سر آغاز گرفت — شکوه والای ظاہر که بگیتی خداوند کرامت شده بدین گزیده کار بسند بود خاصه که پیشوائی جہان معنی فراہم شده باشد و براہی آگہی بندگان سعادت منش بذات قدسی نسبت و امید و نوید جاوید روائی رسانیدند — سال و ماه شمسی حقیقی شد و کبیسه از میان برافتاد — و نام ماه و روز فارسی بحال خود گذاشتند — و شمارهٔ روزہای ماه از بیست و نه تا سی و دو باشد — و دو روز پسین را **روز و شب** نام ساختند ✦

نام ماہہای ہر تاریخ در جدول برنگاشت و آسانی افزود ✦

جدول اسامی تاریخ

نام ماہہای تاریخ ہندی	چیت	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادون	کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن
نام ماہہای ختائی	چنوه	ژژوه	ساموه	ہروه	اووه	لووه	چھوه	باده	لکھوه	شبوه	شی ایوه	سروه
تاریخ ایغور	آرام آی	ایکندی آی	اوچنج آی	درینج آی	بیشنج آی	التینج آی	تینج آی	سکیزنج آی	طوقسنج آی	اونج آی	اون برنج آی	حقسابات آی[6]
تاریخ احکامیان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
تاریخ آدم	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

اختلاف (۱) [ض د] برگزیده [ع] برگزید (۲) [ض د] مبتنی ست (۳) [ض د] راے سر آرای (۴) [د] غبار آمای (۵) [ض د] کج حرفان (۶) ہمچنین در [ا ق ل ش] [ع] حقابات [اصطلاحات القرون] چغسابات [ض ع] اون ایکنج آی (یعنی ماه دوازدہم) در دیگر نسخ نقطه نیست — و در ہر نسخه ترتیب ماہہا مختلف است ✦

تتمۂ جدول اسامی تاریخ

تاریخ												
تاریخ جهودان	تسرے	مرحشوان (۱)	کسلیو (۲)	طبیت	شفط (۳)	ازار (۴)	نیسن	ایر (۵)	سیون (۶)	تمز	اوب (۷)	ایلول
تاریخ طوفان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
تاریخ بخت نصر	ثوث	بابہ	اتھر (۸)	کیهک	طوبہ	امشیر (۹)	برمهات	برموده	بشنس (۱۰)	بونہ	ابیب	مسرے
تاریخ پیلپس	ثوث	بابہ	اتور (۸)	کیهک	طوبہ	امشیر (۹)	برمهات	برموده	بشنس (۱۰)	بونہ	ابیب	مسرے
تاریخ قبطے	توتہ	فادفی (۱۱)	اثور	خواق	طوبے	ماخیر	فمانوث	فرموتی	ماخون (۱۲)	ماولی (۱۳)	ابیفی (۱۴)	ماسوری
تاریخ اسکندر رومی	تشرین الاول	تشرین الآخر	کانون الاول	کانون الآخر	شباط	آزار	نیسان	ایار	خزیران	تموز	آب	ایلول
تاریخ اغستس	ثوث	بابہ	اتور (۸)	کیهک	طوبہ	امشیر (۹)	برمهات	برموده	بشنس (۱۰)	بونہ	ابیب	مسرے
تاریخ نصاریٰ	شنیرو (۱۵)	فبریرو	مارسو	ابریل	مایو	شونیو	شولیو	اگوستو	ستمبرو	اوتوبرو	نووبرو	دی زنبرو
تاریخ انطونینس	ثوث	بابہ	اتور (۸)	کیهک	طوبہ	امشیر (۹)	برمهات	برموده	بشنس (۱۰)	بونہ	ابیب	مسرے
تاریخ قلطیانس	ثوث	بابہ	اتور (۸)	کیهک	طوبہ	امشیر (۹)	برمهات	برموده	بشنس (۱۰)	بونہ	ابیب	مسرے
تاریخ هجری	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جماد الاول (۱۶)	جماد الآخر (۱۷)	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعده	ذی حجہ
تاریخ یزدجرد	فروردین ماه قدیمی	اردی بهشت ماه قدیمی	خرداد ماه قدیمی	تیر ماه قدیمی	امرداد ماه قدیمی	شهریور ماه قدیمی	مهر ماه قدیمی	ابان ماه قدیمی	آذر ماه قدیمی	دی ماه قدیمی	بهمن ماه قدیمی	اسفندارمذ ماه قدیمی
تاریخ ملکی	فروردین ماه جلالی	اردی بهشت ماه جلالی	خرداد ماه جلالی	تیر ماه جلالی	امرداد ماه جلالی	شهریور ماه جلالی	مهر ماه جلالی	آبان ماه جلالی	آذر ماه جلالی	دی ماه جلالی	بهمن ماه جلالی	اسفندارمذ ماه جلالی
تاریخ خانی	ارام آے خانی	ایکندی آے خانی	اوچنچ آے خانی	تورتنچ آے خانی	بیشنچ آے خانی	التینچ آے خانی	ییتنچ آے خانی	سکسنچ آے خانی	طوقسنچ آے خانی	اونچ آے خانی	اوبرنچ آے خانی	حقسابات آے خانی
تاریخ الٰهی	فروردین ماه الٰهی	اردی بهشت ماه الٰهی	خرداد ماه الٰهی	تیر ماه الٰهی	امرداد ماه الٰهی	شهریور ماه الٰهی	مهر ماه الٰهی	آبان ماه الٰهی	آذر ماه الٰهی	دی ماه الٰهی	بهمن ماه الٰهی	اسفندارمذ ماه الٰهی

سوانح روزگار که پای بند سال و مه شده در اوراق جای گیرد علم تاریخ برشمارند — و داننده را مؤرخ گویند — و اسفار این شناسائی هند و خطا و فرنگ و جهود و دیگر امم فراوان دارند — و در احمدی کیش نخستین کسی که درحجاز بدین پرداخت محمد بن اسحٰق بود — سپس وهب بن منبه واقدی اصمعی طبری ابو عبد الله مسلم بن قتیبه اعثم کوفی محمد مقنع حکیم مسکویه فخر الدین محمد بن ابی داؤد سلیمان بناکتی ابو الفرج عماد الدین بن کثیر مقدسی ابو حنیفه دینوری محمد بن عبد الله مسعودی

اختلاف (۱) [سوت م] مرشوان [هی] مرستوان [د] مرسوان (۲) همچنین در [د] در نسخها پسلیو (۳) [ص د] شباط (۴) [ف ش د] آنار (۵) [د] ایار (۶) [د] سیوان (۷) [د] آب (۸) [ص د] ہاتور (۹) [ص د] مشیر (۱۰) [ص د] بشنس (۱۱) در نسخها فاوق یا فاسقی یا فاسقی (۱۲) [د] ماخان (۱۳) [د] فاوی (۱۴) در نسخها ابیقی (۱۵) نامهای ماههای وانتی زبان پرتگال است — در [ص ف] نامهای انگلیسه نگاشته — و در نسخها شنیرو فبریرو مایو نوشته (۱۶) همچنان در [سو] [ش ف ا] جمادی الاول (یا) جمادی الآخر [ص د] جمادی الاول جمادی الثانی (۱۷) [ص د] مقنع — و در دیگر نسخها مقنع بالنون و همچنین در تاریخ روضة الصفا که از مقدمهٔ آن ابو الفضل نامهای مورخان عرب و عجم را بترتیب نقل کرده (۱۸) همچنین در هر نسخه و در اکثر کتب تواریخ ابی سلیمان داؤد نوشته +

ابن خلکان یافعی ابو نصر عتبی — و در عجم فردوسی طوسی ابو الحسن بیهقی ابو الحسین مولف تاریخ خسروی خواجه ابو الفضل بیهقی عباس بن مصعب احمد بن سیار ابو اسحٰق بزاز (۱) محمد بلخی ابو القاسم کعبی ابو الحسن فارسی صدر الدین محمد خداوند تاج المآثر ابو عبد الله منهاج جرجانی (۲) (طبقات ناصری ازوست) کبیر الدین عراقی ابو القاسم کاشفی (۳) مؤلف زبده خواجه (۴) ابو الفضل مصنف کتاب مخزن البلاغة (۵) و فضائل الملوک عطار الدین جوینی برادر خواجه شمس الدین صاحب دیوان (تاریخ جهانگشا نگاشت) حمد الله مستوفی قزوینی قاضی نظام (۶) بیضاوی خواجه رشید طبیب حافظ ابرو و دیگر سخن پردازان حقیقت گزار +

و نیز از دیرباز سوانح حال را بسر آغازی بپیوند بخشند و شمارهٔ سنین یگان لفظی یا مصرعی و جز آن پدید آرند و آنرا نیز تاریخ گویند چنانچه در جلوس شاهنشاهی نصرت اکبر و کام بخش (۹۶۳) یافته اند — و پیشینیان کم می پرداختند چنانچه درباب پور سینا گزارش رفته **قطعه** حجة الحق ابو علی سینا + در شجع (۳۷۳) آمد از عدم بوجود + در شصا (۳۹۱) کل علم حاصل کرد + در تکز (۴۲۷) کرد این جهان بدرود +

آئین سپه سالار

جانشین خدیو عالم است — سپاه صوبه و رعیت فرمان پذیر او — و آبادی این بداوگری او (۷) — هر کاری که پیش گیرد ایزدی رضا را طلبگار بود — نیایش و نیازمندی بیشتر سازد — خیر اندیشی مردم زاد از دست ننهد — از جد کاری زبانی نغنود و بهرزه لائی و تلخ روئی نشتابد آگهی و قدردانی خوی برسازد و خاصه از پرستاران نزدیک و دوران خدمتگزار — انچه از ملازمان آید بفرزندان نفرماید و انچه ایشان توانند خود بدان نپردازد — و در کار کرد باداناتری از خود راز گشاید و اگر نیابد با چندی گزیده هم زبانی کند و گزارشها بر سنجد **قطعه** گاه باشد زپیر دانشمند + بر نیاید درست تدبیری + گاه باشد که کودک نادان + بغلط بر هدف زند تیرے +

فراوان مردم را در انجمن راز نگذارد و دانای دلیر دلسوز کم از نایاب — مبادا یکی خدک افزاید و بالیست وقت از دست شود — سرداری را پاسبانی دانسته دوربینی بکار برد و مزاج شناسی را دست آویز دولت ساخته شایستگی (۹) زندگی نماید — لطف و قهر را در فرمان خرد باز دارد و سرکشان را بکار شناسی و اندرز گوئی فرمان پذیر گرداند ورنه تبلغ گوئی و بیم افزائی و بند و زدن و عضو بریدن با دافراه آماده گرداند — و در گسیختن عنصری پیوند فراوان اندیشه بجا آورد — زبان را بدشنام نیالاید که آئین هرزه درایان بازار نشین است گفتار از سوگند باز دارد که خود را بدروغ گوئی و مخاطب را به بدگمانی تهمت آلود ساختن است — و در داد پرسی (۱۰) بگواه و سوگند بسند نکند — گوناگون پرسش و دیگر سواد پیشانی (۱۱) و دور بینش نماید و بر دیگران گذاشته فارغ نزید + **بیت** بدیوان بیند از فریاد او + که شاید زدیوان بود داد او +

دادخواهان را تلخ انتظار ندهد چشم از گناه بپوشد و پوزش پذیرد — و چنان زندگانی نماید که مردمی و شکوه را گزندی نرسد و کیش مردم در نیاورزد — خردمند در کار و نیاکه پایدار بنود زبان خودنگزیند دین پاینده را بدانستگی چگونه گزارد اگر حق با اوست شورش نکوهیده بود ورنه بیمار نادانی ست به مهربانی درخور — هر لختی از ملک بجد کاران راستی منش سپارد و راهها را بدید بانان پر دل ایمنی بخشد و زمان زمان خبر گیرد — نیک اندیشان و دوربین راست گوی کم ازینجا سوسے برگزیند — و اگر چنین فرو هیده مردم بدست نیفتد (۱۲) در هر کاری چندی باهم ناآشنا را برگمارد و گزارش هر یک را نگاشته

اختلاف (۱) [سو] بزاز بمجیس (۲) همچنین در هر نسخه و نیز در روضة الصفا — و در تاریخ فیروز شاهی الجوزجانی بزیادت واو — و در طبقات ناصری الجوزجانی بزای معجمه (۳) در روضة الصفا کاشی نوشته [د] کاشفی (۴) [روضة الصفا] خواجه ابو الفضل عبد الله بن ابو نصر و احمد بن علی المنکال صاحب کتاب مخزن البلاغة و فضائل الملوک و علاء الدین عطار الملک الجوینی برادر الخ (۵) [ص د] بلاغة عطار الملک علاء الدین جوینی (۶) [روضة الصفا] قاضی ناصر الدین بیضاوی مصنف نظام التواریخ [ص د] قاضی نظام الدین بیضاوی (۷) [د] بو (۸) [ص د] آن (۹) [ص د] شایستگی (۱۰) [د] دادرسے (۱۱) در [سو کش ف ا] نیست (۱۲) در نسخها نا افتد یا نداوفتد +

عیار راستی برگیرد - وهمواره خرج را کمتر از دخل کند واندوخته را لختی بهستمندان بر دهد خاصه آنانکه زبان بخواهش نگشایند
از سامان سپاه ویراق زمانی نغنود - خود را از سواری باز ندارد وبه تیر وبندوق پردازد ومردم را بدان ورزش باید
ونزدیک ساختن مردم بخود واعتبار افزودن دیده وری را باهستگی همدوش گرداند - بساخراب درونان ناپارسا
گوهر گفت اخلاص درمیان آرند وبه نرخ گران خویشتن را بفروشند - بافزونی زراعت وآبادی زمین همت برگمارد -
وبراست پیمانی دلشکری نماید - ویاوری کشاورزان گزیده پرستش ایزدی برشمارد - عمل گزاران انصاف گرای
باز دارد وزنان زمان از کار کرد ایشان آگهی پذیرد - درساختن حوض وچاه وکاریز وباغ وسرا ودیگر منازل خیر سعادت
اندوزد ودر تعمیر باستانی آثار دست همت برگشاید - خلوت گزین وپراگنده دل نباشد که آئین وارستگان صحرانشین ست
ونیز باعامه نشستن ودرهنگامه بودن خو نکند که روش صورت پرستان نابیناست بیت تو باهمه همنشین ومبراز همگان
در راه خردرو نه کس باش نه عنقا + ایزدی گزیدگان را گرامی دارد واز گوشه نشینان خداجو وژولیده مویان برهنه پا
دریوزه گر باشد ونیایش آفتاب[1] وچراغ خورشید معبودی وآتش پرستی[2] نداند - به بیداری خوگر شود وخواب وخوران
اندازه نگذراند وگریبان روز ودامان شب را باگهی بسر آرد ودر دل روز وشب نیازمندی کند - چون از کار جهانیان
وورزونی شماره واپردازد در فرهنگ نامهای شرف درنگرد وکار بندد - واگر دل بدان نیاراید مثنوی معنوی برخواند ودل نمایشها
ندادهٔ پی بمقصود برد - بازسوده داستانهای کلیله دمنه طبیعت را میزبانی کند وبرنشیب وفراز جهان آگهی یافته آزمون
پیشینیان تجربهٔ خود سگالد - درروائی حقیقی علوم توجه برگمارد ودیوافسانها برکناره دارد - بشناسائی ونیک[3] سگالی
پیوند دو دستوری دهد که بروز نامچهٔ حال او ژرف نگهی بکار برد - هرچه بترازوی آگهی او نکو هیده باشد بخلوتها باز گوید واگر
درشناخت لغزشی رود بآزار برنخیزد که از دیر باز مردم از گزاردن راستی تلخ نما باز مانده اند خاصه درخشمناکی که خرد لغنود
وطبع برجوشد - بیشتر همنشینان آهوپژوه - عیب آرا واگر یکی را دل بسوزد از بیمناکی دم برنیارد وآنکه سود دیگران برزبان
خویش گزیند کم یاب - از گزارش بدگو بخشم درنشود - وبراه دوربینی نشیند که بدگوهران سخن ساز بآئین پخته کاری وستان فروشی
نمایند وخویشتن را بی غرض وانموده بجان آزاری پای کوشش افشرند - طرح اقامت نینداز د وهمواره خویشتن را
آمادهٔ طلب دارد - بکین توزی ننشیند آزرم ومدارا برگزیند ودیرین خاندانها برنیندازد وگذشتگان شایسته را سفارش گذارد
وپس ماندگان ناهنجار[4] داند - دیدبانی نماید که ارادت گزینان بهنگام در خوردن تحرد الله اکبر گویند وبزرگ جل جلاله بر خواند
کمتر از یکساله گوسفند وبز را غذا انسازد - واز روز زاد خویش یک ماه از گوشت خوردن پرهیزد - کشتهٔ خود را نخورد وبعشرت
زناشوئی کمتر پردازد وآبستن را نزدیکی نکند آشی که مردم پس فروشدگان بکار برند هرسال روز زاد ساان نماید
وتهیدستان اکامیاب گرداند بیت برگ عیشی بگور خویش فرست + کس نیارد زپس تو پیش فرست + چون آفتاب از برجی
برجی خرامد سپاس گزاری برنشیند وبرای هشیار نمودن غنودگان بنجیری توپ وبندوق را بخروش آورد - عنفوان
نور افروزی آفتاب عالم تاب ونیم شب که آغاز برشدن آن باشد نقاره برنوازد وآگهی افزاید +

آئین فوجدار

گیتی خداوند برای آبادی ملک چنانچه بهر صوبه سپه سالاری نامزد کند از مزاج شناسی وکار آگهی در جزو جندی پرگنات
بدیدبانی یکی از ولاجوان دادگر کم آز اندازه شناس درست پیمان بازگزارد - وآن را بدان نام خوانند - واو در فرمان پذیری

اختلاف (۱) [ض د] آفتاب ایزدی (۲) [ض د] وآتش پرستی (۳) [ش ف ا] نیک سگال (۴) همچنین در [ف]
ودر دیگر نسخها ناهنجار را دیدبانی الخ +

ویاوری نخست باشد - چون بزرگر یا عمل گزار خالصه یا جاگیردار سرکشی نماید بدلاویز گفتار ره آگهی فرمانبری گرداند ودرنگ نگاشته
اعیان برگرفته بمالش روبراه سازد - نزد گروه سراب بنگاه برسازد وگاه جنگاه بآدمی ومال ایشان گزند رساند - ویکبارگی
بآدیزه درنشود - کارزار پیادگان برآید بسواران اندراید - وبرقلعه تیزدستی نکند وجایی که تیر وتوپ وتفنگ نرسد نشیند
وآمد وشد را باز دارد واز شب خون نغنود وپناهی برسگالد واز زیرک فرستادن فارغ نباشد - چون بنگاه سرکشان بتاراج
ودربخش غنیمت هنجار نگاهدارد وخمس بخالصه بازگرداند - اگر در ویه باقی باشد نخست دران برشمارد - پیوسته آلات
ویراق سپاهی سراغ گیرد - چون یکی بی بدلگی شود برهمبران سرشکن نموده سرانجام کند وآنرا که بیکار رفته شود از سرکار والاسامان
نماید - ونسخه حاضر وغائب سپاه را بدرگاه فرستد وروائی آئینهای مقدس پیش نهاد همت کند +

آئین میر عدل وقاضی

و دری وفریادرسی اگرچه کار فرماندهان والا شکوه است لیکن نیروی یک تن بهمه فرانرسد - ناگزیر آنگه یکی
از آگاه دلان سیرچشم بداد دهی نامزد گردد - واوبگواه وسوگند[1] بسند ناکرده پژوهش را پایه برافرازد - پرسنده ناوان
وآن دودانا - بجز از سخت کاوش ودرست بینش برفراز آگهی برآمدن بس دشوار - از فزونی بدگوهری وآزمندی
تکیه برگواه وسوگند نتوان کرد - وانبی آزوری ومزاج شناسی ستم رسیده را از بیداد گر باز شناسد وبه پردلی[2] وحق دوستی
دریافته را بکیفر دار آورد - نخست سیراب پرسش کند - واز حال[3] جاه آگاه - وانچه درهر آویزه سزاوار باشد درمیان
نهد وسخن شاخ شاخ برسازد واز گواهان نیز جدا جدا بدان نمط داستان برنویسد - چون بفهمیدگی وآهستگی و
ژرف نگهی بانجام رساند زمانی بدیگر کار پردازد واز دیگران پوشیده[4] دارد - بار دیگر بهمان پیشه برگیرد واز سر نو پرسش
وکاوش آغازد - واز دگرگونگی ویکرنگی سخن پی بمغز کار برد - واگر شناسائی با مردانگی فراهم نباشد دو کس برگمارد یکی
دریابد[5] آنرا قاضی نامند ودیگری بکار نشاند اورا میر عدل +

آئین کوتوال

شایسته این پایه دلیر کاردان چابکدست عنان کشیده بر دبار اشکل فهم نیک سگال - از بیداری وشبگیری
او دیگران درخواب آسایش وبدگوهران درگونا پیدائی - خانها وراههای معموره یکیک برنویسد وپیمان یاوری یکدیگر گیرد
وچنان قرار دهد که درغم وشادی انبازی نمایند - واز هرچند خانه محله برسازد - ویکی از فهمیدگان را به بزرگی آن نامزد گرداند -
وروزنامچه آینده ورونده ودیگر آنچه روی دهد همراه او برگیرد - ویکی از آن مردم بیگانه را که باهم آشنا نبود بجاسوسی برگمارد و
پیوسته گزارشهای ایشان بنگارد وژرف نگهی بکار برد - وبرای جداگانه اساس نهد ورسیدگان ناشناسا را دران
فرود آرد - وبدست آویز چند بیننده عیار برگیرد - ودر دخل وخرج گوناگون مردم باریک بینش بکار بندد ونیک ذاتی
را پیشه‌گار[6] ساخته کاوش را پیرایهٔ انتظام گرداند - ودرهر محلتی پیشه وری را سرگروه کند ودیگری را دلال - خرید وفروخت
باگهی ایشان صورت بندد - وازین نیز روزنامچه بسگاه[7] برساند - درفراخی کوچها کوشد - وسر بند دارد واز آلایش
پاسبانی کند - چون لختی از شب سپری گردد مردم را از آمد وشد باز دارد - وبیکاران را بهنرمندی برنشاند - پیشین[8]
ستمها بردارد ونگذارد که کسی بخانهٔ مردم بزور فرود آید - دزدان ودزدیده را پیدا کند ورنه از عهده برآید - وچنان کند
که کسی بیرامون باج وتمغا نگردد وگراز سلاح وفیل واسپ وگاو وشتر وگوسفند وبز وقماش - ودرهر صوبه اندکی در بیجا

اختلاف (۱) [ض د] بسند (۲) [ض د] بزدلی (۳) همچنین در حاشیه [ض] در - [د] - در [ج] نیست [ف اش] حال وآنجا آگاه
[د] حال آنجا آگاه [ج] حال پناه گاه (۴) [ش ف ا] نوشته بردارد (۵) [ض د] برپستش (۶) [ش ف ا] یکی در پایهٔ عدالت آنرا (۷) [ش]
شعار ودرحاشیه پیشگار [ف ا] شعار وپیشکار (۸) [د] برساند (۹) [ض د] پیشین رسمها بردارد +

ستانند - و باستانی نقود را بگداز گاه دهد یا باج نامسکوک بخزانه سپارد - در زر و سیم پادشاهی تفاوت در نرخ نهد و آنچه از دست سایندگی[1] کاسته باشد باندازهٔ کاهش بازیافت نماید - و ارزانی نرخها آگهی بکار برد و نگذارد که از شهر بیش رفته باز خرند توانگر افزون از ناگزیر برنگیرد - پاس سنگ ترازو نماید و سیر را از وزن سی دام کم و بیش نکند - و در گرانی چنانچه گزارده آید کمی و افزونی[2] راه ندهد و از باده ساختن و پیمودن و خریدن و فروختن مردم را باز دارد - و از پژوهش درونی بر کناره زیگد[3] - خواستهٔ فروشده و ناپدید را اگر کس مانده نداشته باشد برنگاشته پاسبانی کند - و گذرهای رود و چاهها برای مردان و زنان جدا سازد - و برای کشیدن دولاب پاکیزه بروزگاری نامزد گرداند - و زن را از اسپ سواری باز دارد - و چنان کند که گاو و گاومیش و اسپ و شتر تسلیخ نشود - بند کردن و برده فروختن را روا ندارد - و نگذارد که زنی را بزور بسوزند - و سزاوار نیستی بردار نکشند - و نگذارد که کم از دوازده سال را ختنه کنند - چون ازین پایه برگذرد بدو گذارد - ملنگان و قلندران و دکانداران ریاکار را بیرون کند یا از روش باز دارد و آگاه باشد که درین میان گوشه‌نشین ایزدپرست آزرده نگردد - و برهنه پایان بادیهٔ طلب را گزندی نرسد - قصاب و صیاد و غسال و کناس را از مردم جدا بنگاه دهد و مردم را از آمیزهٔ این سنگ دلان سیه درون بر کناره دارد - و هر که با جلاد هم کاسه شود بدست او آسیب رساند و اگر کوچ[4] او بانگشت - و گورستان را بیرون شهر مغرب رویه قرار دهد - و ارادت گزینان را در سوگواری از کبود پوشی باز دارد و لبسرخ پوشیدن کوشش نماید - فروردین ماه تا شرف همگی[5] آبان ماه روزهای تحویل غره ماه و شانزدهم آن الٰهی جشنها روز گرفتگی آفتاب و ماه یکشنبه مردم را از تسلیخ باز دارد و شکاری جانور و بیمار را ناگزیر روا دارد - و جا لشکری بیرون شهر کند - و الٰهی جشنها را کار بندد - شب نوروز و شب شرف چراغان افروزد - سر آغاز شبی که آبستن عید باشد و بر سر آن بر بامی کوس را بلند آوازه گرداند - و در تقویمات پارسی و هندی تاریخ الٰهی را رواج دهد و نیز در هندی نامها سر آغاز ماه بر شکل پچه نهد +

آئین عمل گزار

کشاورز دوستی باید که جد کاری و راست گفتاری آئین او بود - خود را جانشین پاسبان کل داند و جائی نشیند که هر کس بدو آسان رسد و آرزومند میانجی نگردد - تمرّد گزین و حیله فروش را باندرز گوئی پیش آید و اگر سود ندهد بکار پردازد - و از زمین افتادگی نهراسد[6] - از بادافراه راهزن و خونریز و تبه کار و بیگانه[7] ستدن درنگذرد - و چنان کار کرد فراپیش گیرد که آوای فریاد فرو نشیند - برزگران تهیدست را بوام دستگیری کند و باهستگی برستاند - و چون تنگاوی رئیس ده بجمع کامل رسد در هر بگیه نیم بسوه بدو گذارد ورنه باندازهٔ خدمت بهره‌مند گرداند - چندگی زمین نیز ده قطعه قطعه به ترازوی بینش برسنجد و بر چگونگی آن شناسا آید - و در مرز ها کشت و کار فراوان تفاوت رود و بهر فصل زمینی بکار آید[8] - بهر برزگر جدا جدا قرار رسد و تیمار داری نماید - قرارداد پیشین عمل گزار باگهی برسنجد - اگر بیوقوفی و خیانت رفته باشد بچاره‌گری برنشیند - در آبادی خرابه کوشد و پاس وارد که آباد بومی نیفتد - در افزونی گزین جنس کوشش نماید و برای افزایش لختی از دستور کم سازد - و اگر کشاورز از قرار کم کارد و گزین وجهی باز گوید نه پذیرد - و اگر در دهی زمین بنجر نماند و دهقان را توانائی افزون کاشتن باشد زمین دیگر موضع برافزاید - در بیمودن و در بینی و دادگری فراپیش دارد - سال بسال کشاورز را نیز وا فزاید و در گرو قرارداد بوده از فزون کاشته چیزی نستاند -

اختلاف (۱) [ه و] نستانند (۲) [ش] سایندگی [ه] سادیدگی (۳) [من د] افزونی را (۴) در [من و] نیست (۵) [من د] از (۶) در [د] نیست (۷) در نسخها و دکانداران موافق عرف سند (۸) [د] کوچ او بانگشت (۹) [من د] تا آبان (۱۰) همچنین در [ه من د] [ن آخر ه] بهراسد (۱۱) حرف واو در [من ن ا] نیست (۱۲) [من د] آمده +

اگر لختی بپمایش خواهند و برخی نسق بپذیرد قرارنامه را زود زود بدرگاه فرستد - و نقد گرفتن خو نکند و غله نیز برستاند - و آن چند گونه بود - کنکوت (بفتح کاف و سکون نون و ضم کاف و سکون واو و تای فوقانی کن بزبان هندی غله و کوت تخمین و قیاس باشد) - همگی اراضی را بجریب یا بگام اندازه برگیرد - و غله را بترازوی بینش برسنجد - و کاردیدگان چنان برگزارند که کم تفاوت رود - اگر اندیشه بخاطر راه یابد سه بار کشت را گزین و میانه و زبون در و کرده بسنجد و نقش اشتباه بزداید - لبا هنگام زمین را نیز تخمین برکشند درست آید بٹائی (بفتح با و تای فوقانی هندی و الف و کسر همزه و سکون یای تحتانی) بھاولی نیز نامند (بفتح با و های خفی و الف و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی) کشت زار بریده خرمنها بسازند و بقرارداد[1] رو برو بخش بکنند - درین صورت پاسبانان آگاه فراوان باید ورنه بدگوهران ناراست دست خیانت برآلایند کھیت بٹائی (بکسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و تای فوقانی) زمین کاشته بخش کنند - لانگ بٹائی (بلام و الف و نون خفی و کاف فارسی) غلها بریده پشتارها برسازند و با یکدیگر[2] قسمت رود و هر کدام بخانهٔ خود آورده پاک سازد و سود بردارد - و اگر برعیت گران نیاید زمین غله بخش را برنرخ[3] بازار نقدی سازد - درین زمین اگر جنس کامل بکارند در سال اول چهارم حصه از دستور کم ستاند - و در ضبطی اگر[4] از سال گذشته گزین جنس زیاده و زمین کم آید[5] و جمع موافق ازین کاشتگی برنجو شد و در نیاویزد - همگی خشنودی خدیو کشت طلبد - نسق بکلانتران ده نکند که تن آسانی و کار ناشناسی برخیزد و چیره دستان ستم پیشه را نیرو بخشند[6] بلکه بیک یک کشاورز فرا رسد و از راه مهربانی نوشته سپارد و برستاند +

از جریب کش و پیماینده و دیگر عمل گزاران ضامن برگیرد - خداوندان پیمایش را روزی که بکار پردازند بیست و دو دام و سی و یک سیر رساند و در ماهواره بر شمرد و بدین آئین پنج سیر آرد و نیم سیر روغن هفت سیر دانه و بجهت ترکاری و جز آن چهار دام - تنکچی چهار سیر آرد و نیم سیر روغن پنج سیر دانه چهار دام - جریب کش و تحانه‌دار[7] هر چهار نفر را هشت سیر آرد و یک سیر روغن پنج دام - بیموده را فشانمند سازد - و از کلانتر محلکا گیرد که زمین پوشیده ندارند و مختلف الفصول را باز گویند - و تنگاوی پیمایش اگر قطعهٔ زبون بنظر آید اندازهٔ آنرا همان زمان برگیرد و قدر آنرا روز بروز نوشته بکشاورز سپارد - و اگر پس از برداشتن محصول چنین آگهی رسد از همسایگان و کاغذ خام شناسائی پذیرد و میانه روی بکار برد - چنانچه کارکن سوانح ضبطی را بنویسد مقدم و پٹواری نیز هم قلم باشند - نگاشتها را برابر کند و بمهر خویش نگاهدارد و نقل آنرا بدان تنکچی سپارد - چون موضع بانجام رسد در ضمن منتخبی[8] نگارد و تازه تصحیح نماید و کارکن و پٹواری تصدیق[9] نویسند و این نسخه را هفته بهفته روانهٔ درگاه سازد و از پانزده روز نگذراند - و پس از فرستادن نسخه نسق بدرگاه والا اگر آفتی بکشت و کار رسد همان وقت نیک وارسیده اندازهٔ نابود برگیرد و آنرا نگاشته بی تاخیر روانه سازد تا بپذیرند یا امین[10] فرستند - مال را به نیکوئی برستاند و بی هنگام دست خواهش دراز نگرداند +

و تحصیل ربیع از هولی آغاز و آن هندی عیدی ست در پایان دلو یا عنفوان حوت یا میانهٔ او) - و خریف را از دسهره و آن جشنی ست در اواسط[11] یا اواخر سنبله یا اوائل میزان) - پاسبانی نماید که خزینه دار زر خاص[12] نخواهد[13] - انچه در وزن و عیار برابر باشد برگیرد و قدر کمی را از نرخ مسکوک صرف گیرد و تفاوت را در قبض بنگارد - و قرار دهد که کشاورز چند بار خود را ساند و آزار یا چنان خواهشگر از میان برخیزد - غله که بکمال رسد مال آنرا بشایستگی برگیرد و موقوف برسیدن جنس دیگر ندارد - هر که اراضی صحرائی را نگارد و بجهت علت ترق گرداند از گاو میش شش و از گاو سه دام سالیانه بازیافت کند و از گو ساله و گاومیش که بزادن نرسیده باشد باز خواستی نکند - و در هر قلبه چهار گاو نر و دو ماده گاو و یک گاومیش مقرر دارد و در برابر آن چیزی نطلبد[14] - انچه در خزینه آورند

اختلاف (۱) [من د] قرار (۲) [من و] با هم (۳) [د] نرخ (۴) در [من د] نیست (۵) [من د] آمد (۶) [د] نه بخشند (۷) [من د] تحانه دار [ه و] تحانه دار (۸) [گ] فتحی (۹) [شا] تصدیق نمایند نویسند [من د] نویسد (۱۰) [د] آئین (۱۱) [ه ص] در اواخر سنبله در اواسط یا اوائل (د) در اواخر سنبله و اواسط (۱۲) [شا] خاص [ن اود در حاشیهٔ ش] خاصی (۱۳) [من د] بخواهد (۱۴) [ن ا د] نطلبند +

ازانکه بیشتری کالای خود راگران ارزخواهند وآهوی آن بپوشند وبدانچه درو نبود لستایند وآنرا که بخریداری برخیزند ازنکوهها پیدا چشم بربندند وبدانچه ندارد نکوهش کنند وسود خود بزیان دیگران برگزینند وآنکه مال مخالف کیش را روا داشته دم آسایش گزینند اند پسند شان نباید وچنان سرائیدند اگر روادار دورببین آگاه دل است داستان بیم افزائی است نه حلال ساختن مال دیگری وچگونه از دگرگونگی کیش بی دستوری مال یکدیگر ستدن شایسته بود ورنه دیوافسانه ایست سرایهٔ خواب آزمندان باشد و بگوش نیکوان در نشود — اکنون چراغی بر رهگذر همگنان می نهد تا راه ازچاه دانسته بگوزیان اندوزی در نشوند وگرامی انفاس را بنا بایست نگذرانند ✦

ازانجاکه در نهاد مردم زاد فراوان دگرگونگی سرشته اند وشورش درونی وبرونی روزافزون[2] وخواهش گران پای دو اسپه رود وخشم سبک سرعنان گسل درین دیوشمار نامردمی دوستی کمیاب وانصاف لبس ناپدید[3] هرآئینه در چنین آشوبگاه چاره بجز قهری[4] وحدت صورت نه بندد — وآن جاندار وی انتظام بجز شکوه فرمان روایان دادگر فراهم نیاید — هرگاه خانه ومحله بی بیم وامید پیشوائی دیده ورمنتظم نگردد بی سطوت آن پذیرندهٔ فرایزدی شورش زنبورخانهٔ دنیا چگونه فرونشیند — نگاهبانی مال وجان وناموس ودین جهانیان چسان[5] شود اگرچه برخی تجرد گزینان بدستآویز خارق عادات این عزیمت در سر گرفتند لیکن بی یاوری سلاطین والاحسن انتظام نگرفت — ونیز دران آتشین دشت طلسم کار ونیرنجی وشعبده بازراه دارد وطوفانهای شورش ازین دریای بی تمیزی برخاست وبرخیزد ولسا زمانیان ازساده لوحی وکم بینی دران موج خیز ناشناسائی فرو شده وشوند[6] وآنانکه بفروغ خرد از پذیرائی عنان بازکشیدند وتوشهٔ سفر دراز سرانجام یافت درین چهارسوی پرآشوب بدیوانگی وبی دینی وکافری که ومه را طنزگاه گشتند — ودران بزم ناشناسائی اگر خرد پژوه کاردان راگزاره شود ناگزیر آئین دیوانگان[7] برگیرد وازبغارهٔ فرومایگان وارهد — پیداست در هر آباد بوم خداوندان مال فراوان باشند وزمینهای کشت وکار پدر بر پدر دارند لیکن ازبدسگالی وتباه اندیشی غبارآلود تنک گردد ودست همت بران دراز نشود — اگر کشاورز رایاوری گیهان پیرای وجان داروی زندگان اندیشه باشد وبازرگان ازتباه بسیجی باز آید ویاری فرمان ده روزگار وشمول ایزدی فیض در دل آرد هرآئینه خواسته اوخرد گزین باشد — پس خشایستگی مال در گرو نیت بود — وکار کیمیای معدلت اندوز چون نمک سار ناپاک راپاک سازد وبدرا نیک — وادبی یاوران اخلاص گرای ونه وسفی اسباب شوکت وفراوانی خزینه کاری نتواند[8] برساخت وجهان پرستاری وفرمان پذیری غازهٔ انتظام برنگیرد — پس هرکرا آنتومندی باشد نخست سپاهگری پیشه سازد ویاوری را در سرگیرد تاجان را دربرابر فراهم آمدن پراگندگی زمانیان واشته باشد — ورروزی چون علف ستور کشاورز را[9] فراوان — واگر بدان نیاز دپرداخت برنگی خویشتن را درگروه یاوران درآرد — پس روائی روزی بدو چیز بازگردد وآدگری فرمان دهان روزگار واندیشه آبادی فرمان پذیران سعادت سگال — فرومایگان طبیعت پرست زبان معقول ندانند وهمواره ازمحسوس برنگذرند — درین شوره زمین آب شمشیر بکار آید نه زلال دلیل — ازشکوه اوانخوت فروشان کج گرای بخموشستان درشوند ونیکوان انصاف پژوه را روزبازار[10] شود ✦

هرآئینه انچه دست مزد پاسبانی آن چار گوهر بی بها قرار دهد سزاوار وشایسته بود ورضامندی ایزدی راهم آغوش — نگاهبانان خانه را خداوند آن دست رنج قرار دهد وتیاق داران عالم را پاسبانان اگرهمه مال وزر پاس ناموس بکار رود باید که شکرانه بوام داده آید چه جای آنکه تیاق داری چهارسترگ گوهر نماید لیکن فرمان روایان دادگر افزون ازانچه بدو کارشناسان

اختلاف (۱) [ض د] برخیزند (۲) [د] نه [د] نیست (۳) [ض د] ناپدید آید (۴) [ص ۱] قهری [ض د ۲] قنشری (۵) [ض د] چنان (۶) [ض د] او شوند (۷) [د] دیوانگاه (۸) [ج] حق نتواند (۹) در [ج ض د] نیست (۱۰) [ش ف ۱] گرم شود ✦

سرانجام یابد فشانند ودست خواهش نیالایند — وازینجاست که این وجه باختلاف زمان ومکان دگرگونگی پذیرد چنانچه گذارده آمد

وازین دلاویز گفتار روشن گشت هرچه فرمانروایان هشیار خرام از راه ژرف نگهی ومعدلت افزائی از رعیت برگیرند وابفزان پذیران خدمتگزار بردهند گزین شایستگی برکمال وجاوید روائی دارد ✦

ونیز پیدائی گرفت که روزی سپاهی فراوان تر وگزیده تر باشد سپس کشاورز ودیگر پیشه وران — وکهن نامهای یونانی چنان برگوید که پیشه وری از سه گونه در نگذرد شریف خسیس میانه — نخستین نفس بازگردد وازسه بیرون نباشد یکی بگوهر خرد چون دوربینی وحسن تدبیر دوم بدانش پذیری چون کتابت وبلاغت سوم بنیروی دل چون سپاهگری — وخسیس نیز برسه گونه باشد اول منافی مصلحت عموم مردم مانند احتکار دوم مخالف فضیلتی از فضائل چون مسخرگی سوم انچه طبع ازو نفرت گیرد چون حجامی ودباغی وکناسی — ومیانه گوناگون مکاسب وحرفتها بود برخی ناگزیر چون کدیوری ولختی چنانکه بی آن بسر رود چون رنگریزی[2] لختی بسیط چون درودگری وآهنگری وبعضی مرکب چون ترازوگری وکارد گری ✦

وازین گزارش نیز بلند پایگی سپاهگری پیدا — وبالجمله بهترین دستمایهٔ روزی پیشهٔ بود که بعدالت وپارسائی ومردمی نزدیک باشد وازبدکاری وبدنفسی دور — نیکوان درپیشه سه چیز را ناگزیر دانند دوری ازستمگاری پرهیز ازعار پلسو شدن از دنارت — انچه بدو عار پیوندد چون مسخرگی ودیگر خواری[3] کسبها وانچه بدنارت بازگردد دل نهادن بصناعتی خسیس ✦

وچون گزیده روزی فراهم آید ناگزیر تعلقی آنست لختی خواسته را نگاهبانی کند بشرطی که اهل منزل در زندگانی تنگی نکشند وچون حاجتمند روآورد بناکامی برنگردد وبیغارهٔ[4] زفتی وآزمندی نکشد[5] — وتاقدری مال بی آن نشود که خرج کمتر از دخل سازد ولختی لبسوا پردازد ودست درتثمر زند وقدری را نقود واثمان دارد وخطری را اجناس وامتعه وبرخی را لبسوای دیگران برآمیزد وبعضی را ضیاع وعقار سازد وپارهٔ را به نیکوان وام گویان سپارد وخرج را براگهی وحق پژوهی وآزرم دوستی قرار دهد — وادو ستد بگشاده پیشانی چهره افروزد وپشیمانی درنهانخانهٔ دل راه نیابد — پیش نهاد همت رضامندی الهی باشد نه توقع شکری ونشر ذکری وانتظار جزائی — وبیشتر بدرویشان نهفته نیاز دهد — ودوگونه دادن دیگر هست که اگر بهنجار رود شایستگی اندوزد نخست آنکه برسم سخاوت وایثار دهند چون ارمغانی وجز آن — باید که زود وپوشیده باشد وافزونی وبزرگی آن ازچشم براندازد وگسسته حال وبیجان نبود[6] — دوم انچه ازروی ضرورت اتفاق افتد در طلب ملائم ودفع مضرت چنانچه بستمگاران وسفیهان دهند تا نفس ومال وعرض ازگزند ایشان رهائی یابد — ودرینجا میانه روی بکار برد — در پژوهش ملائم همان بهتر که بافزونی نزدیکتر باشد ✦

وجهانیان در حال معاش ازسه گونه بیرون نه — برخی ازغنودگی چنان درافتند که بایست معنوی بخاطر نیاید تا بکار کرد چه رسد ولختی ازروشن ستارگی چنان درحقیقی مراد شیفته که یاد روزی بدل نگذرد وجوقی سعادت پژوهان هشیار خرام شناسائی ازدست نهلند[7] وظاهر را سرمایهٔ آبادی باطن گردانند امید که تا در دل بستگان جای دارد بسومین پایهٔ سعادت اندوزد وچون بدشت وارستگی گذاره شود بدوین آرامش گزیند ✦

دست مزد جهانبانی گزارش یافت روائی روزی در گرو دادگری اورنگ نشینان فرهنگ آرای ونیک بسیجی دستیاران سعادت پژوه است — وازین روکه سامان شکوه وفراندهی بهرمرزی دگرگون بود وزمینها تفاوت باشد

اختلاف (۱) [ض د] حرفها (۲) همچنین در هرنسخه (۳) همچنین در [ش] در دیگر نسخها خواری کسبها (۴) [ش] بیغاره روی وآزرمندی (۵) [ض د] کنند (۶) [ض د] بود (۷) [ض د] نرهند ✦

برخی بکمتر کوشش فراوان بردهند و لختی برعکس — و از دوری و نزدیکی آب و آبادی نیز اختلاف رود — کارکیای بروم آن را پاس دارد و باندازه برگیرد — و در فراخنای هندوستان که بهر زمانی چندین فرمان ده کارآگاه می بودند ششم بخش برگرفتی و در روستان و توران و ایران پنجم و ششم و ده یک برگیرند — در باستان از سر آدم چیزی برگرفتی و خراج برخواندی — قباد نکوهیده برشمرد و بسیج آن کرد که از زمین کشتمند بیموده باز خواست رود — بیشتر از انجام خواهش روزگار او سپری شد — نوشیروان روائی داد و جریب را ده قصبه در ده قصبه برساخت شصت در شصت گز بود بگزهای کسری — و ربع آن یک قفیز برگرفت به نرخ سه درهم — و سوم بخش پارنج فرماندهی کرد این قفیز پیمانه ایست آنرا اصاع نیز گویند بوزن هشت رطل و جز آن نیز برگذارند — و درهم بوزن مثقال — چون خلافت به عمر رسید بگزارش دانشوران رای نوشیروان پیش گرفت و از نیرنگی روزگار روشهای دیگر در میان آورد چنانچه باستانی نامها باز گوید — و در توران و ایران از دیر باز ده یک ستانند لیکن چندان برآید که از نصف برگذرد و از خوی ستم کیشی بد نمائید — و بمصر در یک قدان گزیده سه ابراهیمی و در میانه دو و در زبون یک ستانند و آن مقدار زمینی است صد قصبه در صد قصبه هر یک باندازه باع و ابراهیمی بجهل کبیر رود و چهارده کبیر یک روپیه اکبرشاهی — در بر رومی بوم از برزگر بر یک جفت گاو سی آقچه ستانند و آن سنین نقدی ست هشتاد و یک ابراهیمی — و در خالصه چهل و دو آقچه باز خواهند و از سپاهی بیست و یک و پانزده آقچه دیگر خداوند صوبه ستاند — و در برخی جا از قلبه بیست و هفت آقچه از سپاهی و شش حاکم برگیرد — و در لختی جا بیست و هفت آقچه سنجق بیگی و دوازده آقچه سوباشی (یعنی کوتوال) و دیگر روشها نیز از آن ملک بازگزارند ✤

و در احمدی کیش اراضی گرفته سه گونه برشمارند عشری خراجی صلحی — و وی نخستین پنج پنج باشد و پسین را دو — اوّل زمین آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم مکه و طائف و یمن و عمان و بحرین و ربه بود — دوم زمینی که خداوند آن بدلخوشی بآئین گراید — سوم بومی که بزور گرفته باشند و بخش کرده — چهارم هر گاه پذیرای آن کیش در زمین خانه بنا کند یا تاک برنشاند یا باغ سازد و یا بآب باران شاداب گرداند — ورنه تفصیلی نهاده اند — پنجم زمین خرابه که بدستوری زبان آباد شود — و خراجی زمین فارس و کرمان — دوم ذمّی خانه خود را بستان سازد — سوم مسلم زمین خراب آباد کند و آب از چشمه دهد که اساس آن از بیت المال بود — چهارم کشوری که بآشتی کشائش یابد — پنجم زمینی که بآب خراج کشته شود — صلحی زمین بنی نجران و بنی ثعلب — و شرح آن باستانی نامها باز گوید ✤

و در برخی نامها زمین را چهار گونه ساخته اند نخست آنکه خداوندان این کیش آباد کرده باشند و آنرا زمین عشر انگارند دوم آنکه صاحبان زمین پذیرای این کیش گردند — نزد بعضی عشری و پیش برخی بسگالش امام عشری یا خراجی گردد سوم آنکه بزور گرفته باشند — گروهی عشری گویند و طائفه خراجی و لختی بر بسیج امام باز گذارند چهارم آنکه بیگانگان دین بران صلح نموده باشند — آنرا خراجی شمرند ✤

و خراج خراجی را بر دو گونه پندارند مقاسمه از پنجم تا ششم بخش خراج وظیفه آنکه در خور توانائی و سود مندی

اختلاف (۱) [د] باستان (۲) [مؤ ض د] ستم کشی (۳) [ش ف ا] نماید (۴) [خ ض د] قلان (۵) [ش] قبضه — و در کتب لغات مسطور است که شش جو یک اصبع باشد و چهار اصبع را یک قبضه بتقدیم بای موحده — و ضاد معجمه و شش قبضه را یک ذراع و ده ذراع را یک قصبه بتقدیم صاد مهمله و ده قصبه را یک اشل — و جریب یک اشل در یک اشل باشد یعنی ده قصبه در ده قصبه یا صد ذراع در صد ذراع و در مقدار نامه نوشته که چهار اصبع برابر یک قبضه باشد و ده قبضه برابر یک ذراع و شصت ذراع یک اشل — و بدین حساب یک جریب شصت ذراع در شصت ذراع باشد (۶) در همه نسخه باع (۷) همچنین در لغت ترکی کلکته و [مؤ ض] [ش ف ا] اقچه [د] اقچه — و در برهان آقچه (۸) [م] وجه در برخی (۹) [ف] هفت اقچه سه اوقچه سنجق بیگی [خ ض د] هفت اقچه و سه اقچه سنجق بیگی (۱۰) [ش ف ا] سوباشی (۱۱) [د] بحرین در ربه بود [ض] بحرین و در ربه بود (۱۲) [ش ف ا] آید (۱۳) [خ ض د] دوم زمین خانه (۱۴) [ش ف د] بحران (۱۵) [ش] نام عشری یا خراجی گیرد — [م] ایام [ف ا] انام [خ ض] امام (۱۶) [مؤ ش ف ا] ایام (۱۷) در [مؤ ض د] نیست (۱۸) [م] مقاسمه پنجم یا ششم ✤

قرار دهند — و طائفه اصل مال از انتفاعی را خراج گویند — و چون حقیقه آن گروه از خرج ایشان افزون آید بشرط چند زکوة از آن برگیرند و آنرا عشر نامند — و در هر یکی ازین فراوان خلاف — عمر در زمان خود از بیگانگان آئین جویش در اعلی چهل و هشت درهم و اوسط بیست و چهار و ادنی دوازده گرفت و آنرا جزیه نام نهاده ✤

و در هر ملکی جز کشت و کار از مال مردم چیزی خواهند و آنرا تمغا گویند — در توران و ایران برخی را بعنوان مال برگیرند و طائفه را بآئین جهات برستانند و لختی را بطرز سائر جهات طلب رود و چندی را بنام وجوهات و فروعات — خلاصه سخن آنکه آنچه بر اراضی مزروعی از راه ربع قرار یابد آنرا مال گویند و از انواع محترفه گزیده جهات خوانند و باقی را سائر جهات و آنچه متفرع بر مال باشد آنرا وجوهات گویند اگر بدیوان رود و رنه فروعات نامند ✤

و در هر سرزمین چنین خواهشها آشوب آورد و مردم آزارد — گیتی خداوند از کارآگهی و جهان پروری ژرف نگهی فرمود و همگی باز خواستهای بی حساب را بر انداخت — و خو گرفتن مردم بدین ستمگاری نپسندید — نخست گز و طناب و بیگهه را عیار گرفت و شگرف اساسی برنهاد — و سپس گوناگون زمین را بر فراز پیدائی آورد و اندازه وجه پاسبانی برگرفت ✤

آئین الٰهی گز

پیمایندۀ مقدارست و گزارندۀ حال — که و مه را بدو بازگشت و نیک و بد با و آرزومند — در فراخنای هندوستان برسه گونه روائی داشت دراز میانه کوتاه — و هر یک بیست و چهار بخش برابر — هر کدام را طسوج خوانند لیکن از اوّلین هشت جو معتدل بود که در پهنا پیوسته بهم باز دارند و دو دیگر هفت و شش — بگز بزرگ کشت زار و کروه و شهر و قلعه و حوض و گلین دیوار پیمودی — و بمیانه سنگین و چوبین عمارت و نی لبست خانها و پرستش جاها و چاهها و باغها پیمایش نمودی — و به کهتر پارچه و سلاح و پلنگ و سنگاسن و چودول و ڈولی و صندلی و عرابه و مانند آن ✤

و در دیگر دیار اگرچه گز را بیست و چهار طسوج گردانند لیکن هر طسوجی را دو حبه شمرند — و هر حبه دو جو و هر جو شش خردل و هر خردل دوازده فلس و هر فلسی شش فتیله و هر فتیله شش نقیر و هر نقیری هشت قطمیر و هر قطمیرے دوازده ذره و هر ذره هشت هبا و هر هبا ده و همه اعتبار نمایند ✤

و نیز چهار طسوج را یک دانگ و شش دانگ را یک گز گویند — و برخی گز را به بیست و چهار انگشت اندازه گیرند و هر یکی شش جو معتدل پیوسته بپهنا و هر جوی شش موی یال یابو — و نیز در کهن نامها گز را بدو شبر و دو گره و دو ابهام بر سنجند — و پیمایش آن بشانزده گره کنند و هر گرهی چهار حصه و آنرا چهار تپر نامند و هر تپری شصت و چهارم بخش گز باشد ✤

و در بعضی دیرین اسفار گز را هفت گونه برشمارند گز سودا بیست و پنج انگشت و دو ثلث — هارون الرشید عباسی بدست حبشی غلامی که در پیشانی خدمت جائی داشت پیمانه گرفت — و مقیاس رود خانه نیل مصر بران — و خانه و قماش نیز بدو پیمایند — ذراع قصبه (ذراع عامه و ذراع دور نیز گویند) بیست و چهار انگشت — ابن ابی لیلی او را ابرومی کار آورد — یوسفیه مرزبانان بغداد خانه بدان اندازه گیرند — بیست و پنج انگشت — هاشمیه صغری بیست و هشت انگشت و ثلث — بلال بو ابی برده در میان آورد و برخی گزارند ابو موسی اشعری بزرگ نیاگ او — هاشمیه کبری بیست و نه انگشت و دو ثلث منصور عباسی اعتبار نمود و ذراع ملک و زیادیه نیز گویند —

اختلاف (۱) همچنین در [م] و در دیگر نسخها خراج (۲) [ض د] امین (۳) [مؤ ض د] بچیز (۴) در [ض د] نیست (۵) [ض د] ربع (۶) [ف] سنگهاسن (۷) [ش] شش (۸) [ض د] هباد (۹) [ض د] و بعد (۱۰) [مؤ] بعد [ض د] بعد [ش] نجران [ف] نهر (۱۱) همچنین در همه نسخه (۱۲) [ض د] شبستان (۱۳) [ش ف ا] دو [د] دوز — در [م] نیست (۱۴) [د] بورابی [م] بوراتی [ط] بوراتی [د] تورانی ✤

زیاد پسرخواندهٔ ابوسفیان - زمینِ عراقِ[1] عرب بدان پیمود - عمریّه سی و یک انگشت - عمر در خلافتِ خویش گزهای کوتاه و میانه را پژوهش نمود - سه را برگزید و برشته[2] یک مجموع قبضه و ابهامی ایستاده برافزود - هر دو طرف او را بقلعی مهر کرده بحذیفه و عثمان بن حنیف فرستاد و سوادِ عراقِ عرب بآن پیمودند - مامونیّه هفتاد[3] انگشت ثلث کم - مامونِ عباسی روائی داد - رود و صحرا و فرسخ بدان پیمودی +

برخی گذشتگان گزِ کرباس را هفت قبضه انگارند هر قبضه چهار انگشتِ بسته - و نزدِ برخی یک انگشت کم - و گزِ مساحت نزدِ بعضے همان هفت قبضه باشد و نزدیک گروهی هفت قبضه بایک[4] انگشتِ ایستاده در قبضهٔ هفتم - و طبقهٔ در قبضهٔ آن یک انگشت افزایند - نزد جمعی هفت قبضه بانگشتِ موضوع در هر قبضه +

سلطان سکندرِ لودهی در هندوستان نیز گزی در میان آورد و آنرا چهل و یک و نیم اسکندری اندازه گرفته و آن مسین نقدی ست گرد نقره آمیز - جنّت آشیانی نیم دیگرا افزود و چهل و دو قرار گرفت - مقدارِ آن[5] سی و دو انگشت بود[5] - و از پیشین حکما نیز بدنیسان برگذارند - و در زمانِ شیرخان و سلیم خان که هندوستان از غلّه بخشی و مقطعی بضبط آمد همین گز پیمودند - تا سالِ سی و یکمِ الٰهی اگرچه در کرباس گزِ اکبرشاهی بود و چهل و شش انگشت ابر لیکن در زراعت و عمارت اسکندری بکار داشتی - شهریارِ دانش پژوه چون دگرگونگی گزها را سرمایهٔ پراگندگی دلها اندیشید و دست آویزِ نادرستان پنداشت همه را از میان برآورد و معتدل گزی را روائی بخشید چهل[6] و یک انگشت - بیادکردِ ایزدی الٰهی گز نام نهاد و امروز در همه کار دست آویزِ مردم +

آئین طناب

گیتی خداوند در جریب همان[7] پیشین شمارهٔ گز قرار داد و شصت در شصت گزیده آمد لیکن الٰهی[8] قرار گرفت و درین آباد بوم طنابِ پیمایش از رسنی که سَن گویند (بفتحِ سین و سکونِ نون) بافتی و در خشکی و تری دراز و کوتاه شدی و شبنم گذاشتی و بهانهٔ[9] ناپرکردی - و بسا هنگامِ صبح آغاز کردی و تری برگرفتی و لختی خرد گشتی و آخرهای روز خشک شده دراز شدی - در نخستین صورت کشا و رزیان کشیدی و در پیشین دست مزدِ جهانبانی کاستی - سالِ نوزدهم الٰهی جریبی از نی انتظام یافت و باهنین حلقها پیوند گرفت - کم و افزون نشود و جهان در جهان مردم را آسودگی پدید آمد و آزمندانِ خیانت گرای را دست کوتاه شد +

آئین بیگهه

(بکسرِ با و سکونِ یای تحتانی و کافِ فارسی و تای[10] خفی و های مکتوب) جریب را گویند - قطعهٔ زمینی ست در درازا و پهنا شصت گز - و اگر در طول یا در عرض کمی پذیرد و در دیگرا افزونی در شمارهٔ تکسیر در آید و همگی سه هزار و شصت گز شود - و بوم را اندازه بدو گیرند - هر بیگهه بیست بخش سازند و هر یکی را بسوه نامند (بکسرِ با و سکونِ سین و فتحِ واو و های مکتوب) - و آنرا نیز بیست قسم گردانند و هر یک را بسوانسه گویند (بکسرِ با و سکونِ سین و فتحِ واو و الف و نونِ خفی و فتحِ سین و های مکتوب) در پیمودن ازین برنگذرند تانهٔ بسوانسه زمین را مال نطلبند و اگر ده باشد یک بسوه باز خواهند - برخی بسوانسه را نیز بیست حصّه برسازند و هر حصّهٔ آنرا تسوانسه خوانند (بفتحِ تای فوقانی و سکونِ سین و واو و الف و نونِ خفی و فتحِ سین و های مکتوب) - و آنرا نیز بیست بخش کنند و هر یک را تپوانسه (بفتحِ تای

اختلاف (۱) [من و] عراق و عرب (۲) [نه امضا] هر (۳) بهمچنین در هر نسخه (۴) [تحالا] نیست (۵) در [ط] نیست (۶) [ش] سی (۷) [من و] بیمان (۸) [من و] گز الٰهی (۹) [من د] و پیمانها پر کردی - و در حاشیه [ش رف] نوشته که بهان بهندی بمعنے صبح آمده [د] بهنرا آنها (۱۰) در [ش ف] نیست +

فوقانی و سکونِ بای فارسی و واو و الف و نونِ خفی و فتحِ سین و های مکتوب) - و آنرا نیز بیست بخش کنند و هر کدام را انسوانسه خوانند (بفتحِ همزه و نونِ خفی و سین و واو و الف و نونِ خفی و فتحِ سین و های مکتوب) +

یک بیگهه بطنابِ سن از بیگهٔ طنابِ بانس بدو بسوه و دوازده بسوانسه کم بود - و در هر صد بیگهه سیزده[1] بیگهه تفاوت کند - اگرچه طنابِ سن نیز شصت گزی بود لیکن در تاب زدگی پنجاه و شش گز می آید - و گزِ الٰهی از گزِ سکندری یک بسوه و شانزده بسوانسه و سیزده تسوانسه و هشت تپوانسه و چهار انسوانسه افزون و تفاوتِ هر دو نقصان در یک بیگهه چارده[2] بسوه و بیست[3] بسوانسه و سیزده تسوانسه و هشت تپوانسه و چهار انسوانسه باشد - و در صد بیگهه از هر دو و بیست و دو بیگهه و سه بسوه[4] و هفت بسوانسه[5] شود +

آئین زمین[6] و پایها و اندازهٔ باج فرماندهی

شهریارِ کارآگاه چون گز و طناب و بیگهه را قرار داد ژرف نگهی بومها جدا برساخت و از هر یک[7] دگرگون خراجی باز خواست پولج (بضمِ مجهولِ بای فارسی و سکونِ واو و فتحِ لام و سکونِ جیم) سال بسال فصل بفصل کشت پذیرد و از نیرو نیفتد - پرَوتی (بفتحِ بای فارسی و را و سکونِ واو و کسرِ تای فوقانی هندی و سکونِ یای تحتانی) چندی[8] نکارند و بدین روش قوت[9] افزاید - چچر (بدو جیمِ فارسیِ مفتوح و سکونِ را) سه چهار سال بزراعت نرسد - بنجر (بفتحِ با و نونِ خفی و فتحِ جیم و سکونِ را) پنج سال و افزون آباد نبود +

در دوی نخستین گزیده و میانه و زبون - هر جنس را فراهم آورند سوم بخش آن محصول پندارند و یک آن دست مزدِ جهانبانی برستانند - و رئی[10] که شیرخان برگرفته بود و امروز در همه صوبها از و کمتر نشان ندهند پذیرش یافت - و برای آسودگیِ سپاه و رعیّت ارج برسختهٔ زر باز خواست نمایند +

رعیّ رَبیعِ پولج

بزبانِ هندی اساڈهی گویند (بفتحِ همزه و سین و الف و کسرِ دالِ هندی و های خفی و سکونِ یای تحتانی) +

گندم در یک بیگهه اعلی هژده من میانه دوازده زبون هشت من و سی و پنج سیر جمله سی و هشت من و سی و پنج سیر - ثلثِ او دوازده من و سی و هشت سیر و یک پا محصول قرار گرفت و سه یک آن چهار من دوازده سیر و سه پا باجِ جهانبانی +

نخود سیزده من ده و نیم هفت و نیم ثلث - ده من و سیزده و نیم سیر - سه من و هژده سیر از آن برگیرند -

عدس هندی مسور گویند (بفتحِ میم و ضمِ سین و سکونِ واو و را) - هشت من و ده سیر شش و نیم چهار من و بیست و پنج سیر - سه یک - شش من و هژده سیر و یک پاو - دو من و شش سیر طلب دارند +

جو هژده من دوازده و نیم هشت من و پانزده سیر - و چهار من و دوازده و نیم[11] سیر قرار گرفت +

کتان هندی زاد السی گوید (بفتحِ همزه و سکونِ لام و کسرِ سین و سکونِ یای تحتانی) شش و نیم من پنج من و ده سیر سه من و سی سیر - یک من و بیست و نه سیر باز خواهند +

تخمِ معصفر هندی نژاد کرر گویند (بفتحِ کاف و را و سکونِ[12] رای دیگر) هشت من و سی سیر شش من و سی سیر پنج من و ده سیر - و دو من و دوازده سیر خواهش رود +

ارزن هندی کوم[13] چینه نامند (بکسرِ جیمِ فارسی و سکونِ یای تحتانی و فتحِ نون و های مکتوب) ده و نیم من هشت

اختلاف (۱) [د] در (۲) [من و د] نیست (۳) [ش] چهار (۴) [د] هشت (۵) [د] بسوانسه (۶) [ش ن ا] در [من د] نیست (۷) [من د] یک زمین (۸) [ش] یک چندے (۹) [من د] بکارند (۱۰) همچنین در [د] در دیگر نسخها ربیع (۱۱) [ش] بیست (۱۲) در [د] نیست (۱۳) [من د] کوم +

ونیم پنج من وپنج سیر ـ دو من وبیست وهفت ونیم سیر باز دهند +

سیر شف اهل هند سرسون گویند (بفتح سین وسکون را وضم سین وسکون واو ونون خفی) ده ونیم من هشت ونیم پنج من وپنج سیر دو ونیم من وهفت ونیم سیر قرار گرفت +

مشنگ هندوستانی مٹر گویند (بفتح میم وتای فوقانی هندی وسکون را) سیزده من ده ونیم هشت من وبیست وپنج سیر سه ونیم من وسه سیر بدیوان رسانند +

تسلیت در هند میتهی نامند (بکسر مجهول میم وسکون یای تحتانی وکسر تای فوقانی وهای خفی ویای تحتانی وتازی حلبه گویند) چهارده من یازده نه ونیم من وپانزده سیر ـ سه ونیم من وپانزده سیر بستانند +

شالی کور زبون قسمی ست ـ بیست وچهار من هژده من چهارده من وده سیر ـ شش من وده سیر خواهش رود +

خربزه [1] وناخواه (هندی اجواین گویند ـ بفتح همزه وسکون جیم وواو والف وکسر یای تحتانی وسکون نون) وپیاز ودیگر سبزیها را ربع قرار نداده دستور العمل نقدی برنهاده اند چنانچه گفته آید +

خریف کی ربیع

هندی ساونی گویند (بسین والف وفتح واو وکسر نون وسکون یای تحتانی) +

قندسیاه سیزده من ده ونیم هفت[2] ونیم[3] ـ سه من وهژده سیر برگیرند +

پنبه ده من هفت ونیم پنج من دو ونیم من مقرر شد +

شالی مشکین ریزه دانه ولبس سفید وخوشبو وزود پز وگوارا ـ بیست وچهار من هژده چهارده من وده سیر ـ شش من وده سیر قرار گرفت +

شالی ساده بدانسان نبود هفده من دوازده ونیم نه من وپانزده سیر ـ چهار من وسیزده سیر بستانند +

ماش بهندی مونگ گوید (بضم میم وسکون واو ونون خفی وکاف فارسی) ده ونیم من هفت ونیم پنج من وده سیر ـ دو من وبیست وسه ونیم سیر قرار یافت +

ماش سیاه ـ اهل هند اُرَد نامند (بضم همزه وسکون را ودال) بدستور مونگ +

موٹھ (بضم مجهول میم وسکون واو وتای فوقانی هندی وهای خفی) از ماش سبز زبون واز سیاه بهتر ـ شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر ـ یک من وبیست ونه سیر بدیوان گذارند +

جُرت درین مرز جوار گویند (بضم جیم وواو والف ورا) سیزده من ده ونیم وهفت ونیم ـ سه من وهژده سیر باز خواهند +

شاماخ درین بوم سانوان گویند (بسین والف ونون خفی وواو والف ونون خفی) ده ونیم من هشت ونیم پنج من وپنج[1] سیر ـ دو من وبیست وهفت ونیم سیر برگیرند +

کودرون[2] شاماخ ماند لیکن پوست برونی مائل به تیره سرخی ـ هفده من دوازده ونیم نه من وپانزده سیر ـ چهار من ودوازده ونیم سیر وجه دیوان +

کنجد بهندی تل گویند (بکسر تای فوقانی وسکون لام) هشت من شش چهار ـ دو من بر خواهند +

کال اهل هند کنگنی گویند (بفتح کاف ونون خفی وضم کاف فارسی وکسر نون وسکون یای تحتانی) شش

اختلاف (۱) همچنین در [م] در دیگر نسخها نیست (۲) در [د] نیست (۳) [ش] کودرون [ض د] کودرم +

ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر ـ یک من وبیست ونه سیر بستانند +

توریا (بضم تای فوقانی وسکون واو وکسر را ویای تحتانی والف) سرشف ماند لیکن بسرخی گراید ـ شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر ـ یک من وبیست ونه سیر باز جویند +

ارزن بیشتر از ربیع شود ـ شانزده من سیزده ونیم ده من وبیست وپنج سیر ـ چهار من وهژده ونیم سیر خواهش رود +

لهڈره (بفتح لام وها وسکون دال هندی وفتح را وهای مکتوب) در خوشه ودانه بگال ماند ـ ده ونیم هفت ونیم پنج من وده سیر دو من وبیست وسه ونیم سیر جواب گویند +

منڈوه (بفتح میم ونون خفی وسکون دال وفتح واو وهای مکتوب) خوشه او شاماخ آسا ودانه چون سرشف لیکن برخی سرخ وبعضی سفید ـ یازده[1] ونیم نه من شش ونیم سه من بستانند +

لوبیا (بضم مجهول لام وسکون واو وکسر با ویای تحتانی والف) بباقلا ماند لختی خرد ـ ده ونیم من هفت ونیم پنج من وده سیر ـ دو من وبیست ونیم سیر برجویند +

کودرمی (بضم کاف وسکون واو وکسر دال ورا وسکون یای تحتانی) شاماخ آسا زبون تر از و ـ شش[2] ونیم وپنج من وده سیر سه من وسی سیر ـ یک من وبیست ونه سیر باز خواهند +

کلت (بضم کاف وسکون لام وتای فوقانی) عدس آسا لختی سیاه تر ـ آب[3] او بناقه سودمند ـ وسنگ را بدو تر سازند بریدن آسان گردد ـ ده ونیم هفت ونیم پنج من وده سیر ـ دو من وبیست ونیم[4] سیر بدیوان باز گردد +

بهنی (بفتح با وسکون را وکسر تای فوقانی هندی وسکون یای تحتانی) بشاماخ ماند سفیدتر از و ـ شش ونیم پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من وبیست ونه سیر برگیرند +

ودر باز خواست مزد پاسبانی برخی جا چهار یک سیر اندازند ودر بعضی برافزایند چنانچه از گذارده پدید آید +

نیل وکوکنار وپان وزرد چوب وسنگاره وسن وکچالو وکدو وحنا وخیار وبادرنگ وبادنجان وترب وزردک وکریله وکگوره وتیندس[5] وکچره را ربع قرار نداده دستور العمل نقدی برنهاده اند چنانچه نگاشته گردد +

وبرهمین آئین پروتی گشتمند لسان پولج خواهش رود +

شهریار آگاه دل در مال بدانسان که گزارش یافت نوازش فرمود ـ درجهات ده یک بخشوده ده[6] نیم قرار داد وصد دوئی تپواری[7] نصفی بدو ونیمی بقانون گو باز گردد ـ نخستین نویسنده لیست از طرف برزگران خرج دخل نویسد وهیچ دیهی بی او نباشد ـ وپسین ملاذ کشاورزان ودر هر پرگنه یکی بود ـ وامروز حصه قانون گو برانداختند بشرط خدمت گزینی سه گونه از درگاه یابند ماهواره اول پنجاه روپیه دوم سی سوم بیست ـ وبشماره این جاگیرتن شود وآئین چنان بود که گماشتهای شقدار وکارکن وامین[8] روزی پنجاه وهشت دام ضابطانه میگرفتند بشرطی که در ربیع کم از دویست بیگهه ودر[9] خریف کم از دویست وپنجاه بیگهه نپیمایند ـ شهریار دریادل بخشش فرمود ویک دام در بیگهه قرار داد +

وبیشتر وجهات که برابر محصول هندوستان بود بایزدی شکرانه بخشایش یافت بلسان جزیه ومیر بحری وکر[10] (یعنی گروها گروه در معابد حاضر شدی از هر یک چیزی برگرفتی) وگاو شماری وسر درختی وپیشکش وفروق[11]

اختلاف (۱) [د] یازده (۲) [ض د] شش وپنج ونیم من وده سیر (۳) [ش] تراب (۴) [ض د] نه ـ وحصه نیم دو من وبیست وسه وثلث باشد (۵) همچنین در نسخه ـ ودر صفحه ۲ تیندرد (۶) [ض د] ونیم (۷) [ض د] تپواری بدو ونیمی بقانون گو (۸) [م] امین (۹) این جلد در [د] نیست (۱۰) [د] کر [علوم ک] کربنع گرده با گروه واین لفظ در حاشیه [ش ف] هم نوشته ـ وکر بهندی بمعنی محصول (۱۱) [ن ع م] فروق +

و اقسامِ پیشه ور و داروغگانه و تحصیلداری و فوطه داری و سلامی و وجه کرایه و خریطه و صرّافی و حاصلِ بازار و نخاس و سن و کنبل و روغن و ادهوڑی و کیالی و وزانی و قصابی و دباغی و قماربازی و قنلغه و ساوری و راه داری و بیگ (که عوض سروستارے چیزی ستانند) و دودی (هرکه آتش افروزد چیزی برد) و رسم خانه (چون فروشند یا خرند از هر دو چیزی برگیرند) و نمکی (که از شوره زمین برسازند) و بلبکٹی (یعنی هنگامِ رخصت دروازه کشاورز زر برگرفتی) بتی تمد چونه گری و خماری و دلالی و ماهی گیری و حاصلِ درختِ آل و آنچه باصطلاحِ این طائفه سائرِ جهات خوانند بخشش یافت ❖

آئینِ چچر

چون از بارشِ ابر و شورشِ سیلاب زمین از کار او فتد کشاورزان در سرانجامِ آن سختی کشند سالِ اول دو بخش از پنج ستانند دوم سه سوم چهار پنجم بدستور برگیرند وباندازهٔ جا نقد یا جنس خواهش رود سالِ سوم خواهشِ ده و نیم و یک دام برافزایند ❖

آئینِ بنجر

چون از سیلابی بودن فراوان تفاوت رود بدین گونه بازخواست نمایند ❖

ربیعی — گندم سیلابی سالِ اول از بیگهه نیم من دوم یک من سوم دو چهارم سه پنجم بدستور — شفت بارانی سالِ اول پنج سیر دوم بیست و پنج سوم سی و پنج چهارم یک من و ده سیر پنجم بسانِ پولج — نخود سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج و دوم از هر دو سی سیر سوم از هر دو یک من و ده سیر چهارم دو من و ده سیر پنجم چون پولج — جو سالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و از بارانی سی و پنج سیر سوم از سیلابی دو من و از بارانی یک من و نیم چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو من و نیم پنجم بدستور — عدس سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج سیر دوم از هر دو سی سیر سوم از هر دو یک من و ده سیر چهارم از هر دو یک من و سی سیر پنجم بآئینِ پیش — ارزن سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سیر سوم سی و پنج چهارم یک من پنجم بسانِ پولج — کتان سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر سوم از هر دو سی سیر چهارم یک من و ده سیر پنجم بدستور ❖

خریفی — ماش سالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و از بارانی نیم من سوم از سیلابی یک و نیم من و از بارانی یک من چهارم از سیلابی دو من و ده سیر و از بارانی یک و نیم پنجم چون پولج — جوار سالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و از بارانی نیم من سوم از سیلابی دو من و از بارانی یک من چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو — پنجم پولج آسا — موٹھ از بارانی سالِ اول پنج سیر دوم نیم من سوم سی سیر چهارم یک من و ده پنجم بسانِ پولج — لهدره از بارانی سالِ اول پنج سیر دوم نیم من سوم یک من و ده سیر چهارم دو من پنجم بدستور — کودرون بسالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی

اختلاف (۱) حرفِ واو در [ن م و ض د] نیست (۲) [د] نخاش (۳) [ش] کیانی [د] کیالی (۴) [ض و م] وزائی در [و] نیست (۵) [م] قنلغه (۶) [م و ن] بیک [ش] بکه [ض م] بیک [د] بیگ — و خسرو در قران السعدین فرماید بیت — ای دهلی و ای بتان ساده + بگ بسته و در پیش نهاده + و در شرح این بیت نوشته اند که بیگ بیا و کاف فارسی مخفف پاگ و این لفظ هندیست بفارسی دستار گویند و بعربی دستار (۷) [ق و] نرد شنیده و قرنره (۸) [ض د] یتی و تمد و در [م] پتی بتای فوقانی هندی نوشته (۹) در [ض] نیست (۱۰) [ض د] سیزده (۱۱) [ش] کودون [ض د] کودرم موافق صحیح ابهم ❖

یک من و از بارانی نیم من سوم از سیلابی دو من و از بارانی یک و نیم چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو و نیم پنجم بطرزِ پیش — مندوه سالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و از بارانی سی سیر سوم از سیلابی دو من و از بارانی یک و نیم چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو و نیم پنجم موافقِ دستور — کودرمی سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سوم از هر دو سی و پنج چهارم یک من و ده سیر پنجم بسانِ پیش — گال سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سوم سی و پنج چهارم یک من و ده سیر پنجم بدانسان — توریا سالِ اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یک من و از بارانی بیست و پنج سیر سوم از سیلابی یک من و ده سیر و از بارانی سی و پنج سیر چهارم از سیلابی یک و نیم من و از بارانی یک من و ده سیر پنجم بدستورِ پیش — شاماخ سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سوم سی و پنج چهارم یک من و ده سیر پنجم بدان آئین — ارزن سالِ اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو سی سیر سوم یک من چهارم یک و نیم پنجم بسانِ پیش — کنجد از بارانی سالِ اول پنج سیر دوم بیست سوم سی چهارم یک من و ده سیر پنجم بدان گونه ❖

و در سالِ چهارم ده و نیم و یک دام باز یافت شود — و امروز چنان قرار گرفت در بنجر سالِ اول سرِ بیگهه یک سیر یا دو سیر برگیرند دوم پنج سیر سوم ششم بخش چهارم چهارم حصه و یک دام و دیگر سنوات بسوم بخش بسند اوفتد — و لختے در سیلابی تفاوت رود ❖

و در همه مراتب کشاورز از نقد و غله هرچه آسان داند برگذارد — و زمین بنجر دامنِ کوه و سیلابی پرگناتِ سرکارِ سنبل و بهرائچ بنجر نماند چندان لبیلا بها خاک نو در آید که از پولج آسان و افزون بر دهد — گیتی خداوند از وفورِ مهربانی برابرِ آن شمرد — و در نقد یا کنکوت یا بهاولی خواهش بال اختیارِ کشاورز را باشد ❖

آئینِ نوزده ساله

همواره کاردانانِ آگاه برشتی و نرخنامهای ملک برگرفتی و ژرف نگهی کرده از آن ارز غله گرفتی — زمینِ پولج که گزارش یافت زر قرار دادے — از سالِ ششمِ الٰهی موافق نهصد و شصت و هشت هلالی تا سالِ بیست و چهارم بفروان کاوش بدست آورد و برای شناسائی بجدول درکشید — و هر سال را بهند سه نشان مستند گردانید ❖

ربیعی صوبهٔ آگره

اختلاف (۱) [د] سنبهل (۲) این جمله در [ض و] چنین نوشته از سالِ ششم است که تا سالِ بیست و چهارم بجدول درکشید فقط (۳) این جمله در [ض د] نیست ❖

ملحقه متعلقه صفحه نمبر ۲۱۲ جلد اول آئین اکبری

میگوید بندهٔ ضعیف سید احمد که پور مبارک ازینجا محاصل صوبجات را بازمیگوید اول آئین نوزده ساله می آرد وسپس آئین ده ساله می شمارد وپس ازان صوبجات را بتفصیل سرکارها می نگارد وهرچه دران می آرد اساس آن بر دام رائج عهد اکبری می نهد درین زمانه آن اساس از پا بر افتاد شمارهٔ دام بیاد مردم نیست ازین روانچه پور مبارک درینجا می سراید گوش آشنای مردم این زمانه نیست ومقصود من از تصحیح این کتاب آگهی برادران زمانهٔ ماست وآن بی شناسائی این وآن ناپیدا لهذا درینجا جدول می نگارم که بر بیران هرچه پور مبارک می آرد تطبیق آن با زر مروجهٔ این زمان دست دهد

جدول دام

جتیل	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	جتیل	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	جتیل	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان
۱	۱۹ و سمل ۱/۵	۲۲	۴ پائی ۲۲ و	۱۹	۷ر ۷ پائی ۱/۵
۲	۳۸ و ۲/۵	۲۳	۴ پائی ۴۱ و	۲۰	۸ر
۳	۵۷ و ۳/۵	۲۴	۴ پائی ۶۰ دال	۲۱	۸ر ۴ پائی ۲/۵
۴	۷۶ و ۴/۵	۲۵ یعنی یک دام	۴ پائی یعنی ۸۰ و سمل	۲۲	۸ر ۹ پائی ۳/۵
۵	۹۶ و سمل	۲ دام	۹ پائی ۳/۵	۲۳	۹ر ۲ پائی ۴/۵
۶	۱ پائی ۱۵ و ۱/۵	۳	۱ر ۲ پائی ۲/۵	۲۴	۹ر ۷ پائی ۱/۵
۷	۱ پائی ۳۴ و ۲/۵	۴	۱ر ۷ پائی ۱/۵	۲۵	۱۰ر
۸	۱ پائی ۵۳ و ۳/۵	۵	۲ر	۲۶	۱۰ر ۴ پائی ۴/۵
۹	۱ پائی ۷۲ و ۴/۵	۶	۲ر ۴ پائی ۴/۵	۲۷	۱۰ر ۹ پائی ۳/۵
۱۰	۱ پائی ۹۲	۷	۲ر ۹ پائی	۲۸	۱۱ر ۲ پائی ۲/۵
۱۱	۲ پائی ۱۱ و ۱/۵	۸	۳ر ۲ پائی ۲/۵	۲۹	۱۱ر ۷ پائی ۱/۵
۱۲	۲ پائی ۳۰ و ۲/۵	۹	۳ر ۷ پائی ۱/۵	۳۰	۱۲ر
۱۳	۲ پائی ۴۹ و ۳/۵	۱۰	۴ر	۳۱	۱۲ر ۴ پائی ۴/۵
۱۴	۲ پائی ۶۸ و ۴/۵	۱۱	۴ر ۴ پائی ۴/۵	۳۲	۱۲ر ۹ پائی ۳/۵
۱۵	۲ پائی ۸۸	۱۲	۴ر ۹ پائی ۳/۵	۳۳	۱۳ر ۲ پائی ۲/۵
۱۶	۳ پائی ۷ و ۱/۵	۱۳	۵ر ۲ پائی ۲/۵	۳۴	۱۳ر ۷ پائی ۱/۵
۱۷	۳ پائی ۲۶ و ۲/۵	۱۴	۵ر ۷ پائی ۱/۵	۳۵	۱۴ر
۱۸	۳ پائی ۴۵ و ۳/۵	۱۵	۶ر	۳۶	۱۴ر ۴ پائی ۴/۵
۱۹	۳ پائی ۶۴ و ۴/۵	۱۶	۶ر ۴ پائی ۴/۵	۳۷	۱۴ر ۹ پائی ۳/۵
۲۰	۳ پائی ۸۴	۱۷	۶ر ۹ پائی ۳/۵	۳۸	۱۵ر ۲ پائی ۲/۵
۲۱	۴ پائی ۳ و ۱/۵	۱۸	۷ر ۲ پائی ۲/۵	۳۹	۱۵ر ۷ پائی ۱/۵

[illegible]

اختلاف (۱) این جدول ما موافق [م] و [گ] است ـ در [ش م د] نیست صاحب [د] ظاهراً از [گ] نقل کرده است ـ و در [ن ا ض] فراوان نقد خاته اغلاط واقع است چنانکه این نسخها قابل اعتبار نیست (۲) در [م] نیست (۳) [گ د] بفده

تتمهٔ جدول دام

دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان
۴۰	عصہ	۶۸	عـہ ۱۱ر ۲ پائی ۲/۵	۹۶	ٹکا ۶ر ۴ پائی ۴/۵
۴۱	عـہ ۴/۵ ۴ پائی	۶۹	عـہ ۱۱ر ۷ پائی ۱/۵	۹۷	ٹکا ۶ر ۹ پائی ۳/۵
۴۲	عـہ ۹ پائی ۳/۵	۷۰	عـہ ۱۲ر	۹۸	ٹکا ۷ر ۲ پائی ۲/۵
۴۳	عـہ ۱ر ۲ پائی ۲/۵	۷۱	عـہ ۱۲ر ۴ پائی ۴/۵	۹۹	ٹکا ۷ر ۷ پائی ۱/۵
۴۴	عـہ ۱ر ۷ پائی ۱/۵	۷۲	عـہ ۱۲ر ۹ پائی ۳/۵	۱۰۰	ٹکا ۸ر
۴۵	عـہ ۲ر	۷۳	عـہ ۱۳ر ۲ پائی ۲/۵	۲۰۰	صہ
۴۶	عـہ ۲ر ۴ پائی ۴/۵	۷۴	عـہ ۱۳ر ۷ پائی ۱/۵	۳۰۰	[illegible]
۴۷	عـہ ۲ر ۹ پائی ۳/۵	۷۵	عـہ ۱۴ر	۴۰۰	[illegible]
۴۸	عـہ ۳ر ۲ پائی ۲/۵	۷۶	عـہ ۱۴ر ۴ پائی ۴/۵	۵۰۰	وعصہ
۴۹	عـہ ۳ر ۷ پائی ۱/۵	۷۷	عـہ ۱۴ر ۹ پائی ۳/۵	۶۰۰	[illegible]
۵۰	عـہ ۴ر	۷۸	عـہ ۱۵ر ۲ پائی ۲/۵	۷۰۰	[illegible]
۵۱	عـہ ۴ر ۴ پائی ۴/۵	۷۹	عـہ ۱۵ر ۷ پائی	۸۰۰	[illegible]
۵۲	عـہ ۴ر ۹ پائی ۳/۵	۸۰	ٹکا	۹۰۰	[illegible]
۵۳	عـہ ۵ر ۲ پائی ۲/۵	۸۱	ٹکا ۴ پائی ۴/۵	۱۰۰۰	[illegible]
۵۴	عـہ ۵ر ۷ پائی ۱/۵	۸۲	ٹکا ۹ پائی ۳/۵	۲۰۰۰	صہ
۵۵	عـہ ۶ر	۸۳	ٹکا ۱ر ۲ پائی ۲/۵	۳۰۰۰	وصہ
۵۶	عـہ ۶ر ۴/۵ ۴ پائی	۸۴	ٹکا ۱ر ۷ پائی ۱/۵	۴۰۰۰	ماعہر
۵۷	عـہ ۶ر ۹ پائی ۳/۵	۸۵	ٹکا ۲ر	۵۰۰۰	ماوعصہ
۵۸	عـہ ۷ر ۲ پائی ۲/۵	۸۶	ٹکا ۲ر ۴ پائی ۴/۵	۶۰۰۰	ماصہ
۵۹	عـہ ۷ر ۷ پائی ۱/۵	۸۷	ٹکا ۲ر ۹ پائی ۳/۵	۷۰۰۰	ماوصہ
۶۰	عـہ ۸ر	۸۸	ٹکا ۳ر ۲ پائی ۲/۵	۸۰۰۰	حار
۶۱	عـہ ۸ر ۴ پائی ۴/۵	۸۹	ٹکا ۳ر ۷ پائی ۱/۵	۹۰۰۰	حاوعصہ
۶۲	عـہ ۸ر ۹ پائی ۳/۵	۹۰	ٹکا ۴ر	۱۰۰۰۰	حاصہ
۶۳	عـہ ۹ر ۲ پائی ۲/۵	۹۱	ٹکا ۴ر ۴ پائی ۴/۵	۱۱۰۰۰	حاوصہ
۶۴	عـہ ۹ر ۷ پائی ۱/۵	۹۲	ٹکا ۴ر ۹ پائی ۳/۵	۱۲۰۰۰	سار
۶۵	عـہ ۱۰ر	۹۳	ٹکا ۵ر ۲ پائی ۲/۵	۱۳۰۰۰	ساوعصہ
۶۶	عـہ ۱۰ر ۴ پائی ۴/۵	۹۴	ٹکا ۵ر ۷ پائی ۱/۵	۱۴۰۰۰	ساصہ
۶۷	عـہ ۱۰ر ۹ پائی ۳/۵	۹۵	ٹکا ۶ر	۱۵۰۰۰	ساوصہ

تتمهٔ جدول دام

دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان	دام	این مطابقت با آنه و روپیهٔ زمان
۱۶۰۰۰	اسمار	۴۴۰۰۰	الف مار	۷۳۰۰۰	الف لاوعصہ
۱۷۰۰۰	اسماوعصہ	۴۵۰۰۰	الف ماوعصہ	۷۴۰۰۰	الف لاصہ
۱۸۰۰۰	اسماصہ	۴۶۰۰۰	الف ماصہ	۷۵۰۰۰	الف لاوصہ
۱۹۰۰۰	اسماوصہ	۴۷۰۰۰	الف ماوصہ	۷۶۰۰۰	الف تمار
۲۰۰۰۰	حار	۴۸۰۰۰	الف حار	۷۷۰۰۰	الف تماوعصہ
۲۱۰۰۰	حاوعصہ	۴۹۰۰۰	الف حاوعصہ	۷۸۰۰۰	الف تماصہ
۲۲۰۰۰	حاصہ	۵۰۰۰۰	الف حاصہ	۷۹۰۰۰	الف تماوصہ
۲۳۰۰۰	حاوصہ	۵۱۰۰۰	الف حاوصہ	۸۰۰۰۰	الف ہزار
۲۴۰۰۰	سار	۵۲۰۰۰	الف سار	۸۱۰۰۰	الف وعصہ
۲۵۰۰۰	ساوعصہ	۵۳۰۰۰	الف ساوعصہ	۸۲۰۰۰	الف صہ
۲۶۰۰۰	ساصہ	۵۴۰۰۰	الف ساصہ	۸۳۰۰۰	الف وصہ
۲۷۰۰۰	ساوصہ	۵۵۰۰۰	الف ساوصہ	۸۴۰۰۰	الف مار
۲۸۰۰۰	لمار	۵۶۰۰۰	الف لمار	۸۵۰۰۰	الف ماوعصہ
۲۹۰۰۰	لماوعصہ	۵۷۰۰۰	الف لماوعصہ	۸۶۰۰۰	الف ماصہ
۳۰۰۰۰	لماصہ	۵۸۰۰۰	الف لماصہ	۸۷۰۰۰	الف ماوصہ
۳۱۰۰۰	لماوصہ	۵۹۰۰۰	الف لماوصہ	۸۸۰۰۰	الف حار
۳۲۰۰۰	لار	۶۰۰۰۰	الف تمار	۸۹۰۰۰	الف حاوعصہ
۳۳۰۰۰	لاوعصہ	۶۱۰۰۰	الف تاوعصہ	۹۰۰۰۰	الف حاصہ
۳۴۰۰۰	لاصہ	۶۲۰۰۰	الف تاصہ	۹۱۰۰۰	الف حاوصہ
۳۵۰۰۰	لاوصہ	۶۳۰۰۰	الف تاوصہ	۹۲۰۰۰	الف سار
۳۶۰۰۰	تمار	۶۴۰۰۰	الف سمار	۹۳۰۰۰	الف ساوعصہ
۳۷۰۰۰	تماوعصہ	۶۵۰۰۰	الف ساوعصہ	۹۴۰۰۰	الف ساصہ
۳۸۰۰۰	تماصہ	۶۶۰۰۰	الف ساصہ	۹۵۰۰۰	الف ساوصہ
۳۹۰۰۰	تماوصہ	۶۷۰۰۰	الف ساوصہ	۹۶۰۰۰	الف لمار
۴۰۰۰۰	الف ہزار	۶۸۰۰۰	الف لمار	۹۷۰۰۰	الف لماوعصہ
۴۱۰۰۰	الف وعصہ	۶۹۰۰۰	الف لماوعصہ	۹۸۰۰۰	الف لماصہ
۴۲۰۰۰	الف صہ	۷۰۰۰۰	الف لماصہ	۹۹۰۰۰	الف لماوصہ
۴۳۰۰۰	الف وصہ	۷۱۰۰۰	الف لماوصہ	۱۰۰۰۰۰	الف حار
		۷۲۰۰۰	الف لار		

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۶	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۶	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۶	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۶	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	ه	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.
[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	.
ارزن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.

اختلاف (۱) [گ د] شش (۲) [گ د] پنجاه و چهار (۳) در [ج ع] نیست

تتمهٔ جدول دام

دام	این مطابقت بآنه و روپیه زمان	دام	این مطابقت بآنه و روپیه زمان	دام	این مطابقت بآنه و روپیه زمان
۲۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۳۵۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۸۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار
۳۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۳۶۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۹۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۴۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۳۷۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۷۰۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار
۵۰۰۰۰۰	[illegible] حا	۳۸۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۷۱۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۶۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۳۹۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۷۲۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار
۷۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۴۰۰۰۰۰۰	یک لک	۷۳۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۸۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۴۱۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۷۴۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار
۹۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۴۲۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۷۵۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۱۰۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۴۳۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۷۶۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] سار
۱۱۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۴۴۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۷۷۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۱۲۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۴۵۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۷۸۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار
۱۳۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۴۶۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۷۹۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار
۱۴۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۴۷۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۸۰۰۰۰۰۰	دو لک
۱۵۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۴۸۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۸۱۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۱۶۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۴۹۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۸۲۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۱۷۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۵۰۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۸۳۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۱۸۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۱۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۸۴۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۱۹۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۵۲۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۸۵۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۲۰۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۳۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۸۶۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۲۱۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۴۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۸۷۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۲۲۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۵۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۸۸۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۲۳۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۵۶۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۸۹۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۲۴۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۷۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۹۰۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۲۵۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۵۸۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۱۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۲۶۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۵۹۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۲۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۲۷۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۶۰۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۳۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۲۸۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۱۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۹۴۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۲۹۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۶۲۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۵۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۳۰۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۳۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۹۶۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۳۱۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۶۴۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۷۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۳۲۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۵۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۹۸۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار
۳۳۰۰۰۰۰	[illegible] حار	۶۶۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] هزار	۹۹۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] حار
۳۴۰۰۰۰۰	[illegible] هزار	۶۷۰۰۰۰۰	یک لک [illegible] حار	۱۰۰۰۰۰۰۰	دو لک [illegible] هزار

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) الف نوشته [گ د] نیست (۲) [گ د] هشت (۳) [گ د] [illegible] (۴) [گ د] یازده (۵) [گ د] [illegible] (۶) [گ د] نیست

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) در [ر] نسخها چنین نوشته [illegible] (۲) [گ] [illegible] (۳) [گ د] هشتاد (۴) [د] تا چهل فقط (۵) [ا] بیست و پنج تا پنجاه (۶) [گ د] هژده (۷) هشت (۸) [گ د] تا سی و دو فقط (۹) الف قائم در [د] نیست

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ و] دو و نیم (۲) این خانه در [سو] خالی است (۳) [سو] چهل فقط (۴) [گ و] هفت +

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) در [گ] نیست +

نرخ ... صوبهٔ اله آباد

سال	نخود	عدس	ارزن	خشخاش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ د] ... (۲) در [سو] نیست (۳) [سو] نوزده تا شانزده (۴) در [گ د] نیست (۵) [گ د] هشتاد (۶) این خانه در [سو] خالی است +

نرخ ... صوبهٔ اله آباد

سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [سود] پانصد (۲) [گ ز] ... و نیم تا ... (۳) [ر] بیست تا شصت (۴) [گ و] سی تا پنجاه +

تتمهٔ خریفی صوبهٔ الهٰباس

جنس	سنه ۶ و ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ماش	[illegible]	چهل و هشت	پنجاه و چهار	چهل و چهار	[illegible]	پنجاه	چهل و هشت	سی و شش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مونگ	[illegible]	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوار	پنجاه دام (۱)	پنجاه	شصت	چهل و هشت	شصت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لهدره	[illegible]	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست	بیست	بیست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لوبیا (۲)	-	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کودرم	چهل و چهار دام	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سی و شش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوری	چهل دام	چهل	پنجاه	[illegible]	ده	ده	ده	بیست	ده	ده	ده	ده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ده	[illegible]
شماخ	سی و شش دام	سی و شش	پنجاه	سی	سی و شش	[illegible]	[illegible]	سی	سی	بیست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گال	[illegible]	[illegible]	پنجاه	چهل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ارزن	چهل و چهار دام	چهل و چهار	پنجاه	چهل	چهل	چهل	چهل	سی و شش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ د] چهل و هشت (۲) همچنین در [ض] و در دیگر نسخها زخماے نوبیا نوشته (۳) [گ د] هفت

جنس	سنه ۶ و ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
مندوه	[illegible]	[illegible]	پنجاه	چهل	چهل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیل	صد و چهل دام	صد و چهل	صد و شصت	صد و چهل	صد و چهل	صد و چهل	صد و چهل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توریا	هشتاد دام	هشتاد	هشتاد (۲)	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زرد چوبه	.	.	.	.	.	.	.	.	صد دام	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد
کچالو	.	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد دام	هفتاد	شصت	شصت	شصت	شصت	شصت	شصت	شصت	شصت
کلت	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حنا	.	.	.	.	.	.	.	.	پنجاه و هشت دام	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد
کچره چیندوانه	.	.	.	.	.	.	.	.	ده تا دوازده دام	ده تا دوازده	ده تا دوازده	ده تا دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پان	.	.	.	.	.	.	.	.	صد و هشتاد دام	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و شصت	دویست	دویست	دویست و چهل	دویست
سنگهاره	.	.	.	.	.	.	.	.	صد دام	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد
اربر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	بیست دام	بیست	بیست	بیست	بیست

اختلاف (۱) [ع] هشت (۲) [گ د] هفتاد و هشت (۳) در [ع] نیست (۴) در [گ د] نیست

تتمۂ جمع صوبۂ ملتان

جمع برآمد صوبۂ اجمیر

اختلاف (۱) [گ د] ۲۰ تا ۳۰ (۲) [گ] بیست و نه نقطه ❊

اختلاف (۱) [گ د] هژده نقطه (۲) [گ د] سیصد (۳) [گ د] شانزده (۴) [گ د] شصت نقطه (۵) [م] بیست (۶) [م] چهل ❊

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ د] شانزده (۲) [م] بیت و شصت (۳) [گ د] هفتاد +

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [م] هفت تا پانزده (۲) [م] هشتاد و دو نقطه (۳) [گ د] ۲۲ تا ۹۲ (۴) [م] هشت (۵) [گ د] بیست (۶) [گ د] تا پنجاه نقطه +

[illegible]
[illegible]

اختلاف (۱) [گ] ۳۱۶۳۰ (۲) در [گ] نیست +

[illegible]
[illegible]

اختلاف (۱) [گ] ۱۷ و نیم تا سی و سه (۲) [گ] ۱۳۰ تا ۱۶۰ (۳) در [[illegible]] نیست +

تتمهٔ ربیعی صوبهٔ دهلی

جنس	سنه الٰهی ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
جو	هشتاد دام	شصت تا هفتاد	شصت	سی و دو تا پنجاه	سی و دو تا چهل	چهل	چهل	سی و دو تا چهل	پانزده و نیم تا سی و دو	پانزده و نیم تا سی و دو	بیست تا چهل و چهار	دوازده تا سی و دو	دوازده تا سی [illegible]	دوازده تا سی	بیست تا سی و چهار	نوزده تا سی و دو	بیست و دو تا چهل	چهل تا پنجاه و دو
ترکاری	هشتاد دام	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد	چهل تا هفتاد	چهل تا هفتاد	چهل تا شصت	چهل تا پنجاه و چهار	چهل تا شصت	چهل تا شصت	چهل تا شصت	چهل تا شصت	چهل تا شصت	چهل تا شصت
کوکنار	صد و بیست دام	صد و بیست	صد و بیست	صد و بیست	صد و چهل	صد و چهل	صد و چهل	صد تا صد و سی	صد و [illegible]	صد و [illegible]	صد تا صد و سی	صد و سی	صد تا صد و سی	صد تا صد و سی	صد تا صد و سی	صد تا صد و سی	صد تا صد و سی	صد تا صد و بیست
تخم معصفر	من و نیم	نیم من	نیم من	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد و شش تا هشتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	پنجاه تا هفتاد	پنجاه تا هفتاد	پنجاه تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد
کتان		.	هشتاد دام	شصت تا هشتاد	شصت		شصت تا هشتاد	پنجاه	[illegible] تا سی	[illegible] تا سی	[illegible] تا سی	نوزده تا سی	نوزده تا سی	نوزده تا سی	بیست و [illegible]	چهارده [illegible]	بیست تا نوزده [illegible]	بیست تا سی و شش
شرشف	هشتاد دام	هشتاد	هشتاد	شصت تا هشتاد	شصت	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد	چهل و [illegible] تا شصت	بیست و دو تا سی	نوزده تا سی	بیست و [illegible]	نوزده تا بیست و شش	نوزده تا بیست و [illegible]	نوزده تا بیست و [illegible]	چهارده و نیم تا بیست و چهار	نوزده و نیم تا سی	نوزده و نیم تا بیست و [illegible]	بیست و [illegible] تا چهل و [illegible]
عدس	شصت دام	شصت تا هشتاد	پنجاه	سی و [illegible] تا چهل	سی و [illegible] تا چهل	سی و دو تا چهل	سی و [illegible] تا چهل	بیست و [illegible]	نوزده تا بیست و چهار	نوزده تا بیست و چهار	نوزده تا بیست و [illegible]	پانزده تا بیست و [illegible]	پانزده تا بیست	پانزده تا بیست	چهارده تا سی	پانزده تا بیست و [illegible]	پانزده تا بیست و [illegible]	بیست تا چهل
ارزن	چهارده دام تا چهل[1]	چهل و چهار	بیست	سی	سی	سی	سی	بیست و [illegible]	پانزده تا بیست	پانزده تا بیست	پانزده تا بیست	دوازده تا سی	دوازده تا [illegible]	دوازده تا [illegible]	دوازده و نیم تا پانزده	دوازده تا [illegible]	دوازده تا بیست	سی
مشنگ	.	بیست تا شصت و [illegible]	.	.	.	.	.		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خربزهٔ ولایتی	.	.	.	.	.	.	.	صد و بیست دام	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	شصت و شش تا صد و سی	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست	هشتاد تا صد و بیست

اختلاف (۱) [گ د] سیزده (۲) [ن] هشت ◆

جنس	سنه الٰهی ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
خربزهٔ هندی	ده دام	ده	.	.	ده تا بیست	ده تا بیست	ده تا بیست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ده تا [illegible]	دوازده تا [illegible]	دوازده تا [illegible]	دوازده تا [illegible]	دوازده تا [illegible]
شالی کور	شصت دام	شصت	شصت	چهل تا شصت	چهل تا شصت	شصت	پنجاه و چهار	چهل تا پنجاه و چهار	چهل و شش تا شصت	سی و [illegible] تا چهل و [illegible]	[illegible] تا چهل و [illegible]	بیست و [illegible] تا پنجاه و [illegible]	[illegible] تا پنجاه و [illegible]	بیست تا پنجاه و [illegible]	سی تا پنجاه و شش	سی تا پنجاه و شش	سی تا پنجاه و شش	سی تا هفتاد
اجواین	هشتاد دام	هشتاد	.	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد
پیاز	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و دو	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار
شملیت	.	.	.	.	.	.	.	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	سی تا پنجاه	بیست و دو تا پنجاه	سی تا چهل	بیست و دو تا چهل	بیست و دو تا چهل
گزر	.	.	.	.	.	.	.	نوزده تا بیست و چهار	نوزده تا بیست و شش	نوزده تا بیست و شش	نوزده تا بیست و چهار	نوزده تا بیست و پنج	بیست و دو تا بیست و پنج	شانزده تا بیست و پنج	شانزده تا بیست و پنج	شانزده تا بیست و پنج	بیست و هشت تا چهل	بیست و هشت تا چهل
کیو	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست و پنج	بیست و پنج	بیست و پنج	بیست و پنج	بیست و پنج	شانزده تا بیست	[illegible]

خریفی صوبهٔ دهلی

جنس	سنه الٰهی ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نیشکر سیاه	.	.	.	دویست دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیشکر ساده	صد و هشتاد دام	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و شش تا صد و چهل	صد و [illegible] تا صد و چهل	صد و [illegible] تا صد و چهل	صد و [illegible] تا صد و چهل	[illegible]	[illegible]	دوازده تا صد و چهار[illegible]	صد و چهار تا صد و سی	نود تا صد و سی و چهار	[illegible]	نود تا صد و سی و چهار	نود تا صد و شش	نود تا صد و بیست و نیم	نود و چهار تا صد و چهل	شصت تا صد / هشتاد تا صد و دو
شالی مشکین	.	.	.	پنجاه و [illegible] تا هشتاد دام	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد	پنجاه تا هشتاد و دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چهل تا نود

اختلاف (۱) [د] پانزده (۲) [گ د] هشت ◆

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سن	[illegible]	ارزن	[illegible]	لوبیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [ع] نوزده و نیم تا پانزده (۲) [گ د] یازده (۳) [گ د] پنج (۴) در [گ د] نیست (۵) [گ د] هفتاد (۶) در [ع] نیست +

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جنس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ د] سیزده +

تتمهٔ خریفی صوبهٔ دهلی

جنس	سنه ۶ الهی	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
کلت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حنا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کچره هندوانه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	ده	ده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنگهاره	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ارهر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
آل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
برتی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

ربیعی صوبهٔ لاهور

جنس	سنه ۶ الهی	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
گندم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنس	سنه ۶ الهی	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخود هندی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو	هفتاد دام	هفتاد	شصت	چهل	چهل	چهل	چهل	چهل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست و چهار	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوکنار	صد و شصت دام	صد و شصت	صد و شصت	.	.	.	.	-	صد و سی	[illegible]	صد	صد	صد	چهارصد	چهارصد	چهارصد	چهارصد	چهارصد	چهارصد
تخم معصفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کتان			پنجاه	شصت	شصت	شصت	پنجاه	پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نوزده	بیست و چهار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرشف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نوزده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدس	شصت دام	شصت	پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چهل	چهل	[illegible]	[illegible]	بیست	دوازده	شانزده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ارزن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شنگ	.	.	.	.	.	.	.	-	پانزده دام	پانزده	[illegible]	[illegible]	پانزده	[illegible]	نوزده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تتمهٔ ربیعی صوبهٔ لاهور

جنس	خربزهٔ ولایتی	خربزهٔ هندی	شالی کور	اجواین	پیاز	شملیت	گزر	کیبو		
سنه ۷ الهی	.	(۲) ده دام	شصت دام	(۱) هشتاد دام	.	.	[illegible]	.	.	.
سنه ۸	.	ده	شصت	هشتاد	.	.	[illegible]	.	.	.
سنه ۹	.		شصت	هشتاد	.	.	[illegible]	.	.	.
سنه ۱۰	.		[illegible]	هشتاد	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۱	.	هشت	[illegible]	هشتاد	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۲	.	هشت	شصت	هشتاد	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۳	.	دوازده تا بیست و چهار	[illegible]	(۳) هفتاد	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۴	.	دوازده تا بیست و چهار	[illegible]	هفتاد	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۵	[illegible]	سیزده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	هفتاد دام	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۱۶	[illegible]	سیزده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۱۷	[illegible]	سیزده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۱۸	[illegible]	پانزده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۱۹	[illegible]	پانزده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۲۰	[illegible]	(۲) یازده تا دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۲۱	[illegible]	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۲۲	[illegible]	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۲۳	[illegible]	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
سنه ۲۴	[illegible]	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.

اختلاف (۱) [گ، د] دویست (۲) [گ، د] ۱۲ تا ۱۵ (۳) [گ، د] ۸۰

خریفی صوبهٔ لاهور

جنس	نیشکر سیاه	نیشکر ساده	شالی مشکین	شالی ساده	شالی موجی	پنبه	ترکاری	کنجد	موٹھ	ماش
سنه ۷ الهی	.	(۱) صد و هشتاد دام	.	(۱) هشتاد دام	.	(۱) صد و بیست	[illegible]	(۱) شصت دام	[illegible]	(۱) [illegible]
سنه ۸	.	صد و هشتاد	.	هفتاد	.	صد و بیست	[illegible]	شصت	[illegible]	[illegible]
سنه ۹	دویست	صد و هشتاد	.	هفتاد	.	صد و سی	[illegible]	هشتاد	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۰	دویست	صد و شصت	[illegible]	شصت	.	صد و ده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۱	دویست	صد و شصت	[illegible]	شصت	.	صد و ده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۲	دویست	صد و شصت	[illegible]	شصت	.	صد و ده	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۳	دویست	صد و شصت	[illegible]	شصت	.	صد و ده	[illegible]	هشتاد	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۴	دویست	صد و پنجاه	[illegible]	چهل و چهار	.	نود و ده	[illegible]	شصت و چهار	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۵	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صد و بیست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۶	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۷	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۸	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۱۹	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	هشتاد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۲۰	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۲۱	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۲۲	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۲۳	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنه ۲۴	دویست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) [گ، د] شصت و

تتمهٔ جنس ربیعی صوبهٔ لاهور

جنس	سنه ۶ الهی	سنه ۷	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
مونگ	[illegible]	چهل و [illegible]	چهل و [illegible]	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست و [illegible]	بیست و [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوار	پنجاه دام	پنجاه	شصت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	سی و دو	سی تا سی و دو	سی و دو	[illegible]	[illegible]	بیست و پنج	سی و هشت دام	[illegible]	بیست و سه تا سی	پانزده تا چهل	چهل تا شصت
لنڈره	چهل و هشت	چهل و [illegible]	پنجاه	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی	سی تا سی و دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست و سه	بیست و دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لوبیا	.	.	.	.	.	.	.	.	سی دام	سی	سی	سی	سی	بیست و دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کودرم	چهل و چهار دام	چهل و چهار	پنجاه	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی	سی تا سی و دو	سی و دو	سی تا سی و دو	سی	بیست و [illegible]	بیست و [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوری	پنجاه دام	چهل	پنجاه	بیست و چهار	بیست و چهار	بیست و چهار	بیست و چهار	شانزده	شانزده	ده	ده	ده	[illegible]	ده	پنج تا دوازده	شش و نیم تا ده	هشت تا دوازده	پنج تا چهارده و نیم
شماخ	سی و [illegible]	سی و [illegible]	پنجاه	سی	سی	سی	سی	سی	شانزده	شانزده	ده	ده	ده	بیست	[illegible]	[illegible]	تا دوازده	دوازده تا [illegible]

اختلاف (۱) [گ د] پنج +

جنس	سنه ۶ الهی	سنه ۷	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
گال	چهل و [illegible]	چهل و [illegible]	پنجاه	چهل	چهل	چهل	چهل	بیست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ارزن	چهل و چهار دام	چهل و [illegible]	پنجاه	چهل	چهل	چهل	چهل	سی و شش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منڈوه	[illegible]	[illegible]	پنجاه	چهل	چهل	چهل	چهل	سی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیل	صد و چهل دام	صد و چهل	صد و شصت	صد و چهل	صد و چهل	صد و چهل	صد و چهل	صد و سی و شش	صد و سی و شش	صد و سی و شش	صد و سی و شش	صد و بیست	صد و بیست	[illegible]	[illegible]	صد و سی و چهار	صد و سی و چهار	صد و سی و چهار
سن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توریا	هشتاد دام	هشتاد	هشتاد	هشتاد (۱)	.	.	.	.	سی و دو	سی و دو	سی و دو	سی و دو	سی و چهار	سی و چهار	سی و چهار	سی و چهار	بیست و چهار تا سی و چهار	بیست و سه تا سی و چهار
زردچوبه	.	.	.	.	.	.	.	.	صد و بیست	صد و بیست	صد و بیست	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار
کچالو	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	هفتاد	هفتاد	شصت	شصت	[illegible]	هفتاد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کلت	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چهل و [illegible]	[illegible]
حنا	.	.	.	.	.	.	.	.	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	[illegible]	شصت و هفت تا هفتاد	شصت و هفت تا هفتاد	شصت و هفت تا هفتاد	شصت و هفت تا هفتاد	شصت و هفت تا هفتاد	شصت و هفت تا هفتاد
گجهره / سنگهاره (؟)	.	.	.	.	.	.	.	.	ده	ده	ده	ده	ده	پانزده	پانزده	پانزده	پانزده	پانزده
پان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.

اختلاف (۱) در [۳] نیست (۲) [گ] شش پنج

تتمهٔ خریفی صوبهٔ لاهور

جنس	سنه الهی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
سنگهاڑه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
اربر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
آل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
برئی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

ربیعی صوبهٔ ملتان

جنس	سنه الهی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
گندم	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
نخود کابلی (۱)	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخود هندی	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلاف (۱) نرخهای نخود کابلی در [گ د] ۱۵ تا ۲۴ نوشته و بجای جیتل جیل خوانده ٭

جنس	سنه الهی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ترکاری	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوکنار	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	صد	صد	صد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تخم معصفر	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کتان	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سرشف	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدس	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوازده	شانزده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ارزن	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشنگ	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فرزده	فرزده	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خربزهٔ ولایتی	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خربزهٔ هندی	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یازده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوازده
شالی کور	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اجواین	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تتمه ربیعی صوبه ملتان

جنس	سنه ۶ و ۷	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
پیاز	.	.	.	.	.	.	.	.	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شملیت	.	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد (دو دام)	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	شصت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گزر	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیو	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیست	[illegible]	[illegible]	بیست	[illegible]

خریفی صوبه ملتان

جنس	سنه ۶ و ۷	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
نیشکر سیاه	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	دویست	دویست	دویست	دویست	دویست	دویست	دویست	دویست	دویست
نیشکر ساده	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شالی مشکین	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شالی ساده	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اختلافات (۱) [سه] بشت (۲) [گ، د] پنج ۰

جنس	سنه ۶ و ۷	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
شالی موهنجی	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنبه	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترکاری	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کنجد	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موٹھ	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماش	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مونگ	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوار	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لهڈره	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لوبیا	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کودرم	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوری	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تتمه خریفی صوبه ملتان

جنس	سنه الهی ۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
شماخ	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	ده	[illegible]	ده	[illegible]	[illegible]	ده تا [illegible]	ده تا [illegible]	ده تا دوازده	[illegible] تا دوازده و نیم
گال	•	•	•	•	•	•	•	•	•	شانزده دام	ده	ده	[illegible]	ده	[illegible]	ده تا ده	ده تا ده	[illegible]	[illegible]
ارزن	•	•	•	•	•	•	•	•	•	بیست دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منڈوه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	سی دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیل	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سن	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توریا	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زروچوبه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کچالو	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کلت	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنس	سنه الهی ۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
حنا	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کچره هندوانه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	ده دام	ده	ده	ده	ده	یازده	یازده	یازده	یازده	یازده
پان	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] دام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنگهاڑه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	صد دام	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد
اربر	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آل	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
برئی	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•

ربیعی صوبه مالوه

جنس	سنه الهی ۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
گندم	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخود کابلی	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخود هندی	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تتمهٔ ربیعی صوبهٔ مالوه

جنس	سنه ۷ الهی	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
جو	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترکاری	هشتاد و پنج دام	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج
کوکنار	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج
گلِ معصفر	.	.	.	.	.	.	.	.	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج
کتان	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
سرشف	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
عدس	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
ارزن	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
مشنگ	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
خربزهٔ ولایتی	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه

خربزهٔ هندی

جنس	سنه ۷ الهی	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
خربزهٔ هندی	ده دام	ده	ده	ده	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
شالی کور	شصت دام	شصت	شصت	پنجاه و چهار	پنجاه و چهار	شصت	[illegible]	[illegible]	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
اجواین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج	مظفری و هشتاد و پنج
پیاز	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
شملیت	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
گور	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
کبو	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه

خریفی صوبهٔ مالوه

جنس	سنه ۷ الهی	سنه ۸	سنه ۹	سنه ۱۰	سنه ۱۱	سنه ۱۲	سنه ۱۳	سنه ۱۴	سنه ۱۵	سنه ۱۶	سنه ۱۷	سنه ۱۸	سنه ۱۹	سنه ۲۰	سنه ۲۱	سنه ۲۲	سنه ۲۳	سنه ۲۴
نیشکرِ سیاه	.	.	.	.	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیشکرِ ساده	صد و پنجاه دام	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	صد و پنجاه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شالیِ مشکین	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شالیِ ساده	پنجاه دام	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه
شالیِ مونجی	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه	دو مظفری و پنجاه

تتمۂ خریفی صوبۂ مالوہ

جنس	سنہ ۶ الٰہی	سنہ ۷	سنہ ۸	سنہ ۹	سنہ ۱۰	سنہ ۱۱	سنہ ۱۲	سنہ ۱۳	سنہ ۱۴	سنہ ۱۵	سنہ ۱۶	سنہ ۱۷	سنہ ۱۸	سنہ ۱۹	سنہ ۲۰	سنہ ۲۱	سنہ ۲۲	سنہ ۲۳	سنہ ۲۴
پنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کنجد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موٹھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشنگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لنڈرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لوبیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کودرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنس	سنہ ۶ الٰہی	سنہ ۷	سنہ ۸	سنہ ۹	سنہ ۱۰	سنہ ۱۱	سنہ ۱۲	سنہ ۱۳	سنہ ۱۴	سنہ ۱۵	سنہ ۱۶	سنہ ۱۷	سنہ ۱۸	سنہ ۱۹	سنہ ۲۰	سنہ ۲۱	سنہ ۲۲	سنہ ۲۳	سنہ ۲۴
کوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شمانخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ارزن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منڈوہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
سن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.
توریا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.
زردچوبہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
کچالو	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
کلت	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حنا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

اکبر کہ شہا ہمایون فال را تر اقبال جلال جہانگیر و کشور کشائی بخشیدہ بعون

خوش دستور العمل جہانداری کہ سابق حسب الحکم گورنمنت پنجاب جہت سررشتہ تعلیم با طبع شدہ بود حالا با ضافہ ...

از کتاب

آئین اکبری

جلد دوم

مع نقشجات کہ تصنیف ادیب لبیب یگانہ سبقت ربا ابو الفضل علامی شہیر احسن اللہ تعالی مآلہ است بادا مبارک

در مطبع فیض منبع منشی نول کشور بطبع آگین نقش قبول گرکسی لنشانیدہ

سنه ۲۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۲۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۲۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۲۱	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۲۰	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۸	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۶	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۵	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۴	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۳	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۱	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۱۰	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سنه ۷	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
جنس	[illegible]	پان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.

[illegible]

مطبوعہ مطبع نول کشور لکھنؤ سنہ ۱۸۸۱ع

بسم الله الرحمن الرحیم

جلد دوم از کتاب آئین اکبری

آئین ده ساله از سر آغاز این جاوید دولت هر سال کاردانان کم آزو شناسندگان حدگزین نرخها برگرفتی و بوالا درگاه آوردی و سیع جنس وارج آن برگرفته دستور قرار دادی و فراوان رنج رفتی - دران هنگام که خواجه عبد المجید آصف خان بوزارت سربلندی داشت جمع ولایت رقمی بود وانچه بخاطر میرسید بقلم افزوده تن میمودند ازان روکه ملک فراخی نداشت و بندگان خدمتگذار رازمان زمان پایه افزودی ازپاره ستانی وغرض پرستی بیش وکم شدی وچون این مهین خدمت بمظفرخان وراجه تودرمل باز گردید پانزدهم سال الهی از قانون گویان تقسیمات ملک برگرفتند محصول رابرقیاس وتخمین گذاشته تازه جمعی بروی کار آمد - ده قانون گو نامزد شد که از قانون گویان جزو نسخه بدست آورده بدفتر خانه سپردی - اگرچه ازپیش لختے فرود آمد لیکن ازو تا حاصل فراوان راه بود - وچون از نیک سگالی کشور خدا اقلمرو بس فراخ شد هر سال برای ارج شناسی فراوان رنج بردی وازدیرسامانی گوناگون آشوب خاستی - گاه کدیور از افزون خواهی بفریاد آمدی و زمان قطاع دار ازکار بقایا نمودی - گیهان خدیو بچاره گری برنشست وبفروغ ضمیر گیهان پیرای جمع ده ساله قرار گرفت - زمانیان برآسودند وسپاس گذاری را روزبازار شد - از آغاز پانزدهم سال الهی تا بیست وچهارم محصول ده ساله فراهم آوردند وده یک آن هرساله قرار گرفت لیکن سال بیستم تا بیست وچهارم از راه تحقیق برگرفتند ونیج پیشین راازگزارش راستی منشان - وهرسال جنس کامل اعتبار نمود - سالی که افزون بود برگرفتند چنانچه جدول آنرا برگذارد ❊

صوبهٔ الهاباس مشتمل بر نه سرکار پانزده دستور العمل دارد

۱ - سرکار الهاباس - پانزده محل وسه دستور العمل ❊

حویلی الهاباس وغیره سه محل یک دستور - حویلی الهاباس - کنتت - پرگنه ازبابت آگره[1] ❊

جلال آباس وغیره چهار[2] محل یک دستور ❊

بهدوئی وغیره هفت محل یک دستور - بهدوئی - سکندرپور - سرانو - سنگرور - مه - گوائی[3] - هادیاباس[4] ❊

۲ - سرکار بنارس - هشت محل یک دستور العمل ❊

افراد - حویلی بنارس - بلدهٔ بنارس - پندرها - کسوار - هرهوا - بیالسی ❊

۳ - سرکار جونپور - چهل ویک محل دو دستور ❊

حویلی جونپور وغیره سی ونه محل یک دستور - الدمیو - انگلی - بهتری - بهدانو - تلهنی[5] - جونپور - حویلی جونپور - چاندی پور بڈہر - چانده - چریاکوٹ - چکیسر - خرید - خاص پور تانڈه - خانپور - دیوگانو - رارهی[6] - سنجهولی - سکندرپور - سگڈی - سرہرپور - شادی آباد - ظفرآباد - قریات متو - قریات وست پور - قریات مینڈهر[7]

اختلاف (۱) همچنین درهرنسخه - ودرنامهای پرگنات این سرکار بابسیار اختلاف واقع است (۲) نامهای این چهار محل درنسخها نانوشته (۳) [سرزهی ایبوٹ] کیوائی (۴) دراحوال صوبهٔ الهاباس سوای این هفت محل نام کهاراگڈه [ایبوٹ] کهیراگڈه) نوشته (۵) دراکثرنسخها تبهتی (۶) درنسخها داری یا دارهی (۷) [ایبوٹ] میهوی

قریات سوتیه - کوله - گهیسوه - گهوسی - کوڈیه - گوپال پور - کراکت - منڈیاہو[1] - محمدآباد - مجهورا - مئو[2] - نظام آباد - نیگون - نتهورپور - مونکره وغیره دو محل یک دستور - مونکره - گڈهواره[3] ❊

۴ سرکار چناده - چهارده محل یک دستور ❊

حویلی چناده - اهیرواره - بهوئلی[4] - بڈهول - ٹانڈه - دحوس - رالگوپور[5] - قریات این روی آب - مجهواره - مهایچ - مهواری - مهوئی - سیلپور[6] - نرون[7] ❊

۵ سرکار غازی پور - هژده محل یک دستور ❊

حویلی غازی پور - بلیا - پچوتر - بلهاباس[8] - بهریاباد - بهلایچ[9] - چوسا[10] - دیهما[11] - سیدپور نمدی - ظهورآباد - قریات پلی[12] - کوپاچیت - گنڈها[13] - کرنده[14] - لکهنیسر[15] - مدن بنارس - محمدآباد - پربار باری[16] ❊

۶ سرکار کره - دوازده محل یک دستور ❊

بلده کره - حویلی کره - انجهی[17] - اتهربن - ایاشا[18] - راری - کراری - کوتلا - کونراعوف[19] - کوسون[20] - فتحپور هنسوه - هگانو - هنسوه ❊

۷ سرکار کوره - هشت محل سه دستور ❊

حویلی کوره وغیره دو محل یک دستور - حویلی کوره - گهاتم پور ❊

کوٹیا وغیره سه محل یک دستور - کوٹیا - گنیر - کیرن[21] پورکنار ❊

جاجمئو وغیره سه محل یک دستور - جاجمئو - محسن پور - مجهاون ❊

۸ سرکار کالنجر - نه محل یک دستور ❊

کالنجر باحویلی - اگواشی[22] - اجیگڈه - سینڈها[23] - سمونی - شادی پور - رسن - کهریله[24] - مهوبا - مودها ❊

۹ سرکار مانک پور - چهارده محل دو دستور ❊

حویلی مانک پور وغیره - ده محل یک دستور ❊

مانک پور باحویلی - ارذل[25] - بهلول - سلون - جلال پور بلکهر - قریات کراره - قریات پاتگاه[26] - کهتوت - نصیرآباد ❊

رای بریلی وغیره - چهار محل یک دستور - رای بریلی - تلهنڈی - جالیس - ولموٴ ❊

اختلاف (۱) [ایبوٹ] مرباهو (۲) دراکثرنسخها مئود (۳) [ف ۱] کروارہ (۴) [ایبوٹ] بهویلی (۵) همچنین درهرنسخه والمو نام این محل رالمو پوراست بلام (۶) این نام دراحوال صوبهٔ الهاباس دور [ایبوٹ] ننوشته ودرنسخها سلیپور وسیلیپور وسلتور نگاشته (۷) درنسخها نرن یا نرل ودر [ایبوٹ] بعد نرون نام هنوا موجوداست (۸) [ایبوٹ] بلهاپانس (۹) همچنین درهرنسخه ودر [ایبوٹ] برایچ (۱۰) [ایبوٹ] چونسا (۱۱) همچنین در [سه] ودر [ایبوٹ ونقشها] ومهه نوشته (۱۲) درنسخها بی نقط (۱۳) همچنین درهرنسخه [ایبوٹ ونقشها گدها] (۱۴) [ایبوٹ] کرنده (۱۵) درنسخها لکهنیر یا لکهنوشته (۱۶) در [ایبوٹ] پربلباری ملاا (۱۷) [ایبوٹ] انجهی [شا] انجهی (۱۸) [ایبوٹ] ایاساه (۱۹) دراکثرنسخها کوٹرا یا کوترا یا کوبرا نوشته (۲۰) همچنین دراکثرنسخها [او ایبوٹ] کرسون (۲۱) همچنین درهرنسخه لیکن در [ایبوٹ] کیرت پورکنانذا نوشته (۲۲) همچنین درهرنسخه در [ایبوٹ ونقشها] اوگاسی (۲۳) [ایبوٹ] سهونڈا (۲۴) همچنین درهرنسخه در [ایبوٹ] کهنده (۲۵) درنسخها اردل یا اردول (۲۶) دراکثرنسخها بے نقط [شں] تانگانو ❊

ربیعی[1] صوبهٔ الهاباس

	حویلی صوبهٔ الهاباس وغیره ۳ محل	جلال آباس وغیره ۵ محل	بهدوئی وغیره ۷ محل	سرکار بنارس وغیره ۸ محل	حویلی جونپور وغیره ۷ محل	پرگنه منگره وغیره ۲ محل	سرکار چناده وغیره ۱۲ محل	غازیپور وغیره ۸ محل	پرگنه کره وغیره ۱۲ محل	پرگنه کوره وغیره ۴ محل	پرگنه کوتیا وغیره ۳ محل	جاجمو وغیره ۳ محل	سرکار کالنجر وغیره ۱۰ محل	سرکار مانکپور وغیره ۱۰ محل	رای بریلی ۳ محل
گندم	۶۰ د ۹ ج	۵۸ د ۴ محل	۴۶ د ۲۱ ج	۶۴ د ۱ ج	۶۴ د ۱ ج	۵۸ د ۴ ج	۴۶ د ۲۱ ج	۴۶ د ۲۱ ج	۶۰ د ۳ ج	۶۹ د ۱۸ ج	۶۰ د ۳ ج	۶۰ د ۲۳ ج	۶۳ د ۱۵ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۲ د ۱۵ ج
نخود کابلی	.	.	.	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	.	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	.	۵۵ د ۲۳ ج	.	.	۵۵ د ۲۳ ج	.	۷۱ د ۴ ج
نخود هندی	۳۸ د	۳۹ د ۳ ج	.	۴۱ د ۹ ج	۴۱ د ۹ ج	۳۹ د ۳ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۱ د ۹ ج	۳۸ د	۳۴ د ۱۷ ج	۳۸ د	۳۷ د	۳۴ د ۱۷ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۹ د ۳ ج
جو	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۱۲ ج	.	۴۸ د ۳ ج خوید ۶۷ د ۲ ج	۶۷ د ۲۰ ج	۴۰ د ۱۲ ج	۷۴ د ۳ ج خوید ۶۸ د ۲ ج	۴۴ د ۳ ج خوید ۶۸ د ۲ ج	.	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۵ د ۱۲ ج خوید ۶۷ د ۲ ج
عدس	۲۴ د ۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	.	۳۸ د	۳۸ د	۲۳ د ۱۲ ج	۳۸ د	۳۸ د	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۶ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۳۵ د ۸ ج
تخم معصفر	۸۳ د ۵ ج	۸۳ د ۲۱ ج	.	۸۰ د ۳ ج	۸۰ د ۳ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۰ د ۳ ج	۸۳ د ۳ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۰ د ۱۷ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۶۹ د ۲۲ ج	۶۲ د ۱۷ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۲ د ۳ ج
کوکنار	۱۵۰ د ۱۳ ج	۱۵۰ د ۱۳ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۲۷ د ۱۵ ج	۱۵۳ د ۱۳ ج	۱۲۸ د	۵۵ د ۲۳ ج	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۱۵ د ۸ ج
ترکاری	۶۷ د ۲ ج	۶۸ د ۵ ج	.	۸۰ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۷۴ د ۵ ج	۸۲ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۶۷ د ۲ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۶۷ د ۲ ج	۴۱ ½ د	۳۰ د ۱۵ ج	۶۸ د ۵ ج	۶۶ د ۱۰ ج
کتان	۳۱ د ۸ ج	۲۷ د ۴ ج	.	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۳۰ د ۵ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۵ د ۸ ج
سرشف	۳۵ د ۸ ج	۲۸ د ۴ ج	.	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۵ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۵ د ۸ ج	۳۱ د ۲۱ ½ ج	۳۰ د ۳ ج	۳۸ د ۲۱ ج	۳۸ د ۲۱ ج
ازرن	۲۰ د ۳ ج	۱۵ د ۱۹ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۲ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج
مشنگ	۲۴ د ۱۵ ج	۲۹ د ۲ ج	.	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۹ د ۲ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د	۲۰ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۸ د
گزر	۲۵ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۳۲ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۳۱ د ۲۱ ج	۷۰ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج
پیاز	۸۳ د ۲۱ ج	۶۹ د ۲ ج	.	۸۰ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۶۹ د ۱۰ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۲ د ۱۸ ج	.	۴۷ د ۱۰ ج	۸۰ د ۹ ج

اختلاف (۱) این جدول موافق [سو] است - در [گ] نیست و در دیگر نسخها بسیار اختلاف واقع است. و درین جدول [د] برای دام و [ج] برای جیتل نوشته است ❊

	حویلی صوبهٔ الهاباس وغیره ۳ محل	جلال آباس وغیره ۵ محل	بهدوئی وغیره ۷ محل	سرکار بنارس وغیره ۸ محل	حویلی جونپور وغیره ۷ محل	پرگنه منگره وغیره ۲ محل	سرکار چناده وغیره ۱۲ محل	غازیپور وغیره ۸ محل	پرگنه کره وغیره ۱۲ محل	پرگنه کوره وغیره ۴ محل	پرگنه کوتیا وغیره ۳ محل	جاجمو وغیره ۳ محل	سرکار کالنجر وغیره ۱۰ محل	سرکار مانکپور وغیره ۱۰ محل	رای بریلی ۳ محل
شلیت	۴۷ د ۲۳ ج	۵۸ د ۴ ج	.	۵۴ د ۲۴ ج	۵۴ د ۲۴ ج	۵۴ د ۲۴ ج	۵۴ د ۲۴ ج	۵۴ د ۲۴ ج	۴۷ د ۲۳ ج	.	۴۷ د ۲۳ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۱۰۹ د ۴ ج	۵۱ د ۴ ج	۵۴ د ۲۰ ج
خربزهٔ ولایتی	۴۴ د ۶ ج	۱۵۰ د ۱۳ ج	.	۱۳۴ د ۴ ج	۳۴ د ۱۱ ج	۱۵۰ د ۱ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۴۴ د ۶ ج	۲۰۹ د ۴ ج	۴۴ د ۶ ج	۱۱۹ د ۱۲ ج	۱۵ د ۱۲ ج	۱۵۰ د ۱ ج	۴۳ د ۴ ج
خربزهٔ هندی	۱۹ د	۷ د ۲۲ ج	.	۱۴ د ۱۴ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۷ د ۲۰ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۹ د	۱۵ د ۱۶ ج	۱۹ د	۱۴ د ۱۳ ج	.	۱۷ د ۷ ج	۱۴ د ۱۳ ج
زیره	.	۶۱ د ۱۲ ج	.	۸۳ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۶۱ د ۱۴ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	.	۸۲ د ۱۸ ج	.	.	۸۲ د ۱۸ ج	۶۱ د ۱۲ ج	۸۹ د ۱۵ ج
سیاه دانه	.	.	.	۱۰۵ د ۲ ج	۱۰۵ د ۲ ج	.	۱۰۵ د ۲ ج	۱۰۵ د ۲ ج	.	.	.	.	.	.	۱۰۵ د ۲ ج
شالی کور	۵۵ د ۱۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	-	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۲ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۵۲ د ۱۴ ج	۵۰ د ۲۰ ج	۵۲ د ۱۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۵۰ د ۲۰ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج
اجواین	۸۳ د ۲۱ ج	۷۹ د ۱۰ ج	-	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۶ د ۱۵ ج	۷۳ د ۲۱ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۶ د ۲ ج	۷۳ د ۱۰ ج	۹۷ د ۷ ج

خریفی صوبهٔ الهاباس

	حویلی الهاباس وغیره ۳ محل	جلال آباس وغیره ۵ محل	بهدوئی وغیره ۷ محل	سرکار بنارس وغیره ۸ محل	حویلی جونپور وغیره ۷ محل	پرگنه منگره وغیره ۲ محل	سرکار چناده وغیره ۱۲ محل	غازیپور وغیره ۸ محل	پرگنه کره وغیره ۱۲ محل	پرگنه کوره وغیره ۴ محل	پرگنه کوتیا وغیره ۳ محل	جاجمو وغیره ۳ محل	سرکار کالنجر وغیره ۱۰ محل	سرکار مانکپور وغیره ۱۰ محل	رای بریلی ۳ محل
نیشکر پونده	۴۲ د ۹ ج	.	۲۳۰ د ۲۰ ج	۲۰۸ د ۱۵ ج	۲۴۳ د ۱۵ ج	۲۴۳ د ۲۰ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۴۰ د ۳ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۴۰ د ۹ ج	۲۳۱ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۳۲ د ۲۰ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج
نیشکر ساده	.	.	۱۲۶ د ۹ ج	۱۲۳ د	۱۲۳ د	۱۲۶ د ۹ ج	۱۲۳ د ۹ ج	۱۲۳ د	۱۰۹ د ۱۷ ج	۱۴۳ د ۳ ج	۱۰۳ د ۱۷ ج	۱۴۳ د ۳ ج	۱۴۳ د ۱۷ ج	۱۲۶ د ۲ ج	۱۲۳ د
شالی مشکین	۷۱ د ۴ ج	.	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۸۱ د ۴ ج	۷۶ د ۲ ج	۸۱ د ۴ ج	۶۳ د ۳۰ ج	۷۶ د ۲ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج
شالی ساده	۴۴ د ۱۸ ج	.	۴۲ د ۱۲ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۳ د ۱۲ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۳۶ د ۲۴ ج	۴۴ د ۲۸ ج	۴۳ د ۲۴ ج	۳۶ د ۲۴ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۳۶ د ۲۴ ج
آل	.	.	.	.	...	..	.	.	...	۲۰۵ د ۱۸ ج	..	۲۰۵ د ۱۸ ج	.	.	
پنبه	۸۹ د ۱۵ ج	.	۹۱ د ۱۷ ج	۹۲ د ۲ ج	۹۶ د ۲ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۹۶ د ۲ ج	۹۹ د ۴ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۸۹ د	۹۳ د ۳ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۹۳ د ۲۳ ج
موٹھ	۲۵ د ۱۸ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۲ د ۲۳ ج	۱۴ د ۱۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۱ د ۸ ج
ارزن	۲۳ د ۱۲ ج	.	۱۶ د ۲۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۱۶ د ۲۲ ج	۳۱ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۶ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۱۷ د ۲۰ ج	۲۴ د ۱۸ ج

تتمۂ خریفی صوبۂ الہاباس

	حویلی الہاباس وغیرہ ۳ محل	جلال آباد وغیرہ ۵ محل	بھدوئی وغیرہ ۷ محل	سرکار بنارس وغیرہ ۸ محل	حویلی جونپور وغیرہ ۹ محل	پرگنہ مونگرا وغیرہ ۲ محل	سرکار چناوہ وغیرہ ۱۴ محل	غازیپور وغیرہ ۱۸ محل	پرگنہ کرہ وغیرہ ۱۲ محل	پرگنہ کورہ وغیرہ ۲ محل	پرگنہ کوتیا وغیرہ ۳ محل	جاجمو وغیرہ ۳ محل	سرکار کالنجر وغیرہ ۱۰ محل	سرکار مانکپور وغیرہ ۱۰ محل	راے بریلی ۴ محل
نیل	۱۶۳ د ۶ ج	.	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۳ د ۵ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۲ د ۶ ج	۱۶۲ د ۶ ج
حنا	۷۶ د	.	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۷۶ د	۷۹ د ۲۰ ج	۸۶ د	۸۶ د ۱ ج	۶۹ د ۲۰ ج	۸۳ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج
سن	۸۴ د ۲۴ ج	.	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۹ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۴ د ۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج
ترکاری	۸۰ د	.	۸۷ د ۵ ج	۸۳ د ۱۵ ج	۸۳ د ۱۵ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۸۴ د ۲۳ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۸۷ د ۷ ج	۸۴ د ۲۰ ج	۸۷ د ۵ ج	۴۷ د
پان	۲۱۰ د	.	۲۴۴ د ۲۱ ج	۲۶۸ د ۲۰ ج	۲۶۸ د ۲۰ ج	۲۴۴ د ۲۱ ج	۲۶۸ د ۱۴ ج	۲۶۸ د ۱۴ ج	۲۱۰ د ۳ ج	۲۷۶ د ۲۰ ج	۲۱۰ د ۴ ج	۲۶۸ د ۲۰ ج	۲۲۷ د ۲۰ ج	۲۶۷ د ۲۰ ج	۲۶۰ د ۱۰ ج
سنگھاڑہ	۱۲۰ د ۱۸ ج	.	۱۱۵ د ۲ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۲۰ د ۱۸ ج	۱۲۰ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج
جواری	۳۲ د ۱۷ ج	.	۳۵ د ۲۰ ج	۴۰ د ۲ ج	۴۰ د ۲ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۴۰ د ۲ ج	۴۰ د ۲ ج	۴۳ د ۴ ج	۳۳ د ۷ ج	۴۳ د ۱۷ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۲۷ د ۶ ج	۳۵ د ۸ ج	۳۸ د
کوری	.	.	.	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	.	۱۳ د ۱۵ ج	۱۵ د ۱۵ ج	.	۱۳ د ۱۵ ج	.	.	۱۸ د ۱۵ ج	.	۱۳ د ۱۵ ج
خربزۂ ولایتی	.	.	. .	۱۰۵ د ۲ ج	۱۰۵ د ۲ ج	.	۱۰۵ د ۲ ج	۱۰۵ د ۲ ج	.	.	.	.	.	.	۱۰۵ د ۲ ج
کنجد	۴۰ د	.	۳۴ د ۱۵ ج	۳۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۳۲ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۴۱ د ۹ ج	۱۰۱ د ۹ ج	۳۴ د ۱۵ ج	۳۴ د ۱۵ ج	۳۴ د ۱۵ ج
مونگ	۲۴ د ۱۲ ج	.	۸۴ د ۲ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۸۴ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۲ د ۶ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۸ د ۲ ج	۴۸ د ۲ ج
زردچوبہ	.	.	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	.	.	.	.	.	.	.
	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

شالی مونجی — اسن — گال — تورہا — کوڑہ — لوبیا — زردک — لہرہ — ہنڈرہ — کودرم — منڈوہ — شامخ — کلت

صوبۂ اوده مشتمل بر پنج سرکار دوازده دستور دارد

۱ — سرکار اوده بیست و یک محل سه دستور العمل +

حویلی اوده

حویلی اوده نوزده محل یک دستور دو پرگنه داخل خیرآباد است — اوده با حویلی — انبوڈھا — انہونہ — پچھم راٹھ[1] — بلہری — بسوڈھی — تھانہ بھدانو — بکھا[2] — دریاباد — رودولی — سیلک — سلطانپور — سانتن پور[3] — ستہ[4] — سروا بالی[5] — سترکھ — گوارچہ — منگلسی — نے پور[6] +

یک پرگنه یک دستور ابراہیم آباد +

یک پرگنه یک دستور کشنی +

۲ — سرکار بہرائچ یازده محل سه دستور العمل +

حویلی بہرائچ وغیره ہشت محل یک دستور — بہرائچ با حویلی ۲ محل — بہره — حسام پور — دانگدون[7] — رجبٹ — سنجھولی[8] — فخرپور — قلعۂ نواگڑھ +

فیروزآباد وغیره دو پرگنه یک دستور فیروزآباد — سلطانپور[9] +

یک محل یک دستور — کھرونسا[10] +

۳ — سرکار خیرآباد بیست و دو محل سه دستور العمل +

خیرآباد وغیره دوازده پرگنه یک دستور — حویلی خیرآباد — بہارا — بسوه — بسره — چھتیاپور[11] — کھیری گڈھ — صدرپور — کھیری — کھرکھیلا و لاہرپور ۲ محل — مچھریٹہ و سرگانو[12] ۲ محل +

پالی وغیره ہشت محل یک دستور — پالی — برور انجنہ[13] — باون — ساندی — سره — گوپامئو — کھانکت مئو — نیم کھار +

بھرواره وغیره دو محل که داخل اوده بوده یک دستور — بھرواره — پیلا +

۴ — سرکار گورکھپور بیست و چهار پرگنه یک دستور +

حویلی گورکھپور با بلده ۲ محل اترولا — انحولا[18] — بنایک پور وغیره ۴ محل — بانہن پاره[14] — بھنواپاره — ٹیل پور[15] — چلوپارا — دریاپارا[16] — دیواپارا و کوٹلہ ۲ محل — رہلی — رامگڈھ و گوری ۲ محل — رسول پور دگھوسے ۲ محل — کٹھلا — کھلاپارا[19] — مہولی — منڈوه — منڈلہ — منگھر و رتن پور ۲ محل — مہرتحوی[20] +

۵ — سرکار لکھنو پنجاه و پنج محل دو دستور العمل[21] +

اختلاف (۱) [illegible] فیض آباد (۲) ہمچنین در [نوض] [ش] کھسا [ت] کسہا (۳) [ت] سانن پور (۴) ہمچنین [ت] [ش] سیہنہ [من] سیہنہ (۵) ہمچنین در [نوض] [شا] سروالی [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) ہمچنین در [illegible] والکدون (۹) [ت] [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) ہمچنین در [illegible] چھتیاپور (۱۲) ہمچنین در [illegible] (۱۳) ہمچنین در [illegible] (۱۴) [البوت] [illegible] (۱۵) [البوت] [illegible] (۱۶) [البوت] [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) ہمچنین [illegible] (۱۹) [البوت] [illegible] (۲۰) در احوال صوبۂ اوده [illegible] (۲۱) در اکثر نسخہا پنجاه و دو +

حویلی لکهنو وغیره چهل و هفت پرگنه یک دستور ـ ابیتهی ـ اسولی ـ اسیون ـ اسوها ـ اونچه گانو ـ بلگرام(۱) بجنور ـ باری ـ بهریمو ـ بنگوان(۳) ـ بهولی ـ بهن ـ پرسندن ـ پاتن(۴) ـ بارانیکور(۵) ـ جهلوتر ـ دیوی ـ دیورکه(۶) ـ دوره(۷) ـ رن بیرپور(۸) ـ رام کوت ـ سندیله ـ سائی پور(۹) ـ سروسی ـ سهالی ـ سیدهور ـ سیدهرپور ـ سندی ـ سرون ـ فتح پور ـ گدهه امیتهی ـ کرسی ـ کاکوری ـ کنجهره(۱۰) ـ گهاتم پور ـ گرندا ـ کومبهی(۱۱) ـ لکهنو با حویلی ـ لشکر ـ ملیح آباد ـ موهان ـ مورانو ـ دریانو ـ مهونه منوی(۱۲) ـ کرانیه ـ نده ـ انیمار(۱۳)

انام وغیره هشت پرگنه یک دستور ـ انام ـ بلگرانو ـ بنگرمو ـ هردوئی ـ ساتن پور ـ فتح پور چوراسی ـ کچهاند(۱۴) ـ لاوه

ربیعی صوبهٔ اوده

	پرگنه حویلی اوده وغیره	ابراهیم آباد وغیره	کشنی وغیره	بهرایچ وغیره	فیروزآباد وغیره	کهرونسا وغیره	حویلی خیرآباد وغیره	بالی وغیره	بهرواره وغیره	حویلی گورکهپور	لکهنو وغیره	انام وغیره
گندم	۵۴ د ۸ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۴ د ۲۰ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۵ د ۲۰ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
نخود هندی	۴۳ د ۱۷ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
خردل	۰	۳۰ د ۶ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جو	۳۹ د ۳ ج	۴۵ د ۱۲ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۰	۰	۰	۰	۰	۰
عدس	۲۳ د ۱۲ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۲ د ۱۰ ج	۰۰	۰	۰	۰	۰	۰
گل معصفر	۱۷ د ۱۴ ج	۷۲ د	۸۳ د ۱۲ ج	۱۷ د ۱۴ ج	۶۹ د ۸ ج	۱۷ د ۱۴ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کوکنار	۱۲۷ د ۱۵ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۲۷ د ۱۲ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ ۱۱ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ترکاری	۶۹ د ۹ ج	۷۶ د ۱ ج	۶۸ د ۵ ج	۵۶ د ۱۲ ج	۵۴ د ۲۰ ج	۵۶ د ۱۲ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کتان	۴۹ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۱۲۷ ۲۴ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سرشف	۳۰ د ۵ ج	۳۸ د	۲۷ د ۲۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ارزن	۲۰ د ۳ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۳ ج	۷ د ۲۲ ج	۲۰ د ۳ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اختلاف (۱) [ف] بلگرام (۲) در نقشها طرف جنوب لکهنو قصبه بجنور نمون نوشته (۳) همچنین در [ع من] [ف] بیکوان یا بیکوان [ش] نیکوان (۴) [من] پاتن (۵) [ف ش] بارانگور برخلاف ترتیب حروف ابتث ـ دور [ع] در احوال صوبهٔ اوده بارانکور نوشته (۶) در رپورت داکتر بوکنن صاحب دیوره که بکاف تازی نوشته (۷) [ف من] دوره بواو [ش] دره (۸) [من] رن بیرپور [ف] رن بیرپور [ش] زن سرپور (۹) [من] ساهی پور [ف] سالی پور [ش] سلی پور (۱۰) [ع در احوال صوبهٔ اوده ـ ف ش] کنجهره بالا (۱۱) [ف من] کوبهی (۱۲) [ف] منوی [ش] مینوی (۱۳) همچنین در [ع] در احوال صوبهٔ اوده در [ع] بهار [من] انیهار [ف] انبار [ش] انیا (۱۴) همچنین در [من] و در [ع] در احوال صوبهٔ اوده [ع ف ش] کچهاندو بلام

	پرگنه حویلی اوده وغیره	ابراهیم آباد وغیره	کشنی وغیره	بهرایچ وغیره	فیروزآباد وغیره	کهرونسا وغیره	حویلی خیرآباد وغیره	بالی وغیره	بهرواره وغیره	حویلی گورکهپور	لکهنو وغیره	انام وغیره
مشنگ	۲۹ د ۲ ج	۳۸ د	۲۹ د ۲ ج	۲۵ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۵ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گزر	۳۰ د ۵ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۲۸ د ۷ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پیانه	۷۸ د	۸۰ د ۱۸ ج	۷۹ د ۱۰ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شملیت	۵۵ د ۲۲ ج	۵۴ د ۲۰ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۸ د ۲۰ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
خربزهٔ ولایتی	۱۱۵ د ۲۰ ج	۲۳۰ د ۴ ج	۱۵۰ د ۱ ج	۱۱۰ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۳۰ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
خربزهٔ هندی	۴ د ۱۳ ج	۱۴ د ۱۳ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
زیره	۷۹ د ۱۵ ج	۶۱ د ۱۲ ج	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰
سیاه دانه	۰	۱۵۰ د ۲ ج	۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شالی کور	۰	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۳ ج	۴۵ د ۲۲ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۵ د ۲۱ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اجوائن	۰	۹۶ د ۵ ج	۶۹ د ۱۰ ج	۸۴ د ۲۱ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۰	۰	۰	۰	۰	۰

خریفی صوبهٔ اوده

	پرگنه حویلی اوده وغیره	ابراهیم آباد وغیره	کشنی وغیره	بهرایچ وغیره	فیروزآباد وغیره	کهرونسا وغیره	حویلی خیرآباد وغیره	بالی وغیره	بهرواره وغیره	حویلی گورکهپور	لکهنو وغیره	انام وغیره
شکر پونده	۲۴۰ د ۹ ج	۳۲۲ د ۱۵ ج	۲۴۰ د ۸ ج	۲۴۰ د ۹ ج	۲۰۳ د ۱۵ ج	۲۴۰ د ۹ ج	۲۲۰ د ۱۵ ج	۲۳۱ د ۱۵ ج	۲۴۰ د ۹ ج	۲۴۰ د ۹ ج	۲۳۱ د ۱۵ ج	۲۳۱ د ۳۵ ج
شکر ساده	۱۹۰ د ۱۵ ج	۱۳۳ د	۱۲۶ د	۱۲۴ د	۱۴۳ د ۴ ج	۱۲۳ د	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۱ د ۲۳ ج	۱۹۰ د ۱۵ ج	۱۲۳ د	۱۲۴ د ۱۵ ج	۱۳۱ د ۳ ج
شالی مشکین	۶۷ د ۲ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۶۲ د ۵ ج	۶۵ د ۴ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۶۵ د ۲۴ ج	۷۳ د ۳۰ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۷۴ د ۲۰ ج	۷۳ د ۲۰ ج

تتمهٔ خریفی صوبهٔ اوده

	برگنهٔ حویلی اوده وغیره	ابراهیم آباد وغیره	کشنی وغیره	بهرایچ وغیره	فیروزآباد وغیره	کهرنسا وغیره	حویلی خیرآباد وغیره	پالی وغیره	بهرواره وغیره	حویلی گورکهپور	لکهنؤ وغیره	انام وغیره
شالی ساده	۴۳ د ۱۵ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۳ د ۱۷ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۶ د ۲۴ ج
ماش	۳۳ د ۱۵ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۰ د ۶ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۳ د ۱۵ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۴ د ۲ ۱/۲ ج	۳۴ د ۱۷ ج
پنبه	۸۳ د ۲۱ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۹۳ د ۱۷ ج	۹۳ د ۲۳ ج
موته	۳۵ د ۱۸ ج	۴۱ د ۲۰ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د ۲۳ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۲۳ ج
گال	۱۶ د ۱۹ ج	۲۱ د ۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	•	•	•	•	•	•
توریا	۳۱ د ۸ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۶ ج	•	•	•	•	•	•
ارزن	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	•	•	•	•	•	•
نیل	۱۶۳ د ۱۵ ج	۱۶۲ د ۳ ج	۱۶۲ د ۳۰ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۲ د ۶ ج	•	•	•	•	•	•
حنا	۷۰ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۷۹ د ۸ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۹ د ۲۰ ج	•	•	•	•	•	•
سن	۸۹ د ۱۵ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۵ د ۲۱ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	•	•	•	•	•	•
ترکاری	۷۹ د ۲ ج	۴۷ د ۵ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۸۲ د ۱۶ ج	۸۳ د ۲۱ ج	•	•	•	•	•	•
کچره	۱۲ د ۲۰ ج	۴ د ۳ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۴ د ۴ ج	۱۲ د ۸ ج	•	•	•	•	•	•
پان	۲۳۰ د ۱۴ ج	۲۶۰ د ۳ ج	۴۴۲ د ۲۱ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	•	•	•	•	•	•
سنگهاره	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	•	•	•	•	•	•
لوبیا	•	۳۸ د	۲۷ د ۲۴ ج	•	•	•	•	•	•	•	•	•
جواری	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۵ د ۸ ج	۳۸ د	۳۳ د ۱۴ ج	۳۸ د	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۵ د ۲ ج	۳۸ د	۳۵ د	۳۲ د ۱۵ ج
زروک	•	۸۱ د ۱۵ ج	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
کوری	•	۱۳ د ۱۵ ج	•	۱۵ د ۵ ج	•	•	•	•	•	•	•	•
تربزهٔ ولاتی	•	۱۰۵ د ۲ ج	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
ارهر	•	•	•	۲۲ د ۹ ج	•	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۵ د ۴ ج	•	•	•	•
لهدره	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۴ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۷ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۵ د ۴ ج	۲۵ د ۱۸ ج
کودرم	۲۸ د ۲۰ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۲ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۶ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۸ د ۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۴۱ د ۷ ج
سنڈوه	۲۵ د ۱۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۵ د ۱۸ ج	۵۵ د ۱۸ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۲۳ د ۲ ج
کنجد	۴۱ د ۹ ج	۳۱ د ۸ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۵ د ۱ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۵ د ۲۱ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۱ د ۱ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۰ د ۲۰ ج	۴۱ د ۹ ج
شاخ	۱۸ د ۱۵ ج	۱۹ د	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۰ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۰ ج
مونگ	۴۳ د ۱۵ ج	۴۸ د ۲ ج	۴۸ د ۳ ج	۴۱ د ۲ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۱ د ۱۰ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۱ د ۹ ج

آل — کوری — زردچوبه — کلت

صوبۂ دار الخلافت آگرہ

۱۔ سرکارِ دار الخلافت آگرہ چہل و چہار پرگنہ چہار دستور العمل ❖

حویلی آگرہ وغیرہ شش محل یک دستور۔ حویلی آگرہ۔ چنوار[1]۔ جلیسر۔ بلدۂ آگرہ۔ دھولپور۔ مہاون ❖

بیانہ وغیرہ سی و سہ محل یک دستور۔ حویلی بیانہ ۲ محل۔ اودیہی[2]۔ اودہ[3]۔ اول۔ بھساور۔ تودہ بھیم۔ بناور۔ چوسٹھ۔ خانوا۔ رجھوہر۔ فتحپور عرف سیکری۔ سیونگر سنکوکری[4]۔ متھرا۔ مھولی۔ منگوٹلہ۔ بھسنکر[5]۔ وزیرپور۔ ہیلک۔ ہنڈون۔ راپری۔ باری۔ بجوارہ[6] ❖

اٹاوہ وغیرہ سہ محل یک دستور۔ اٹاوہ۔ روپری[7]۔ ہتکانت ❖

منداور وغیرہ دو محل یک دستور۔ منداور۔ کھٹومر ❖

۲۔ سرکارِ الور چہل و سہ پرگنہ سہ دستور ❖

پرگنہ الور وغیرہ سی و سہ محل یک دستور۔ حویلی الور۔ دھرا۔ ڈڈیکر۔ بہادرپور۔ پنائن[9]۔ کھلوہر۔ جلال پور۔ بہروزپور۔ راٹہ۔ بالٹہ۔ بہرکول۔ حاجی پور۔ بودہ تھل۔ انتھلہ ہابرو۔ پراٹ[10]۔ بلہار۔ بروہ فتح خان۔ بروہ میو۔ بسانہ۔ حسن پور بڈوہر[11]۔ حسن پور گوری۔ دیولی ساجاری[12]۔ سکھن۔ کیارہ۔ گھاٹ سیلون[13]۔ کوہ رانا۔ موکونا۔ مندوارہ[14]۔ نوگانو۔ نامرگڈہ۔ ہرسوری و ہرپور ۲ محل۔ ہرسانا ❖

بجھرہ وغیرہ پنج محل یک دستور۔ بجھرہ۔ کھوہری[15] رعنا۔ بھیوان۔ اسمٰعیل پور۔ امران[16] ❖

مبارک پور وغیرہ پنج محل یک دستور۔ مبارک پور۔ برسونی۔ منداور۔ کھیرتھلی۔ موج پور ❖

۳و۴۔ سرکارِ تجارہ و سرکارِ ایرج چہار دستور ❖

سرکارِ ایرج شانزدہ محل۔ ایرج۔ پرہار۔ بھانڈیر[18]۔ بیج پور۔ پاندور۔ چھترہ۔ ریاہانہ۔ شاہزادہ پور۔ کھٹولہ وغیرہ۔ کجھوہ۔ کیدار۔ کوریخ کھکیس[19]۔ کانٹی۔ کھایرہ۔ مہولی ❖

سرکارِ تجارہ ہژدہ محل یک دستور۔ تجارہ۔ ایندور۔ اوجینہ۔ اومرا[20] اومری۔ پور[21]۔ بیگوان[22]۔ ہنوہرا[23]۔ جھراوت۔ خانپور۔ ساکرس۔ سانٹھاواری۔ فیروزپور۔

اختلاف (۱) ہمچنین در اکثر نسخہا [الیوٹ] جونوار ابجیم تازی (۲) [الیوٹ] اودھی (۳) [...] اوبا سہار۔ ودر احوال صوبۂ آگرہ اودہ نوشتہ (۴) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] سونکر سونکھری (۵) ہمچنین در [...] [...] بھسکو [...] (۶) [...] بجوارہ تا دوازدہ تیر (۷) در الیوٹ و در احوال صوبۂ آگرہ ... (۸) ہمچنین در ... (۹) ہمچنین در ... (۱۰) [...] پیراٹ ... (۱۱) ... (۱۲) ... دیولی (۱۳) ہمچنین ... (۱۴) ... (۱۵) ... (۱۶) ... اومرن (۱۷) ... اوہرن (۱۸) [...] مندوار [...] بھدادر (۱۹) [...] بھاندھر و بھنڈر (۲۰) [...] کھایس و کھکیس (۲۱) [الیوٹ] اومری اومرا (۲۲) ہمچنین در ہر نسخہ در [الیوٹ] نیست (۲۳) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] بھنسوہرا ❖

فتحپور مونگنا[1]۔ کوٹلہ۔ کرہیرا[2]۔ نگینان ❖

کہوار کا تھانہ یک دستور۔ بیسرو یک دستور ❖

۵۔ سرکارِ قنوج پنج دستور ❖

حویلی قنوج وغیرہ یازدہ محل یک دستور۔ حویلی قنوج۔ بارا۔ مجھور۔ بلہور۔ بلگرام۔ دیوہا۔ سکندر پور۔ سیولی[3]۔ سیونرکہ[4]۔ ملکوسہ۔ نانامؤ ❖

سکیتہ وغیرہ شش محل یک دستور۔ سکیتہ[5]۔ کراولی۔ برنہ۔ سہار۔ پٹیالی۔ سہاور ❖

بھوگانو وغیرہ دہ محل یک دستور۔ بھوگانو۔ سونج۔ سکراوہ۔ سکٹ پور۔ سرور حبر امؤ شمس آباد۔ پتی علی پور۔ کنپل۔ بھوجپور ❖

سکندرپور یک دستور ❖

بچھونہ[9] یک دستور ❖

۶۔ سرکارِ سہار دو دستور ❖

سہار وغیرہ شش محل یک دستور۔ سہار۔ پہاری۔ بھڈولی۔ کامہ۔ کوہ مجاہد۔ ہوڈل ❖

لونہیرہ یک دستور ❖

۷و۸و۹۔ سرکارِ گوالیار وغیرہ یک دستور ❖

سرکارِ گوالیار سیزدہ محل یک دستور۔ سرکارِ نرور پنج محل یک دستور۔ سرکارِ بایوان بیست و ہشت محل یک دستور ❖

۱۰۔ سرکارِ کالپی شانزدہ پرگنہ یک دستور ❖

اولئی[11]۔ بلاس پور۔ بدھینٹہ۔ ڈیراپور۔ دیوکلی۔ راٹھ۔ رای پور۔ سکن پور[12]۔ شاہ پور۔ حویلی کالپی۔ کنار۔ کھنڈوت۔ کھنڈیلہ[13]۔ بلدۂ کالپی۔ محمد آباد۔ ہمیرپور ❖

۱۱۔ سرکارِ کول چہار دستور ❖

تھانہ فریدا وغیرہ دہ محل یک دستور۔ تھانہ فریدا۔ پہاسو۔ ڈبھائی[14]۔ ملک پور۔ شکارپور۔ نوح۔ چندوس۔ خرجہ۔ اہار۔ تپل ❖

حویلی کول وغیرہ چہار محل یک دستور۔ کول۔ جلالی۔ سکندرہ راؤ۔ گنگیری ❖

اختلاف (۱) ہمچنین در [الیوٹ] [...] مونگونا و مونگوتا۔ در دیگر نسخہا مونگرا (۲) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] کھیسیرا (۳) [...] کھوہر [...] کھیوارا [الیوٹ] کھوا (۴) [الیوٹ] شیولی (۵) [الیوٹ] سورکہ ہمچنین ایلا در جلد دوم تاریخ بداؤنی صفحہ ۱۹۲ (۶) [الیوٹ] ملکونسا (۷) [الیوٹ] سکیت (۸) [...] [...] بھوگانو [الیوٹ] بھوجگانو (۹) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] بچھوند (۱۰) [الیوٹ] اورئی (۱۱) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] بھدھیگ (۱۲) [الیوٹ] سوگن پور (۱۳) [الیوٹ] کھرپلہ (۱۴) ہمچنین در [...] و در احوال صوبۂ آگرہ [...] ڈنبھائی [...] دہمائی [الیوٹ] دبھائی ❖

ماریرہ وغیرہ پنج محل یک دستور — ماریرہ — بلرام — سورون — پچلانہ وسیدھوپور ۲ محل ❊

اکبرآباد دومحل یک دستور — اکبرآباد — اتروی ❊

۱۲ — سرکار نارنول چہار دستور ❊

حویلی نارنول وغیرہ ہشت محل — حویلی نارنول بالبدہ — بارنہہ — کوٹ پوتلی — بابائی — کھنڈیلا — سنگھانا — کانوری — مواضع دامن کوہ ❊

برودہ رعنا وغیرہ دو محل — برودہ رعنا — لاپوٹی ❊

چال کلانہ وغیرہ دو محل — چال کلانہ — کھوڈانا ❊

کانودھ وغیرہ سہ محل — کانودھ — نزہرہ(۱) — جھوجیوں(۲) ❊

ربیعی صوبۂ دار الخلافت آگرہ

	حویلی آگرہ	اٹاوہ	حویلی بیانہ	منداور	الور	بجھیرہ	مبارکپور	ایرج	تجارہ	کھیرکا تھانہ	بسیرو	سہار	پہاری	نونہیرہ	قنوج
گندم	۶۷ د ۲ ج	۶۰ د ۹ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۴ د ۱۲ ج	۶۳ د ۱۰ ج	۶۳ د ۱۷ ج	۶۴ د ۱۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۴ د ۱۲ ج	۶۸ د ۲ ج	۶۰ د ۲۱ ج
نخود کابلی	۶۷ د ۹ ج	.	.	.	.	.	.	۵۵ د ۲۳ ج	.	.	.	.	.	.	.
نخود ہندی	۴۴ د ۱۸ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۷ د ۱۵ ج
جو	۴۹ د ۵ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۶ د	۴۲ د ۱۲ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۰ د
عدس	۲۹ د ۲ ج	۲۵ د ۱۷ ج	۲۹ د ۱۶ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۷ ج
تخم معصفر	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۰ د ۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۱۲۳ د	۱۲۷ د	۱۲۷ د	۱۲۷ د	۱۲۷ د	۱۲۰ د	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۶۹ د ۲۲ ج

اختلاف (۱) [ک] زبر (۲) [من] جھجھیون ❊

	حویلی آگرہ	اٹاوہ	حویلی بیانہ	منداور	الور	بجھیرہ	مبارکپور	ایرج	تجارہ	کھیرکا تھانہ	بسیرو	سہار	پہاری	نونہیرہ	قنوج
کوکنار	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۰ د ۲۰ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۱۲۷ د	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۱۲۳ د	۱۲۸ د
ترکاری	۶۷ د ۲ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۱ د ۱۲ ج	۶۰ د ۹ ج	۶۰ د ۹ ج	۵۹ د ۷ ج	۶۰ د ۹ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۹ د ۷ ج	۶۰ د ۹ ج	۵۹ د ۷ ج	۵۹ د ۷ ج	۵۹ د ۷ ج	۶۰ د ۹ ج	۶۱ د ۱۲ ج
شرشف	۳۱ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۲۱ ج
ارزن	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۳ ج	۲۳ د ۹ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۰ د ۶ ج
شتنگ	۳۱ د ۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۹ د ۲ ج
گزر	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۵ د ۱۷ ج	۲۵ د ۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۲۱ ج
پیاز	۸۴ د ۲۴ ج	۸۰ د ۱۲ ج	۸۰ د ۱۱ ج	۸۰ د ۱۸ ج	۸۲ د ۱۷ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۲ د ۱۷ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۰ د ۲ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۲ د ۱۴ ج	۸۲ د ۱۸ ج
شلیت	۴۴ د ۱۸ ج	۵۰ د ۸ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۵۵ د ۸ ج	۵۵ د ۲۹ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۱ د ۱۶ ج	.	۸۳ د ۲۴ ج	۵۵ د ۲۳ ج	.	.	۸۴ د ۲۴ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۸۲ د ۱۸ ج
خربزہ دو کلاتے	۱۱۱ د ۲۰ ج	۸۷ د ۱۷ ج	۱۱۲ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۰ د ۱۴ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	.	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۹ د ۱۶ ج
خربزہ ہندی	۱۵ د ۱۱ ج	۱۴ د ۱۳ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۴ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۴ د ۱۳ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۴ د ۱۳ ج
زیرہ	۸۴ د ۲۴ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۲ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۱ د ۱۷ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۲ د ۱۷ ج	.	۸۴ د ۲۴ ج	.	.	۸۱ د ۱۶ ج	۸۴ د ۲۴ ج	.
شالی کور	۵۵ د ۲۳ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۸ د ۷ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۰ د ۸ ج	۵۰ د ۱۶ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۳ د ۱۶ ج	۵۶ د ۱۷ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۴۶ د ۲۴ ج
اجواین	۸۴ د ۲۴ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۱ د ۱۷ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۶ د ۲ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۳ د ۲۱ ج
کتان — سیاہ دانہ															

خریفی صوبۂ آگرہ

	حویلی آگرہ	اٹاوہ	حویلی بیانہ	منداور	الور	بجہیرہ	مبارکپور	ایرج	تجارہ	کھولاکاتھا	بسیرو	سہار	پہاری	نونہیرہ	قنوج
شکر پونڈہ	۲۳۹ د ۶ ج	۳۴۹ د ۸ ج	۱۲۳ د ۱۵ ج	۲۰۰ د ۱۸ ج	۲۰۵ د	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۱۷ د	۲۱۰ د ۱۸ ج	۲۱۷ د	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۱۷ د	.
شکر سادہ	۱۳۷ د ۱۱ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۸ د ۱۷ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۲۵ د ۶ ج	۱۲۰ د ۱۱ ج	۱۷۳ د ۳ ج	۱۸۵ د ۶ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۸ د ۱۶ ج	۱۳۸ د ۶ ج	۱۲۵ د ۶ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۱ د ۲۳ ج
شالی مشکین	۸۴ د ۲۰ ج	۹۰ د ۹ ج	۸۲ د ۱۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۶ د	۶۷ د ۲ ج	۷۸ د ۱ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۶ د	۷۶ د ۱ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۴ د ۲۰ ج
شالی سادہ	۶ د ۱۹ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۳ د ۱۷ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۳ د ۱۷ ج	۴۸ د ۴ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۳ د ۱۷ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۳ د ۱۷ ج	۲۶ د ۲۴ ج
آل	.	.	.	.	.	.	.	۲۵۰ د ۱۷ ج	.	.	.	.	.	.	.
ماش	۴۰ د ۴ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۹ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج
پنبہ	۷ د ۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۷۹ د ۱۵ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۹۵ د ۱ ج	۹۵ د	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۹۳ د ۲۳ ج
مونگ	۲۹ د ۲ ج	۲۴ د ۱۵ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۲۳ ج
گال	۲۰ د ۳ ج	۱۴ د ۱۳ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۶ د ۱۰ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۵ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۱۹ ج
توریا	۴۰ د ۱۲ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۹ د ۳ ج	۳۲ د ۱۲ ج	۳۲ د ۱۳ ج	۳۸ د	۳۹ د ۳ ج	۳۴ د ۱۷ ج
ارزن	۲۹ د ۲ ج	۲۲ د ۹ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۳ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۶ د ۲۱ ج
نیل	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۵۹ د ۲۲ ج	۱۵۸ د ۱۹ ج	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۵۶ د ۱۸ ج	۱۶۳ د	۱۶۱ د	۱۶۱ ج	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۳ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۳ د ۱ ج

	حویلی آگرہ	اٹاوہ	حویلی بیانہ	منداور	الور	بجہیرہ	مبارکپور	ایرج	تجارہ	کھولاکاتھا	بسیرو	سہار	پہاری	نونہیرہ	قنوج
حنا	۷۰ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۶۷ د ۲ ج	۷۷ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۶۹ د ۸ ج	۷۸ د	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۴ د ۱ ج
سن	۹۳ د ۲۳ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۸۸ د ۲۰ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۸ د ۸ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۸ د ۸ ج	۸۸ د ۸ ج	۸۸ د ۸ ج	۷۹ د ۱۱ ج	۸۴ د ۲۴ ج
ترکاری	۸۴ د ۲۴ ج	۸۰ د ۱۲½ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۲ د ۱۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۴ د ۲۳ ج	۷۲ د ۱۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۸ د ۷ ج	۸۸ د ۷ ج	۷۲ د ۱۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۸ د ۷ ج
کچرہ	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۵ د ۵ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج
پان	۲۲۳ د ۲۰ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د	۲۶۸ د	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۱۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۶۸ د ۲۰ ج
سنگھاڑہ	۱۱۵ د ۲۰ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۱۵ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج
لوبیا	۳۱ د ۸ ج	۳۰ د ۱۵ ج	۳۸ د	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۲ د ۵ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	.
جواری	۴۴ د ۱۸ ج	۳۵ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د ۷ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۳۲ د ۱۵ ج
کوری	.	.	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج	.
لمدرہ	۳۱ د ۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۳ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د	۲۵ د ۱۸ ج
کودرم	۳۱ د ۸ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۴ د ۱۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۱ د ۸ ج
منڈوہ	۳۱ د ۸ ج	۲۰ د ۲۴ ج	.	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۷ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۱۰ ج	۲۷ د ۱۰ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۹ د ۲ ج
کنجد	۴۴ د ۱۸ ج	۶۰ د ۶ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۷ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۱۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۷ ج
شلجم	۱۵ د ۱۷ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۵ د ۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۰ ج

بقیهٔ تتمهٔ خریفی صوبهٔ آگره

	سکیته	بھوگانو	سکندرپور	بھیوند	گوالیار وغیره	کالپی	کول	تھانه فریدا	اکبرآباد	مارهره	نارنول	برووه رعنا	چاول کلانه
شالی مشکین	۷۰ د ۱۳ ج	۵۹ د ۶ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۶۷ د ۲ ج	۸۰ د ۱۲ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۶۴ د ۲۴ ج	۷۷ د ۶ ½ ج	۵۶ د ۱ ج	۷۳ د ۲۰ ج
شالی ساده	۴۰ د ۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۵۵ د ۲۰ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۰ ج	۴۹ د ۲۴ ج	۴۹ د ۵ ج	۶۰ د ۹ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۵۳ د ۱۷ ج
آل	.	.	.	۲۰۵ د ۱۸ ج	.	۲۰۵ د ۱۸ ج	.	.	.	.	.	.	.
اس	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج
پنبه	۹۳ د ۲۳ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۸۷ د ۵ ج	۹۱ د ۱۷ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج
موٹھ	۲۵ د ۱۸ ج	۲۲ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۵ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۹ د ۴ ج	۲۲ د ۳ ج	۲۳ د ۱۲ ج
گال	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۲۰ د ۹ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۳ د ۱۴ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۶ د ۱۹ ج	۱۵ د ۱۹ ج	۱۵ د ۶ ج
توریا	۳۸ د	۳۴ د ۱۷ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۴۰ د ۸ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۳ د ۱۴ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۳۵ د ۹ ج	۴۶ د ½ ج
ارزن	۲۴ د ۱۵ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۴۰ د ۶ ج	۲۷ د ۲۳ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۵ ج	۲۱ د ۶ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۲ د ۹ ½ ج
نیل	۱۶۰ د ۳ ج	۱۵۸ د ۱۹ ج	۱۶۰ د	۱۶۰ د ۶ ج	۱۶۰ د ۳ ج	۱۶۲ د ۱ ج	۱۶۳ د ۱ ج	۱۶۰ د ۲۴ ج	۱۶۱ د	۱۶۵ د ۱۵ ج	۱۵۶ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د
حنا	.	۷۷ د ۴ ج	.	۶۹ د ۸ ج	۶۹ د ۸ ج	۶۹ د ۸ ج	۷۷ د ۴ ج	۷۲ د ۱۷ ج	۷۷ د ۴ ج	.	۷۶ د ½ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۷ د ۴ ج
سن	۸۲ د ۱۱ ج	۸۶ د ۲ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۴ د ۲۰ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۷۷ د ۵ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۴ د ۲۴ ج
ترکاری	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۴ د ۲۳ ج	۷۶ د ۱ ج	۷۴ د ۲۱ ج	۷۶ د	۸۸ د ۸ ج	۷۶ د	۷۷ د ۷ ج	۷۱ د ۱۳ ج	۷۱ د ۱۳ ج	۱۱ د ۱۴ ج

	سکیته	بھوگانو	سکندرپور	بھیوند	گوالیار وغیره	کالپی	کول	تھانه فریدا	اکبرآباد	مارهره	نارنول	برووه رعنا	چاول کلانه
کچیڑه	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۰ ½ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج
پان	.	۲۶۸ د ۲۰ ج	.	۲۶۸ د ۸ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۶۸ د ۸ ج	۲۲۳ د ۱۳ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	.	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج
سنگھاڑه	.	۱۰۲ د ۲۲ ج	.	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۰۸ د ۱۱ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج
لوبیا	۳۰ د ۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۷ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۲ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج
جواری	۳۹ د ۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۸ د ۷ ج	۳۴ د ۱۸ ج	۳۸ د ۷ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۵ د ۱۴ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۹ د ۳ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج
کوری	.	.	.	.	۱۵ د ۱۶ ج	.	.	۱۱ د ۱۴ ½ ج	۱۱ ج	.	.	۱۲ د ۸ ج	.
لهڈره	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۵ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۷ د ۲۳ ج	۲۶ د ۲۳ ج	۲۶ د ۲۳ ج
کودرم	۳۰ د ۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۲ د ۵ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۹ د ۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۹ د ۲ ج
منڈوه	۳۰ د ۵ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲ ج	۳۱ د ۸ ج	۲۵ د ۲۲ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۱۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۰ د ۸ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۷ د ۲۴ ج
شماخ	۲۵ د ۱۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۴ د	۱۱ د ۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۱ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۱۲ د ۷ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۵ د ۱۹ ج
مشنگ	۴۹ د ۶ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۹ د ۵	۴۰ د ۶ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۸ د	۴۰ د ۶ ج	۴۹ د ۵ ج	۳۵ د ۱۹ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج
زردچوبه	۸۹ د ۱۱ ج		۱۱۱ د ۲۰ ج	.	.	.	.	.	.	۱۱۱ د ۲۰ ج	.	.	.

شالی سوکھی — زردک — تربزهٔ ولایتی — اربر — کنجد — کلت ؛ این جداول موافق [۵] است ؛

صوبۂ اجمیر مشتمل بر ہفت سرکار ـ نہ دستور العمل دارد

۱ـ سرکار اجمیر دو دستور ❊

حویلی اجمیر وغیرہ بیست وچہار پرگنہ ـ یک دستور ❊

حویلی اجمیر بابلدہ ۲ محل ـ آراین ـ پربت[1] ـ بہنائی[2] ـ بھرانہ ـ بوال ـ باہل ـ باندھن سنذری[3] ـ بھرونڈا[4] ـ توسینا ـ جیپیر[5] ـ دیوگانو ـ روشن پور ـ سانبھر ـ سروار ـ سٹھیلا سلیمان آباد ـ کیکری ـ کھیرہ ـ ماہروٹ ـ مسعود آباد ـ نراینہ ـ ہرسور ❊

انبیر وغیرہ چہار پرگنہ یک دستور ـ انبیر بہاکوی[6] ـ جھاگ ـ موز آباد ❊

۲ـ سرکار جودھپور بیست ویک پرگنہ ـ یک دستور ❊

حویلی جودھپور بابلدہ ـ آسوپ ـ ایندراوتی[8] ـ بھوڈھی[9] ـ پلپارہ ـ بلارہ ـ پالی وغیرہ ۳ محل ـ بابلہ ـ پوڈھہ[10] ـ بہادراجون ـ جبتارن ـ دوتارا ـ سوجہت ـ ساتل میر سیوانا ـ کھیروا ـ کھیون سر ـ کوندوج ـ مہیوہ ❊

۳ـ سرکار چتور بیست وہشت پرگنہ ـ یک دستور ❊

حویلی چتور[11] بابلدہ ۲ محل ـ اسلام پور عرف رام پور ـ اودی پور وغیرہ ۳ محل ـ ایرپال ـ ارٹوڈ ـ اسلام پور عرف موہن ـ بودھنور[12] ـ بھولیا ـ بھیرا[13] ـ پور ـ بہین سرور باگور ـ بیگون ـ پتی حاجی پور[14] ـ جیرن[15] ـ سانور کھاتی[16] ـ سانڈری ـ شمیل[17] بامزرعہ ـ کوسیانہ ـ ماندل گڈھ ـ ماندل ـ مداریا ـ نیمچ وغیرہ ۳ محل ❊

۴ سرکار رنتنبھور[18] چہار دستور ❊

رنتنبھور وغیرہ چہل وشش پرگنہ ـ یک دستور ـ حویلی رنتنبھور ـ آلہن پور ـ اناڈا ـ آتون ـ اسلام پور ـ ایوان[19] بوساہیر ـ بروده ـ بھدلانون[20] ـ بکلانت[21] ـ پلاتیہ ـ بھوسور بیلونہ ـ بالاکھتری[22] ـ بھوری پہاڑی ـ باران ـ تلاو ـ جیت پور ـ جھاین ـ خلجی پور ـ دھری ـ سنہساری[23] ـ کوٹا ـ کھندار ـ کھاتولی[24] ـ کداود[25] ـ لاکھری[26] ـ لوڈہ ـ لباڈو[27] ناگرور ـ مومیدانہ[28] وغیرہ ۱۶ محل ❊

اختلاف (۱) [ہ گ] پربتہ [ت ا] پہربت (۲) [ح ت] بہنای (۳) [ح] سیدہری (۴) ہمچنین در [ہ گ ا] [ش ح] بھرونڈا (۵) ہمچنین در [ح] در رونوشتہ گزیر ـ در نسخہا جوبیر جوتیرہ جوبیر ... (۶) [ح] کھیرہ ہرال (۷) [ت ا] بہاکوشی (۸) ہمچنین در [ش ح وہ] در احوال صوبۂ اجمیر [ح] اینذراولی [ت ا] ایندراولی [گ] ارندرروتی (۹) [ح وہ] در احوال صوبۂ اجمیر بھودھی [گ] بھولی (۱۰) ہمچنین در [ہ گ] [ت ا] تودھیہ (۱۱) [ح و] بی پور [۱۲] [ح] بودھور (۱۳) [ح] بتنھیرا [در احوال صوبۂ اجمیر] نہرا [گ] نیبہرا [ت] بھیرا [ا] بھیرا (۱۴) ہمچنین در [ح] [ح] بی حاجی پور [در احوال صوبۂ اجمیر] برسکی [ت ا] جیس [گ] جیسی (۱۵) [ت ا] جیرن (۱۶) [ت ح] کھاتی جون (۱۷) [ت ا] حمیل (۱۸) ہمچنین در [ح] ... رنتنبھور (۱۹) ہمچنین در [ش] ... (۲۰) [ح] بھدلاون [ش] بعدلانہ [ت ا] بھدلاول (۲۱) [ہ گ] بکلانت (۲۲) ... (۲۳) ... (۲۴) [ح] کھاتولی ... (۲۵) ... (۲۶) [ش] لاکھری (۲۷) [ت ا] لباوہ (۲۸) [ت] مومیدانہ [ش] مودمیدانہ ❊

چاتسو وغیرہ شانزدہ پرگنہ ـ یک دستور ـ چاتسو ـ بروارہ ـ اونیارا ـ پائن ـ ہنہتا ـ سارسوپ ـ بولی ـ بیجری[1] ـ کھرنی[2] ـ نواہی[3] ـ جھلاوہ ـ کھنکرہ[4] ـ سعودی سوپر ـ مالارنہ ـ کرور ـ بوندی[5] ❊

دیلوارہ وغیرہ ہفت پرگنہ ـ یک دستور ـ دیلوارہ ـ ریواندھنہ ـ نگر[6] ـ انتروہ ـ دیلانہ[7] ـ الکھورہ[8] ـ لوہروارہ ❊

توڈا وغیرہ سہ پرگنہ ـ یک دستور ـ توڈا ـ تونک ـ ٹوری[9] ❊

۵ـ سرکار ناگور سی پرگنہ ـ یک دستور ❊

حویلی ناگور ـ امرسراین ـ ایندانہ ـ بھدانہ[10] ـ بکدو[11] ـ باتوڈھا ـ بروده ـ بارہ گاین ـ چایل[12] ـ چاروڈہ ـ جالکھرہ[13] ـ خارج کھٹو ـ دیندوانہ[14] ـ دون پور ـ ریواسا ـ رون ـ رسول پور ـ ریہوت ـ سادیلہ ـ فتحپور جھنجھرن[15] ـ کاسلی ـ کھایلہ ـ کوجورہ ـ کولیوہ[16] ـ کھاری[17] ـ کیرن[18] ـ لادون ـ میرتہ ـ منوہر نگر ـ نوکھا[19] ❊

۶ و ۷ـ سرکار سروہی و سرکار بیکانیر ـ دستور العمل این دو سرکار مشخص نیست ❊

ربیعی صوبۂ اجمیر

	حویلی اجمیر وغیرہ	پرگنۂ انبیر وغیرہ	پرگنۂ جودھپور وغیرہ	پرگنۂ چتور وغیرہ	پرگنۂ رنتنبھور وغیرہ	پرگنۂ چاتسو وغیرہ	پرگنۂ دیلوارہ وغیرہ	پرگنۂ توڈہ وغیرہ	پرگنۂ ناگور وغیرہ
گندم	۴۹ د ۵ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۳ د ۱۸ ج	۶۷ د ۲ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۱۰۰ د ۱۲ ج
نخود ہندی	۳۳ د ۱۴ ج	۲۰ د ۳ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۳۸ د	۴۲ د ۱۲ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۵۵ د ۲۳ ج
جو	۳۳ د ۱۴ ج	۲۰ د ۳ ج	۶۷ د ۲ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۸ د	۴۹ د ۵ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۶۷ د ۲ ج
عدس	۲۲ د ۳ ج	۱۳ د ۱۱ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۰ د ۳ ج	.	.

اختلاف (۱) ہمچنین در [ح] در دیگر نسخہا بالنقطہ (۲) [ح] کھرنی بنای فوقانی (۳) [ح] نوائی ہمچنین در [ہ گ] [ش] کھیکرو کھنکرو [ا] کنکری [ش] آکیلری [ت] کھکری [د] الکھوہ (۵) [ت] بونوی [ح ا] بوندی [ح] در احوال صوبۂ اجمیر بامی فارسی (۶) [ح] کرتو در احوال صوبۂ اجمیر کرہ [ت] نگر (۷) [ح ت ا] ایلانہ (۸) [ح] الکھورہ (۹) ہمچنین در [ح] [ح] در احوال صوبۂ اجمیر تودری (۱۰) [ح ت] بھدانہ (۱۱) [ح] در احوال صوبۂ اجمیر ... بکدو بلام (۱۲) [ح] در احوال صوبۂ اجمیر چابل [گ] چاگل (۱۳) [ت ا] جالکھرہ (۱۴) در چند نسخہ دیدوانہ بغیر نون (۱۵) [ہ] جھجھرن (۱۶) [ت ا] کولیسور (۱۷) در چند نسخہ کھاری [ت] کھساری [ش] کھساری (۱۸) [ت] کھرن [ح] در احوال صوبۂ اجمیر کرن (۱۹) [ش] نوکھا بلام [ت ا] نواکھا ❊

تتمہ ربیعی صوبۂ اجمیر

	حویلی اجمیر وغیرہ	پرگنۂ انبیر وغیرہ	پرگنۂ جودھپور وغیرہ	پرگنۂ چتور وغیرہ	پرگنۂ رنتھنبور وغیرہ	پرگنۂ چاٹسو وغیرہ	پرگنۂ دلمواره وغیره	پرگنۂ توده وغیره	پرگنۂ ناگور وغیره
گل معصفر	۲۶۲ د ۱۵ ج	۱۳۸ د ۹ ج	۷۶ د ۴ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۵ د ۲۲ ج	۵۸ د ۹ ج	۵۹ د ۴ ج	۱۳۶ د ۲۹ ج	۷۶ د ۲ ج
کوکنار	۸۵ د ۱۵ ج	۶۰ د ۹ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۸۹ د ۲۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۶ د ۸ ج	۷۷ د ۴ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج
ترکاری	۵۵ د ۲۳ ج	۱۵۳ د ۲۰ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۴۶ د ۸ ج	۵۵ د ۲۲ ج	۳۶ د ۲۴ ج	۶۲ د ۱۵ ج
کتان	۱۳۱ د ۸ ج	۲۰ د ۳ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	.	۳۱ د ۸ ج
سرشف	۴۴ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	.	۲۷ د ۲۴ ج	۱۸ د ۱۱ ج	۵۵ د ۲۳ ج
ارزن	۲۰ د ۹ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۴ د ۱۵ ج	۵۵ د ۲۳ ج
مشنگ	۲۶ د ۹ ج	۲۰ د ۳ ج	.	۲۲ د ۲ ج	۲۰ د ۹ ج	.	.	.	.
گور	۲۶ د ۲۱ ج	۱۵ د ۱۶ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۲۱ ج	.	۲۷ د ۲۴ ج	۱۸ د ۱۱ ج	.
پیاز	۶۷ د ۲ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۷۶ د ۲ ج	۵۹ د ۲۱ ج	۵۹ د ۲۱ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۸۹ د ۱۳ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۶۸ د ۲ ج
شملیت	.	.	۵۵ د	.	۷۶ د	.	.	۵۵ د ۲۳ ج	.
خربزۂ ولایتی	۱۰۰ د ۱۶ ج	۷۶ د ۲ ج	.	۸۳ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	.	۸۹ د ۱۱ ج	۵۹ د ۷ ج	.
خربزۂ ہندی	۱۱ د ۵ ج	۶ د ۱۸ ج	.	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۸ د ۲۴ ج
زیره	۷۰ د ۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۷۷ د ۸ ج	۷۶ د ۲ ج	۷۶ د ۲ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۵۳ د ۱۷ ج	.

	حویلی اجمیر وغیرہ	پرگنۂ انبیر وغیرہ	پرگنۂ جودھپور وغیرہ	پرگنۂ چتور وغیرہ	پرگنۂ رنتھنبور وغیرہ	پرگنۂ چاٹسو وغیرہ	پرگنۂ دلمواره وغیره	پرگنۂ توده وغیره	پرگنۂ ناگور وغیره
شالی کور	۵۱ د ۱۱ ج	۳۳ د -	.	۵۲ د ۱۴ ج	۵۲ د ۲۴ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۳ د ۱۴ ج	.	.
اجواین	۷۰ د ۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۸۷ د ۷ ج	۷۶ د ۲ ج	۷۶ د	۸۰ د ۱۳ ج	۸۰ د ۱۳ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۸۸ د ۷ ج

نخود کابلی — سیاه دانہ

خریفی صوبۂ اجمیر

	حویلی اجمیر وغیرہ	پرگنۂ انبیر وغیرہ	پرگنۂ جودھپور وغیرہ	پرگنۂ چتور وغیرہ	پرگنۂ رنتھنبور وغیرہ	پرگنۂ چاٹسو وغیرہ	پرگنۂ دلمواره وغیره	پرگنۂ توده وغیره	پرگنۂ ناگور وغیره
نیشکر پونڈه	.	.	.	۲۳۹ د ۶ ج	۲۳۹ د ۶ ج	.	.	.	.
نیشکر ساده	۱۱۵½ د ۲۰ ج	۸۶ د ۱ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۱۵ د ۸ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج
شالی شکین	۵۵ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۸ د ۲ ج	۶۲ د ۲۰ ج	۶۷ د ۲۲ ج	۴۴ د ۱۸ ج	:
شالی ساده	۴۴ د ۲۰ ج	۲۳ د ۲ ج	۴۴ د ۲ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۰ د ۱۷ ج	۷۶ د ۲ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۴۴ د ۱۸ ج
ماش	۳۳ د ۱۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۱۳۱ د ۷ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۹ د ۳ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۱۸ د ۱۵ ج	۱۳۱ د ۸ ج
پنبہ	۶۰ د ۱۵ ج	۴۰ د ۶ ج	۷۶ د ۲ ج	۶۷ د ۱ ج	۶۷ د ۱ ج	۸۷ د ۸ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۵۴ د	۷۶ د
موٹھ	۲۴ د ۱۵ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۳۶ د ۳ ج	۲۶ د ۱ ج	۲۶ د ۱ ج	۲۲ د ۹ ج	۴۰ د ۶ ج	۲۴ د ۲۱ ج	۲۰ د ۳ ج
گال	۱۳ د ۱۵ ج	۸ د ۲۴ ج	۳۸ د ۲۱ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۳ د ۱۵ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۶ د ۱۶ ج	۱۰ د ۱۶ ج	۳۸ د ۸ ج
توریا	۳۸ د ۱ ج	۲۴ د ۱۶ ج	.	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۱۵ د ۵ ج	.	.	.

تتمهٔ خریفی صوبهٔ اجمیر

	حویلی اجمیر وغیره	پرگنهٔ انبیر وغیره	پرگنهٔ جودهپور وغیره	پرگنهٔ چتور وغیره	پرگنهٔ رنتنبهور وغیره	پرگنهٔ چاتسو وغیره	پرگنهٔ دیلواره وغیره	پرگنهٔ توده وغیره	پرگنهٔ ناگور وغیره
ارزن	۱۷ د ۲۲ ج	۱۲ د ۷ ج	۵۵ د ۲۱ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۱۷ د ۲۴ ج	۵۵ د ۶ ج
نیل	۱۳۴ د ۴ ج	۸۵ د ۱۱ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۱۳۴ د ۴ ج
حنا	۶۷ د ۲ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۶۷ د ۲ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۴۴ د ۲۱ ج	۶۷ د ۲ ج
سن	۸۲ د ۱۹ ج	۵۳ د ۸ ج	۸۷ د ۷ ج	۸۷ د ۸ ج	۸۷ د ۷ ج	۸۹ د ۱۵ ج	۷۶ د ۱۳ ج	۷۶ د ۱۳ ج	۵۳ د ۱۷ ج
ترکاری	۵۵ د ۲۲ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۸ د ۲۳ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۷۶ د ۱۳ ج	۲۶ د ۹ ج	۶۲ د ۱۵ ج
کچیڑه	۱۳ د ۲ ج	۸ د ۲۴ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۵ د ۵ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۸ د ۲۴ ج	۱۳ د ۱۱ ج
سنگهاڑه	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۶ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۱۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج
لوبیا	۱۳۱ د ۳ ج	۲۰ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۲۲ د ۹ ج	۱۳ د ۱۴ ج	۲۲ د ۹ ج
جواری	۴۲ د ۱۵ ج	۱۱ د ۱۴ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۱۲ ج	۳۶ د ۲۲ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۳۰ د	۱۳۱ د ۸ ج
لهدڑه	۴۰ د ۳ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۷ د ۲۰ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۱۳۱ د ۸ ج	۱۹ د	۱۷ د ۲۲ ج
کودرم	۲۲ د ۳ ج	۱۱ د ۵ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	.
منڈوه	۲۲ د ۲ ج	۱۴ د ۴ ج	.	۲۲ د ۳ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۱۷ د ۲۲ ج	.
کنجد	۳۳ د ۱۴ ج	۲۰ د ۳ ج	۳۳ د ۴ ج	۳۴ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۴ د ۱۶ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۲۲ د ۲۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج

شماخ	۱۵ د ۵ ج	۶ د ۱۸ ج	.	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۶ د	.
مونگ	۲۴ د ۱۱ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۶ د ۲۲ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۲۷ د ۱۰ ج	۲۶ د ۲۱ ج
کوری	۲۱ د ۵ ج	۶ د ۱۸ ج	.	۸ د ۲۴ ج	۸ د ۲۴ ج	.	۱۱ د ۵ ج	۶ د ۳ ج	.
کلت	.	.	.	-	۳۳ د ۱۴ ج	.	.	۲۲ د ۹ ج	.

شالی موبخی - آل - پان - زردک - تربزهٔ ولایتی - ابرہ - زردچوبه + این جدول نیز موافق [ص] است - نرخهای سرکار بیکانیر و سرکار سروهی در نسخها موجود نیست +

صوبهٔ دهلی مشتمل بر هشت سرکار بیست و هشت دستور العمل دارد

ا- سرکار دهلی - چهل و هشت[1] پرگنه - هفت دستور +

حویلی قدیم - حویلی جدید - پالم - چهارسه[2] - مسعود آباد - تلپت - لونی - شکرپور - باغپت - کاسنه - داسنه - سلیمان آباد[3] - کهرکهوده - سونی پت - تل بیگم پور - جلالپور[4]

پانی پت وغیره - ده پرگنه - یک دستور - پانی پت - کرنال - سفیدون - کتانه - چهپرولی[5] - تانده[6] بهگوان - گنور - جنجهانه - کاندهله[7] - گنگیرکهیره[8] +

برن وغیره - هشت پرگنه - یک دستور - برن - سیانه - جیور - دنکور - اڈهه - پوٹهه - سینٹهه - سکندر آباد +

میرٹهه وغیره - هفت پرگنه - یک دستور - میرٹهه - هاپور - برناوه - جلال آباد - سراوه - گڈه مکتیسر - هتناور[9] +

جهجهر وغیره - چهار پرگنه - یک دستور - جهجهر - دادری طاها - مانڈوتهی - بیری دوبلدهن[10] +

رهتک - یک پرگنه - یک دستور +

پلول - یک پرگنه - یک دستور +

اختلاف (۱) یعنی بلدهٔ دهلی مع چهل و هفت پرگنه (۲) [ض] چارسه (۳) همچنین در هر نسخه - در احوال صوبهٔ دهلی و در [الیوٹ] اسلام آباد یا کل نوشته (۴) [در احوال صوبهٔ دهلی] جلال پور برورت (۵) در چند نسخه چهرولی بغیر بای فارسی (۶) [الیوٹ] تانده بهوگانه (۷) [ع] کادهله بغیر نون غنه (۸) همچنین در [ع] [ض] کیکرکهیره [الیوٹ] کنگیرد نقط (۹) همچنین در [ع] [ض] هتناده - [الیوٹ] هستناپور (۱۰) [الیوٹ] دوبلدهن بیری +

۲— سرکار بدائون[1] — سیزدہ پرگنہ — یک دستور ﴿
اجانون — انولہ — بدائون باحویلی[2] — بریلی — برسٹر[3] — یونڈ[4] — تلہی — سہسوان — سناسی[5] مندیہ — سفیا — کانٹ — کوٹ سالباہن — گولہ ﴿

۳— سرکار حصار فیروزہ — ہژدہ[6] محل — چہار دستور ﴿
حویلی حصار فیروزہ وغیرہ ہفت پرگنہ — یک دستور — حویلی بابلدۂ ہانسی — بروالہ — بروا — توشام واگروہہ ۲ محل — فتح آباد ﴿
گوہانہ وغیرہ چہار پرگنہ — یک دستور — گوہانہ — اہرونی[7] — بھٹو — شانزدہ قریات[8] ﴿
سہرسا — یک پرگنہ — یک دستور ﴿
مہم[9] وغیرہ — شش پرگنہ — یک دستور — مہم — رہتک[10] — جیند — کھانڈہ[11] — تولانہ[12] — اٹھکیرہ ﴿

۴— سرکار ریواری — یازدہ محل — چہار دستور ﴿
ریواری وغیرہ — ہشت پرگنہ — یک دستور — ریواری — باول[13] — کوٹ قاسم علی — پاٹوڈھی — بھوہرہ[14] — نگلوت — رتائے — جتائی — نیمرانہ ﴿
تاورو — یک پرگنہ — یک دستور ﴿
سہنہ — یک پرگنہ — یک دستور ﴿
کوہانہ — یک پرگنہ — یک دستور ﴿

۵— سرکار سہارنپور — سی و شش محل — چہار دستور ﴿
دیوبند وغیرہ — بیست و شش محل — یک دستور — دیوبند — سہارنپور — بہت کھنجاور[15] — منگلور — نانوتہ — رام پور — سروت — پورچھپار[16] — جوراسی[17] — سیکرے — بھوکرہیری[18] — سرساوہ — چرتھاول — ررکی[19] — گھڑا — تھانہ بھیون[20] — مظفرآباد — رای پور تاتار — انبیٹھہ[21] — نکور و تغلق پور ۲ محل — بھوگپور — بھٹنہ[22] — تھانہ بھیم — سنبلہڑا[23] — لکھنوتی[24] و گنگوہ ۲ محل — لکھنوتی[25] ﴿
کیرانہ وغیرہ — دو پرگنہ — یک دستور — کیرانہ — بیڈولی ﴿

اختلاف (۱) درچند نسخہ بدائون بغیر نون غنہ (۲) [الیوٹ] برسیر (۳) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] یونر (۴) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] تلہی — در خلاصۃ التہی (۵) [ع] سناس [ض] اساسی [الیوٹ] ستاسی بتای فوقانی (۶) در احوال سرکار حصار فیروزہ بیست و ہفت محل موجود است (۷) ہمچنین در [الیوٹ] درنسخہ اہروی یا اہرونی بغیر نون (۸) [الیوٹ] دحات (۹) [الیوٹ] مہیم (۱۰) ہمچنین در ہر نسخہ پرگنہ رہتک [الیوٹ — روہتک] در سرکار دارالملک دہلی گذشت — و در احوال سرکار ... نیست (۱۱) [الیوٹ] کھانڈہ (۱۲) [ع] تولانہ (۱۳) ہمچنین و [الیوٹ] و در نقشہا — در نسخہا باول یا باول نوشتہ (۱۴) [الیوٹ] بہوہرہ (۱۵) [ع] کھنجاور (۱۶) [الیوٹ] پورچپار (۱۷) در نسخہا جوراسی بجیم فارسی (۱۸) [الیوٹ] بھوکرہیری (۱۹) [الیوٹ] رورکی بواو [د] رڑکی (۲۰) در احوال صوبۂ دہلی در [الیوٹ] نیست [ض] تھانہ بھون در [الیوٹ] نوشتہ کہ تھانہ بھیم عرف بھون و حتی بھون تبخانہ است (۲۱) [الیوٹ] انبہٹہ (۲۲) ہمچنین در ہر نسخہ و نیز در احوال صوبۂ دہلی [الیوٹ] بٹ ... و سکون نای نون ثانی (۲۳) [الیوٹ] سنبل ہیرا (۲۴) [الیوٹ] کھوڈی (۲۵) در [ع] جبتہ — در احوال صوبۂ دہلی ... پور نیز موجود است ﴿

سرہنہ وغیرہ — ہفت پرگنہ — یک دستور — سرہنہ — بھونہ[1] — سورن پلری — بدہانہ — جولی — کھاتولی وگھرا[2] ۲ محل ﴿
اندری — یک محل — یک دستور ﴿

۶— سرکار سہرند[3] — سی و دو محل — چہار دستور ﴿
حویلی سہرند[4] وغیرہ — سیزدہ پرگنہ — حویلی سہرند — روپر — پایل — ہبور[5] — چھت — دھوتہ — دورالہ — دیوانہ[6] — گھرام — سیناں[7] — قریات رای سمو — انبالہ وکیتھل ﴿
تھانیسر وغیرہ — ہشت پرگنہ — تھانیسر — ساڈھورہ — شاہ آباد — خضرآباد — مصطفےٰ آباد — بھودر — سلطان پور پوندری ﴿
تہارہ وغیرہ — دو پرگنہ — تہارہ — لودھیانہ ﴿
سمانہ وغیرہ — نہ پرگنہ — سمانہ — سنام — منصورپور — مال نیر — ہاپری — پوندرکی[8] — فتحپور و بھٹندہ[9] — ماچھی وارہ ﴿

۷— سرکار سنبل[10] — چہل و ہفت محل — شش دستور ﴿
بلدہ سنبل[11] وغیرہ — بیست و سہ پرگنہ — بلدۂ سنبل — حویلی سنبل — سرسی — نرولی — منجھولہ[11] — چڈوار — گنور — نیودھنہ — دیورہ — ڈبھارسی — ڈھکہ[12] — رجب پور — امروہہ — اوجھاری — کچھ[13] — اعظم پور — اسلیم پور درگو — اسلام پور بہرو[14] — افغان پور — چوپالہ[15] — کندرکی[16] — بچھرانون — گندور ﴿
چاندپور وغیرہ — سیزدہ پرگنہ — چاندپور — شیرکوٹ — بجنور — منداور — کیرت پور — جلال آباد — سنس پور — نہٹور — نرینہ[17] — نگینہ — اکبرآباد — اسلیم آباد[18] — سیوہارا و جہالو ۲ محل ﴿
لکھنور وغیرہ — یازدہ پرگنہ — لکھنور — شاہی — کابر و کھانکری ۲ محل — ہتمنہ — راجپور — دودیلہ — لیسوہ — سرساوہ — بسارہ — پرڈہی[19] [بروئی] ﴿

۸— سرکار کماؤن[20]

اختلاف (۱) ہمچنین در ہر نسخہ [الیوٹ] بھومہیم (۲) این نام در دستور دیوبند گذشت [ض] نکور — و این نیز در دستور دیوبند گذشت (۳) در چند نسخہ سرہند بتقدیم رای مہملہ (۴) [ض] بھو سرہند در احوال صوبۂ دہلی تبور (۵) [ض گ] دیوسانہ (۶) ہمچنین در [ع] [لا در احوال صوبۂ دہلی] مسنکن — [ض] سکین — و در [احوال صوبۂ دہلی] منگن [ل] سنکر (۷) در [ع] موجود نیست (۸) ہمچنین در ہر نسخہ — و این نام در دستور تھانیسر گذشت (۹) در احوال صوبۂ دہلی نام قصبۂ جرک نیز نوشتہ (۱۰) در چند نسخہ سنبھل بہای خفی (۱۱) [الیوٹ] بغیر نون خفی (۱۲) [الیوٹ] دھاکہ (۱۳) [الیوٹ] کچھ (۱۴) [ع] اسلیم پور — صیغۂ امالہ (۱۵) [الیوٹ] چوپلہ بغیر الف (۱۶) [الیوٹ] کندرکی بہای خفی (۱۷) ہمچنین در ہر نسخہ و در [گ] [الیوٹ و نقشہا] نگینہ (۱۸) [الیوٹ] اسلام آباد (۱۹) ہمچنین در نسخہ و در [گ] [الیوٹ] بروئی بہای تازی (۲۰) نامہای پرگنہات این سرکار در نسخہا موجود نیست ﴿

ربیعی صوبۂ دہلی

	حویلی قدیم	پانی پت وغیرہ	میرٹھ وغیرہ	برن وغیرہ	جھجھر وغیرہ	پلول	رہتک	سرکار بداؤن	حویلی حصار	گوہانہ وغیرہ	سرسا	مہم	ریواری	تاورو
گندم	۶۳ د	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۱ د ۱۲ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۵۸ د ۲۰ ج	۵۰ د ۸ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۵۷ د ۴ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د ۴ ج	۶۳ د ۱۰ ج	۶۴ د ۱۶ ج
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	۶۷ د ۲ ج	.	.	.	.	.
نخود ہندی	۳۶ د ۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۴ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۹ د ۱۶ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۱۶ ج	۳۰ د ۵ ج	۷ د ۱۹ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۱ د ۲۰ ج
جو	۴۲ د ۱۲ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۸ د	۳۸ د	۴۱ د ۹ ج	۲۲ د ۱۲ ج	۳۴ د ۷ ج	۴۵ د ۲۰ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۲ د ۱۲½ ج	۴۲ د ۱۲½ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۲ د ۱۲ ج
عدس	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۱ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۶ د ۱ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۱۵ د ۲۳ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۶ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج
گل معصفر	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۲ د ۱۴ ج	۶۳ د ۲۰ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۶۷ د ۲ ج	۶۷ د	۶۷ د ۲ ج	۶۰ د ۲۰ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج
کوکنار	۱۲۳ د	۱۲۵ د ۳ ج	۱۴۵ د ۹ ج	۱۲۰ د ۴۵ ج	۱۲۳ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۱۹ د ۱۶ ج	۱۲۸ د	۱۱۹ د ۱۶ ج	۱۱۹ د ۱۶ ج	۱۱۹ د ۱۶ ج	۱۲۷ د ۱۶ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۱ ج
ترکاری	۶۷ د ۲ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۶۰ د ۹ ج	۵۹ د ۷ ج	۴۷ د	۵۷ د ۱ ج	۶۰ د ۲ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۱ د ۱۲ ج	۵۷ د	۶۰ د ۹ ج	۵۰ د ۷ ج
کتان	۳۱ د ۲۰ ج	۳۱ د ۷ ج	۲۹ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۱ ج	۳۶ د ۲۱ ج	۲۴ د	۲۵ د ۱۳ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۴ د ۱۷ ج
سرشف	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۳۵ د ۵ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۳۰ د ۲۰ ج	۲۶ د ۷ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۰ د ۵ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۳۱ د ۲۰ ج
ارزن	۲۲ د ۹ ج	۲۰ د ۳ ج	۱۹ د	۱۹ د	۲۰ د ۳ ج	۲۲ د ۲ ج	۲۰ د ۳ ج	۱۷ د ۹ ج	۲۰ د ۳ ج	۱۷ د ۲۰ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج
مشنگ	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۶ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۲۶ د ۲۱ ج	.	۲۹ د ۹ ج	۲۹ د ۹ ج	۲۹ د ۹ ج	۲۴ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج

	حویلی قدیم	پانی پت وغیرہ	میرٹھ وغیرہ	برن وغیرہ	جھجھر وغیرہ	پلول	رہتک	سرکار بداؤن	حویلی حصار	گوہانہ وغیرہ	سرسا	مہم	ریواری	تاورو
گزر	۲۱ د ۲۳ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۵ ج	۳۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج
پیاز	۸۱ د ۱۶ ج	۷۸ د ۷ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۷۷ د ۷ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۰ د	۸۰ د ۸ ج	۸۵ د	۸۵ د	۸۵ د	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج
شلیت	.	۶۲ د ۱۵ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۵ ج	.	.	.	.	۳۵ د	۳۸ د	.	.	۸۱ د ۱۶ ج	۸۱ د ۱۶ ج
خربزۂ ولایتی	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۵ د ۹ ج	۱۰۵ د ۹ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۱۰۰ د ۱۶ ج	۹۶ د ۴ ج	۱۱۳ د ۱۲ ج	۹۸ د ۱۰ ج	۹۶ د ۴ ج	۹۸ د ۲ ج	۹۶ د ۴ ج	۱۰ د ۱۶ ج	۱۳ د ۱۶ ج
خربزۂ ہندی	۱۱ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۷ د ۱۶ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۴ ج	۱۱ د ۱۶ ج	۱۴ د ۱۴ ج
شالی کور	۵۳ د ۱۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۶۰ د ۹ ج	۵۰ د ۱۷ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۳۸ د	۴۶ د ۲۴ ج	۴۵ د ۲۱ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۲۱ د ۱۱ ج	۵۳ د ۱۷ ج
اجواین	۸۴ د ۲۴ ج	۸۹ د ۱۲ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۶ د ۲ ج	۸۴ د ۲۴ ج	۸۱ د ۱۶ ج	۸۵ د	۸۵ د	۸۵ د	۸۵ د	۸۴ د ۲۴ ج	۸۵ د	.	۸۱ د ۱۶ ج

زیرہ سیاہ دانہ۔

خریفی صوبۂ دہلی

	حویلی قدیم	پانی پت وغیرہ	میرٹھ وغیرہ	برن وغیرہ	جھجھر وغیرہ	پلول	رہتک	سرکار بداؤن	حویلی حصار	گوہانہ وغیرہ	سرسا	مہم	ریواری	تاورو
نیشکر پونڈہ	۲۱۰ د ۵ ج	۲۰۴ د ۱۷ ج	۲۱۶ د ۲۲ ج	۲۱۹ د ۳ ج	۲۲۰ د ۱۸ ج	۲۱۸ د ۵ ج	۲۱۷ د	۲۱۶ د ۹ ج	۲۱۴ د ۲۰ ج	۲۱۴ د ۲۰ ج	۲۱۴ د ۲۰ ج	۲۱۷ د	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۳ د ۱۱ ج
نیشکر سادہ	۱۲۷ د ۱۱ ج	۱۲۳ د	۱۲۳ د	۱۳۴ د ۴ ج	۱۲۵ د ۶ ج	۱۳۸ د ۱۱ ج	۱۲۷ د ۱۹ ج	۱۲۵ د ۶ ج	۲۵ د ۶ ج	۱۲۸ د ۱۲ ج	۱۲۷ د ۲۴ ج	۱۲۷ د ۴ ج	۱۳۷ د ۱۱ ج	۱۲۵ د ۶ ج
شالی مشکین	۷۸ د ۷ ج	۶۷ د	۶۳ د ۱۸ ج	۶۷ د ۲ ج	۷۳ د ۸ ج	۷۶ د ۱ ج	۶۲ د ۱۱ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۶۲ د ۱۵ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۴ د ۲۱ ج	۷۶ د ۱ ج	۷۶ د ۱ ج	۷۷ د ۷ ج
شالی سادہ	۵۵ د ۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۸ د ۲ ج	۴۶ د ۲۰ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۸ د ۱۴ ج	۴۹ د ۵ ج	۳۸ د ۱۵ ج	۵۱ د ۱۴ ج	.	۴۵ د ۲۱ ج	۴۸ د ۲۰ ج	۶۳ د ۱۸ ج	۶۳ د ۱۸ ج
ماش	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۸ د	۳۱ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج

تتمهٔ خریفی صوبهٔ دهلی

	حویلی قدیم	پانی پت وغیره	میرٹھ وغیره	برن وغیره	جھجر وغیره	پلول	رہتک	سرکار بداؤن	حویلی حصار	گوہانه وغیره	سرسا	مهم	ریواری	تاورو
پنبه	۸۹ د ۱۱ ج	۹۱ د ۷ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۹۳ د ۲۳ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۹۵ د ۱ ج	۸۹ د ۱ ج	۹۶ د ۴ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۲ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج
موٹھ	۲۳ د ۱۲ ج	۲۶ د ۱۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۳ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۳ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د	۲۲ د ۹ ج
گال	۱۲ د ۵ ج	۱۵ د ۹ ج	۱۶ د ۹ ج	۱۴ د ۱۴ ج	۱۵ د ۱۲ ج	۱۱ د ۱۲ ج	۱۲ د ۱۴ ج	۱۵ د ۳ ج	۱۶ د ۹ ج	۱۵ د ۱۲ ج	۱۵ د ۱۲ ج	۱۶ د ۱۲ ج	۱۶ د ۱۲ ج	۱۶ د ۱۲ ج
ارزن	۲۰ د ۳ ج	۲۰ د ۳ ج	۲۹ د ۹ ج	۲۱ د ۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۱۹ د ۴ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۴ د ۵ ج	۲۳ د ۱۲ ج
نیل	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۰ د ۱۲ ½ ج	۱۶۱ د ۴ ج	۱۶۵ د ۱۲ ج	۱۶۵ د ۱۲ ½ ج	۱۶۵ د ۱۲ ½ ج	۱۵۶ د	۱۵۶ د ۳ ج	۱۶۱ د
حنا	۷۷ د ۴ ج	۷۶ د ۱ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۲ د ۸ ج	۸۷ د ۳ ج	۸۷ د ۷ ج	۷۶ د	۸۲ د ۴ ج	۷۶ د	۷۶ د	۷۶ د	۷۶ د	۷۶ د	۷۷ د ۷ ج
سن	۴۸ د ۲۴ ج	۸۹ د ۸ ج	۴۸ د ۲۱ ج	۸۷ د ۵ ج	۴۸ د ۲۴ ج	۸۱ د	۸۰ د ۸ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۰ د ۸ ج	۸۰ د ۸ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۲ د ۸ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۸ د ۸ ج
ترکاری	۷۵ د ۷ ج	۷۱ د ۴ ج	۸۷ د ۷ ج	۸۷ د ۷ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۷ ج	۷۳ د ۲۰ ج	۷۳ د ۲۰ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۳ د ۲۰ ج	۷۱ د ۴ ج	۷۲ د ۷ ج
کچیڈه	۱۱ د	۱۱ د	۱۲ د ۷ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج
پان	۲۲۳ د ۵ ج	۲۰۰ د ۵ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج	۲۲۰ د ۱۱ ج
سنگهاڑه	۱۱۱ د ۵ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج
لوبیا	۱۳ د	.	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۲۷ د ۱۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۷ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۰ د ۵ ج
جواری	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۲ د ۱۴ ج	۲۶ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۷ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۸ د	۳۵ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج

کوری	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج	.	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	.	۱۱ د ۲۰ ج	.	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج
تربزه ولایتی	۵۰۰ د	۵۰۰ د	۱۲ د ۲۰ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	.	۱۳ د ۱۱ ج
لسٹره	۲۴ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۴ د ۱۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۸ د	۲۷ د ۲۴ ج	۲۴ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲۰ ج	.	۲۱ د ۲۱ ج
کودرم	۳۲ د ۱۱ ج	۳۳ د ۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۲ د ۵ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۹ د ۶ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۳ د ۸ ج	.	۳۴ د ۷ ج
منڈوه	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۲۰ ج	۲۳ د ۲ ج	۲۷ د ۱۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۱۰ ج	۲۸ د	۲۵ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۸ د	۲۵ د ۱۸ ج	۲۹ د ۹ ج
کنجد	۴۲ د ۱۲ ج	۴۰ د	۴۴ د ۱۸ ج	۲۲ د ۱۸ ج	۵۲ د ۱۲ ج	۴۹ د ۵ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۳۹ د ۳ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۵ د ۲۱ ج	۴۶ د ۲۴ ج	۴۶ د ۲۴ ج	.	۴۴ د ۱۸ ج
شماخ	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۴ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج
مونگ	۳۸ د	۴۲ د	۴۳ د ۱۱ ج	۳۸ د ۶ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۲ ج	۳۶ د ۲۲ ج	۳۵ د ۲ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۶ د ۲۳ ج

شالی مونجی - آل - توریا - زردک - ارہر - زردچوبه - کلت ؛ این جدول موافق [ان] است ؛ و در دیگر نسخها بسیار اختلاف واقع است ؛

تتمهٔ ربیعی صوبهٔ دهلی

	شهنه	کوهانه	دیوبند وغیره	سردهنه وغیره	کیرانه وغیره	اندری	حویلی سهرند	تهانیسر وغیره	تهاره وغیره	سمانه وغیره	حویلی سنبهل	چاندپور وغیره	لکهنور وغیره
گندم	۳۴ د ۲۱ ج	۶۷ د ۲ ج	۵۵ د ۲۳ ج	۵۸ د ۴ ج	۵۸ د	۵۱ د ۱۱ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۹ د ۵ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۱ د ۱۱ ج	۵۵ د ۲۱ ج	۵۴ د ۲۰ ج	۵۰ د ۸ ج
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۵۹ د ۲۲ ½ ج	.	.
نخود هندی	۳۵ د	۳۳ د ۴ ج	۳۳ د ۱۲ ج	۳۴ د ۷ ج	۳۵ د ۸ ج	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵۰ د	۳۱ د ۲۲ ج	۳۳ د ۳ ج	۳۳ د ۴ ج	۳۳ د ۴ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج

بقیہ تتمۂ ربیعی صوبۂ دہلی

	شہنہ	کوہانہ	دیوبند وغیرہ	سرہنہ وغیرہ	کیرانہ وغیرہ	اندری	حویلی سہرند	تھانیسر وغیرہ	تھارہ وغیرہ	سامانہ وغیرہ	حویلی سنبھل	چاندپور وغیرہ	لکھنور وغیرہ
جو	۴۲د ۱۲ج	۴۴د ۱۸ج	۳۵د ۸ج	۳۸د	۴۰د ۶ج	۳۶د ۲۳ج	۳۵د	۳۱د ۲۲ج	۳۶د ۳ج	۳۳د ۱۴ج	۳۳د ۱۲ج	۳۵د ۲۰ج	۳۵د ۳ج
عدس	۲۴د ۵ج	۲۴د ۵ج	۲۵د ۱۱ج	۲۹د ۹ج	۲۳د ۱۵ج	۲۶د ۱ج	۲۴د ۱۱ج	۱۱د ۲۳ج	۲۲د ۹ج	۱۵د ۲۳ج	۲۴د ۱۵ج	۲۴د ۱۵ج	۲۴د ۱۵ج
گل معصفر	۶۲د ۱۷ج	۷۱د ۱۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۴د ۲۴ج	۷۱د ۱۴ج	۶۶د	۶۶د	۶۶د	۶۶د	۶۶د	۷۱د ۱۴ج	۶۹د ۲۰ج	۶۰د ۱۱ج
کوکنار	۰	۱۲۳د	۱۵۰د ۷ج	۱۴۵د ۹ج	۱۲۵د ۳ج	۱۲۶د ۹ج	۱۲۶د ۹ج	۱۲۶د ۹ج	۱۲۶د ۹ج	۱۲۶د ۹ج	۱۲۷د ۱۱ج	۱۲۷د ۱ج	۱۲۰د
ترکاری	۰	۶۰د ۹ج	۶۴د ۲۱ج	۶۴د ۲۱ج	۵۵د ۲۱ج	۵۸د ۷ج	۵۹د ۷ج	۵۹د ۷ج	۵۸د ۵ج	۵۷د	۵۷د ½ج	۵۶د ۱ج	۵۸د ۱ج
کتان	۳۲د ۱۱ج	۳۰د ۱۴ج	۲۷د ۲۴ج	۲۹د ۹ج	۳۱د ۸ج	۲۵د ۱۸ج	۲۶د ۲۱ج	۲۵د ۱۸ج	۲۵د ۱۸ج	۲۶د ۲۱ج	۲۴د ۱۱ج	۲۴د ۱۵ج	۲۴د ۱۶ج
سرشف	۰	۳۳د ۱۴ج	۲۹د ۲ج	۳۱د ۲۰ج	۲۹د ۲ج	۲۶د ۲۱ج	۲۶د ۲۱ج	۲۵د ۱۸ج	۲۶د	۲۶د ۲۱ج	۲۹د ۲ج	۱۷د ۲۴ج	۲۲د ۷ج
ارزن	۰	۲۱د ۶ج	۲۰د ۹ج	۱۹د	۲۰د ۹ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۲۲ج	۱۷د ۹ج	۱۷د ۹ج
مشنگ	۳۱د ۲۰ج	۳۱د ۲۰ج	۳۲د ۱۱ج	۳۰د ۵ج	۲۶د ۲۱ج	۲۰د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۲د ۳ج	۲۲د ۳ج	۲۵د	۳۰د ۵½ج	۳۰د ۵ج	۰
گزر	۰	۲۹د ۲ج	۲۶د ۲۱ج	۲۳د ۱۲ج	۲۴د ۱۶ج	۲۶د ۲۱ج	۲۶د ۲۱ج	۲۲د ۷ج	۲۶د ۱ج	۲۶د ۱ج	۲۶د ۱ج	۲۶د ۱ج	۲۶د ۱ج
پیاز	۰	۰	۸۲د ۱۹ج	۸۴د ۲۴ج	۸۱د ۱۶ج	۸۷د ۷ج	۸۲د ۱۸ج	۸۲د ۱۸ج	۸۲د ۱۸ج	۸۳د ۲۱ج	۰	۸۲د ۱۸ج	۸۲د ۱۸ج
شلیت	۰	۵۵د ۲۳ج	۰	۴۹د	۶۰د ۱۷ج	۵۱د ۱۱ج	۰	۴۰د ۶ج	۵۱د ۱۱ج	۴۱د ۲ج	۶۰د ۱۰ج	۶۲د ۱۱ج	۰
خربزۂ ولایتی	۰	۱۱د ۲۰ج	۱۴۵د	۱۴۵د ۹ج	۱۰۰د ۱۶ج	۱۱۵د ۲۰ج	۱۱۲د ۲۳ج	۱۱۳د ۱۲ج	۱۱۱د ۲۰ج	۱۱۱د ۲۰ج	۱۱۳د ۱ج	۱۱۱د ۲۰ج	۱۱۳د ۱۲ج
خربزۂ ہندی	۱۱د ۱۶ج	۱۱د ۱۶ج	۱۹د	۱۷د ۲۲ج	۱۱د ۱۶ج	۱۴د ۹ج	۱۳د ۱۳ج	۱۴د ۱۴ج	۱۳د ۱۴ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج	۱۱د ۲۰ج	۱۲د ۱۲ج
شالی کور	۰	۵۱د ۱۱ج	۶۰د ۹ج	۵۳د ۱۷ج	۵۳د ۱۷ج	۴۱د ۹ج	۴۱د ۹ج	۴۹د ۱۰ج	۴۱د ۹ج	۴۲د ۱۲ج	۴۲د ۱۲ج	۰	۳۸د
اجواین	۰	۸۴د ۲۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۹د ۱۵ج	۸۴د ۲۴ج	۸۵د	۸۴د ۲۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۵د	۸۴د ۲۴ج	۴۲د ۱۲ج	۴۲د ۲۴ج

زیره — سیاه دانه

تتمۂ خریفی صوبۂ دہلی

	شہنہ	کوہانہ	دیوبند وغیرہ	سرہنہ وغیرہ	کیرانہ وغیرہ	اندری	حویلی سہرند	تھانیسر وغیرہ	تھارہ وغیرہ	سامانہ وغیرہ	حویلی سنبھل	چاندپور وغیرہ	لکھنور وغیرہ
نیشکر پونڈه	۲۱۸د	۰	۲۱۶د ۲۰ج	۲۱۶د ۲۰ج	۲۱۴د ۱ج	۲۳۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۳۰د ۱۲ج	۲۲۰د ۲ج	۲۲۰د	۲۱۶د
نیشکر ساده	۱۳۴د ۱۶ج	۱۳۴د ۱۶ج	۱۲۳د	۱۲۳د	۱۲۳د	۱۱۸د ۱۳ج	۱۲۱د ۲۲ج	۱۲۰د ۱۹ج	۱۱۸د ۱۳ج	۱۱۸د ۱۲ج	۱۲۹د ۱۷ج	۱۳۰د ۲۰ج	۱۲۰د ۲۹ج
شالی ساده	۵۸د ۳ج	۳۳د ۱۸ج	۴۲د ۱۲ج	۴۸د ۹ج	۴۴د ۱۸ج	۴۲د ۱۲ج	۴۲د ۱۲ج	۴۲د ۱۲ج	۴۴د ۱۸ج	۴۹د ۱۵ج	۴۲د ۱۲ج	۴۱د ۹ج	۴۲د ۱۲ج
ماش	۳۶د ۲۳ج	۳۵د ۲۱ج	۳۲د ۱۱ج	۳۴د ۱۷ج	۳۳د ۱۳ج	۳۲د ۱۵ج	۳۳د ۱۴ج	۳۴د	۳۲د ۱۳ج	۳۱د ۸ج	۳۴د ۱۶ج	۳۵د ۱۹ج	۳۱د ۲۰ج
پنبه	۹۵د ۱ج	۸۹د ۱۱ج	۸۹د ۱۱ج	۸۹د ۱۱ج	۹۱د ۱۷ج	۱۰۷د ۸ج	۱۰۷د ۸ج	۱۵۰د ۲ج	۵۷د ۲۰ج	۱۰۵د ۲ج	۱۰۲د ۲۱½ج	۹۷د ۱۰ج	۹۶د ۱۴ج
موٹھ	۲۴د ۱۵ج	۲۲د ۹ج	۲۰د ۹ج	۲۲د	۲۲د ۲۱ج	۲۱د ۲½ج	۲۲د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۱د ۶ج	۲۱د ۶ج	۲۲د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۲د ۳ج
بگال	۵د ۱۶ج	۱۶د ۱۹ج	۱۵د ۶ج	۱۶د ۱۹ج	۱۶د ۹ج	۱۳د ۱۱ج	۱۴د ۱۴ج	۱۴د ۱۴ج	۱۳د ۱۱ج	۱۴د ۱۴ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۳ج
ارزن	۲۳د ۱۲ج	۲۲د ۹ج	۲۰د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۳د ۳ج	۲۳د ۳ج	۲۳د ۳ج	۲۳د ۳ج	۲۳د ۳ج	۲۱د ۳ج	۲۱د ۶ج	۲۲د ۹ج	۱۹د ۱۲ج

بقیه تمغه خریفی صوبۀ دهلی

	شهنه	کوہانه	دیوبند وغیره	سرهند وغیره	کیرانه وغیره	اندری	حویلی سهرند	تهانیسر وغیره	تهاره وغیره	سمانه وغیره	حویلی سنبهل	چاندپور وغیره	لکهنور وغیره
نیل	۱۶۳ د ۶ ج	۱۶۱ د	۱۵۷ د ۱۳ ج	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۱ د	۱۶۳ د ۶ ج	۱۵۶ د ۱۳ ج	۱۶۱ د ۱۴ ج
حنا	۶۸ د ۲۰ ج	۸۸ د ۷ ج	۷۷ د ۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۸۶ د ۱ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۶۹ د ۲۰ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۷۴ د ۳½ ج	۷۲ د ۷ ج	۷۲ د ۱۷ ج
سن	•	۸۹ د ۱۱ ج	۸۲ د ۱۸ ج	۸۳ د ۲۱ ج	۹۲ د ۱۸ ج	۸۲ د ۱۲ ج	۸۲ د ۱۴ ج	۸۲ د ۱۲ ج	۸۲ د ۱۲ ج	۸۲ د ۱۲ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج	۸۹ د ۱۱ ج
ترکاری	۷۷ د ۷ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۳ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۰ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۰ د ۱۱ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۱ د ۱۴ ج	۷۸ د ۶ ج	۷۸ د ۶ ج	۷۳ د ۲۰ ج
کچره	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۴½ ج	۱۲ د ۲۰ ج
پان	۲۲۴ د ۱۱ ج	۲۲۲ د ۵ ج	۲۴۵ د ۲۴ ج	۲۲۳ د ۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	۲۲۳ د ۱۵ ج	•
سنگهاره	•	•	•	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۱۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج	۱۱۱ د ۲۰ ج
لوبیا	۳۳ د ۱۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۵ د ۲۱ ج	•	•	•	•	•	•	۲۴ د ۲۳ ج	۲۴ د ۲۱ ج	۲۷ د ۱۰ ج
جواری	۳۶ د ۲۳ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۷ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۶ د ۲۲ ج	۳۸ د ۱۸ ج	۳۶ د ۲۳ ج
کوری	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۰ د ۳ ج	۱۲ د ۲۳ ج	۱۳ د ۴ ج	۱۲ د ۲۲ ج	۱۲ د ۲۲ ج	۱۲ د ۸ ج	•	•	•
تربزۀ ولایتی	۱۳ د ۱۱ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۱۹ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۲½ ج	۱۲ د ۲۰ ج
لنده	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۲ د ۹ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۴ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۲ د ۹ ج
کودرم	۳۳ د ۱۴ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د ۲۲ ج	۲۹ د ۹ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۲۶ د ۷ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۷ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۷ د ۲۳ ج	۲۶ د ۲۰ ج	۲۶ د ۷ ج
منڈوه	۲۷ د ۱۰ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۹ د ۹ ج	۳۰ د ۲۰ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۵ د ۱۸ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۶ د ۱½ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۵ د ۱۸ ج
کنجد	۴۹ د ۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۱ د ۳ ج	۴۱ د ۹ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۸ د ۲ ج	۳۹ د ۳ ج
شماخ	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۱ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۸ ج	۱۱ د ۵ ج	۱۱ د ۱۹ ج
مونگ	۴۰ د ۶ ج	۳۸ د	۳۸ د	۴۳ د ۱۵ د	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۸ د	۴۰ د ۶ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۶ د ۲۲ ج
زردچوبه	•	•	۲۷ د ۲۴ ج	•	•	•	•	•	•	۱۱۱ د ۲۰ ج	•	•	•

شالی موٹهی — آل — توریا — زردک — ازہر — کلت — این جداول موافق [ض] است ❊

صوبۀ لاهور — هشت سواد

۱— سواد لاهور وغیره — بیست محل یک(۱) دستور ❊

سواد لاهور وغیره چار محل — سواد شهر از دوابه باری — برهیاست(۲) — اراضی پنج برگی(۳) شاه پور — اراضی کالاپنڈ دوابه رچناو ❊

پنجاب — شانزده(۴) محل — تپه بهیلووال(۵) از دوابه باری — تپه بهرلی(۶) — تپه پهلواری(۷) — پنگرامی(۸) — سندهوال(۹) — ساهوملی(۱۰) — سیدهپور(۱۱) — منکٹواله — غازی پور چندن ورکه(۱۲)

امراکی بهته(۱۳) — پرسرور — ارچناو(۱۴) — سیدهور(۱۵) — پنجگر — گوبندوال ❊

اختلاف (۱) [ض د] دو (۲) همچنین در [ه] [ض] برهیات [ش] برحات [ا] برسهات [ف] برسهسات [د] برساهت — ودر احوال صوبۀ لاهور موجود نیست (۳) [ه] برسے (۴) [ض د] شانزده محل سک دستور (۵) [ه گ] بهیلوال بغیر واو در احوال صوبۀ لاهور ودر دیگر نسخها بهیلووال (۶) [ض د] کهرلی (۷) در اکثر نسخها بطواری بجای تازی (۸) [ف ا] پنج کرائی (۹) در [ض د ف] نیست [ش] سندهو دال بدال — ودر احوال صوبۀ لاهور در هر نسخه سندهوان بنون نوشته — ودر نقشها سیندوال (۱۰) همچنین در احوال صوبۀ لاهور در هر نسخه [ه] شاه ملی [ف ش] شاهلی — در [ض د] نیست (۱۱) در چند نسخه سدهپور بغیر یای تحتانی (۱۲) [ض د] ورک بدال (۱۳) در [ض د] نیست — ودر احوال صوبۀ لاهور امراکی بهتی بیای تحتانی نوشته (۱۴) در اکثر نسخها پرسرور بیای تازی نوشته (۱۵) در چند نسخه سدهور بغیر [illegible]

۱— سرکار جالندهر وغیره — سی محل — یک دستور ٭

جالندهر — سلطان پور — شیخوپور — میلسی — لوهی دهیری[1] — نکودر — تلون — محمدپور — میانی نوریه[2] — کهرکهراون[3] — رحیم آباد — جلال آباد — بادی آباد — باجواره[5] — هریانه واکبرآباد ۲ محل — بلوت — بجه نکا[6] — حاجی پور — پتی دهینات[7] — وارک — ساهی ملوت[8] — اندوره[9] — دڈیال[10] — کرد جالر[11] — سرکر[12] — دیسوهه — چوراسی[13] — تونهکل[14] — نوبی[15] ٭

۲— سرکار بتاله وغیره — چهارده محل — یک دستور ٭

بتاله — کانوواهن[16] — کلانور — جهاری — حنواد وبابا ۲ محل[17] — تهندوت — دابها واله — کهوکهووال[18] — پنیال[19] — بهلوت — کاتهوباوبتیهان[20] ۲ محل — سلیم آباد[21] که از بتاله جدا شده ٭

۴— پتی هیبت پور وغیره — شش محل — یک دستور ٭

هیبت پور — هوشیار کرناله — فیروزپور — قصور — محروت — دیوسه[23] ٭

۵— سرکار پرسرور وغیره — هفت محل[24] — یک دستور ٭

پرسرور — میکری[25] — مسرور[26] — پتی ظفروال[27] — پتی بارسک[28] — همینگر ٭

۶— سرکار رهتاس وغیره — نه محل — یک دستور ٭

رهتاس — کری — کرنالی[29] — بهی[30] — اندرجل[31] — لوسده[32] — سروهی — ملوت رای کیدارسی[33] — نندن پور[34] ٭

۷— سرکار سیالکوت وغیره — یازده محل یک دستور ٭

سیالکوت — مانکوت — سون — سودره[35] — نیات[36] — رنیا — جمیه چهه[37] — مرات — مکوکمور سیالکوت[39] ٭

۸— سرکار هزاره وغیره — سیزده محل — یک دستور ٭

هزاره — چندنوت از دوابه چناو — بهیره — کهوکهروال — خوشاب[40] — کل بهیلک[41] — کهاردروازه — تارل — شور — شمس آباد از بهیره جدا شده — شورپور از چندنوت جدا شده — شکرپور از شور جدا شده ٭

اختلاف (۱) [سو] دهیری یا دهیمری (۲) [من] نوریه [ش] پورنه [ض دراحوال صوبهٔ لاهور] نوریته [ف] پوره (۳) [من] کهوکران بوادیا [سل] کهرکهران [من سو دراحوال صوبهٔ لاهور] کرکراون (۴) درچند نسخه باری آباد (۵) [شی] باجواره (۶) درچند نسخه بجونکا بیای فارسی (۷) [ف اش] دهات (۸) [سل] سوت [ض] بلوت (۹) همچنین در [سو ض دراحوال صوبهٔ لاهور] [ش ف ض] اندروه بتقدیم رای مهمله [سو] ایدرره (۱۰) [من] دوبال — دراحوال صوبهٔ لاهور دوبال [ف سو ش] دیال [سو دراحوال صوبهٔ لاهور] دگیا دڈیال (۱۱) همچنین در [سو] [ض] کردهاله — دردیگر نسخها بهرک (۱۲) همچنین [سو] [و] سهرکر [ض] سهرکره [ف اش] ودردیگر نسخها ... (۱۳) [ف ش ا] جبراسی بدون رای مهمله (۱۴) همچنین در سو ض دراحوال صوبهٔ لاهور [سو ف] نوسکل [ض] نوشکل (۱۵) ... (۱۶) ... (۱۷) همچنین در [سو] [ض] حنواد وبابا [ف اش] جواد وبابا ... (۱۸) همچنین در نسخه — درسرکار هزاره کهوکهروال ... (۱۹) همچنین در [من] [سو] پنیال [ف] انهیال [ا] نهسل [و] مسال [ش] سال (۲۰) [ف اش] کاتهوباتیهون (۲۱) همچنین در ... [ا] ملتان [ش] مهان [و] ملهان (۲۲) ... (۲۳) این نام دراحوال صوبهٔ لاهور موجود نیست [سو] دنوسه ... [من] دیوسه (۲۴) [من] هشت ودرنسخها فقط شش محل موجود است (۲۵) ... (۲۶) ... (۲۷) ... (۲۸) این نام دراحوال صوبهٔ لاهور موجود نیست ... (۲۹) ... [ف ا] کروانی (۳۰) همچنین ... [illegible]

ربیعی صوبهٔ لاهور

	لاهور وغیره	بتاله وغیره	پرسرور وغیره	پتی هیبت پور وغیره	جالندهر وغیره	رهتاس وغیره	سیالکوت وغیره	هزاره وغیره
گندم	۵۰ د ۱۲ ج	۴۱ د ۵ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۵۳ د ۱۷ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۳ د ۱۷ ج	۵۵ د ۲۳ ج
نخود کابلی	۴۶ د ۱۲ ج	.	.	.	.	۶۰ د ۱۰ ج	۷۰ د ۱۵ ج	.
نخود هندی	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۳ د ۱۴ ج	.	۳۱ د ۸ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج
جو	۴۶ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۸ د	.	۳۱ د ۸ ج	۳۸ د	۳۸ د
عدس	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۴ د ۱۵ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۲۱ ج	۲۹ د ۲ ج
گل معصفر	۷۹ د ۱۰ ج	۷۹ د ۱۰ ج	۷۸ د ۱۰ ج	۷۹ د ۲ ج	.	۷۶ د ۲ ج	۷۸ د ۷ ج	۷۹ د ۱۰ ج
کوکنار	۱۲۹ د ۱۷ ج	۱۲۹ د ۱۷ ج	۱۲۹ د ۱۷ ج	۱۲۹ د ۱۷ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۲۹ د ۱۸ ج	۱۲۹ د ۱۷ ج
ترکاری	۱۷ د ۱۴ ج	۷۶ د ۲ ج	۷۶ د ۲ ج	۷۶ د ۲ ج	.	۵۵ د ۲۰ ج	۷۶ د	۷۶ د ۲ ج
کتان	۳۱ د ۸ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۲۷ د ۲۴ ج	۳۱ د ۸ ج	.	۲۲ د ۹ ج	۲۹ د ۲۲ ج	۳۱ د ۸ ج
سرشف	۳۱ د ۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۵ د ۲۱ ج

تتمهٔ اختلاف صفحه ۳۸ [شا] بهی [ف ا] لبنی (۳۱) [ف] اندرچل [ش او] اندرجل (۳۲) این نام دراحوال صوبهٔ لاهور موجود نیست [ش ف او] اسده (۳۳) [ش] کندارسی [ف] کندرزای (۳۴) [ف و] بندن پور بیای تازی (۳۵) [ف ا] سیزده [ش] پانزده — ودرنسخها فقط هشت محل موجود است (۳۶) [دراحوال صوبهٔ لاهور] سودحره (۳۷) [ش ف ا ن] سروتابین (۳۸) [۲] چته جیه (۳۹) این نام صرف در [۲] بی نقط نوشته است (۴۰) دراکثر نسخها خوشات نوشته (۴۱) [دراحوال صوبهٔ لاهور] بهلک ٭

تتمہ ربیعی صوبۂ لاہور

	لاہور وغیرہ	بٹالہ وغیرہ	پسرور وغیرہ	پتی ہیبت پور وغیرہ	جالندھر وغیرہ	رہتاس وغیرہ	سیالکوٹ وغیرہ	ہزارہ وغیرہ
ارزن	۱۲د ۶ج	۱۹د	۱۹د	۱۲د ۶ج	•	۱۵د ۱۶ج	۲۰د ۳ج	۴۰د ۳ج
مُنگ	۲۴د ۱۵ج	۲۶د ۲۱ج	۲۷د ۴ج	۲۶د ۲۱ج	•	۲۶د ۲۱ج	۳۱د ۸ج	۲۷د ۲۴ج
گزر	۲۴د ۱۵ج	۲۵د ۱۸ج	۲۴د ۱۵ج	۲۴د ۱۵ج	•	۱۹د	۲۴د ۱۵ج	۲۴د ۱۵ج
پیاز	۸۳د ۲۱ج	۸۳د ۲۱ج	۸۲د ۱۸ج	۸۳د ۲۱ج	•	۷۱د ۱۳ج	۸۳د ۲۱ج	۸۴د ۲۴ج
شلیت	۵۰د ۸ج	۴۶د ۲۴ج	۷۱د ۱۲ج	۴۰د ۶ج	•	۶۰د ۱۰ج	۶۷د ۲ج	۳۶د ۲۳ج
خربزۂ ولایتی	۱۱۵د ۲۰ج	۱۱۵د ۲۰ج	۱۱۵د ۲۰ج	۱۱۵د ۲۰ج	•	۸۹د ۱۵ج	۱۱۱د ۲۰ج	۱۱۱د ۲۰ج
خربزۂ ہندی	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج	•	۱۳د ۱۱ج	۱۵د ۱۶ج	۱۵د ۱۶ج
زیرہ	۵۷د ۵ج	۸۴د ۲۴ج	۸۴د ۵ج	۸۷د ۵ج	•	۷۱د ۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۷د ۵ج
اجواین	۸۷د ۵ج	۸۴د ۲۴ج	۸۴د	۸۷د	•	۷۱د ۴ج	۸۴د ۲۴ج	۸۷د ۵ج
سیاہ دانہ ـ شالی								

خریفی صوبۂ لاہور

	لاہور وغیرہ	بٹالہ وغیرہ	پسرور وغیرہ	پتی ہیبت پور وغیرہ	جالندھر وغیرہ	رہتاس وغیرہ	سیالکوٹ وغیرہ	ہزارہ وغیرہ
نیشکر پونڈہ	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۲۴۰د ۱۲ج	۱۸۳د ۱۲½ج	•	۲۴۰د ۱۲½ج
نیشکر سادہ	۱۴۵د ۹ج	۱۳۶د ۱۰ج	۱۴۵د	۱۳۴د ۴ج	۱۲۳د	۱۲۳د	•	۱۷۰د ۱۵ج
شالی مشکین	۴۴د ۲۱ج	۴۰د ۹ج	۴۰د ۱۵ج	۶۰د ۱۵ج	۵۸د ۴ج	۵۰د ۸ج	۲۶۷د	۲۶۶د
شالی سادہ	۴۹د ۵ج	۴۰د ۶ج	۴۰د ۶ج	۴۶د ۲۴ج	۴۲د ۱۲½ج	۳۳د ۱۴ج	۳۱د ۹ج	۴۹د ۵ج
کلت	۳۲د ۱۱ج	۳۱د ۸ج	۳۱د ۸ج	۳۰د ۵ج	۳۲د ۱۵ج	۲۶د ۲۱ج	۳۱د ۸ج	۲۹د ۲ج
ماش	۳۵د ۲۰ج	۳۳د ۴ج	۳۵د ۲۰ج	۳۳د ۱۴ج	۳۳د ۱۴ج	۳۱د ۸ج	۳۵د ۲۰ج	۳۶د ۲۳ج
پنبہ	۸۰د ۱۵ج	۸۵د	۸۷د ۵ج	۸۸د ۵ج	۸۹د ۱۵ج	۷۶د ۵ج	۷۷د ۵ج	۹۱د ۱۷ج
موٹھ	۲۰د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۳د ۲۳ج	۲۲د ۹ج	۲۲د ۹ج	۲۰د ۳ج	۲۳د ۱۲½ج	۲۳د ۱۲½ج
گال	۱۷د ۲۲ج	۱۵د ۱۶ج	۱۷د ۲۰ج	۱۷د ۲۰ج	۱۵د ۱۶ج	۱۳د ۱۲ج	۱۶د ۱۵ج	۱۹د
توریا	-	۳۳د ۱۴ج	۳۵د ۲۰ج	۲۶د ۲۱ج	•	۳۱د ۸ج	۳۸د	•
ارزن	۲۰د ۹ج	۱۷د	۱۷د ۲۲ج	۲۲د ۹ج	۱۷د ۲۲ج	۱۴د ۱۴ج	۱۷د ۲۲ج	۲۹د ۲ج
نیل	۱۵۶د ۲۳ج	۱۵۶د ۱۳ج	۱۵۶د ۱۳ج	۱۵۶د ۱۳ج	۱۵۶د ۱۳ج	۱۳۴د ۴ج	۱۳۴د ۱۸ج	۱۵۸د ۱۹ج
حنا	۷۰د	۷۰د	۷۴د ۲۳ج	۷۶د	۷۴د ۲۳ج	۷۶د ۲ج	۷۴د ۱۳ج	۷۷د ۲۴ج
سن	۹۳د ۲۳ج	۹۳د ۲۳ج	۹۳د ۲۳ج	۹۳د ۲۳ج	۸۹د ۱۵ج	۸۰د ۱۲ج	۹۳د ۲۳ج	۹۳د ۲۳ج
ترکاری	۸۰د ۱۲½ج	۷۰د ۱۷ج	۷۰د ۱۷ج	۸۰د ۱۲½ج	۷۰د ۱۷ج	۶۰د ۹ج	۷۰د ۱۷ج	۸۰د ۱۲½ج

تتمۂ خریفی صوبۂ لاہور

	لاہور وغیرہ	بٹالہ وغیرہ	پرسرور وغیرہ	پتی ہیبت پور وغیرہ	جالندھر وغیرہ	رہتاس وغیرہ	سیالکوٹ وغیرہ	ہزارہ وغیرہ
گزرہ	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۰ د ۲ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۱ ج
پان	۱۲۳ د ۱۵ ج	۱۲۳ د ۱۵ ج	.	۱۲۳ د ۱۵ ج	.	.	.	۱۲۳ د ۱۵ ج
سنگھاڑہ	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	.	۱۱۵ د ۲۰ ج	.	.	.	۱۱۵ د ۲۰ ج
جواری	۴۰ د ۶ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د	۳۸ د	۳۵ د ۲۰ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۸ د	۳۸ د
لہڈرہ	۳۱ د ۷ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۰ د ۵ ج	۲۹ د ۲ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۴ د ۱۵ ج	۲۳ د ۲ ج	۳۱ د ۸ ج
کودرم	۳۳ د ۱۴ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۴ د ۱۷ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۵ د ۲۰ ج
منڈوہ	۳۳ د ۱۴ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۱ د ۸ ج	۳۲ د ۱۵ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۲۱ د ۲۰ ج	۳۲ د ۱۵ ج
کنجد	۴۶ د ۲۴ ج	۴۲ د ۱۲ ج	۴۲ د ۱۲½ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۰ د ۶ ج	۳۳ د ۱۴ ج	۴۲ د ۱۲½ ج	۴۶ د ۲۴ ج
شماخ	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۲۰ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۹ ج	۱۰ د ۲ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۵ ج
مونگ	۴۰ د ۱۲½ ج	.	.	.	۴۰ د ۶ ج	۲۶ د ۲۱ ج	۴۴ د ۱۸ ج	۴۴ د ۱۸ ج
کوری	۱۳ د ۱۵ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د . ج	۱۵ د ۵ ج	۱۰ د ۲ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج
زردچوبہ	۱۳۳ د	۱۳۳ د	۱۳۸ د	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۳ د	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۳۴ د ۴ ج	۱۳۳ د ۲۰ ج

آل — لوبیا — زرک — تربزۂ ولایتی — ارہر — این جدول موافق [ع] است ❊

صوبۂ مالوہ

سرکار اجین — دہ محل ❊

بلدۂ اجین باحویلی — دیپالپور — رٹلام — نولائی[1] — بدھناور — کنیل[2] — انہل — کھاچرود[3] — سانویر — پان بہار ❊

سرکار ہنڈیہ بیست و دو محل — سرکار کوتری سہ محل — سرکار سارنگپور — بیست و سہ محل — سرکار بیجاگڈھ — سی و دو محل — سرکار کاکرون — یازدہ محل ❊

سرکار رائسین و چندیری — یک دستور ❊

سرکار رائسین — اساپوری[4] وغیرہ شش محل — بہیلسہ — بہوری — بہوجپور — بالاہٹ — تھانہ میرخان — جاجوی — جھتانومی — جلودہ — خلجی پور — دھامونی — دیکھوارہ — دیورود — وحلنیہ — رائسین باحویلی — سیوانی — سرسیہ — شاہ پور — کہلاسہ[5] — کہرا — کیسورہ — کہام گڈھ[6] — گرگڈھ — کورای — لاہرپور — ماہ سمند ❊

سرکار منڈو — دوازدہ محل[7] ❊

بلدۂ منڈو — اجھرہ — مہیسر[8] — دکھان[9] — دھرم گانو[10] — سانکور — نیمان[11] — دھار — برودہ — حاصل پور — سناسی — کوٹرہ — مناورہ — نعلچہ[12] و نوالی ۲ محل[13] ❊

صوبۂ ملتان

سرکار دیپالپور وغیرہ[13] ❊

دیپالپور وغیرہ چہاردہ محل — یک دستور — دیپالپور — لکھی بابا بھوج — لکھی کلنارکی[14] — لکھی یوسفانی[15] — لکھیا[16] — کھوکھراین[17] — قبولہ[18] — لکھی رحیم آباد — لکھی چھنی[19] — لکھی قیام پور — لکھی جنگلی[20] — لکھی عالم پور — جلال آباد ❊

تپہ صدکرہ[21] وغیرہ ۲ محل — تپہ صدکرہ — شہزادہ بلوچ — کرل[22] — خانپور[23] — رسول پور — شہزادہ ہجراد[24] — موندی ❊

اختلاف (۱) ہمچنین در [ع] در احوال صوبۂ مالوہ [ف] نولای [ش] لاہی و تولائی [ف و] دلائی [ا] دلائی [ع] دلاسی (۲) [ض ف د] کنیل [ا] کہل [خ] کیس (۳) ہمچنین در نقشہا — در ہر نسخہ کھاجرود [illegible] (۴) [ع] اساوری (۵) [ض ش] کہیلاسہ بیا (۶) [خ] کہام گڈھ (۷) در احوال صوبۂ مالوہ شانزدہ محل موجود است (۸) [illegible] (۹) ہمچنین در [ع] [illegible] (۱۰) در چند نسخہ دھرم گانو نوشتہ (۱۱) ہمچنین در [ع] [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) ہمچنین در [ع] [illegible] (۱۵) ہمچنین در [ع] [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) در چند نسخہ [illegible] (۲۲) ہمچنین در [ع] [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] نیست ❊

	ربیعی صوبهٔ مالوه			ربیعی صوبهٔ ملتان		
	اُجین وغیره	رای سین وغیره	مانڈو وغیره	ملتان وغیره-۲۶ محل	دیپالپور وغیره ۱۴ محل	صدکره وغیره-۱۱ محل
گندم	•	۲۹ د ۲۰ ج	•	۵۳ د ۱۷ ج	۴۳ د ۱۸ ج	۵۱ د ۱۱ ج
نخودِ کابلی	•	۴۰ د ۱۲ ج	•	•	•	•
جو	•	۴۶ د ۲۴ ج	•	۴۹ د ۵ ج	۳۴ د ۵ ج	۳۵ د ۲۰ ج
عدس	•	۳۰ د ۵ ج	•	۴۴ د ۵ ج	۴۴ د ۱۵ ج	۴۷ د ۱۴ ج
گلِ معصفر	۳ پاو عدد مظفری ۲ د ۱۳ ج	۶۹ د ۲۰ ج	•	۷۳ د ۲۰ ج	۷۸ د ۲۰ ج	۷۰ د ۸ ج
کوکنار	۴ پاو عدد مظفری ۵ د ۲۰ ج	۱۲۷ د ۱۵ ج	•	۱۱۵ د ۲۰ ج	۱۲۸ د ۱۵ ج	۱۲۹ ج
ترکاری	۳ پاو عدد مظفری ۲ د ۱۳ ج	۶۰ د ۹ ج	•	۶۷ د ۲ ج	۷۰ د ۱۵ ج	۶۷ د ۲ ج
کتان	•	۳۱ د ۸ ج	•	•	۲۹ د ۲۰ ج	۳۱ د ۸ ج
سرشف	۳ پاو عدد مظفری ۲ د ۱۳ ج	•	•	۴۴ د ۱۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۲ ج
ارزن	•	۱۶ د ۱۲ ج	•	۲۹ د ۲ ج	۴۰ د ۱۷ ج	۴۰ د ۳ ج
مینگ	•	۳۱ د ۸ ج	•	•	۲۳ د ۱۲ ج	۲۵ د ۱۸ ج
گزر	•	۲۷ د ۲۴ ج	•	•	۲۲ د ۹ ج	۳۶ د ۱ ج

	اُجین وغیره	رای سین وغیره	مانڈو وغیره	ملتان وغیره-۲۶ محل	دیپالپور وغیره ۱۴ محل	صدکره وغیره-۱۱ محل
پیاز	•	•	•	۷۱ د ۱۳ ج	۷۴ د ۷ ج	۸۲ د ۱۸ ج
شملیت	•	•	•	۶۹ د ۲۰ ج	۳۹ د ۹ ج	۴۴ د ۱۸ ج
خربزهٔ ولاستیے	۳ پاو عدد مظفری ۱ د ۳ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	•	•	۱۱۶ د	۱۱۵ د ۲۰ ج
خربزهٔ ہندی	•	۱۵ د	۱۵ د ۱۶ ج	۲۲ د ۹ ج	۱۵ د ۱۶ ج	۱۵ د ۱۶ ج
زیره	•	۴۶ د ۲ ج	•	۷۳ د ۲۰ ج	۷۴ د ۷ ج	۷۷ د ۱۱ ج
شالی کور	•	۸۵ د	•	•	•	•
اجواین	•	۸۶ د ۲ ج	•	•	•	•

نخودِ کابلی -

	خریفی صوبهٔ مالوه			خریفی صوبهٔ ملتان		
	اُجین وغیره	رای سین وغیره	مانڈو وغیره	ملتان وغیره ۲۶ محل	دیپالپور وغیره ۱۴ محل	صدکره وغیره ۱۱ محل
نیشکر پونڈه	۷ ½ عدد مظفری ۱ د ۱۲ ج	۲۳۹ د ۶ ج	•	•	۲۴۰ د ۱۲ ج	۲۴ د ۱۱ ج
نیشکر ساده	۴ عدد ۱ پاو مظفری ۵ د ۹ ج	۱۴۸ د ۱۵ ج	۲ عدد مظفری ۱ د	۱۳۴ د ۴ ج	۱۲۶ د ۹ ج	۱۴۳ د ۳ ج
شالی مشکین	•	۷۰ د ۱۳ ج	•	•	۶۰ د ۳ ج	۶۴ د ۲۱ ج
شالی ساده	•	۵۵ د ۳ ج	•	۴۹ د ۵ ج	۴۹ د ۱۵ ج	۴۹ د ۵ ج

	تتمۂ خریفی صوبۂ مالوه			تتمۂ خریفی صوبۂ ملتان		
	اُجین وغیره	رای سین وغیره	مانڈو وغیره	ملتان وغیره ۲۶ محل	دیپالپور وغیره ۱۴ محل	صدکره وغیره ۱۱ محل
کلت	.	۴۶ د ۶ ج	.	.	۲۷ د ۲۴ ج	۳۱ د ۸ ج
ماش	.	.	.	۴۰ د	۳۲ د ۱۱ ج	۳۵ د ۲۰ ج
پنبه	۲ ½ عدد پاو مظفری ۱ د ۲ ج	۷۸ د ۵ ج	۲ ½ پاو عدد مظفری ۳ پاو ۱ د	۹۳ د ۲۳ ج	۸۷ د ۵ ج	۸۹ د ۱۱ ج
موٹھ	.	۲۶ د ۱۲ ج	.	۳۸ د	۲۲ د ۹ ج	۲۳ د ۱۲ ج
گال	.	۸ د ۳ ج	.	۲۶ د ۲۱ ج	۱۷ د ۲۲ ج	۱۹ د
ارزن	.	.	.	۳۱ د ۲۰ ج	۲۳ د ۱۲ ج	۲۲ د ۹ ج
نیل	۲ ½ عدد پاو مظفری ۱ د ۲ ج	۴۵ د ۲۴ ج	.	۱۴۵ د ۹ ج	۱۵۸ د ۱۹ ج	۱۵۹ د ۲۲ ج
حنا	.	.	۲ ½ عدد مظفری ۱ د ۱ ج	۷۶ د	۷۶ د	۷۶ د
سن	.	.	.	۸۵ د	۹۱ د ۱۷ ج	۹۳ د ۲۳ ج
ترکاری	.	.	.	۷۳ د ۲۰ ج	۷۷ د ۴ ج	۸۲ د ۱۸ ج
پان	.	.	.	.	۱۲۳ د	.
سنگهاره	۴ عدد ۱ پاو مظفری ۵ د ۱۰ ج	۱۱۵ د ۲۰ ج	۶ عدد ۱ پاو مظفری ۴ د ۷ ج	.	۱۱۱ د	.

	اُجین وغیره	رای سین وغیره	مانڈو وغیره	ملتان وغیره ۲۶ محل	دیپالپور وغیره ۱۴ محل	صدکره وغیره ۱۱ محل
لوبیا	.	.	.	۳۸ د	۳۸ د	۳۳ د ۱۴ ج
جواری	.	۴۴ د ۱۸ ج	.	۴۲ د ۱۲ ج	۳۵ د ۲۰ ج	۳۸ د
کوری	.	۱۵ د ۱۶ ج	.	.	۱۳ د ۱۱ ج	۱۲ د ۸ ج
لہڈره	.	.	.	۴۴ د ۱۸ ج	۲۹ د ۲ ج	۳۱ د ۲ ج
کودرم	.	.	.	.	۳۳ د ۱۴ ج	۳۳ د ۱۴ ج
منڈوه	.	۳۱ د ۸ ج	.	.	۳۰ د ۱۹ ج	۳۱ د ۸ ج
کنجد	.	۴۰ د ۱۲ ج	.	۴۱ د ۹ ج	۴۳ د ۱۵ ج	۴۴ د ۱۸ ج
شماخ	.	.	.	۱۲ د ۸ ج	۱۲ د ۸ ج	۱۳ د ۱۱ ج
مونگ	.	۴۰ د ۵ ج	.	.	.	.

آل ـ توریا ـ کچره ـ زردک ـ تربزهٔ ولایتی ـ ابرہہ ـ زرده چوبہ ـ این جدول موافق [۵] است +

آئینِ احوالِ[1] دوازده صوبه

سالِ چهلمِ الٰهی دوهزار وهفتصد وسی وهفت قصبه از صد وپنج سرکار در قلمرو بود — چون جمعِ ده ساله قرار گرفت (وآن سه ارب وشصت ودو کرور ونود وهفت لک وپنجاه وپنج[2] هزار ودویست وچهل وشش دام ودوازده لک برگ تنبول) گیتی خداوند آن را دوازده بخش برساخت — هر یک را صوبه نام نهاد وبنامِ آنکا یا شهر روشناس گردانید — الٰه آباد — آگره — اوده — اجمیر — احمدآباد — بهار — بنگاله — دهلی — کابل — لاهور — ملتان — مالوه — وچون برار وخاندیس واحمدنگر کشایش یافت پانزده قرار گرفت — لختی از هر کدام بر می نویسد — وداستانِ فرماندهان وسال سنهٔ[3] ایشان بگزین قول برمیگذارد ✣

صوبهٔ بنگاله

ازانجا که سگالشِ شاهنشاهی جهانگیریست آغاز از بنگاله که پایانِ هند است مینماید — وبزابلستان می برد — امید که توران وایران وجز آن افزوده آید — هرچه از سرکارِ شرقی بوده بیشتر آورد — سپس شمالی — جنوبی — غربی ✣

این صوبه از اقلیم دوم است درازا از بندرِ چاٹگانو تا گڈهی[4] چهارصد کروه — پهنا از شمالی کوه تا پایانِ سرکارِ مداران دویست — وچون ملکِ اوڈیسه برین صوبه افزایش یافت چهل وسه کروه در طول وبیست وسه در پهنا برافزود — خاور شور دریا — شمال وجنوب کوه — باختر صوبهٔ بهار — آفتاب برآید ولایتی ست بهاتی نام — ازین ملک شماره کنند — عیسی افغان بران چیره دست — خطبه وسکه بنامِ شاهنشاهی آراید — در آنجا درختِ انبه بقدِ آدمی وکمتر شود ونیک بارآورد — وپیوستِ آن فراخ ملکی ست — الوسِ تیره در انجا بسر برد — بجی هانک نام مرزبان — وهر که بجای یابد خطاب او بهانک انجام گیرد ونام امرا به نراین — دولک پیاده وهزار فیل دارد — اسپ کمیاب — شمالیِ این صوبه ولایتی ست آنرا کوچ گویند — بزرگِ آن سرزمین خداوند هزار سوار ویک لک پیاده — کامروپ که آنرا کانور خوانند وکامتا بدستِ اوست — در انجا نکوروئی بس فراوان وجادوگری از اندازه بیش — شگرف داستانها برگذارند — گویند خانه سازند ستون ودیوار وسقف از آدم باشد — برخی را به نیروی سحر پردازی برین دارند[5] — گناه اندوزان پنهانی سزاوار نیز بکار روند — وهر که بخواهشِ خود تن بدین کار دهد یک سال بکار کرد او بازخواست نرود — گوناگون نعمت برو آماده دارند — وچون هنگام رسد چندی شمشیر برگرفته ایشان را از هم گذرانند — واز جنبش وآرامش ودیگر حال برگرانی وارزانی وافزونیِ عمر ودرازِ زندگانیِ مرزبان وکاهشِ غنیم آگهی یابند — ونیز از آن تمامِ شهور را شکم دریده فرزند بیرون آورند وازان نیز لختی برآینده پی برند ✣

شگرف درختی ست — چون شاخ برند شیرین آبی ازو تراود وتشنگان را سیراب سازد ✣

انبلیست که تنه ندارد — چون بپارهٔ انگور بدرخت برآید وبر دهد ✣

وگلی ست پس از برکندن افزون از دو ماه پژمردگی نگراید واز رنگ وبو نیفتد — ازو حمایل برسازند ✣

وپهلوی این ولایت ملکِ راجهٔ آشام ست — فراوان شکوه ازو برگذارند — چون روزگارِ او سپری شود خاصان او مرد وزن کشاده پیشانی زنده در گور شوند — وپیوستِ آن پایانِ تبت وچپِ این ختا ✣

ازو بهماچین گذارشِ رود وعامه ماچین گویند — از خان بالغ که دارالملک است تا بدریای شور چهل منزل

اختلاف (۱) احوال دوازده صوبه یعنی از اینجا تا ابتدای دفتر چهارم در [د] نیست (۲) در [ح] نیست (۳) همچنین در [س] ودر دیگر نسخها سال و [illegible] (۴) صاحب سیرالمتاخرین لمیا گڈهی نوشته (۵) [ک] دارند ✣

رودی بریده اند وهر دو کناره بسنگ وچونه برآورده — سکندرِ رومی ازین حدود بآن دیار شتافت — ونیز راهی نشان دهند که بچهار شبانه روز توان رفت ✣

میانِ شرق وجنوبِ بنگاله فراخ ملکی ست ارخنگ نام — بندرِ چاٹگانو ازوست — فیل بسیار شود واسپ کم[1] وخرد — شتر گران ارج — گاو وگاومیش نبود — جانوری ست ابلق که بهره ازین دو دارد بگوناگون رنگ برآید وشیر اورا بخورند — وکیشِ ایشان برخلافِ هندو ومسلمان نشان دهند — خواهرِ خصوص توام را گیرند وتنها از مادرِ حقیقی پرهیزند — دانش اندوز ریاضت کیش را راؤلی[2] گویند — واز به دیدِ او بیرون نشوند — رسم آنست که در دیوان زنانِ سپاه حاضر شوند ومردان بگورنش نیایند — بیشتر سیه فام وکوسه ✣

نزدیک بدین گروه پیگو وآنرا چین خوانند — در برخی باستانی نامها دارالملکِ چین نویسند — فیل وپیاده فراوان دارد وسفید فیل نیز پدید آید — یکسوی ولایت او خشکی[3] است — کانِ یاقوت والماس وطلا ونقره ومس ونفط وگوگرد دران — واو سابقومِ مگه بر سرِ کان آویزش رود وبه الوسِ تیره نیز کارزار شود ✣

نامِ اصلیِ بنگاله بنگ — فرماندهانِ باستانی به پهنای بیست وبلندیِ ده گز در همگی آنکا خیابانی بسته اند آنرا آل گویند (بهمزه والف ولام) — از پیوستگیِ آن به بنگاله زبان زدِ آفاق — گرما باعتدال نزدیک وسرما بس کم — میانهٔ ثور آغازِ بارش شود — تا شش ماه افزون ریزش باشد وزمینها بآب فرو شود وجز آن خیابان نماند — از دیرباز پایانِ باران هوا تباه شدی وگزندی بجانداران رسیدی — از خجستگیِ این جاوید دولت آن شورش فرونشست — رود باران از شماره افزون وگزین دریای این صوبه گنگ (بدو کافِ فارسیِ مفتوح ومیانِ نونِ خفی) — سرچشمهٔ آنرا کسی نشان ندهد — هندی حکیم برآنکه از موی سرِ مهادیو فرو میریزد — از شمالی کهسار پدید آمده بصوبهٔ دهلی ودارالخلافت آگره والٰه آباد وبهار گذشته بدین صوبه درآید ونزد موضعِ قاضی هتّه از سرکارِ باربک آباد دو بخش شود — یکی بسوی خاور رفته نزدِ بندرِ چاٹگانو بدریای شور درشود — درین جدائی بدهاوتی[4] نام گیرد ودیگری رو بجنوب آورده سه بخش گردد — یکی را سرستی گویند — ودیگری را جون — وسوم را گنگ — بهندی زبان تربینی[5] خوانند (بکسرِ تای فوقانی وسکونِ را وکسرِ با وسکونِ یای تحتانی وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) وبس گرامی دارند — وسومین نزد ساتگانو هزار شعبه شده بدریای شور پیوندد — وسرستی وجون نیز درشوند — وبرستایشِ این رود باره انشورا هند نامها برنگاشته اند — واز آغاز تا انجام معبد شمرند — برخی جاها را گزین خاصیت — وآبِ او را ارمغانی بدور دستها برند — موجهٔ از بحرِ قدم شناخته در بزرگ داشتِ آن ایزدی پرستش اندیشند — واز کهن داستانها یکسو — شیرینی وسبکی وگوارائی بنقد جوهرِ بزرگی برگوید — وبا این سالها در آوند بماند ودگرگونگی نپذیرد ✣

ودیگر برهم پتر (بفتحِ با وسکونِ را وهای خفی ومیم وضمِ بای فارسی وسکونِ تای فوقانی ورا) از خطا بکوچ آید وازانجا بسرکارِ بازوها — سیراب سازد وبشور دریا درشود ✣

ودیگر دریای شور وآن خلیجی است از محیط — یکسوی او ببصره رسد وجانبِ دیگر بقلزمِ مصر وازانجا بعجم گراید وبحبشه شتابد که دهلک[6] وسواکن آنجاست وعمان وبحرِ فارس برخوانند ✣

اختلاف (۱) [ش] اسپ کمیاب — وخرد شتر (۲) [سوگ وصاحب سیرالمتاخرین] دلی ودر [ش ف] درحاشیه نوشته [illegible] باشد [illegible] در چند نسخه ودر خلاصة التواریخ راوتی بتای فوقانی (۳) همچنین در هر نسخه ودر خلاصة التواریخ که از آئین نقل کرده — وصاحب [illegible] نوشته (۴) همچنین [ح و م] [ص ش ا] بدهاوتی ومحتمل که این درست باشد [ف] بداتی (۵) [گ] تربنی (۶) در نسخها [illegible] در تقویم البلدان نوشته که جزیرهٔ سواکن (بفتح السین والکاف المکسورة) فی بحر القلزم — وجزیرة دهلک (بفتح الدال المهملة وسکون الهاء ثم لام مفتوحة وکاف) [illegible] من جهة [illegible] بحر القلزم ✣

بیشتر کشت وکار شالیست وچندین گونه شود ــ اگر از هر یک دانه برگیرند بزرگ سبوئی برآموده گردد و در یک قطعهٔ زمین سالی سه بار کارند و درونند ــ کمتر گزند رسد وچندانکه آب افزاید تنه ببالد وخوشه بآب درنشود چنانچه کارآگهان باشش گلسنبه راشصت دست اندازه برگرفتند ــ رعیت فرمان پذیر ومال گزار ــ سالی هشت ماه خواسته پایه پایه بازدهند روپیه ومهر خود بقرار جار سانند ورسم غله بخشی نباشد ــ وهمواره ارزانی بود ودر پیمودن آن باز نگویند وخوانشگری ال بر نسق رود ــ گیتی خداوند از مهربان دلی همان آئین برجا داشت ــ بیشتر خورش برنج وماهی گندم وجو وجز آن گوارا نیاید ــ وبسیاری مرد وزن برهنه باشند وجز لنگ نپوشند ــ ومدار کار برزنان بود ــ بنگاه نی بست وتخته چنان برسازند که در یکی پنج هزار روپیه وافزون بخرج رود ودیرها بپاید ــ آمد شد برکشتی باشد خاصه هنگام بارش ــ برای آویزه وبار وتیزروی گوناگون برسازند وقلعه گیری راچنان آماده گردد که چون بساحل پیوندد سر از قلعه برافرازد وبآسانی چیره دستی رو دهد ــ ودر خشکی برسکهاسن (بضم سین وکاف وهای خفی والف وفتح سین وسکون نون) بستری ست هلال پیکر از صوف وسقرلاط وجز آن بپوشند وبهر دو طرف از گوناگون کانی بستگی (١) نهند وتیری برافراز داشته قلاب پیوند وهند ودر ره نوردی نشستن ودراز کشیدن وخوابیدن بشایستگی رو دهد ــ وبرافراز آن جهت تابش وبارش گزین پناهی برگزارند وگاه بردارند ــ وتختی بر فیل عشرت اندوزند واسپ سواری بس کم ــ وبرخی حصیر آنجا بابریشمی بافته ماند ۞

وخواجه سرا ازین دیار برآید ــ وآن سه گونه بود صندلی بادامی کافوری ــ نخست را بر سه عضو از بیخ برند واطلسی نیز گویند ــ دومین را قدری آلت فعلی باشد ــ سومین آنکه خصیتین او را هنگام خردی بمالش نابود گردانند برارند ــ چنان برگزارند جز آدمی هر جانداری که خصی کنند از آن سرکشی فرو نشیند ومردم زاد را برافزاید ۞

نمک بس عزیز باشد واز دور دست آورند ــ والماس وزمرد ومروارید وعقیق وپشم از بنادر آید ــ میوه وگل فراوان بود ــ وفوفل چنان شود که بخوردن آن لبها بسرخی گراید ۞

جنت آباد شهریست باستانی ــ چندگاه دار الملک بود وبه لکهنوتی زبان زد آفاق ــ وبرخی زمان برگوهر جهانبانی جنت آشیانی بدین نام روشناس گردانیدند ــ گزین قلعه دارد وشرقی او گولا بیت چهتیا پیتیا نام ــ بس جزیره درو ــ اگر دربند او شکسته رود شهر بآب درشود ــ وشمال او بیک کروهی عمارتی وحوضی یادگار باستان ــ از دیرباز آب آنجا خاصیت زهر داشت ــ آنرا پیازباری (٢) گویند ــ گناهگاران نیستی سزاوار بدانجا بند کردی ــ در کمتر فرصتی از آن آبشخور راه عدم گرفتی وامروز از خجستگی زمان شاهنشاهی نه چنان ۞

محمود آباد ــ گرد قلعهٔ او خلابها استواری افزوده ــ مرزبان این دیار در زمان چیره دستی شیر خان برفی فیلان خود را بجنگل این بوم سر داده بود ــ از آن باز فراوان فیل ــ وفلفل دراز شود ۞

ودر سرکار خلیفت آباد بس درخت وصحرائی فیل درو ۞

سرکار بگلا ساحل دریای شور ــ گرد قلعه درخت زار ــ سرآغاز هر هلالی ماه تا چهاردهم دریا بموج خیز درآید واز پانزدهم تا آخر پایه پایه بکاهد ــ ودر سال بیست وهشتم الهی سوم پهر روز شگرف سیلابی آمد وهمگی سرکار را فرو گرفت ــ مرزبان آنجا جشنی داشت ــ خود را برفراز کشتی رسانید وپرمانندرای پور او بارخی بتخانه برآمد وبازرگانی برتالاری شتافت ــ تا یک ونیم پهر جوش دریا وشورش ابر وباد بود ــ خانها وکشتیها فرو شد دتبخانه وتالار را گزندی نرسید ــ نزدیک دولک جاندار دران طوفانی جوشش فرو شد ۞

اختلاف (١) [م] ستگی [ن] شکی [ض] شگی (٢) [ط] بیلار باری یا پیار باری [گ] پیاز باری [ف] بیار بازی [ح] سال یاری ۞

در سرکار کهوره گهات ابریشم وپارچهٔ تاٹ بند ــ وخواجه سرا واسپ گوٹ فراوان بود ــ وهندی میوه بسیار خاصه لنکن (١) ــ میوه ایست برابر جوز بمزهٔ نارو سه دانه درو ۞

در سرکار باربک آباد پارچهٔ گنگاجل گزین بافند ــ میوهٔ کوله بسیار شود ۞

ودر سرکار بازوها شگرف درخت زار ــ بس چوبهای سطبر دراز پدید آید واز آن تیر کشتی برسازند ــ کان آهن درانجا ۞

ودر سرکار سنار گانو پارچهٔ خاصه فراوان وگزین شود ــ وقصبهٔ کیاره (٢) سندر حوضی بزرگ دارد وهر پارچه که دران شست وشو دهند صفای دیگر بخشند ۞

وسرکار سلهٹ درونه کهسار ــ خواجه سرا بسیار برسازند ــ ومیوه ایست سون تره نام نارنگی رنگ لیکن ازو بالیده تر وبس شیرین ــ وچوب چینی فراوان ــ در پیشین زمان پیدائی نداشت واز گزارهٔ کاردیدگان روم کهو مه برشناخت ــ درخت عود درین کوه بس فزون ــ در انجام بارش بریده برزمین اندازند ــ بسیری شدن زمانه باندازهٔ (٣) خامی وپختگی نامها برگیرد ــ وبهنگراج (بفتح با وهای خفی ونون پنهان وکاف فارسی ورا والف وجیم) جانوریست سیاه فام سرخ چشم دراز دم ــ ودیرا ویک گزی ــ بدام برگیرند ورام سازند ــ زبان هر جانور که شنود یاد گیرد وگوشت خورد ــ شیرنج (بکسر مهمل شین منقوط وسکون یای تحتانی ورا وضم کاف فارسی ونون خفی وجیم) بر انسان لیکن منقار وپا سرخ در تقلید اندوزی همپای او ــ گنجشک ومانند آن بشکرد وبخورد ۞

وچاٹگانو بزرگ شهریست بر ساحل شور دریا وگرد او درخت زار ــ از گزین بنادر برشمرند ــ نصاری ودیگر بازرگان فراهم آید ۞

در سرکار شریف آباد گزیده گاو پدیدار شود سفید فام وشایسته سنجی فتر آسا ــ نشانده بار کنند ــ پانزده من کشد ــ بربری بز وجنگی خروس نامور شود ۞

در سرکار ساتگانو دو بندر است بدوری نیمه کروه یکی ساتگانو ودیگر هوگلی ــ پیین (٤) تاجر هر دو بدست فرنگ ــ وانار گزیده شود ۞

ودر سرکار مداران موضع هره ــ کان الماس بیشتر ریزه ریزه بهم رسد ۞

اوڈیسه

پیشتر جداگانه ملکی بود ــ آب وهوای او بس سازگار ــ خدیو جهان پنج سرکار فرمود ــ سرکار جلیسر ــ سرکار بهدرک ــ سرکار کٹک ــ سرکار کلنگ دندپاٹ ــ سرکار راجه مهندره ــ امروز پنج داخل صوبهٔ بنگاله ــ صد وبیست وپنج قلعهٔ پخته ــ مرزبان او راج پتی گفتی ــ هشت ماه بارش شود وسه ماه زمستان ویک ماه تابستان ــ بیشتر کشت وکار شالی وخوراک برنج وماهی وبادنجان وسبزی ــ برنج پخته درآب سر ونگاه دارند ودوم روز غذا برسازند ــ مردان زن آساتن بصندل اندایند وزیور بربندند ــ وزنان جز عورت ننپوشند وبسیاری پوشش از برگ درخت سازند ودیوار از تواره وبتخانها سنگین وبس بلند ــ فیل بسیار شود ــ زبان این مرز بنگالیان هم نفهمند ــ ویک زن چند شوهر برگیرد ــ وبر برگ درخت تاڑ بفولادی قلم نامها نویسند وخامه بمشت برگیرند ــ کاغذ وسیاهی کمتر بکار رود سکهاسن وپارچه وخواجه سرا وگل ومیوه فراوان ــ خاصه گل نسرین بس نازک خوشبو ــ بیرونی برگها سفید ــ درونی

اختلاف (١) [گ] لنکن (٢) [گ] کناره (٣) [ط] دباندازه (۴) [ف] پیین تاجور [ط] پسین تاجور بی نقطه [د] پیین آجور ۞

زرد—کیوره صحراصحرا—وگوناگون برگِ تنبول—ودرو دادستد بکوڈی شود (بفتح کاف وسکون واو وکسر دال هندی
وسکونِ یای تحتانی) ریزه مهرهٔ سفیدفام بیشتر میان چاک—ازشور دریا پدید آید—چهار را گنڈه گویند (بفتح کافِ
فارسی ونونِ خفی ودال هندی وهای مکتوب) وپنج گنڈه بوڈی (بضم با وسکون واو وکسر دالِ هندی وسکونِ یای
تحتانی) وچهار بوڈی را پن گویند (بفتح بای فارسی وسکونِ نون) وشانزده پن را کهاون (بکاف وهای خفی والف
وفتحِ واو وسکونِ نون)—وبرخی بیست را—وده کهاون یک روپیه ÷

کَٹک سنگین قلعه ایست میانِ دو رود مهانَدی که هندی نژاد بدو نیایش کنند وکتجوری ومرزبان نشین ودران
والا کاخها—هنگامِ بارش هرسوی او پنج شش کروه فروگیرد—وراجه مکند دیو عمارتی نُه آشیانه برساخته—درنخستین فیلخانه و
اصطبل—دوم توپخانه وبرخی کشکداران وشاگرد پیشه—سوم یتاق داران ودربانان—چهارم برخی کارخانها—پنجم مطبخ—
ششم دولتخانهٔ بزرگ—هفتم خلوتخانه—هشتم حرم سرای—نهم آسایش گاهِ مرزبان—ودرجنوبِ آن تبخانه ایست از باستان [illegible]
برون شهر پرسوتم برساحلِ دریای شور معبدِ[کده] جگناتهه (بفتح جیم وکافِ فارسی ونونِ مشدّد والف وفتح تای فوقانی
وهای خفی)—نزدِ او پیکرِ کشن وبرادر وخواهرِ او از صندل برساخته اند—گویند پیشتر ازین بچهار هزار سال وکسری راجه
اندرمن مرزبانِ نیلگر پربت دانشور برهمنی را بگزیدنِ سرزمینی برای شهر آبادی فرستاد—او تکاپو[?] وپژوهش درآمد—
کنارِ شور دریا گزین جایی یافت واورا بدیگر جاهای سنجید—ناگاه زاغی دید که بدریا درشد وتن شوئی کرده نیایشگری نمود
واز کارکردِ او شگفت ماند—چون زبانِ جانوران میدانست از حال پرسش نمود—پاسخ یافت من از گروهِ دیوته بودم
نفرینِ ریاضتگری مرا بدین پیکر آورد—ویکی از رهنمونِ آگاه چنان برگذارد ایزدِ جهان آفرین بدینجا نظری خاص دارد—
هرکه چندی درین سرزمین بسر برد ودر آگهی پرستش روی دل آورد زود بمراد گراید—وچندسال است که بدین روح
در ریوزهٔ ربانی سکینم وگاهِ آن شده که خواهش بانجام گراید—چون گوهرِ شایستگی داری نظارگی می باش وشگرفی آن بوم
برشناس—برهمن را درکمتر زمانی شنوده بچشم درآمد—راجه را ازین آگهی داد وبزرگ شهری آباد شد—جای خاص را
نیایشگاه برساخت—راجه شبی دادگری نموده بربسترِ نیایشگری برآسوده چنان نمودند که درفلان روز برساحلِ دریا
چشمِ انتظار برگشا—چوبی بدرازای پنجاه ودو انگشت وعرضِ یک ونیم دست خواهد آمد—آن پیکرِ خاصِ ایزدیست
برگیر وبخانهٔ دربسته هفت روز نگاهدار وبهرصورتی که برآید در تبخانه داشته محرابِ پرستش برساز—همچنان در بیداری
یافت وآنرا بیاوریِ الهام جگناتهه نام نهاد وبزر وجواهر درگرفت—نیایش گاهِ گروهی آمد وفراوان خارقِ عادت
ازو برگزارند—کالاپهاڑ نوکرِ سلیمان کرّانی[1] چون برین دیار چیره دستی یافت آن چوب را در آتش انداخت وبسوخت
وسپس در دریای شور افگند—وامروز باز برآورده اند وچنین دیوافسانهای هنگامه آرا برگزارند—وآن سه پیکر را هرروز
شش بار برشویند وتازه رخت پوشانند—پنجاه شصت[2] زنار دار استاده خدمتگزاری کنند وهربار خوانی بزرگ
برکشیده پیشِ آن صورتها آورند تا بیست هزار کس ازاو لش بهره برگیرند—وعرابهٔ شانزده پایگی برسازند—هندی
رتهه گویند (بفتحِ را وتای فوقانی وهای خفی) وبرو سوار گردانند وپندارند هرکه آنرا بکشد از نکوهیدگی پاک گردد وسختی
روزگار نبیند—ونیز نزدیکِ جگناتهه تبخانه ایست منسوب بآفتاب—خراجِ دوازده سالهٔ آن ملک بخرج رفته—
دوربینان دشوار پسند از دیدِ آن بحیرت درشوند—بلندی دیوار صد وپنجاه دست وپهنا نوزده—سه دروازه
دارد—شرقی رویه پیکرِ دو فیل خوش[3] کشنج تراشیده اند—هریکی آدمی را در خرطوم درآورده—ولغربی صورتِ

اختلاف (۱) [من] کرانی (۲) [من] پنجاه وشش (۳) بچنین در [ش] [ه] خوش سبنجی ÷

دو سوار پرداخته اند با ساز وپیرایه وجلودار—وبشمالی تمثالِ دو شیر—هرکدام فیلی را شکار کرده برفراز نشسته—و
در پیش ستونی از سنگِ سیاه هشت پهلو بدرازای پنجاه گز—چون از نُه زینه برگذرند صحنی دلکشا وسترگ طاقی از سنگ
پدید آید—دران خورشید را با دیگر ستارگان برکنده—وبرگردِ آن گوناگون پرستار هرگروهی بنمطی سربزمین ایستاده
نشسته افتاده خندان گریان حیران آگاه—سپس رنگارنگ خنیاگر وشگرف جانداران که هستیِ شان جز در خیال نباشد—
گویند پیشتر ازین بهفتصد وسی سال وکسری راجه نرسنگ دیو این بنای عالی بانجام رسانید وسترگ یادگاری
برگذاشت—وبیست وهشت تبخانه دران نزدیکی—پیشِ دروازه شش وبیرونِ محاوطه بیست ودو وازهریکی داستانها
برگزارند—برخی برآنکه کبیرِ موحّد آنجا آسوده—بسا حقائق از زبان گفت وکارکردِ او امروز درمیانست—از فراخیِ
مشرب وبلندیِ نظر مسلمان وهندو دوست داشتی—چون خانهٔ استخوانی وا پرداخت برهمن بسوختن رو آورد و
مسلمان بگورستان بردن ÷

این صوبه بیست وچهار سرکار دارد وهفتصد[1] وهشتاد وهفت محل—جمع پنجاه ونُه کرور وهشتاد وچهار لک وپنجاه
ونُه هزار وسه صد ونوزده دام همه[1] نقدی—زمیندار بیشتر کایتهه—بیست وسه هزار وسه صد وسی سوار—هشت
لک ویک هزار وصد وپنجاه پیاده—هزار وصد وهفتاد فیل—چهار هزار ودویست وشصت توپ—چهار هزار
وچهار صد کشتی ÷

وپرگنات بترتیبِ حروفِ ابتث درجداولِ طولانی نگاشته آمد—هرصفحه سه لخت گردید وبرخی
احوال گزارش یافت ÷

سرکارِ اودنبر عرف ٹانڈه

پرگنه	جمع	پرگنه	جمع	پرگنه	جمع
پنجاه ودو محل — نقدی[2]	۲۲۰۶۹۳۹۹ د½	تاج پور	۲۰۱۹۹۷۰ د	دگاچهی[9]	۲۲۵۷۴۵ د
اک محل	۱۳۳۰۱۷۰ د	تعلق بربهاکر	۱۱۷۲۵ د	رام پور	۱۱۵۵۳۲ د
اچلا درسن پاره اشرف نهال سه محل	۴۴۲۸۷۰ د½	تنولی[6]	۱۹۶۳۸۰ د	رولبش پور[10]	۱۳۸۱۲۲ د
ابراهیم پور	۳۶۰۳۵۷ د	جوناگهاتی	۵۸۹۴۶۷ د	سروپ سنگه	۱۳۶۸۸۷۷ د
اجیال گهاتی[3]	۲۳۱۹۵۷ د	چاندپور	۱۹۰۰۲۷ د	سلطان پوراجیال	۴۵۶۳۹۴ د
انگاچهی[4]	۳۶۹۳۵۷ د½	جیفتی[7]	۱۶۰۲۰۵ د	سلیمان شاهی	۱۹۸۷۴۲ د
بده کنگل	۶۶۶۲۰۰ د	چونگ ندیا	۱۴۵۳۰۵ د	سلیمان آباد[11]	۱۹۷۷۶ د
بهتال	۴۱۵۴۷۰ د	حاجی پور	۱۰۶۲۵۵ د	سلیم پور	۱۸۷۰۹۷ د
بهادرپور	۳۱۴۷۸۰ د	حسین آباد	۲۶۶۵۴۵ د	سبلا[12]	۱۷۴۵۵۰ د
باهراری[5]	۲۴۶۵۵ د	خانپور	۳۱۴۱۰ د	شیرشاهی	۱۷۸۲۳۰ د
پهلواری	۱۹۳۰۲۵ د	دهاوه	۲۵۰۵۹۷ د	شمس خانی	۳۶۱۹۵۲ د
بهادرشاهی	۱۳۸۱۰۲ د	دیویاپور[8]	۵۵۹۵۵۷ د	شیرپور	۱۶۳۰۹۷ د
ٹانڈا حویلی	۴۳۲۶۱۰۲ د	داؤد شاهی	۲۴۲۸۰۲ د	فیروزپور	۳۴۷۷۸۷ د½

اختلاف (۱) در [ه] نیست (۲) معنی حرف د دام است ودیگر [illegible] (۳) [من] اجیل (۴) درچند نسخه انگاچهی [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible]

کنور پرتاب ... ۱۶۰۷۲۰۰د	کاشی پور ... ۳۶۲۴۰د	منگل پور ... ۲۲۶۷۷۰د
کانک جول (دام) ... ۱۵۸۹۳۳۳۰د	کچلا ... ۳۶۲۴۰د	نذکورین ... ۴۵۱۳۷د
کاتھ گڈھ ... ۱۲۶۵۶۳۲د	کافور دیا ... ۱۴۴۴د	نرانگر ... ۱۲۵۹۸۵د
گنکره (۲) ... ۸۹۳۰۲۷د	مولیسر ... ۱۵۰۳۳۵۲د	نعیب پور ... ۳۷۷۷۵۰د

سرکارِ جنت آباد یعنی لکھنوتی

شصت وشش محل — ۱۸۸۴۶۹۶۷د — توم کاتیھ	بیل باری ... ۹۱۵۶۰د	جوارِ راموتی ۷ محل (۱۱) ... ۷۴۹۷۹۵د
وزنادار ۵۰۰ سوار ۱۷۰۰۰ پیاده	بازارِ قدیم ... ۳۷۶۰د	بدھتیلی ... ۲۰۷۵۰۰د
{جنت آباد عرف گور — ۷۸۶۹۲۰۲د	درسرک ... ۶۲۸۳۵د	راموتی ... ۱۹۴۷۶۷د
قلعۂ خشتین دارد — جوار مشتمن ۱۴ پرگنه (۳)	رایکامائی ... ۳۲۰۰د	سیل کھریا ... ۱۰۳۰۰۰د
بدین تفصیل ... ۱۵۷۳۲۹۶د}	{سایر از گنگایت واطراف	سنگ کلکرا (۱۲) ... ۹۳۳۲۰د
اجور (۴) ... ۱۳۸۹۲۵د	ہندوی وغیره ... ۱۷۰۸۰۰د}	سلطان پور ... ۲۹۲۱۰د
بازکھوکھرا (۵) ... ۱۹۲۵۰۸د	شیرپور وگنگل پور ۲ محل ... ۲۰۰۰۰د	سنگ ددار ... ۱۴۴۷د
بلیر ... ۱۲۷۰۶۰د	شہباز پور درونِ شہر ... ۴۰۰د	ماہی نگر ... ۱۰۷۵۵۰د
حویلی اگرا ... ۲۱۱۲۶۰د	غیاث پور ... ۴۱۹۲۰د	جوارِ سرس آباد جمع وه محل ... ۱۳۱۹۲۲۷۷د
دھن پور ... ۱۴۰۳۴۰د	کملا (۸) ... ۱۶۳۷۷د	اکبرپور ... ۹۷۳۶د
دلویا ... ۱۱۲۲۰۸د	کاٹھاچھاپا (۹) ... ۱۲۰۰۰د	پاردیار ... ۸۵۲۸۰د
سیرہور ... ۷۱۰۰۰د	مودی محل ... ۱۳۰۰۰د	خضرپور ... ۳۹۶۱۰۰د
شاه بالا ... ۹۸۴۰۰۰د	میومحل (۱۰) ... ۳۶۰د	سرس آباد ... ۵۵۳۰۸۰د
شاه للسرمی (۶) ... ۸۰۰۰د	حاصل بازارِ جدیدی ... ۱۱۷۶۰د	کوتوالی ... ۷۸۸۴۲۷د
کھسکیر ... ۵۰۲۰۰د	جوارِ دہی کوٹ ۷ محل ... ۸۶۹۰۰۰د	گرمیند (۱۳) ... ۳۳۴۸۸۰د
مدناوتی ... ۱۵۱۸۹۰د	براری نیجر ... ۶۹۸۹۰۰د	گدھی ... ۲۰۰۰۰د
مودی ہاٹ ... ۶۹۸۰د	پاکور ... ۳۷۷۲۰د	نکراین ... ۱۰۶۴۸۰د
تاہت ... ۲۴۲۷۱۰د	دہی کوٹ ... ۳۱۶۲۴۰د	بانکپور وہتنڈا ۲ محل (۱۴) ... ۶۳۰۷۷۰د
ہست گنج پور (۷) ... ۲۸۵۱۵د	دھل گانو ... ۱۳۰۹۲۰د	جوارِ مالده ۱۱ محل (۱۵) — باربک پور (۱۶) — بازار یوسف
جوارِ درسرک ۱۶ محل بدین تفصیل ۲۰۰۹۳۴۴د	شاہزاده پور ... ۸۴۳۶۰د	حویلی مالده — دھیرپور — سوجاپور — سرباوھل پور (۱۷)
اجاری خانه که آنجا درک میفروشند ۷۸۰۰د	مالی گانو ... ۱۴۱۴۶۰د	سنکودیا (۱۸) — شالیسری — شاه مندوی (۱۹) — فتحپور
بھتیا ... ۱۲۶۴۳۲د	مودی پور ... ۶۱۸۸۰د	معز الدین پور

اختلاف (۱) [ش] جونگ — در دیگر نسخها جوک بکات (۲) در نقشها گنگر بغیرہ (۳) ہمچنین در سه ض گ [ت] جوار کھرا [د ۳] جوار اکھرا [۴] جوار اکرا واین درست باشد (۴) در نقشها اجیور (۵) [ش ت د ۳] بارکھوکھرا برای مہمله و دو بای حطی (۶) [ت و ۳ ۴] شاه سری [ض] شالکسری (۷) [د ۳] ہشت [گ] ہست گج (۸) در نقشها کملا بارہی (۹) [ض] چھاپا بیای تحتانی (۱۰) [ض ش] میوا محل [گ] مینا محل (۱۱) ہمچنین در [ش گ] [د ۳] برھلی [۴] برھیلی (۱۲) ہمچنین در [ش ض ۳] [ت د ۴] کلکوا ابوار [گ ۵] کلکرا (۱۳) ہمچنین در [۵] وبر نقشها و دیگر نسخها گره بندها [گ] گره مند (۱۴) [ض] ہتھندا (۱۵) نقدی این یازده محل در نسخها مشخص نیست (۱۶) [۵] بارنک پور بنون [ت د ۳] باربک پور (۱۷) [۳] سرباوہچل (۱۸) [۵] سنکودیا بتای نوقانی [ش] سکوره (۱۹) ہمچنین در [۵] [ض ت ۳] شاه مندوی بہا [ش گ] شاه ہندوی [غو] شاه سندوی

سرکارِ فتح آباد

{اب محل — نقدی ۱۹۶۹۵۶۸۷د — سیورغال ندارد	حاصل نمک ... ۲۷۷۷۵۹د	کھرک پور ... ۱۸۱۳۵د
سه فرقه زمیندار ۹۰۰ سوار ۷۰۰۰ پیاده}	حفرت پور ... ۱۱۲۴۰د	کسودیا ... ۱۰۲۴۰۵د
الیسراجاج ... ۳۴۰۲۴د	حاصل بازار ... ۱۱۴۶۷د	کوسا ... ۶۹۳۵۰د
بیل پھولیا ... ۳۸۴۴۵۲د	رسول پور ... ۱۰۳۷۶۷د	نکور گانو ... ۳۱۵۷د
بلور ... ۱۲۴۸۷۲د	سون دیپ ... ۱۱۸۲۴۵۰د	مسند پور ... ۵۵۳۱۲د
بھاگل پور ... ۶۱۱۵د	سرنارکل (۱) ... ۷۸۷۴۳۰د	میران پور ... ۲۲۱۷۲د
باڈھادیا ... ۱۴۴۲د	سری سانی ... ۱۷۳۲۲۷د	مذکورین ... ۱۳۳۳۶۵د
تیل ہٹی ... ۳۷۷۲۹۰د	سردیا ... ۵۴۳۸۸۲د	نقیاسر (۲) ... ۴۹۴۲۲د
چرن لکھی ... ۳۵۶۴۵د	سدھوا ... ۳۷۱۲۷د	نعمت پور ... ۲۰۹۶۰د
چرہائی ... ۳۰۲۰۰د	سرائل عرف جلال پور ... ۱۸۵۷۲۳۰د	ہزارہتی ... ۲۱۵۹۷د
حویلی فتح آباد با بلده ... ۹۰۲۶۶۲د	شہباز پور ... ۷۲۲۱۷۲د	یوسف پور ... ۲۵۱۰۲۵د

سرکارِ محمود آباد

ہشتاد وہشت محل — ۱۱۶۰۲۲۵۶د — توم کاتیھ	بیل واری ... ۸۰۱۹۵د	جگناتھ پور ... ۷۶۲۲د
دولیست سوار — ده ہزار ویکصد پیاده	بندوال ... ۲۶۱۵۵د	جیدی بریا (۱۲) ... ۴۴۰۰۷د
ادنیا (۱۳) ... ۷۶۱۱۳د	بالی کامارا (۷) ... ۲۲۷۱۰د	جیدیا ... ۴۴۷۰۰د
انوتم پور ... ۴۲۳۶۵د	بابھن کرلا (۸) ... ۱۳۸۹۵۰د	جستن بازو (۱۳) ... ۹۵۲۹۵۰د
اجیال پور ... ۴۵۳۰۷د	بران پور ... ۱۲۵۷۲د	حسین اجیال ... ۳۴۵۱۳۵د
اندرکلی ... ۱۱۲۵۰د	برسہ پور (۹) ... ۶۷۱۷د	حویلی ... ۹۱۵۷۵د
آنده ... ۱۹۲۰د	تیکاباری ... ۳۵۶۷د	خالص پور ... ۵۶۸۰۵د
بازوراست ... ۶۵۲۵۰۷د	پیپل بریا ... ۲۰۴۵د	خضراخانی ... ۱۰۹۲د
بازوچپ ... ۲۷۱۴۴۰د	باگوتھیا ... ۲۱۷د	خرم پور ... ۲۶۵د
برادی (۴) ... ۶۰۴۱۲۲د	بیل کسی ... ۱۲۳۳۸۷د	دگاسی (۱۴) ... ۵۱۷۴۰د
بیسی ... ۱۵۲۴۷د	تاراگنیا (۱۰) ... ۶۷۵۷۹۰د	درلبه پور ... ۱۳۷۷۵د
بدین جمله ... ۱۰۲۲۱۰د	تیالگھائی ... ۹۲د	دھولی ... ۱۳۶۶۵د
بیست بریا (۵) ... ۹۶۱۱۷د	تارااجیال ... ۳۹۱۳۶۵د	دیورا ... ۱۰۷د
باتھضان ... ۸۵۴۴۷د	جہاودیا [یا چہاودیا] ... ۹۱۲۵۰۰۰د	دلبت جلال پور (۱۵) ... ۱۲۰۰د
بانکان (۶) ... ۲۱۳۱۷د	جیارونکی (۱۱) ... ۱۱۵۰۵د	دوستیھنا (۱۶) ... ۱۰۵۲د

اختلاف (۱) [۵] سدھار کل بدال (۲) [۳] نقلیسر [ض] نقلسر [گ] نقلتسر (۳) یا ادنیا [ش] آدینا [ض ۳] دینا بواو (۴) [گ] براری (۵) [گ] بیت بریا (۶) [۵] بانکار [ت ۳] بانکا [گ] بانکا جنون (۷) [ت ش ۳] پانی جنون [۵] پالی مار (۸) [ش] باہن [ت ۳] باہمین (۹) [ش ت ۳ گ] برنز جنون (۱۰) تاناکینا (۱۱) [ش ض ۳] جھاروی (۱۲) [۵] چندی بریا (۱۳) ہمچنین [۵] [گ ش] جبتین [ض ت] حسین [۳] یا جین [ت ۳] دکاری [گ] دگاری [ش] اکارسی (۱۵) [گ] دھلت بکات [ش] دولیت [۳] دھلت (۱۶) [۴] دوستیھنا [ض] دوستیا [ش] دوسینا [ت] دوستینا [گ] دوستینا [۳] دوستینا

محال	جمع
دهوربات	۳۲۵۰۵ د
سندکی چال کوتیا(۱)	۸۲۰۵ د
ساروتیا	۶۵۳۰ د
سرسیا	۷۲۱۴ د
سنکرپدیا	۱۰۲۱۲ د
سلیم پور	۳۳۶۳۴۷ د
سول تارا اجیال عرف کونا(۲)	۷۸۹۲۲۰ د
سروپ پور(۳)	۷۴۸۲ د
سالی بریا	۶۷۶۰ د
ساتور	۲۹۰۷۲۷ د
شاه اجیال(۴)	۶۴۴۷۸۷ د
شیرپور بری	۹۴۰۲ د
شیرپور وتاشولی(۵)	۲۷۹۷۰ د
عظمت پور	۱۴۴۲۲ د
غزنی پور	۱۲۳۶۷ د
فرحت پور	۳۰۱۷۹۰ د
فتحپور نوسیکا(۶)	۱۰۲۵۲۵۰ د
قطب پور	۲۳۳۵۲۰ د
قاضی پور	۲۶۵۲ د
کندلیا	۲۰۴۱۷ د
لمبیل بهاتی(۷)	۱۹۹۴۰ د
کندسی توئی	۸۴۷۷ د
کول بریا	۶۵۱۷ د
کودسا(۸)	۶۴۳۵ د
کلیان پور	۲۶۲۳۵ د
کلی محل	۲۶۷۱۷ د
لانیان	۳۱۳۲۸۶ د
لون کوہال	۱۵۴۲۵ د
مهان شاهی	۵۷۵۷۲۷ د
لکهیا	۱۴۵۰۵۰ د
محمود شاهی	۲۲۶۵۵۲ د
میرپور	۲۳۷۰ د
مهیسپور	۴۲۸۵۲ د
مدهودیا	۶۹۵ د
معروف ڈیہ	۲۳۰۲ د
تلدئی(۹)	۱۰۴۴۴۰ د
نصرت شاهی	۲۷۲۴۵۰ د
نکرچال کوتیا	۶۱۲۳۵ د
نکرپانکا(۱۰)	۳۳۸۲ د
ناشی پور که اجین هم گویند(۱۱)	۹۱۰۸۰ د
هم تن پور	۴۷۷۳۶۰ د
ہلدا	۱۲۲۵۶۶ د
ہوال گهاتی	۶۶۲۱۷ د
ہتاپائن(۱۲)	۳۶۶۵ د
ہونسی پور	۱۷۴۲۵ د

سرکارِ خلیفت آباد

سی و پنج محل — ۱۳۵۰۲۱۴۰ د — قوم مختلف صدسوار سپاه یازده هزار و صد و پنجاه پیاده

محال	جمع
بهال باقصبه	۴۷۵۱۰۲ د
بهالکا	۲۳۰۵۱۵ د
پوله	۱۳۵۹۳۲ د
پونکا(۱۳)	۱۰۴۲۰۵ د
باگه مارا(۱۴)	۸۱۸۰۷ د
بهاندا	۲۵۳۰۰ د
بهدیس	۱۱۲۲۵ د
بهلیانه	۹۵۲۷ د
بهولنگر	۶۶۶۲۰ د
تعلق کاسیناته	۲۹۷۷۲۰ د
تالا	۱۷۴۶۷۶ د
تعلق سری رنگ	۲۶۴۲۷ د
تعلق بهیس مندل	۲۳۷۲۷ د
تعلق پرمود ربهتاچارج(۱۵)	۱۳۸۶۰ د
تعلق سری پت کراج(۱۶)	۸۶۷۵ د
جیسر عرف رسول پور	۱۷۴۳۸۵۰ د
چیرولا	۹۹۵۵۰ د
چهیلرا(۱۷)	۶۰۹۲۰ د
حویلی خلیفت آباد	۳۱۴۴۲۰ د
خالص پور	۳۲۷۷۰ د
داتیا	۵۲۲۸۸۵ د
رانگ دیا	۱۲۹۹۱۰ د
سهس پور(۱۸)	۲۶۰۳۴۰ د
سلیمان آباد	۱۶۸۵۰۴ د
ساهس	۹۱۵۰ د

اختلاف (۱) [سم] کوتیا [ف گ] کونا [من] کوشا (۲) [سم] کوٹا [ف] کوریا [گ] گوبلا (۳) [ض] سانی [دسم] سانی [من] سانی (۴) [سم] شاده (۵) همچنین در [سم] [گ] شیرپور وتاشالی [من] ودرسالی [ش] ناساری [ف] نادسانی (۶) [ش ف] سیکا [ض] سنکا (۷) [من] لمبی [ش] بهارانی [گ] بهارتی [سم] بهار [ف] بهارانی (۸) [سم] کودسا [ت] کادوا [س] کادوا [ض] کادوبا [گ] گودا (۹) [ص] ملدائی [ش] بلدهی (۱۰) [سم] بانکادیهای هوز (۱۱) [ت] اوجین [ض] بی نقطه (۱۲) [ض] هتیابان [ش] ہتیان (۱۳) [گ ف] پونکا بنون [ش] بونکا و سیلهایی نقدی از ین جا موضع اکابه موافق [من] است (۱۴) [سم] باگرا بابا (۱۵) [سم ش ف] بی نقطه [گ] نرمودر (۱۶) [ف] کراج [سم] کراج [گ] کبرجیلا (۱۷) [من] جهلرا [ف سم] فیلا [ش] جهلرا [گ] چرو (۱۸) [کا] سهساپور [من] سهن پور۔

محال	جمع
سوبهاتهه	۵۱۶۶۲۰۰ د
سایلسربی(۱)	۱۱۴۸۴ د
عمادپور	۹۷۱۰۲ د
کهوکرال	۱۰۵۵۴۰ د
کنگیس(۲) تعلق پرانند	۱۶۶۳۶۰ د
مونداکاچه	۱۲۲۳۶۰ د
ملک پور	۶۱۳۲۷ د
مدهریا	۴۵۰۰۷ د
مانگور گهات	۱۶۸۴۲ د
مهرتیا(۳)	۱۱۱۷۰ د

سرکارِ بگلا

چهارمحل — ۱۷۱۵۰۶۰۵ د — قوم مختلف — ۳۰ فیل — ۵۰۰۰ پیاده

محال	جمع
اسماعیل پور عرف بگلا(۴)	۴۴۸۹۲۰ د
سری رام پور	۲۵۲۰۰ د
شاهزاده پور	۹۷۷۲۲۵ د
وادل پور	۱۵۵۳۴۴ د

سرکارِ پورنیه

نه محل — ۶۴۰۱۶۰۸۰ د — قوم مختلف صدسوار ... پیاده

محال	جمع
اسونجا	۷۳۴۲۲۵ د
جیرام پور	۳۶۷۷۸۵ د
حویلی پورنیه	۲۶۸۶۹۹۵ د
دل ال پور	۶۷۱۵۳۰ د
سلطان پور	۵۰۲۲۰۶۰ د
سرکی پور(۵)	۳۹۰۲۰۰ د
سایر از حاصل فیلان(۶)	۸۵۰۰۰ د
کتهیاری	۵۹۱۰۰ د
کڈوان	۲۸۰۵۹۲ د

سرکارِ تاج پور

بیست و نه محل — ۶۴۸۳۸۵۷ د — قوم مختلف صد سوار — پنجاه هزار پیاده

محال	جمع
بنگت(۷)	۳۴۰۷۸۸۵ د
بدوکهر	۲۳۸۸۵۵ د
پهولی	۶۰۸۶۰ د
بندول	۱۹۰۸۳۰ د
بوبرا	۲۳۱۹۲ د
بهونهرا	۱۱۸۲۹۵ د
بڈگانو	۹۳۳۰ د
باسی گانو	۱۰۴۴۹۲ د
پنگانو	۱۱۵۹۹۰ د
بهادرپور	۹۶۰۱۲ د
بهانگر	۹۱۶۳۰ د
بڈلکا	۷۱۵۶۴ د
تال ددار	۲۰۸۵۴۰ د
جهاپرتال	۲۴۳۲۵۵۰ د
حویلی تاجپور باپلده	۱۸۶۲۵۴۰ د
دلاورپور	۹۴۴۵۵ د
دلہت(۸)	۱۲۴۱۹۶ د
سیسهرا	۳۷۶۷۶۰ د
سوجاپور	۲۴۴۵۰۷ د
شاه پور	۱۲۶۲۳۵ د
اوارپور	۴۰۶۰۰۰ د
کسارگانو	۲۵۸۷۴۳ د
گوپال نگر	۲۲۳۱۲۰ د
گوگهرا	[۱۳۷۳۹۲] ۱۴۷۰۸۹۲ د
جهسون	۱۹۴۴۷۵ د
نیل نگر	۲۶۷۶۱۲ د
نیلون	۱۴۷۵۱۰ د
یوسف	۱۴۲۲۴۰ د
زکوه	۷۸۴۸۷ د

سرکارِ گهوراگهاٹ

هشتاد و چهار محل — ۲۰۸۳۰۷۲ ½ د — قوم مختلف نهصد سوار — پنجاه فیل ۳۲۸۰۰ پیاده

محال	جمع
ادهوا	۹۱۲۹۲ د
انڈهر	۷۵۰۱۰ د
اندل گانو	۱۵۴۳۳۷ د
انوربان(۹)	۳۱۰۲۲ د
آل گانو	۱۷۱۶۹۵ د
اتبهورا(۱۰)	۲۵۳۲۲۶ د
احمدآباد	۱۸۵۱۷ د
ابلاکاچهی	۹۲۰۰ د
انورملک	۸۰۲۰ د
آل ہات	۷۵۰۸ د
اله داد پور	۲۱۹۰ د
بازو ظفرشاهی ۲ محل	۷۱۵۸۳۵ د
بازو فولادشاهی	۷۱۱۴۱۲ د
پاگ ددار(۱۱)	۱۰۲۴۴ د
پهلواری(۱۲)	۶۵۸۰ د
باربک پور	۸۴۹۵۲ د
بامن پور	۳۴۹۰۷ د
بلده نصرت آباد	۳۴۶۴۴۵۰ د

اختلاف (۱) [ش گ] سایلسری (۲) [گ] کنکیش [ف] کنکش [من] کیکس [ش] کیکش (۳) [ع] مهرسیا (۴) همچنین در [ش گ] [ت] بنگلا [سم] بگلا [من] کلا [۳] بکلا (۵) [سم] سیرپور [ت] سرپوری (۶) در [گ ف] نیست [ش] ... بی نقطه (۷) [گ] بنگت (۸) [گ] دیست بیای تحتانی (۹) [ت سم] انوریان بیای تحتانی (۱۰) [گ] انتهورا [من] انتهر [ش] اتهور (۱۱) [من] باک ددار [ت ش گ ۳] تا کبتای فوقانی برخلاف حروف تہجی (۱۲) [گ] پهلواری [من سم] بهواری +

برسلا ... ۲۳۳۶۸۰ د
بری سانبک بالا[1] ... ۱۳۶۶۷۰ د
بری گھوراگھاٹ ... ۱۲۵۹۲۷ د
بازیدپور ... ۱۴۴۲۲۷ د
پاتال دیہ ... ۴۱۳۶۵ د
بانکا[2] ... ۳۰۳۳۵ د
بھولی ... ۱۲۰۴۰ د
باج بتاری[3] ... ۷۹۰۰ د
نبوار کاجر ... [۴۴۵۲] ۱۴۵۲ د
بیل گھاتی ... ۳۲۰۴۵ د
بازار چھتاگھات ... ۳۸۷ د
بلاس باری ... ندارد[4]
باج مانکا[5] ... ۵۳۴۰ د
تلسی گھاٹ ... ۱۶۴۳۴۰ د
تعلق حسین ... ۳۵۴۱۰ د
تعلق بالناتھ ... ۲۷۹۶۳ د
تعلق سیوان[6] ... ۱۵۴۹۰ د
تعلق کسائی ... ۱۵۳۷۰ د
تاجہل ... [۸۲۹۰] ۶۰۲۹۰ د
تعلق احمد خان ... ۲۳۸۴۷۵ د
حالا ... ۶۵۸۹۰ د
خیرآبادی ... ۵۲۰۲ د
خاص باری ... ۲۷۳۵ د
رکن پور ... ۱۰۹۵ د
سلطان پور ... ۰۸۳۷ د
سیکہ شہر ستکہ[7] ... ۹۳۰۷۱ د
سانکھی پور[8] ... ۴۹۵۷ د

سرہتا ... ۳۴۳۰۹۷ د
سبدی[9] ... ۲۰۶۲۲۳ د
سیت پور ... ۱۲۸۷۷۵ د
سرپاکاندی ... ۲۴۶۲۲۳ د
سات ہاٹ[10] ... ۱۶۴۱۲ د
شیرپور کوی باری[11] ... ۱۵۶۷۵ د
فتح پور ... ۳۵۳۳۵۵ د
کھیتاری[12] ... ۱۳۴۴۲۸۰ د
گیاپور ... ۱۰۷۲۰۵ د
کابل پور ... ۹۸۴۶۵ د
گنج ساکھالا ... ۹۸۴۶۵ د
کھنڈ کھڈی ... ۸۱۵۶۵ د
گوکل ... ۵۶۸۶۵ د
کوتھی[13] باری[14] ۲ محل ... ۸۸۰۷ د ۴
کھلسی ... ۲۶۴۳۲۲ د
کندی باری[15] ... ۱۲۵۷۹۷ د
کولی بازار عرف جورپوری[16] ... ۱۱۵۶۸۰ د
گوبندپور کھنڈ[17] ... ۴۰۶۷۵ د
کنعتال[18] ... ۴۰۳۶۷ د
کانک سکھر ... ۲۸۰۶۵ د
گھات نگر ... ۲۷۹۲۲ د
کواکاچھی ... ۲۵۶۰۰ د
کھاتی باری[19] ... ۲۴۸۴۷ د
گورا از سائر زکوۃ[20] ... ۱۸۰۰۰ د
کوکرن ... ۱۳۱۲۰ د
کابل ... [۱۱۶۹۰] ۱۵۶۹۰ د
گدھیا ... ۱۰۹۸۰ د

گوکن پاسا ... ۹۸۵۰ د
مکت پور[21] ... ۱۲۳۰۰۵ د
محبت پور ... ۴۶۵۱۲ د
مسجد حسین شاہی ... ۲۸۹۴۵ د
مسجد اندرخانی ... ۳۴۴۷ د
ملایر ... ۲۴۸۰۰ د
تندھرا ... ۶۱۰۵۰ د
نوپارا ... ۱۹۲۰۲۰ د
نہہ جون ہتور[22] ... ۴۹۰۱۰ د
واگ حاضر[23] ... ۳۰۶۴۶ د
وچھی ... ۱۶۸۳۲ د
وہرایب[24] ... ۲۲۳ د

سرکار پنجرہ

بیست و یک محل — ۵۸۰۳۲۷۵ د — قوم مختلف — ۵۰ سوار — ۷۰۰۰ پیادہ —

انبیل[25] ... ۱۰۵۸۷۲۵ د
انساری ... ۳۶۵۲۵ د
انگوچہ[26] ... ۱۰۱۸۲۲ د
باربک پور[27] ... ۶۳۵۳۹۰ د
بیجانگر ... ۷۱۹۱۰ د
بانیزید پور ... ۲۵۵۴۴۵ د
بھرنگر ... ۱۱۹۷۲ د
باری گھیر ... ۸۴۲۷۷ د
بدوگھر ... ۵۵۲۰۵ د
تگاسی ... ۳۷۴۴۹ د
چالون[28] ... ۸۲۱۴۲ د
حویلی پنجرہ ... ۹۳۹۶۷ د

اختلاف (۱) [گ] جالک [م] سالک [ش ۲] سالک (۲) [ض] بانکابون (۳) [ع] تیاری [ض] بتاری و در دیگر نسخہا بتاری یا تیاری (۴) ہمچنین در [ع] [گ] ۷۰۰ [ض] ۳۴۰ بیدہ (۵) [س] بانکا [ض ۳] بانکابلام (۶) [ض] سیتوان [ش ۲۴] سنبوان [ف] سنبوان (۷) [ع] سنگہ [ض] بستیکہ [ش] سیکہ [گ] سیکہ شہر [ف] سلیم [م ۲] سکہ (۸) مجمع در [گ] و در دیگر نسخہا سانکھی ہتاہی (۹) [ض ۳] سبدی بیاہی تحتانی (۱۰) [ض ش ۲۴] شاک (۱۱) [ض] کوبی [ش] کوکلا [۳] کول (۱۲) [گ ف] کھتبار ی [۲] کھتاری [ض ش ع] کھتاری (۱۳) [ع] کوش [م] کوتھی [۲] کوری (۱۴) [گ ش] تاری (۱۵) [ش ض ف] کیدی بیای تحتانی (۱۶) [ش ۲] جورپوری [ف] ہوریزے [ض] کوری (۱۷) [ش] الھد [گ ف ۲] الھندور [ض م] نیست (۱۸) [گ] کنشال [ض] کتنان [ف ۳] کھنتال [ش] کھتال [۲] کنبال (۱۹) [ف ض ۴] کالا [۲] (۲۰) [ع] کور [ف] کورا [۲] کر (۲۱) [گ] کمش پور [۲] کشور (۲۲) [۳ ض] بانور [۲] بالوا [ض] بلور (۲۳) [ف ش ۲ ۲] داکرو (۲۴) [گ م] وہیرب [ض] وابیرب [ض] وابیرت [ض] دابرٹ (۲۵) [گ] اہیول (۲۶) [م] انوچہ (۲۷) [ف] باربک [ض ش] باربس (۲۸) [۲] جالون بھیم

دگھیا ... ۱۴۶۸۳۷ د
دیورا ... ۱۰۰۷۲۷ د
سدھرباری ... ۱۷۳۰۴۵ د
سنکتا ... ۲۵۱۴۱۰ د
سلطان پور ... ۳۰۳۲۹۲ د
ساسبیر ... ۱۶۵۱۸۰ د
سلیمان آباد ... ۴۲۵۳۲ د
کھٹا ... ۷۷۲۵۵ د
کیداباری ... ۲۱۳۳۸۲ د

سرکار باربک آباد

سی و ہشت محل — ۱۷۴۵۱۵۳۲ د — قوم مختلف — پنجاہ سوار — ہفت ہزار پیادہ —

امرول ... ۵۶۰۳۸۲ د
بلدۂ مذکور ... ۳۱۵۴۰۴ د
باسدول ... ۱۹۰۸۸۵ د
پولارہار ... ۱۳۶۷۱۲ د
بستول ... ۶۵۲۳۶۷ د
بربریا ... ۶۴۳۳۵ د
بنگانو ... ۳۱۹۰۰ د
پالتاپور ... ۱۷۹۹۴ د
چھندیا بازو[1] ... ۷۵۵۵۲۲ د
چورا[2] ... ۱۵۹۸۳۲ د
جھاسند و دوچو گاون ۲ محل[3] ... ۴۰۰۷۰ د
چندلائی[4] ... ۲۸۹۳۴۰ د
چناسو[5] ... ۸۵۷۸۷ د
حویلی سیکہ شہر[6] ... ۱۲۲۹۱۷۵ د
دھارمن ... ۳۵۰۸۹۵ د

داؤدپور ... ۸۹۰۲ د
سنکارول عرف نظام پور ... ۳۸۹۹۸۵ د
شکارپور ... ۳۲۷۳۴۳ د
شیرپور و بہرام پور ۲ محل[7] ... ۳۹۱۶۲۵ د
طاہرپور ... ۵۰۵۸۲۵ د
قاضی ہٹی ... ۴۲۰۴۷۷ د
کردھا ... ۱۳۹۰۵۷۲ د
گذرہاٹ[8] ... ۱۲۹۶۲۴۰ د
کھاس ... ۸۸۱۰۸۰ د
گنج مشہور بہ جکدل ... ۱۹۴۲۵۵ د
گوبندپور ... ۴۱۰۵۳۵ د
کالی گای کوتھیا[9] ... ۳۴۱۰۵۷ د
کرال ... ۲۱۰۱۳۲ د
کوڈانگر ... ۱۲۹۵۵۰ د
کالی گای ... ۱۹۶۹۳۲ د
لشکرپور ... [۲۵۵۰۹۰] ۱۰۵۵۰۹۰ د
مالجی پور ... ۹۲۵۶۸۰ د
مسنڈھا ... ۶۸۹۷۱۲ د
من سمالی[10] ... ۵۹۴۷۹۲ د
محمودپور ... ۱۲۴۵۳۲ د
وزیرپور ... ۱۲۹۱۹۰ د

سرکار بازوہا

سی و دو محل — ۱۲۸۷۱۵۹۳۹ د — قوم مختلف — ۷۰۰ سوار — ۱۰ فیل — ۴۵۳۰۰ پیادہ —

الاپ شاہی ... ۷۶۰۶۶۷ د
بدبار[11] — نصرت شاہی — مہرونہ — وغیرہ —
۵ محل — ۴۱۷۸۱۴۰ د

بھوریا بازو[12] ... ۲۱۸۰۷۴۰ د
بھوال بازو ... ۱۹۳۵۱۶۰ د
پرتاب بازو ... ۱۴۴۱۲۶۵ د
یکھیا بازو ... ۱۷۱۵۱۷۰ د
حسین شاہی ... ۱۰۲۷۵۰ د
دسکھا دیا بازو[13] ... ۱۹۳۵۶۰۲ د
ڈھکا بازو ... ۱۹۰۱۲۰۲ د
سلیم پرتاب بازو — چاند پرتاب بازو — سلطان بازو ... ۴۹۲۵۴۷۵ د
سوناگھاتی بازو ... ۱۹۱۰۴۴۰ د
سونا بازو ... ۱۷۰۵۲۹۰ د
سیل برس[14] ... ۱۴۸۴۳۲۰ د
سایر جلکر ... ۲۶۱۲۸۰ د
شاہ اجیال بازو ... ۴۰۵۱۲۰ د
طفر اجیال بازو ... ۶۵۰۰۴۷ د
کنار رسل بازو[15] ... ۲۸۰۴۳۹۰ د
کہتا بازو[16] ... ۱۳۷۷۲۰ د
مہمان شاہی مشہور بہ شیرپور[17] ... ۲۴۰۷۷۱۵ د
من منی سنگہ[18] — نصرت شاہی — حسین سنگہ[19] — نصرت اجیال — ۴ محل — ۱۸۷۶۶۴۰ د
مبارک اجیال ... ۴۶۸۷۸۰ د
ہریال بازو ... ۳۴۴۴۴۰ د
یوسف شاہی ... ۱۲۷۰۹۰۰ د

سرکار ستارگانو

پنجاہ و دو محل — ۱۰۳۳۱۳۳۳ د — اقوام مختلفہ — ۱۵۰۰ سوار — ۲۰۰ فیل — ۴۶۰۰۰ پیادہ —

اوتر شاہ پور[20] ... ۳۸۸۴۲۲ د

اختلاف (۱) [ض] جھندا بازو [ف] جریا بازو [گ] جیریا بازو (۲) [ف] پور [ض] جورو [۳] خورد (۳) [ش] جھاکند [گ] جسند و جوگانو (۴) [گ ی] بجیم فارسی (۵) [ش ۲] حناسوکا [گ] جیناسو (۶) [ض ف ۳] بکھر (۷) [ع] بہرالپور [ض] برالپور (۸) [ض ش ۲۴] کرہاٹ (۹) [۲۴] کوتھا [ض] کاکھیا (۱۰) [ع] سمال بنون (۱۱) [گ] برمازو — نصرت شاہی مہرونہ — کرانہ — سیرای — [ض] بدبار نصرت شاہی — مہرونہ — بکار بدمار — سرای — [ف] بدبار — نصرت شاہی — مہرونہ کا بروانہ — براونہ سرای [۲] بدبار — نصرت شاہی — مہرونہ — بروانہ — سری [ع] بدبار — نصرت شاہی سعد کا برا — (۱۲) [گ ش] جسوریا [۲] بھورانا بازو (۱۳) [گ] دسکھونا (۱۴) [گ ۲] سیل برس یا وسیل برس یا [ش] سبل برش [ف] سیل برسی [۲] سیل برس (۱۵) [ع] کنار بل یا [ض] کنار بل (۱۶) [ع] کتا یا کہتا (۱۷) [گ] سیرپور مورچہ [۲ ش ف] شیرپور مرچہ (۱۸) [ض] سرسنگ [گ] سنگ من و در من مصنف بیس سنگہ باشد (۱۹) در [ض] نیست [گ ش] حسین فقط (۲۰) [۳۲] اوتر

آل جہات (۱) . . . ۵۳۰۹۰ د
اوتر عثمان پور . . . ۲۴۸۸۰ د
بکرم پور . . . ۳۳۲۵۰۵۲ د
بھلواجوار . . . ۱۳۳۱۴۸۰ د
بلدا کھال . . . ۶۹۴۰۹۰ د
بوالیا . . . ۲۳۷۳۲۰ د
پرچندی . . . ۱۲۰۱۰۰ د
باتہ کرا . . . ۴۰۸۰ د
پلاس گھاٹی وغیرہ . . . ۴۳۲۲۶۵ د
بردیا . . . ۳۶۳۱۲ د
پھلری (۲) . . . ۱۹۰۰۰ د
پان ہتنا . . . [۳۶۷ د] ۶۷۰۶۷ د
تورا . . . ۱۰۴۹۱۰ د
تاج پور . . . ۷۰۰۰۰ د
ترکی . . . ۱۸۲۶۰ د
جوگی دیا . . . ۵۱۲۰۸۰ د
جوار بزر . . . ۷۲۶۳۲۰ د
چوکھنڈی — از حاصل دکانہا . . . ۷۸۱۲۷ د
چندیاحر (۳) . . . ۳۰۳۲۲ د
چاند پور . . . ۱۲۰۰۰ د
حویلی سنارگانو بابلدہ . . . ۲۵۹۵۳۲ د
خضرپور . . . ۴۰۳۰۸ د
دوبارہ . . . ۴۵۸۵۲۴۰ د
دارزرا . . . ۴۲۱۳۸۰ د
دکھن شاہ پور (۴) . . . ۲۳۹۹۱۰ د
دلاور پور — حاصل زکوٰۃ . . . ۱۲۷۴۰۷ د
دکھن عثمان پور . . . ۸۸۴۰ د

رای پور . . . ۴۵۳۵ د
سکر گانو . . . ۳۴۰۳۶۵ د
سکری . . . ۱۸۴۷۸۰ د
سلیم پور (۵) . . . ۹۱۰۹۰ د
سائی سری مع سایر جلکر — رعیتی وغیرہ ۲۵ د ۷۰
سکھوا — از رعیتی ۲۸۰۰۰۰ د و از سایر ۲۸۰۰۰ د
سکھاڈیہ . . . ۲۸۰۰۰ د
سیوجال (۶) . . . ۱۳۰۰۰ د
شمس پور . . . ۲۲۰۰۰ د
کیراپور (۷) . . . ۷۹۳۴۰۲ د
کردیتی (۸) . . . ۸۹۵۹۰ د
کانک پور . . . ۸۰۰۰۰ د
کھاندی . . . ۴۰۱۴۰ د
کوتھری (۹) . . . ۳۲۱۶۰ د
گھاتی ندھی (۱۰) . . . ۲۰۰۰۰ د
مہرکول . . . ۱۰۳۹۴۷ د
معظم پور . . . ۳۲۶۸۳۰ د
مہار . . . ۶۰۸۰۰ د
منوہر پور . . . ۵۳۳۰۱ د
مہی چال (۱۱) . . . ۲۵۰۰۰ د
نراین پور — از سایر زکوٰۃ و رعیتی ۹۴۰۷۰ د
نلواکوٹ . . . ۱۶۰۸۰ د
ہمتا بازو . . . ۲۸۱۳۸۰ د
ہات گھاتی . . . ۱۰۲۸۵ د

سرکار سلہٹ

ہشت محل — ۱۶۶۸۱۱۴۰۸ د — قوم ختہ — ۱۱۰۰ سوار — ۱۹۰ فیل — ۴۲۹۲۰ پیادہ

پرتاب گڈھ کرنچ کھنڈ ہم گومند (۱۲) . . . ۳۷۰۰۰ د
بنیان چنگ (۱۳) . . . ۱۶۷۲۰۹۰ د
باجوا بیاجو (۱۴) . . . ۸۰۴۰۸۰ د
جنیسا (جینتیا) (۱۵) . . . ۲۷۲۲۰۰ د
حویلی سلہٹ . . . ۲۲۹۰۷۱۷ د
ستر کھنڈل (۱۶) . . . ۳۹۰۴۷۲ د
لادو . . . ۲۴۶۲۰۲ د
ہرنگر — رعیتی و سایر ۱۰۱۰۸۵۷ د

سرکار چاٹگانو

ہفت محل . . . ۱۱۴۲۴۳۱۰ د
اقوام مختلفہ — ۱۰۰۰ سوار — ۱۵۰۰ پیادہ
تانگانو (۱۷) . . . ۵۰۶۰۰۰ د
چاٹگانو . . . ۶۶۴۹۴۱۰ د
دیوگانو . . . ۷۷۵۵۴۰ د
سالیمان عرف شیخ پور (۱۸) . . . ۱۵۷۲۴۰۰ د
سایر از نمکسار . . . ۷۳۷۵۲۰ د
سہوا . . . ۵۰۷۹۳۴۰ د
نواپارا . . . ۷۰۳۳۰۰ د

سرکار شریف آباد

بیست و شش محل . . . ۲۴۸۸۷۵۰ د
اقوام مختلفہ — ۲۰۰ سوار — ۵ پیادہ
برودان . . . ۱۸۷۶۱۴۲ د
بہروٹر . . . ۱۶۳۶۷۹۵ د
باربک سنگہ (۱۹) . . . ۵۴۰۳۹۵ د
بہرکونڈہ و اکبر شاہی عرف سانٹول ۲ محل (۲۰) . . . ۱۲۷۶۱۹۵ د
بانگھا (۲۱) . . . ۵۰۹۳۴۰ د
بھات سیلا . . . ۳۰۷۳۴۰ د

اختلاف (۱) در [ہ] بی نقط [گ] چھاپ (۲) [ن ۳] پکری (۳) ہمچنین در [ت گ] [ش] چندریاحر [۲] چندرباجر [ض] چندرباجر [۳] چندباجر (۴) [ن ۳] دکھن (۵) [ہ] ساتی بیون [ت] سال برتی [۲] سال سری (۶) [ف] سیرجال (۷) [ش ت ۳] گھراپور [گ] کراپور (۸) [ک] کردی [ن ۲] کرذی [ش] کردی (۹) [ض ک ت] گولمرکا [ہ] کوتمری [۲] کوتری (۱۰) [ن ۳ ش ک] ونادی (۱۱) [ش] جال [ن ۲۳] جال (۱۲) در [ہ گ] نیست [ش ۳] [ض ہ] و در نقشہا [گ] بیان کنگ [ش] میان چنگ (۱۳) میان جنگ [۳] شان جک (۱۴) [ہ] باجواباجو [۲] باجواباجر (۱۵) [ہ] جیساوجیا [ض] جیتا [ت] جتیار [۲] جتار یا جنیار [گ] جنتیار [۳] جنتیار یا جنیتا (۱۶) بالاو در نقشہا سوتسے [illegible] تو نوشتہ [ض] و در دیگر نسخہا سلیمان بغیر الف (۱۹) [ن ۳ گ] باربک بیای تحتانی (۲۰) [گ] بھرکودہ (۲۱) امروز در بردوان [ہ] [illegible]

بازار ابراہیم پور . . . ۱۵۷۴۰ د
جنکی . . . ۹۳۷۷۰۵ د
جوت نکند (۱) . . . ۲۳۱۵ د
دانیان . . . ۱۵۰۸۸۵ د
سلیمان شاہی . . . ۷۲۱۳۳۵ د
سونیا (۲) . . . ۹۰۳۷۰ د
حویلی خیرپور عطائی . . . ۸۱۶۰۶۸ د
عظمت پور . . . ۱۶۶۰۰۴۵ د
فتح سنگہ . . . ۲۰۹۶۴۶۰ د
حسین اجیال . . . ۳۹۳۳۴۵ د
بگانو . . . ۳۴۸۲۶۰ د
کرت پور . . . ۲۲۵۷۷۵ د
کھنڈ (۳) . . . ۱۹۶۳۸۰ د
کھنگا (۴) . . . ۱۸۴۳۶۰ د
کودلا (۵) . . . ۶۳۱۲۵ د
مہلند . . . ۱۸۳۱۸۹۰ د
منوہر شاہی . . . ۱۷۰۹۹۲۰ د
مظفر شاہی . . . ۱۵۵۲۱۷۵ د
نسک (۶) . . . ۷۸۲۵۱۷ د
نتران [ہتران] (۷) . . . ۲۰۳۵۶۰ د

سرکار سلیمان آباد

سی و یک محل — ۱۶۷۲۹۹۴۳ د — اقوام مختلفہ — ۱۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
اندراین . . . ۵۹۲۱۲۰ د
اسماعیل پور . . . ۱۸۴۵۴۰ د
انلیا (۸) . . . ۱۲۴۵۷۷ د
اولا . . . ۸۹۲۷۷ د

بسندحری (۹) . . . ۲۲۶۶۲۸۰ د
بہوسٹ (۱۰) . . . ۱۹۶۸۹۹۰ د
پنڈوہ . . . ۱۸۲۳۲۹۲ د
پاچنور (۱۱) . . . ۶۰۱۴۹۵ د
بالی بھنگا (۱۲) — ۲ محل . . . ۱۴۱۷۰۸۵ د
چھوتی پور . . . ۵۵۴۹۵۲ د
چوگھا . . . ۴۵۵۹۰۱ د
سجپور . . . ۴۴۲۵۰ د
حسین پور . . . ۳۵۵۰۹۰ د
دھاڑسہ . . . ۹۵۲۵ د
رالیساہ [راینہ] (۱۳) . . . ۶۸۲۵۷ د
حویلی سلیمان آباد . . . ۲۰۵۱۰۹۰ د
سات سیکا (۱۴) . . . ۷۵۷۱۱۱ د
سہس پور (۱۵) . . . ۳۱۴۸۴۲ د
سنگھولی (۱۶) . . . ۷۲۷۴۷ د
سلطان پور . . . ۴۴۵۷۵ د
عمر پور . . . ۲۲۳۳۲۰ د
عالم پور . . . ۳۹۲۸۰ د
قباز پور . . . ۷۴۷۲۰۰ د
گوبند کوسدا (۱۷) . . . ۳۵۷۹۴۲ د
مذکورین . . . ۲۱۳۰۶۷ د
محمد پور . . . ۴۸۵۱۵ د
مونگھر . . . ۷۹۲۱۰۷ د
نگین (۱۸) . . . ۹۱۰۹۹۰ د
نابرا . . . ۸۷۲۹۴۵ د
فسنگ . . . ۵۰۰۷۶۵ د

بنیا (۱۹) . . . ۷۷۰۱۷ د

سرکار ساتگانو

پنجاہ و سہ محل . . . ۱۲۷۲۴۷۴۴ د
اقوام مختلفہ — ۵۰ سوار — ۶۰۰ پیادہ
بنواو کوتوالی و فرست گھر ۳ محل (۲۰) . . . ۱۵۰۷۷۰۶ د
ادکرا . . . ۶۲۶۳۲۰ د
انور پور . . . ۲۳۶۹۵ د
ارسا و توالی ساتگانو محل (۲۱) . . . ۲۳۲۸۹۰ د
اکبر پور . . . ۱۱۵۵۹۰ د
بودھن . . . ۹۵۶۴۵۷ د
نیوان و سلیم پور ۲ محل . . . ۹۵۲۵۰۵ د
پورہ . . . ۶۵۲۴۷۰ د
برہمتر و مانک ہتی (۲۲) . . . ۳۸۳۴۰۳ د
بیل گانو . . . ۳۳۳۶۰۲ د
بالنڈا . . . ۱۶۵۲۵۰ د
باگوان و بنگاباری (۲۳) . . . ۱۰۰۰۰ د
بلیا . . . ۹۴۷۲۵ د
پھلکا (۲۴) . . . ۳۸۲۴۵ د
بریدھتی . . . ۲۵۰۲۷ د
تورتریا . . . ۳۶۶۰۴ د
حویلی شہر . . . ۵۰۲۳۳۰ د
حسین پور . . . ۳۲۴۳۲۲ د
حاجی پور و باربک پور ۲ محل (۲۵) . . . ۱۳۲۵۹۲ د
دھلیا پور (۲۶) . . . ۷۸۸۱۵ د
رانی ہاٹ . . . ۱۳۵۸۵۱۰ د
ساوگھاتی (۲۷) . . . ۴۶۸۰۵۸ د

اختلاف (۱) یاخوتکند [ف ۱] خوث [ض ش] حوث [گ] گند (۲) [ہ] سوتیا [۱] سوتیا (۳) امروز کھنڈ گھوش (۴) [ض] کھنگا [۱] کنکا [ض] کینکا [ش] کھنکا (۵) [ض] کودکا (۶) [ہ ۲] نسک [ف ۳ گ ۱] نسک [۲] نسک [ض] نیک (۷) [گ] تبران (۸) [ض ف ۱] انیا یا انبا [۲] انبا (۹) [۲] بسندحری (۱۰) در نقشہا بھورسٹ (۱۱) [ف ۲] پاجنور [گ] پاجہور [۲] پاجیور [۳] پانور [ض] پاچیور در امروز پاچیور [illegible] (۱۲) [گ] بالی جنگا [ض] بالی دھکا [ف] بالی دھنیکا [۱] بالی دھنیکا و امروز بالی دنگا در ندیا (۱۳) [گ] رالیساک — در دیگر نسخہا رالیساہ — بحیل کرا راہ درست باشد و این شہری است در حویلی سلیمان آباد (۱۴) امروز در ضلع بردوان [ہ] سات سیکا نیون [illegible] در دیگر نسخہا سات سیکا (۱۵) [ض ش ۳] سہنس پور (۱۶) [ض] سنکولی [ش] سنکولی [ف ۱۳] سلوتی (۱۷) ہمچنین در نسخہا [illegible] (۱۸) [ض گ ۳] نگین تیم (۱۹) [گ] نیپا (۲۰) ہمچنین در [گ ش] در [ض] نیست [ہ] امراتب گھر [ف ۱] نوات گھر (۲۱) ہمچنین در [ف] ارسا و توالی [ض] از ساتوالی [۳] ساتگانو ساتوالی [۱] اوساد توالی (۲۲) [ہ] بریہر یا مانک ہتی [ف] برسیر و مانک ہتی [ض] برہتر و مانک ہتی [۲] برہتر و مانک ہتی [ف ۱] برہمتر و مانک ہتی (۲۳) [ض ف] بیگاباری (۲۴) [۱] پھلکا در دیگر نسخہا پھلکا [گ] پھلکا (۲۵) در نسخہا باربک پور بیای تحتانی (۲۶) [ض] دیبال پور [ہ] دھیاپور — و دھلیاپور در بیست و چہار پرگنہ (۲۷) [۳۴] ساوگھال بلام

سکوتا ۔ ۔ ۔ ۔ د ۲۰۴۰۷۲
سری راج پور ۔ ۔ ۔ د ۱۲۵۷۹۲
عاپر از بندربان و منددی ۳ محل ۔ د ۱۲۰۰۰۰
ساکھاٹ و کاٹ سال ۲ محل ۔ د ۴۵۷۵۴
فتح پور ۔ ۔ ۔ ۔ د ۸۰۷۰۲
کلکتہ و بکویا[(1)] و باربک پور[(2)] ۳ محل د ۹۳۶۲۱۵
کہارر[(3)] ۔ ۔ ۔ د ۳۹۵۲۷۵
کنڈالیا ۔ ۔ ۔ د ۲۴۲۱۹۰
کلاروا ۔ ۔ ۔ د ۱۹۷۵۲۲
کگورا ۔ ۔ ۔ د ۸۰۱۳۰۲
تیاری ۔ ۔ ۔ د ۳۰۷۸۴۵
میدنی مل ۔ ۔ ۔ د ۱۷۶۲۴۲
مظفر پور ۔ ۔ ۔ د ۱۰۸۳۳۲

موندگاچھا ۔ ۔ ۔ د ۹۸۵۶۵
ماہی ہتی ۔ ۔ ۔ د ۴۹۹۳۵
ندیا[(4)] وساتن پور ۲ محل ۔ ۔ د ۱۵۰۸۸۲۰
ہیلکی ۔ ۔ ۔ د ۹۰۰۴۲
ہاتھی کنڈھا ۔ ۔ ۔ د ۵۵۷۰۲
بیاگدھ[(5)] ۔ ۔ ۔ د ۸۱۳۶۰

سرکار مدارن

۱۶ محل ۔ د ۹۴۰۳۴۰ ۔ اقوام مختلفہ ۔ ۱۵۰ س ۔ ۰۰۰ پ
ان حیٰ[(6)] ۔ ۔ د ۱۲۲۶۵۵
بال گدھی ۔ ۔ ۔ د ۹۳۷۰۷۷
بیربھوم ۔ ۔ ۔ د ۵۴۱۲۴۵
بھوال بھوم ۔ ۔ ۔ د ۴۹۵۲۲۰
چیوا[(7)] ۔ ۔ ۔ د ۸۰۶۵۴۲

چنیاگری ۔ ۔ ۔ د ۱۴۲۲۵۰
حویلی مدارن ۔ ۔ ۔ د ۱۲۴۰۰۷۷
سین بھوم ۔ ۔ ۔ د ۶۱۵۸۰۵
سمرسائس[(9)] ۔ [سمر سائی] ۔ د ۲۴۴۷۶۱
شیرگدھ عرف سکھر بھوم ۔ ۔ د ۹۱۵۲۳۴۷
شاہاپور[(10)] ۔ ۔ ۔ د ۶۳۲۱۶۰
کیت ۔ ۔ ۔ د ۱۵۶۲۴۴۷
منڈل گھاٹ ۔ ۔ ۔ د ۹۰۶۷۷۵
ناگور[(10)] ۔ ۔ ۔ د ۴۰۲۵۶۲
مینا باک[(11)] ۔ ۔ ۔ د ۲۷۹۳۲۲
ہیسولی[(12)] ۔ [ہیسدلی] ۔ ۔ ۔ د ۳۶۴۳۰۷

اوڈیسہ

سرکار جلیسر

بیست و ہشت محل ۔ د ۴۸ ۵۰۵۲۷۳ ۔ اقوام مختلفہ ۔ ۴ فیل ۔ ۲۷۰ سوار ۔ ۲۸۱۰۴ پیادہ
بانسدا[(13)] مشہور بہفت چور[(14)] ۔ پنج قلعہ مستحکم دارد ۔ د ۲۱۱۳۳۰ ۔ از قوم کھنڈیت و زناردار دہیچ ۔ ۱۰ س ۔ ۸۰۰ پیادہ
بلی[(15)] [بیلی] ۔ د ۲۰۱۱۴۳ ۔ ۱۰ س ۔ ۴۰ پ
بالی شاہی ۔ د ۹۶۳۴۳ ۔ ۲۰۰ س ۔ ۲۰۰۰ پ
بال کوسی[(16)] ۔ سہ قلعہ دارد اول سوکرہ ۔ دوم بانس تالی ۔ سوم دہ پور ۔ د ۷۵۶۲۲ ۔ ۲۰ س ۔ ۳۰۰ پ
پربدا[(17)] ۔ قلعۂ دارد مستحکم نصف در جنگل و نصف در کوہ ۔ د ۴۰۰۰۰ ۔ ۴۰ س ۔ ۱۴۰۰ پ

بھوگرائی ۔ قلعۂ دارد بغایت مستحکم ۔ د ۴۹۷۱۴ ۔ قوم کھنڈیت ۔ ۱۰۰ س ۔ ۲۲۰۰ پ ۔ تیرانداز و تفنگچی
تگدی ۔ د ۳۹۴۲۸ ۔ راجپوت ۔ ۱۰ س ۔ ۱۲۰۰ پ
بازار ۔ ۔ ۔ د ۱۲۵۷۲۰
باکھن بھوم[(18)] ۔ د ۱۱۴۲۰۸ ۔ زناردار ۔ ۲۰ س ۔ ۴۰۰ پ
ملیہ[(19)] باقصبۂ جلیسر ۔ قلعۂ خشت پختہ دارد ۔ د ۱۲۰۰۷۱۱ ۔ کھنڈیت ۔ ۳۰۰ س ۔ ۶۲۵۰ پ
تنبولک[(20)] ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔ د ۱۵۷۱۴۳۰ ۔ از قوم کھنڈیت ۔ ۵۰ س ۔ ۱۰۰۰ پ

ترکول [ترکوا] ۔ قلعۂ در جنگل دارد ۔ د ۲۰۵۷۰ ۔ ۳۰ س ۔ ۷۰ پ
داور[(21)] شور بھوم عرف بارہ ۔ د ۱۲۴۲۳۶۰ ۔ ۱۰ س ۔ ۱۰۰ پ
رمنا[(22)] ۔ پنج قلعہ دارد ۔ یکی در حویلی است دوم راجمند پور ۔ سوم راںکا ۔ چہارم دوتو پنجم سلدہ ۔ د ۵۰۶۲۳۰۶ ۔ جمعیت پنج قلعہ مقدار ۔ ۷۰۰ س ۔ ۳۵۰۰ پ
رین ۔ داخل سرحد اوڈیسہ ۔ سہ قلعہ دارد ۔ د ۲۱۸۸۰۶ ۔ ۱۵۰ س ۔ ۱۵۰۰ پ
رای پور ۔ شہریست عظیم ۔ قلعۂ مستحکم دارد ۔ د ۹۸۶۹۷ ۔ ۲۰۰ س ۔ ۱۰۰۰ پ
سبنگ ۔ قلعۂ مستحکم دارد ۔ در جنگل

اختلاف (۱) ہمچنین در [ہ س گ] [ا] کلنا [ع ۲۴] کلتا [ش] ملپا (۲) ہمچنین در [ہ س] [گ] کوا [ش] بکوا [ا] کوپا (۳) ہمچنین در نسخہا و در شرق کلکتا کھاری (۴) در تواریخ قدیم نودیہ یا نودی (۵) ہمچنین در نسخہا و در بیت و چہار پرگنہ بیاگدھ (۶) [ض] بیا حی [۳] نبی (۷) [ہ] چنبوا (۸) ہمچنین در نقشہا (ہ گ ۳) سمرسائس [ض] سمر سائی (۹) [گ و نقشہا] شاہپور (۱۰) [ض گ ہ] ناگور بنون برخلاف جزودت تجی [ض ۳] ناگور (۱۱) [ض ۳] مینا باک (۱۲) ہمچنین در [ہ] [ض گ] ہسولی [ض ۳] ہیولی (۱۳) [گ] بانسد [ض] بانسدا (۱۴) [ہ ش] چو بجیم ۔ در دیگر نسخہا چور (۱۵) ہمچنین در [ہ] و در دیگر نسخہا بیلی یا بلی (۱۶) بالکوہی [گ] کوبی [ض و ت] کوسی (۱۷) [گ ۳] پربیا [ض] پربیا [ہ] پربدا (۱۸) یعنی برہمن بور در بدنا پور (۱۹) [ت] ملنپر [۳] ملنہ [ض] ملیہ در [ش گ] بیت (۲۰) در نقشہا تواولک (۲۱) ہمچنین در [ہ ض] [گ ش] داور منور [۳] داور کرہ عرف بہوم [ت] باران عرف داور سوہوم [ش] داور شور بہوم مشہور (۲۲) [گ] رکھنا

واقع است د ۱۲۵۷۱۴۰ ۔ ۱۰۰ س ۔ ۲۰۰۰ پ
سیاری ۔ ۔ ۔ ۔ د ۱۰۸۵۷۰
کاسی جورا ۔ د ۸۹۳۱۶۰ ۔ ۲۰۰ س ۔ ۲۵۰۰ پ تفنگچی و دھاگدار[(1)] [ودھانکما]
کھرک سور [پور] قلعۂ دارد در جنگل و کوہ واقع مستحکم ۔ د ۵۲۸۵۷۰ ۔ ۵۰۰ پیادہ و بندوقچی وغیرہ
کیدار کھنڈ ۔ سہ قلعۂ مستحکم ۔ د ۴۶۸۵۷۰ ۔ ۵۰ س ۔ ۵۰۰ پ
کرائی[(2)] ۔ د ۲۸۵۷۲۰ ۔ ۱۰۰ پ
گلناپور ۔ د ۸۵۷۲۰ ۔ از راجپوت ۔ ۵۰ س ۔ ۴۰۰ پ
کردہی[(3)] ۔ ۔ ۔ د ۶۸۵۷۰
مال جھتا[(4)] ۔ د ۹۳۱۲۶۱۰ ۔ ۵۰۰ س ۔ ۵۰۰۰ پ
میدنی پور ۔ شہریست عظیم ۔ دو قلعہ دارد یکی جدید دیگر قدیم ۔ د ۱۹۹۳۰۳ ۔ کھنڈیت دیگر خویش بگند و دیوانہ[(5)] ۔ ۶۰ س ۔ ۵۰۰ پ
مہاکان گھاٹ عرف قطب پور ۔ قلعۂ سنگین دارد بسیار مستحکم ۔ د ۲۴۰۰۰ ۔ ۴۰ س ۔ ۱۰۰۰ پ
نراین پور عرف کندھار ۔ قلعۂ مستحکم بالای کوہ دارد ۔ د ۲۸۰۸۶۰ ۔ ۱۰۰ س ۔ ۴۰۰ پ

سرکار بھدرک

ہفت محل ۔ د ۱۸۶۸۷۱۷۰ ۔ اقوام مختلفہ ۔ ۷۵۰ س ۔ ۳۷۰۰ پ
بروا[(6)] ۔ دو قلعۂ مستحکم دارد ۔ اول قلعۂ بانک

دوم رس کوی ۔ د ۲۴۴۰۰۰ ۔ از کھنڈیت و کایتہ ۔ ۵۰ س ۔ ۴۰۰ پ
جوگجری ۔ ۔ ۔ د ۵۷۱۴۰
حویلی بھدرک ۔ قلعۂ دارد کہ آنرا دھام نگر گویند حاکم نشین ۔ د ۹۵۴۲۷۶۰ ۔ کھنڈیت ۔ ۲۰۰ س ۔ ۳۵۰۰ پ
سہنسو ۔ دو قلعۂ محکم دارد ۔ د ۳۵۱۴۲۸۰ ۔ از کھنڈیت ۔ ۳۰۰ س ۔ ۷۰۰۰ پ
کایمان ۔ قلعۂ دارد سنگین از کمال استحکام ۔ د ۱۵۱۵۸۴۰ ۔ کھنڈیت ۔ ۱۰۰ س ۔ ۴۰۰ پ
کدسو[(7)] ۔ ۔ ۔ د ۷۳۰۴۳۴
مذکورین ۔ سہ قلعہ دارد ۔ اول پچھم دونک دوم کھنڈیت ۔ سوم مجوری ۔ د ۸۵۷۴۰ ۔ کھنڈیت در ہر سہ قلعہ ۔ ۱۰۰ س ۔ ۳۰۰ پ

سرکار کٹک

بیست و یک محل ۔ د ۹۱۴۳۲۷۳۰ ۔ اقوام مختلفہ ۔ ۹۰۰ س ۔ ۱۰۱۲۰ پ
آل ۔ ۔ ۔ د ۶۲۲۹۱۳۰ ۔ ۹۱۰۰ پ
آسکر ۔ د ۳۱۶۰۳۸۰ ۔ ۵۰۰۰ پ
اٹھ گڈھ ۔ قلعۂ استوار دارد ۔ د ۱۱۴۹۸۰ ۔ زناردار ۔ ۲۰۰ س ۔ ۷۰۰۰ پ
پورب دیکہ ۔ چہار قلعہ دارد ۔ د ۲۴۸۱۵۸۰ ۔ ۲۰۰ س ۔ ۶۰۰۰ پ
پچھم دیکہ ۔ د ۶۲۲۴۹۰ ۔ ۱۰۰ س ۔ ۵۰۰۰ پ
بہار ۔ ۔ ۔ د ۵۱۲۹۸۲۰
بسای دیورلر زدہ[(8)] ۔ د ۲۷۴۶۱۵۰ ۔ ۱۰۰۰ پ

برنگ ۔ سہ قلعہ دارد و ہم در کوہ و جنگل واقع شدہ ۔ د ۲۱۳۳۹۴۰ ۔ اہیر ۔ ۲۰ س ۔ ۳۰۰ پ
بھیج نگر[(9)] ۔ قلعۂ استوار دارد ۔ د ۸۶۴۳۹۰ ۔ تلینگہ ۔ ۵۰ س ۔ ۲۲۰۰۰ پ
بنجو[(10)] ۔ د ۷۶۶۲۰۶ ۔ راجپوت ۔ ۱۰۰ س ۔ ۲۰۰۰ پ
پرسوتم[(11)] ۔ کہ در سرکار تفصیل یافتہ ۔ د ۶۹۱۵۳۰
چوبیس کوٹ ۔ چہار قلعہ دارد در غایت استحکام ۔ د ۲۳۹۸۹۷۰ ۔ ۵۰۰ س ۔ ۲۰۰۰ پ
جبش[(12)] عرف جاجپور ۔ قلعۂ محکم دارد ۔ د ۲۰۷۳۷۸۰ ۔ زناردار ۔ ۲۰۰ س ۔ ۱۸۰۰ پ
دکھن دیکہ ۔ چہار قلعہ ۔ د ۲۲۰۶۵۷۷۰ ۔ ۱۸۰ س ۔ ۱۳۰۶۰ پ
سیران ۔ ۔ ۔ د ۲۰۷۸۳۰
شیرگڈھ ۔ د ۱۴۰۸۵۸۰ ۔ زناردار ۔ ۲۰ س ۔ ۲۰۰ پ
کوٹ دیس ۔ سہ قلعہ دارد و قلعۂ اصلی قصبہ ۔ د ۴۷۲۰۹۸۰ ۔ کھنڈیت ۔ ۵۰۰۸ س ۔ ۳۰۰ پ
کٹک بنارس حویلی بابلدہ ۔ قلعۂ سنگین بسیار مستحکم اندرون آن عمارت پختہ ۔ د ۹۰۵۶۰۰ ۔ زناردار و کھنڈیت ۔ ۲۰۰ س ۔ ۱۰۰۰ پ
کھترہ[(13)] ۔ قلعۂ مستحکم دارد ۔ د ۱۱۲۰۲۳۰ ۔ کھنڈیت ۔ ۱۰۰ س ۔ ۴۰۰ پ
مانک پتن ۔ بندریست بزرگ ۔ حاصل نمک دارد ۔ د ۹۰۰۰۰

اختلاف (۱) [ہ] [ت] دوھاکدار [ض] دوھاگدار (۲) [گ] کری (۳) [ہ ش] کردہی [گ] کردلی [ض] کردسی (۴) [گ] جکتا (۵) این عبارت در [ہ] ۔ [ض] سیلہ خویشتن دیوانہ میکند ۔ در [گ ش] بست (۶) [ض] پردا بر آن (۷) [گ] کرکسو (۸) [ہ] بسای دیورار [ض] بسائی بوبا [گ] بسائی دیور لور (۹) یا بھیج نگر [گ] بیچ نگر [ض] نیج نگر (۱۰) [ہ گ] بھو بجای حطی (۱۱) این جملہ حرف در [ہ] (۱۲) یا جبش و این در [گ] است (۱۳) [ض] کھیرو بیای تحتانی +

سرکارِ کلنگ ڈنڈپات	سرکارِ راج مهندره	—
بیست وهفت محل — د...۵۵۶...۵س...۴پ	شانزده محل — د......۵......۱س...۵پ	

چون نخستین حال ملک نگاشته آمد برسخنی فرماندهان آنرا با سال ومیرِ فرمان روائی میگذارد ✣

راجه بهگدت[1] کهتری — دولیست ونزده سال —	بنو سنگه — نود وهفت —	برباته — هشتاد ویک —
اننگ بهیم — صد وهفتاد وپنج —	سلبرسین — نود وشش —	رکهودیو — هشتاد وسه —
رن بهیم — صد وهشت —	ستربجیت[2] — صد ویک —	راکه بهیند[3] — هفتاد ونه —
گج بهیم — هشتاد ودو —	بهوبت — نود —	جگجیون — صد وهفت —
دیودت — نود وپنج —	سدهرکه — نود ویک —	کالوند — هشتاد وپنج —
جگ سنگه — صد وشش —	جیدهرکه — صد ودو —	کام دیو — نود —
برمه سنگه — نود وهفت —	اودی سنگه — هشتاد وپنج —	بجیکرن — هفتاد ویک —
موهن دت — صد ودو —	لسوسنگه — هشتاد وهشت —	ست سنگه — هشتاد ونه —

بیست وچهار تن کهتری پور برپور دو هزار وچهار صد وهژده سال شمع فرمان روائی افروختند ✣

راجه بهوج گوریا — هفتاد وپنج سال —	سمنت بهوج — چهل وهشت —	راجه کرر[5] — چهل وپنج —
لال سین — هفتاد —	راجه جبنیت — شصت —	راجه لکهن[6] — پنجاه —
راجه مادهو — شصت وهفت[4] —	پرتهوراجه — پنجاه ودو —	راجه بندبهوج[7] — پنجاه وسه —

نه تن کایته پانصد وبیست[8] سال پسر برپسر فرماندهی کردند وسپس دولت بقومِ دیگر کایته روی آورد ✣

راجه ادسور — هفتاد وپنج سال —	راجه بهوادت — شصت ونه —	راجه ششت دهر — پنجاه وهشت —
جامنی بهان — هفتاد وسه —	راجه رکدیو — شصت ودو —	راجه پربهاکر — شصت وسه —
راجه انرود — هفتاد وهشت —	راجه گردهر — هشتاد —	راجه جیدهر — بیست وسه —
پرتاب رُدر — شصت وپنج —	راجه پرتهی[9] دهر — شصت وهشت —	

یازده تن هفتصد وچهارده سال پور برپور کامروائی کردند وپس ازان مرزبانی بخانوادهٔ دیگرِ کایته آلوس بازگشت ✣

راجه بهوپال — پنجاه وپنج سال —	راجه دهنپت پال — چهل وپنج —	بهوگ پال برادرِ او — پنج —
راجه دهرپال — نود وپنج —	راجه بکن[10] پال — هفتاد وپنج —	جگپال پسرِ او — هفتاد وچهار —
راجه دیوپال — هشتاد وسه —	راجه جیپال — نود وهشت —	
راجه بهوپت پال — هفتاد —	راجپال — نود وهشت —	

ده تن شش صد ونود وهشت سال فرمانروائی کردند پس ازان بقومِ دیگر کانچه ریاست قرار گرفت ✣

سوکه سین — سه سال —	مادهو سین — ده —	راجه نوجه — سه —
بلال سین پنجاه قلعهٔ گور از آثار اوست —	کیسو سین — پانزده —	
لکهن سین — هفت —	سدا سین — هژده —	

اختلاف (۱) نامهای این پادشاهان موافق [ه] [گ] بهگدت (۲) [گ] ستهاجیت (۳) [گ] نود (۴) [گ] ۵۰ (۵) [گ] گرر (۶) [گ] لکهمن (۷) [گ] تندبهون (۸) [گ] ۲۵۰ (۹) [ه] پرتهیدر (۱۰) [گ] بکن ✣

هفت تن صد وشصت سال پشت بر پشت کارکیائی نمودند ✣
شصت ویک نفر در مدتِ چهار هزار وپانصد وچهل وچهار سال فرمانروائی داشتند وسپس بسلاطین دهلی بازگردید ✣
از زمان سلطان قطب الدین ایبک تا سلطان محمد تغلق شاه هفده نفر یک صد وپنجاه وشش سال
وکسری حکومت نمودند ✣

ملک فخر الدین سلاحدار — دو سال وچند ماه ✣	سلطان احمد پورِ او — شانزده ✣	نصیب[4] شاه پسرِ او — یازده ✣
سلطان علاء الدین — یک سال وچند ماه ✣	ناصر غلامِ او هفت روز وبقولی نیمروز ✣	شیرخان ✣
شمس الدین بنگره[1] — شانزده سال وچند ماه ✣	ناصر شاه از احفاد شمس الدین بنگره[2] — دو ✣	حضرتِ جنت آشیانی ✣
سکندر پورِ او — نه سال وچند ماه ✣	باربک شاه — هفده سال ✣	شیرخان — بارِ دیگر ✣
سلطان غیاث الدین پورِ او — هفت سال وچند ماه ✣	یوسف شاه — هفت سال وشش ماه ✣	محمد خان ✣
سلطان السلاطین پورِ او — ده سال ✣	سکندر شاه نیم روز ✣	بهادر شاه پورِ او ✣
شمس الدین پورِ او — سه سال وچند ماه ✣	فتح شاه — هفت سال وپنج ماه ✣	جلال الدین برادرِ او ✣
کانسی بومی — هفت ✣	باربک شاه — دو ونیم روز ✣	غیاث الدین ✣
سلطان جلال الدین — هفده ✣	فیروز شاه — سه سال ✣	تاج خان ✣
	محمود[3] شاه پسرِ او — یک سال ✣	سلیمان برادرِ او[5] ✣
	مظفرِ حبشی — سه سال وپنج ماه ✣	بایزید پورِ او ✣
	علاء الدین بیست وبیست سال وچند ماه ✣	داؤد برادرِ او ✣

پنجاه نفر سه صد وپنجاه وهفت سال تخمینا فرمانروائی نمودند — یک صد ویازده نفر قریبِ چهار هزار وهشت صد وسیزده سال شمع فرماندهی افروخته در عدم آباد غنودند ✣

راجه نخستین بدستی راجه جرجودهن بدهلی دیار آمد وبیشتر ازین بچهار هزار ونود وشش سال در آویزه مهابهارت بمردانگی فروشد — وراجه نوجه راچون پیمانهٔ زندگی لبریز گشت بزرگی به لکهمنیه پسرِ رای لکهمن قرار گرفت — دران هنگام دار الملکِ بنگاله شهر ندیا بود وگوناگون دانش را بنگاه — وامروز نحتی آباد — نشانِ دانائی پیدا — اختر شناسان اورا از برگشتن دولت ودگرگون شدنِ کیش خبر دادند وازکسی که این دوکار ازو آید در محمد بختیار خلجی یافتند — اگرچه راجه دیو افسانه پنداشته بگوش درنیاورد ولیکن بسیاری بدر دستها پناه بردند — دران هنگام که قطب الدین ایبک از جانبِ شهاب الدین در هند بود آن خلج زاد بنیروی مردانگی بهار برگرفت وچون رو به بنگاله آمد راجه بکشتی راهِ گریز سپرد واو بآن ملک در آمده فراوان غنیمت اندوخت وآن شهر را ویران ساخته لکهنوتی آباد گردانید — وازان باز این ملک بفرمانروائی دهلی باز گردید — ودر مرزبانی سلطان تغلق قدر خان از جانبِ او در بنگاله بود — ملک فخر الدین سلاحدار او از آزمندی وبی آزرمی بجانشکری خداوندِ خویش همت بست وکمین گر فته ازهم گذرانید وبدستان سرائی وحیله فروشی نامِ بزرگی برخود نهاد واز فرماندهانِ دهلی سر باز کشید — ملک علی مبارک که از برکشیدگانِ قدر خان بود سلطان علاء الدین خود را نام کرده بآویزهٔ فخر الدین برخاست ودر کارزار زنده برگرفته بگوی نیستی فرستاد — حاجی الیاس علائی

اختلاف (۱) [ه] بنگره یا بنکره — در دیگر نسخها بکره ودر صفحهٔ ۲۶ در تاریخ فرشته بهنگره [یعنی افیون خوار] (۲) همچنین در نسخها [گ] لیکن در تواریخ دو سال (۳) [گ] احمد (۴) همچنین در هر نسخه ودر اکثر تواریخ نصرت (۵) در [ه ش] نیست ✣

کہ از اُمرای بنگالہ بود چندی را ہمداستان ساختہ علاء الدین را جان بشکرد و خود را شمس الدین لقب نہاد۔ و اورا
بھنگرہ نیز گویند۔ سلطان فیروز از دہلی بمالش او رفت و سخت آویزش نمود۔ از آنکہ بارش نزدیک بود آشتی گونہ کردہ
بازگردید۔ وچون روزگار شمس الدین بسر آمد سران لشکر بزرگ پور او را اسکندر شاہ خطاب دادہ ببرتری برداشتند۔
سلطان فیروز باز بہ بنگالہ شد و بصلح بازگردید۔ وچون او درگذشت پسر او را برگرفتند و بسلطان غیاث الدین [illegible]
آفاق گشت۔ خواجہ حافظ شیرازی غزل بدو فرستاد۔ و این بیت ازوست ۵ شکرشکن شوند ہمہ طوطیان ہند
زین قند پارسی کہ بہ بنگالہ میرود + کانسی نام بومی از حیلہ اندوزی بر شمس الدین نبیرۂ او چیرہ دستی یافت۔ وچون
کار او سپری شد پور او باحمدی کیش درآمد۔ سلطان جلال الدین نام گرفت۔ در رسم این دیار آن بود کہ چندہزار
پیادۂ پایک پیرامن دولت خانہ کشک دادی۔ شبی خواجہ سرائی بآن پیادگان ہمزبان شدہ فتح شاہ را از ہم گذرانید
وخود را باربک شاہ خطاب نہاد۔ فیروز شاہ را نیز پایکان از ہم گذرانیدند۔ پور او را محمود شاہ ببرتری برداشتند
حبشی غلامی مظفر نام بدستیاری پایکان او را جانشکری نمود و خود سرآرای شد۔ و علاء الدین یکی از نوکران مظفر بدان
پیادگان ہمراز گشتہ او را بہ نیستی سرافرستاد و خود بفرماندہی برنشست۔ از شگرف کاری روزگار چندی درین ملک سرہنگان فرومایہ را
روز بازار بود۔ او داوگری را پایہ برتر نہاد و پایکان فتنہ اندوز را پراگندہ گردانید۔ نصیب شاہ را نیز بسان پدر بداد و دہش
برگذارند۔ برادران را نوازش فرمود۔ چون در آویزۂ فردوس مکانی سلطان ابراہیم را روزگار بسر آمد برادر او و سران لشکر بنا
بروند و برآسودند۔ جنت آشیانی جہانگیر قلی بیگ را بمرزبانی برگذاشت۔ چون شیرخان بار دیگر چیرہ دستی یافت او را بجان
آوردہ بہ نیستی سرافرستاد۔ و در زبان سلیم خان محمد خان خویشاوند او بسرداری را باداد گری ہمعنان داشت۔ چون در آویزۂ
ممریز خان درگذشت خضر خان پور او کار کیائی یافت و خود را بہادر شاہ خطاب برنہاد و ممریز خان در کارزار او
نقد زندگی بسپرد۔ تاج خان کہ از امرای سلیم خان بود جلال الدین را جان بشکرد و خویشتن آرای گشت۔ سپس برادر
خرد او سلیمان اگرچہ تباہ اندیشی داشت لیکن برخی خطبۂ شاہنشاہی برخواند و سپس فرزندان او بایزید و داؤد از بی آزرمی
سیم و منبر را برآلودند چنانچہ لختی گذاردہ آمد۔ ولقد المنہ کہ این آباد ملک بدادگری شاہنشاہی فروغ والا دارد +

صوبۂ بہار

از دوم اقلیم۔ درازا از گڈھی تا رہتاس صد و بیست کروہ۔ پہنا از ترہت تا شمالی کسارہ [illegible] دہ۔ خاور رو بنگالہ
باختر سو الہ آباد و اوودھ۔ شمال و جنوب کوہ بزرگ۔ دریا گنگ و سون۔ برخی از چوب و حرم و جز آن درین رود افتند
سنگ شود۔ چشمۂ این و نربدہ و چھلا ہر سہ از یک بوتہ۔ [illegible] نزد گڈھ جوش برزند بس نیک مزہ و گوارا و سرد۔ از
شمال آمدہ نزد منیر بگنگ پیوندد۔ گنڈک از شمال آید و نزدیک حاجی پور بگنگ آمیزد۔ ہر کہ بنوشد گلو آماسد۔ رفتہ
رفتہ برابر بار جبل شود خاصہ خردان را +

سالگرام (بسین والف ولام وکسر کاف فارسی و را و الف و میم) سیاہ سنگی است گرد۔ از ایزدی مظاہر شمرند
و فراوان نیایشگری نمایند۔ اگر گرد و خرد و روغنی بود بس گزیدہ پندارند و بدگونگی پیکر نامہا برنہند و خاصیتہا برگزارند۔ بیشتری
یک سوراخ دارد و برخی افزون و لختی را نبود۔ از درون طلا برآید۔ گویند کرمی درو پیدا شود و سوراخ کردہ برون
شتابد۔ وگروہی برآنکہ از بیرون رخنہ کردہ درشود۔ و در گزارش حال این بزرگ نامہ برنوشتہ اند۔ در کیش برہمن آنست
پرست کہ بشکند دیگر بدان کار نیاید و این چنین نبود۔ میان شمالی این رودبار (۲) و جنوبی کوہ تا چہل کروہ پیدائی گیرد +

اختلاف (۱) بجنین در [ہو] [ش] بی نزد [۱] نی بزد [ف] نی نزد [سم ہا] نی نزد (۲) یعنی سون +

گرم ناسا از جنوب رسیدہ در گذر چوسا بگنگ پیوندد۔ آب آن بس نکوہیدہ برشمرند۔ پن پن از جنوب آید و نزد پٹنہ
بگنگ درشود۔ خرد و دہای این صوبہ بخاصہ در نگنجد۔ تابستان بس گرم شود و زمستان نزدیک باعتدال۔ بیش از
دو ماہ بجائۂ بخت دارا و مانند نگردند۔ و ریزش ابر شش ماہ کشد۔ و ہمہ سالہ این مرز سبز و شاداب باشد۔ تند باد نوزد و گرد
برنخیزد۔ کشت و کار گزیدہ شود خاصہ شالی۔ و در چونی و چندگی کم ہمتا۔ کساری نام غلہ شود مٹر آسا۔ تہیدستان بکار
برند و بخوری آورد۔ نیشکر فراوان و گزین باشد۔ برگ تنبول خاصہ مگہی بس نازک و خوش رنگ و کم جرم و خوشبو
نیک مزہ۔ میوہ و گل بس فراوان۔ در بغیر گلی است مجگند نام بسان گل دھاتورہ بس خوشبو و جای دیگر نشان ندہند
شیر بس گزیدہ بود و ارزان۔ رسم غلہ بخش نبود۔ کدیور زر بہشت خود رساند۔ با در آول لبسازد و پیرایہ آید خانہ بیشتر سفال پوش
فیل شایستہ و بسیار بہم رسد۔ و کشتی نیز۔ اسپ و شتر کم۔ طوطی و بز خاصہ برہری و خصی بس گزین۔ از فربہی رفتن
دو چار پائی برداشتہ برند۔ جنگی خروس نامور شود۔ گوناگون شکار درو۔ شیشۂ زرافشان برسازند۔ و در سرکار بہار
نزدیک موضع راج گرکان سنگ مرمر آسا۔ و از و زیورہا برسازند۔ کاغذ خوب شود۔ و معبد گیا درینجا است و آنرا برہم گیا
گویند و برہما منسوب دارند۔ و ہموارہ از بنادر جواہر آورند و خرید و فروخت شود۔ در سرکار منگیر از دریای گنگ تا کوہ
سنگین دیواری کشیدہ اند و سرحد بنگالہ شمارند۔ در سرکار حاجی پور میوۂ کٹہل و بڑھل فراوان شود۔ نخستین چنان گ
باشد کہ یک کس بدشواری بردارد۔ در سرکار چنپارن تخم ماش در زمین ناراندہ بریزند و بی رنج شد کار بروید۔ در جنگل او
فلفل دراز شود +

ترہت از دیرباز بنگاہ ہندی دانش۔ آب و ہوا بس گزین۔ جغرات تا یکسال دگرگون نشود۔ شیر فروش
اگر آب آمیزد از غیب بد و گزندی رسد۔ گاومیش چنان شود کہ شیر بشکرد۔ گولابہا فراوان۔ و یکی چنان است
کہ آب او ہرگز کم نشود و ژرفای او ناپدید۔ و درخت زار نارنج تا سی کروہ نشاط افزا۔ بہنگام بارش آہو و گوزن و
شیر یکجا بآبادی درآید و مردم بجانشکری برخیزند۔ بسا دست و پا شکستہ بچار دیوار سر دہند۔ آہستہ آہستہ بکار برند +
رہتاس دژی است بر فراز کوہ آسمان سای دشوار گذار۔ دور آن چہار دہ کروہ و بر آن کشت و کار شود و
فراوان چشمہ برجوشد و ہرجا کہ چہار گز برکنند آب برآید۔ و بس گولابہا ہنگام بارش افزون از دولیست آبشار
چشم و گوش را بر افروزد۔ و ہوا بس سازگار +

ہفت سرکار و صد و نود و نہ پرگنہ بدو گراید۔ جمع بیست و دو کرور و نوزدہ (۱) لک و نوزدہ ہزار
و چہارصد و چہار و نیم دام۔ از آن میان (۲) ضبطی صد و سی و ہشت۔ زمین ہمودہ بیست و چہار لک و چہل و چہار ہزار
و صد و بیست بیگہ۔ زر آن ہفدہ کرور و بیست و شش لک و ہشتاد و یک ہزار و ہفتصد و ہفتاد و چہار دام نقدی
شصت و یک۔ چہار کرور و نود و دو لک و سی و ہفت ہزار و شش صد و سی و نیم دام۔ از آن میان بیست و
دو لک و ہفتاد و دو ہزار و صد و چہل و ہفت دام سیورغال۔ بومی۔ یازدہ ہزار و چہارصد و پانزدہ سوار۔ و چہار
لک و چہل و نہ ہزار و سہ صد و پنجاہ پیادہ۔ و صد کشتی +

سرکار بہار		
۴۶ محل۔ ۹۵۲۵۹۸ بیگہ۔ د ۸۰۱۹۶۳۹۰	از اقوام مختلف۔ ۲۱۱۵ س	اوکھری (۳)۔ [illegible] بیگہ [illegible]
نقدی از قرار ضبطی و نقدی۔ د ۲۲۰۱۴۷ [illegible]	۶۷۳۵۰ پ	ایکل۔ [illegible] بیگہ [illegible]
	ارول۔ [illegible] بیگہ [illegible]	افغان و زنار دار۔ ۲۰۰ پ

اختلاف (۱) [illegible] [ہ] نیست (۲) یعنی پرگنہ (۳) در نسخہا گوکری برخلاف ترتیب حروف تہجی [ک] اوکھری گوکری [illegible] +

امرتھو - ۸۷۳۴۲ بگ ۹ بس - دام ۱۸۲۱۳۳۳ - ۱۶۰۲۵ سنغ -
انبلو - ۸۴۷۹۲۰ - زنّاردار - ۲۵۰ پ -
انچھا - بگ ۱۲۹۰ بس - ۶۷۰۰۰ - افغان - ۲۰ س - ۳۰۰ پ
انتری - ۱۹۹۹۸ بگ ۹ بس - ۱۴۷۹۸۰ - کایتھ - ۲۰ س - ۲۰۰ پ
بہار با حویلی - قلعہ از سنگ و خشتِ پختہ دارد - ۷۰۶۸۳ بگ ۹ بس - ۵۵۳۱۴۱۵ - ۶۵۳۲۰۰ سنغ - ۱۰ س - ۴۰۰ پ
بھلاور - ۱۸۳۱۰ بگ ۳ بس - ۳۶۵۱۶۴ - ۹۰۰۰ سنغ - زنّاردار - ۵۰۰ پ
بسوک - ۳۵۳۱۸ بگ ۱۸ بس - ۲۶۰۶۵۳۹ - ۱۶۸۱۳۰ سنغ - شیخ زادہ - ۴۰۰ پ
پلیچ - ۳۰۰۳۰ بگ ۱۸ بس - ۲۲۷۰۴۳۸۰ - ۵۹۱۸۵ سنغ - زنّاردار - ۵۰۰ پ
بلیا - ۲۶۰۰۰ بگ ۱۸ بس - ۲۰۵۶۵۰۲ - ۸۵۷۴۷ سنغ - رجپوت - ۲۰ س - ۴۰۰ پ
پٹنہ - دو قلعہ دارد - یکی از خشتِ پختہ و دیگری از خام - ۲۱۵۲۶ بگ ۸ بس - ۱۹۲۲۲۳۰ - ۱۳۱۸۰۷ سنغ -
پھلواری - ۲۰۲۲۵ بگ ۱۹ بس - ۱۵۹۵۲۳۰ - ۱۱۸۱۲۰ سنغ - رجپوت - ۲۰ س - ۷۰۰ پ -
پھرا - ۱۲۲۸۴ بگ ۲ بس - ۹۳۱۱۹۰ - ۱۸۵۴۰ سنغ - زنّاردار - ۲۰ س - ۴۰۰ پ
بھیم پور - ۱۰۸۶۲ بگ ۱۵ بس - دام ۸۲۲۵۸۴ -

۲۴۴۲۴۲ سنغ -
پنڈاگ(۱) - ۲۴۲۶۴۰ - چیروہ(۲) - ۳۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
تلاڈہ - ۳۹۰۵۳ بگ ۱۲ بس - ۲۹۲۰۳۶۶ - ۲۳۲۰۸۰ سنغ - شیخ زادہ - ۲۰ س - ۳۰۰ پ
جرر(۳) - ۱۲۹۳۰ بگ ۱۰ بس - ۹۷۹۳۴۳۲ - ۸۸۰ سنغ - شیخ زادہ - ۵۰ س - ۵۰۰ پ
چرگانو(۴) - ۴۴۴۹۰ - زنّاردار - ۲۰ س - ۳۰۰ پ -
چی چنپا - ۶۲۰۰۰۰ - چیروہ(۲) - ۲۰ س - ۴۰۰ پ -
دادر - ۲۲۲۵۰۰ -
دھکنیر(۵) - ۲۱۵۶۸۰ -
روح - ۲۵۰۱۰۰ - زنّاردار - ۲۰ س - ۵۰۰ پ
رام پور - ۳۶۳۸۲۰ -
راج گدہ(۶) - ۶۷۰۳ بگ ۱۲ بس - ۲۸۸۲۲۸ - ۱۷۲۲۵ سنغ
سنوت - ۸۰۳۶۷ بگ ۷ بس - ۲۸۲۴۱۸۰ - ۲۰ س - ۵۰۰ پ
سمائی - ۳۲۵۱۴ بگ ۳ بس - ۶۲۳۸۰ سنغ - کایتھ - ۱۰ س - ۲۰۰ پ -
سہرو - ۲۰۷۹۰۰۰ - رجپوت - ۵۰۰ پ -
سانڈہ - ۲۴۹۶۲ بگ ۲ بس - ۱۸۸۹۹۵۶ - افغان - ۵۰۰ پ -
سیور - قلعۂ سنگین بر فرازِ کوہ - ۵۱۴۱۴ بگ ۸ بس - ۱۲۵۰۵۹۱ - زنّاردار - ۲۰۰ س - ۵۰۰ پ

غیاث پور - ۲۰۵۲۴۸ بگ ۷ بس - ۵۷۲۹۰۵۶ - ۵۴۴۲۲۷ سنغ -
گیدھور(۷) - قلعۂ سنگین بر فرازِ کوہ در میانِ جنگل - ۱۴۵۲۵۰۰ - رجپوت - ۲۵۰ س - ۴۰۰ پ
کاتی بھرا(۸) - ۵۴۷۲۳ -
کابر(۹) - ۷۴۰۰ بگ ۹ بس - ۵۶۰۹۷۵ - ۲۰ س - ۷۰۰ پ
کوہ - ۳۷۴۸۸۰ - رجپوت - ۱۰۰ س - ۱۰۰ پ
کہی بہا(۱۰) - ۳۶۰۸۲۰
کرمپور(۱۱) - ۳۶۳۸۲۰
گیا - ۱۵۱۹ بگ ۴ بس - ۷۴۲۰۰ - ۱۲۲۳۵ سنغ -
گیر - ۹۰۳۹۸ بگ ۶ بس - ۷۹۱۰۴۹ - ۳۲۵۳۸۰ سنغ -
مسوڈھا(۱۲) - ۲۷۱۶۱ بگ ۱۰ بس - ۴۲۱۰۸۰ -
مالدہ - ۲۸۱۲۸ بگ ۹ بس - ۲۱۵۱۵۷۵ - ۹۸۰۵۴ سنغ - زنّاردار - ۱۰ س - ۳۰۰ پ
مسرا(۱۳) - ۷۷۰۶ بگ ۲ بس - ۵۸۵۵۰۰ - زنّاردار - ۲۰ س - ۵۰۰ پ -
مہیر - ۲۳۹۳۷ بگ ۹ بس - ۱۷۷۹۵۴۰ - ۷۷۰۰۴ سنغ - زنّاردار - ۲۰۰ پ -
نربت(۱۴) - ۳۵۵۰ بگ ۷ بس - ۲۸۰۳۰۹ - کایتھ - ۵۰ س - ۲۰۰ پ -

سرکارِ مونگیر

سی و یک محل - دام ۱۰۹۶۲۵۹۸۱ ½ - اقوامِ مختلفہ - ۵۰ اسوار - ۵۰۰۰ پ
ابھی پور - ۲۰۰۰۰۰
اوسلا - ۸۹۷۶۰

اختلاف (۱) ہمچنین در [ع] [ش ض] پنڈک [گ] پنڈرک (۲) [ض] چیرہ (۳) ہمچنین در [ع ض] [ش] جزر و در نقشہا جلا (یا سرولا) [گ] جبر (۴) در نقشہا چرگاون (۵) در نقشہا دکھنیر (۶) در نقشہا راج گیر (۷) ہمچنین در [ع] و در ترجمہ ریپورٹ [ض گ] گندھور (۸) [ع] پھرا (۹) [ع] کابرہ (۱۰) [ع] سانہ [ض گ] سہاد (۱۱) ... (۱۲) در نسخہا مسوڈھا (۱۳) ہمچنین در نسخہا و در نقشہا منورا تقدیم واو (۱۴) در نسخہا ترہت برخلاف ترتیب حروف بجا و پرگنۂ ترہت بدون اوراق ربہار موجود است ۔

انگو - ۱۴۷۸۰۰
انبلو - ۵۰۰۰۰
بھاگل پور - ۴۶۹۶۱۱۰
بلیا - ۳۲۸۷۳۲۰
بھرکیہ - ۲۰۰۰۰۰
بھراوہ(۱) - ۱۴۰۹۲
پیسی - ۱۳۲۰۰۰
تنور - ۸۸۳۲۰
پہچی - ۴۲۸۰۰۰
چنڈوئی - ۳۶۰۰۰
دھرم پور - ۴۰۰۰۰
ڈانڈ سکھوارہ - ۱۳۶۰۰۰
روہنی - ۹۵۳۶۰
سروہی - ۱۷۷۳۰۰۰
سکھدھرا - ۶۹۰۲۴۰
سکھولی - ۳۶۰۰۰
سورج گدھ - ۶۹۹۴۴۵
سکھراسانی(۲) [سکھرا آبادی] - ۱۶۰۰۰
ستیاری - ۵۸۷۳۰
کھلگانو - ۲۸۰۰۰۰
کھرہی(۳) - ۶۸۶۰۴۰
کورزرہ(۴) - ۲۲۰۶۰۲
کھنکی(۵) - ۱۶۰۰۰
لکھن پور - ۱۳۳۲۸۰
مسجد پور - ۲۵۹۷۵۰
مونگیر با حویلی - ۸۰۸۹۰۷ ½
مسدی - ۲۹۷۲۵

ہنڈوی - ۱۰۸۰۰۰
ہزارتکی - ۹۱۸۲

سرکارِ چنپارن

سہ محل - ۸۵۱۱۷ بگ ۵ بس - ۵۵۱۳۴۲۰ - ۷۰۰ س - ۳۰۰۰ پ
سمرون - ۲۰۰۷ بگ ۲ بس - ۵۹۵۰۰۹ -
مہسی - ۹۵۰۲۵ بگ ۷ بس - ۲۵۱۹۳۵۰ -
مجھوہ(۶) - ۲۲۴۱۵ بگ ۱۶ بس - ۱۲۰۲۸۹۰۰ -

سرکارِ حاجی پور

۱۱ محل - دہ قصبہ - ۲۳۳۶۹۵۲ بگ ۱۵ بس - ۲۷۳۳۱۰۳۰ -
اکبرپور - ۳۳۶۶ بگ ۱۷ بس - ۱۹۵۰۴۰ -
بوسادی(۷) - ۱۰۸۱۵ بگ ۱۴ بس - ۷۹۱۴۲ -
بسارا - ۳۷۰۲۳ بگ ۷ بس - ۲۳۸۰۰۰۰ -
بالاگچھ - ۱۴۲۳۸ بگ ۲ بس - ۹۱۳۶۶۰ -
بھرا(۸) - ۵۸۳۰۶ بگ ۱۳ بس - ۱۳۵۱۸۲۵ -
حاجی پور با حویلی - ۲۲۶۵۳ بگ ۷ بس - ۳۸۳۳۴۶۰ -
رتی - ۳۸۴۳۰ بگ ۱۴ بس - ۱۸۲۴۹۸۰ -
سرلیسا - ۴۲۶۱ بگ ۸ بس - ۴۷۰۴۳۰ -
عماد پور - ۲۹۸۷ بگ ۷ بس - ۷۴۵۸۷۵ -
کدہ سندہ(۹) - ۸۷۶۲۰۰ -
نی پور - ۲۸۷۷ بگ ۹ بس - ۱۶۶۳۹۸۰

سرکارِ سارن

۱۷ محل - پیمودہ - ۲۲۹۰۵۴۴ بگ ۱۵ بس - دام ۴۰۱۷۲۰۰۱۶ ½ - اقوامِ مختلفہ - ۱۰۰۰ س - ۵۰۰۰۰ پ

اندرکش - ۲۱۸۰۷ بگ ۴ بس - ۵۳۴۹۹۰ -
برائی - ۱۱۷ بگ ۱۰ بس - ۵۳۳۸۲۰ -
بال(۱۰) - ۲۶۳۲۰ بگ ۵ بس - ۲۱۹۳۳۷۸ -
بارا - ۵۰۵۹ بگ ۳ بس - ۳۸۳۷۹۷ ½
برجن(۱۱) [برجین] - ۸۶۱۱ بگ ۸ بس - ۶۵۳۵۰۸ -
پچ لکہ - ۲۶۶۹ بگ ۱۵ بس - ۴۳۷۹۹۷
چرنڈ - ۱۳۱۲ بگ ۱۳ - ۶۳۳۲۷ -
چوبارا(۱۲) - ۴۰۰۰۰ -
چوینہ - ۶۶۳ بگ ۸ بس - ۳۰۹۲۸۲ -
دگسیی(۱۳) - ۵۱۲۵ بگ - ۲۷۷۶۴۴ -
سیاہ(۱۴) - ۳۶۶ بگ - ۲۹۰۵۹۲ -
کودہ [گوا](۱۵) - ۸۰۴۹۲ بگ ۳ بس - ۲۰۱۲۹۵ -
کلیان پور - ۷۳۴۷۱ بگ - ۷۷۴۴۹۶ -
کشمیر(۱۶) - ۱۲۹۱ بگ - ۱۳۱۴۵۳۹۰۰ -
نانجھی(۱۷) - ۵۲۸۷ بگ ۱۹ بس - ۴۱۱۸۱۳ -
منڈھل - ۹۴۰۵ بگ ۷ بس - ۴۹۸۱۴ -
گیر - ۱۰۹۳۶ بگ ۱۴ بس - ۸۱۱۰۹۵ -

سرکارِ ترہت

ہشتاد و چہار محل - پیمودہ - ۲۶۶۳۶۴ بگ ۲ بس

اختلاف (۱) ہمچنین در [ع] [ض] بھرارہ (۲) در نسخہا سکھراسانی و پرگنۂ سکھرا آبادی امروز و بھاگل پور موجود است (۳) [ض] کھرکی (۴) در نقشہا کوجرہ (۵) [ع] کھنیکی یا کھنکی (۶) در نسخہا مجھوہ یا مجھوبارا (۷) در نقشہا بوساڑی [ض گ] بوسادی (۸) [ع] نیلھرا (۹) ہمچنین در [ع] [گ] یا کدہ سندہ [ض] لدہ سندہ بلام و در نقشہا پرگنۂ کھرسند نام بکاف در او اسط ترہت و در ترجمہ ریپورٹ گرسند ... (۱۰) در نسخہا بال بجائے فارسی (۱۱) ہمچنین در نسخہا و غالباً برجن باشد کہ امروز نیز در چنپارن موجود است (۱۲) در نسخہا چوبارا موجود است (۱۳) در نقشہا دھکنسی (۱۴) ... [ض] و در ترجمہ ریپورٹ سیاہ (۱۵) ہمچنین در نسخہا ... (۱۶) در نقشہا کسمر (۱۷) در نقشہا نانجھی و نانجی [ض] نیچھی ۔

دو ۲۷۷۴۹۱۹۱۸۹ — اقوام مختلف ۸۰۰ س ... پ
اہس پور — ۸۸۰۴ بگ — د ۳۰۲۵۵۰ —
اوتر کھنڈ — ۲۰۶۸ بگ — د ۱۲۴ ۸۴ ۱۲ —
اہل وار — ۱۰۰ ابگ ابس — د ۱۲۴ ۲۲۲ —
ادبھی — . . . . د ۲۰۰۰۰ —
اوگھارا — ۱۳۶ بگ ۵ ابس — د ۹۰۰ ۳ ۵۴ —
اٹھالیس(۱) ۵۵۹ بگ ۷ ابس — د ۳۵۶ ۴۴ —
بسری وغیرہ ۴ محل — ... د ۱۱۲۵۰۰۰ —
بھرواره — ۷۶ ۱۶۱ ابگ — د ۹۴۲۰۰۰ —
بان پور نان پور(۲) ۳۴۳۰ بگ — د ۹۴۷۹۲۰ —
بریل — ۱۱۸۵ بگ — د ۸۹۸۵۸ ۷ —
بیرا(۳) — ۱۸۲۳ ابگ ۸ ابس — د ۱۱۲۵۹۱ —
بڈرتی — ۸۴۰۹ بگ — د ۵۵۴۲۵۸ —
بسوترا — ۸۸۶۴ بگ د ۷ ۵۴۶۶۲ —
بچھی(۴) — ۵۸۱۶ بگ ..... د ۳۶۱۹۲۰ —
بھنور — ۵۰۳۳ بگ ..... د ۲۸۹۷۷۳ ½ —
بجھنور(۵) — ۹۵۶ ۴ بگ ... د ۲۷۵۱۸۵ —
بچھم بھگو — ۹۵۰ ۴ بگ — د ۲۷۱۸۲۶ —
بگدا(۶) — ۱۶ ۳ بگ — د ½ ۲۶۷۸۹۲ —
پورب بھگو — ۳۰۲۲ بگ ۷ ابس د ۲۲۲۲۸۰ —
پندراچہ — ۱۳۵ ۳ بگ ۴ بس — د ½ ۱۹۵۸۳۷ —
پادی بھو ساڈی — ۲۲۸۲ بگ —
د ۱۷۵۵۸۵ —
بھالا — ۴۸۲ بگ — د ۷ ۱۴۵۴۳ —
بھڈوار — ۸۰ ۲ بگ — د ½ ۱۴۰۳۰ —
پرہار پور — ۹۶۸ ابگ — د ½ ۷۶ ۱۲۱۰ —
بہادر پور — ۹۳۶ ابگ ۱۷ ابس —

— ۱۱۹۳۰۵ د
برئی — ۵۵۴ ابگ ۱۲ بس —
د ½ ۹۰۳۶۹ —
پرہار راکھو — ۱۳۰۳ ابگ ۱۷ بس —
— ۸۱۲۰۵ د
بھورا(۷) — ۱۱۷۰ بگ ۹ بس —
— ۶۹۲۰۸ د
پلوارہ — ۱۰۶۰ ابگ ۴ بس —
— ۲۵۶۲۸ د
پورا — ۸۷۵ بگ ۱۵ بس —
— ۵۵۷۵۷ د
بنوا — . . . . د ۴۰۵۳۹ —
پرہار پور جندی(۸) — ۴۲۰۴ بگ ۴ بس
— ۳۷۷۳۶ د
بگی [پینگی](۹) ۵۰۵ بگ ۵ بس — د ۳۱۵۵۰ —
بوچھادار(۱۰) — ۱۸۸ ابگ ۱۰ بس —
۱۲۸۷۵ د
برنانی(۱۱) — ۲۰۰ بگ ۸ بس —
— ۱۲۶۹۵ د
ترآنی — ۱۷۱۷ بگ — د ۴۴۳۴۴۲ —
تلوک چاوند — ۱۱۴۲ بگ ۷ بس —
۱۳۹۸۹۲ د
تاج پور — ۱۳۵۱ ابگ ۱۴ بس —
— ۸۵۴۳۴ د
ٹانڈہ — ۸۳۰ ابگ ۴ بس —
— ۶۳۷۲۸ د
ترسون — ۸۰۹ بگ ۴ بس —

— ۶۱۱۸۰ د
ترہت با حویلی — ۸۹۳۹۲ ابگ —
— ۱۳۰۷۷۰۶ د
جاکھر — ۱۳۰۱۷ ابگ — د ۱۰۶۸۰۲۰ —
جرایل — ۸۲۹۷ ابگ — د ۵۱۵۷۳۲ —
چکمنی — ۱۵۱۷۳ بگ — د ۳۲۱۳۲۶ —
جھمل(۱۲) — ۳۰۹۲ بگ — د ۱۹۶۰۲۰ —
جندی(۱۳) — . . . . . د ۵۴۰۲۵ —
دھرور — ۳۱۶۵ بگ — د ۲۰۲۸۱۸ —
دربھنگا — ۲۰۳۸ بگ — د ۱۵۹۰۵۲ —
رام چوند(۱۴) [رام چاوند] — ۴۰۹ ۷ بگ —
د ½ ۵ ۴۷۰۰۰ —
سرشتنا — ۵۲۷ ۴ ابگ — د ۹۴۱۰۱۰ —
سلیم پور — ۵۸۴ بگ ۱۴ بس —
— ۲۹۰۹۴ د
سلیم آباد — ۴۴ بگ ۱۵ بس —
— ۴۱۸۴ د
سنجولی تدرا(۱۵) — ۵۰۴ ۴ بگ — د ½ ۳ ۴۴ ۵۰ —
علاپور — ۹۶ ۷ بگ — د ۴۴۲۴۶۶ —
فقیر آباد(۱۶) — ۷۰۱ ابگ ۶ بس — د ۵۵ ۴۳ ۷ —
کھتولی — ۴۴۶۴ بگ — د ۴۰۸۸۰ —
کھرچاونڈ(۱۷) — ۵۱۰ ۵ بگ — د ½ ۳۳۹۴۸۰ —
کوداکھنڈ — ۸۸۸۳ بگ — د ۲۴۳۶۷۷ —
کوراوی(۱۸) — . . . د ۹۰۰۰۰ —
کھنڈرا — ۳۳ ۰ بگ ۶ بس — د ۳۴۴ ۱۲ —
کڈواری [لدواری](۱۹) — ۲۰۹ ۲ بگ —
— ۱۴۲۴۹ د

اختلاف (۱) [ض] اتھالس (۲) ہمچنین در نسخہا - محتمل کہ نان پور بنوں باشد (۳) [ض] بیر (۴) [ع] بچھتی (۵) در نقشہا بغیر نون غنہ (۶) در نقشہا نظام الدین پور بگدا (۷) [ض] بھورا (۸) ہمچنین در نقشہا [ع] جھندی [ض] جھدی - (۹) ہمچنین در نسخہا - امروز پرگنہ پینگی (۱۰) ہمچنین [ض] [ع] بوچھاورہ در نقشہا بوچھا فقط (۱۱) [ع] پرانی (۱۲) در نقشہا جھلیو (۱۳) ہمچنین در نقشہا - در نسخہا جندی (۱۴) [ض] جوندہ - در نقشہا چاوند (۱۵) [ضیا] ندرا (۱۶) [ض] فقیر آباد (۱۷) در نقشہا گرمہ چاوند (۱۸) [ض] کوراوی جاوہ (۱۹) ہمچنین در نسخہا - در نقشہا لدواری ملام +

مہلا — ۵۲۹۵ ابگ — د ۴۴۶۰۴۹ —
مورده — ۹۲۱۸ بگ — د ۵۸۴۵۱۵ —
مندہ(۱) [مہیند] — ۱۰۷۷ ابگ ۱۲ بس —
— ۶۶۹۳ د
مرگا(۲) [نرنگا] — ۳۳۲ بگ ۸ بس —
— ۳۹۰۲۲ د
ملمی(۳) — ۱۵ ابگ ابس — د ۹۷۲۸ —
نورم — . . . . د ۲۸۱۴۰ —
نوتن — ۱۸۳۳ بگ ۷ بس د ۲۰۹۱۵۳ —
ہاتھی — ۵۶۳ ۲ بگ ۸ بس — د ½ ۱۵۹۷۹۰ —
ہرنی — ۹۲ ۷ بگ ۷ بس — د ۵۰۳۴۲ —

ہاپی(۴) — ۳۶۶۵ بگ ۸ بس — د ۲۳۰۷۰۰ —

سرکار رہتاس

ہژده محل — ۴۰۳۳ ۴ بگ ۵ بس —
د ۴۰۸۱۹۴۹۳ ... اقوام مختلف ۵۵۰۴ س ... ۱۲۲ پ
آرہ آرہ — ۵۲۵۱۶ بگ ۱۶ بس — د ۱۰۰ ۴۰۲۸ —
بھوجپور — ۲۲۰۷۸ بگ ۷ بس — د ۱۰ ۹۰۳۳ —
پیرو — . . . . . . د ۴۰۸ ۳۴۰ —
چنوار — ۳۲۰۳۳ بگ ۳ بس — د ۱۲۷۷۰۰۰ —
بدگانو(۵) — ۱۰۵۴۰ ابگ ۷ بس د ۴۰۰ ۴۲۴۸ —
جونڈ — ۲۵۱۵ ۴ بگ ۳ بس د ۳۶۰۴۴۴ —
جیدر — ۲۶۵۳۸ بگ ۲ بس — د ۱۱۰۴۳ ۱۶۳ —

دنوار — ۱۵۹۱۹ بگ ۴ بس — د ۲۰۷۶۵۲۰ —
دینار(۶) — . . . . د ۲۵۰۰۰۰ —
رہتاس با حویلی — ۳۴۳۴ بگ ۹ بس د ۳۲۰۸۴۵ —
رتن پور قلعہ مستحکم دارد — د ۲۵ ۲۴۳ ۸۷ —
سرسی(۷) — ۱۰۷۴۴ بگ ۳ بس — د ۲۲۶ ۶۹ ۲۷ —
سسرانو — ۳۱۲۲۰ بگ ۱۸ بس — د ۹۰۷۰ —
فتحپور بھیا — ۴۰۵۴۴ بگ ۱۵ بس — د ۲۴۳۶۰۴۰ —
کوٹرا — ۲۹۱۶۸ بگ ۵ بس — د ۱۸۲۹۳۰ —
کوٹ - قلعۂ سنگین دارد — د ۴۸۷۹۲۰ —
منگرور(۸) . . . . . د ۹۲۴۰۰۰ —
تنور — ۲۹۶۲۱ بگ — د ۲۰۰۰۰۰ —

صوبہ الہ آباد

از اقلیم دوم - درازا از سنجھولی جونپور تا جنوبی کوہ صد و شصت کروہ - پہنا از گذر چوسا تا گھاتم پور صد و بیست و دو - شرقی بہار شمالی اودھ جنوبی باندھو غربی آگرہ - مہین دریا گنگ و جون و دیگر رود باشد آرند - کہین و سرو و برنہ و جز آن - آب و ہوا سازگار - گوناگون میوہ و گل و ترہ در رو - و در ین جاوید دولت خربزہ و انگور افزایش گرفت - کشت و کار گزیدہ بود - جواری و ماش و لہڈرہ نروید و موتھ کم یاب - پارچہ جھولی و مہرکل و جز آن نیک بافند خاصہ در بنارس و جلال آباد و مئو - در جونپور و ظفرواں و جز آن گلیم نیز بر سازند - و گوناگون نخچیر پدید آید +

الہ آباد - پیشین نام پیاگ (بفتح بای فارسی و یای تحتانی و الف و کاف فارسی) گیتی خداوند بدان نام شناس گردانید - و سنگین قلعۂ بانجام رسید و گزین کاخہا افراختہ آمد - او را پادشاہ معابد انگارند - نزد آن گنگ و جون و سرستی بہم پیوندند لیکن پسین را پیدائی نبود - و نزدیک قصبۂ کنتت شکار فیل فراوان - و شگفت آنکہ ہرگاہ مشتری بہ برج اسد در آید کوہچۂ از میان دریای گنگ پدیدار گردد و تا یک ماہ بپاید و مردم فراز آن ایزدی نیایش نمایند +

بارانسی بہ بنارس زبان زد روزگار - بزرگ شہریست میان دو رود برنہ و اسی - در کہن نامہا کاسی نویسند - کمان آسا آباد و گنگ بسان زہ گذرد - در پیشین زمان بتخانۂ بود - بآئین کعبہ طواف کردی و کار کرد حاج بجا آوردی از دیرباز دار العلم ہندوستان است گروہا گروہ مردم از دور دستہا رسیدہ دانش اندوزند و بگزارش جان و تن بر نشینند - و تختی حال او گفتہ آید سال چہارصد و دہم ہجری سلطان محمود غزنوی آمد - لختی در کیش دگرگونگی رفت - سال چہارصد و سیزدہم بار دیگر بدین دیار رسید نخست قلعۂ گوالیار گرد گرفت و باز گشتہ برخاست - سپس بگرفتن قلعۂ کالنجر پای ہمت افشرد خدیو آن سہ صد فیل فرستادہ نیایش نمود و شعری در ستایش برگذارد - چون شگرفی داشت مرزبانی آن قلعہ با چہار دہ جای دیگر بدو بسپرد +

جونپور(۱) بزرگ شہریست - سلطان فیروز مرزبان دہلی بنام عم زادۂ خود فخر الدین جونہ اساس نہادہ - طول صد و نہ درجہ و شش دقیقہ - عرض بیست و شش درجہ و پانزدہ دقیقہ +

چناڈہ سنگین قلعہ ایست بر فراز کوہ - در بلندی و استواری کم ہمتا - دریای گنگ از پایان آن بگذرد - و در آن نزدیکی گروہے از مردم زاد سر و پا برہنہ در صحرا بسر برند - تیر اندازی و نخچیر افگنی روزگار گذرانند

اختلاف (۱) [ض] مندہ [ع] میدہ - و پرگنہ مہیند نام امروز در ترہت موجود است (۲) ہمچنین در نسخہا و پرگنہ نرنگا نام در ترہت موجود است (۳) در نقشہا ملمی نبون (۴) در نسخہا ہاپی - و در نقشہا ہادی (۵) در نقشہا بارہ گانو (۶) در نقشہا دینارہ (۷) در نقشہا سرس (۸) امروز در میرزاپور +

و دران صحرا فیل نیز باشد ✤

کالنجر سنگین دژی ست برکوهِ آسمان سا - سرآغازِ او کس بازنگوید - فراوان تبخانه درو - و آنجا بتی است کالی بهیرون نام بدرازای هژده دست - شگرف داستانها بسرایند - برین دژ چشمها بجوشد و فراوان گولاب - و میوست آن درخت زار لیست بس انبوه و فیل صحرائی و لاچین و باشه و دیگر جانوران بدام افتد - چوب آبنوس و میوه خود رو بسیار - و کانِ آهن نیز - و ران نزدیکی در رشت کروهی کستا در ازان الماس ریزه یابند ✤

گویند راجه کیرت سنگه مرزبانِ دژ نشش گوهرِ والا داشت - و انا بر همنی گزین کردار - خوش رو پوری ستوده خو طوطی ایچه ازو پرسیدی پاسخ دادی و برخی گویند هرچه شنیدی یاد گرفتی - خنیاگری بخشو نام در علم و عمل یکتا - دو پرستارِ حسن افروزِ نغمه آرا - سلطان بهادر گجراتی پیوند دوستی کرده یکی از انها خواهش نمود - راجه از مردمی و آگهی بخشو را فرستاد - و شیرخانِ سور آن دو جادو نفس را پژوهش نمود - چون فرستاده ناکام بازگردید قلعه را گرد گرفت و سابا طربساخت و کار بر درونیان تنگ شد و از ناامیدی برسمِ ناموس پرستارانِ هندوستان پردگیان را خاکستر گردانید و از خود غنودگی بر زندگی ناپایدار دل نهاد و تن بخاکساری داده بکام دشمن غبار آلود نیستی شد - شیرخان را چون سگالش تباه بود بهنگام کشایش آتش در دار و خانه افتاد و خرمن هستی او بسوخت - و در قصبهٔ مودها در کرومه فراوان حسن چهره برافروزد ✤

ده سرکار - صد و هفتاد و هفت پرگنه - بیست و یک کرور و بیست و چهار لک و بیست و هفت هزار و هشت صد و نوزده دام و دوازده لک پان - ازان میان صد و سی و یک ضبطی - زمین پیموده سی و نه لک و شصت و هشت هزار و هژده بیگه و سه بسوه - زر آن بیست کرور و بیست و نه لک و هشتاد و یک هزار و دویست و بیست و چهار دام و چهل و شش پرگنه نقدی - خواستهٔ آن نود و چهار لک و پنجاه و شش هزار و پانصد و نود و پنج دام - ازان میان یک کرور و یازده لک و شصت و پنج هزار و چهار صد و هفده دام سیورغال ✤

بومی - یازده هزار و سه صد و هفتاد و پنج سوار - دو لک و سی و هفت هزار و هشت صد و هفتاد پیاده - و سه صد و بیست و سه فیل ✤

سرکار الٰهاباس

[دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحه ۴ گذشت]

یازده محل - بگه ۵۰٫۳۳۱۱۰ بس ۱۴ - ازانجمله سه محل د ۲۴۳۳۳۰۰۱ ½ نقدی د ۱۰۰٫۴۴ ½ سیورغال - اقوامِ مختلف ۵۸۰ س - ۱۰۰٫۷ پ

الٰهاباس با حویلی - قلعهٔ سنگین بگ ۳۸۴٫۰۵ - د ۳۵۹۰٫۷۶ ۲۹ ۲۵۲۲۶۱ سنغ - زنّاردار ۱۰۰۰ س - ۱۰۰٫۰۰ پ - بهدوئی - قلعهٔ از خشتِ پخته برکنارِ دریای گنگ

بگ ۳۲۵۲٫۷ بس ۲ - د ۳۶۶۰۹۱۸ - د ۴۳۵۳ ۳ سنغ - راجپوت و چندیل ۲۰۰ س - ۵۰۰۰ پ

جلال آباد - بهجه[1] - امله[1] - بندره - مندرکن[1] ۵ محل - د ۲۲۰۰۳٫۷ - زنّاردار ۱۰ س - ۴۰۰ پ

سرائو[2] - بگ ۶۳۹۳۲ بس ۴ - د ۱۶۱۵۲٫۷ ۴۳ ۴۴ ۳۲ - سنغ - راجپوت چندیل و زنّاردار - ۴۰ س - ۱۰۰۰ پ

سنگرور[3] - قلعهٔ از خشتِ پخته دارد برکنارِ دریای گنگ - بگ ۳۸۵۳۶ ۳ بس ۲ - د ۱۸۸۵۰۴۴ - د ۴۸۸۳٫۴ سنغ - زنّاردار و کاتیهه و رحمة اللهی - سکندرپور - بگ ۵۶٫۴ ۳۴ بس ۸ - د ۱۸۶۷۷۰۴ - د ۹۲۱۳ سنغ - زنّاردار ۲۵۰ س - ۵۰۰ پ

کنتت - قلعه دارد از سنگ برلبِ دریای گنگ - د ۸۵۶۵۵۵ - کهنداله[3] - ۵۰ س - ۲۰۰۰ پ - کوائی - بگ ۳۸۵۱۲ بس ۳ - د ۲۱۱۱۵

اختلاف: (۱) این سه نام در نسخها خوانده نمی شود - شعت بر صفحه ۴۴۴ (۲) [الیوٹ] سورانو (۳) همچنین در نسخها - محتمل که عوض مصنف گهندوال باشد ✤

د ۵۰۰۱۹ سنغ - راجپوت - زنّاردار - ۵ اس - ۴۰۰ پ -

کهارا گدهه[1] - سنگین قلعهٔ برفرازِ کوه - د ۴۰۰۰۰ - راجپوت براستی[2] - ۴۰ س - ۵۰۰۰ پ -

مه[3] - سنگین قلعهٔ بالای کوهِ الوند - بگ ۲۱۹۸۲ - د ۱۱۳۹۹۸۰ ½ - د ۲۲۴۹۵ سنغ - رجپوت گدهروال[4] - ۲۰۰ س - ۴۰۰۰ پ

بادیاباس - بگ ۲۲۴۴۲ بس ۵ - د ۱۸۰۱۴ - د ۸۴٫۷ سنغ - راجپوت و زنّاردار - ۲۰ س - ۴۰۰ پ -

سرکارِ غازی پور شرقی

[دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحه ۳ نوشته]

۱۹ محل - بگ ۲۸۸٫۷۷ بس ۷ - د ۱۳۴۴۳۱ - نقدی - د ۱۳۱۱۲۵ سنغ - اقوامِ مختلفه - ۳۱۰ س - ۶۶۵۰۱ پ -

بلیا - بگ ۳۴۸۲۴ بس ۱۵ - د ۱۲۵۰۰۰۰ - ازراجپوت و سنگهر[5] دریادار و غیرآن - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -

پچوتر - بگ ۶۷۹ ۱۳ بس ۹ - د ۹۹۲۰۸۰ - د ۲۲۵۰ سنغ - راجپوت - ۵۰ س - ۴۰۰ پ

بلهاباس - بگ ۱۲۳۰۶ - د ۵۲۳۶۰ - راجپوت - ۱۰ س - ۲۰۰ پ -

بهریاباد - بگ ۴۹۸۳ بس ۱۰ - د ۳۵۵۴۸۰ - د ۱۷۲۰ سنغ - راجپوت - ۲۰۰ پ -

پهلاپچ - بگ ۲۲۵۵ بس ۱۹ - د ۱۱۲۴۶۱ - چوسا - بگ ۱۵۶۰۲ بس ۱۱ - د ۴۹۱۶۵۳ - زنّاردار - ۱۰ س - ۵۰۰ پ -

دیهمه - بگ ۲۸۰۸ بس ۱۵ - د ۱۴۸۸۱۵ - د ۲۰۷۷ سنغ - راجپوت - ۵۰ پ

سیدپور نمدی - بگ ۱۲۵۷۲ بس ۳ - د ۱۲۵۰۲۸۰ - د ۱۸۱۷ سنغ - زنّاردار - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -

ظهورآباد - بگ ۱۳۸۰۲ بس ۱۲ - د ۷۵۷۸۰۴ - د ۲۹۵۲۸ سنغ - زنّاردار - ۵۰۰ س - ۲۰ پ -

غازی پور با حویلی - بگ ۱۲۳۲۵ بس ۹ - د ۵۷۰۲۵۰۰ - د ۳۹۶۸۰ سنغ - کاتیهه و راجپوت - ۱۰ س - ۲۰ پ -

قربات پلی - بگ ۴۳۹ ۱۳ بس ۵ - د ۲۶۲۷ - کوپاجیت - بگ ۱۹۲۶۶ بس ۱۱ - د ۲۱۹۰۴۹ - د ۸۹۳ سنغ - راجپوت ۲۰ س - ۴۰۰ پ

گنڈها - بگ ۱۰۰۴۹ بس ۱۰ - د ۵۰۰۰۰۰ - راجپوت - ۲۰۰ پ -

کرندا - بگ ۲۲۶۰ بس ۱۵ - د ۲۹۳۵۱۵ - راجپوت - ۳۰۰ پ -

لکهنیسر - بگ ۲۸۹۳ بس ۳ - د ۱۲۶۶۳۲ - د ۴۳۸ سنغ -

مدن بنارس - بگ ۸۴۵۶۶ بس ۷ - د ۲۷۶۰۰۰ - د ۱۳۵۶ سنغ - زنّاردار - ۵۰ س - ۵۰۰۰ پ -

محمدآباد - پرهاباری - بگ ۴۷۷۸۴۴ بس ۱۶ - د ۲۲۶۰۷۶ - د ۷۷۴ سنغ - زنّاردار - ۲۰۰۰ س - ۱۰۰۰ پ

سرکارِ بنارس شرقی

[دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحه ۲ گذشت]

۸ محل - بگ ۱۳۶۸۴۹ بس ۱۲ - د ۸۸۶۹۳۱۵ - نقدی - د ۸۴۴۸۱۸ ۳۳ سیورغال - اقوامِ مختلفه - ۸۳۰ س - ۴۰۰۰ پ

افزاد - بگ ۱۰۶۵۵ بس ۹ - د ۸۵۳۲۲۶ - د ۲۰۰۸۰ سنغ - زنّاردار و راجپوت - ۴۰۰ پ -

بنارس با حویلی - بگ ۳۱۶۵۷ بس ۱ - د ۲۱۴۷۳۴۳ - د ۲۲۱۹۰ سنغ - زنّاردار - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ

بیالسی - بگ ۹۶۱ ۲۰ بس ۳ - د ۴۴۶۲۳۴ - زنّاردار - ۲۰ س - ۳۰۰ پ

بیندرها[6] - بگ ۴۶۱۰ بس ۱۵ - د ۴۴۴۲۱ - د ۵۸۳۶ ۱ سنغ - زنّاردار - ۱ س - ۴۰۰ پ

کسوار - بگ ۸۱۱۴ ۴ بس ۱۴ - د ۱۲۰۰ ۲۲۹ - د ۸۰۱۲۰ سنغ - زنّاردار - ۵۰ س - ۲۰۰۰ پ -

کیتهر[7] - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته - بگ ۳۰۴۹۵ بس ۱۴ - د ۱۸۷۴۲۳۰ - د ۶۰۷۴ سنغ - سکرنبسی - ۵۰۰ س - ۴۰۰۰ پ -

هرهوا - بگ ۱۳۰۹۸ بس ۳ - د ۱۳۴۲۶ ۷ - د ۱۸۴۵ سنغ - زنّاردار - ۳۰۰ پ -

سرکارِ جونپور شمالی

[دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحه ۲ گذشت]

چهل و یک محل - بگ ۸۷۰٫۲۶۵ بس ۱۴ - د ۷۱۰٫۷ ۵۶۳۹۴۱ نقدی - د ۴۶۷۶۵ سیورغال - اقوامِ مختلفه - ۹۱۵ س - ۶۰۰۰ ۳ پ -

الدمیو - بگ ۴۸۸۶۴ بس ۱۲ - د ۳۰۹۹۹۰ - د ۸۸۹٫۶ سنغ - راجپوت بجگوتی - ۵۰ س - ۳۰۰۰ پ -

اختلاف (۱) همچنین در نسخها [الیوٹ] کهیراگده (۲) همچنین درسا[؟] [ض] نهراست [ف] ابرایت [ش] نهرست بی نقط (۳) در نقشهای برگشه سبیح کوه موجود نیست (۴) همچنین در نسخها - محتمل که عوض مصنف گهدوال باشد (۵) این جمله چنین در [م] [ض] ازراجپوت وسنگهر و زنّاردار و غیرآن [علا] ازراجپوت سکیرو زنّاردار و غیرآن [شعا] ازراجپوت سکرو زنّاردار و غیرآن (۶) [الیوٹ] بیندره [ض] بیندهار (۷) [م] کهیتهر ✤

انگی - بگ ۲۹۹۲...بس ۱۴ - دام ۱۳۵۵۱۷۲ - ۲۶۱۵۳۴۶ سغ - سادات و راجپوت و رحمة الٰہی - ۵۰س - ۲۰۰۰پ

بہتری - بگ ۱۷۷۰۳ - دام ۸۴۴۳۵۷ - ۲۵۲۰ اسغ انصاری ۱۰س ۱۰۰پ

بہدانو - بگ ۴۳۰۰ - دام ۲۲۹۳۱۵ - صدیقی - ۱۰س - ۱۰۰پ -

تلنی - بگ ۱۰۹۸۳ بس ۸ - دام ۶۵۴۳۶۳ - ۲۷۴۵۷ سغ - راجپوت ۱۰س - ۱۰۰پ -

جونپور باحویلی - قلعہ پایان سنگین و از بالا خشت پختہ برآوردند - بگ ۳۹۰۷۵۰ بس ۴ - دام ۲۲۴۷۰۴۳ - ۸۰۷۸۲۱ سغ - راجپوت کوسک و کرمی[1] و زنّاردار[2] - ۱۲۰س - ۲۵۰۰پ

چاندی پور بُدہر - بگ ۲۲۴۲۶ بس ۷ - دام ۱۴۶۷۲۰۵ - ۱۵۰۷۶۴ سغ - رحمة الٰہی - زنّاردار - ۲۰س ۴۰۰پ

چاندہ - بگ ۱۷۵۹۰ - دام ۹۸۹۴۸۶ - بچگوتی - ۲۰س - ۳۰۰پ

چریاکوٹ - بگ ۱۵۳۵۱ بس ۱ - دام ۸۰۷۹۳ - ۱۳۶۸۹ سغ - راجپوت - ۲۰س - ۲۰۰۰پ

جکیسر - بگ ۱۵۴۰ بس ۱ - دام ۲۸۶۵۸۶ - صدیقی - ۱۰س - ۱۰۰پ -

خرید - قلعہ[3] از خشت پختہ دارد برکنار سرو - بگ ۳۰۹۱۵ بس ۱۳ - دام ۱۴۴۵۷۴۳ - ۳۱۴۰ سغ - راجپوت کوسک - ۵۰س - ۵۰۰۰پ

خاص پور ٹانڈہ - بگ ۱۷۳۶۵ - دام ۹۸۶۹۵۳ - ۴۰۱۸۹ سغ - کاتیہ - ۱۰س - ۳۰۰پ -

خان پور - بگ ۶۶۲۸ بس ۱۰ - دام ۳۰۶۰۲۰۹ - ۵۳۸۰۷ سغ - راجپوت - ۵۰ اپ -

دیوگانو - بگ ۴۴۵۲۳ بس ۱۸ - دام ۲۵۸۳۲۰۵ - ۹۱۹۲۲۳ اسغ - راجپوت گوتمی[4] - ۲۰س - ۱۰۰۰پ

راری - بگ ۲۴۳۶۰ - دام ۱۳۲۶۲۹۹ - ۸۴۵۰۲ سغ - راجپوت[5] - ۱۰س - ۳۰۰پ

سنجہولی - بگ ۶۴۱۱۵ بس ۳ - دام ۲۹۳۸۲۰۹ - ۳۳۴۹۳۲ سغ - سادات راجپوت[6] و زنّاردار - ۵۰س - ۱۰۰اپ

سکندر پور - قلعہ از خشت پختہ دارد - بگ ۳۲۲۵۷۴ بس ۱۰ - دام ۱۷۰۶۴۱۷ - ۵۳۲۵ سغ - زنّاردار[7] - ۱۰س - ۳۰۰پ

سگدی - بگ ۱۹۷۹۲ - دام ۱۲۷۴۷۲۱ - ۱۰۲۲۲۴ اسغ راجپوت - ۱۰س - ۲۰۰پ

سرہرپور - بگ ۱۵۸۸۱ - دام ۱۱۲۴۳۰۹۵۳ - ۴۰۹ سغ - راجپوت - ۱۰س - ۲۰پ

شادی آباد - بگ ۳۰۸۴۸ بس ۸ - دام ۱۰۰۲۰ - ۲۴۷۰ اسغ - راجپوت - ۲۰س - ۱۴۰۰پ

ظفرآباد - بگ ۲۸۲۲ بس ۹ - دام ۱۵۶۹۲۶ - ۱۳۸۰۶ اسغ - راجپوت - ۵۰۱پ

قریات متو - بگ ۱۹۹۱۰ بس ۱۱ - دام ۱۴۱۵۵ - راجپوت - ۱۰س - ۳۰۰پ -

قریات دوست پور - بگ ۷۵۸۸ - دام ۴۱۸۱۵۴۲ - ۲۲۲۷۴ سغ - راجپوت - ۱۰۰پ -

قریات میندہ - بگ ۱۴۷ - دام ۳۹۴۸۷۰ - ۲۱۲۶۰ سغ - راجپوت - ۱۰۰پ -

قریات سوتیہ - بگ ۸۸۹۲ بس ۱۰ - دام ۲۰۶۷۳۳ - ۱۴۲۲۴ اسغ - راجپوت - ۱۰۰پ -

کولہ - بگ ۱۳۴۲۳ - دام ۱۳۶۳۳۳۲ - ۱۷۹۴۱ اسغ - راجپوت - ۱۰س - ۳۰۰پ -

گھسوہ - بگ ۳۰۷۷۵ - دام ۱۲۴۱۲۹۱ - ۴۲۳۶۶ سغ - راجپوت - ۱۰س - ۲۰۰پ -

گھوسی - بگ ۱۳۱۰۹ - دام ۱۰۳۷۹۳۴ - ۶۹۶۵۰ سغ - راجپوت - ۱۰س - ۲۰۰پ -

گڈوارہ - بگ ۲۱۹۱ - دام ۵۱۳۰۹۴۲ - ۲۶۸۲ سغ - راجپوت بچگوتی - ۵۰س - ۵۰۰۰پ -

کوڈیہ - بگ ۴۶۷۵ بس ۱۲ - ۱۸۹۰۴۳ - راجپوت - ۲۰۰پ -

گوپال پور - بگ ۶۶۲۳ بس ۸ - دام ۱۸۴۰۳ - ۹۴ سغ - راجپوت - ۱۰۰پ -

اختلاف (۱) ہمچنین در [ف ا] در [ش] نیست [ع] دکوملی و شاید کرکرنہی یا گرتمی باشد [جل] کاتمی (۲) [ع] دوزادہ (۳) این جلہ صرف در [ع] موجود است - و آب سرو ہمان سرو گرہ گشتہ (۴) ہمچنین در [۴] [ف ا] راجپوت و سیوتی - در دیگر نسخہا نیست (۵) [ض] گوتمی (۶) [ض] راجپوت فقط (۷) [ش] سادات راجپوت زنّاردار

کراکت - بگ ۲۳۴۸۳ بس ۱۴ - دام ۴۸۷۰۰۲۳ - ۳۳۹۷۷ سغ - راجپوت - ۲۰س - ۵۰۰پ -

منڈیاہو - قلعہ[1] از خشت پختہ دارد - بگ ۹۹۸۸۸ بس ۵ - دام ۵۲۹۹۴۶ - ۲۷۳۷۸۸ سغ - راجپوت کوسک - ۵۰س - ۲۰۰۰پ -

محمدآباد - بگ ۵۰۳۵۰ بس ۱۴ - دام ۳۲۲۹۰۶۳ - ۲۲۰۴۴۳ سغ - راجپوت زنّاردار - ۳۰س - ۱۰۰۰پ

مونگرا - بگ ۹۲۲۶ بس ۵ - دام ۵۲۹۷۳۰ - راجپوت - ۲۰۰پ -

مجھورا - بگ ۷۱۴۲ بس ۶ - دام ۴۲۰۱۶۴ - ۲۷۴۴ اسغ - رحمة الٰہی - ۲۰۰پ -

مئو - بگ ۲۶۴۵ بس ۳ - دام ۲۰۹۰۶۷ - شیخ زادہا - ۵۰پ -

نظام آباد - بگ ۴۷۰۶ بس ۱۲ - دام ۲۵۹۲۳ - ۸۰۴۶۷۴ سغ - راجپوت گوتمی - زنّاردار - رحمة الٰہی - ۲۰س - ۴۰۰پ -

نیگون - بگ ۵۴۱۰ - دام ۶۵۸۷۹۶ - ۵۳۰۵۰۴۱ اسغ زنّاردار - ۲۰۰پ -

نتھوپور - بگ ۴۹۳۸ بس ۱۴ - دام ۲۷۳۴۴۲ - ۲۱۲۳۹ سغ - صدیقی ۱۰س - ۲۰۰پ -

سرکار مانک پور

۱۴ محل - بگ ۶۶۶۲۲۲ بس ۵ - دام ۳۳۹۱۶۵۲۷ نقدی - ۸۳۲۲۶۱۷۳ سغ - اقوام مختلف - ۴۰۲۰س - ۲۹۰۰پ -

اردل - قلعہ از خشت پختہ دارد - بگ ۶۲۱۳۱ بس ۱ - دام ۲۹۵۰۷۷ - ۳۷۲۲۰ سغ - راجپوت ۴۰س - ۷۰۰پ -

بھلول - بگ ۳۲۳۳۴۴۳ بس ۳ - دام ۱۸۳۲۲۸۴ - ۱۷۵۷۵۳ اسغ - راجپوت کاتیہ[2] بوریا[3] - ۲۰س - ۵۰پ

تکھندمہی - بگ ۲۱۷۱۱ بس ۶ - دام ۳۸۳۲۵۱ - ۵۴۸۲۱ سغ - راجپوت کاتیہ بوریا[4] - ۱۰س - ۳۰پ

جلال پور بلکھر - قلعہ از خشت پختہ - بگ ۷۱۵۶ بس ۸ - دام ۳۹۱۳۰۱۷ - ۱۴۰۳۲۵ اسغ - بچگوتی و زنّاردار - ۴۰س - ۵۰۰۰پ -

جالیس - قلعہ از خشت پختہ - بگ ۲۵۶۲۵ - دام ۱۴۲۴۳۷ - ۸۶۲۳ سغ - اقوام مختلف - ۲۵۰س - ۷۰۰۰پ -

دلمؤ - قلعہ از خشت پختہ برکنار گنگ - بگ ۷۵۰۸ بس ۹ - دام ۳۶۲۲۰۶۷ - ۱۳۰۴۴۳ سغ ترکمان - ۵۰س - ۲۰۰پ -

رای بریلی - قلعہ از خشت پختہ برکنار دریا - سئی - بگ ۶۵۷۱۵ بس ۱۷ - دام ۳۶۵۰۹۸۴ - ۱۸۰۰۸۰ اسغ - راجپوت کھند بوریا - ۴۰س - ۲۰۰۰پ

سلون - قلعہ از خشت پختہ - بگ ۵۶۱۰۲ - دام ۲۷۱۷۳۹۱ - ۳۹۴۷۷۴ سغ - راجپوت کھند وال بیس - ۱۸۰س - ۱۹۰۰پ

قریات گزارہ - بگ ۱۵۰۵۵ بس ۹ - دام ۲۴۶۱۰۷۷ - ۱۱۵۷۷۴ اسغ - راجپوت - بیسن[1] ۲۰س - ۷۰۰پ

قریات پایگاہ - بگ ۲۲۱۳۰ - دام ۹۲۶۳ - ۱۱۱۴۹۴۷ سغ - راجپوت بیسن - ۲۰س - ۴۰۰پ -

کھوٹ - قلعہ از خشت پختہ - بگ ۹۴۵۱ بس ۸ - دام ۵۱۴۹۰۹ - ۳۱۸۷ سغ - بچگوتی - ۱۰۰س - ۲۰۰۰پ -

نگپور باحویلی - قلعہ دارد از خشت پختہ برکنار دریای گنگ - بگ ۱۲۹۸۳۰ بس ۱ - دام ۷۶۳۷۷۲۹ - ۵۴۲۳۱۲۷ سغ - بیسن - ۵۰س - ۲۰۰۰پ -

نصیرآباد - بگ ۹۹۵۵۵ بس ۴ - دام ۲۰۷۹۰۵۸ - ۱۰۸۱۴ اسغ - راجپوت - کاتیہ بوریا - بیس - ۴۰س - ۱۰۰۰پ -

سرکار جناڈہ جنوبی

[دستور این سرکار ہمین جلد صفحہ ۳ گذشت]

۱۳ محل[5] - بگ ۱۰۶۲۷۰ بس ۸ - دام ۵۸۱۰۶۵۴ نقدی - ۱۰۹۰۶۵ - سیورغال - ۵۰۰ سوار - ۸۰۰۰ پیادہ

اہیرواہ - بگ ۱۸۵۸ بس ۸ - دام ۹۰۷۳ -

بھولی - بگ ۱۸۹۷۵ بس ۱۰ - دام ۱۱۱۲۶۵۶ - ۳۶۰۵ سغ -

بدھول - بگ ۱۲۴۶ بس ۱۱ - دام ۶۳۱۳۶ - ۶۰۵ سغ -

ٹانڈہ - ... - دام ۴۸۸۰۱۰ -

جناڈہ باحویلی - قلعہ سنگین - بگ ۱۲۹۳۹

اختلاف (۱) بہت جلہ در [ض ا] نیست (۲) [ش ف ا ۲] راجپوت فقط (۳) در [ع] بے نقط [گوریا] [ض ا] پوریا [ف ۲] بوریا (۴) در نسخہا بے نقط (۵) ہمچنین در ہر نسخہ

بس ۱۴ - ۸۳۳۹۰۸۵ - ۸۴۶۶ دام سنغ -
صدیقی وفاروقی وانصاری - ۵۰۰ س -
۱۸۰۰۰ پ -
دهوس - بگ ۲۷۴۴ بس ۱۰ -
۴۴۴ دام - ۲۳۵۶۸۴۵۴ سنغ -
راگهوپور - بگ ۲۶۷ بس ۱۲ -
۵۱۴۶۲۲ - ۱۷۸۶۹ سنغ -
قریات این روی آب - بگ ۱۸۰۹۸ -
۹۲ - ۸۴۵۳۷۱ دام سنغ -
مجهاره - بگ ۱۲۳۹ بس ۳ - ۵۴۹۸۱۷ دام -
۵۹۷ دام سنغ -
مهایچ - بگ ۹۵۰۷ بس ۲ - ۳۹۰۶۰۹ دام -
۲۰۶۹ سنغ -
مهواری - بگ ۹۸۷۸ بس ۳ -
۲۲۷۰۶۷ دام سنغ -
مهونی[1] - بگ ۱۰۳۴ بس ۲ - ۲۰۶۲۸۳ دام سنغ -
۳۲۵۳ دام سنغ -

سرکار بهته کهوره جنوبی

سی و نه محل - ۸۰ دام - ۲۶۲۷ نقدی -
۳۰۴ سوار - ۱۰۰ فیل - ۵۰۰۰۷ پ -

سرکار کانجره جنوبی

۱۱ محل - پیموده بگ ۷۳ - ۵۰۸۲ بس ۱۲ -
۲۲۸۳۹۸۷۰ نقدی - ۱۴۵۸۰ دام -
سنغ - اقوام مختلف - ۱۲۱۰ اس و ۱۲ فیل -
۱۸۱۰۰ پ -
اگواسی - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۵۳۹۶۳ -
بس ۶ - ۲۵۰۲۸۹۳۶ - ۲۰۷۶۶ دام سنغ -
کهدوال - پرمار - سادات - ۴۰۰ س -
۲۰ فیل - ۵۰۰۰ پ -

اجیگڈهه - قلعهٔ از سنگ بالای کوه - از
قرار ضبطی و ۲۰۰۰۰ - گوند - ۲۰ س -
۱۰ فیل - ۲۰۰۰ پ -
سینهدا - قلعهٔ سنگین بر ساحل دریای کین
بگ ۱۳۸۴۶۷ - بس ۱۲ - و ۲۸۳۳ ۶۲۶ -
۱۲۹۴۱۳ دام سنغ - گوند و چندیل و غیر آن -
۲۰ س - ۲۵ فیل - ۳۰۰۰ پ -
سمونی - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۸۸۶۶ -
بس ۳ - کهندوال - ۲۲۴۷۳۴۴ دام -
۱۵۳۰۰ سنغ - ۳۰۰ س - ۳۰۰۰ پ -
شادی پور - قلعهٔ از سنگ - بگ ۶۲۷۵۵ -
بس ۱۵ - و ۲۷۹۸۳۲۹ -
۶۶۳۱۲ دام سنغ - راجپوت وغیره -
۴۰ س - ۷۰۰ پ -
رسن - بگ ۹۸۸۱۱ بس ۱۰ -
۵۱۲۰۲۶۰ - بهرو بیس - ۵۰ س -
۲۰ فیل - ۱۰۰ پ -
کالنجر با حویلی - بگ ۴۹۴۲۲ -
۲۵۹۰۲۷۰۹ - ۱۳۰۴۹۰ دام سنغ -
۲۰ س - ۷ فیل - ۵۰۰ پ -
گهرپله[2] - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۲۵۹۴ -
بس ۱ - ۱۲۷۵۳۲۵ دام - راجپوت
وبیس - ۵۰ س - ۵۰۰ پ -
تهوبا - قلعهٔ از سنگ - و شهر دو طرف نصب[3]
دو لون [کوه] کلان است - بگ
۸۱۵۲۷ بس ۱۳ - ۱۲۰۴۲۰۴۰ دام -
برگ تنبول ۱۲۰۰۰ - ۲۰۴۹۰ دام سنغ -
باگری - ۶۰۰ اس و ۴ فیل - ۳۰۰۰ پ -
مودها قلعهٔ از سنگ - بگ ۲۲۵۴۰ بس ۷ -

۲۹۹۸۰۹۲ - ۱۵۴۰۶۲ دام سنغ -
رحمت الٰهی و پرمار - ۳۰ س - ۴۰۰ پ -

سرکار کوره غربی

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۳ گذشت]
نه محل - بگ ۱۱۰۷۴۳ بس ۱۰ -
۵۷۶۷۳۹۱۷ - ۱۰۵۶۹۳۴ دام سنغ -
اقوام مختلف - ۸۰۰ س - ۱۰ فیل -
۱۵۰۰۰ پ -
جاجمو - قلعه بر گنگ[4] - بگ ۶۲۱۹۵ -
بس ۱۰ - ۳۱۰۶۳۴۶ - ۳۹۹۳۴۶ دام سنغ -
افغان لودهی راجپوت بیس - ۲۰۰ س -
۷ فیل - ۴۰۰۰ پ -
کوره[5] با حویلی - قلعهٔ از خشت پخته بر کنار
آرند دارد - و تومی[3] نام موضعی است
که آنجا گنگ بر آید - بگ ۸۴۷۴۴۲ -
بس ۱۲ - ۱۸۹۱۷ - ۶۷ - ۲۵۷۴۲۳ دام سنغ -
برهمن - ۵۰ س - ۳۰۰ پ -
گهاتم پور - بگ ۶۷۸۳۷ بس ۳۰ -
۵۶۴۴ دام - ۳۶۶۷ - ۸۶۵۴ دام سنغ -
راجپوت دکهت و کاتهنه - ۱۰۰ س -
۱۰ فیل - ۲۰۰۰ پ -
مجهاون - بگ ۹۸۰ ۲۶ بس ۸ -
۹۳۳۳۹ - ۱۲۲۲ - ۵۷۴ دام سنغ -
زنار دار - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -
کوتیا - بگ ۸۷ آلبن ۱۱ - ۵۸۴۲۷۴ دام -
۱۸۱۰۲ دام سنغ - راجپوت گوتمی - ۳۰ س -
۱۰۰۰ پ -
کنیر - بگ ۱۴۰۱ ابن ۱۹ - ۵۱۳۴۹۷ دام -
راجپوت گوتمی - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -

اختلاف (۱) [ر الیوٹ] مولی نقطع میم وداد - و در چند نسخه موضعی (۲) همچنین در هر نسخه - در نقشهٔ [الیوٹ] گهنده (۳) این جمله چنین و سوا] در دیگر نسخه ها نیست یا خوانده نمی شود (۴) همچنین در [ ] در دیگر نسخه ها کنار (۵) [الیوٹ] کوره

کیرن پور کنار - بگ ۹۶۵ - ۲۴۳ دام - ۸۳ -
راجپوت گوتمی - ۳۰ س - ۱۰۰۰ پ -
محسن پور - بگ ۱۸۱۳۱ - ۶۰۰۵۸۶ دام -
راجپوت چندیل - ۵۰ س - ۲ فیل -
۲۰۰۰ پ -

سرکار کره غربی

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۳ گذشت]
دوازده محل - بگ ۷۵۵۶۵۴ بس ۱۹ -
۸۹ - ۲۲۶۸۲۰۴۸ - ۹۸۶۶۲ دام سنغ -
اقوام مختلفه - ۹۰۳ س - ۸۰۰۰ پ -
ایچهی - بگ ۳۵۸۲۵ بس ۱۱ -
و ۱/۲ ۴۳ - ۱۶۲۴۰۳ - ۳۴۹۷۲ دام سنغ -
راجپوت - ۱۰ اس - ۵۰۰ پ -
اتهربن - بگ ۱۸۵۱۷ - بس ۱۴ -
و ۱/۲ ۲۶ - ۸۹۰۴ - ۷۷۰۴ دام سنغ -

راجپوت - ۱۰ اس - ۲۰۰ پ -
ایاسا - بگ ۸۳۷۵ ۱۵ بس ۱۱ -
۶۶۷۵۴۸ دام - راجپوت - ۱۰ اس - ۵۰۰ پ -
حویلی کره - بگ ۳۸۹۶۳۸ بس ۱۷ -
۵۱۹۲۱۷۰ - ۰۸۰ - ۲۴۴۴ دام سنغ -
کاتهیه و راجپوت و زنار دار و بکهری -
۱۰۰ اس - ۱۰۰۰ پ -
کاری - بگ ۶۲۷۲۷ بس ۱۸ - ۲۷۰۷۳۴ دام -
۲۶۳۵۵ سنغ - راجپوت زنار دار - ۱۰ اس - ۴۰۰ پ -
بلده کره - قلعه دارد بر ساحل گنگ پایین سنگ
و بالا خشت - بگ ۱۰۷ بس ۱۲ - ۲۳۶۸۶۹ دام -
اقوام مختلف -
کراری - قلعهٔ از خشت پخته دارد و کنار جون -
بگ ۳۹۶۸۶ بس ۱۹ - ۱۴۱۹۵۳ دام -
کوتلا - بگ ۳۴ ۱۸۰ بس ۱ - ۹۰۹۲۳۴ دام -

۱۲۲۱۹۱ دام سنغ - زنار دار و راجپوت -
۱۰ اس - ۳۰۰ پ -
کونرا عرف کوسون - قلعهٔ از خشت پخته -
بگ ۱۱۷۸۲ بس ۹ - و ۱/۲ ۸۷ - ۶۹۳۴ -
اقوام مختلف - ۱۰۰ اس - ۲۰۰۰ پ -
فتح پور هنسوه - بگ ۵۵۹۱۵ بس ۸ -
۲۸۹۲۷۰۵ دام - ۳۰۴۲۰ دام سنغ -
راجپوت و زنار دار - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
هتگانو - بگ ۵۵۳۲۲ بس ۱۲ -
و ۱/۲ ۸ - ۲۷۲۳۵۰ - ۸۲۹۴۲ دام سنغ - زنار دار
و راجپوت - ۴۰ س - ۱۰۰۰ پ -
هنسوه - بگ ۲۵۲۱ ۴ بس ۳ -
و ۱/۲ ۲۱۲۳۶۶۱ - ۵۰۶۵ دام سنغ - افغان
و راجپوت - ۳۰ س -
۱۰۰۰ پ -

اورنگ نشینان

سلطان الشرق - شانزده سال -	سلطان ابراهیم - چهل سال و کسری -	محمود شاه[2] - پنج ماه -
مبارک شاه - یک سال و کسری -	سلطان محمود - بیست و یک سال و چند ماه -	حسین - نوزده سال -

شش تن نود و هفت سال و چند ماه فرمانروائی نمودند ❊

بیشتر ازین این دیار بداد گری فرمانروایان دهلی آباد بود - چون فرماندهی بسلطان محمود بن سلطان محمد بن فیروز شاه رسید ملک سرور خواجه سرای راکه بیناگ او خانجهانی داده بود بخطاب سلطان الشرق بلند پایگی بخشید و بدین ملک فرستاد - بشناسائی و بردباری و انصاف پژوهی و پردلی روزگار را فرخندگی داد و زاد سفر واپسین آماده ساخت - چون پیمانهٔ هستی او پر شد پسر خواندهٔ داشت مبارک قرنفل نام بیاوری بزرگان زمانه سر بر سروری بر داشت و خطبه و سکه بنام خود گردانید - و چون بملّو آگهی رسید لشکرها فراهم آورده از دهلی به پیکار آمد و بر ساحل گنگ آویزش نشست و کاری نساخته هر دو ناکام باز گردیدند - چون سلطان در گذشت ابراهیم کهین برادر او را جانشین ساختند و او بقدر دانی و کار آگهی داد و دهش فراپیش گرفت و مالش سرتابان را سرمایهٔ ملک آبادی گردانید - وانش راجویا آمد و شناسندگان سر پیشه را روائی شد - دانای هند قاضی شهاب الدین درین روزگار نامور گردید - زادگاه او دولت آباد دهلی است - وران مصر جامع[3] عقلی و نقلی علوم را گرد آوری کرد و بهنگام رسیدن صاحبقرانی بهمراهی استاد خود مولانا خواجگی که خلیفهٔ نصیر الدین چراغ دهلی ست بجونپور آمد و آنجا نشو و نما یافت و محسود زمانیان گشت - شاه مدار که از اولیای هند است و سر چشمهٔ سلسله معاصر او بود - چنانچه رسم ست که دانش نشان ظاهر را بادیده وران باطن سرگرانی باشد او را نیز شب

اختلاف (۱) در [ض ش] نیست (۲) همچنین در نسخه ها و در دیگر تواریخ محمد شاه و این درست باشد (۳) همچنین در نسخه ها ❊

زادگاه مخفی ۵۰ بیوستن

خیراندیشی نیرگی داشت — وچون روزگارِ ابراهیم لبسرآمد بگهن خان بزرگ پورِ اورا سلطان محمود نام نهاده بگلانی برآورده — چون کردارِ شایسته نداشت رقمِ عزل براو کشیده آمد وحسین برادر اورا بمرزبانی برداشتند — هنجارروی فرایش نهاد وبیوندِ دلها عزیز برشمرد — زمانه برمرادِ اوخرامش نمود وروزگار به ثناگری درآمد وازافزونی بادهٔ هوس پایِ دینی کالپوه شد — باسلطان بهلول کارزار کرد وهزیمتها یافت — سلطان بهلول باربک پسرِ خودرا درجونپور گذاشت وحکومت این بدو باز گردید — وچون سلطان بهلول راگردشِ سپهر بسرآمد او رنگ نشینی دهلی بسلطان سکندر قرار گرفت — سلطان حسین باتفاق باربک لشکرها فراهم آورده چندبار بدهلی آمد وحکومتِ شرقیان بدوسپری شد +

صوبهٔ اوده

از اقلیمِ دوم — درازا ازسرکارِ گورکهپور تا قنوج صدوسی وپنج کروه — پهنا ازشمالی کوه تا سدهپور صوبهٔ الهآباد[2] صدوپانزده — خاور رویه بهار — شمالی کوه — جنوبی مانک پور — غربی قنوج — آب وهوا گزین — زمستان وتابستان نزدیک باعتدال — بزرگ رودبار سرو وگهگر وسئی وگودی[3] — دررودِ نخستین گوناگون آبی جانور پدید آید وشگرف پیکرها نمودار گردد — کشت وکار خوب شود خاصه برنج سکهداس ومدکر وجهنوه — درسفیدی ونازکی وخوشبوئی وگوارائی کم همتا — شالی سه ماه پیشتر ازهمه جای هندوستان بکارند — وآغازِ خشکی شگرف سیلابها ازسرو وگهگر برخیزد وپیش ازهنگامِ بارش آب زمین را فروگیرد وهرچند افزاید ساقِ شالی نیز ببالد ودراز گردد واگرچه جوشِ سیلاب پیش ازخوشه گرفتن شود نابود گردد — گل ومیوه وشکار گوناگون — گاومیش صحرائی فراوان — وچون آب دشت را فروگیرد جانوران بپشتها برآیند ومردم بجانشکری عشرت اندوزند — برخی جاندار روزها درآب شود وشب بخشکی گراید ودمی برکشند +

اوده ازبزرگ شهرهای هند — طول صدوهژده درجه وشش دقیقه — عرض بیست وهفت درجه وبیست ودو دقیقه — پیشین زمان بدرازا صدوچهل وهشت کروه وپهنا سی وشش آباد بود — ازگزین معابدِ باستانی برشمارند — بسوادِ شهرخاک بیزی کنند وطلا برگیرند — بنگاهِ راجه رام چندر بود — دردورِ ترتیا فرمانروائی معنوی راباتخت نشینی صوری فراهم داشت — یک کروهی شهر دریای گهگر بدریای سرو پیوسته پایانِ قلعه بگذرد — نزدِ این شهر دو قبرِ بزرگ ساخته اند شش وهفت گزی — عامه خوابگاهِ شیث وایوب پیمبر پندارند ودیوانها برخوانند — برخی برآنکه دررتن پور تربتِ کبیر موحّد — درزمانِ سکندر لودی بود — لختی درمعنی بروکشائش یافت وازفرسوده رسمهای روزگار برکناره شد — فراوان حقایق بشعرِ هندی زبان ازویادگار +

بهرایچ بزرگ شهریست برساحلِ دریای سرو — وسواد بس دلکشا وباغ فراوان — سالار مسعود ورجب سالار درانجا آسوده وعامهٔ هند ازپیروان احمدی کیش فراوان اعتقاد کنند وازدوردستها بزیارت آیند — زرّین علمها برسازند وانجمنها آرایند — نخستین خویشاوند سلطان محمود غزنوی ست — نقدِ زندگی بمردانگی سپرد وجاوید نام برگذاشت — دومین پدرِ سلطان فیروز مرزبانِ دهلی — ازآراستگی ظاهر نیکنامی اندوخت +

نزدیک این شهر موضعی ست **دوکون** نام — ازدیرباز دارالفلوس +

وازشمالی کهسار فراوان چیز برپشتِ آدمی واسپِ گوٹ وبُز بارکرده آورند — طلا — مس — سرب — مشک — قطاس[4] — عسل — چوک (ترشی است ازآبِ ترنج ولیمو بجوش آورند) — اناردانه — زنجبیل —

اختلاف (۱) همچنین درنسخها (۲) [گ] کوه سدهپور تاصوبه (۳) امروزمشهور بگومتی (۴) [ف ال س] جوکه +

فلفلِ دراز — رودنگ (هندی مجیٹهه گوید) — تنکار (هندی سهاگا نامد) — زرنباد (هند کچور گوید) — موم — پشمینه — چوبین آوند — باز — جره — شاهینِ سیاه — باشه وجزآن — دربهادرشت آلفته[1] ازسفید ورنگه — کهربا — نمک — انگوزه — زیورِ شیشه وگلین آوند برگیرند +

نیمکهار نامور قلعه ایست — بزرگ پرستش جا رودِ گودی[1] نزدِ او برگذرد وفراوان تبخانه درگردِ او — وحوضی است **برهماورت کند** نام (بفتحِ با وسکونِ را وهای خفی ومیم والف وفتحِ واو وسکونِ را وفتحِ تای فوقانی وضمّ کاف ونونِ خفی ودالِ هندی) آب ازدرونه چنان برجوشد وگردش نماید که آدمی فروشدن نتواند وهرچه دروانداز ندبیرون افتد — دران نزدیکی گوی است سرچشمهٔ تنگ آبی که بگودی پیوند دیک گز پهنا وچهار انگشت ژرفا — برهمنان افسونها برخوانند وپرستش گری نمایند — ازریگ بصورتِ مهادیو پیکرِی پدید آید وزود ناپیدا گردد — وهرچند برنج وجزآن اندازند اثر ازو نماند — وسرزمینی است آنرا **چرامتی** خوانند (بفتحِ جیم فارسی وراوالف وفتحِ میم وکسرِ تای فوقانی وسکونِ یای تحتانی) درجشنِ هولی شعلهٔ آتش بخودی خود برافروزد وشگفت افزاید +

لکهنئو بزرگ شهریست برکنارهٔ دریای گودی — سواد بس دلکشا — وشیخ مینا کرمردم را گمانِ ولایت بدو درانجا آسوده +

سورج کنڈ معبدیست — ازدوردستها گوناگون مردم فراهم آیند +

کهیری قصبه ایست برساحلِ دریای سئی — مردم درکشتی نشسته بنیزه شکارِ ماهی نمایند +

بلگرام قصبه ایست خوش هوا — بیشترمردمِ آن خوش فهم وسرودسرا — ودرانجا چاهی ست که هرکه چهل روز آب ازو برآشامد شناسائی وحسنِ منظر افزاید +

پنج سرکار وصدوسی وهشت پرگنه بدین صوبه گراید — زمین پیموده یک کرور ویک لک وهفتاد ویک هزار وصدوهشتاد بگهه — جمع بیست کرور وهفده لک وپنجاه وهشت هزار وصدوهفتاد ودو دام — ازان میان هشتاد وپنج لک وبیست ویک هزار وشش صدوپنجاه وهشت دام سیورغال +

بومی هفت هزار وشش صدوچهل سوار — ویک لک وشصت وهشت هزار ودویست وپنجاه پیاده وپنجاه ونه فیل +

سرکارِ اوده

[دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحهٔ ۹ گذشت]
بیست ویک محل — بگ ۲۷۹۶۲۰۶ بس ۱۹ — د ۴۰۹۵۶۳۴۷ نقدی د ۴۰۸۰۲۸۴ ۱۶ اسغ

اقوامِ مختلفه — ۱۳۴۰ س — ۲۳ زنجیرفیل — ۱۷۰۰ پ —

اوده باحویلی — ۲ محل — بگ ۳۸۶۹۴۹ بس ۱۷ — د ۲۰۸۳۶۶ — د ۱۲۷۰۸۷ اسغ — زناردار[2] کنبی —

۵۰ س — ۵۰۰ پ —

انبودها — قلعهٔ ازخشتِ پخته دارد — بگ ۲۸۲۰۳۷ — د ۱۲۹۸۷۲۴ — د ۷۳۱۸ اسغ — بیس — ۳۰ س — ۱۰۰۰ پ —

ابراهیم آباد — بگ ۱۹۳۳۸ بس ۸ — د ۱۷۴۵۵۴۴ — د ۳۸۰۶۱۰ اسغ — انصاری[3] —

انهونه — قلعهٔ ازخشتِ پخته دارد — بگ ۹۰۴۴ — د ۱۲۶۸۴۷۰ — چوهانِ نومسلم — ۱۰۰ س — ۲۰۰ پ —

بچهم راٹه — بگ ۲۸۹۰۸۵ — د ۱۴۲۲۴۰۱۴ — د ۳۸۸۸۵ سغ — راجپوت باچهل وگهلوت — ۲۰ س — ۵۰۰ پ —

بلهری — قلعهٔ ازخشتِ پخته دارد — بگ ۹۵۸۵۹ — د ۱۵۸۳۸۱ — بچگوتی — ۵۰ س — ۲۰۰۰ پ —

بسوڈهی — بگ ۳۱۱۸۸ — د ۳۰۷۴۵۰۵ — د ۵۰۰۱ سغ — بچگوتی — ۲۰ س — ۵۰۰ پ —

تهانه بهدانو — بگ ۸۷۰۳ بس ۲ —

اختلاف (۱) امروزمشهور بگومتی (۲) همچنین در [ه] درچندنسخه دکهنی زناردار (۳) [ه] انصاری سوار وپیاده درپرگنهٔ اسهر مندرج است +

د۰۹ ۲۷۰۵۰۹ – د۲ ۲۶۱٫۲۳سنغ –
بچگوتی – ۱۰۰۰پ –
کهنشا – بگ ۱۰۴۴۴ – د۸۰۰۵۸۵۰۰ –
د۳۹۶۰۰ سنغ – بچگوتی – ۵۰۰پ –
دریاباد – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد بگ ۱۴۸۱۴۴
دا۹۵۲۱ ۵۳۶۹۵۲۱ – دا۲۲۶۸ ۲۲سنغ – راجپوت
چوہان ریکوار – ۱۰۰س – ۲۰۰۰پ –
رودولی[1] – قلعهٔ از خشتِ پخته – بگ ۳۳۳۱۵۱۳
د۰۸۶۸۰ ۳۲۴۸۶۸۰ – د۳۰۸۳ ۹۰۸۳۴ ۲سنغ – راجپوت
چوہان وبیس – ۵۰س – ۲۰۰۰پ –
سیلک – قلعهٔ از خشتِ پخته – بگ ۱٫۱۰۵۲۱ –
د۰۹ ۲۳۲۰۹ – ۴ – د۵۴ ۹۰۰۴ ۲سنغ – راجپوت
ریکوار – ۱۰۰س – ۲۰۰۰پ
سلطان پور – قلعهٔ از خشتِ پخته بگ ۳۵۸۹۳٫۰ –
د۰ ۳۸۳۲۵۳۰ – د۷ ۸۹۶ وسنغ بچگوتی
۳۰۰س – ۸ فیل – ۲۰۰۰پ –
ساتن پور – قلعهٔ از خشتِ پخته – بگ ۴۸۰۱۵
دا۴ ۱۶۰۰۷ – د۸۸ ۷۱۰۹ اسنغ – بیس
نومسلم بچگوتی جوشی[2] – ۳۰س – ۴۰۰۰پ –
سبیه – بگ ۸۰٫۴۱۰ – د۳ ۱۶۰۹۲۹۳ –
د۰۰ ۸٫۲۰۰ سنغ – راجپوت – ۳۰س –
۱۰۰۰پ –
سروا پالی – بگ ۵۸۱٫۰ – د۵ ۱۲۱۰۳۳۵ –
د۷ ۱۰٫۴ سنغ – بچگوتی – ۱۰۰۰پ –
ستر کهه[3] – بگ ۴۱۴٫۰ – ۳۰ – د۵ ۱۱۲۶۲۹۵ –
د۵ ۹۲۶۹۵ سنغ – انصاری – ۲۰س – ۱۰۰۰پ
گوارچه – بگ ۹۱۵۸٫ – د۷ ۴۱۳۷۷٫۳ –
د۸۲ ۳ سنغ – ریکوار – ۵۰س – ۲۰۰۰پ
کشنی – قلعهٔ از خشتِ پخته – بگ ۴۵۶٫۲ –

د۶۲ ۱۳۳۹۲۸۶۲ – د۴۷ ۱۲۳۸۴۷ اسنغ –
راجپوت – ۳ فیل – ۱۵۰۰پ –
منگلسی – بگ ۱۰۴۰۱۱۶۴۱ – د۳ ۱۳۶۰۷۵۳ –
د۴ ۸۶۵۰۴ سنغ – سوم نبسی – ۳۰س – ۴۰۰پ
نی پور – بگ ۵۹۹٫ – د۸۸ ۳۰۸٫۸۸ –
د۰۴ ۹۴۰ ۲ سنغ – اقوامِ متفرقه – ۵۰۰پ

سرکارِ گورکهپور

[دستورِ این سرکار در همین جلد صفحهٔ گذشت]

بیست وچهار محل – بگ ۳۴۴۴۲۸۳ ۲۴۴۴
بس ۱۳ – د۰ ۱۱۹۲۶٫۹۰ النقدی –
د۵ ۱۲۳۵ سیورغال – اقوامِ مختلفه
۱۰۱۰۰س – ۲۲۰۰۰پ –
اترولا – قلعهٔ از خشتِ پخته – بگ ۳۲۰۵۲
د۷ ۱۳۹٫۳۶٫ – د۵ ۶۹۳۵ سنغ –
افغانِ میانه – ۵۰س – ۱۵۰۰پ –
انهولا – بگ ۴۱۱۴ بس ۱۷ – د۳ ۲۰۱۱۲۰ –
د۰ ۱۲٫۰ سنغ – بسین – ۴۰۰پ –
بنایک پور – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۱۳۸۵٫ ابس ۷ – د۰۰۰۰۴ – راجپوت
سورج نبسی – ۴۰س – ۳۰۰۰پ
پانجهن پاره – بگ ۶۶۸۸ – د۴ ۱۹۴۱۴ –
راجپوت – ۲۰۰۰پ –
بهنواپاره – بگ ۰۵ ۱۳ بس ۱٫۵ –
د۰۰ ۱۵۵۹۰۰ – بسین – ۲۰۰پ –
تیل پور – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۹۰۰۵ بس ۱۷ – د۰۰۰۰۴ –
راجپوت سورج نبسی – ۱۰۰س – ۲۰۰۰پ
چلوپاره – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد – بگ ۱۳۲۶
بس ۱۴ – د۲ ۲۸۹۲٫۲ – راجپوت – ۲۰۰۰پ

دریاپاره – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۵٫۷ ۳۱۳ بس ۱۹ – د۸ ۱۵۱۷۰٫۸ –
د۷ ۵۰٫۶٫ سنغ – بسین – ۶۰س – ۴۰۰۰پ –
دیواپاره وکوتله – ۲ محل – بگ ۴۱۹۴۲۶ ابس ۱۶
د۰ ۳۴۸۱۷٫ – بسین – ۳۰س – ۲۰۰۰پ –
رہلی – بگ ۳۱۸۳ ۳ بس ۱۹ –
د۴ ۱۶۱۸۰٫۴ – د۳ ۲۰۸٫۳ ۲سنغ – راجپوت
بسین – ۱۰۰۰پ –
رسول پور وگهوسی – ۲ محل – بگ ۴۴۰۰ ۲
د۰ ۶۲۲۰۳۰ – سوم نبسی – ۵۰۰پ –
رام گڈه وگوری – ۲ محل – بگ ۱٫۰۲۶ –
د۳ ۸۵۹۴۳ ۴ – سوم نبسی – داخلِ
بنایک پور –
گورکهپور با حویلی ۲ محل – قلعهٔ از خشتِ پخته
دارد برکنارِ آب راپتی – بگ ۱۲۶۵۶ –
بس ۸ – د۵ ۵۶۲۳۸۵۵ – د۹ ۳۹۱۹ سنغ
سورج نبسی – ۴۰س – ۲۰۰۰پ –
کتهلا – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد – بگ ۵۰۰ –
بس ۱۲ – د۰۰۰۰۴ – بسین – ۳۰۰س
۲۰۰۰پ –
کهلاپاره – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۱۲ – ۱۲۰۱۲ – د۵۴ ۲۵۸۴۵ – نبسی –
۲۰س – ۳۰۰۰پ –
مهولی – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۳ – ۲۵۲۳ – د۶ ۸۲۵۶۱۶ – بسین
۲۰۰۰پ –
منڈوه – بگ ۹۰۹ ابس ۱۹ – دا ۴۵۲۳۲۱
سوم نبسی – ۲۰س – ۵۰۰پ –
منڈله – بگ ۱۲۵۲ بس ۶ – د۰ ۵۱۱۰۰ –

اختلاف (۱) درچند نسخه رودولی (۲) همچنین در [۳۵] – [۱] جوشی – در دیگر نسخها نیست (۳) در اکثر نسخها سرکه +

گهر ورتن پور – ۲ محل – قلعهٔ از خشتِ پخته
دارد – بگ ۲۶۰۶۲ – د۵ ۱۳۵۲۵۸۵ –
دا ۱۶۷٫۷ سنغ – بسین بیس – ۲۰۰۰پ –

سرکارِ بهرایچ

[دستورِ این سرکار در همین جلد صفحهٔ گذشت]

۱۱ محل – بگ ۱۸۲۳۴۳۵ ۵ بس ۸ –
د۵ ۱۲۰۵۲۵۰ ۴ ۲ نقدی د۲۳ ۶۶۴۸۲۳ سنغ
اقوامِ مختلفه – ۱۱٫۰س – ۴۰۰۰اپ –
بهرایچ با حویلی – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد
برکنارِ دریای سرو – بگ ۱۳۱ ۶۹٫۲۳ –
دا ۹۱۳۹۱۴ دا ۴۰۲۱۱۱ سنغ – راجپوت
۶۰۰س – ۴۵۰۰۰پ –
بهره – بگ ۹۳۶ – د۵ ۱۳۵ ۳٫۷ – کهنه[1] –
۵۰۰پ –
حسام پور قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۱۵۴۱۵ – د۵ ۱۵٫۰۳۵ – ۴٫۰٫۷ –
دا ۱۶۰۱ سنغ – ریکوار – بهالی[2] –
وطائفهٔ بسین – ۷۰س – ۹۰۰پ –
دانگڈون – بگ ۸۴۴۳۶ – د۳ ۴۴۰۵۶۲ –
جنوار – ۲۰۰پ –
رجهت – بگ ۴۰۶۴ بس ۱۱ – د۰ ۱۶۶٫۸۰ –
جنوار – ۱۰۰۰پ –
سنجهولی – بگ ۸۱۰ ۱۲۴ – د۷ ۸٫۷۰۰ –
راجپوت جنوار –
سلطانپور – بگ ۵۸۱۴۶ – دا ۱۶۶۰۰ –
جنوار – ۷۰۰پ –
فخرپور – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۱۹۱٫۲۰ – د۶ ۳۱۵٫۸٫۶ –
د۵ ۵۶۰۳۵ سنغ – ریکوار – ۱۵۰س – ۲۰۰۰پ

فیروزآباد – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد
بگ ۱۰۸۶۰۱ – د۹ ۱۹۳۳۰٫۹ –
د۷ ۱۰٫۴ سنغ – راجپوت تونور –
۲۰۰س – ۷۰۰۰پ –
قلعه نواگڈه – بگ ۲۰۱٫۴۱ – د۸ ۲۱۴۰۸۵۸ –
متفرقه – ۵۰س – ۱۰۰۰پ –
کهرونسا – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۹۸۴۸۲ بس ۱۷ – دا ۱۳۱۵۰۵ –
د۸ ۲۶۲۸ سنغ – بیس – ۱۰۰س – ۱۰۰۰پ

سرکارِ خیرآباد

[دستورِ این سرکار در همین جلد صفحهٔ گذشت]

۲۲ محل – بگ ۱۹۸٫۰۰ ۹ ابس ۶ –
دا ۸۳۴۴۳۶۴ نقدی – د۲ ۱٫۱۳۴۲ –
سیورغال – اقوامِ مختلفه – ۱۱۶۰س
۲٫۸۰۰۰پ –
برورانجنه – بگ ۹۶٫۷۰ بس ۹ –
د۷ ۴۳۲۵۲۳۷ – د۹ ۱۰٫۰٫۹ اسنغ –
راجپوت وزنّاردار – ۵۰س – ۲۰۰۰پ –
بسوه – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۱۳۵۱۱۹ – د۳ ۵۶۴۳ ۴ – د۳ ۳ –
د۶ ۹۱٫۶ ۱٫۹ اسنغ – راجپوت باچهل –
۳۰س – ۱۰۰۰پ –
پالی – بگ ۱۴۴۶۲۷ – د۰ ۱۸۴۹۲٫۰ –
د۵ ۳٫۹۴۵ ۳ سنغ – آسنین[3] –
۳۰س – ۱۰۰۰پ –
باون – بگ ۵۲۱۵۶ – د۵ ۱۱۶۱۲۳۵ –
د۸ ۲۶۴۸۸ سنغ – آسنین[3] – ۲۰س – ۱۰۰۰پ
بسره – بگ ۶۰۰۶۳ – اقوامِ متفرقه – ۳۰۰پ
بهرواره – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –

بگ ۱٫۹۸۹ بس ۱۸ – د۴ ۴۳۵۴۳۹ –
آهنین[2] – ۵۰س – ۲۵۰۰پ –
لبسارا – بگ ۲۱۷٫۴ – د۶ ۲۷۶۰۶۶ –
باچهل – ۲۰۰۰پ
پیلا – بگ ۹۱۸ ۹ بس ۱۴ – د۳ ۴۸۲۰۲ – آهنین[3]
۲۰۰۰پ –
چهتیاپور – بگ ۶۴۷۰۶ – دا ۴۱۶۷۵۶ ۱٫ –
د۴ ۹۱۰۴ سنغ – راجپوت گور – ۵۰س –
۷۰۰۰پ
خیرآباد با حویلی – ۲ محل – قلعهٔ از خشتِ
پخته دارد – بگ ۱۵۹۰٫۲ ۲ –
د۴ ۲۱۶۱۲۳۴ – دا ۱۹۱۴٫۱ اسنغ زنّاردار
۵۰س – ۲۰۰۰پ –
ساندی – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۴۸۰۴ ۲۱۱ د۹ ۳۰۵۵۳۳۹ –
د۶ ۱۹۵۱۰۶ اسنغ – سوم نبسی – ۲۰س
۲۰۰۰پ –
سره – بگ ۶۸۸۳۲ – د۳ ۲۰۹۱۹۸۳ –
د۶ ۸۶۶۶ سنغ چوهان – ۶۰س – ۵۰۰پ –
صدرپور – بگ ۱۲۰۶۹۸ – د۵ ۸۳۱۱٫۵ –
دا ۱۵۵۸ اسنغ – جنوار باچهل – ۳۰س – ۵۰۰پ
گوپامئو – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۳۶۸٫۱۰ ابس ۵ – د۶ ۵۶۲۰۴۶ –
د۷ ۵۶۲۰۳ سنغ – راجپوت کوار[4] –
۱۰۰س – ۳۰۰۰پ –
کهیری – قلعهٔ از خشتِ پخته دارد –
بگ ۲۶۰۱۶۸ – د۳ ۳۲۵۰۵۲۳ –
د۳ ۵۰۵۲۳ سنغ – بسین راجپوت جنوار[5]
۶۰س – ۱۵۰۰پ –

اختلاف (۱) همچنین در اکثر نسخها [ه] کهیر (۲) همچنین در [ح ض] [۳ ۱] تهای بی نقط (۳) در نسخها آسنین یا آسیس یا آهین یا اهنین (۴) همچنین در [ح ض ۳] [ل ت ا] راجپوت بسین دکور (۵) همچنین در [ض] [ه] حوای نقط در [ا ۳ ل ت] نیست +

کهیری گڈه - از قلاع معتبرهٔ هندوستان ست
و شش قلعه دارد و باندکی مفاصله از آن
از خشت و چونه برآورده اند - بگ ۲۰۵۲۴۳۰
بس ۷ - د ۱۸۲۹۳۲۸۰ - بیس بسین و
باچهل و کهنه - ۳۰۰۰س - ۱۵۰۰پ -
کهرکهیلا - بگ ۸۱۵ ۵ ۱۵بس ۱۶ - د ۲۲۷۴۴۲۷
آسین^(۱) - ۲۰س - ۵۰۰پ -
کهانکت مئو - بگ ۵۸۰۳۰بس ۱۱ —
۲۳۵۶۵۶ ۱ اقوام متفرقه - ۴۰۰پ -
لاهرپور - بگ ۸۲۸۸ ۲۰ - د ۲۹۴۷۹ ۳۰۲۹ -
د ۹۲۰ ۲۰۹۰سغ - زنار دار ۵۰س -
۱۰۰۰پ -
پهمرهٹه - بگ ۶۹ ۱۰۷۱ - د ۲۱۱۲۱۷۶ —
د ۲۴۳۰ ۲سغ - راجپوت باچهل -
۳۰س - ۲۰۰۰پ -
نیم کهار - قلعهٔ از خشت پخته دارد —
بگ ۵۸۷۷۵بس ۱۸ - د ۳۵۶۶۰۵۵ -
د ۶۶۰۵۵ سغ - اهیر - ۱۰۰س - ۱۵۰۰پ -
برگرانو - بگ ۶۶۹۵۲ - د ۲۰۰۰۰۰ -
د ۲۶۳۸۵۵ سغ - زنار دار —
۴۰س - ۵۰۰پ -

سرکار لکهنو

[دستور این سرکار در همین جلد صفحه گذشت]
۵۵ محل - بگ ۳۰۷۴۲۲۶۳ بس ۲ - د ۸۰۷۱۲۱۲۰ -
نقدی - د ۲۶ ۵۲۶ ۵۷۲۵ ۴ سیورغال -
اقوام مختلفه - ۲۶۸۰س - ۴۳۶فیل -
۸۳۴۵۰پ -
ابتیهی - قلعهٔ از خشت پخته دارد - بگ ۱۱۷۳۸۱
د ۳۰۷۶۴۸۰ - د ۳۰۰۲۱۷ ۳سغ -

نصاری - ۳۰۰۰س - ۲فیل -
۲۰۰۰پ -
اُنام - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۶۱۰۴۵ -
د ۲۰۱۲۳۷۲ - د ۷۴۷ ۵۳ ۲سغ
سادات - ۵۰س - ۴۰۰۰پ -
اسولی - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
برکنار دریای گودی - بگ ۹۴۳^(۲) - ۱۷۰۰ -
د ۴۶ ۲۰۸۰۴ - د ۴۶ ۸۰۴ ۲۴سغ
راجپوت بچگوتی - ۵۰س - ۱۰۰۰پ
اسیون - بگ ۵۷۷۲۶ - د ۸۳۰۶۲۵ -
د ۴۲۱۶۳ سغ - بیس چندیل —
۱۰س - ۵۰۰پ
اسوها - بگ ۲۵۰۲۷ - د ۵۰۹۹۰۱ -
اهشین^(۱) - ۴۰۰پ —
اونچه گانو - بگ ۳۳۱۲۲ - د ۱۴۷۹۵۷ -
بیس ۱۰۰س - ۲۰۰۰پ -
بلگرانو - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۱۹۲۸۰۰ - د ۵۱۲۴۱۱۳ -
د ۳۵۶۸۹۲ سغ - سادات و بیس -
۲۰س - ۱۰۰۰پ
بنگرمئو - قلعهٔ خشتین - بگ ۲۴۲۲۹۱ -
د ۳۸۰۲۱۲۲ - د ۱۸۴۱۵۱ سغ —
راجپوت گهلوت - ۲۰۰۰پ
بجنور - بگ ۸۰۵۸۱ - د ۲۵۰۵۰۷۴ -
د ۱۹۳۹۶۱ سغ - چوهان ۳۰س - ۱۰۰۰ -
باری - بگ ۸۰۵۹۰ - د ۱۲۸۴۷۹۹ -
د ۵۱۵۶۰ سغ - بیس - ۳۰س - ۱۰۰۰پ -
پهرمئو - بگ ۹۴۰۹۱بس ۳ - د ۵۹۱۴۴۱ -
بیس - ۲۰س - ۵۰۰پ -

بنگوان - بگ ۲۷۴۲۷ - د ۴۲۰۷۳۲ -
د ۱۲۷۳۰ سغ - بیس - ۵۰۰پ -
بتهولی - بگ ۸۷۳۶ - د ۱۹۴۸ ۱۸سغ -
د ۱۹۱۰۴ ۳۴ - راجپوت و جت - ۲۰۰پ -
بنهن - بگ ۵۴۵۹۸ - د ۲۶۷۸۰۹ - بیس
۳۰۰پ -
پرسندن - بگ ۹۱۱۱ - د ۲۳۷۵۳۷ -
راجپوت و کهنبی - ۲۰۰پ -
باٹن - بگ ۵۶۲۱ - د ۲۱۴۲۵۵۵ - زنار دار
و کهنبی — ۴۰۰پ —
باراشکور - بگ ۷۴۳۵ - د ۱۶۳۵۳۴۴ -
زنار دار - ۳۰۰پ -
جهلوتر - بگ ۴۷۷۹۱ - د ۱۱۲۳۱۷۶ -
د ۱۴۵۲۱ سغ - چندیل - ۲۰س - ۲۰۰۰پ
دیوی - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۸۸۶۳۸ - د ۱۹۳۳۸۳۷ -
د ۲۰۷۴۱ سغ - راجپوت -
۳۰س - ۲۰۰۰پ -
دیورکهه - بگ ۱۳۲۴۰۴بس ۹ -
د ۳۶۵۹۵۸۶ - بیس - ۱۰۰س - ۱۵۰۰پ
دوره - بگ ۱۰۷۹۲ - د ۲۳۷۲ —
راجپوت - ۵۰س —
رن برپور - قلعهٔ از خشت پخته دارد —
بگ ۷۵۴۹۰ - د ۲۴۲۵۸۸۵ -
د ۷۹۲۲۵ سغ - بیس و زنار دار -
۱۰۰س - ۲۰۰۰پ -
رام کوٹ - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۹۷۹۰ - د ۲۶۸۰۹۹ - راجپوت
۲۰۰پ -

اختلاف (۱) شمت در صفحه ۲۷۴ نمبر [۴] (۲) [که ض] ۹۳۰۰ ۱۷۰ دام نقدی -
و همین عدد بیگه +

سنڈیله - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۳۹۳۷۰۰۰ - د ۱۰۶۲۲۳۹۰۱ -
د ۵۴۲۴۳۰۳ سغ - گهلوت و باچهل
۱۰۰س - ۵۰۰۰پ -
سائی پور - بگ ۳۹۰۸۳ ۳بس ۱۵ -
د ۳۸۸۸ ۲۶۲۵ ۲۷۷۲ ۳۶سغ -
راجپوت چندیل - ۴۰س -
۱۰۰۰پ
سروسی - بگ ۲۵۷۱۰ - د ۱۲۳۹۷۶۷ -
د ۱۵۶۷ سغ - چندیل راجپوت —
۲۰س - ۱۰۰۰پ
ساتن پور - بگ ۶۰۶۰۰ - د ۱۰۲۸۸۰۰ -
د ۱۰۱۹۲ سغ - بیس زنار دار -
۵۰س - ۲۰۰۰پ -
سهالی - بگ ۱۳۰۶۵ - د ۶۹۴۷۰۷ -
د ۱۳۰۲۱۶ سغ - راجپوت ۱۰س - ۵۰۰پ -
سیدهور^(۱) - بگ ۳۵۷۹۴ - د ۱۶۹۲۲۸۱ —
د ۳۱۳۰۲۲ سغ - افغان نیازی^(۲) - و راجپوت -
۱۰۰س - ۱۰۰۰پ -
سیدهوپور - بگ ۱۷۳۹بس ۴ - د ۵۰۵۰۱۸ -
بیس ۱۵س - ۱۵۰۰پ -
سسنڈی - بگ ۸۵۶بس ۹ - د ۳۹۲۲۱۳ -
د ۳۷۹۲ ۱سغ - راجپوت - ۱۰۰۰پ -
سرون - بگ ۵۵۷۶ - د ۲۱۰۳۱۶ - ۱۸۵۸۱ ۴سغ
راجپوت و کهنبی - ۱۰۰پ -
فتحپور - قلعهٔ از خشت پخته دارد - بگ ۱۹۸۳۰۰ -
د ۳۱۶۱۴۴۰ - د ۲۶۱۴۴۰ ۲سغ شیخ زادها - و
راجپوت - ۲۰۰س - ۵فیل - ۲۰۰۰پ -
فتحپور چوراسی - بگ ۱۰۵۹۵۲ - د ۹۰۹۱۷۶ -

د ۳۵۹۴۶ سغ - راجپوت چندیل ۱۰س - ۵۰۰پ
گڈه انبهتی^(۳) - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۴۷۳۵۶ - د ۱۸۰۰۰۰۰ -
راجپوت بهمن گوتی^(۴) - ۲۵س -
۸فیل - ۵۰۰۰پ -
کرسی - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۸۰۸۱۷ - د ۱۶۹۳۸۴۴ -
د ۶۲۹۱۹ سغ - راجپوت^(۵) - ۶۰س -
۳فیل - ۲۰۰۰پ -
کاکوری - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۳۱۵۷۴ - د ۱۱۳۴۴۳۲ -
د ۳۴۴۰ ۱سغ - راجپوت بسین -
۳۰س - ۵۰۰پ -
کهلیره - بگ ۲۲۳۰۰ - د ۱۸۴۷۲ -
بیس - ۱۰۰س - ۲۰۰۰پ -
گهاتم پور - بگ ۲۷۳۹۰ - د ۵۵۲۵۶۱ -
زنار دار - ۵۰۰پ -
کچه اندو - بگ ۲۲۰۶۶ - د ۴۳۰۵۹۶ -
د ۴۴۶۰ ۴سغ - چندیل - ۵۰۰پ
گرنڈا - بگ ۴۸۰۳ - د ۳۳۴۷۶۹ -
زنار دار ۲۰۰پ -
کونبهی - بگ ۵۹۳۰ - د ۲۶۷۰۸۹ -
راجپوت - ۴۰۰پ -
لکهنو با حویلی - بگ ۹۱۷۲۲ —
د ۱۷۴۶۷۷ - د ۱۱۹۵۳ ۴۲سغ -
شیخ زادها و زنار دار و کایتهه —
۲۰۰س^(۶) - ۳۰۰۰پ -
لشکر - بگ ۴۹۸۹ ۱۶ - د ۱۶۹۵۲۹ -
بیس - ۴۰۰پ -

ملیح آباد - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۱۶۹۲۶۹ - د ۴۴۷۹۲۵۰۰ -
د ۱۰۸۵۴۵ سغ - بیس ۳۰س^(۷) - ۱۰۰۰پ
ملاوه - بگ ۸۳۰۲۲ - د ۵۹۸۷۱۳ -
د ۲۲۰۳۹ ۲سغ - بیس^(۷) ۳۰س -
۲۰۰۰پ -
موهان - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۶۰۹۹۰ - د ۱۹۹۶۶۷۳ -
د ۸۴۸۴ ۱۹سغ - راجپوت - بیس -
۳۰س^(۷) - ۲۰۰۰پ -
مورانو - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۷۸۸۴
د ۱۶۹۸۴۴۴ - د ۸۰۶ ۴سغ - راجپوت
بیس ۵۰س^(۷) - ۲۰۰۰پ -
ڈیانو - بگ ۹۴۲۲ - د ۱۱۳۶۶۱۳ -
د ۳۲۹۰۰ سغ - لسوار^(۸) و برکلا —
۳۰س^(۷) - ۵۰۰پ -
موهنه - بگ ۵۰۸۹۵ - د ۹۷۷۸۶۰ -
د ۸۸۰۵ سغ - راجپوت - ۵۰س^(۷) - ۲۰۰۰پ
منوی - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۲۹۴۵۵ - د ۷۷۱۳۷۲ -
د ۱۳۷۶۷ سغ - مسلمان
و راجپوت - ۲۰۰۰پ -
مکرائڈ^(۹) - بگ ۱۷۹۰۵۹ —
د ۵۷۶۲۰۰ - د ۴۴۲۵ سغ
راجپوت بیس -
۱۰۰۰پ -
هڈهه - قلعهٔ از خشت دارد —
بگ ۲۲۶ ۱۶۳ - د ۲۴۵۰۵۲۲ -
د ۶۵۰۹ سغ - بیس -

اختلاف (۱) [من] سیدپور [ف ا ل] سیوپور [س] شیوپور (۲) [ه] انساری بی نقط [ل] نیازی [ج ا] پیازی یا بیازی [س] ماسی [من] افغان فقط (۳) [ا س] گڈه امیهی (۴) بهمن در [من و س] [ا] گوتی بهمن راجپوت بهمن (۵) [ه] تهذاهی در جوت [س] حد رولی بی نقط [ل] راجپوت فقط (۶) [مه] نیست (۷) [ه] بسی (۸) بهمین - [ضاعو] بی نقط [ل] سوار - در دیگر نسخها نیست (۹) [ه] کرائیڈ +

۱۰۰س(۱) — ۱۵۰۰پ — هردوئی — بگ ۴۳۴ ۱۱ — د۴۸۱ ۵۹ ۳- د۲۶ ۶۰۲ سغ	زنّاردار — ۳۰۰پ — نیهار(۲) — بگ ۱۳۱۰۹ — د۳۵ ۳۲۹ بیس	۳۰س — ۵۰۰پ —

صوبهٔ دار الخلافت اگره

از دوم اقلیم — درازا از گهاتم پور الهاباس تا پلول دهلی صد و هفتاد و پنج کروه — پهنا از قنوج تا چندیری مالوه — شرقی گهاتم پور — شمالی دریای گنگ — جنوبی چندیری — غربی پلول — فراوان رود بار درو — وگزین آن جون و چنبل نخستین از شمالی کوه آید و پسین از حاصل پور مالوه بر جوشد و نزد کالپی بجون درشود — کوه جنوبی جابجا — در خوبی آب و هوا کم همتا کشت و کار گزیده — گوناگون میوه و گل درو — روغن خوشبو و برگ تنبول بس شایسته بهم رسد — خربزه و انگور بسان ایران و توران پدید آید ؛

اگره بزرگ شهریست خوش هوا — دریای جون تا پنج کروه میانه گذرد و بر دو سو دلکشا کاخها جان فزا چمنها — گوناگون مردم از هر کیش درو — آباد هنگامه کالای هفت کشور — گیتی خداوند قلعه از سرخ سنگ بر ساخت که جهاندیدگان همتای او نگذارند — از پانصد افزون سنگین کوشک بشگرف طرحهای بنگاله و گجرات درو — نقاشان نادره کار و پیکر نگاران نظر فریب کارنامه بر ساخته اند — بدروازهٔ باختر سو دو فیل سنگین با پیلبانان بس نیکو تراشیده اند — در باستان دهی بود از بیانه — سلطان سکندر لودهی پای تخت گردانیده — گیتی خداوند آنرا برآراست و بیهمال شهری بروی کار آمد وآن روی آب چار باغی از فردوس مکانی یادگار — زادگاه نگارندهٔ شگرفنامه است — خوابگاه نیا و مهین اولاد شیخ علاء الدین مجذوب و میر رفیع الدین صفوی و بسیاری کارآگهان در انجا غنوده اند — و نزدیک شهر بر ساحل دریای جون دهی است رنکته نام بزرگ نیایش جای هند ؛

فتح پور دهی بود از بیانه **سیکری** نام دوازده کروهی دار الخلافه — بقدوم کشور خدا از گزین شهرهای روزگار شد — سنگین قلعهٔ اساس یافت و دو سنگین فیلے بر دروازهٔ او شگفت آورد — والا کاخها بانجام رسید — اگرچه دولتخانهٔ شاهنشاهی و بنگاه بسیارے بندگان سعادت گرای بر فراز کوه لیکن دشت و صحرا فراوان منزل و باغ فرو گرفته — و بفرمان گیهان خدا مسجدی و مدرسهٔ و خانقاهی بر فراز آن کوه انجام یافت — جهاندیدگان بدان نمط کم نشان دهند — پیوست شهر بزرگ گولابی است دوازده کروه و در کنار آن خدیو عالم والا صفه و مناری و چوگانگاهی برساخته اند تماشای فیل در انجا کنند — دران نزدیکی کانیست از سنگ سرخ — بهر اندازه که خواهند ستونها و تختها جدا کنند — درین هر دو شهر بتوجه گیتی خداوند گلیم و قماش مهین بافند و بنا هنر پیشگان را روز بازار ؛

بیانه در باستانی زمان سترگ مصری بود — قلعهٔ دارد — بسا کاخ و تهخانه درو — هنوز مردم ازان دست افزار جنگ و سیم آوند یابند — و مناره ایست بس بلند — گزین انبه پدید آید و برخی از یک سیرے افزون شود — شکر بس سفید سازند — چاهے است که بآب آن شکر سفید را بوزن یک سیر کم و بیش قرصها بربندند و آنرا کندوره گویند (بفتح کاف و نون خفی و فتح دال و سکون واو و فتح را و های مکتوب) و بدیگر آبها بشگے نپذیرد — و بدورستها ارمغانی برند — و نیل شایسته شود منی از ده تا دوازده روپیه — و حنا بس گزین

اختلاف (۱) در [ه] نیست (۲) نامهای پرگنات موافق حروف تهجی مرتب است ؛

بهم رسد — تربت جای بسیاری گزیدگان ؛

توده بهیم — در سه کروهی او غاریست آب آمود — ژرفای آن کس نداند — کان مس و فیروزه نشان دهند لیکن خرج بر دخل افزونی کند ؛

متهرا شهریست بر کنار دریای جون — والا بتخانه ها درو — از بزرگ پرستش کدها ؛

کالپی شهریست بر ساحل جون — خوابگاه بسیاری از نیکوان — نبات گزیده شود — در هنگام شرقیان بدهلی باج گزاردی — چون قادرخان را دماغ آشفت خودسری فرایش گرفت سلطان هوشنگ از مالوه آمد و مالش داد بدو باز گذاشت — و سلطان محمود شرقی از نصیرخان پور قادرخان برگرفت ؛

قنوج در باستان دار الملک هندوستان بود ؛

گوالیار از نامور دژها — و سنگین فیل بر دروازه شگفت افزا — و دران والا عمارات فرماندهان — آب و هوا بس گزین — همواره خنیاگران جادو نفس و خوبرویان دلربا پدید آیند و کان آهن درو ؛

الور گلیم و شیشه فراوان برسازند — و در تیراه کان مس — فراوان سود دهد چنانچه از یک من خاک سی و پنج سیر پدید آید — و معدن نقره نیز نشان دهند لیکن فائده مند نباشد ؛

و نزد کوه **نارنول** چاهی ست — مردم بدانجا نیایشگری نمایند — و چون تت اماوس با دینه افتد در برآمد آفتاب لبریز گردد — و آب بے رسن برگیرند — و در سنگهانه و ادی پور و کوٹ پوتلی کان مس — و در قصبهٔ کانوری چشمهای رود گرم فراوان سیزده سرکار و دویست و سه پرگنه بدو گرآید زمین پیموده دو کرور و هفتاد و هشت لک و شصت و دو هزار و صد و هشتاد و نه بگهه و نوزده بسوه — جمع پنجاه و چهار کرور و شصت و دو لک و پنجاه هزار و سه صد و چهار دام ازان میان یک کرور و بیست و یک لک و پنج هزار و هفت صد و سه و نیم دام سیورغال — **بومی** پنجاه هزار و ششصد و هشتاد و یک سوار و پنج لک و هفتاد و هفت هزار و پانصد و هفتاد پیاده — دویست و بیست و یک فیل ؛

سرکار آگره		
[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ... گذشت] سی و سه محل — بگ ۳۲۴ ۲ ... ۹۱ — نقدی د۶۵ ۲۶ ۱۹۱ ۱۸ ۱۹۱ — د۱۸ ۱۲۵۶۶ سیورغال — اقوام مختلف — ۲۰۰۰س(۱) ۸۰۰۰۱ پ — اگره با حویلی — بگ ۹۱۹۹۰ بس ۵ د۸۵۶۳۵۹۴۴ — دم ۵۲۲۲۴ سغ گورجت و لوده وغیره — ۳۰۰۰س — ۵۰۰۰پ — اٹاوه — قلعه از خشت پخته بر کنار جون بگ ۱۰۶ ۱۴ ۲۸ — د۳۵ ۳۹۴ ۱۰	د۳۶۲۴ ۱۵ سغ — چوہان بهدوریه — زنّاردار — ۲۰۰۰س — ۱۵۰۰۰پ — اول — بگ ۳۳۷ ۵ ابس ۹ — د۷۴ ۹۵۵۹ د۲۴۴ ۱۵ سغ — راجپوت و زنّاردار — ۱۰۰س — ۱۰۰۰پ — اودیهی(۲) — بگ ۲۴۰۶ ۲ — د۵ ۱۰۴۳۶ د۱۲۵ ۱۸ سغ — راجپوت زنّاردار وغیره ۳۰س — ۵۰۰پ — آوه — بگ ۵۰۵ ۲۰۳ — د۴۸ ۱۰۰۳ — د۳۶۸ ۲۰ سغ شیخ زادها — ۱۰۰س — ۵۰۰پ بجواره — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۶۶۳۲۳۶ — ۱۰۹۲۶۵۲۰ — چوہان — ۵۰۰س — ۵۰۰۰پ	بیانه [با حویلی] قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۲۴۴ ۳۵ — د۱۰۴ ۱۱ د۲۲۰۵ ۵ سغ — ابیرجت — ۵۰س — ۱۰۰۰پ — باری — بگ ۲۶۹۴ ۲ — د۵ ۱۴۰ ۲ — دم ۱۴ ۵ سغ — راجپوت پنوار — ۳۰۰س — ۲۰۰۰پ — بهوساور — بگ ۹۰۵ ۳۰ بس ۹ — د۲۰۴ ۵۵۰۵ — د۲۰۴ ۲۵۵ سغ — راجپوت متفرقه — ۵۰س — ۵۰۰پ — بساور — بگ ۱۲۸۰ — د۲۰۳ ۱۵۵ — بدگوجر — ۳۰س — ۲۰۰پ — توده بهیم(۳) — بگ ۳۴ ۱۰ ۲۴ بس ۱ —

اختلاف (۱) در [ه ص] نیست (۲) همچنین در نسخها (۳) ترتیب حروف بهیم توده خواهد ؛

ده ۲۰۷۵ ۲ ۳ ۲ ۳ - ۱۳۳۶۱ دام سغ -
راجپوت (۱) - ۱۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -
بھسکر - بگ ۴۳۰۰۹ - ۲۸۹۱۱۰۰ دام -
۱۵۳۲۵ ده سغ - راجپوت زنّاردار -
۲۰ س - ۲۰۰ پ -
جلیسر - قلعۂ از خشتِ پخته دارد -
بگ ۳۳ ۹۰۴ ۵ ۳ ۶۸ -
۲۰۸۰۰ ده سغ - گہلوت سورج
بانگرہ (۲) - ۴۰ س - ۵۰۰ پ -
جنوار (۳) - قلعۂ از خشتِ پخته بر ساحل دریای
جون - بگ ۵۴۰۷۶۵۲ - ۲۲۵۰۰ دام -
۶۰۳۴۲ ده سغ - چوہان ۲۰۰ س -
۲۰۰۰ پ -
چوسٹھ - بگ ۳۲ ۹۰ - ۸۲۰۸۹ دام -
۶۰۴۳۱۵ ده سغ - راجپوت زنّاردار
جت ایہر - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
خانوہ - بگ ۳۳ ۱۰۵ - ۹۵ ۲۱۱۲ -
۲۲۲۲۸۹ ده سغ - راجپوت جت -
۳۰ س - ۴۰۰ پ -
دھولپور - قلعۂ از خشتِ پخته بر کنار آب
چنبل - بگ ۲۸۴۰۳۷ - ۹۰۲۹۳۱۱ دام -
۲۵۵۸۴۷ ده سغ - سکروال - ۲۰۰ س -
۴۰۰۰ پ -
رایری - قلعۂ از خشتِ پخته بگ ۲۰۱۰ -
۱۳۵۰۰۸۳۵ ده سغ -
چوہان اولاد راوت (۴) بامن - ۲۰۰ س -
۴۰۰۰ پ -
رجوبر - بگ ۲۸۵ - ۳۱۸ - ۱۷۹۳۲۰۳ -
۳۸۰۲۳ ده سغ - راجپوت - ۲۰ س - ۳۰۰ پ -

سیونکر شیوکری (۵) - بگ ۹۹۰۵ - ۹۰ -
۹۸۵۷۰۰ ده - ۲۲ ۸ سغ -
راجپوت چوہان - ۲۰ س - ۵۰۰ پ -
فتح پور - قلعۂ سنگین دارد - بگ ۲۳ ۲۰۲ -
بس ۱۸ ۵۰۰ ۴۹ ۱ - ۹۰۳۴۶ دام سغ
شیخ زادہای چشتی راجپوت سکروال -
۵۰۰ س - ۴۰۰ پ -
کھنونمر - بگ ۹۶۲۰ - ۱۵۹۵ دام -
راجپوت جت - ۵۰ س - ۳۰۰ پ -
مہاون (۵) - قلعۂ از خشتِ پخته دارد -
بگ ۴۰۳ ۲۹۰ - ۸۰ دام -
۸۴ ۲ ۲ ده سغ - سادات زنّاردار
وغیره - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
متھرا - قلعۂ از خشتِ پخته دارد -
بگ ۴۴ ۳ - ۱۱۵۵۸۰۷ ده -
۲۹۷۰ ده سغ - مہولی - بگ ۷۲۲۹۰ -
۱۵۰۱۲۴۶ دام - راجپوت وغیره -
۳۰ س - ۵۰۰ پ -
منگوٹلہ - بگ ۴۹۴ - ۱۱۴۸۰۷۵ ده -
۹۳۵۵۷۰ ده سغ - راجپوت وغیره
۲۰ س - ۴۰۰ پ -
منداور - بگ ۹۰۱۰۱ - ۱۳۲۵۰۰۰ ده - چوہان
۵۰ س - ۸۰۰ پ -
وزیرپور - بگ ۳۲۸ - ۹۲۵۵ ده - ۲۰۰ -
۹۲۵۵ ده سغ راجپوت - ۲۰ س - ۳۰۰ پ
ہنڈون - بگ ۳۲۹۴ - ۹۰۴۹۸۳۱ دام -
۳۰۱۹۸۰ ده سغ - راجپوت زنّاردار جت
۳۰ س - ۱۰۰۰ پ -
ہتکانت - قلعۂ از خشتِ پخته دارد -

بگ ۶۹۹۱۰۶ بس ۱۲ - ۲۷۹۳۱۰۷ ده -
۳۲۳۱ دام سغ - چوہان بھدوریا -
۲۰۰۰ س - ۲۰۰۰۰ پ -
ہیلک - بگ ۴۲۱ ۴۳۲۷ - ۹۴۸۹ دام -
۳۰۵۳۱ دام سغ - راجپوت متفرقه -
۲۰ س - ۵۰۰ پ -

سرکار کالپی

[دستور این سرکار در همین جلد صفحه گذشت]

شانزده محل - بگ ۲۳۰۰۰ ۳ بس ۹ -
۳۲۲۶۰۹۴ ده نقدی -
۲۷۸۲۹۰ ½ ده سیورغال -
اقوام مختلفه - ۴۵۱ س - ۳۰ فیل -
۴۰۰۰ پ -
اوکی (۵) - بگ ۷۷۹۵ بس ۱۸ -
۹۳۷۲۹ ده - ۲۲۱۳ دام سغ -
راجپوت - ۲۰ س - ۵۰۰ پ -
بلاس پور - بگ ۸۸۸۲۶۶ بس ۱۴ -
۵۴۷۱۳ ده - ۳۱۱۰ دام سغ -
کچھواہہ - ۱۰۰ س - ۵۰۰۰ پ -
بدھنبئہ - بگ ۲۹۳ بس ۱۴ -
۱۹۹۱۰ ده - ۱۲۴۳ دام سغ -
کچھواہہ - ۵۰ س - ۲۰۰۰ پ -
ڈیراپور - بگ ۱۰۳۰۸۵ - ۱۲۶۰۷۵ ده -
۲۲۱۴ دام سغ - شیخ زادہا - ۵۰ س -
۲۰۰۰ پیادہ بندوقچی -
دیوکلی - بگ ۹۶۵۲ - ۱۴۴۹۸۵ ده -
۷۰۰۱ ده سغ - زنّاردار - ۲۰۰ س - ۱ فیل
۲۰۰۰ پ -
راٹھ - قلعۂ از خشتِ پخته دارد -

اختلاف (۱) [ہ] راجپوت ٹھیٹھہ (یا ٹیٹھہ) [۲] تجیرہ [ل] بخشتر [نہ] سہر (۲) در نسخها نگره یا نگرہ یا کرہی تحقا (۳) [ر] چندوار (۴) بچنین در [سوس] [۱] اولاد دلوت یا یامین [۳] اولاد دولوت [ل] اولاد دولوت ایاسین (۵) بچنین در نسخها +

بگ ۲۰۰ ۱۰۹۵ بس ۱۲ - ۹۲۷۰۸۹۴ ده -
۲۷۰۱۹۴ ده سغ - افغان و ترکمان -
۲۰ س - ۹ فیل - ۳۰۰۰ پ -
رای پور - بگ ۳۱۲۲ بس ۸ - ۱۲۰۰۰۰ ده -
راجپوت - ۱۰ س - ۵۰۰ پ -
سوگن پور - بگ ۷۷۸ - ۱۵۰ - ۸۶۶۴ دام سغ
راجپوت - بیس - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -
شاہ پور - ۳۳۲۲۰۸۸۴ - ۲۲۵۷ ده سغ -
چوہان و ملک زاده - ۳۰۰ س - ۲ فیل
۳۰۰۰ پ -
کالپی (۱) با حویلی - ۳۱۰۵ - ۸۸۴ ده -
۱۰۳۹۰۹ ده سغ - متفرقه - ۴۰۰ س
۱۰ فیل - ۵۰۰۰ پ -
کنار - ۹۹۴۴۳ - ۶۰۸۵ ده سغ -
سینگر - ۱۰۰ س - ۱ فیل - ۲۰۰۰ پ -
کھنڈوت - ۳۰۲۹۱ ده - ۲۱۲۱ دام سغ -
پرہار - ۵۰ س - ۴۰۰۰ پ -
کھنڈیلہ - بگ ۳۵۳۲۰۸ بس ۱۱ - ۳۳۲۱۱ ده -
۱۵۰۰۸ ده سغ - راجپوت - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -
محمد آباد - بگ ۱۸۴۸۰ - ۱۲۱۲۵۶ ده -
۲۲۶۰ ½ ده سغ - راجپوت کنبی - ۵۰ س
۱۰۰۰ پ -
ہمیرپور - بگ ۴۹۷۴۳ بس ۲ -
۳۸۰۳۸۲ ده - ۱۳۲۴۵ ده سغ -
کنبی - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -

سرکار قنوج

[دستور این سرکار در همین جلد صفحه گذشت]

سی محل - بگ ۲۶۶۷۳ بس ۱۶ -
۵۲۵۸۴۲۲۴ ده - ۱۱۸۴۶۵۵ دام سغ -
اقوام مختلفه - ۳۷۶۵ س - ۳۵۰ پ -

بھوگانو - قلعۂ دارد متصل او حوضی
است که آنرا سومنات گویند پر آب است
بغایت شیرین - بگ ۵۳۳۱۰۵ - ۷۷۰۱ ده -
۵۳۳۱۶ ده سغ چوہان - ۱۰۰۰ س -
۱۰۰۰۰ پ -
بھوج پور - بگ ۴۹۷۰۵ بس ۱۴ -
۳۴۴۶۷۳ ده - ۵۰۴۱۰ ده سغ -
کھروال - ۵۰ س - ۳۰۰۰ پ -
بلگرانو - بگ ۱۰۰۱۴ بس ۱۰ -
۲۷۰۸۳۳ ده -
۱۲۸۵۵۸ ده سغ - راجپوت مسلمان
۳۰ س - ۱۰۰۰ پ -
تیھور - بگ ۴۲۵۰۱۷ بس ۱۲ -
۹۲۱۳۸۹ ده - جندیل -
۳۰۰ س - ۵۰۰۰ پ -
بلھور - بگ ۳۷۷۳ بس ۱۴ -
۲۸۲۸۳۴۹ ده - ۱۲۱۲۷ دام سغ -
راجپوت - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ -
پٹیالی - بگ ۴۳۸۶۳۵ بس ۱۴ -
۱۸۷۷۰۰ - ۵۶۵۶ ده سغ -
راجپوت چوہان - ۱۰ س - ۳۰۰ پ -
پتی علی پور - بگ ۳۸۴۱۸ بس ۱۱ -
۱۱۵۳۶۳۶ ده - ۸۰۶۰ سغ -
راجپوت - ۲۰ س - ۵۰۰ پ -
پتی نکھت (۱) - بگ ۹۲۶۱ بس ۱۸ -
۵۶۶۹۹۷ ده - ۲۴۹۷ ده سغ -
سینگرہ - ۵۰ س - ۵۰۰ پ -
بونہ - بگ ۳۶۴۳ بس ۱۴ -
۴۵۰۰۰۰ ده - راجپوت متفرقه -
۱۰ س - ۲۰۰ پ -

بارا - بگ ۸۴۳۹ بس ۱۴ - ۴۰۰۰۰۰ ده -
چوہان - ۱۰ س - ۳۰۰ پ -
بھوپند - بگ ۲۴۵ ۱۱۱۵ - ۵۴۳۲۳۹ دام -
۳۱۳۹ ده سغ سنیگرہ (۱) - ۳۰ س - ۲۰۰ پ
چھبرامؤ - بگ ۶۳۱۸ بس ۷ - ۵۲۲۰۴۹ ده -
۲۲۱۲۸ ده سغ - راجپوت چوہان - ۲۰ س
۵۰۰ پ -
دیوہا - بگ ۱۱۹۵۰ بس ۱۲ -
۴۸۳۱۷۱ ده - ۹۰۴۵۷ ده سغ -
چوہان بیس و حاکرہ - ۲۰ س - ۳۰۰ پ -
سکیٹ - بگ ۵۵۹۲۳۱ بس ۹ -
۳۲۳۰۷۵۲ ده - ۱۵۸۳۱۰ ده سغ
چوہان - ۱۰۰ س - ۳۰۰۰ پ -
سونخ - بگ ۰۷۴۰ بس ۷ - ۱۲۰۰۰۰ ده -
دھاکرہ - ۲۰۰ س - ۴۰۰۰ پ -
سہاور - بگ ۴۸۵۷ بس ۹ -
۲۵۲۲۴۵ ده - ۲۱۹۷۹ ده سغ -
گورده - ۲۰ س - ۵۰۰ پ -
سیولی (۲) - بگ ۱۲۵۲۳ - ۶۲۳۴۷۳ ده -
راجپوت - ۱۰ س - ۳۰۰ پ -
سکٹ پور - بگ ۲۵۶۱ - ۶۲۳۴۴۱ ده -
راجپوت بیس - ۳۰ س - ۴۰۰۰ پ -
سکرانو - بگ ۱۹۸۱۷ بس ۱۰ - ۵۴۹۰۵۰ ده -
۲۲۵۳ ده سغ - راجپوت - ۱۰ س -
۵۰۰ پ -
سہار - بگ ۲۵۱۹۵ بس ۸ -
۸۴۶۵۵۳ ده - ۱۴۶۴ ده سغ -
چوہان - ۳۰ س - ۵۰۰ پ -
سیونرکہ (۲) - بگ ۸۹۱۰۰ بس ۵ - ۴۶۵۳۲۸ ده -
۱۳۰۷ ده سغ - چوہان دھاکرہ - ۳۰ س - ۴۰۰ پ

اختلاف (۱) در چند نسخه سکیہ (۲) بچنین در نسخها +

سکندرپور اُدهو - بگ ۴۶۴۹۴ بس ۱۴ -
و ½ ۱۸۹۱۸ ۲۷۶ - دم ۲۲۲۴ سنغ - گوروه
زنّاردار - ۱۰ اس - ۲۰۰ پ -
سرور(۱) - بگ ۱۲۱۰۲ بس ۱۶ -
دم ۵۶۳ ۷۴۴ - ½ ۴۴۰۲ سنغ -
چوهان سینگر - ۱۰ اس - ۳۰۰ پ -
سکندرپور اتریجی - بگ ۴۸۰۶۳ بس ۱۷ -
د ۲۶۹۶۲۲ - و ۱۱۵۶ سنغ - راجپوت -
۵ س - ۱۵۰ پ -
شمس آباد - قلعهٔ دارد برکنار آب گنگ -
بگ ۷۷۵۸۱۷ بس ۷ - د ۳۸۴۵۳ ۱۷
د ۳۰۲ ۶۹۱ سنغ - راٹهور - ۴۰ س ۳۰۰۰ پ
قنوج باحویلی - قلعهٔ از خشت پخته دارد از
امصار بزرگ هندوستان - بگ ۱۲۶۲۵۵
بس ۱۲ - د ۲۴۴۷۰۳۳ - ۲۲۲۰۳۶۱ سنغ -
شیخ زادهای افغان فرملی - چوهان -
۲۰۰ س - ۱۰۰۰۰ پ -
کنپل بگ ۳۰۸۰۹۳ بس ۶ - د ۱۶۵۱۵۸۶ -
د ۳۰۳۷۰۰ سنغ - راجپوت چوهان و پنوار -
۱۰۰ اس - ۲۰۰۰ پ -
کراولی - بگ ۵۴۴۰۲ بس ۶ - د ۱۴۰۹۹۸۸ -
راجپوت - ۲۰ س - ۱۰۰۰ پ
ملکوسه - بگ ۳۰۲۲۹ بس ۱۴ - د ۱۵۰۰۰۰ -
راجپوت لگهاوت - ۳۰۰ س ۱۵۰۰۰ پ
نانامئو - بگ ۳۳۲۹ بس ۵ - د ۱۳۶۹۲۱ -
راجپوت زنّاردار - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ

سرکار کول

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۲ گذشت]
بیست و یک محل - بگ ۲۳۶۱۷۳۱ -

د ۹۹۲۹۴۵۰۴ نقدی - د ۴۰۹۸۴۴ سنغ
اقوام مختلف - ۴۰۳۵ س ۵۹۸۹۰ پ
اترولی(۲) - بگ ۲۶۹۳۲۰ - د ۹۹۴ ۵۴۵ ...
د ۹۵۴۰۰۴۵ سنغ - راجپوت چوهان
افغان - ۵۰۰ س - ۹۵۰۰ پ -
اکبرآباد - بگ ۱۱۸۳۸۹ - د ۹۰۴۳۰۰۰۳
د ۲۳۰۶۰ سنغ - راجپوت پندیر -
۵۰۰ س - ۵۰۰۰ پ -
اهار - قلعهٔ از خشت پخته برکنار دریای
گنگ - بگ ۳۴۵۷۶۴ - دم ۲۱۰۶۵۵
د ۰۴۱۷۸ سنغ - مسلمان و زنّاردار -
۲۰ س - ۴۰۰ پ -
پهاسو - بگ ۵۵۰۲۰ - د ۲۵۰۲۵۲۲ -
بڈگوجر - ۱۰۰ اس - ۲۰۰۰ پ -
برام - بگ ۱۱۱۸۷۸ - د ۲۱۳۱۷۲۵ -
د ۱۶۵۶۵ سنغ - افغان و چوهان -
۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
بچلانا - بگ ۳۹۱۲۸ - د ۲۸۲۵ ۶۲ -
راجپوت گوراهر - ۲۰۰ س ۵۰۰۰ پ
تپل - قلعهٔ از خشت پخته دارد -
بگ ۴۶۰۳۰ ۱۶ - د ۱۸۰۲۵۷ -
د ۲۵۷ - چوهان - ۱۰۰ س ۳۰۰۰ پ
تهانه فریدا - بگ ۴۷ ۸۳۴۶ - د ۱۱۲۷۵۰
راجپوت باچهل - ۲۰ س - ۵۰۰ پ
جلالی - بگ ۱۵۸۰۱۴ - د ۲۹۵۷۹۱۰ -
د ۸۶۳۵۲ سنغ - راجپوت پندیر -
۵۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
چندوس - بگ ۶۹ ۲۴۳۴ - د ۱۷۴۹۲۳۰ -
۳۶۶۶۲ سنغ چوهان - ۱۰۰ اس ۳۰۰۰ پ

خرجه - بگ ۲۶ ۷۹۱ - د ۳۷۰۳۰۳۰ -
د ۵۸۳۰۵۶ سنغ - بڈگوجر - ۲۰۰ س
۵۰۰۰ پ -
دبهائی خشتین - بگ ۹۸۵۳۹ ۴ -
د ۲۸۶۹۹ - ۲۱۶۹۹۳۹ ۷ سنغ -
بڈگوجر - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
سکندره راؤ - قلعهٔ خشتین - بگ ۱۳۴۴۰ -
د ۱۳۳۲۱۴۴ - ۲۹۰۴۵۸۹ سنغ - افغان
پندیر - ۴۰ س - ۴۰۰۰ پ -
سوروں - قلعهٔ از خشت پخته -
بگ ۴۰۲۵۶ - د ۱۶۰۸۷۵ - د ۱۲۹۰۰ سنغ
سادات - راجپوت - ۲۰ س ۴۰۰ پ
سیدهوپور - بگ ۷۵۶۵ - د ۴۵۸۹۸۹۹ -
راجپوت سورکی(۳) - ۲۰۰ س ۲۵۰۰ پ -
شکارپور - بگ ۳۰۸۴۴ - د ۴۸۲۷ ۱۹۷ -
د ۲۹۰۱۵ سنغ - سادات - شیخ زادها -
بڈگوجر - ۲۵۰ س - ۲۰۰۰ پ -
کول - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۸۴۶۲۵۵ -
د ۲۲۳۰۵ ۱۰۴۱ - د ۴۴۵ سنغ - چوهان -
جنگهاره - ۵۴۰ س - ۹۰۵۰ ۲ پ -
گنگیری - بگ ۵۳۵۴۵ - د ۵۰۲۰۷۳ -
د ۸۱۳۱۴ سنغ - افغان راجپوت -
۲۵ س - ۲۰۰ پ -
ماربره - بگ ۲۵۵۳۷ - د ۲۷۶۹۵۸۲ -
د ۱۵۶۰۹۵ سنغ - چوهان - ۲۰۰ س -
۲۰۰۰ پ -
ملکپور - بگ ۵۴۸۰۳ - ۲۶۱۳۴۴۱ -
۲۲۸۸ سنغ - پندیر چوهان -
۵۰ س - ۴۰۰ پ -

اختلاف [الیوٹ] برود (۲) همچنین در [ک] [ن] ۵۹۴۰۰۴۵ نقدی درمیان سیورغال (۳) [سہ] سوکی [ض] سورکی [۲] سورکهی [ف ا] چوهان و افغان در راجپوت

نوح - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۱۳۹۲۹۹ -
د ۱۳۱۱۹۵۵ - د ۲۹۱۶۰ سنغ -
راجپوت و جت و افغان - ۱۰۰ اس -
۳۰۰۰ پ -

سرکار گوالیار

سیزده محل(۱) - بگ ۳۶۵ ۴۶ ۱۱ بس ۲ -
د ۹۴۳۶۲۹۶۸۳۶ نقدی - ۲۴۰۳۵۰۰ ...
سیورغال اقوام مختلف - ۲۴۹ سوار -
۴۳۰۰ پیاده -
انهونی - قلعهٔ دارد - بگ ۱۰۶۸۹۹ بس ۱۴ -
د ۹۲۷۷۴ - تونور - ۳۰۰ س -
۴۰۰۰ پ -
بدرہٹہ - قلعهٔ دارد - بگ ۴۹۱۳۶۳ بس ۱۸
د ۶۹۶۸۰۰ - راجپوت - تونور - ۳۰۰ س
۵۰۰۰ پ -
جتیاور(۲) - قلعهٔ دارد - بگ ۱۴۰۱۴ بس ۱۲
د ۴۱۳۵۱۰۱ - د ۳۵۹۳۰ سنغ - زنّاردار -
۱۰۰ اس - ۴۰۰۰ پ -
جهلودا - قلعهٔ دارد - بگ ۷۷۲۶۲۳ بس ۱۵
د ۲۱۹۳۰۶ - گوجر - ۱۰۰ اس - ۲۰۰۰ پ -
ڈنڈرولی - بگ ۱۹۷۳۱۲ بس ۱۱ -
د ۱۸۰۷۲۰۷ - راجپوت تونور -
۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
رای پور - بگ ۹۷۷۸ بس ۱۷ -
د ۲۱۷۷۱۰۱ - تونور - ۴۰ س - ۷۰۰ پ -
سرسینی - بگ ۹۲۲۴۳ - د ۸۳۰۸۱۲۸۵ -
سکروال - ۲۰۰ س - ۵۰۰۰ پ -
سماولی - بگ ۴۸۲۶۲۴ بس ۸ -
د ۴۴۳۱۳۰۰۲ - باگری - ۵۰ س - ۷۰۰ پ

سربنڈه - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۲۲۱۲۴
بس ۱۷ د ۹۷۴ ۲۶۷ - سکروال -
۲۰۰ س - ۶۰۰۰ پ -
علاپور - قلعهٔ دارد - چون سلطان علاءالدین
بود نام او اظهار است(۳) - بگ ۲۱۱۲۲۹ -
د ۵۱۲۲۷۶۶۵ - زنّاردار ۵۰ س ۵۰۰ پ
گوالیار باحویلی - بگ ۵۶۵۷ ۳۴ -
د ۲۰۷۳۰۱۴۹ - د ۱۳۸۷۴۰(۴) سنغ -
راجپوت تونور - ۱۰۰ اس ۲۰۰۰ پ -
کهتولی - قلعهٔ دارد - بگ ۱۹۸۲۷۰ -
د ۳۱۰۵۳۱۹ - د ۶۴۵۰ سنغ -
جت - ۲۰۰ س - ۴۰۰۰ پ -

سرکار ایرج

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۱ گذشت]
شانزده محل - بگ ۲۲۰۲۱۲۴ بس ۱۹ -
نقدی د ۳۴۲۱۸۰۷۷۳ - د ۳۲۹۳ ۵۶۴ ...
سنغ - اقوام مختلف - ۶۱۲۰ سوار -
۱۹۰ فیل - ۶۸۵۰۰ پیاده -
ایرج - بگ ۹۲۵۵۹۷ - د ۹۲۲۲۳۶ نقدی ...
د ۱۰۱۶۶۱ سنغ - کاتیه - ۱۰۰ اس - ۱۰ فیل -
۵۰۰۰ پ -
پرہار - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۷۵۲۷۹۱ -
د ۹۶۰۷۲۳۵ - د ۱۷۶۲۳۸۰ سنغ -
راجپوت ۴۹۰ س - ۹ فیل ۵۰۰۰ پ
بهانڈیر(۵) - بگ ۲۰۵۷۰۴۲ بس ۱۸ -
د ۹۴۴۳۳۵۲ - د ۸۳۶۰۰۱ سنغ -
افغان کاتیه - ۵۰ س - ۵ فیل -
۲۰۰۰ پ -
بیج پور(۶) - بگ ۳۰۲۳۵ - د ۱۰۹۷۱۴۲ -

تونور - ۳۰۰ س ۵۰۰۰ پ -
پاندور - بگ ۱۹۵۸۱ - د ۱۱۳۴۶ - پرہار -
۱۰۰ اس - ۵ فیل - ۲۰۰۰ پ
جهترا(۷) - ۴ محل - قلعهٔ خشتین - د ۱۱۷۱۷۶ ...
راجپوت - ۴۰۰ س - ۶ فیل ۱۵۰۰۰ پ
ریابانه - قلعهٔ دارد - بگ ۱۲۰۷۲ -
د ۵۰۰۰۰۰ - کچهواهه ۵۰ س - ۲۰۰۰ پ
شاهزاده پور - بگ ۲۱۲۵۷ - د ۱۸۷۰۵۴ -
کهوڑه وغیره - ۳ محل - قلعهٔ دارد -
د ۳۰۰۰۰۰ - گونڈ - ۱۰۰ اس -
۲۰ فیل - ۵۰۰۰ پ
مجهوده(۸) - د ۵۰۲۰۰۰ -
کیدار(۹) - د ۱۲۰۰۰۰ -
کونچ - قلعهٔ دارد - بگ ۱۵۵۳۴۰ -
د ۲۰۸۱۵۱۸ - د ۳۷۷۱۲ سنغ کنبی
۵۰ س - ۲۰۰۰ پ -
کهکیس(۱۰) - قلعهٔ دارد - بگ ۳۳۹۲۲۸ -
د ۱۳۴۳۰۷۳ -
د ۳۷۶۲ سنغ - کچهواهه ۵۰ س ۱۰۰۰ پ
کانٹی - د ۲۴۰۰۰۰ - گونڈ - ۲۰ س -
۱۰۰ فیل - ۵۰۰۰ پ -
کهایره - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۳۴۲۵۵۷ -
د ۷۷۶۳۵۷۴ - د ۶۷۲۹۴۶ سنغ -
کچهواهه - ۳۰۰ س - ۱۰ فیل -
۵۰۰۰ پ -
مهولی(۱۱) - بگ ۲۶۵۸۱ - د ۵۰۲۱۰۳ - پرہار -
۱۰۰ اس - ۱۰ فیل - ۱۰۰۰ پ -

سرکار بیانوان(۱۲)

هیست و هفت محل - بگ ۷۶۳۰۱ -

اختلاف (۱) در [سہ] نیست (۲) [گ] جتناور [ش] چنپاور (۳) در نسخها الگهار گمهار بهار نوشته در [ض ش] نیست (۴) در [سہ] نیست (۵) [تم] بهاندهر [ض] بهاندیر [ش ا] بهادیر [۳] بهاندیر [ک] بهانڈیر (۶) [ش] بیج پور (۷) [گ] جهترا [ش] جهره [ض] جهترا [ض ا] جهره [۳] جهترپور (۸) [ض ا] مجهوده (۹) [ض] کیدیور (۱۰) [ض] کهکنیس [ک] کهکس [تم] کهکیس [ک] لنگیس [۳] کهکیین (۱۱) [سہ] ۲۶۵۰۸۱ (۱۲) [دگ] سنوان

د۲۹۶۹۲۵۹۸۴۸۸ ۶۶۶ ۸۲ سغ —
اقوام مختلفه — ۵۰۰ ۱۰اس — ۸۰۰۰اپ
انتری — برگِ تنبول خوب میشود و اکثر
حاصل ازین است — و۴۰۶۱۴ ۹۰ —
متفرقه — ۱۰اس — ۱۰۰پ —
امواری(۱) — د۰۰۰ ۲۲۳ از قوم مارواڑ
وگوروه داخلِ رتن گڈھ شد —
اٹیون(۲) — بگ ۳۵۹۵۰ — د۱۲۵۱۲۵ —
د۴۱۱۸۵ سغ — گوند وگوره(۳) — ۵اس —
۲۰۰ پ —
اوٹیله(۴) — بگ ۲۹۴۹۹ — د۵۵۴۲۲۳ —
د۲۵۷۱۲ سغ — زنّاردار — ۱۰۰پ —
بیانوان — بگ ۸۲۲۴۱ — د۸۰۱۲۷۵ —
د۱۶۹۰۲۰ سغ پوندیر و پنوار — ۲۰اس — ۳۰۰۰پ
پنوار — بگ(۵) ۷۲۲۹ — ۱۴۷۴۳۹۹ —
د۵۵۸۶ سغ — زنّاردار و خدمتیه —
۲۰س — ۳۰۰پ —
پرانچه(۶) — بگ ۳۹۸۷۴۴ — د۳۹۶۱۹۳ —
د۴۵۱۲ سغ — بوندیلا — ۲۰س — ۵۰۰پ
بدلون — د۰۰۰ ۲۷۵ — بوندیلا — ۱۰اس — ۳۰۰پ
بهاسندا — د۴۰۰ ۱۶۹ — پنوار — ۱۰اس — ۳۰۰پ
جنور(۷) — قلعه دارد — بگ ۳۰۹۷۳۵ —
د۱۳۶۸۴۵ — د۸۰۰۳ سغ — اهیر(۸) و زنّاردار
۱۰اس — ۲۰۰پ —
جرملی — بگ ۱۹۸۶۵ — د۵۵۰۴ ۱۲ —
پنوار — ۱۰اس — ۳۰۰پ —
جکنبان(۸) — د۱۲۳۶۸۰۰ — متفرقه — ۳۰اپ —
دهالمه(۹) — الحال تال کلافست که نیلوفر بسیار

شور — بگ ۱۳۱۲۷ — د۱۷۳۰۶۲۱ —
زنّاردار و گوجر — ۲۰س — ۲۵۰پ —
روجاوڈه — بگ ۳۲۲۳ ۹ — د۴۷۲۸۳۹ —
د۱۵۷۳ ۱ سغ — کاتیه و زنّاردار — ۱۰اس
۲۰۰پ —
رتن گڈه — قلعه دارد — بگ ۳۲۵۰۷ —
د۵۵۹۹۵۳ جت — ۲۰۰س — ۲۰۰۰پ
روهیره — بگ ۲۳۰۹ — د۱۰۱۷۶۸۲ —
گوجر — ۵۰س — ۵۰۰پ —
سوهبندی(۱۰) — قلعه از خشتِ پخته دارد —
بگ ۸۱۶۵۵ — د۱۹۶۹۵۹ — پنوار —
۳۰۰س — ۵۰۰۰پ —
کنوله(۱۱) — بگ ۱۱۷۶۲ — د۳۶۴۹۶۸ —
گوجر و جت ۱۰اس — ۲۰۰پ —
کربره — د۰۰۰ ۲۷۷ — زمیندار داخل
رتن گڈه شده —
کهیود(۱۲) — قلعه در دوکوه واقع است —
بگ ۲۷۲۹۰ — د۱۹۶۳۰۴ — زنّاردار
۲۰۰پ —
کهندها(۱۳) — بگ ۳۰۴۷ — د۱۶۲۲۶۱(۱۴) —
د۳۰۳۶ سغ — اهیر و جت — ۳۰۰پ
کهند بجرهٔ بزرگ(۱۵) — بگ ۷۸۲ ۳۳ —
د۱۳۸۹۳۴ — بندیلا و جت ۲۵س —
۳۰۰پ —
کهند بجرهٔ خرد — بگ ۱۲۰۲ — د۷۴۸۶ —
میناو گوجر — ۱۰اس — ۲۰۰پ —
کهیری هات(۱۶) — بگ ۱۳۳۴۲(۱۷) — د۱۱۲۰۷۹ —
یناو گوجر(۱۸) — ۳۰۰پ —

کهپاره — سنگین قلعه دارد بالای کوه —
بگ ۱۷۲۶۹ — د۱۲۲۹۱۸ — گوجر —
۵س — ۳۰۰پ —
کدوانیه(۱۹) — بگ ۱۶۹۱۷ — د۶۲۹۳۴۳ —
اهیر — ۵۰س — ۳۰۰پ —
هگو — قلعه دارد — بگ ۵۹۰۷۰ —
د۸۵۰۳۲۹ — د۱۸۹۵ سغ —
اهیر — ۵۰س — ۱۰۰۰پ —

سرکارِ نرور

پنج محل — بگ ۳۹۴۲۵۳ — د۲۲۳۲۳۴۴۴ —
د۴۹۹۵۹ سغ — راجپوت تونور —
۵۰۰س — ۲۰۰۰۰پ —
بروئی — قلعه دارد و بعضی مواضع متصل
بآبِ سکلا(۱۹) زراعتِ مال بسیار دارد
بگ ۸۸۰۸۵ — د۶۳۸۷۰۰ —
بولی — قلعه دارد برکنارِ آبِ سکلا —
بگ ۲۴۲۴۵۶ — د۱۴۱۹۱۵ —
سیورپوری(۲۰) — قلعه دارد از سنگ —
بگ ۲۴۹۷۵ — د۱۲۵۰۰۰۰ —
کولارس — دو قلعه دارد یکے در موضع
بروا(۲۱) و کوچه دارد که پیوسته آب
از و ریزد — معبدِ هندوان است
بگ ۱۳۳۱۰ — د۴۶۴۳۸۰ — د۲۴۸۸۴ سغ
نرور باجولی — قلعه سنگین دارد — در بعضی
مواضعِ آن قلعه سنگین معابدِ قدیم است
بگ ۲۵۵۲۲ — د۴۳۸۰۲۵ — د۱۳۱۲۸ سغ

سرکارِ منڈلایر

چهار ده محل — بگ ۶۵۶۴۶ —

اختلاف (۱) این عبارت در [ض ع] نیست [ا] از قوم زنّاردار و گوروه (۲) [گ] جیتون [ش] انیوان [ض] ایتوا ... (۳) [ا] گورده (۴) [ض] ادهلا [ا] اتیله (۵) در اکثر نسخها بی نقط [ع] پراچکا [ا] پرانچه [گ] پرانچه [ض] پریچها ... (۶) [ض گ] جتور ... (۷) ... (۸) در چند نسخه جگنبان نیون (۹) [ض د] دهالمه (۱۰) [ا د] سوهندی [ض] سوهبندی (۱۱) [ا] کهنولہ ... (۱۲) تحقیق ... [ش] کیود ... [ض] کهود [ا د] سیود (۱۳) [ا] کنرها (۱۴) [ع] ۱۶۲۰۰۶۱ (۱۵) [ع] کهندبجره [گ] کهندبجره در اکثر ... (۱۶) ... کهیری ... (۱۷) [ض] ... جت فقط (۱۸) ... (۱۹) در نسخها زراعت (۲۰) ... سیورپوری ... (۲۱) ... بروا ...

د۴۸۰۸۴۴ ۳۷۳ — راجپوت جادون —
۴۰۰س — ۵۰۰۰پ
اونتگر — قلعه سنگین بر فراز کوه و پایانِ او
دریای چنبل میگذرد — بگ ۷۶۷۴ —
د۳۹۷۸ ۹۴ —
بجهی پور — بگ ۲۴۱۳ — د۵۹۶۴۰ —
بلاولی — بگ ۶۳۶۶ — د۹۱۰۴۳۲ —
باکهر — بگ ۳۸۲ — د۲۶۱۶۴ —
باگروند(۱) — . . . . . .
جهکوار(۲) — بگ ۶۶۹ — د۳۸۴۹۸۶ —
دانگ کهتوری(۳) — بگ ۸۱۲ — ۴۹۲۹۶۸۶ —
لنت ی —
دونگری — بگ ۹۰۲ — د۵۴۱۲۶۳ —
رتن بلاهر — بگ ۱۲۱۵ — د۸۰۲۰۹۸ —
سمر تهله(۴) — بگ ۹۱۶۰ — د۳۰۵۲۶۳۳ —
گموکهره(۵) — بگ ۱۹۳۸ — د۱۱۶۱۴۳ —
گرنون — بگ ۸۲۰ — د۵۴۰۷۴ —
کهکونی(۶) — بگ ۱۹۲۵ — د۵۱۹۴۴ —
منڈلایر — قلعه دارد بالای کوه و جانب
شمالِ دریای چنبل — بگ ۱۵۷۴۵ —
د۶۹۷۷۴ —

سرکارِ الور

[دستورِ این سرکار در ضمن جلد صفحه ۱۲ گذشت]
چهل و سه محل — بگ ۱۶۶۲۰۱۲ —
د۳۹۸۳۲۲۰۴ — د۲۶۹۹۴ سغ —
۴۰۶۵۰س — ۳۰۲۰۴پ —
الور — قلعه دارد از سنگ بالای کوه —
بگ ۸۵۰۸۴ — د۲۶۷۹۸۲۰ —

د۵۶۶۵۰۰۳ سغ — خانزادهای میوات(۱)
از اولادِ بهادرخان — ۱۰اس — ۱۵۰۰پ
انهله بابزو(۷) — بگ ۲۴۹۵۶ — د۸۵۰۷۴۱ —
کهچوابه — ۲۰س — ۵۰۰پ —
امرن — بگ ۳۹۶۲۷ — د۶۴۲۱۵۳ —
د۴۳۱۰ سغ — بقّال — ۱۰اس — ۱۰۰۰پ
اسمعیل پور — بگ ۲۳۵۳۸ — د۵۰۳۸۴۰ —
د۲۲۶۶ سغ — خانزادهای میوات —
۴۰س — ۵۰۰پ —
بیراٹه — قلعه سنگین — بگ ۲۳۴۲۳ —
د۷۲۰۱۰۹۱ — و۱۷۹۶ اسغ — بقّال —
۵۰س — ۱۰۰۰پ —
بهروزپور — بگ ۱۱۹۰ — د۲۲۱۹۵۸ —
د۱۳۱۷ سغ — خانزادهای میوات —
۳۵۰س — ۲۰۰۰پ —
بهادرپور — بگ ۲۰۴۱ — د۱۹۵۰۰۰ —
د۵۰۰۰ سغ — خانزادهای میوات —
۵۰۰س — ۲۰۰۰پ —
بهرکول(۸) — بگ ۲۸۱۴۷ — د۸۶۰۷۳۳ —
خانزادهای میوات — ۵۰س — ۱۰۰۰پ
بلهار(۹) — بگ ۵۸۶۵۴ — د۳۶۱۲۴۴ —
بڈگوجر راجپوت — ۴۰س — ۵۰۰پ —
برودهٔ فتح خان — بگ ۱۶۷۴ — د۲۱۰۵۹ —
د۱۰۵۹(۱۰) سغ — خانزادهای میوات —
۳۰س — ۳۰۰پ —
پناین — بگ ۲۸۷۲۶ — د۱۹۵۶۸۰ —
خانزاده و میو — ۵س — ۵۰پ —
برودهٔ میو — بگ ۱۳۰۶۲ — د۱۳۰۴۵ —

د۶۱۹ سغ — و میو — ۵۰س — ۲۰۰پ
بوده تهل(۱۱) — بگ ۳۰۶۰۶ — د۴۶۰۰۰ اسغ
۵س — ۵۰پ —
بهیوان — بگ ۱۴۹۱۴ — د۱۲۲۰۹۸ —
اقوام متفرقه — ۵س — ۵۰پ —
بسانه — بگ ۲۰۷۱۹ — د۵۶۳ ۱۰۰۳ —
اقوام متفرقه — ۵س — ۵۰پ —
تجره — بگ ۲۶۴۱۳ — د۱۰۴۸۹۰ —
خانزادها — و میو —
۱۰اس — ۵۰پ —
بالٹه — بگ ۶۵۶۵ — د۱۳۳۵۰۶۷ —
بڈگوجر — ۳س — ۵۰پ —
جلال پور — بگ ۴۳۶۴۰ —
د۳۹۳۵۹۶ — د۱۲۲۵ اسغ — خانزادها(۱۰)
و میو — ۵س
۵۰پ
حسن پور بدوهر — بگ ۳۵۳۰۶ —
د۱۷۸۴۹ — د۳۰۲۰ سغ — خانزادها(۱۱) و
میو — ۱۰۰اس — ۳۰۰پ —
حسن پور گورئی(۱۲) — بگ ۷۷۴ —
د۹۶۹۵ ۱۲۵ — خانزادها(۱۳) و میو —
۲۰اس — ۱۰۰پ —
حاجی پور — قلعهٔ سنگین دارد —
بگ ۲۴۳۹ — د۵۶۷۷۹۴ —
د۲۰۱۳ اسغ — چوان — ۵۰س — ۱۰۰۰پ
دیولی ساجاری — بگ ۱۸۸۳۸ — د۱۲۰۰۰۰ —
بڈگوجر — ۵۰س — ۱۰۰۰پ —
ڈوڈیکر — بگ ۲۷۰۵۱ — د۶۹۵۲۶۲ —

اختلاف (۱) [۱] باگروند (۲) [ا] جهکر (۳) [ش] کهتوری — در دیگر نسخها کهوری بی نقط (۴) [ا] کرتهله [ش] سمرتهله (۵) [ض] کوکهره [ا] بگ ۱۳۱۰ — د۲۳۸۰۰ — د۱۲۳۸۰ سغ (۶) [ا] کهولی [ش] کهکولی (۷) [ا] انهابابرو [ش] انهله ارد [ض] انهله بابرو [ع] انهله بارد (۸) [ا] بهرکول (۹) [ض] بلهار (۱۰) [ش] لوده تهل [ع] ... (۱۱) [ا] بروده ... (۱۲) [ض] کوره بکا ...

د ۳۷۴۲ سنغ - میو - ۱۵۰س - ۱۵۰پ
دهرا - بگ ۱۲۳۳۸ - د ۵۱۲۶۱۳ —
د ۵۰۱۵ سنغ - خانزادها[1] و میو - ۱۰س - ۱۰۰پ
راٹه - بگ ۲۰۳۰ - دام ۴۲۹۷ - ۳۴۴۳۴۳ سنغ
میو - ۱۰س - ۱۰۰پ -
سکهن - بگ ۱۸۷۹۰ - د ۲۶۲۴۰۹۰ -
چوہان - ۱۰۰س - ۷۰۰پ -
کهوہری رعنا - بگ ۲۲۰۸ - د ۳۵۹۲۷۲ ۴
د ۹۶۹۱۹ سنغ - خانزادهای میواتی و
واهای وودوری[2] - ۹۰۰ - ۵۰۰۰پ
کهلوہر[3] - بگ ۵۸۲۷۶ - د ۸۸۰۵۹۰۴۱
د ۴۰۸۸۰ اسنغ - میو ۱۲۵س - ۱۰۰۰پ
کول دهوار[4] - بگ ۳۳۹۵۶ - د ۱۲۷۱۰۰
راجپوت - ۳۰س - ۵۰۰پ -
کیاره - بگ ۳۰۷ - د ۶۰۰۰۰ - مینا -
۱۰۰س - ۱۰۰۰پ -
کهیر تعلی - بگ ۲۶۷۴۶ - د ۴۶۵۶۴۰ —
د ۲۳۱۵۰۰ سنغ - سادات و گوجر -
۱۰۰س - ۵۰۰پ
گهاٹ سودن[5] - قلعهٔ دارد بگ ۱۶۴۴۹
د ۱۱۰۷۵۳
کوه رانا - بگ ۳۰۶۵ - د ۱۶۶۶۶۶
باهت[6] ۳۰س - ۱۰۰۰پ
منداور[7] - قلعهٔ از خشت پخته - بگ ۳۲۲۱۰۰
د ۱۸۸۹۰۹۴ - د ۵۲۰۸ سنغ - چوہان -
۵۰۰س - ۱۰۰۰پ -
موج پور - بگ ۱۴۴۰ - د ۶۳۹۸۵۸ —
د ۱۲۰۲۲ اسنغ - عباسی - ۳۰۰س - ۵۰۰پ
مبارکپور - بگ ۱۸۶۳۶ - د ۵۱۴۱۹۳

خانزادها - ۵۰س - ۳۰۰پ -
مونگونا[8] - بگ ۳۸۱۱۲ - د ۴۷۵۲۶۰ -
خانزادها - ۱۰۰س - ۱۰۰۰پ -
منداوره - بگ ۱۷۸۰۰ - د ۷۰۵۱ -
چوہان - ۴۰س - ۲۰۰پ
نوگانون - بگ ۲۳۷۷۱ - د ۲۰۰۶۵۱۲
د ۳۴۲۹۶ سنغ - خانزادها -
۷۰س - ۵۰۰پ -
ناہرگده - بگ ۳۵۴۵۲ - د ۲۰۰۴۱۹۴
خانزادها - ۲۰س - ۲۰۰پ -
برسوری - بگ ۱۱۸۰۰ - د ۲۲۰۹۶
میو - ۱۰س - ۱۰۰پ -
ہرپور - بگ ۱۲۹۴۴ - د ۶۸۶۲۰۵
د ۳۲۵۵ سنغ - جت ۴۰س -
۴۰۰پ -
ہرسانا - بگ ۴۰۲۵ - د ۲۰۸۲۸
میو - ۴۰س
۵۰۰پ

سرکار تجاره

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۲ گذشت]

ہژده محل - بگ ۱۰۰۰۴۷ بس ۵ —
د ۴۲۰½ ۷ ۱۷ - و ۱۷۴۱ - ۱۰ سنغ
۱۲۲۷س - ۹۶۵۰پ -
ایندور - قلعهٔ دارد بالای کوه —
بگ ۵۰۱۴ - ۱۳۴ - د ۱۹۹۵۲۱۶ —
د ۲۰۹۶ ۲ سنغ - خانزادهای میواتی
۴۰۰س - ۳۰۰۰پ -
اوجینه - بگ ۳۳۹۲۶ - د ۴۲۸۳۴۷
د ۲۲۷۹۶ ۲ سنغ - خانزادها و ٹهٹهر -

۵۴س - ۱۵۰پ -
ادمرا اومری - بگ ۱۰۷ - ۸۱ - د ۴۳۷۵
ٹهٹهر و میو - ۱۰س - ۱۰۰پ -
بهبیرو - بگ ۳۵۷۰۴ - د ۲۱۵۸۰۰
د ۴۴ ۵۲۵ سنغ - خانزادها[1] و میو -
۱۰س - ۲۰۰پ -
پور - بگ ۲۴۷۶ - د ۵۴۰۶۴۵ -
۱۵۵۹ اسنغ - ٹهٹهر - ۱۰س - ۲۰۰پ -
پنگوان[9] - قلعهٔ[1] سنگین - بگ ۸۴۱۵۷ -
د ۱۳۲۹۳۵۰ - د ۳۴۳۱۲ سنغ -
میو - ۲۰س - ۳۰۰پ -
بهوہرا[10] - قلعهٔ سنگین - بگ ۸۷۷۵ -
د ۱۷۱۶۱ - د ۷۲۵۴ ۲ سنغ - میو -
۳۰س - ۴۰۰پ -
تجاره - قلعهٔ دارد - بگ ۱۳۱۹۶۰ -
د ۳۶۰۳۵۹۶ - د ۲۰۴۴۱۹ سنغ -
میو - ۵۰۰س - ۲۰۰۰پ -
جهراوت - قلعهٔ سنگین بالای کوه دارد
بگ ۲۲۶۳۲ بس ۱۱ —
د ½۳۲۴۹۶۲ - د ½۳۱۲۸۳ سنغ
میو - ۵۰س - ۳۰۰پ -
خانپور - بگ ۹۸۹۳ - د ۱۹۵۶۲۰ -
میو - ۲۰س - ۱۵۰پ -
ساکرس - بگ ۱۰۶ - ۱۲ - د ۴۶۰۰۸۸ -
د ۱۱۴۵۰ سنغ - میو - ۲۴س - ۱۵۰پ
سانتهاداری - بگ ۱۲۷۷ بس ۱۱ —
د ۴۰۶۸۱۱ - د ۷۴۶۷ ۲ سنغ - میو -
۴۰۰س -
فیروزپور - بدامن کوه واقع است و درین

اختلاف (۱) در [م] (۲) همچنین در [م] [من] اماهت وهت [ا] این رده سوب [د] اماهت وددسر (۳) [من] کهلوہرا (۴) [ض] کول دهوا (۵) باسودن [ش] سودن (۶) همچنین در [م ا] [من] ہت (۷) [م] منداو [ا] منداه (۸) یا مونگونا [ا] سون گونا (مونگنا) [من] مونگوتا (۹) همچنین در [م من ش] [ا] پنگوان پور (۱۰) [من] بهنو ہرا [ایلیوٹ] بهسوہرا

کوه چشمه ایست که در انجا تمثال مهادیو
ساخته آمد و همواره جاری میماند -
و معبد[1] است - بگ ۱۵۰۰ - ۲ —
د ۳۰۴۲۶۴۴۲ - د ۴۴۷۹۰ سنغ -
میو - ۵۰س - ۱۰۰۰پ -
فتح پور مونگرا[2] - بگ ۳۷۰۰۴ - د ۱۱۲۵۱۴۰ -
د ۲۹۵۵۵ اسنغ - میو - ۱۰س - ۲۰۰پ -
کوٹله - قلعهٔ دارد از خشت پخته بالای کوه و
دران حوضی است که دوران چهارکوه[1]
باشد[1] - بگ ۱۲۶۵ - د ۱۵۵۲۱۹۶ -
د ۱۷۰۰ سنغ - خانزادها و گوجر - ۳۰س -
۷۰۰پ -
کرہیره[3] [کهاسیره] بگ ۹۷۸۵ - د ۴۴۰۰۷۶۰ -
میو - ۱۰س - ۲۰۰پ —
کهوراکا تهانا[3] - بگ ۵۴۴۹ - د ۱۲۸۷۱۹ -
میو - ۱۰س - ۲۵۰پ -
گکینان - بگ ۵۱۲۷ بس ۱۹ - د ۳۷۷۲۵۰ -
د ۲۷۳۵ سنغ - میو - ۱۰۰س - ۵۰۰پ

سرکار نارنول

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۴ گذشت]

شانزده محل[4] بگ ۲۰۸۰۰۴ - د ۵۰۴۶۷۰۳ -
د ۳۰۱۰۷۷ سنغ - اقوام مختلفه - ۵۲۰س -
۳۲۲۰پ -
بارہبه - بگ ۱۴۶۷۵۴ - د ۲۰۶۰۲۶۲ - چوہان
راجپوت مسلمان و کهندار[5] - ۱۰۰س -
۱۰۰۰پ -
بابائی - قلعهٔ سنگین و کان مس دارد -
کوہنا آنجاست - بگ ۲۲۴۳۶۶ —

د ۹۲۰۱۷۰۰ - پربار - ۴۰۰س -
۳۰۰۰پ -
برودہ رعنا - بگ ۶۷۲۶۶ - د ۹۲۹۹۵۰ -
چوہان - ۳۰۰س - ۲۰۰۰پ -
چاپال کلانه - بگ ۵۱۷۵۴ - د ۴۴۴۴۷۴
و ۴۶۴ ۷۶۱ سنغ - جت سنگوان -
۳۰۰س - ۵۰۰۰پ -
جهوجهیون - قلعهٔ سنگین در دامن کوه -
بگ ۹۵۳۳۱ - د ۲۳۲۹۰۷۹ -
قیام خانی - ۲۰۰س - ۳۰۰۰پ -
سنگهانه ادی پور[6] - درین پرگنه کان
مس ست و دارالفلوس نیز -
از قرار نقدی د ۸۸۱۶۲۹ ۱۱ —
د ۱۵۳۳ سنغ[13] - ترنور و پربار - ۴۰۰س
۱۰۰۰پ —
کانوڈه - در موضع زیرپور[7] از پرگنهٔ
کانوڈه معبد بزرگ هند است -
بگ ۲۳ ۱۰۷ - د ۴۳۵۶۱۲۸ -
د ۷۷۵۱۹ سنغ - راجپوت و مسلمان
و خانو[8] ۱۰۰۰س - ۴۰۰۰پ -
کوٹ پوتلی - قلعهٔ از سنگ و در موضع
بهانگاره[9] کان مس معمول است
بگ ۴۷ ۱۰۶۷ - د ۴۲۶۶۸۳۷ —
د ۴۲۵ ۲۹ سنغ - تونور راجپوت و
گوجر - ۷۰۰س - ۴۰۰۰پ -
کانوری - در سه مواضع سه قلعه دارد -
بگ ۲۹۷ - ۱۵۰ - د ۲۷۲۱۱۲۶ —
تونور - ۱۰۰۰س - ۵۰۰۰پ -

کهندیلا - از قرار نقدی د ۱۳۰۰۰۰۰ -
راجپوت کهواہه - ۲۰۰س - ۲۰۰۰پ
کهودانا[10] - بگ ۱۸۴۹۳ - د ۸۰۸۱۰۹ -
جت - ۲۰س - ۷۰۰پ —
لاپوٹی - بگ ۱۸۲۸۸ - د ۱۵۱۲۴۷۰ -
د ۱۲۰۰۰[13] سنغ - چوہان - ۱۰۰س -
۵۰۰پ -
مواضع[11] دامن کوه که در انجا کان مس
است - در موضع[12] رای پور کان مس
است و دارالفلوس نیز - چشمه ایست
که ازو آلوده گردد[12] - بگ ۱۷۶۶۵۰ -
د ۲۷۴۳۵۰۰ - نربان - ۱۰۰س -
۲۰۰۰پ -
نارنول - قلعهٔ سنگین[13] - بگ ۱۸۴۲۴۱
د ۵۹۱۳۲۱۸[14] - د ۵۴۹۱۶۱ سنغ -
اہیر[15] - ۵۰۰س - ۲۰۰۰پ -
نزہر - قلعهٔ سنگین[13] - بگ ۳۵۶۲۹۳
د ۴۲۶۲۸۳۷ - د ۲۹۴۰[16] سنغ
قیام خانی و افغان ناگر - ۵۰۰س -
۲۰۰۰پ -

سرکار سهار

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۴ گذشت]

ہفت محل - بگ ۶۳۴۴ ۷ —
د ۵۷۹۱۷۵۹ - د ۱۰۹۴۴۷ اسنغ -
اقوام مختلفه - ۲۶۵س - ۱۰۰۰پ -
پهاری - بگ ۱۰۶۴۲۲ - د ۱۲۲۸۹۹۹ -
د ۴۲۶۰۵ سنغ - میو و ٹهٹهر - ۲۰س -
۷۰۰پ -

اختلاف (۱) در [م] نیست (۲) [م] یا مونگونا - (۳) همچنین در نسخها (۴) همچنین در نسخها [گ] (۵) همچنین در [م من ش] [ا] کدار (۶) [من] ادهیپور در [ش] نیست (۷) همچنین در [من] [م] زیرپور بی نقط [ا] از سواد در [ش] نیست (۸) [م] خالو بی نقط [ض] خالو [ا] جات در [ش] نیست (۹) [م] نهانگاره [ا] مواضع تهانه ها در [ش] نیست [من] بهانهاره (۱۰) [ش] کنوڈانا (۱۱) [ا] بردی پور (۱۲) این جمله حرف در [م] موجود نیست (۱۳) در [ا] نیست (۱۴) [م] د ۵۱۳۲۱۳ (۱۵) [م] اہیر و جمعیت انها (۱۶) [م] ناگر و بی نقط [من] ناکر [ش] ع [ا] ناگره

بھدولی - بگ ۲۵۹۸۰ - دام ۱۸۴۰۱۴۴ - ۴۰۴۸۶ سغ جت وغیره - ۱۰ س - ۳۰۰ پ - سہار - قلعهٔ دارد - بگ ۵۹۸۵۸۳ - دام ۲۱۶۷۸ - ۲۴۸۹۸۱۶ سغ - باجپل وگوجر وجت وکچھواہہ - ۲۰ س ۷۰۰ پ	کامہ - بگ ۹۰۵۰۰ - دام ۵۰۵۷۲۴ - ۱۲۲۹۰ سغ - میو وجت واہیر - ۱۰ س - ۳۰۰ پ - کوه مجاہد - بگ ۲۳۷۶۹[(۱)] - دام ۱۷۰۳۶۵ - میو وجت - ۴ س ۲۰۰ پ - نون ہیره - بگ ۵۰۸۱۶ - دام ۶۱۸۱۱۵ -	دام ۱۵۱۵۷ سغ - اہیر وجت ومیو - ۱۵ س - ۳۰۰ پ - ہوڈل - بگ ۷۸۵۰۰ - دام ۴۶۲۷۱۰ - ۳۳۱۴۰ سغ - جت وغیره - ۱۰ س - ۲۰۰ پ +

صوبهٔ مالوه

از دوم اقلیم - درازنا از پایانِ گڈھ تا بانسواره دویست وچهل وپنج کروه - پهنا از چندیری تا ندربار دویست وسی - شرقی باندھو - شمالی نرور - جنوبی بگلانه - غربی گجرات واجمیر - کوه جنوبی - گزین دریا نربده وسپرا وکالی سند وچنبه[(۲)] وکودی - در هر دو سه کروه رودی بس صاف وسبک - وبرکنارِ آن خودرسته بیدها وگلهای رنگ وخوشبو وسنبل وسایه دار درخت - گولابها وسبزه زارها فراوان - بساوالاکاخ ودلنشین نشیمن واستان عبرت برخواند - آب وهوا با اعتدال نزدیک - زمستان بجامهٔ پخته دار ودر تابستان بشوره احتیاج کم شود - چهار ماهِ بارش لختی بسردی گراید وشبها بپالاپوش آرزو افتد - زمینِ این صوبه بر دیگر مرزها لختی بلند - وهمه کشت پذیر هر دو فصل گزین شود خاصه گندم وخشخاش ونیشکر وانبه وخربزه وانگور - در حاصل پور تاک سالی دو بار بر دهد - وبرگِ تنبول بس گزین باشد - وپارچهٔ گزیده بافند - تا سه سالگی که دمه فرزانِ خودرا افیون بخورش دهند - وکشاورز وبقال نیز بی دست افزارِ جنگ نباشد +

اُجین بزرگ شهریست بر ساحلِ سپرا - گزین پرستشگاه برشمرند - شگفت آنکه گاه گاه موجهٔ شیر برزند - مردم آوندها برآمایند وبکار برند - یاور رنگ نشین نکوئیها رسد - سالِ چهل وسوم الٰهی که نگارندهٔ حقیقت نامه بفرمانِ والا سفرِ دکن گزیده بود چون بدانجا رسید بیشتر ازان بهفتهٔ شانزدهم فروردین ماه الٰهی چهار گھڑی از شب گذشته این جوش برزد - خرد وبزرگ مسلمان وهندو ازان برگفت[(۳)] - ودران نزدیکی سه صد وشصت نیایش گاهِ برهمن کیش وجز آن ونزدیکِ این شهر جائی است **کالیاده** نام سراسر دلکشا - حوضی برآموده بگذرد - گزین نشیمنها در گردِ آن یادگارِ باستان +

گڈھه ملکی جداگانه پر درخت - فیلِ صحرائی فراوان - بزرگ مرزِ جهانبانی مهر وبیل[(ط)] برگذارد - وازکشت وکارِ آن دکن وگجرات برآساید +

چندیری از بزرگ شهرهای باستانی - قلعهٔ سنگین دارد - ودرو چهارده هزار سنگین خانهٔ بزرگ وسه صد وهشتاد وچهار بازار وسه صد وشصت فراخ سرا ودوازده هزار مسجد +

تومون[(۴)] قصبه ایست بر ساحلِ دریای بیتمه - آبی آدم ازان نمودار گردد - وبتخانه ایست بزرگ - اگر درو نقاره نوازند آوازِ آن بیرون نشود - ودر سرکارِ بیجاگڈھه دشتی فیل فراوان +

مندو شهریست بزرگ - دوازده کروه دورِ[(۵)] قلعهٔ او - منارهٔ هشت منظری در میان - چندگاه

اختلاف (۱) [ع ض] ۲۳۷۶۹ [گ] ۲۳۷۶۹ (۲) [گ] نیم [ا] تیم (۳) [ع ض] برگفت [اگ] برگرفت (۴) [ع ض] تومون [اگ] تومر [ش ا] توسن (۵) همچنین در [ش] [ع ض] دور +

حاکم نشین بود - عماراتِ عالی یادگارِ پیشینیان - تربتِ سلاطینِ خلج آنجا - شگفت آنکه از سقفِ گنبدِ سلطان محمود هوشنگ در تابستان آب تراوش نماید واز دیرباز ساده لوحان بد وگروند - ژرف نگاه داند که حال چیست - تمرِ هندی بسانِ نارگیل شود ومغزِ او بس سفید +

کارآگاهانِ هندی نژاد برآنکه درین دیار سنگی پدید آید که هر کانی گدازنده پکش[(ط)] پذیر چون بدو رسد زر گردد وآنرا **پارس** نامند (بپای فارسی والف وفتحِ را وسکونِ سین) وچنان برگذارند بیش اززمان بکرماجیت جیسنگھ دیو راجهٔ بود دادگر - زندگانی به نیکوئی آباد داشتی - دران زمان بیدائی گرفت وسرمایهٔ فراوان گنج گشت داس کاه بر درکار گردش طلا شد واو بدان ترسید وعیب شمرد - نزدِ ماندن نام آهنگری بچاره گری رفته وشناسا آمده بدست آورد - فراوان زر آماده گردانید وسعادتها اندوخت - ازنیک کرداری بخاطر آورد چنین گوهرِ بی بها سزاوارِ فرمانروای وقت است - بدرگاه رفته برگذرانید وراجه آنرا دستمایهٔ نیکوکارها برساخت واین قلعه را بدان زر در دوازده سال بانجام رسانید وبخواهشِ آهنگر بیشتر سنگهای دیواره یکسندان بتراشیدند روزی بر ساحلِ نربده جشنی آراست وقرار داد که برهمن خودرا فراوان خواسته بخشش نماید - چون لختی خاطرِ دنیا برگرفته بود همان سنگ بدو داد - او از ناشناسائی وفرومایگی بخشم در شد وآن گوهرِ بی بهارا در آب انداخت وبجاوید حسرت در افتاد - از ژرفای آنجا دست بدو نرسید وامروز نیز اندازهٔ آن کس نیارد گرفت +

قصبهٔ دهار تختگاهِ راجه بهوج وبسیاری پیشین اورنگ نشینان - تاک در سالی دو بار بر دهد - ودر سر آغازِ حوت واسد - نخستین شیرین تر +

ودر سرکارِ هندیه صحرائی فیل فراوان - ودر نذربار خربزه وانگور نیکو شود +

دوازده سرکار - سه صد ویک پرگنه بدوگراید - زمین پیموده چهل ودو لک وشصت وشش هزار ودویست وبیست ویک بگهه وشش بسوه - جمع بیست وچهار کرور وشش لک ونود وپنج هزار وپنجاه و[(۱)] دو دام - ازان میان یازده[(۲)] لک وپنجاه هزار وچهار صد وسی[(۳)] وسه دام سیورغال - بومی بیست ونه هزار وشش صد وشصت وهشت سوار - وچهار لک وهفتاد هزار وسه صد وشصت ویک پیاده - ونود فیل +

سرکارِ اُجین [دستورِ این سرکار درهمین جلد صفحه ۳۴ گذشت] ده محل - بگ ۹۲۵۶۲۲ - دام ۴۳۱۲۷۹۲۰ - نقدی - دام ۲۸۱۸۱۶ سغ - اقوامِ مختلفه - ۲۳۵۰ س - ۳ لفر - ۷۰۱۱۱ پ - اُجین باحویلی - قلعهٔ دارد درپایان سنگین وازبالا خشت - بگ ۲۸۹۵۶۰ - دام ۱۳۸۸۰۳۵۰ - ۵۵۳۲۳ سغ - ازقوم الجیه[(۴)] وراتھور - ۶۰۰ س ۲۰۰۰ پ	انحل - بگ ۱۴۱۵۶۸ - دام ۲۷۰۱۹۷۲ - ۲۰۹۳۵ سغ - رجپوت الجیه[(۴)] ودهاکره - ۱۳۰ س - ۵۰۰ پ - بدهناور - قلعهٔ سنگین دارد - بگ ۶۰۰۹۴ - دام ۳۰۵۶۱۹۵ - ۱۰۹۵ سغ - راتھور وغیره - ۵۰۰ س ۳۰۰۰ پ - پان بہار - بگ ۳۶۵۶۷ - دام ۱۹۲۷۵۹۶ - ۴۰۰ سغ - الجیه[(۴)] - ۱۰۰ س - ۳۰۰ پ - دیپالپور - بگ ۹۵۷۰۶ - دام ۶۰۰۰۰۰۰ -	رجپوت الجیه - ۵۰۰ س ۱۰۰۰ پ - رتلام - بگ ۲۶۶۴۴۹ - دام ۹۰۵۴۱۲۴۴ - ۱۵۴۸ سغ - رجپوت مهتر وسوریه ۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ - سانویر - بگ ۴۲۲۹۴ - دام ۲۴۱۸۳۷۵ - ۱۳۳۱۵۶ سغ - رجپوت گموار[(۵)] - ۱۵ س - ۳۰۰ پ - کنیل[(۶)] - قلعهٔ سنگین وخشتین دارد - بگ ۵۹۸۰۲ - دام ۲۹۰۷۸۱۷ - ۴۴۳۴۳ سغ

اختلاف (۱) در [ش] نیست (۲) [ض] دوازده (۳) در [ع] نیست (۴) در اکثر نسخها بی نقط [موش] الجه [ف ا] الجیه - الخ - الجر [ض] انجیه والجه (۵) [موش] گموار یا کموار [ا] کموار [ض] کمواته (۶) [اف ض] کنیل [گ] کھنیل +

رجپوت – ۱۵۰س – ۴۰۰پ –
کهاجرود – بگ ۶۶۶۲۶ – د ۴۳۴۰۱۵۰۲۶ –
رجپوت رردیه[1] دهرر – ۶۰۰س – ۲۰۰۰پ
نولائی – قلعهٔ خشتین دارد برکنار دریای
چنبل – بگ ۱۲۶۲۶۴ – د ۳۸۵۱۸۸۶ –
د ۱۵۱۸۰ اسغ – بیس وجادون – ۳۰۰س –
۲۰۰۰پ –

سرکار رایسین

[دستور این سرکار در همین جلد صفحه ۴۴ گذشته]

اساپوری وغیره – ۶محل – بگ ۳۲۳۸ –
د ۳۶۴[2] – ۱۷۳ اسغ – ۱۷۰س – ۵۴۹پ
بهیلسه – بگ ۰۸۱۲ – ۴ – د ۹۷۰ – ۴۰۹ – رجپوت
۴۸۰س – ۱۰۰۰پ –
بهوری[3] – بگ ۵۹۷۰ – د ۱۷۰۱۶۰ – ۳
۲۰س – ۱۰۰پ –
بهوجپور – بگ ۴۰۹۷ – د ۲۲۰۵۹۲ –
۱۱۵س – ۱۰۰۰پ –
بالابهت – د ۲۱۵۱۲۲۰۰۰۰ –
۲۶۵س – ۵۰۰پ –
تهانه میرخان – د ۳۱۵۵۴۷ – رجپوت –
۲۰۰س – ۵۰۰پ –
جاجوی[4] – د ۲۱۵۱۲۲ – ۱۵س – ۱۰۰پ –
جهتانوی[5] – بگ ۳۰۴۳ – د ۱۸۴۳۷۵ –
۱۰س – ۱۵۰پ –
جلودا – بگ ۲۵۰ – د ۱۳۲۹ – ۴س – ۵پ –
نظی پور – بگ ۷۷۵ – د ۴۱۰۶۰ –
۲س – ۱۵۰پ –

دهامونی[6] – بگ ۱۳۰۰۷ – د ۷۸۸۳۸۹۴ –
۵س – ۴۰۰پ –
دکهواره – بگ ۳۲۹۳۴ – د ۲۹۲۳۱۳۰۴ –
رجپوت – ۸۵س – ۲۰۵پ –
دیورود – بگ ۱۹۷۴ – د ۱۴۴۰۰۰۰ –
۳۵س – ۱۰۰پ –
دهانیه[7] – د ۲۱۵۰۲ – ۲۰س – ۱۷۰پ –
رایسین با حویلی – قلعهٔ سنگین بالای کوه
از اقلاع نامی هندا ست –
بگ ۹۶۴۷ – د ۹۳۴۷۳۹۰ – ۱۷۴ –
رجپوت سنگی[8] – ۸۰س – ۲۵۴پ
سیوانی – بگ ۱۰۹۷۵ – د ۵۸۰۸۲۹۱ –
۸۰س – ۴۵۹پ –
سرسیه – بگ ۵۵۵۷ – د ۲۷۹۳۳۶۲ –
۷۰س – ۵۰۰پ –
شاه پور – بگ ۱۷۶۳ – د ۸۹۰۶۷ – ۵س – ۴۴پ
کهلاسه – بگ ۱۱۷۲۰ – د ۶۴۵۶۶۵ –
رجپوت – ۴۰س – ۱۰۰پ
کهیرا – بگ ۱۰۵۳۴ – د ۵۲۰۰۳۷ –
۳۰س – ۳۲۰پ –
کیسوره – بگ ۸۳۷۵ – د ۴۷۳۲۶۷ –
۴۰س – ۱۰۰پ –
کهام گده – بگ ۷۱۰۲ – د ۳۷۸۴۲۰ –
۵۰س – ۱۰۰پ –
کرگده – بگ ۶۹۰۷ – د ۳۶۵۷۰۷ –
۷۰س – ۵۰۰پ –
کورائی – د ۱۴۵۵۶۶ – ۵۰س – ۱۰۰پ –

لاهرپور – د ۳۲۲۶۷ – ۲۰س – ۱۰۰پ –
نانه سمند – بگ ۴۱۸ – د ۴۳۰۲۴ –
۵۰س – ۲۰۰پ –

سرکار گده

پنجاه و هفت محل – د ۱۰۰۷۰۸۰ –
از قوم گوند – ۵۹۴س – ۵۰۰۰پ – ۴۵ فیل
اسودگده – قلعهٔ خشتین برکوه دارد –
د ۲۳۹۰۰۰ – از قوم گوند اهل حویلی شد
باری دنتکر[9] – ۲محل – د ۸۵۰۰۰۴ – گوند –
۵س – ۲۰۰پ –
بهت گانو – د ۲۵۰۰۰۴ – گوند – ۵س –
۱۰۰پ –
بارهوسانا و جبالاهر[10] – ۳محل
د ۳۹۵۰۰۰ – گوند – ۲۰۰س – ۴۰۰پ
بیاور[11] و نیجلی[12] – ۲محل – د ۳۰۰۰۰۰ –
گوند –
بالکهره – د ۲۳۸۰۰۰ – گوند – ۱۰۰س –
۱۰۰۰پ –
بنا کرو امریل – ۲محل – قلعهٔ سنگین
دارد – د ۱۴۰۰۰۰ – گوند – ۵۰س –
۱۰۰۰پ –
ببئی – د ۸۲۰۰۰ – گوند – ۱۰۰س – ۱۰۰۰پ
براگده – قلعهٔ خشتین دارد – د ۴۵۰۰۰ –
گوند – ۱۵س – ۲۰۰پ –
چاندپور چندیری[13] – ۲محل – د ۳۹۰۰۰ –
گوند – ۵س –
جیت گده و بهلدوی[14] و حویلی – ۳محل

اختلاف (۱) همچنین در [ع] [من] رودنه سریه فقط [ا] اودریه [ش ت] اودریه (۲) در [گ] این مبلغ در جدول نقدی نوشته در [ش] نیست و در [من] نام این پرگنه اساپوری نوشته بنون و در [ا] بیاپوری (۳) [ت ا] بلوری (۴) [ش ت ا] جاجول (۵) [من ت] چنانولی [ا] چهتاولی (۶) در نسخها دهمونی بتای فوقانی (۷) [ت ا] دهاتیه (۸) همچنین در [من] [ت ا] سنگی (۹) [ع] ... [illegible] (۱۰) ... [illegible] (۱۱) ... [illegible] (۱۲) ... [illegible] (۱۳) چندری ... (۱۴) [من] بهلدوی [ا] بهلدوی +

د ۱۲۰۰۰ – گوند – ۴۰س – ۳۰۰پ –
جیبها[1] – د ۱۲۰۰۰ – گوند – زناردار – ۱۰س –
۱۰۰۰پ –
دموده – د ۱۳۵۵۰۰۰ – گوند – ۱۰س – ۵۰۰پ
دهمیری[2] و دهمیرا – ۲محل – د ۹۴۰۰۰ – گوند –
۱۰س ۲۰۰پ –
دیوگانو – د ۲۵۰۰۰ – گوند – ۲۰س ۱۰۰۰پ –
دیوهار و جورنهت[3] – ۲محل – د ۱۸۰۰۰ –
گوند – ۲۰س – ۱۰۰۰پ –
درکره – د ۱۸۰۰۰ – گوند – ۱۰س – ۲۰۰پ –
رتن پور و پرهار[4] – ۲محل – د ۶۱۳۰۰۰ – گوند –
۱۰س –
ران گده – د ۴۰۰۰۰ – گوند – ۲۰۰س –
۱۰۰۰پ –
رام گده و سارنگپور – ۲محل – د ۱۰۵۵۰۰۰ –
گوند – ۱۰س – ۲۰۰پ
رسولیا – د ۱۲۰۰۰ – گوند – ۲۰۰س ۵۰۰پ
ستیل پور[5] – د ۸۵۰۰۰ – جمعیت از قوم گوند
داخل گده –
شاه پور و چوراگده – ۲محل – قلعهٔ خشتین
دارد – د ۳۵۰۰۰۰ – گوند – ۱۰۰س –
۱۰۰۰پ –
گده باحویلی – قلعهٔ سنگین دارد – د ۱۵۷۰۰۰
گوند – ۵۰۰س – ۸۰۰۰پ –
لکهتورا – د ۱۲۱۰۰۰ – گوند – ۵۰س –
۵۰۰۰پ –
کیدارپور وغیره – ۱۲محل – د ۱۲۲۶۰۰۰ –
گوند – ۵۰۰س – ۱۰۰۰۰پ –

لانجی و کروله و دونگروا – ۳محل – د ۱۰۰۰۰۰
گوند – ۲۰۰س – ۲۰۰۰پ –
منڈلا – د ۳۵۲۰۰۰ – گوند – ۱۰۰س – ۱۰۰۰پ
هرریا و دیوگده – ۲محل – قلعهٔ چوبین برکوه
دارد – د ۹۰۹۰۰۰ – گوند – ۵۰۰س –
۵۰۰۰پ –

سرکار چندیری

شصت و یک محل – بگ ۵۵۴۲۰۷۷ بس ۴ –
د ۳۱۰۳۷۷۸۳ – ۲۶۹۳۱ اسغ –
اقوام مختلف – ۵۹۷۰س – ۹۰ فیل –
۶۶۰۸۵پ –
اُدی پور – قلعهٔ سنگین دارد – بگ ۵۹۹۵
د ۸۳۲۰۸۶ – باگری – بقال –
۲۰۰س – ۴۰۰پ –
اردون[6] – د ۲۱۶۰۰۰ – کهاتی – ۱۰س – ۴۰پ –
ایرن – بگ ۱۷۵۹ – د ۱۷۵۹ – دانگی –
۱۰س – ۱۰۰پ
اتاوه – بگ ۲۳۱۵ – د ۸۰۰۰۰ – اهیروغیره –
۱۵س – ۵۰پ –
بهوراسه – قلعهٔ سنگین برکنار دریای بتیه
بگ ۶۷۳۳ – د ۷۵۵۰۰۰ –
زناردار – ۴۰س – ۵۰۰پ
بندر جهلا[7] – بگ ۲۷۵۰ – د ۷۲۰۰۰۰ –
زناردار – جت باگری – ۲۵س –
۶۰۰پ –
باره وغیره – ۵محل – هر پنج[8] پرگنه قلعه دارد
ازان جمله چهار[9] سنگین و پرگنه بال
خشتین – بگ ۷۴ – د ۱۲۰ – ۲۳۵۵۰۰۰ –

بندیله و کاتیهه – ۵۰۰س – ۵۰۰۰پ
بدرواس و احاک[9] – ۲محل – بگ ۱۵۱۹۵۴
د ۴۰۰۸۳۰۴ – اهیر – ۱۰س – ۱۷۰پ –
بجهار[10] – قلعهٔ خشتین دارد و یک حوض
بزرگ و کوچهٔ کوچک آنجاست –
بگ ۲۲۰۰ – د ۱۷۴۰۰۰ – زناردار –
۲۰س ۳۰۰پ –
بیلی[11] – بگ ۱۲۵۳ – د ۷۰۰۰۰ – اهیر –
۱۰س – ۱۰۰پ –
تال برودهه – بگ ۱۸۶۱۹ – د ۱۰۹۰۰۰۰ –
مسلمان – ۶۰س – ۳۰۰۰پ –
تومون – برکنار دریای بتیه – متوطنان
آنجا میگویند که درین دریا آدمی آبی
است و یک بتخانه الیست –
بگ ۴۷۰ – د ۴۰۵ – ۳۱۲ – زناردار
۱۵س – ۱۲۰پ –
تهتابریار[12] – بگ ۳۰۳ بس ۱۷ – د ۲۲۵۰۰۰ –
۵س – ۱۰پ –
تهنواره و للت پور وغیره[12] – ۳محل –
قلعهٔ سنگین دارد – بگ ۱۰۹۷۷ –
د ۶۱۹۹۹۷ – رجپوت ساهتی[13] –
۸۰س – ۲۰۰۰پ –
چندیری با حویلی – ۲محل – قلعهٔ سنگین
دارد – بگ ۲۳۰۲۱ – د ۱۱۸۶۳۹۰۹ –
اهیر – ۹۵س – ۵۰۳پ –
جهاجهون و دیوهری خرد[14] – ۲محل –
بگ ۶۴۶۲۳ – د ۳۸۷۳۸۰ – چوهان وغیره
۳۰س – ۹۰۰پ –

اختلاف (۱) [من ا] جیبها [گ] جیبا [ع] جیبا (۲) همچنین در [من ت ا] [ع] دهرامیری [ش] دهیرادهیری (۳) [گ ا] جوربشت (۴) [من] دربارنی فقط [ت ا] دربرابار [ش] ... [گ] دوار (۵) [ت ش] سنبلپور (۶) همچنین ... [گ] ازدر (۷) [من ت ا] جهلا [گ] جهلا (۸) این جمله ... موجود است (۹) همچنین در ... (۱۰) ... (۱۱) ... (۱۲) همچنین در ... [illegible] (۱۳) ... ساهتی [ا] سیاهی (۱۴) [ت ا] جهاجون [گ] جاجون +

جورسنگار(۱) وغیره — ۵ محل — بگ ۹۵۶۸ —
د ۴۴۸۰۰۰ — ماکهاتی(۲) — ۳ س —
۱۰۰ پ
جهرگون — قلعهٔ دارد — بگ ۵۰۹۶ —
د ۲۰۰۰۰۰ — سکهاتی — ۱۵ س — ۱۵۰ پ —
جواسه — بگ ۲۵۵۰ — د ۱۴۴۰۰۰ — رجپوت
کهاتی — ۱۵ س — ۴۰ پ —
دیوهری کلان — بر کنار دریای سنده
واقع است — بگ ۱۶۴۶۶ — ۸۵۷۹۹۸۶
رجپوت کهاتی — ۶۵ س — ۲۰۰ پ —
دوب جاکر — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۸۸۷۵
د ۵۸۰۵۰۰ — کچهی — ۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
دوراهه(۳) وغیره — ۴ محل — بگ ۲۶۰۰ —
د ۱۴۷۲۸۲ — قوم مختلف — ۳۱۰ س —
۵۰۰ پ —
رلنود — قلعهٔ سنگین دارد — و در حدود داد
حونمی است بزرگ که معبد هند است
بگ ۵۸۳۳ — د ۳۰۶۴۰۰۰ — بقال
۱۵ س — ۶۰ پ —
رودهی(۴) وغیره — ۵ محل — قلعهٔ سنگین دارد
بالای بندر — یک بتخانهٔ کلان آنجاست
بگ ۳۶۵۲ — د ۲۰۶۰۰۰ — رجپوت
گوند — ۲۰ س — ۷۰۰ پ —
راگه — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۱۴۸۷
د ۸۴۰۰۰ — روات(۴) بلسی — ۵ س —
۱۵۰ پ —
سرونج — پارچهٔ(۵) محمودی سفید خت اعلی در آنجا

شودو — بگ ۲۴۸ — ۱۸۶ — د ۱۵۷۶۵ —
۲۶۹۳۱۶ سغ —
رجپوت اوسکریر(۶) — ۱۰۰ س — ۲۵۰۰ پ
سهجن وغیره — ۳ محل — بگ ۷۰۲۲۱ —
د ۳۹۷۶۷۰۰ — ونذر(۷) — ۱۵۰ س —
۲۰۰۰۰ پ —
سادهوره(۸) — نزد آن قصبه کوهچه الیست
کوچک — بگ ۵۸۴۰ — د ۳۳۴۲۹۰ —
ماکهاتی(۹) — ۵۰ س — ۱۰۰۰ پ —
گناه — قلعهٔ خشتین دارد — بگ ۱۸۶۱۵ —
د ۱۰۹۲۰۶۲ — کچهی وغیره — ۱۵ س —
۲۵۰ پ —
کرنجیه(۱۰) — قلعهٔ سنگین دارد بر کنار دریای
بتیه — بگ ۸۸۳۷ — د ۴۶۸۰۰۰ —
دانگی — ۳۰ س — ۲۰۰ پ —
کوروی — بر کنار دریای بتیه — بگ ۳۱۹۶
د ۲۵۲۰۰۰ — زناردار — ۲۵ س — ۱۵۰ پ
کانگره — قلعهٔ سنگین دارد بر لب دریای سنده
بگ ۴۶۷۰ — د ۲۲۳۹۹۰ — سلمان
۳۵ س — ۱۰۰ پ —
کدروال(۱۱) — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۲۹۷۰ —
د ۱۶۸۰۰۰ — دانگی — ۲۰ س — ۴۰۰ پ —
کولاکوت — قلعهٔ سنگین دارد بالای کوه —
بگ ۱۷۷۱ — د ۹۵۶۴۵۰ — کوچه(۱۲)
۱۵۰ س — ۱۵۰۰ پ
کوجان — بر کنار دریای بتیه — بگ ۱۲۲۴
د ۶۹۱۵۲ — امیر — ۱۰ س — ۲۰ پ —

لرواله(۱۳) — بر کنار دریای بتیه — بگ ۲۱۴۰
د ۱۶۸۰۰۰ — بقال — ۱۰ س — ۲۰ پ —
مونگاوتی(۱۴) — قلعهٔ دار از خشت —
بگ ۲۹۷۵۶ — د ۱۴۴۰۰۰۰ —
کاتیه — ۷۰ س — ۷۰۰ پ —
میانه — در سه کروهی آن کوه کلانست
بگ ۱۲۱۹۶ — د ۶۸۸۶۰۰ — رجپوت
کهاتی — ۲۰ س — ۳۰۰۰ پ —
مهدپور — بگ ۵۶۱ — د ۱۴۴۰۰۰ — کهاتی
۱۴۰ پ —

سرکار سارنگ پور

بیست و چهار محل — بگ ۶۲۲۰۴۰ — د ۳۲۹۹۴۸۹۰ —
د ۱۶۴۳ ۳۲۴ سغ — اقوام مختلفه —
۳۳۱۲۵ س — ۶۱۷۱۰ پ —
آشته — بگ ۴۸۵۰۲ — د ۳۰۰۰۷۹۰ —
۹۰۷ سغ — چوهان و دودهی(۱۵) — ۲۳۰ س
۱۵۰۰ پ —
اکبرپور — بگ ۴۹۳۰۰ — د ۱۰۶۱۰۷ —
متفرقه — ۴۵ س — ۱۵۰ پ —
اگره — بگ ۷۸۵۲ — د ۳۶۲۲۷۴ —
چوهان — ۱۰۰ س — ۲۰۰۰ پ —
باجل پور — برگ تنبول در نهایت خوبی
شود — بگ ۱۱۵۹۰ — د ۴۴۷۵۶ —
کچهی — ۱۲۰ س — ۵۶۰ پ —
بیلون(۱۶) — بگ ۱۱۱۸۰ — د ۲۱۰۵۴۴ — راجهوت
۱۶۰ س — ۷۰۰ پ —
بهوراسه — بگ ۱۴۷ — د ۲۵۹۷۷۷ —

اختلاف (۱) [م] خورسنگار [ت ا] خورسنگار بے نقطه (۲) ماکهاتی یا نکهاتی (۳) همچنین در نقشه‌ها [illegible] (۴) [ا] تملی روات یا روات [م] روات سی یا روات سی بے نقطه [illegible] (۵) این عبارت حرف در [illegible] موجود است لیکن اکثر الفاظ بغایت باریکی نوشته است و خوانده نمی‌شود (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) مونگاولی در نقشه‌ها [illegible] (۱۵) همچنین در [illegible] (۱۶) چوهان و دودهی [illegible] بیلون +

متفرقه — ۳۰ س — ۱۰۰ پ —
بجور(۱) — بگ ۱۱۰۰ — د ۶۵۸۲۰ — متفرقه —
۱۰ س — ۲۰۰ پ
بانیان — بگ ۱۲۷ — د ۱۴۱۸۰۴ — متفرقه
۲۵ س — ۱۰۰ پ —
بیاور — بگ ۲۵۰۵ — د ۱۵۶۷۴ — کاتیه
۶۰ س — ۷۰۰ پ —
تلین — بگ ۸۰۵۶۴ — د ۱۸۰۰۷۰۰ —
د ۲۷۸۲۶ سغ — چوهان —
۱۵۰ س — ۵۰۰ پ —
تلجی پور — بگ ۱۱۳ — د ۶۰۲۷ —
متفرقه — ۱۰۰ س — ۲۰۰ پ —
زیراپور — بگ ۷۴۰۶۰ — د ۳۷۷۳۵۲ —
کچهی — ۴۰ س — ۳۰۰ پ —
سارنگ پور با حویلی — ۲ محل — قلعهٔ از
خشت پخته دارد — بگ ۲۱۸۰۰ —
د ۱۲۹۴۳۲ — ۷۵۵۹(۲) ۴ سغ —
چوهان — ۱۲۰ س — ۲۰۰۰ پ —
سهار بابا حاجی — بگ ۲۰۲۶۳ —
د ۱۰۹۳۰۴۹ — دهندیر — ۱۵۰ س
۱۰۰۰ پ —
سندرسی — بگ ۹۴۴۳ — د ۴۴۴۲۸۹ —
چوهان — ۱۰۵ س — ۲۰۰۰ پ —
سوسنیر — بگ ۱۲۱ — د ۵۴۸۷۶ —
متفرقه — ۲۵ س — ۳۰۰ پ
شجاع پور(۳) — بگ ۳۳۴۳۳ —
د ۸۰۱۷۱۲ — ۲۳۴۲۹ سغ —
چوهان — ۵۰۰ س — ۳۰۰۰ پ

گرهلی(۴) — بگ ۹۰۱۷۱ — د ۷۹۰۶۴۴۷ —
د ۸۰۵۰۶ سغ — چوهان — ۵۰۰ س —
۲۰۰۰ پ —
کاتیه — بگ ۳۳۹۳۸ — د ۱۱۹۳۳۹۶ —
د ۶۸۳۰۱ سغ — چوهان — ۱۱۰ س —
۷۰۰ پ —
کانهر(۵) — بگ ۲۶۰۴۵ — د ۱۰۹۷۰۴۷ —
د ۱۵۳۱۸ سغ —
کرهری — بگ ۲۸۸ — د ۱۷۲۵۲ —
متفرقه — ۲۵ س — ۲۰۰ پ —
محمدپور — بگ ۷۷۰۴ — د ۱۹۸۱۱۳۲ —
الجیه(۶) دهر و راکهور(۷) و دوا —
۷۰ س — ۱۰۰۰ پ —
نوگام — بگ ۲۷۴۶۹ — د ۲۷۵۵۴۳۳ —
۸۸۲۴ سغ — چوهان — ۲۰۰ س
۱۵۰۰ پ

سرکار بیجاگده

۲۹ محل — بگ ۸۳۲۷۸ ۲ بس ۱۴ —
د ۱۲۴۹۱۲۱ — ۳۵۷۴ سغ —
اقوام مختلفه — ۳۷۷ س —
۹۴۸۰ پ —
انجری(۸) — نزدیک آب نربده واقع شده
بگ ۱۳۷۱۳ — د ۱۷۰۹۳ —
بهیل داخل سیورانه —
اوان وسناور(۹) — بتخانهٔ مهادیو در آنجا
است — بگ ۵۳۲۱ — د ۲۹۰۳۴۸ —
سوهر رجپوت — ۳۰ س — ۱۰۰۰ پ —
ابلاهته(۱۰) — گولائی(۱۱) است که اهل هند همن

خواتند — بگ ۹۱۹۴ — د ۲۲۶۶۷۷ —
رجپوت سوهر داخل بلکواره —
بانهین گانو — بگ ۱۵۶۷۹ — د ۷۸۱۰۱۳ —
سرسنیه(۱۲) زناردار — ۵ س — ۱۰۰ پ —
بلکواره — خربزه بغایت خوب و شیرین شود
بگ ۹۲۶۸ — د ۴۰۱۴۰۷ — سوهر رجپوت —
۵۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —
برودره — بگ ۵۴۵۲ — د ۳۲۹۸۹۸ —
زناردار — ۵ س — ۵۰ پ —
بکهن گانو(۱۳) — قلعهٔ سنگین دارد — اسپ خوب
آنجا بهم رسد — بگ ۱۲۵۸۰ — د ۲۲۳۸۱۶ —
رجپوت سوهر — ۵۰ س — ۱۵۰ پ —
بڈکهل — نزدیک نربده است و کوهچای
کوچک دارد — بگ ۵۵۸۴ — د ۲۲۳۶۱۵ —
رجپوت داخل بلکواره —
بانسنیه — بگ ۹۸۷۰ بس ۱۳ — د ۱۵۰۰۰ —
بدکور — ۵۰ پ —
بدریا(۱۴) — بگ ۹۸۳۹ — د ۸۴۲۳۹۴۳ —
رجپوت سوهر — ۵۰ پ —
بنگیله — جنگل دارد که آنجا شکار فیل شود —
بگ ۲۱۸۵ — د ۵۲۹۳۹ — بهیل
۵ س — ۳۰۰ پ —
بیرور(۱۵) — بگ ۷۴۷۷ — د ۳۹۱۳۳۳ —
بهیل — ۵ س — ۵۰۰ پ —
تیکری — کنار کودی است و بتخانهٔ کلان
مهادیو و نیز کوهچه آنجاست — بگ ۱۷۷۴ —
د ۶۴۲۴۵۵ — رجپوت بهیل وغیره —
داخل سیورانه —

اختلاف (۱) [گ] بجوه در نقشه‌ها بجور (۲) در [م] نیست (۳) [ا ف ض] شجاعت پور در نقشه‌ها [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) همچنین [illegible] (۸) [ا ض ش] انجری (۹) [م] اوان وسناور [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) همچنین [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) همچنین در نقشه‌ها [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) همچنین در [illegible] برور [illegible] کودی است آنکه بعد نام پرگنهٔ تیکری موجود است [illegible] بعد از نام این پرگنه نوشته +

جلال آباد با حویلی — قلعهٔ از سنگ دارد —
بگ ۵۸۵۹۲ — د ۲۶۸۴۴۴۱ — بهیل و
باهل — ۴۳س — ۷۰۴۱ پ —
چماری — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۱۲۹۱۷۱ —
د ۴۹۹۳۴۵ — رجپوت سوهر — ۱۰۰س
— ۵۰۰ پ —
دیولاکهٹیا(۱) — بگ ۳۰۴۴۳ — د ۲۹۲۰۸۰ —
رجپوت سوهر داخل بلکوارهٔ مذکور شد —
دیولانرهر(۲) — بگ ۳۲۸۶ —
د ۹۸۵۶۹۰ — بهیل — ۵س — ۵۰ پ
سیورانه — در نزدیکی نربده و بتخانهٔ کلان
آنجا واقع است — بگ ۴۷۰۰۴۱ —
د ۶۲۷۲۰۷ — بهیل وغیره — ۳۰۰س
— ۲۰۲۵ پ —
سیدهوا(۳) — شکارِ فیل درین پرگنه بسیار است —
بگ ۴۹۹۷ — د ۳۰۵۳۸۱۹ — کولی
۲۴س ۵۵۰ پ —
سیلواره قلعهٔ خشتین دارد — بگ ۹۶۲۸ —
د ۴۴۵۵۲۲۵ — بهیل — ۲۵۰س —
— ۹۰۰ پ —
سانگوری(۴) — بگ ۷۲۰۴ — د ۱۶۰۲۱۰ —
ناهل و کرهیه(۵) — ۵س — ۲۵۰ پ —
کسراوُد — کنارِ نربده است حوض کلان
و کوهچهٔ دارد — بگ ۲۰۴۹۰ —
د ۶۹۱۱۵۰۵ — سوهر سوار
و پیاده داخل بلکواره —
کهرگون(۶) — قلعهٔ دارد از پایین سنگین و
از بالا خشت پخته برآورده —
بگ ۲۶۵۴۱ — د ۴۹۱۲۱۵۷ —
رجپوت سوهر و کناره(۷) — ۵۰س — ۵۰۰ پ —
کانه پور — بگ ۵۳۵۸ — د ۴۶۸۴۱۲ —
رجپوت سوهر داخل بلکواره —
کهورگانو — بگ ۲۷۳۸ — د ۸۵۰۸۲ —
رجپوت کناری — ۵س — ۲۰ پ —
لهرپور عرف محمد پور — بگ ۲۷۹۲ —
د ۴۳۷۲۰۵ — رجپوت بکهاری —
۵س — ۴۰۰ پ —
لوائی کوه(۸) — بگ ۲۶۴۲ — د ۵۰۰۰ —
بهیل — ۵س — ۳۰۰ پ —
منداوره — بتخانهٔ کلان اینجا است —
بگ ۱۵۹۴۸ — د ۷۷۷۸۱۱ —
د ۱۸۷۱۴ سنغ — بهیل — داخل
سیورانه —
مهوئی(۹) — نزدیکِ نربده — بگ ۱۸۳۱۸ —
د ۳۹۵۲۰۶ — بهیل وغیره —
۵س — ۵۰ پ —
موراته — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۹۲۱۱ —
د ۳۵۵۹۰۲ — رجپوت سوهر —
۵س — ۷۰ پ —
ناوری — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۹۷۷۹ —
د ۴۱۶۸۱۴ — بهیل —
ننگواری — بگ ۷۰۵۹ — د ۳۷۰۲۰۸ —
باهل — ۵س — ۵۰۰ پ —

سرکارِ مندو

شانزده محل — بگ ۲۲۹۹۶۹ بس ۱۵ —
د ۱۳۷۸۸۹۹۴ — ۱۲۷۷۳۲ سنغ —
اقوامِ مختلفه — ۱۱۸۰س — ۲۵۲۶ پ —
امجهره — د ۳۹۵۴۰۰ — ۳۸۰۶ سنغ —
۴۰س —
برودهه — بگ ۲۷۳۷۰ بس ۱۹ —
د ۱۳۰۷۷۶۰ — ۳۹۳۶ سنغ —
۸۰س — ۱۵۰ پ —
بتیان(۱۰) — بگ ۷۸۰ بس ۱۲ — د ۱۵۶۵۵۶ —
د ۸۷۵۰ سنغ — ۲۰س — ۱۰۰ پ —
چولی مهیسر — بگ ۱۸۱۳ — د ۹۶۸۳۷۰ —
د ۱۰۵۰۰ سنغ — ۷۰س — ۲۰۰ پ —
حاصل پور — اینجا انگور در سالی دو مرتبه
شود و پارچهٔ امان(۱۱) و خاصه نیک شود —
بگ ۸۰۵۴ بس ۱۳ — د ۲۱۰۰۰۰ —
۴۰س ۸۵ پ —
دهار — در قدیم شهرِ بزرگ بود —
بگ — د ۳۸۶۶۰ — ۲۰۷۹۳۰۶ —
د ۴۳۶۳ سنغ — ۱۲۰س — ۱۵۰ پ —
دکهتان — بگ ۳۴۶۷ — د ۹۵۸۹۸۶ —
۷۰س — ۲۰۰ پ —
دهرم گانو — بگ ۳۰۱۸ بس ۱۱ —
د ۹۱۶۴۴۲ —
سانگور(۱۲) — بگ ۱۲۸۰۷ بس ۱۴ —
د ۳۰۸۴ — ۵۰۰۶۸ س —
۵۰ پ —
سناسی — بگ ۷۰۲۷۰ — د ۳۰۹۷۱۹ —
د ۲۹۶۹۶ سنغ — ۳۰۰س —
— ۲۰۰ پ —
کوٹره — د ۲۳۹۳۸۷۱ — ۳۸۵۵ سنغ

اختلاف (۱) [ع] کهٹیا یا کهیٹا [ض] کهتیا [گ] گهیتا در نقشها کیتها (۲) [ا] دولانرمار (۳) در نقشها سندهوا نموسیجا گنده (۴) در نقشها سنگورا (۵) [ع۱] ناهل اکرسه [ض] ناهل وکره (۶) در نقشها کرگون (۷) در [ع] ... [ض] کناری (۸) [گ] لواری کوه (۹) [ض] مهوتی [ا] مهرتی (۱۰) [ع۱] بتان یا تیجان یا تیپان [ض] بیمان یا بیان [گ] پیچمان غالباً قصبهٔ تیتیا (تیپان) باشد (۱۱) همچنین در نسخها (۱۲) [ع] سانکمپور — در نقشها ساگر

۱۶۵س — ۳۰۰ پ —
مندو با حویلی — ۲ محل — بگ ۵۴۰ بس ۱۷ —
د ۴۸۳۹۸ — ۱۰س — ۵۰ پ —
مناوره — بگ ۲۰۴۸ بس ۱۰ — د ۱۰۲۱۶۴ —
۲۰س — ۵۰ پ —
نعلچه — بگ ۹۹۴۹ بس ۷ — د ۵۲۵۹۵۲ —
د ۳۴۱۰۵ سنغ — ۷۰س — ۲۰۰ پ —
نوائی(۱) — د ۲۲۴۶۰۸ — ۵۴س — ۱۰۰ پ —

سرکارِ بهنڈیه

بیست و سه محل — اراضی ضبطی بیست محل
بگ ۸۹۵۷۳ بس ۱۸ — وجه دیوانی
ضبطی و نقدی د ۱۱۶۱۰۹۶۹ —
د ۵۰۰۷۵۱ سنغ — اقوامِ مختلفه —
۱۲۹۶س — ۱۲۱۹۵ پ —
اونچود — بگ ۵۹۴۹۵ — د ۲۰۳۷۸۷۷ —
د ۱۰۸۲۵ سنغ — ۲۰۰س — ۵۰۰ پ —
اول گانو — بگ ۴۱۴ — د ۷۴۹۲۲۴ —
۱۵۰س — ۲۰۰ پ —
اموندره — بگ ۳۹۲ — د ۴۳۸۳۱ —
۷س ۳۰ پ —
بیجنولا(۲) — بگ ۲۰۶ — د ۱۸۴۴۴ —
۲۵س — ۱۰۰ پ —
بیانشه(۳) — بگ ۸۷۳ — د ۲۵۲۵۱ —
۱۰س — ۱۰۰ پ —
بلهری(۴) — ... د ۸۲۵۰ — ۱۵ پ —
چکهودا(۵) — بگ ۲۳۱۹ — د ۱۵۸۸۷۶ —
د ۱۳۳۲۴ سنغ — ۲۰س — ۸۰ پ —
جنیانیر(۶) — بگ ۳۱۷ — د ۲۰۳۵۰ — ۲۰س — ۱۰۰ پ
دیپلاس — بگ ۹۴۲۴۸۸۱ —
د ۴۷۱۸۰۰۰ — ۷۳۴۳۸۲۴ سنغ —
۳۷۵س — ۲۰۰۰ پ —
رایچوسا — بگ ۳۸۴۳ — د ۲۵۶۴۱ —
۷س — ۲۰ پ —
ستواس — بگ ۹۷۱ — د ۸۹۰۸۰ —
د ۷۵۰۴ سنغ — ۵۴س — ۱۵۰ پ —
سمرنی — بگ ۷۷۵ — د ۵۲۱۱۵ — ۵س —
۴ پ —
سیام گڈه — بگ ۱۶۰ — د ۲۰۴۹۴ —
۱۱۱س — ۵۵۰ پ —
سیونی(۷) — د ۲۲۵۰۰ — ۵۰س — ۵۰۰ پ —
کهندوا با اسلام پور — بگ ۲۲۶۳۲ —
د ۱۲۹۸۵۸۱ — ۶۴۰۰ سنغ — ۱۲۰س —
۵۰۰ پ —
موڈی(۸) — بگ ۳۶۷ — د ۱۹۴۴۳۳ —
۷س — ۲۰ پ —
مردان پور — د ۵۴۰ — ۵۰س — ۵۰۰ پ —
نیماور — بگ ۱۸۲۰۷ — د ۹۴۶۴۶۷ —
۲۵س — ۱۰۰ پ —
نوگانو — بگ ۱۱۸۷ — د ۷۹۲۶۴ —
۳۰س — ۱۲۰ پ —
نیمن(۹) — بگ ۱۱۶۰ — د ۷۵۱۵۲ —
۱۴س — ۵۶ پ —
ہانده(۱۰) — بگ ۲۹۵۴ — د ۱۴۶۰۴۴ —
۳۰س — ۱۰۰ پ —
هنڈیه با حویلی — قلعهٔ از سنگ برکنارِ
آبِ نربده دارد بزمینِ هموار —
بگ ۵۱۵۴ بس ۱۵ — د ۴۵۰۰۱ —
د ۶۱۶۰۷ سنغ — ۴۰س — ۱۵۰ پ —

سرکارِ نذربار

هفت محل — بگ ۲۰۵۹۶۰۴ — د ۱۶۲۲۲۵۰ —
د ۱۹۸۴۷۸ سنغ — اقوامِ مختلفه — ۵۰۰س
— ۶۰۰۰ پ —
بهانیر(۱۱) — بگ ۲۱۲۸۳۰ — د ۶۲۴۴۴۳۵۵ —
سلطان پور — بگ ۳۹۹۵۹۹ —
د ۹۷۴۹۱۱۲ — د ۴۴۷۵۹۱ سنغ —
کهایر — بگ ۸۶۸ — د ۵۳۳۱۰ —
نذربار با حویلی — بگ ۲۰۳۰۰۷ —
د ۱۴۲۵۲۱۹۱ — د ۳۸۷۳۴ سنغ —
نیر(۱۲) — بگ ۱۵۲۵۳ — د ۷۲۲۷۶۰ —
نمورتهی(۱۳) — بگ ۱۲۲۵ — د ۸۹۵۱۵ —

سرکارِ مروسور(۱۴)

هفده محل — د ۶۸۶۱۳۹۶ —
د ۸۷۲۳۳ سنغ — اقوامِ مختلفه —
۱۱۹۴س — ۲۸۰۴ پ —
اکینود(۱۵) — د ۱۲۳۵۳۷ — سیسودیا —
۸۰س — ۲۵۰ پ —
اوجیواس(۱۶) — د ۱۷۰۹۵۳ — اهیرو
گوند — ۲۰س — ۲۰۰ پ —
بساهره — د ۵۱۵۴۰۰ — سیسودیا —
۸۰س — ۲۵۰ پ —
لوده — د ۲۵۵۰۲۲ — رجپوت دودیا(۱۷) —
۶۵س — ۳۰۰ پ —
بهتور(۱۸) — د ۱۰۹۲۲۰ — اهیر — ۴۷س —
۲۵۰ پ —

اختلاف (۱) یا نوائی [ض] نوائکی (۲) در [ض] بجنولا بغیر یای تحتانی (۳) در نقشها بناسه (۴) [گ] بلهاسی (۵) [ع گ] جکهودا [ض] جلهودا (۶) در نقشها چیپاپرپر (۷) همچنین در نقشها و [ا] در دیگر نسخها سیولی بلام (۸) در نقشها موندرے بتون شده (۹) [ض] نیمن (۱۰) [ا] بانده — در نقشها ارده (۱۱) در نقشها بهیچواباتیر [ض] بهالنیر [ا] بهانیره (۱۲) [ا] نیبرد (۱۳) [ع۱] نموسی یا نیریا (۱۴) در نسخها مروسور یا مردسور و در نقشها مندسور (۱۵) [ض] اکینود (۱۶) [ض] ادجیواس (۱۷) همچنین در نسخها (۱۸) [ض] بهتور [ا] بهورپو

برالته[1] - د ۱۰۶۷۰۳ - اهیر - گوند - ۵۰ س - ۲۰۰ پ -	۰ ۲۸۶۶۰ سنخ - رجپوت سورتها[3] - ۱۰۰ س - ۳۰۰ پ	ابی گذه - بگ ۳۰۵۵۳ - ۸۵۵۶۱۲۳ - رجپوت ریگوار[12] - ۵۰ ۳ س - ۳۰۰۰ پ
براووه - د ۹۵۹۷۰ - ۲۷۲ سنخ -	**سرکار گاگرون**	آهپور - بگ ۹۲۰۳ - ۵۳۲۰۵۶ - ریواد[12]
چوہان[2] - ۳۰ س - ۱۰۰ پ -	دوازده محل - بگ ۲۹ - ۶۳۵ - ۵۳۵۷۹۴ -	۸۰ س - ۳۰۰۰ پ -
بهٹه پور - ۶۳۱۰۴ - رجپوت ڈوڈیا[3] -	اوربال - از قرار نقدی ۵۰۲۷۷۴ -	برووه - بگ ۲۲۲۴ - ۹۲۳۶۶۷ -
۱۶ اس - ۲۵۰ پ -	اکبرپور - ۶۲۵۰۰۰ -	رجپوت سوندها - ۱۶۰ اس - ۴۰۰ پ -
تال - د ۱۶۰۰۰۰ - رجپوت دودیا[3] -	پنج پهار - بگ ۲۱۳۹۹ - ۱۵۷۲۵۶۰ -	داگ دودهالیا[13] - بگ ۱۳۳۸۱ - ۵۱۱۴۴
۱۶۰ اس - ۲۵۰ پ -	ببجت[8] - ۲۲۲۶۴۰ -	رجپوت سوندها - ۱۲۵ اس - ۴۰۰ پ
تیلرود[4] - د ۵۰۰۰۰ - رجپوت دودیا[3] -	خیرآباد - بگ ۱۳۶۷ - ۴۲۶۰۰۰ -	سوهت - بگ ۱۳۳۸۱ -
۸۰ س - ۲۲۰ پ -	رای پور - بگ ۹۷۱۶ - ۲۸۷۳۰۵ -	د ۶۹۳۵۸۵ - رجپوت
جمیاورا - د ۶۱۹۷۵۹ - سیسودیا -	سونخل - بگ ۹۶۳۸ - ۲۸۱۹۰۹ -	ریوار[14] - ۴۰ س -
۸۰ س - ۲۰۰ پ -	سندار - بگ ۶۹۵ - ۸۱۹۲۹ -	۵۰۰ پ -
سیوکهیره[5] - د ۵۰۲۶۰۹ - ۵۰ س -	گهاتی - ۶۰۰۰۴۶ -	کوتری پرایه[11] - ۲ محل - بگ ۴۶۲۰
۳۰۰ پ -	گاگرون باحویلی - قلعهٔ سنگین[9] دارد -	۱۸۵۶۵۶۶ - کاتیه بجویلی -
غیاث پور - د ۱۳۸۸۹۰ - گوند -	قرار نقدی - ۱۹۷۸۱ -	۷۷۰ س - ۱۳۰۰ پ -
اهیر - ۶ س - ۳۰۰ پ -	نیم تهور[10] - بگ ۵۹۹۴ - ۶۰۸۸۳۴ -	لنگرار - بگ ۲۰۲۶۱۵ -
قیام پور - د ۱۵۳۵۰ - دیوڑا[3] - ۱۱۰ اس	**سرکار کوتری[11] پرایه**	د ۱۰۶۶۶۸۳ - رجپوت
۳۰۰ پ -	ده محل - بگ ۹۴۳۰۰ - ۱۹ - ۱۰۳۱۹۲۰ -	سوندها - ۲۰۰ س - ۷۰۰ پ -
کوری[6] - د ۳۰۳۰ - ۵۰ س - ۵۰۰ پ	اقوام مختلفه - ۴۵ ۲۲ س - ۲۵۰۰ پ -	گوسی - بگ ۲۵۹۷ - ۱۱۶۳۸۰ -
مروسور[7] باحویلی - ۲ محل - د ۱۶۵۱۹۲۰ -	آسوپ - بگ ۴۲۲۰ - ۱۷۳۳۹۲۷ -	سوندها - ۶۰ س - ۲۰۰ پ -
	۲۵۰ س - ۷۰۰ پ -	

فرمان روایان

دهن جی - صد سال - جیت چندر - هشتاد و شش سال	و هفت ماه و سه روز - سالباهن - یک سال -	نرباهن - صد سال - تیراج - صد سال -

پنج تن پوربرپور سه صد و هشتاد و هفت سال و هفت ماه و سه روز

آدت پنوار - هشتاد و شش سال و هفت ماه و سه روز	گندهرب - سی و پنج سال -	چترکوٹ - یک سال -
برهماج - سی سال و هفت ماه و سه روز -	بکرماجیت - صد سال و دو ماه و سه روز -	گنگ سین - هشتاد و شش سال -
آدت برمه[14] - نود سال -	چندرسین از قوم او - هشتاد و شش سال	چندرپال از قوم او - صد سال -
سدهرو کشنگه[15] - هشتاد سال -	و سه ماه و دو روز -	مهندرپال - هفت سال -
همرتهه - صد سال	کهرک سین - هشتاد و پنج سال -	کرم چند از قوم او - یکسال و یک روز

اختلاف [illegible]

بجے نند - شصت سال - منج -	بهوج - صد سال - جے چند - ده سال و دو روز	

هژده کس از قوم پنوار یک هزار و شصت و دو سال و یازده ماه و هفده روز

جیت پال تونور - پنج سال -	راناجیندر[2] از قوم او - سی سال -	رای کرت پال - پنج سال -
رانا راجو از قوم او - پنج سال -	رانا بهادر - پنج سال -	رای انیک[3] پال - شصت سال
رانا باجو - یک سال و سه روز -	رای کهل از قوم او - پنج سال -	کنور پال - یک سال -
رانا جاجو[1] - بیست سال -	رای سکن پال - پنج سال	

یازده تن از الوس تونور صد و چهل و دو سال و سه روز

راجه جگدیو چوہان - ده سال -	سری دیو - پانزده سال -	کیرت دیو - یازده سال -
جگناتهه برادرزادهٔ او - ده سال -	دهرم دیو - چهارده سال -	تپهورا از قوم او - بیست و یک سال -
هردیو - پانزده سال -	بهلدیو - ده سال -	مالدیو - نه سال -
باسدیو - شانزده سال -	نانک دیو - نه سال	

یازده تن از الوس چوہان صد و چهل سال

شیخ شاه - هفتاد سال -	جیت پال چوہان - بیست سال -	سورج نند - دوازده سال -
دهرم راج سود - بیست سال -	هرچند[4] - بیست سال -	ترسین - ده سال
علاء الدین پور شیخ شاه بیست سال -	کیرت چند[4] - دو سال	
کمال الدین - دوازده سال -	اگرسین - سیزده سال -	

ده تن هفتاد[5] و هفت سال

جلال الدین - بیست و دو سال -	نرباهن - بیست سال -	همرنند - شصت و دو سال -
عالم شاه - بیست و چهار سال -	بیرسال - شانزده سال -	
کهرگ سین پور هرسین هشت سال	پورنمل - سی و نه سال -	سکت سنگه - شصت سال -

هشت تن دویست[5] و پنج سال

بهادر شاه - چند ماه -	سلطان محمود عم هوشنگ - سی و چهار سال	سلطان محمود بیست و شش سال و شش ماه و یازده روز -
دلاور خان غوری - بیست سال -	سلطان غیاث الدین - سی و دو سال -	قادر شاه شش سال -
هوشنگ شاه - سی سال -	سلطان ناصرالدین - یازده سال و	شجاعت خان مشهور به سجاول[6] خان - دوازده سال -
محمد شاه - یک سال و چند ماه -	چهار ماه و سه روز -	بازبهادر -

ایازده تن صد و چهل و دو سال و دو ماه و چهار روز فرمانروائی کردند

گویند پیشتر از چهلم سال الٰهی بدو هزار و سه صد و پنجاه و پنج سال و پنج ماه و بیست و هفت روز مهاباه نام ریاضت گری آتشکدهٔ افروخته ایزدی پرستش کردی و در گدازش نفس هزار فتنه پای همت افشرده

اختلاف (۱) [گ] جالو (۲) [ض] جیندرا [گ] راناچندرا (۳) [گ] ان پال (۴) در [گ] نیست (۵) همچنین در نسخها (۶) در چند نسخه شجاول الشین معجمه [ض] شاؤل

داشتی - پژوهندگانِ سعادت گرای بگردِ او فراہم و در گداختنِ خویش گرم رو - درین میان گروهِ بُوده راجان بدرد آمد و بمرزبانِ روزگار فریاد بردند که درین آتشکده فراوان جانور بآتشین سیلاب در شود - ہمان بہتر که روشِ برہمن براو فتد و بجان داری جہانبانی نماید - گفته پذیرائی یافت و مردم را کام و ناکام ازان بازداشت - سوختگانِ آتشین نفس بچاره سازی برنشستند و به نیازمندی زبردستی را طلبگار شدند تا بُوده را از پا درانداز و کیشِ ایشان رواج دہد - دادارِ بیہمال ازان آتشکدهٔ دیرین افسرده آدم پیکری پدید آورد فرایزدی براو - شمشیرِ آبدار در دست - در کمتر فرصتی بر فرازِ فرمان روائی برنشست و آئینِ برہمن را از نو روائی بخشید - و جنجی[1] نام گرفت و از دکھن آمده مالوه را تختگاه برساخت - دراز زندگی یافت ۞

چون تپراج پنجمین پور او را فرزندی نبود بزرگانِ آدت پنوار را جانشین گردانیدند و سرآغازِ مرزبانی درین الوس شد - و چون سُمَرته[2] در آویزه جان سپرد گندهرب نام گزیده را بسرداری برداشتند - چنان پندارند که ہمان سُمَرته[3] است که او را دادارِ بیہمال در پیکرِ گندهرب دیوتها درآورد و پس ازین انسی قالب درپوشانید و بدین نام شہرهٔ آفاق شد و بداد و دہش عالم را آباد ساخت - او را پسری شد بکرماجیت نام - چراغِ نیاگان برافروخت و بسیارے جہان برگرفت - ہندی نژاد جلوسِ او را تا امروز سرآغازِ تاریخ داند و شگرف داستانها برگذارد - ہمانا از طلسم و نیرنج خبری[4] داشت و ساده دلها را بدام آورده بود - چندرپال پایهٔ والای سلطنت یافت و ہمگی ہندوستان بدست آورد ۞

بجی نند عشرتِ شکار داشت - ناگاه نزد بوتهٔ منج نوزادی یافت - بفرزندی برگرفت و بدان نام خواند چون او را ہنگامِ ناگزیر رسید بھوج حقیقی پورِ او خُرد سال بود - منج را جانشین گردانید - او در آویزهٔ دکھن زندگی بسپرد ۞

بھوج در سالِ پانصد و چہل و یک از تاریخِ بکرماجیت اورنگ آرا شد و بسیاری عالم برگرفت و بداد و دہش روزگار آباد ساخت - دانش را بر فرازِ اعتبار برد - گزیده گوہران را روز بازار شد و خرد پژوہان چیره دستی یافتند - پانصد فرو ہیده مردِ حکمت شناس در بزم او ہنگامهٔ آگہی آراستی و مرتبه شناسی و انصاف پژوہی برگرفتی - سرآمدِ ایشان بررُچ (بفتحِ با و سکونِ را و ضمِ را و سکونِ جیم) - دیگر دھن پال (بفتحِ دال و ہای خفی و سکونِ نون و بای فارسی و الف و لام) - دلاویز سخنان نگاشته اند و حقیقت جویانِ کارآگاه را ارمغانی گذاشته - چون بھوج بزاد اخترشناسان را لغزشی سترگ رفت یا گذارندگانِ ساعت را فراموشی شد ستاره دانان فراہم آمده از نحوستِ مولود برگفتند - غمخوار او را گزندِ جانی بیم افزودند - از جان دوستی آن نوبادهٔ اقبال را بخاکستانِ بیکسی انداختند و بزمینِ ناشناسائی افگندند - بے میانجیِ دستِ امکان پرورش یافت - حکیم بررچ که دران ہنگام او را از دانش منشان نشمردی زایچهٔ طالع نوشته ژرف نگہی نموده به بزرگ فرمانروائیِ مولود و عمرِ دراز نوید رسانید - نگاشته بر رہگذرِ راجه انداخت - از دیدنِ آن مہرِ پدری بجوش آمد و از شناسندگان انجمن برساخت - و چون پیدائی گرفت و ہویدا شد که غلط کجا رفته بود خود رفته او را برآورد و از شگرفیِ تقدیر چشمِ آگہی برکشود - گویند در ہشت سالگی منج را ناتوان بینی کالیوه[5] ساخت و جان شکری آن بیگناه براندیشید - برخی رازداران را بسپرد تا بنہانی ره گرای نیستی سرا گردانند - جان[6] گزایان برو

اختلاف (۱) [ش] دھن اجا (۲) [ع] سُمیرتہ (۳) [ط] ہیمرتہ (۴) [ص] چیزے ۞

بخشودند و او را پوشیده طرزِ دیگر وانمودند - ہنگامِ رخصت نامهٔ نوشته بدانها سپرد که چون راجه از سرگشتگی جویده بخوانید - خلاصهٔ مضمون آنکه چگونه آدمی زاد را طبیعت تیرگی از نورستانِ خرد دور اندازد و بسگالش ناسزا بخونریزی بیگناہان دست برآلاید - ہیچ فرمان روای دانش پژوه ملک و مال با خود نیارست برد - ہمانا زکشتنِ من چنان اندیشیده که دولتِ او جاوید خواہد بود و گزندی نخواہد رسید - راجه بشنودِ نامه از شادِ خوابِ غفلت درآمد و از کرده بجانکاہے برنشست - فرمان بران چون آثارِ راستی دیدند سرگذشت را باز نمودند - بجو و نیایش بجای آورد و او را بزرگ داشت - بجانشینیِ خود نامزد گردانید ۞

و چون پورِ او جے چند را فرمان روائی بسر آمد در قومِ پنوار شایستهٔ تاجداری نبود - جیت پال تونور را که از زمینداران نامور بود بمرزبانی برگزیدند و از نیرنگیِ تقدیر فرمان روائی بدین خاندان بازگردید - و چون نوبتِ کنور پال بسر آمد افسرِ سلطنت گذاری بر سرِ گروهِ چوہان نہادند ۞

و در فرماندہیِ مالدیو شیخ شاه از غزنین آمده مالوه برگرفت و زمانی دراز بزیست - چون روزگارِ او بسر آمد پورِ او علاءالدین خُرد سال بود - دستورِ او و حرم راج سود جانشین شد - چون علاءالدین بسالِ آگہی رسید باویزه برخاست و آن ناسپاس را از ہم گذرانید - جیت پال نژادِ مانک دیو چوہان نوکرِ کمال الدین از بدگوہری و زرمستی بجان گزائیِ خداوندِ خود روآورد و بخیالِ سودمندیِ جاوید زیان اندوخت ۞

در نوبتِ پترسین افغانیِ تباه سرشت چندی بدگوہر را با خود یاور گردانید و کمین گرفته در شکارگاه گزندِ جانی رسانید و خویشتن را جلال الدین لقب برنہاد - و پترسین پورِ خود را کھرک سین در خانهٔ مرزبانِ کامرو که خدا کرده بود راجه از نیکوخدمتی فرزند خوانده ولی عہدِ خویش گردانید - او چون درگذشت کھرک سین مسندآرای شد - بلبین[ب] توری لشکر بمالوه آورد - عالم شاه را در نبردگاه روز سپری شد ۞

در زمانِ سکت سگنه بہادر شاه نام فرماندہی از دکھن آمد و طومارِ زندگیِ او درپیچید و بدہلی لشکر برد و باویزهٔ سلطان شہاب الدین گرفتار آمد ۞

از ہنگامِ سلطان غیاث الدین بلبن تا سلطان محمد پورِ فیروز شاه فتوری دران نرفت - و چون او درگذشت سلطنتِ دہلی روی در پراگندگی نہاد - دلاور خانِ غوری که از جانبِ او ایالتِ مالوه داشت آئینِ سروری فراپیش گرفت - سلطان از انکه در ناکامی وفاداری نموده بودند چہار کس را چہار ملک داد - ظفرخان را گجرات - خضرخان را ملتان - خواجه سرور را جونپور - دلاور خان را مالوه ۞

پس از وی چہار کس سگالش سری نمودند و زمانه یا درافتاد - و سپس الپ خان پورِ او را ہوشنگ خطاب داده جانشین گردانید - گویند بفرمودهٔ او پدر مسموم رفت و جاوید نفرین اندوخت - سلطان مظفرِ گجراتی باویزش آمده دستگیر ساخت - نصیرخان برادرِ خود را بسرداری گذاشت - و چون راه ستمگری بسپرد و قدرِ رعیت پروری ندانست موسے ابن عمِ ہوشنگ را بسرداری برگرفتند - سلطان مظفر ہوشنگ را از زندان برآورده بدان ملک فرستاد و احمدخان پسرِ خود را ہمراه ساخت - در اندک فرصتی چیره دستی یافت - و چون مظفر رختِ ہستی بربست از ناسپاسے بگجرات رفت و کار ناکرده برگشت و چند بار با سلطان احمد گجراتی به پیکار برخاست و شرمسار بہزیمت آمد - از دستان سرائے بآئینِ بازرگانان بجاجنگر شتافت - مرزبانِ آن دیار با چندے بدان قافله رسید و او را دستگیر کرده

بادپائی[1] نمود و در اثنای راه برگشت بسیج فیلان مرا بدین کار واداشت - اگر مردم بآویزه در آیند نخست کار تو بانجام میرسد - شایسته فیلان را طلبداشته بسپرد و رهائی یافت - با مبارک شاه بن خضرخان حاکم دهلی و سلطان ابراهیم شرقی و سلطان احمد دکنی اورا کارزارها رفت - و چون رخت هستی بربست امرا بنابر وصیت نصیرخان[2] پور او را محمد شاه لقب نهاده جانشین گردانیدند - محمود خان پسر عم سلطان هوشنگ از بی سعادتی ساقی را بفریفت و آن زربندهٔ بدسرشت سلطان را شرابِ زهرآلود داد - سران لشکر پنهان بخیال آن نشستند که مسعود خان پور او را برگزینند و بطلب محمود خان فرستادند - او جواب داد که دنیا بردلم سرد شده - اگر در کنکاش ناگزیر باشم همین جا بیائید - از خام طمعی بخانهٔ او رفتند و دربند او فتادند و بیاوری زر دوستان بی آزرم[3] ببزرگی مالوه قرار گرفت - و بسلطان محمود شهرهٔ آفاق گشت - باچنین بدگوهری از نیرنگی روزگار زمانه شکرخندگی نمود و شکوهِ صورت او را بغنودگی برد - با سلطان محمد بن مبارک شاه فرمان روای دهلی و سلطان احمد مرزبان گجرات و سلطان حسین شرقی و رانا کونبها کارزارها نمود - و خواجه جمال الدین استرابادی از جانب سلطان ابوسعید میرزا باگزین ارمغان پیش او آمد و سرمایهٔ افزایش آبروی او شد +

محمود دوم از دستِ ستمگاری برگرفتگان خویش بناکامی افتاد و بدستگیری سلطان مظفر گجراتی باردیگر کامیاب آمد - و از بے پروائیِ طبیعت پرستی در آویزهٔ رانا گرفتار شده و او مردمی بجای آورد و باز بملک مالوه فرستاد - و در پیکار سلطان بهادرِ گجراتی دستگیر کرده بچانپانیر مے بردند - درمیانِ راه نقدِ زندگی سپرد و مالوه بگجرات گرائید تا آنکه جهانبانی جنت آشیانی بدان دیار چیره دستی یافتند - و چون بآگره بازگشت شد ملو نام از خویشان سلطان محمود قادر شاه خطاب کرده مالوه برگرفت +

و در چیره دستیِ شیرخان آمده[1] دید و پاسبانیِ آن ملک بشجاعت خان نامزد شد - و در هنگام سلیم خان سرکشی نمود و در نوبتِ مبارزخان استقلال یافت - و چون درگذشت بایزید پسر بزرگ او بازبهادر نام نهاده جانشین شد تا آنکه کوکبِ اقبالِ شاهنشاهی بدرخشید و این آباد ملک بر قلمرو افزود +

امید که این روزافزون دولت طراز جاوید یابد و عالمیان بکامِ دل ابدی نشاط برگیرند +

صوبهٔ داندیس

این آباد بوم را خاندیس میگفتند - چون اسیر کشایش یافت و این ملک بشاهزادهٔ والاگهر سلطان دانیال بازگردید بدین نام روشناس آمد - از دوم اقلیم - درازا از بورگانو که بهندیه پیوسته است تا للنگ[4] که متصل بولایتِ احمدنگر است هفتاد و پنج کروه - پهنا از جامود که پیوستِ برار است تا پال که بمالوه پیوند پنجاه کروه و برخے جا بیست و پنج - خاور سو برار - شمالی مالوه - جنوبی گالنه - باختر سو مالوه - کوه جنوبی - و رود بار فراوان گزین تاپی[5] از میانِ برار و گوندوانه برجوشد - و تپتی[6] از همان سو برخیزد - و پورنی[7] نیز گویند - و گرنی نزد چوپره هوائی و لکشا دارد و زمستان بس معتدل - و بیشتر کشت و کار جواری - و در برخی جا سالے سه بار بر دهد و تنهٔ آن چنان نازک و خوش مزه که از میوه برشمارند - برنج گزیده شود - گل و میوه فراوان - برگِ تنبول بسیار - پارچه نیک بافند - سرِ لیصاف و بهیرون از دهرن گانو برخیزد +

اختلاف (۱) همچنین در نسخها (۲) [گ] حسین خان پور او را محمد شاه الخ (۳) [د] محمود (۴) همچنین در [ط] و در اکثر نسخها تلنگ (۵) [ط] تابی [ف] مالی [ض ش] تالی (۶) [ط] تپنی [ض] بپتین (۷) [ض ش] پوربی +

آسیر مرزبان نشین - دژیست برکوهِ آسمان سا - سه قلعهٔ دیگر در گرد آن باستواری و بلندی کم همتا - پایانِ آن بزرگ شهریست آباد +

برهانپور سترگ مصریست سه کروهی آن برساحلِ تپتی - عرض بیست و یک درجه و چهل دقیقه - فراوان باغ دارد و صندل نیز شود و گوناگون مردم زاد در آن - و هر پیشه ور را روزبازار - در تابستان بس گرد برخیزد و در بارش گل شود +

عادل آباد از گزین قصبات - نزدِ آن گولابیست - گزین پرستش جا برشمرند و لغزشِ راجه جسرت درین نیایشگاه چاره پذیرفت - همه سال لبالب باشد و فراوان کشت و کار از و سیراب +

جانگ[1] دیو دهی است - نزدِ او تپتی و پورنا بهم پیوندد و بزرگ نیایش گاه دانند و چکل تیرتهه[2][3] نامند - و در آن نزدیکی پیکرِ مهادیو - چنان برسرایند که نابینائی صورتِ مهادیو باخود داشتی و هر روز نیایش کردی - بدین سرمنزل آن پیکر از دست بشد - لختے سراسیمه گشت و از ریگ بدانسان صورتی فراهم آورد و جامی[3] برفراز داشته بدان تخیل نیازمندی بجای آورد - و از نیرنگی تقدیر آن سنگ شد و امروز موجود - نزدِ آن چشمه برجوشد و آنرا گنگا برشناسند - ریاضت گری بایزدی نیرو ازین سرمنزل هر روز بگنگ رفتی و باز آمدی - شبی آن دریا بخواب آمد که انیهمه رنج نباید کشید - در همان زاویهٔ تو می جوشم - بامدادان تراوش نمود و امروز روانی دارد +

جامود گزین پرگنه ایست - پیپل دول[4] و در آن نزدیکی قلعهٔ برکوهِ بس بلند +

دامرنی[5] قصبه ایست آباد - نزدِ آن حوضی است - از و همواره آبِ گرم برجوشد و بدو نیازمندی بجای آرند +

چوپره بزرگ قصبه ایست آباد - در آن نزدیکی معبدیست رامیسر[6] نام - دریای گرنی و تپتی باهم پیوندد از دور دستها به نیایشگری آیند - و قلعهٔ ملکامد نزدِ آن +

تهالنیر لختے بنگاهِ فاروقیان بود - قلعهٔ او اگرچه برزمین بس استوار +

سی و دو پرگنه دارد - از کشت و کار کم خالی و بسا دِه او بشهر ماند - کشاورز فرمان پذیر و کارگزار - بومی کولی و بهیل و گوند - درمیانِ اینان شیر را رام گردانند - فرمان پذیرد - و شگرف داستانها برگذارند +

جمع او یک کرور و بیست و شش لک و چهل و هفت هزار و شصت و دو تنکهٔ براری چنانکه در جدول نگاشته آید - و چون آسیر کشایش یافت بران جمع ده پانزده افزودند - و هر تنکه او بیست و چهار دام اعتبار کردند - [چهل[6] و پنج کرور و پنجاه و دو لک و نود و چهار هزار و دو صد و سی و دو دامِ اکبری] +

سرکار داندیس

سی و دو محل - نقدی ۱۲۶۴۷۰۶۲ تنکه	اتلنیر[8] - ۲۴۰۶۱۸۰ ت	بودیر[10] - میانِ شرق و جنوب - ۴۸۲۵۸۱ ت
آسیر - شمالی برهانپور - ۱۰۶۰۲۲۱ ت	برنگانو - شرقی مایل بجنوب - ۴۵۰۴۱۲ ت	۱۱۵۸۵ ت
اتران - جنوبی - ۲۶۴۲۴۹ ت	باچوره - میانِ شمال و جنوب - ۲۰۶۷۲۸ ت	(۱۱) ۶۱۱۲۴۲ ت
ارندویل[7] - شرقی مایل بجنوب - ۵۴۳۳۲۸ ت	بورمال[9] - غربی - ۱۶۲۸۴۳۰ ت	باهل - جنوبی - ۲۹۰۳۱۱ ت

اختلاف (۱) همچنین در نقشها و در نسخها پاپک دیو (۲) [ط ض] چکل تیرتهه (۳) [ط] جاهی [ض] جامی (۴) در نقشها پیپرودول (۵) [ض] وامرتی [ف] وامیرنی [ا] وامیرقی [گ] دمرنی [ش] دامرنی [ش] وامیرقی (۶) زینجا در نقشها دمرنی (۶) این عبارت در نسخهٔ ک ش ا ف نیست و اگر بجای ۴۵۲۹۴۲۳۲ دام اکبری ۳۱۳۲۴۵۲۹ دام نوشتی که تنکهٔ براری ۳ و ۲ دام اکبری میبود (۷) [ض] ارندویل [ش] ازعمل در نقشها ازمول (۸) [ض ش] اتلنیر فی نون الف (۹) در نقشها بورمال (۱۰) در نقشها بودیر بسکون دال (۱۱) این دو خانه در نسخه خالی است

بکید گانو(۱) - جنوبی -	۲۵۶۳۳۱ ت -	جلود - جنوبی -	۳۱۲۰۵ ت -	سندورنی میانِ مشرق و جنوب	۴۷۵۴۴۰۱ ت
بتاود(۲) - جنوبی -	۳۲۰۷۸۲ ت -	چوپره - غربی -	۳۰۹۶۵ ت -	عادل آباد میانِ شرق و جنوب -	۵۱۷۲۲۳ ت
باره - میانِ مغرب و جنوب -	۹۵۹۶۸ ت -	دانگری - جنوبی -	۳۱۵۳۲۵ ت -	للنگ(۴) - جنوبی -	۴۴۳۵۲۶ ت -
تهالنیر میانِ مغرب و جنوب -	۹۴۲۳۹ ت -	دامری - غربی -	۵۲۳۰۰ ت -	لوہارا - جنوبی -	۴۷۹۶۵ ت -
جامود - شرقی -	۴۴۸۵۸ ت -	رانویر - غربی -	۸۸۶۵۵ ت -	انجرود - شرقی -	۴۹۶۵۰۱ ت -
جانیر میانِ شرق و مغرب -	۴۲۰۰۷۴ ت -	رین پور(۳) - شرقی -	۸۲۰۹۷۱ ت -	نصیر آباد جنوبی -	۱۲۴۹۲۵ ت -
چاندسر - جنوبی -	۱۹۸۹۰۰ ت -	ساودا - جنوبی -	۳۰۰۰۸ ت	(۵)	۳۱۶۳۳۸ ت -

در باستان این سرزمین بیشتر خراب بود - بر دژِ آسیر لختی مردم بسر بردی - و این را جای اشو تها بر گذاردی و نیایشگری نمودی - گویند ملک راجی نهمین نیاگ بهادر بگردش ناکامی از بیدر بدین حدود آمد و در دیه کروندای تهالنیر بنگاه ساخت و از بومیان آزرده بدہلی رفت و بخدمتِ سلطان فیروز سعادت اندوخت - در صید افگنی چابکدست بود - فرمانروا پسند ید و چون بخشش برخواهش او بازگذاشتند آن ده را برگرفت و بتدبیرِ درست دیگر جاہا بدست آورد و بسیار خرابه آباد گردانید - سالِ هفتصد و هشتاد و چهار در تهالنیر سر بگلانی برداشت و عادل شاه خطاب برنهاد و هفده سال بزرگی زندگانی بسر برد - سپس غزنی(۶) خان پورِ او جانشین شد و نصیر شاه لقب برنهاد - و ازان باز این سرزمین بخاندیس زبان زد - چهل سال و شش ماه و بیست و شش روز دادِ دهی کرد - و چون زندگی بسر آمد پورِ او میران شاه بکارِ ملک پرداخت - برخی نامِ او عادل شاه گویند - سه سال و هشت ماه و بیست و سه روز کامروا بود - سپس پورِ او مبارک شاه چوکندی(۷) سلطان هفده سال و شش ماه و بیست و نه روز گذرانید - پورِ او عادل شاه عینا(۸) نامِ احسن(۸) خان چهل و شش سال و هشت ماه و دو روز به نیکوئی بسر برد و بر بان پور آمد و آسیر برگرفت - و سلطان احمدِ گجراتی که احمد آباد اساس نهادهٔ اوست او را داماد ساخت - و چون رختِ هستی بربست داؤد شاه برادرِ او هفت سال و یک ماه و هفده روز کامروائی نمود - عادل شاه بن حسن(۹) خان بگجرات پناه برد - سلطان محمود بیگره راجی قیه دخترِ سلطان مظفر را بدو داد - بیاوریِ او بدان ملک آمد - بدو سپرده باز گردید - سیزده سال دادگستری نمود - میران محمد شاه ازو دو پسر بود او و مبارک - سلطان بهادر را بانخست پیوندِ دوستی شد و ولی عهدِ خود گردانید و محمود برادرزادهٔ خود و مبارک را بدو سپرد و او از مرتبه دانی و دور اندیشی گزندی نرسانید و بمرزبانی خاندیس خرسند گردید و محمود را گسیل کرد تا بسلطنتِ گجرات رسید - شانزده سال و دو ماه و سه روز سرآرائی(۱۰) نمود - و چون پیمانهٔ زندگیِ او پر شد سران ملک راجی پورِ او را بگلانی برگرفتند - میران مبارک شاه ازو بستد و خود جانشین برادر شد - سی و یک سال و شش ماه و پنج روز بکارِ ملک پرداخت - سپس پسرِ او میران محمد سری یافت - نه سال و نه ماه و پانزده روز بسر برد - و چون کارِ او سپری گشت برادرِ خردِ او راجه علیخان را بزرگی برگرفتند و عادل شاه خطاب برنهادند - بعقلِ معاش کار بیش برد - در آویزهٔ دکن از جانبِ فیروزی سپاه شهادت یافت - در برہان پور بخاک سپردند - بیست و یک سال و سه ماه و بیست روز کام دل برگرفت - سپس خضر خان پورِ او جانشین شد و بهادر شاه نام برنهاد - تیرِ بختِ او تیرگی پذیرفت -

اختلاف (۱) همچنین در [من ۴۲] [ج] بکگا لو بی نقط [۴] بیلا کا در [اش] نیست (۲) [من] بیاود - در دیگر نسخها بی نقط (۳) [فنا] رس پور [گ] رنبیو (۴) در چند نقشها للنگ بنون (۵) این خانه در هر نسخه خالی است (۶) [فنا] غزنین [من گ] غریب خان (۷) [من] عیا [فنا] عبا [ض] ضیا (۸) همچنین در نسخها (۹) همچنین در [ط ض] [ش] بن حسین خان الخ [فنا] بن حسن خان گجراتی بپناه بگجرات برد (۱۰) [ط] سر براهی +

در سالِ چهل و پنجِ الٰهی آن ملک ازو برگرفته آمد چنانچه در جای خویش گزارش یافت +

صوبهٔ برار

اصلی نام درواٹ - در دار و دلیست وٹ کنار - از دوم اقلیم - درازا از بٹالہ(۱) تا بیراگڈه دو لیست کروه - پهنا از بیدر تا هنڈیه صد و هشتاد - خاور رویه بیراگڈه پیوستِ بستر - شمالی هنڈیه جنوبی تلنگانه - باختر مهکر آباد - ملکیست میانِ دو کوه جنوبی - یکی را بنده گویند - گاویل و نرناله و میل گڈه برو و دیگر سهیا(۲) - ماهور و رام گڈه بر فرازِ آن - آب و هوا و کشت و کار گزین - فراوان رود در و - گزیده گنگِ گوتمی - گوداوری نیز خوانند - گنگِ هندوستان را بمهادیو نسبت دهند و این را بگوتم - و شگرف افسانها برگذارند و بس نیایش کنند - از کوهِ سهیا نزد ترنبک برجوشد - از ولایتِ احمد نگر شده به برار در آید و به تلنگانه رود - و چون مشتری باسد آید مردم از دور دست به نیایشگری آیند - و دیگر تاپی(۳) و پیتی بهر دو نیز نیایش کنند - و دیگر پورنا از نزدِ دیول(۴) گانو برتراود - و دیگر ور داده گرده بالاتر از چشمهٔ تالی برآید - دیگر بنیا - نزدیکِ دیول گانو جوش برزند - درین ملک چودهری را دیسمکه گویند و قانونگو را دیس پاندیه و مقدم را پٹیل و پتواری را کل کرنی +

ایلچ پور بزرگ شهریست پای تخت - بنفشه گلی ست در انجا بس خوشبو - بهوپن جنبه گویند - بپوستِ زمین بروید - هفت کروهیِ او گاویل بزرگ قلعه ایست کم همتا - در و چشمه ایست که حربه را بدو آب دهند - پنار سنگین قلعه ایست برشته - سه طرفِ او را دو رود گرفته +

کهرله سنگین حصاریست بر زمین - درمیانهٔ آن کوهچه ایست بدو نیایش کنند - در چهار کروهیِ آن چاهیست - استخوانِ هر جانداری که در و افتد سنگ شود - و آن خرمهره آساست لیکن خردتر - در شرقی او زمینداریست چاتوا(۵) نام - خدیوِ دو هزار سوار و پنجاه هزار پیاده و افزون از صد فیل - و لسانِ او زمینداریست وادهی راو - دو لیست سوار و پنج هزار پیاده با او - و در شمالی ناهر راو بومی است دو لیست سوار و پنج هزار پیاده - بیشتر دران نزدیکی زمینداری بود هتیا را و نام - اکنون بر بومِ او نیز چیره دست آمد - و همه قوم گونڈ - فیل صحرائی در زمینِ ایشان پیدا شود - و همواره بحاکمِ مالوه نیز نیایش کردی - نخستین بمرزبانِ گڈه و دیگران بسه کارِ هنڈیه +

نرناله بزرگ قلعه ایست فرازِ کوه - فراوان عمارت در و - بیجا راو بومی است دران نزدیکی - دو لیست سوار و پنج هزار پیاده - دیگر دونگر خان - پنجاه سوار و سه هزار پیاده هر دو از الوسِ گونڈ +

نزدیکِ بالاپور دو رود - و در حواشیِ آن گوناگون سنگهای خوشرنگ پدید آید - ازان برتراشیده نگاه دارند - و در شش کروهیِ او شاهزاده سلطان مراد بنگاه برساخت - گزین شهری چهره برافروخت شاه پور نام +

نزدیکِ میل گڈه چشمه ایست - چوب و جزآن هرچه در و افتد سنگ گردد +

کلم از گزین شهرهای باستانی است - گاو میش گزیده شود - نزدیکِ آن بومی است ببجیو نام از الوسِ گونڈ و بجای اندازبانِ زورِ روزگار - هزار سوار و چهل هزار پیاده بدو گراید +

اختلاف (۱) [ش] پٹیالہ (۲) [ت ا] سهایا سهیا یا سهیا (۳) [ط ض] تانی [ا] باتی [ت] بالی [گ] تالی (۴) [ط] دیول بی نقط (۵) در تواریخ چاتیا یا چاتوا +

براگڈہ کہ کانِ الماس دارد و گزین پارچۂ صورت ناک و جزآن بافند در تصرفِ اوست ـ اندک زمان شد که از بومی برگرفت ـ فیلِ صحرائی فراوان ٭

نزدیک باسم بوسیان لبرپوند و اینان را ہتنکران گویند ـ صد ہزار سوار و پنج ہزار پیاده ـ بیشتری نخوت فروش و تمرّدگزین ـ دیگر زمیندار ایست بنجاره گویند ـ صد سوار و ہزار پیاده ـ و امروز زنی سرداری کند ـ ہر دو قوم راجپوت ٭

ماہور گزین قلعه ایست فراز کوه ـ و بدان نزدیکی بتخانه ایست بدُرگا منسوب و او درین دیار بجگدمتها رہ‌شناس ـ گاومیش گزین شود و نیم من شیر و افزون بردہد ـ بومی اندرجیو راجپوت ـ صد سوار و ہزار پیاده او را رانا گویند ٭

مانک درگ گزین قلعه ایست برکوه و فراوان جنگل گرد او ـ بچاندا نزدیک ـ ہنوز بعمل درنیامده ٭

در سرکارِ پاتھری جینتور قصبه ایست ـ ہمواره جواہر و نفایس خرید و فروخت شدی ٭

تلنگانه از ملکِ قطب الملک بود ـ از چندی بتصرفِ مرزبانِ برار درآمد ٭

و در ایندور و نرمل کانِ فولاد و جزآن ـ سنگین آوندہای دلگزین برتراشند ـ و گاوبس گزیده شود ـ شگفت آنکه خروس چنان شود که استخوان و خون سیاه فام باشد ـ چانیزی[1] بومی است و لیکه گزین خوب آراسته ـ سه صد سوار دارد ـ

رانگر [رانگیا] استوار قلعۂ برکوه و بس جنگل گرد او ـ صحرائی فیل بسیار ـ ہنوز بعمل درنیامده ٭

لناربته الست از مهکر ـ بزرگ پرستش سو ـ برہمن او را بشن گیا گویند ـ و گیا سه جاست که خیرکردان دران سرمایۂ رستگاری نیاگان پندارند ـ گیای بهار به برہما نسبت دہند ـ و گیا که به رودر منسوب سازند نزدیک بیجاپور ـ و این ـ حوضی است چشمه دار بس ژرف بدرازا و پہنای یک کروه ـ و گرد او بلند کوه ـ آب شور دارد ـ اگر از درون یا کنار او برکنند شیرین برآید ـ مایۂ آبگینه و صابون و شوره ازو پدید آید و فراوان محصول دہد ـ و بر فراز کوه چشمه ایست دہنۂ او پیکر گاو ساخته اند ـ ازان ہرگز آب بدین نرسد ـ و چون آماوس روز دوشنبه افتد آن آب بدین حوض بزرگ درآید ـ میمون فراوان ـ و دران نزدیکی بومی است آنرا دایه خوانند ـ از گروهِ راجپوت ـ دو صد سوار و دو ہزار پیاده ـ دیگر سرکته از گروه راجپوت ـ صد سوار و ہزار پیاده ٭

تبیاله استوار قلعه ایست بر فرازِ کوه ـ بیتال نگری از مضافاتِ او ـ بیست و چهار بتخانه در کمر کوه تراشیده اند و شگرف تماشا از ہر یک ـ بومی میدنی راو راجپوت ـ دویست سوار و ہزار پیاده ـ دیگر کاماجیو راجپوت صد سوار و ہزار پیاده ٭

سیزده سرکار صد و چهل و دو پرگنه بدو گراید ـ از دیرباز نسقی است و چون تنکۂ این دیار ہشت تنکۂ دہلی است در اصل جمع سه و نیم کرور تنکه بود که پنجاه و شش کرور دام باشد ـ برخے دکنیان افزوده سه کرور و ہفتاد و پنج لک و بیست و پنج ہزار و سه صد و پنجاه تنکه ساختند ـ در زمانِ سلطان مراد بیست و شش لک و سی و ہفت ہزار و چهار صد و پنجاه و چهار تنکۂ براری افزودند ـ جمله چهار کرور و یک لک و شصت و دو ہزار و ہفصد و چهار تنکۂ براری ـ این اصل و اضافه بجدول آورد ـ ہمگی شصت و چهار کرور و بیست و شش لک و سه ہزار و دویست و ہفتاد و دو دام دہلی ـ ازان میان ہشت پرگنه از سرکار کلّم داخلِ چانداست که جمع او رسیده دو بیست و دو از سرکارِ کہیرله ـ چانوا و برخے زمینداران دارند ٭

اختلاف (۱) [من] چیانیری ٭

سرکارِ گاویل

۴۶ پرگنه ـ ۳۰۴۶۶۴۱۲۴۰ دام ـ ۱۸۴۸۴۰۷۸ سنغ

حویلی ایلچپور ـ قلعۂ سنگین و خشتین برزمین دارد ـ ۱۴۰۰۰۰۰۰ ـ ۲۸۰۰۰۰۰ سنغ

آشتی ـ ۸۰۰۰۰۰۴ ـ

آرون[1] ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ

آنجی ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ

انجن گانو ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ

قریاتِ بابیل[2] ـ ۶۰۴۰۰۰ ـ

قریاتِ باری ـ ۸۳۶۸۴۱۱ ـ ۸۲۳۶۸۳ سنغ

بهادکل ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ

بیاودا[3] ـ ۱۲۸۰۰۰ ـ

لسرولی ـ ۷۰۰۰۰ ـ ۲۰۰۰ سنغ ـ

بلسکهیر[4] ـ ۹۶۰۰۰ ـ

قریاتِ پانا ـ ۸۰۰۰۰ ـ ۱۰ س ـ ۲۰ پیاده گونڈ

برور ـ ۱۲۸۰۰۰ ـ

قصبۂ بلی کانو[5] ـ ۱۷۳۵۰۸ ـ ۳۵۰۷۷ سنغ

قصبۂ پوسته ـ ۲۶۰۰۰۰ ـ ۹۱۴۴۶ ـ ۵۹ سنغ

بدهرامنی[6] ـ ۸۲۵۳۰۰۰ ـ ۱۶۲۵۳۰۰ سنغ

تیوسه ـ ۸۰۰۰ ـ

تهوگانو ـ ۵۶۰۰۰۰ ـ

جهکهلی[7] ـ ۲۴۰۰۰۰ ـ بنجاره و گونڈ ـ ۴۰۰ س ـ ۲۵۰۰ پ ـ

دریاپور ـ ۶۴۰۰۰۰ ـ

دهاموری ـ ۲۷۱۸۵۴۰ ـ ۴۸۵۱۱۱ سنغ

ریدهپور ـ ۶۴۰۰۰۰ ـ

سرس گانو ـ ۵۲۹۶۰۰۰ ـ ۹۶۴ سنغ ـ

قصبۂ سرالا ـ ۱۸۳۵۳۹۰ ـ ۱۱۵۳۹۰ سنغ

سرسون ـ ۸۴۰۰۰۰ ـ

سالود[8] ـ ۴۳۰۰۰ ـ

قریاتِ شیرپور ـ ۸۴۰۰۰ ـ

کرسکیورم[9] ـ ۴۲۰۰۰ ـ

مکولاپور ـ ۸۷۰۱۱۴ ـ ۷۰۱۱۴ سنغ ـ

کارنجا ـ ادهونا ـ ۲ محل ـ ۸۴۰۰۰۰ ـ

کرنج گانو و قصبۂ کهیره ـ ۲ محل ـ ۳۲۳۲۰۰۰ ـ

کمرگانو ـ ۴۶۰۰۰۰ ـ

کارنجا بیبی ـ ۲۰۰۰۰۴ ـ ۴۱۰۰۰ سنغ

کورجا ـ ۸۴۰۰۰۰ ـ

مانه ـ ۸۴۰۰۰۰ ـ

منه ـ ۸۰۰۰۰ ـ

مانجرکهیر ـ ۴۶۰۰۰۰ ـ

مالکهیر ـ ۴۸۰۰۰۰

منگلور [منگردل] ـ ۲۸۰۰۰۰ ـ

مورجهی ـ ۴۸۰۰۰۰ ـ

نندگانو پیٹه[10] ـ ۳۸۲۶ ـ ۷۶۳۳۸۲۶ ـ ۳۲۳۸۲۶ سنغ

نندگانو ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ

پرگنۂ نیر ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ ۱۶۰۰۰۰ سنغ ـ

ہات گانو ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ

سرکارِ پنار

پنج پرگنه ـ ۱۳۴۴۰۰۰۰

حویلی پنار ـ قلعۂ سنگینِ بلند دارد ـ

سه طرف آب ـ ۴۰۰۰۰۰ ـ

سیون بارها کانٹ بارها[11] ـ ۶۴۰۰۰ ـ

سیلو ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ گونڈ ـ ۱۰ س ـ ۴۰۰ پ

کهیل جهری ـ ۲۴۰۰۰ ـ رجپوت ـ ۱۰۰ س ـ ۵۰۰ پ ـ

باندگانو گر ـ ۸۰۰۰۰ ـ رجپوت ـ ۲۰ س ـ ۲۰۰ پ

سرکارِ کهیرله

سی و پنج پرگنه ـ ۱۷۶۰۰۰۰ ـ

اتنیر ـ قلعۂ سنگین دارد برزمین ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ رجپوت ـ ۱۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ

آشته[12] ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ جاتیا ـ

تین ـ ۱۲۰۰۰۰ ـ

بهیس دهی ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ رجپوت ـ ۱۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ

برور ـ ۲۸۰۰۰۰ ـ چاندجی مالی ـ ۲۰ س ـ ۵۰۰ پ ـ

باسد [باسم] ـ ۸۴۰۰۰۰ ـ زنّاردار ـ گونڈ ـ ۱۰ س ـ ۱۰۰ پ ـ

لونی ـ ۴۰۰۰۰ ـ رجپوت ـ ۵۰ س ـ ۵۰۰ پ ـ

حویلی کهیرله ـ ۳۲۰۰۰۰ ـ رجپوت ـ لوباری ـ گونڈ ـ ۵۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ

ساتنیر اتنیر ـ ۲ محل ـ ۱۶۰۰۰۰ ـ گونڈ ـ ۱۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ

سائین کهیره ـ ۲۰۰۰۰۰ ـ

قصبۂ جرود[13] ـ ۸۴۰۰۰ ـ

منڈوی ـ ۸۴۰۰۰ ـ زنّاردار ـ گونڈ ـ ۱۰ س ـ ۱۰۰ پ ـ

مولتائی ـ

ودکه[14] ـ

اختلاف (۱) ہمچنین در [س ص گ] در نقشها آروی [ا ف ش] اوزن (۲) ہمچنین در نقشها و در [گ] و در [ح] بیل یا بابیل بے نقط [ف] بابیل [ا ف] کلبیل (۳) [ض] بیاودا (۴) [ص] بابا (۵) [ش] بلی گانو (۶) [ط] مرانه متی بے نقط [ص ش] بدهرامنے [گ] بهراشی (۷) [ص] جیکلی [ش] جهکلی (۸) [س ش] سالوور [ص] سالود و در [ح] ... ۳۰۴۰۰ دام (۹) ہمچنین در [ح] [گ] کهری گورم [ص] کرسکیورم [ش] کرسنکورم و در [س گ] این نام بعد از ریدهپور نوشته (۱۰) [ح] سته بے نقط [ص] تنبه در نقشها نندگانو پیٹی [گ] تیه (۱۱) [ص] بارها کانت بارها سیون [ت] بارسه کانت لون [ش] بارنا کانت سون بارنا (۱۲) ہمچنین در [ح] [م] [ط] حاجی مانی (۱۳) [ح] دوکه [ش گ] درکه ٭

تارنگ(۱) واری —
مالابیبل(۲) —
مالوی —
منکا —
سیوہ —
جام(۳) کھیر —
بیل(۴) ولی —
سہی رائے —
چکملی —
کھا(۴) ور —
والدہ —
باری —
وائے گانو —
دیو تھانا —
بوری —
سلوے —
رام(۵) جوک —
جنابک(۶) —
جو(۷) بار —
مابیان(۸) پور —

سرکارِ نرنالہ

سی و چہار پرگنہ — د ۲۶۷۴۴۹۵۳۰ انقدی
د ۲۲۲۸۴۳۱۰ اسنغ —
انکوٹ — د ۶۶۰۰۷۴ — د ۶۶۰۰۷ سنغ —
اڈگانو — د ۸۰۰۰۰۰ — دو کرگونڈ(۹) — د ۵۰س — بشپ
اسیر و جلبی — ۲ محل — د ۸۰۰۰۰ ۴۸ —
انکولہ — د ۱۱۲۰۰۰۰ —

بالاپور — د ۲۲۰۰۰۰ — د ۳۳۰۰۰۰ سنغ
پنجر — د ۲۰۰۰۰۰ —
پارسی تانکلی — د ۲۸۴۴۰۰۰ —
پیپل گانو — د ۲۴۰۰۰۰ —
پاتر شیخ بابو — د ۳۷۰۰۰۰ — د ۵۰۰۰۰ سنغ —
قصبہ باری گانو — د ۱۶۰۰۰۰ —
د ۴۶۰۰۰ سنغ —
بازرو(۱۰) — د ۳۴۴۴۲۵۰۰ —
د ۱۲۶۲۵۰۰ اسنغ —
بان بھر — د ۱۵۶۸۰۰۰ — د ۶۰۸۰۰۰ سنغ
بدنیر پہولجی — د ۴۴۵۰۰۰ — د ۲۷۶ — ۵۳۴۴۴ سنغ
بدنیر(۱۱) کالکا — د ۱۳۷۰۰۰۰ — د ۱۸۴ — د ۱۳۸۰۰۰ اسنغ
جل گانو — د ۱۰۰۰۰۰ — د ۲۰۰۰۰ سنغ —
جے پور — د ۴۰۰۰۰۰ —
چاندور — د ۸۷۰۰۰ — ۸۷ — د ۸۰۰۰ سنغ —
دھارور — د ۱۲۰۰۰۰۰ —
دھیندا — د ۵۶۰۰۰۰ —
روہن کھیر — د ۲۰۰۰۰۰ —
راجور — د ۱۰۰۰۰۰ — د ۵۲۰۰۰۰ سنغ —
شیولا(۱۲) — د ۴۶۰۰۰۰ —
شیرپور — د ۸۰۰۰ ۴ —
کرند کھیر — د ۲۴۰۰۰ — د ۸۰۰۰۰ سنغ —
کوتھل — د ۱۴۰۹۰۰۰ — د ۲۰۹۰۰۰ سنغ —
کوتھلی(۱۳) — د ۶۴۰۰۰۰ —
میکانو — د ۸۰۰۰۰۴ —
مہین(۱۴) — د ۲۰۰۰۰۰ — د ۲۸۰۰۰۰ سنغ —
ملکاپور — د ۱۱۲۰۰۰۰ —

میلگڈھ — از حاصل راہداری د ۱۳۲۶۴۴۹
قریات راجور(۱۵) — د ۴۰۰۰۰ — د ۱۷۰۲۵۶۰۰ اسنغ
نادورہ [تاندورہ] — د ۱۲۰۰۰۰ —
قصبۂ ہت گانو(۱۶) — د ۱۵۰۰۰۰ —
د ۳۰۰۰۰۰ سنغ —

سرکارِ کلم

سی و یک پرگنہ — د ۳۲۸۲۸۰۰۰ نقدی
ایندوری — د ۱۲۰۰۰۰۰ —
امراوتی — د ۱۲۰۰۰۰۰ —
اتنی(۱۷) — د ۱۲۰۰۰۰ —
پونر — د ۳۶۰۰۰۰ —
بوری — د ۱۲۰۰۰۰ —
بیلہ — د ۲۷۰۰۰۰ —
تلی گانو — د ۱۰۰۰۰۰ —
تلی گانو وای گانو — د ۸۰۰۰۰۴ —
ڈونگر — د ۱۶۰۰۰۰ —
رالی گانو — د ۲۰۰۰۰۰ —
سالور — د ۳۲۰۰۰۰ —
کوربار(۱۸) — د ۹۲۰۰۰۰ —
قصبۂ کلم — د ۵۰۰۰۰۰ —
کھیلاپور — د ۱۲۰۰۰۰ —
لاڈ کھیر — د ۱۲۰۰۰۰ —
نای گانو — د ۹۶۰۰۰۰ —
ناچن گانو — د ۶۴۰۰۰۰ —
یونت لوہارا(۱۹) — د ۱۲۸۰۰۰۰ —
ترک چاندا(۲۰) از زمین زمیندار متصرف است
مال بوری(۲۱) —

اختلاف (۱) [مہ ش] تنگ واری [گ] تانک داری (۲) [ہو مہ ش] بی نقط (۳) [ہو] جام کھیرہ (۴) [مہ] کناد رسون [ش] کنادر (۵) [اف] رام جک (۶) [ہو] جنابک — [مہ] جنابک [ا] ہلپانک [ت] ہلپانکب [ش] جنانک (۷) [اف ش] چار (۸) [ہو] مابیان پور [مہ ش] مابیانی [اف] الیجان پور (۹) در [ہو] نیست (۱۰) ہمچنین در [مہ] در [ہو] بے نقط [گ] بابرود (۱۱) [ہو] بے نقط [مہ] کاکا [ش گ] کالکا (۱۲) [ہو] شولا [مہ] شیولا و در نقشہا شیولے (۱۳) [ہو] کوتھلی — [مہ] میکا نو [گ ش] منگالو (۱۴) [مہ] مہین [ہو] مہین پور [گ] مہیر (۱۵) [ہو] لاجور [مہ] راجور (۱۶) [ہو] بیست گانو [گ ش] ہست گانو (۱۷) در نسخہا بے نقط [گ] اپنی (۱۸) [ہو] کوربارا (۱۹) [ہو] توبت لوہارا [مہ] توبت لوہار و در نقشہا یونت محل و لوہارا [گ] تونت لوہارا (۲۰) این عبارت در [ہو] موجود است [مہ] برک پاند فقط [گ] برک ہند فقط (۲۱) [ہو] مال لوری [مہ] مال پور

چاندور —
لہوباٹی(۱) —

سرکارِ باسم

ہشت پرگنہ — د ۳۲۶۲۵۲۵۰ نقدی
د ۱۸۲۵۲۵۰ اسنغ —
اونڈہ — د ۴۰۰۰ — ۴۸۶۴ — د ۴۰۰۰ ۶ سنغ
باسم حویلی — د ۸۱۶۱۲۵۰ — د ۱۶۱۲۵۰ اسنغ
رجپوت — ۱ س — اپ
باتھی(۲) — د ۲۴۰۰۰۰ —
چارتھانہ — د ۸۰۰۰۰ ۴ — د ۱۶۰۰۰۰ اسنغ —
کلنبہ نوری — د ۳۲۰۰۰۰ —
کرری و ہمنی(۳) — د ۱۲۰۰۰۰ —
منگلور — د ۳۲۰۰۰۰ —
نرسی(۴) — د ۴۸۰۰۰۰ —

سرکارِ ماہور

بیست پرگنہ — د ۴۴۴۴۲۸۸۵۴ نقدی
د ۴۴۸۷۹ سنغ —
انسنگہ — د ۹۶۰۰۰۰ —
امرکھیر — د ۶۴۰۰۰۰ —
پوسد — د ۴۰۰۰۰۰ —
تامسا — د ۴۴۸۷۷۲ —
چکھنی(۵) — د ۳۲۰۰۰۰ —
بیچولی — د ۲۴۰۰۰۰ —
حویلی ماہور با قصبۂ(۶) سورہ — د ۳۶۸۰۰۰ —
د ۴۴۸۷۹ سنغ —
دھارورہ — د ۲۴۰۰۰۰ —
دھانکی — د ۳۴۰۰۰۰ —

سیولا — د ۲۴۰۰۰۰ —
شیونی(۷) — د ۲۴۰۰۰ —
گرولی — د ۳۲۰۰۰۰ —
کھنوٹ(۸) — د ۱۳۰۰۰۰ —
کورٹہ — د ۴۸۰۰۰۰ —
میٹھ(۹) — د ۲۴۰۰۰۰ —
مہگانو — د ۱۶۰۰۰۰ —
ناندا پور(۱۰) — د ۲۰۰۰۰۰ —
ہلد بدھونا(۱۱) —

سرکارِ مانک درگ

ہشت پرگنہ — د ۴۴۰۰۰۰ انقدی —
بہادل — د ۳۴۰۰۰۰ —
بھان — د ۲۰۰۰۰۰ —
چاندور — د ۲۴۰۰۰۰ —
جاپر — د ۱۶۰۰۰۰ —
راجور — د ۲۴۰۰۰۰ —
کورٹھ — د ۲۰۰۰۰۰ —
نیر — د ۱۶۰۰۰۰ —

سرکارِ پاتھری

ہژدہ پرگنہ — د ۴۵۹۵۰۸۰۷ نقدی
د ۴۵۹۰۸۵۱۱ سنغ —
اردھاپور — د ۱۶۰۰۰۰ —
حویلی پاتھری — د ۴۷۴۴۱۱۵۲ —
د ۴۷۴۱۰۵ سنغ —
پرنبی(۱۲) — د ۸۰۰۰۰۰ —
پانچل گانو — د ۲۰۰۰۰۰ —
بلبور — د ۲۴۰۰۰۰ —

بسمت — د ۱۱۲۰۰۰۰ —
بارر(۱۳) — د ۱۶۰۰۰۰ —
تانکلی — د ۶۴۰۰۰ —
جنتور — د ۳۶۰۰۰۰ — د ۱۲۰۰۰۰ اسنغ
جھری — د ۱۲۰۰۰۰ — د ۴۰۰۰۰ سنغ —
سیولی — د ۳۶۰۰۰۰ — د ۱۲۰۰۰۰ اسنغ
کوسری(۱۴) — د ۳۲۰۰۰۰ —
لوہ گانو — د ۸۰۰۰۴ — د ۱۶۰۰۰۰ اسنغ
مکت مدھ کھیر(۱۵) — د ۲۴۰۰۰۰ —
ماتر گانو — د ۴۸۰۰۰۰ —
د ۱۲۰۰۰۰ سنغ —
ناندیر — د ۱۲۰۳ — ۸۷ — ۱۲۰۹ — ۷ ۴ سنغ
وسا(۱۶) — د ۴۰۰۰۰۰ —
ہاٹا — د ۱۲۰۰۰۰ — د ۴۲۰۰۰ سنغ —

سرکارِ تلنگانہ

نوزدہ پرگنہ — د ۴۰۰۰۱۹۰۷ نقدی —
د ۶۶۰۰۰۰ سنغ —
ایندور — د ۴۸۰۰۰۰ —
اودلہ — د ۸۰۰۰۰۰ —
بودن(۱۷) — د ۸۰۰۰۰۰ — د ۴۴۰۰۰۰ سنغ
بھاسر — د ۱۶۰۰۰۰ — د ۴۰۰۰۰ سنغ —
بھینسا(۱۸) — د ۶۴۰۰۰۰ —
بالکنڈا — د ۶۴۰۰۰۰ —
بیم گل — د ۲۴۰۰۰۰ —
بالورا(۱۹) — د ۳۲۰۰۰۰ —
بھوکر — د ۱۲۰۰۰۰ —
ہموری(۲۰) — د ۱۶۰۰۰۰ —

اختلاف (۱) [ہو] لہوبائی — [مہ] کبواسی (۲) [مہ] باتھی در [ہو] بے نقط [گ] بانبی (۳) [گ] کرری دمنی (۴) [ہو] نوسی (۵) ہمچنین در نقشہا و در نسخہا چکھلی (۶) ہمچنین در [مہ] [ہو] با قصبہ رسور [یا رسود] و سورہ [گ] با قصبہ دھور و سورہ (۷) [ہو] سیونی [مہ] سیوسلی [گ] سورلی (۸) نام این پرگنہ در [مہ] نیست (۹) [مہ] بیٹھ [ہو] مہنہ [گ] مہنتہ در نقشہا سیٹھ سین (۱۰) [مہ] نادا پور [گ] نادا پور (۱۱) [مہ] ہوتا ہلد ہلد [گ] ہلد ہونا (۱۲) [ہو] ابر بغلا [مہ] پرنی در نقشہا پربنی (۱۳) [ہو] بابرر [مہ گ] بار در نقشہا بارت (۱۴) نام این پرگنہ در [مہ] نیست و در نقشہا کوسدی نوشتہ (۱۵) [ہو] مکت بدھکھیر [مہ] کمت مدھ کھر [گ] کمت بدہ کیر — در نقشہا مدہ کھر فقط (۱۶) [مہ] دیا (۱۷) [مہ] بورن (۱۸) [ہو گ مہ] بھیلسا در نقشہا بھیسا بغیر لام (۱۹) [مہ] بانورا [ہو گ] بانورا (۲۰) [ہو گ] ہموری [مہ] ہیموری

قریاتِ خداوندخان — ۲۴۰۰۰۰ د
دهکوار — ۹۶ د
راجور — ۱۲۰۰۰۰ د — ۸۰۰۰۰ سنغ
کوٹ گیر(۱) — ۲۲۰۰۰۰ د — ۱۰۰۰۰۰ سنغ
کهرکا — ۶۴۰۰۰۰ د
کوسَم لمه(۲) — ۲۲۴۰۰۰ د
لوہگانو — ۱۱۲۰۰۰۰ د
مدهول — ۶۴۰۰۰۰ د
نزل — ۶۴۰۰۰۰ د

سرکارِ رانگر [رامگر]

پنج پرگنه — ۹۶۰۰۰۰ د نقدی
بل عرب(۳) — ۸۰۰۰۰ د

حویلی رامگر — ۲۵۶۰۰۰۰ د
چینور — ۳۲۰۰۰۰۰ د
لکهندوه(۴) — ۲۲۴۰۰۰۰ د
مول مَرک(۵) — ۸۰۰۰۰۰ د

سرکارِ مهکر

چهار پرگنه — ۱۵ لک ۷۸۰۰۰ د نقدی
۳ لک ۷۶۰۰۰ د سنغ
حویلی مهکر — هشت تپه دارد — ۲۵۶۰۰۰۰ د
تمونی — ۷۲۰۰۰۰ د
دیول گانو — ۵۶۰۰۰۰ د
سکرکهیرله — ۶۷۷۶۰۰۰ د
۳ لک ۷۶۰۰۰ د سنغ

سرکارِ بتیاله [بتیال واری]

نه پرگنه — ۱۹۱۲۰۰۰۰ د
۴۸۰۰۰۰ د سنغ
اودن گانو(۶) — ۴۰۰۰۰۰ د
اناوان(۷) — ۴۰۰۰۰۰ د
بتیاله باری — ۱۲۰۰۰۰۰ د
چاندوڑ(۸) — ۱۲۸۰۰۰۰ د
چکهلی — ۲۰۰۰۰۰ د
دهاو(۹) — ۴۸۰۰۰۰۰ د
دهاویر(۱۰) — ۲۶۰۰۰۰۰ د
سیونا — ۶۴۰۰۰۰ د
سانولد باره — ۱۶۰۰۰۰۰ د

این ولایت ازمرزبان دکن بود — درزمان سلطان محمود که پنج سردار ناسپاسی نموده زندانی گردانیدند — بفتح الله که عماد الملک داشت قرار گرفت — چهار سال زمانه مهلت داد — وچون او درگذشت پورِ او علاء الدین آن نام برگرفت وچهل سال بآزادگی گذرانید — سپس پسرِ او دریاخان جانشین شد و پانزده سال کام دل برگرفت — وبعد از و پورِ او را برهان که خردسال بود بکلانی برداشتند و اُمرا بر تبه سگانی کارِ ملک از پیشِ خود گرفتند تاآنکه مرتضی نظام الملک چیره دست آمد بر ملکِ احمدنگر افزوده شد ✚

صوبۂ گجرات

از اقلیم دوم — درازا از برهان پور تا جگت سه صد ودو کروه — پهنا از جالور تا بندرِ دمن دو لیست و شصت — دیگر از ایدر تا بندرِ کنبهایت هفتاد — خاور رویه خاندیس — شمالی جالور و ایدر — جنوب بندرِ دمن وکنبهایت — باختر سو جگت که بر ساحلِ دریای شور است — کوه جنوبی — گزین رود بار — شور دریا — سابرمتی — باترک — مهندری — نربده — تپتی — سرستی — ودو چشمه که آنرا جمنه وگنگه گویند — هوا نزدیک باعتدال — از ریگِ بومی هنگامِ بارش گل نشود — وبیشتر کشت وکار جواری وباجره — ومدارِ خورش بران — ربیع کمتر شود گندم وبرخی حبوب از مالوه واجمیر آید وبرنج از دکن — بیشتر نسقی وپیمایش کم رود — وگرد کشت وکار وپیرامون باغ بیله زقوم بر نشانند — گزین حصاری گردد — ازین رو این ملک بس دشوار گذار — از فزونی درخت زار انبه و جز آن یک بستان توان شمرد — از پٹن تا برودہ که صد کروه باشد انبه زار بالیده وشیرین بر دهد — وبرخی از خامی شیرینی آورد — وانجیر گزیده پدید آید — وخربزه بوستان وتابستان نشاط آورد — وهر دو بار دو ماه فراوان — انگور میانه — وگل ومیوه بسیار — واز درخت انبوهی لشکار جانور عشرت نتوان اندوخت — صحرائی یوز افزون — سقف خانها بیشتر کهپریل — ودیوار از خشتِ پخته وچونه — وبرخی از پیش بینی سنگین بنیاد نهای پهناور

اختلاف (۱) [ص] کوت کر [گ] گرکوٹ (۲) [سلگ] کوسم لیته [ض] کوسم منه (۳) [سو] سل عرب بے نقط (۴) [سو] کهندوه [ص] کهندها [گ] کندهد (۵) [ص] مرک مول (۶) [سو] اودل گانو (۷) [سو] آناوان [ص] اباوان [گ] آناوان (۸) در نقشها چند ول (۹) در نقشها دهودا [ص گ] دها (۱۰) [سو] دهاویر [ص] دهاوه در نقشها دهار ✚

ودیوارهای میان کاواک برسازند ونهانی راهے آماده دارند — بیاسواری بر بهل باشد — نقاشان وخاتم بندان ودیگر هنرپیشگانِ بی مر صدف راچنان کار بندند که خطِ خوش نمو دار گردد وقلمدان وصندوقچه وجز آن برسازند زرتاری پارچه از چیره وفوطه وجامه وار ومخمل وزربفت وخارا گزیده بافند — گوناگون قماشِ روم وفرنگ وایران تقلید نمایند — شمشیر وجمدهر وکهپوه وتیر وکمان شایسته برسازند — خرید وفروختِ جواهر شود — نقره از ولایتِ روم وعراق وجز آن آورند ✚

نخست پای تخت پٹن بود وچندی چانپانیر وامروز احمد آباد — بزرگ شهریست بگزین طرح آباد — برکنارِ سابرمتی — عرض بیست وسه درجه — درخوش هوائی ویافتِ گزیده کالای هفت اقلیم کم همتا — دو قلعه دارد — بیرونِ آن سه صد وشصت معموره بر نمطے خاص — هریک را پوره نامند — ناگزیر شهرها در هریکے پیدا — وامروز تا هشتاد وچهار آباد — ودران هزار سنگین مسجد ودر هرکدام دو مناره وشگرف کتابها — در پورۂ **رسول آباد** مزارِ شاه عالمِ بخاری — وبتوه(۱) قصبه ایست سه کروهیِ احمد آباد — خوابگاهِ قطب عالم پدرِ شاه عالم ودیگر بزرگان وگزین باغها دران نزدیکی — پارچه باندازۂ دست بدرگاهِ قطب عالم افتاده است برخی چوب ولختی سنگ وپارۂ آهن — شگرف داستانی از و برگذارند — ونیز سه کروهے موضعے است سرکهیج — درو شیخ احمد کهٹو آسوده وسلطان احمد که احمد آباد بنامِ اوست وبسیار سلاطین غنوده اند — نیل گزیده بهم رسد — بروم ستان وجز آن برند ✚

ودر دوازده کروهے محمود آباد — شهریست بناکردۂ سلطان محمود — دلنشین کاخها چهار کروه در چهار پیرامونِ آن دیواری کشیده اند ودر هر نیم کروه باغی وسر منزل — آهو وگوناگون نخچیر در وسر داده ✚

مرزبانِ ایدر بومی است نراین داس نام — بس ریاضت گر — غلّه نخست بگاو دهد ودانهاا ز سرگین او برچیند وغذا سازد — وبرهمن بس گزیده شمرد — واو را در الوسِ راٹهور کلانتر دانند — پانصد سوار ودو هزار پیاده بدو گرود ✚

بندرِ گهوگه وکنبهایت بدین سرکار گراید — وبسین بزرگ وگوناگون بازرگان وفراوان عمارت و(۲) کالا درو — جهاز از گهوگه راهی شود ودر انجا فرود آید وبحر وکشتیها(۳) که آنرا **تاوری** نامند بکنبهایت آورند ✚

ودر کری گاو گزیده شود — جفتی سه صد روپیه وافزون ارزد — خوش سنجی وتنومندی ونکو رفتاری هرچند بیش گران ارزتر ✚

جهالواره درقدیم ملکے جداگانه بود وهزار ودو لیست قریه بدو بازگردد — درازا هفتاد کروه پهنا چهل ده هزار سوار وبهمین شماره پیاده — وامروز دو هزار سوار وسه هزار پیاده — مرزبان او بحاکم گجرات نیایشگری کردی — جهارنجس بود — بیشتر الوسِ جهاله را نشست جا — وامروز از سرکارِ احمد آباد یک پرگنه برشمارند وقصبات او وتیجات چنانچه جدول برگذارد ✚

جهالواره کلان(۴)

بیرم گانو — حاکم نشین — ہلود — بدهوان — کوها — درنگ(۵) ڈره — بجانا — پاتری — دران نمکسار شود — سهالا — برودہ — جهنجهووارا — سنجان(۶) — دهوکهر — منڈل ✚

اختلاف (۱) [سو گ] تبوه — [ش] تیوه — [ض] تبوره (۲) [سو] عمارت وکالا [ض] عمارت کالا [ش] عمارت فقط (۳) [سو ض] فرود آید وبحر وکشتیها [ش] فرود آید کالا بحر وکشتیها (۴) [سو] کلال [ش] نیست (۵) همچنین در نقشها در نسخها ڈانک ڈره (۶) [ض ش] سینجانا ✚

پرگناتِ مچھو کھنٹا

موربی[1] - رانپور[2] - ننکارا - کھنجریا - مالیا - گزور[3] - نزدیکِ آن مروارید برآید - دهنسر - امرول[4] +

پرگناتِ جانبوجی

جانبو - لیمری - سیانی +

پرگناتِ جوغبسی[5] بنگاهِ قومِ بریار[6]

موربی - سی و شش موضع - چوٹلا - پنجاه و پنج موضع - و امروز موربی باهفت تپه داخلِ سورٹھ شده +
پٹن دو قلعه دارد - سنگین و خشتین - طول صد و هفده درجه و ده دقیقه - عرض بیست و سه درجه و سی دقیقه - گزیده گاو برآید - بیمه روز پنجاه کروه در نوردد - قطنی نیکو بافند و دور دستها بارمغانی برند +
سدهپور قصبه ایست بر کنارِ سرستی و بزرگ پرستش جا +
بڑنگر بزرگ شهریست باستانی - سه صد بتخانه درو - نزدِ هر یک گولابی - و فراوان برهمن آباد +
چانپانیر گزین دژیست بر کوهی بس بلند - دو نیم کروه ازان دشوار گذار - چند جا دروازه ها برنشانده و یکجا قریبِ شصت گز بریده تخته بند گردانیده اند و بهنگام کار پردازند - میوه خوب شود +
سورت از نامور بنادر - دریای تپتی نزدِ او بگذرد - هفت کروهی بدریای شور پیوندد +
رانیر آن طرفِ آب بندریست از توابعِ او - در قدیم شهری بزرگ بود - و بندرِ کھندیوی و بلسار نیز از مضافاتِ او - میوه خاصه اناناس فراوان شود - هرگونه روغن و خوشبو گزین پدید - و زردشتی کیش از فارس آمده بنگاه ساخته اند - زند و پاژند برخوانند و دخمها برسازند - از صلحِ کلِ گیتی خداوند هر طایفه کامیاب گردید - از بی پروائی کاربردازان دولت و سپه سالارانِ سرحد بسیاری ازین سرکار هنوز بدستِ فرنگ - چون دمن و سنجان و تاراپور و ماهم و بسی که هم شهر و هم بندر اند +
بهروچ گزین قلعهٔ دارد - آبِ نربده از کنارِ او شده بشور دریا درشود - و از مهین بنادر شمرند - و بندرِ کاوی و گندهار و بھابھوت و بهنکوڑا[7] از توابعِ او +
نزدیکِ قصبهٔ هانسوت شکارگاهیست بدرازی هشت کروه و پهنا چهار - فراوان آهو و دیگر جانور درو - و آن جنگلیست سبز و شاداب بر ساحلِ دریای نربده - نشیب و فراز ندارد +
سرکارِ سورٹھ (بضمِ مجهولِ سین و سکونِ واو و فتحِ راو تای هندی و های خفی) ملکی جداگانه بود - پنجاه هزار سوار و یک لک پیاده - بزرگی قومِ گھلوت داشت - درازا از بندرِ گھوگه تا بندرِ آرامرای صد و بیست و پنج کروه - پهنا از سرِ دهار تا بندرِ دیو هفتاد و دو - شرقی احمدآباد - شمالی ولایتِ کچه - جنوبی و غربی شور دریا - هوای او سازگار - میوه و گل فراوان - انگور و خربزه نیز شود +
و این سرزمین نه لخت باشد - هر جا الوسی بدین نمط +

پرگناتِ سورٹھ جدید

جونه گڈھ باجوبلی - سلطانپور - برودا[8] - بانساور - چوراز انپور - کندولنا[9] - هست جتی[10] اونڈ[11] - بگسرا -

اختلاف (۱) در نسخها مورلی (۲) پاراپور (۳) [م] گزور یا گسرزر [منا] گیرور (۴) در نقشها امرون (۵) [م] جوغبسی یا جوبنی [من] جوسی یا جو سبب بے نقط (۶) [م] مرباری نقط [ش] بیار [منا] بریاریا بد (۷) [م] بھکوڑا [من] بھکور [من] بھکور (۸) [ش من] سروا (۹) [من] کندوطا (۱۰) [م] هست جتی [منا] هستاجنی [ش] هست جنی (۱۱) [من شا] ادنڈ [م] اونه +

مهندرا[1] - بهانزور[2] - غیره +

پرگناتِ سورٹھ قدیم که ناگھر[3] گویند

پٹن سومنات - اونه - دیلواره - منگلور - کوری نار - سول مهادیو - چورواڑ - دیو - غیره +

پرگناتِ گوهلواره

لاٹھی - لولیانه - بھیم[4] راور - جس دهون - ماندوی - برائی - سیهور +

پرگناتِ والاک

مهوه - تلاجا - پالی تانه - غیره +

پرگناتِ باڈهیله

جگت (که او را دوارکا گویند) - آرامرای - دهارهی[5] - غیره +

پرگناتِ برڑا

برڑا - بوملی[6] - غیره +

پرگناتِ قومِ باگھیله

سوردهار - گوندهل - رانپت[7] - دهانک - غیره +

پرگناتِ داجی که صحرانشین اند

جهانجمیر +

پرگناتِ الوسِ تونبیل[8]

نخستین که بسورٹھ جدید نامور از افزونیِ درخت زار و درهم پیچیدگی کوهستان بدو کسی پی نبردی - ناگاه تجرد گزینی راگذاره افتاد - از و آگهی یافتند - سنگین دژیست بجونه گڈھ زبانزدِ روزگار - سلطان محمود پیشین بزود برگرفت و در پایانِ آن قلعهٔ از سنگ برساخت - اوپرکوٹ[9] قلعه ایست در هشت کروهی بپا ای کوه - امروز خرابست و سزاوارِ آبادی - و بهدر ان نزدیکی بر فرازِ کوهِ گرنال قلعه ایست - فراوان چشمه درو - بزرگ معبد جینن - و بندرِ کوندی[10] کولیات در ان نزدیکی دو موضع است بدوریِ یک کروه - بندر بدان منسوب - و نیز در عقبِ جونه گڈھ جزیره ایست سیال کوکه[11] نام - بدرازا و پهنا چهار کروه - پیوستِ آن جنگلیست سی کروه در سی - خود رو میوها درو - و برخی کولیان را بنگاه - و آن سرزمین را گر گویند - و نزدِ موضع تونکا[12] گوشا دریای بهادر با دریای شور پیوندد - ماهی چنان نازک شود اگر زمانی بآفتاب دارند بگدازد - شتر گزین و اسپ بالیده تر از گوٹ بهم رسد +
و دردوین قسم پٹن شهریست بر کنارِ شور دریا - سنگین قلعهٔ دارد آنرا پٹن سومنات خوانند - بندریست بزرگ و قصبهٔ اورانه قلعه از سنگ برزمین در سه کروهیِ دریای شور - شمشیر گزین شود - در ان نزدیکی چاهیست از آبیاریِ او در برنج[13] افزاید - بندرِ منگلور و دیو پر بندر و کوری نار و احمدپور و مظفرآباد[14] درین سرزمین - چشمهٔ سرستی از نزدِ سومنات برآمده - و پرستشکدهٔ برهمن فراوان -

اختلاف (۱) [من] بهدا (۲) [من] بنارزر (۳) [ش] باکھر (۴) [من ش] بھیم راو (۵) همچنین در نسخهٔ تکمیل گرنسکو دهارا شعر (۶) در نسخ بوم لی و در نقشها گوملی (۷) [م] رانپ بی نقط (۸) بهای پرگنات در سه نسخ مشخص نیست (۹) [من ک] ادیم [ش ک] ادهم (۱۰) [م] لوری [من ش] کوندی [گ] کوندی کلیات (۱۱) [م] سیال کوکه [گ] سیال گوکهه [ش] سال کوکه [من] سیال کوت (۱۲) در نقشها تونکا گوسا (۱۳) همچنین در نسخها (۱۴) امروز جعفرآباد +

ازان میان سومنات و پراچی و کوری نار را لبس سترگ برشمارند - و درین نزدیکی میانِ دریای هرن و سرستی بیش ازین بچهار هزار سال و کسری پنجاه و شش کرور جادوان(۱) با یکدیگر خنداخند آویزه افتادند - همه را در ان آشوبگاه روزگار سپری شد - و شگرف داستانها برگویند - و دو و نیم کروهی پتن سومنات بهالکا تیرتهه - و در انجا بکشن تیر رسید و در کنارِ دریای سرستی زیرِ درختِ پیپل فرو شد - آنرا پیپل سر گویند - و این هر دو جا را بزرگ معبد اندیشند - شگفت آنکه در قصبهٔ منگلور مهادیو بتخانه ایست منسوب بمهادیو - هر سال پیش از برسات روز معین جانوری که بزبان هند اور الُمه گویند پدید آید - اندکی خُرده‌تر از کبوتر و نولش گُنده‌تر - سفید و سیاه - بر فرازِ بتخانه نشیند و لختی عشرت کند - سپس بغلطد و نقدِ زندگی بسپرد - آن روز مردمِ شهر فراهم آیند و گوناگون خوشبو بسوزند - و از مقدارِ سیاهی و سفیدیِ او اندازهٔ بارش برگیرند - از سیاهی بارندگی و از سفیدی خشکی - و درین سرزمین جوار سالی سه بار شود +

نزدِ اونه دو حوض است یکی را جمنه گویند و دیگری را گنگه - آب از درون برجوشد و رودباری شود - همگی ماهیانِ این دو چشمه سه چشم - سومین در پیشانی +

و میانِ منگلور و چوراوار زمینی است که موجهٔ دریای شور فرو گیرد - در سالی روزِ معین آبِ شیرین آید - چنان برگذارند در باستانی زمان یکی را بآبِ گنگ احتیاج افتاد - مرتاضی اشارت بآن سرزمین کرد و شیرین آب تراوش نمود - ازان باز در(۳) همان روز این شگرف نمودار حیرت افزاید +

و در هر دو قسم الوس راجپوت از قومِ گهلوت بسر برد - کلانیِ این دیار بدیشان گراید - و امروز هزار سوار و دو هزار پیاده - و جمعی اهیر نیز باشند - ایشان را بابریه خوانند - دو هزار سوار و سه هزار پیاده +

و در سومین در پایانِ کوه سترونجه(۴) قلعه ایست بزرگ و بر فرازِ آن کوه قلعهٔ پالی تهانه - اگرچه آبادی ندارد لیکن سزاوارِ آن - و بزرگ معبدِ جینان - و بندرِ گوگه بدین زمین گراید +

و جزیرهٔ بیرم پیشتر حاکم‌نشین بود - درازا و پهنا نه کروه - کوهچه ایست در میانِ دریا - زمیندار از قومِ گوهل - دو هزار سوار و چهار هزار پیاده +

در چهارمین بندرِ مهوه و تلاجا - طایفهٔ والی بسر برند - سه صد سوار و پانصد پیاده +

در پنجمین جگت - آنرا دوارکا نیز گویند - کشن از متهرا آمده آنجا بنگاه ساخت و دران رخت هستی بربست - بزرگ نیایشگاهِ برهمن - و جزیرهٔ سنکودهار - طول و عرض چهار کروه - داخلِ این بوم برشمرند - نزدیکِ آرامرای جزیره ایست بدرازا و پهنا هفتاد کروه - مقدارِ نیم کروه زمینی است بیشتر سنگین - اگر آن را بکنند در هر چهار طرفِ او دریای شور بگردد - ملک ایازِ خاصه خیلِ نخستین محمودِ گجراتی چهارم بخش برکند - بندرِ آرامرای بر بسیاری بنادر سرکوب - قومِ باڈهیل در انجا بسر برند - هزار سوار و دو هزار پیاده +

و در ششمین برڑه کهساریست بزرگ و درخت‌زار انبوه و فراخ دریا - لشکر ها گنجد - گروهِ جیتوه(۵) بسر برند - هزار سوار و دو هزار پیاده +

در هفتم باگهیله باشند - دویست سوار و همین قدر پیاده - و درین ولایت کاٹهی فراوان - ذات

اختلاف (۱) همچنین در نسخها و صاحب ترجمهٔ مرآت اسکندری پیاره نوشته (۲) [م] نکه یا پکه [خو] سکه بی نقط [گ] بکه و صاحب حقیقت هندوستان سکهم نوشته (۳) [م] کرمد (۴) [م] سنرنجه [ص] شیرنجه بی نقط [گ] سرونج [ص] سرونجه در نقشها سترنجه (۵) [ص] جشوه [گ] چیتور +

ایشان اهیر - تیمارِ اسپ کنند - شش هزار سوار و شش هزار پیاده - برخی ایشان را تازی نژاد پندارند - عیاره مهمان دوست باشند و پخته هر کیش خورند - حسن فراوان - درین گروه چون جاگیردار رود نخست چنین پیمان برگیرند که از ناپارسائیِ زن و مرد را نپرسد - و نزدِ کاٹهی کنارِ آبِ ڈوندی گروهی باشند از اهیر آنرا پوریچه(۱) گویند - سه هزار سوار و همین قدر پیاده - همواره بجام در آویزند +

و در هشتم جهالا(۲) بهیر بندر سرست کنارِ دریای شور - قومِ واجه بسر برند - دویست سوار و دو هزار پیاده +

و در نهم قوم چارن - مهادیو از عرقِ جبینِ خود چارن نام آدم پیکری آفرید و تیمارِ گاوِ خود بدو سپرد - شعر برگفتی و ستایش سرائیدی و از گذشته و آینده آگاهی دادی - نژادِ او را بدان نام خوانند - و بیشتر ستایش برگویند و نسب نامها برخوانند و هنگامِ کارزار داستانِ دلاوری گزارش نمایند و دل بدو نهند(۳) و لختی را از عیب‌گوئی نیز بهره باشد - در هندوستان کم بزرگی باشد که چندی ازینها با او نبود - درین سرزمین پانصد سوار و چهار هزار پیاده - و بهاٹ (بباو بای خفی و الف و تای فوقانیِ هندی) نیز در آفرین خوانی و دلیری و معرکه آرائی و تاریخ گوئی بدیشان همتا - اگرچه در اعتبار ازینها زیاده باشد لیکن در شمشیر چارن - و برخی چنان سرایند که چارن بتجرد خواهش طرازِ هستی گرفت و بهاٹ از مهادیو - شگرف داستانها گزارش نمایند +

و میانِ جهالاواره از سرکارِ احمدآباد و پٹن و سورٹهه نشیب گاهی ست بدرازا نود کروه و پهنا از هفت تا سی آنرا رن نامند (بفتحِ را و سکونِ نون) - بیشتر از موسمِ باران شور دریا بجوشد و این سرزمین را فرو گیرد و بارش یاور او فتد - و چون ریزشِ ابر فرو نشیند روی در کمین نهد - بسیاری جا خشک گردد و نمک فراوان شود - و در برگنهٔ جهالاواره وجهِ این فراهم گردد - احمدآباد مشرقِ این بوم - و مغرب رویهٔ آن ولایتی است بزرگ جداگانه آنرا کچه گویند (بفتحِ کاف و جیمِ فارسیِ مشدد و هایِ نهان) درازا دویست و پنجاه کروه - و سند مغرب رویهٔ اوست - و پهنا صد کروه - بیشتر دشت و ریگستان - اسپِ گزیده و تازی نژاد دانند و شتر و بز بسیار و خوب شود - بزرگِ آن سرزمین از گروهِ جادون است - امروز بجاریجه مشهور - سپاهِ این الوس ده هزار سوار و پنجاه هزار پیاده - مردم نیکو رو و بلند بالا و دراز ریش - حاکم‌نشین شهرِ بهج - دو قلعهٔ استوار دارد جهاره و کنت کوٹ - گجرات رویه جانبِ جنوب زمینداریست بزرگ او را جام گویند - ببوم مذکور خویشاوند - بیشتر ازین شصت سال راول جام رئیس از آویزهٔ دو ماه از ولایت برآورد و او در سورٹهه میانِ ولایتِ جیتوه و باڈهیل و چارن و تونبیل بنگاه ساخت و دیگر زمینها برگرفت و شهرِ نوانگر اساس برنهاد - این زمین را کچهٔ خرد خوانند - و امروز ستر سال نبیرهٔ او جانشین قصبات و زمینِ کشت و کار بسیار دارد - حاکم‌نشین نوانگر - هفت هزار سوار و هشت هزار پیاده بدو گراید - و شتر و بز خوب شود - و از دیرباز دستورِ هر دو واحدی کیش +

و پیوستهٔ مورا و منگر تیج ولاتیی است آنرا پاک [پال] گویند - دریای مهندری میانه بگذرد گجرات رویه - حاکمی جداگانه دارد - بنگاه دونگرپور - و مالوه سو بانسواله - و آن نیز مرزبانی جدا داشت - در هر دو پنج هزار سوار و ده هزار پیاده - هر دو سیسوده - از خویشانِ رانا بزرگی بدیشان بود و از دیرباز دگرگونست +

و متصل بسرکارِ پٹن ولاتیی است - حاکم‌نشین قصبهٔ سروهی - خداوندِ دو هزار سوار و پنج هزار پیاده - و بر فرازِ کوه سترگ قلعه ایست ابوگڈه نام - دوازده موضع در آباد - و علف فراوان +

اختلاف (۱) [م] پورچه بی نقط یا پوریچه [ش ص] پوریچه بی نقط یا پوریچه [گ] پورنجه (۲) [ص گ] واچی (۳) [م] بردهند +

وَنیز ولایتیست شرقیِ ندربار شمالی مندو جنوبیِ نادوت غربیِ چانپانیر — درازا شصت کروه وپهنا چهل بومی چوہان — حاکم نشین قصبهٔ آلی سوہان — فیل صحرائی فراوان — شش صد سوار وپانزده ہزار پیاده +

میانِ سرکارِ سورت وندربار کوہستانی است آباد — آنرا بگلانه گویند (بفتحِ با وسکونِ کاف فارسی ولام والف وفتحِ نون وہای مکتوب) بومی راٹھور — سه ہزار سوار وده ہزار پیاده — شفتالو وسیب وانگور وانناس وانار وترنج بسیار خوب شود — ہفت قلعه نامور دارد — ازان میان مولیر وسالیر بس گزین +

میانِ سرکارِ نادوت وندربار کوہستانی است — درازا شصت کروه پهنا چهل — الوسِ گوہل از گروهِ راجپوت بسر برند — وامروز بر ہمنیست تواری[1] نام — مدارِ معامله برو — واز راجه جز نامی نگویند — در قصبهٔ راج پیپله وکهولوا بسر برد — سه ہزار سوار وہفت ہزار پیاده — آبِ این سرزمین بس زبون — برنج وعسل گزین شود +

نه سرکار وصد ونود وہشت پرگنه بدین صوبه گراید — ازین میان سیزده بندر — جمع چهل وسه کرور وشصت وہشت لک وبیست ودو ہزار وسه صد ویک دام — ویک لک وشصت ودو ہزار وبیست وہشت محمودی وسه ربع حاصلِ بناور — زمینِ پیموده غیر سورٹھ که نقدیست یک کرور وشصت ونه لک وسی وشش ہزار وسه صد وہشتاد وہفت بیگه وسه بسوه — ازان میان چهار لک وبیست ہزار ودویست وہفتاد وچهار دام سیورغال — بومی دوازده ہزار وچهار صد وچهل سوار وشصت ویک ہزار وصد پیاده +

سرکارِ احمد آباد

۲۸ محل — بیگه ۱۵۱۴۳ — ۸۰۲ — دام ۲۰۸۳۰۶۹۹۴
دام ۲۰۱۱۴۴ سیورغال — اقوامِ مختلف
۱۲۰۸۴ س — ۲۰۵۰۰ پ
بلدهٔ احمد آباد — د ۱۵۰۰۰۷۳ — د ۲۶۸۰۴۴ اسغ
۱۰۰ س ۳۰۰ پ —
حویلیِ احمد آباد — بیگه ۸۷۰۰۰۳ —
د ۲۳۹۹۹۳۷۱ — د ۲۰۱۷۸۳ سغ — گراسیه
ازبرانگر[2] — کنارِ دریای بردولی[3] —
بیگه ۱۴۵۳۸۴ — د ۹۶۶۲۷۵۴ —
د ۱۶۰۹۳۸ سغ — چوہان — ۱۰۰ س
۲۰۰ پ —
احمد نگر — قلعهٔ سنگین دارد از چونه برآورده اند
بیگه ۲۰۷۳[4] — ۵۴۳ — د ۱۷۷۰۹۱۲ —
د ۷۷۰۵۰ سغ — سولنکی — ۵۰۰ س ۵۰۰ پ

ایڈر — از قرارِ نسق — د ۱۲۱۶۰۰۰ —
رجپوت گراسیه — ۱۰۰۰ س ۵۰۰۰ پ
بهیل[5] — بیگه ۳۷۵۶۷۵ —
د ۶۹۸۸۹۲۰ — بهوڈیا[6] — ۱۰۰ س —
۲۰۰ پ —
باره سیوه — بیگه ۸۴۹۶۰ — د ۲۸۱۴۱۲۴۴ —
د ۵۶۰۸ سغ — رجپوت تودیه[7] —
۵۰ س ۱۰۰ پ —
بیرپور — قلعه دارد برکنارِ مهندری —
بیگه ۱۷۳۳۸۵ — د ۱۷۷۸۳۰۰ —
رجپوت — گھربا[8] وپونه — ۳۰۰ س —
۶۰۰ پ —
پیپلود — بیگه ۳۹۹۳ — د ۱۲۹۳۲۴۹ —
رجپوت — ۵۰ س — ۱۰۰ پ

پرانتی — بیگه ۱۵۹۲۷۳ —
د ۲۰۷۶۵۷۴ — اول — ۱۰۰ س
۲۰۰ پ —
بندر سوله — از قرارِ[9] نقدی د ۶۰۰۰۰ —
تیلاد — د ۷۷۱۹۶۰ — د ۱۲۸۹۹۰ سغ
تهامنه — از قرارِ نقدی د ۶۰۰۰۰ —
جھالا باره — قلعهٔ خشتین دارد ولیکن قدری
پاشیده — بیگه ۴۳۲۸۳ — د ۲۴۹۰۸۲۲۰
د ۲۳۲۸۶۰ سغ — کولی — ۲۰۰ س —
۱۰۰۰ پ —
جھالاواره — قلعهٔ از سنگ وچونه —
نمکِ شور ازو حاصل شود —
بیگه ۷۷۹۸۷۵ — د ۳۸۲۵۳۹۲۳ —
د ۷۲۶۵ سغ — جھالا دار — ۵۰ س ۲۰۰ پ

اختلاف (۱) [سوگ] تواری [ش] نرواری [جن] نوازی (۲) [سوگ ش] ازبرناتر [نن] اترادهر (۳) [سو] بریلی یا برلی [نن] بردلی [ش] تردمی (۴) در [سو] نیت (۵) در نقشه‌ها بهیل (۶) [سو] بهودیه [نن] بهودیا [ش] بهوڈا (۷) [سو] لودیه [نن] دودهیا [ش] داودیه (۸) [سو] کهرباوسه [نن] کرباولونه [ش] کرباد ہرر (۹) در [سو] نیست +

دهولقه — نزدیکِ این دریای سابرمتی
میگذرد — بیگه ۸۳۴۲۰۶ — د ۱۶۵۰۰۰۰
د ۱۸۱۱۶۰ اسغ — پنوار[1] — ۵۰ س — ۱۰۰ پ
دهندهوکه — قلعهٔ سنگین از چونه — بیگه ۲۳۵۲۱۴۴
د ۱۱۳۰۷۷۴۴ — پنوار — ۵۰ س —
۴۰۰ پ —
سرنال — بیگه ۶۰۶۴۶ — د ۲۶۲۸۴۴۲۲[2] —
گراسیه[3] مهتر — ۱۰۰ س — ۳۰۰ پ
کری — بیگه ۹۳۶۸۳۷ — د ۳۰۱۲۵۷۸۸[4] —
د ۳۹۴۹۶۳[5] سغ — اول وغیره —
۳۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —
کنبهایت — بیگه ۱۳۳۲۶ — د ۴۱۴۷۹۸۶ —
د ۱۶۰۴۰۵ اسغ — رجپوت باره — ۱۰۰ س
۲۰۰ پ —
کرنج[5] — قلعهٔ سنگین از چونه — د ۱۴۵۷۷۸ —
د ۲۷۳۰۹ سغ — کولی — ۱۰۰ س —
۵۰۰ پ —
منده — د ۲۲۱۴۷۹۷۳ — د ۳۰۱۳۲۰ سغ —
کولی — ۵۰ س — ۵۰۰ پ
موراسه — قلعهٔ از خشت — بیگه ۵۰۳۷ —
د ۴۲۳۵۱۰ — د ۱۶۰۹۲۲ سغ — کولی —
۱۰۰ س — ۲۰۰ پ
محمود آباد — اینجا معبدیست منسوب بمهادیو
بیگه ۴۵۵۹۰ — د ۱۷۴۸۰۸۰ —
د ۱۲۰۰۸۸ سغ — چوہان[6] —
مسعود آباد — قلعهٔ از خشت دارد —
بیگه ۵۰۸۳۱۲ — د ۱۴۰۰۰۰ — اول —
منگریج — قلعهٔ سنگین از چونه — بیگه ۷۶۶۲۹

د ۲۱۲۱۷۶۳ — چوہان[7] — ۱۰۰ س —
۳۰۰ پ —
نریاد — بیگه ۲۰۲۰۶۲ — د ۸۱۰۳۰۹۸ —
د ۹۴۹۴۷۸ سغ — گراسیه سوار وپیاده
داخلِ پرگنهٔ سرنال —
هرسوڑ — بیگه ۲۷۰۰۲ — د ۲۲۰۲۵۷ —
کولی — ۲۰ س — ۱۰۰ پ —

سرکارِ تین شمالی

۱۶ محل — بیگه ۳۸۵۰۱۵ — د ۱۶۳۲۵۰۹۹
نقدی — د ۲۱۰۶۲۷ سغ — اقوامِ مختلف
۷۱۵ سوار — ۲۰۰۰ پیاده
تین — دو قلعه دارد — د ۹۵۷۴۶۲۲ —
د ۳۸۶۲۲۴ اسغ — رجپوت کولی کنبی
۱۵۰ س — ۳۰۰۰ پ —
بیجاپور — بیگه ۴۵۵۰۲۹ — د ۶۰۱۸۳۲ —
د ۲۸۳۲ سغ — کولی — ۲۰۰ س —
۵۰۰ پ —
پالهن پور[8] — د ۱۱۲۸۶۵ — د ۳۶۰۰۰[8] سغ
کولی — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —
بڈنگر — قلعهٔ سنگین دارد بیگه ۶۰۷ —
د ۱۸۴۴۳۲۴ — د ۴۹۷ اسغ — کولی
سوار وپیاده داخلِ بیجاپور —
جسل نگر — بیگه ۱۳۲۸۱ — د ۴۴۳۴۷۶ —
رجپوت جادون[2] — ۲۰ س — ۱۰۰ پ —
تهراڈ[9] — قلعهٔ از خشتِ پخته — بیگه ۵۲۰۰۴۴ بسوه
۱۱ — د ۴۰۰۰۰۰ — رجپوت بارهه —
۵۰ س — ۲۰۰ پ —
تهرواره — قلعهٔ خشتین — بیگه ۵۱۶۴۲۹ بسوه ۱۷

د ۲۱۳۰۰۰۰ — کولی — ۵۰ س — ۱۰۰ پ
حویلیِ تین — بیگه ۱۴۷۸۷۵۰ — د ۴۰۵۴۴۵
د ۸۶۲۱۰۴ سغ — سوار وپیاده داخل
بلده —
رادهن — قلعهٔ خشتین دارد — بیگه ۹۰۷۷۵
د ۴۰۰۰۰۰ — کولی — ۱۰۰ س — ۲۰۰ پ
سمی — اینجا معبدیست معتبرِ اہلِ ہند —
بیگه ۲۹۸۰۷ — د ۱۲۶۶۹۹ — کولی[2]
۲۰ س — ۱۰۰ پ —
ساتل پور — بیگه ۲۹۷ —
کهیرالو — بیگه ۴۶۳ — بسوه —
د ۴۰۰۰۰۰ —
کاکریجی — بیگه ۱۱۲۳۳۸ — د ۱۳۱۲۵۹۰ —
کولی — سوار وپیاده داخلِ تهراڈ —
مونجپور — بیگه ۴۱۵۱۰ بسوه ۱۱ —
د ۹۰۹۶۳۰ — کولی — ۲۵ س — ۱۰۰ پ
مورواره — بیگه ۷۷۷۴ — د ۳۲۰۰۳۰ — کولی
۲۰۰[10] پ —
ولیسه [ولیسا] — قلعهٔ از خشتِ پخته —
بیگه ۲۸۸۲۷۰ — د ۱۶۰۰۰۰ — کولی —
۵۰ س — ۲۰۰ پ —

سرکارِ نادوت شمالی

۱۲ محل — بیگه ۱۸۱۴۷ بسوه ۱۶ —
د ۸۷۹۷۵۹۶ — د ۱۱۳۲۸ سغ —
امرولی — بیگه ۸۴۵۵ بسوه ۱۶ —
د ۱۴۳۶۲۲ —
اودها — بیگه ۴۲۹۰ — د ۱۷۰۷۶ —
بسرائی — بیگه ۱۵۳۶۹۲ — د ۲۰۶۱۳۶۸ —

اختلاف (۱) [سو] بجالاوار (۲) در [سو] نیت (۳) [سو] پنوار — ودر نسخهای گراسیه مهتر در خانهٔ گری نوشته (۴) [سو] د ۲۰۰۸۱۰۶۲ [گ] ۳۰۱۲۵۹۸۷ [نن] د ۳۰۱۲۵۷۸۸ — ودر [سو] سیورغال در خانهٔ کنبهایت نوشته (۵) [سو نن] کرنج یا کریج [ش] کریج — در نقشه‌ها کرنج بسکون را (۶) [سو] اول — صد سوار [نن] کرال (۷) [سو] سوار وپیاده داخل راہرانتر شده (۸) ہمچنین در نسخها (۹) [سو] بجراو [گ نن] تهراد در نقشه‌ها تهراد (۱۰) [سو] ۵۰ سوار داخل کاکریجی +

د ۱۱۳۲۸۰ سغ —
بدال — بگ ۴۰۶۶۳ — د ۲۷۲۶۴۵۵ —
تنکواره — بگ ۹۵۸۵۵ — د ۱۵۹۵۵۲۵ —
تهوا — بگ ۷۳۲۶۳ — د ۱۲۵۵۰۰۰ —
جهون گانو — بگ ۴۴۴۲۱ — د ۱۲۰۹۳۴ —
کهار(۱) — بگ ۱۴۹۰۳ — د ۸۰۳۰۸ —
مرغدره — بگ ۱۵۰۲۸ — د ۶۲۳۲۸ —
باندن — بگ ۵۴۰۲ — د ۱۲۰۰۰ —
ناودت باحویلی — بگ ۱۲۸۰۲۱ — د ۳۹۲۹۳۳ —
نترنگ — بگ ۱۵۱۸۸ — د ۹۰۷۴۰ —

سرکار بروده جنوبی

۴ محل — بگ ۹۲۲۲۱۲ — د ۵۸۹۵۴۱۱ —
د ۳۸۸۳۵۸ سغ — اقوام مختلف —
۹۰۰ س — ۵۸۰۰ پ
بروده باحویلی — قلعهٔ از خشت پخته —
بگ ۵۰۰۹۲۰ — د ۲۰۴۰۳۴۸۵ —
د ۳۸۴۰۹۳ سغ — پنوار کهرا وغیره —
رجپوت — ۲۰۰ س — ۴۰۰ پ
بهادرپور — قلعهٔ خشتین — بگ ۱۲۸۰۹۵۰ —
د ۳۲۸۰۴۲۲ — رجپوت — ۵۰۰ س —
۵۰۰۰ پ —
دبهوئی — قلعهٔ سنگین — بگ ۱۶۷۰۹۰ —
د ۶۲۵۲۵۵ — د ۶۲۲۵ سغ —
رجپوت بارهه(۲) — ۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
سینور — آب نربده از شمال برآمده در
ته قصبه میگذرد — بگ ۸۱۵۰۴۱ —

د ۵۷۴۶۵۸۰ — رجپوت سه(۳) —
۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ

سرکار بهروچ جنوبی

۱۴ محل — بگ ۱۷۷۹۴۳ — د ۶۶۲۳۵۴۸۱۴ —
د ۱۸۲۰۱۴۱ سغ — اقوام مختلف —
۹۹۰ س — ۸۶۰۰ پ
اوڑپار — بگ ۱۸۶۴۲۰ — د ۱۲۵۵۸۷۷ —
اکلیسر — بگ ۷۶۱۳۸۳ — د ۵۸۰۱۰۵ —
انکلیسر — بگ ۹۰۳۳۳ — د ۳۰۷۷۳۷ —
گوالیا — ۵۰ سوار — ۲۰۰ پیاده
بهروچ — خشتین قلعه(۴) دارد بر کنار نربده
آنجا معبد اهل هنداست — بگ ۶۴۶۶۰(۵)
د ۵۶۲۳۰۴ — رجپوت — ۵۰۰ س —
۵۰۰۰ پ —
ترکیسر — بگ ۸۷۵۲ — د ۱۵۶۵ —
چهرمندوی(۶) — بگ ۱۲۱۸۴۴ — د ۱۲۲۷۹۵ —
حویلی بهروچ — بگ ۵۲۹۷۵ — د ۶۰۲۲۶۹۰ —
د ۱۰۴۶۵ سغ —
دهیج بارها — بگ ۶۶۴۴ — د ۱۱۷۴۵۴۰ —
کادی [کاوی] — بگ ۱۷۷۹۳۹ —
د ۲۷۵۰۰۰۴ — د ۱۲۶۵۰ سغ —
رجپوت بارهه(۷) — ۴۰(۵) س — ۳۰۰(۵) پ —
گله(۸) — بگ ۱۸۱۵۱ — د ۳۵۳۶۷۰ —
رجپوت گرانسیه(۴) — ۳۰۰ پ —
گندهار — بندر است(۹) و اکثر سفرگاه
جهاز است — د ۴۴۰۰۰۰ —
لورگ(۱۰) — کنار دریای شور(۱۱) واقع ست

بگ ۳۱۷۶۰ — د ۱۲۷۷۲۵۰ —
مقبول آباد — کنار دریای شور(۱۲) و نمک شور
حاصل آنجا شود — بگ ۸۱۷۵۰ —
د ۱۹۱۲۰۴۰ — رجپوت مسلمان(۱۳) —
۲۰(۱۲) س — ۱۰۰ پ —
بانسوت — بندریست از بنادر این دیار
بگ ۷۷۵۶۰ — د ۲۴۳۹۱۵۸ —
رجپوت بالحیله(۱۳) — ۴۰ س — ۳۰۰۰ پ

سرکار چانپانیر

۹ محل — بگ ۳۳۷۰۰۸ بسوه ۱۲ —
د ۱۵۰۰۹۸۸۴ — د ۱۷۳۷۳۰ سغ —
اقوام مختلف — ۵۵۰ س — ۱۲۰۰ پ —
آراوره — بگ ۱۹۱۲۹ — د ۸۲۰۹۴ —
چانپانیر باحویلی — دو قلعهٔ سنگین دارد
یکی بر کوهی که آنرا پاوه(۱۴) گویند و دیگر
در پایین کوه — بگ ۱۵۹۵۹۰ —
د ۱۴۲۹۶۴۹ — د ۱۷۳۷۳۰ سغ —
رجپوت راول — ۵۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —
جینداواره(۱۵) — بگ ۲۷۳۴۰ بسوه ۸ —
د ۲۱۵۳۰ —
چوراسی — بگ ۱۰۷۷۱۴ — د ۲۲۱۵۲۷۵ —
دهوو — قلعهٔ از سنگ — بگ ۶۸۲۴۹ —
د ۱۲۸۳۳۰۰ —
دهول — بگ ۳۲۰۱۴ — د ۱۷۲۹۹۲ —
دلاوره — بگ ۱۸۱۲۹ — د ۴۸۶۲۲۸ —
سونکهیره — بگ ۲۴۰۳۱۳ — د ۲۹۹۶۶۹۶ —
سانولیس — قلعهٔ سنگین مضبوط دارد —

اختلاف (۱) [ه] کهار [گ] کیار [ض] کتار [ش] کیارا (۲) [ه] سه بی نقط [ض ش] بارهه (۳) سه بی نقط [ض] بلیسه بی نقط [ش] رجپوت فقط (۴) این عبارت حرف در [ه] موجودست (۵) در [ه] نیست (۶) صاحب جغرافیه گجرات اسکندری چهارمندوی نوشته (۷) [ض] بارهه [ش ی] سرباسر بانیه در [ه] نیست (۸) در نقشها گله در کنار تپتی جنوبی ترکیسر (۹) این جمله در [ه ما] بعد از نام پرگنهٔ لورک نوشته (۱۰) [گ ش] نورک بنون (۱۱) این جمله در [ه] بعد از نام پرگنهٔ مقبول آباد نوشته (۱۲) این جمله در [ه] بعد از نام پرگنهٔ حویلی بهروچ نوشته و در همین نسخه خانهٔ حویلی بهروچ پس از مقبول آباد داخل شده و برخلاف حروف تهجی (۱۳) همچنین در [ض ش] [ه] کمه یا نگمر بی نقط (۱۴) همچنین در [ش] عبارت نسخهٔ [ه] خوانده نمی شود [ض گ] دو قلعهٔ سنگین فقط (۱۵) در نقشها چندیواره ∴

بگ ۱۲۰۳۹۱ بسوه ۱ — د ۲۳۰۰۰۰ —
رجپوت(۱) — ۵۰(۱) س — ۵۰۰(۱) پ —

سرکار سورت

۳۱ محل — بگ ۱۳۱۲۸۱۵ بسوه ۱۶ —
د ۱۹۰۲۵۱۸۰ — د ۱۸۲۳۷۰ سغ —
اقوام مختلف — ۲۰۰۰ س — ۵۵۰۰ پ
اناول — قلعهٔ سنگین — بگ ۹۵۸۱ —
د ۴۲۴۳۵۵ —
پارچول — بگ ۵۵۹۲۰ — د ۱۵۰۸۰۰۰ —
بلسار — لب دریای شور است —
بگ ۷۴۷۰۲ — د ۱۲۸۱۴۲۰ —
د ۱۹۷۸۵ سغ — ۱۰۰ س — ۵۰۰ پ
بلیسر — بگ ۸۶۴۲۰ — د ۱۰۱۶۰۴۵ —
د ۱۵۰۳۵ سغ —
بیاوره — قلعهٔ از سنگ دارد و نزدیک
دریای تپتی — بگ ۵۹۳۶۵ —
د ۵۵۴۳۲۰ — رجپوت — ۲۰۰۰ س —
۵۰۰ پ —
بلواره — قلعهٔ سنگین و اینجا معبدیست که
آب بسیار گرم دارد — بگ ۴۱۶۵۰ —
د ۸۶۲۰۷۴ —
بهیسرت — بگ ۲۱۱۷۰ — د ۴۲۵۰۵۵ —
پارنیر — بگ ۵۴۴۶۰ — د ۲۷۷۴۷۵ —
بهوتسر — بگ ۱۲۰۷۵ — د ۱۴۶۲۲۳۰ —
بالور — بگ ۲۱۴۳۵ — د ۵۹۲۱۸۰ —
تیلاری — بگ ۳۵۰۹۱ — د ۹۱۷۸۹۰ —
د ۹۰۹۳۵ سغ —

تینبا — بگ ۵۱۰۲۹ بسوه ۱۹ — د ۲۳۶۳۹۰ —
د ۲۰۴۰ سغ —
چکهلی — برلب دریای شور و کان آهن
اینجا است — بگ ۳۳۷۶۱۳ —
د ۳۸۹۳۲۰ —
دهموری — کنار آب تپتی(۲) —
بگ ۴۰۹۹۴ بسوه ۱۹ — د ۶۷۶۵۲۰ —
رانیر(۳) — بگ ۵۵۲۳ — د ۲۳۶۹۲ —
د ۶۲۰۱۳ سغ —
سورت باحویلی — قلعهٔ سنگین دارد —
بگ ۸۳۷۰۵ محصول سایرجات
د ۵۵۳۰۱۴۵ —
سوبا — بگ ۳۷۵۹۴ — د ۷۳۱۵۱۰ — د ۱۸۷۲۰ سغ
سربهون — بگ ۱۷۲۴۶ بسوه ۱۸ —
د ۶۰۱۲۵۷ —
کهوبلوری(۴) — بگ ۴۰۲۴ — د ۲۶۷۶۰ —
کهندیوی — بگ ۴۵۲۲ — د ۸۳۵۳۳۰ —
د ۴۳۱۰ سغ —
کهرکا — آب تپتی(۵) — بگ ۴۲۰۱۹ —
د ۶۲۹۳۱۰ —
کرودره — بگ ۳۰۷۰۰(۶) — د ۳۸۴۳۲۵(۷) —
د ۲۴۵۲۰ سغ —
کامریج — بگ ۶۸۰۴۴ — د ۳۲۸۲۰۵ —
کوس — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۹۷۷۱ —
د ۲۲۸۳۹۰ —
لوپاری(۷) — بگ ۵۹۲۸ — د ۸۵۲۸۰ —
مراولی(۸) — کنار دریای شور — بگ ۱۷۰۴۴ —

د ۳۷۰۴۱۰ —
مهوه — کنار دریای شور(۹) — بگ ۱۵۰۱۶ —
د ۱۰۰۲۹۰ —
نارنولی — بگ ۱۲۲۹ — د ۶۵۲۲۰ —
نوساری — روغن خوشبو آنجا سازند
که در هیچ جا نشود — بگ ۱۷۳۵۳ —
د ۲۹۷۷۲۰ — د ۶۶۲۷۵ سغ
نریاد — کنار دریای شور — بگ ۷۲۹۰ —
د ۱۳۰۷۰۰ —

سرکار گودهرا

۱۲ محل — بگ ۵۳۵۲۵۵ — د ۴۴۶۷۴۴۸۴۳(۱۰) —
اقوام مختلف — ۱۰۰۰ س — ۵۰۰۰ پ —
اوودها — بگ ۱۷۸۷۷ — د ۱۸۴۹۳۵ —
انگلاواره — بگ ۴۶۷۴ — د ۶۳۴۶۰ —
بیرا(۱۱) — بگ ۳۷۳۱۸ — د ۲۵۷۲۰۲ —
جدنگر — بگ ۴۶۶۹۶ — د ۱۳۰۶۶۰ —
جهالود — بگ ۹۲۴۰۵ — د ۹۴۶۵۴۹ —
دهانبود(۱۲) — بگ ۱۷۰۸۲ —
سیهرا — بگ ۳۵۷۰۲ — د ۱۴۶۳۹۲ —
گودهرا باحویلی — بگ ۱۵۰۲۵۰ —
د ۷۸۵۶۶۰ —
کوبانه — بگ ۲۰۸۵۸ — د ۷۸۵۳۶۰ —
میرال — بگ ۴۶۷۵۵ — د ۵۲۵۹۷۵ —
مهداواره(۱۳) — بگ ۱۹۲۵۸ — د ۱۸۰۳۶ —

سرکار سورته

۳۷ محل — ازان جمله سیزده بندر —
د ۶۳۴۳۷۳۶۶ — ۱۷۰۰۰ س — ۳۶۵۰۰۰ پ

اختلاف (۱) در [ه] نیست (۲) [ض ض] تپتی — در [گ ش] نیست (۳) در نقشها رانیر مقابل شهر سورت (۴) [ه] کهوبلورسی [گ] کهوبلورسی — در [ش ض] نیست (۵) [ش] تپنی — در [ه ض] تمی بی نقط (۶) [ه] بگ ۶۸۵۴۴ — د ۳۲۸۲۰۵ (۷) در نقشها لوپاری نزدیک دریای پورنا و قصبهٔ دیگر لوپیری نام نزدیک دریای بلسار (۸) [ه] مرواله — و در نقشها مروله جنوبی سورت (۹) [ه] کنار فقط و قصبهٔ مهوه کنار دریای پورنا واقع است نه کنار دریای شور (۱۰) [ه گ] د ۲۴۳۲۲۳۲۴۰۱ (۱۱) در نسخها بیرا — و محتمل که بیرا یا پهرا درست باشد (۱۲) [ه] دهاسود بی نقط [گ] دهانسود بنون (۱۳) [ه] مهداوراد

اونه — ۷۲۳۰۳۸۸ د	جیت پور — ۱۲۸۳۲ د	کوری نار — ۵۳۸۵۶۰ د
اربهیجا(۱) — ۸۰۵۰۰ د	جگت — ۸۰۳۲۰۰ د	گهوگه — سوای بنادر — ۶۶۶۵۶۰ د
امریلی — ۷۸۴۱۶۰ د	چور وار — ۹۳۶۹۶۰ د	کیاتا بایرا(۱۰) — ۳۲۴۹۰۰ د
اپلیته(۲) — ۱۲۱۴۵۹۲ د	چورا — ۹۷۲۸۸ د	کتهر(۱۱) — ۱۲۷۴۸۰ د
پتن دیو — ۴۵۳۹۱۲ د	جهفری(۷) — ۱۰۷۱۶۶۰ د	اگری دهری(۱۲) — ۵۹۸۷۰۴ د
بان واره — ۴۹۳۴۰ د	جسدهون — ۹۸۵۶۰ د	گوندل — ۵۶۶۴۰ د
بیلکها — ۱۴۰۰۰۰ د	حویلی سورته — ۹۳۲۰۰۰ د	کوتیانا — ۱۶۹۷۲۵۶ د
بلسار — ۵۰۹۷۶۰ د	دولت آباد — ۳۵۷۴۲۴ د	کندولنا(۱۳) — ۱۹۸۴۳۲ د
بیرمی(۳) — ۱۴۵۶۰۰ د	دانگ — ۱۴۱۴۱۰ د	لولیانه — ۴۲۳۰۸۰ د
بروا(۴) — ۵۰۶۶۴ د	دونگر — ۷۶۰۴۰۰ د	لیمورا باتوا(۱۴) — ۴۸۷۵۶۶ د
بنده — ۸۴۹۶۰ د	دهروار — ۵۹۷۹۲ د	لاٹهی — ۲۹۶۱۵۲ د
بان دور(۵) — ۱۴۰۶۰ د	دهانتروز(۸) — ۲۵۲۰۴۸ د	ملکاپور — ۹۹۵۰۴۸ د
بهیم راده — ۲۸۳۲۰ د	دهاری — ۶۴۴۲۰۰ د	مهوه(۱۵) — ۲۰۵۱۱۳۶ د
پالی تهانه — ۲۴۰۵۹۲ د	رانپور — ۱۶۱۲۷ د	سندوی — ۱۲۷۴۴ د
تگسرا — ۵۶۳۴۰ د	رال گن(۹) — ۱۱۳۲۸۰ د	منگلور — ۱۶۶۸۹۴۷ د
برر — ۴۳۴۷۹۰ د	راموت — ۲۸۳۲۰ د	سیدره(۱۶) — ۲۲۰۸۱۶۰ د
بروارا — ۷۴۷۹۲ د	سیئور — ۴۲۴۸۰ د	موربی — ۲۰۳۳۳۶ د
بهادیلی(۶) — ۱۴۱۶۰ د	سربی — ۴۹۳۶ د	میانه — ۱۴۱۰۶ د
تلاجا — ۲۴۳۵۵۲ د	سلطان پور — ۴۴۴۸۰۰ د	ناگسری — ۷۵۵۳۷۶ د
چوکه — ۴۵۳۱۲۰ د	گارنیا دهار — ۶۲۳۰۴۰ د	بتبشی(۱۷) — ۱۰۱۲۵۹۲ د

حاصل بنادر

بندر منگلور — محمودی ۲۷۰۰۰	پوربندر — م ۱۲۷۲۲	بندر تلاجا — ۴ محل —
بندر پتن دیو — م ۲۵۰۰۰	بندر مهوه — م ۱۰۰۰	م ۷۰۰۰
بندر کوری نار — م ۱۰۰۰	بیلکور — م ۳۰۰۰	بندر اونه — م ۱۵۰۰۰
بندر ناگسری — م ۱۰۰۰	دونگر — م ۱۰۰۰	

فرمان فرمایان

سراج چاوره(۱۸) — شصت سال —	جوگراج — سی و پنج سال —	بهیم راج — پنجاه و دو سال —

اختلاف (۱) [ه] ارلهیجا بی نقط [گ] ارتهیجا [من] اربجا (۲) [ه] البیر یا البیه بی نقط [گ] اپلیته [من] اتهیه (۳) [ه] بیری (۴) [من] بروا — در [ش] بیست (۵) [ه] بان دور بی نقطه (۶) [ه] بهادل [گ] بهادیلی [من] بهادیلی — و در نقشها بهادلی (۷) [ه] ور [گ] بی نقط [گ] جیتهری (۸) [ه] دهاهرور (۹) در نقشها رال گن مغربی تلاجا (۱۰) [ه] کهاتا بایرا [گ] کهاتا سایرا [من] کیاتا نایرا (۱۱) [گ] کنگر (۱۲) [من] کری دهری — و در نقشها گوری دهر — در حالار (۱۳) [ه] کیدولنا [گ] کندولنا [من] کندوننا — و در نقشها کوندلا شمالی بندر مظفرآباد (۱۴) [گ] بانوا (۱۵) [ه] مهوه بی نقط [گ] بهیوه [من] مهیوه (۱۶) در نقشها سیدرده یا سیندرده (۱۷) در [ه] بی نقط — در دیگر نسخ بتنی بتقدیم سین (۱۸) [ه] سراج چاوره [من] سرج جاوه دن [گ] تبس راج [ش] پنراج چاوره — شفت صفحه ۲۰۵ +

بهور — بیست و نه سال —	رتناوت(۲) — پانزده سال —	
بجرسنگه(۱) — بیست و پنج سال —	سامنت(۳) — هفت سال —	

هفت تن ۱۹۶ سال پور برپور فرمان روائی نمودند +

سولراج سولنکی — پنجاه و شش سال —	بهیم برادرزادهٔ او — چهل و دو سال —	کمارپال(۵) نبیرهٔ عم — بیست و سه سال —
چامند — سیزده سال —	کرن — سی و یک سال —	اجیپال برادرزادهٔ او — سه سال —
بلبه(۴) — شش ماه —	جے سنگه — او را سدهراج نیز گویند — پنجاه سال —	لکهمول — هشت سال —
درلبه برادرزادهٔ او — یازده سال و شش ماه —		

ده تن از قوم سولنکی بهم ۲۴۴ سال فرماندهی کردند +

بردمول(۶) باگهیله — دوازده سال و پنج ماه —	بهیم برادرزادهٔ او — چهل و دو سال —	سارنگ دیو — بیست و یک سال —
بلدیو — سی و چهار سال و شش ماه و ده روز —	ارجن دیو — ده سال —	کرن — شش سال و ده ماه و پانزده روز —

شش تن از قوم باگهیله ۱۲۶ سال کارگیائی داشتند +

سلطان مظفر تانک(۷) — سه سال و هشت ماه و شانزده روز —	محمود شاه پسر محمد شاه مذکور پنجاه و پنج سال یک ماه و چهار روز —	محمد شاه — خواهرزادهٔ او — یک و نیم ماه —
سلطان احمد نبیرهٔ(۸) او — سی و دو سال و شش ماه و بیست روز —	سلطان مظفر پور(۹) او — چهارده سال و نه ماه —	سلطان محمود نبیرهٔ سلطان مظفر — هژده سال و دو ماه و چند روز —
محمد شاه — پور(۸) او — هفت سال و نه ماه و چهار روز —	سلطان سکندر پور(۹) او — ده ماه و شانزده روز —	سلطان احمد — از اولاد سلطان احمد — هشت سال —
قطب الدین احمد شاه(۹) هفت سال و سیزده روز —	نصیر خان برادر او — چهار ماه —	سلطان مظفر — دوازده سال و کسری —
داؤد شاه — عم او — هفت روز —	سلطان بهادر پسر سلطان مظفر — یازده سال و نه ماه —	

چهارده تن ۱۶۰ سال و کسری کامروائی کردند +

هندی نامها چنان برگذارد و سال هشت صد و نود از تاریخ بکرماجیت صد و پنجاه و چهار هجری نخستین سراج(۱۰) شمع دولت افروخت و گجرات جداگانه سلطنت شد — راجه بهری بهور دیو مرزبان قنوج سامنت سنگه نام پرستاری را از بدگوهری و بداندیشی و فتنه انگیزی او بکومیتی فرستاد و خان و مان یغمائی ساخت — زنش آبستن بود — خار ناکامی در پا بگجرات آمد و در صحرای بیکسی بزاد — سیل(۱۱) دیو نام راکه از وارستگان جین(۱۲) بود برو گذرافتاد و دلش بدرد آمد و بیکی از گروندگان خود سپرد و او براد هنپور برده به تیمارداری همت گماشت — چون کلان سال شد بهمنشینی فرومایگان تباه اندیش دل آزاری و رهزنی پیش گرفت و هنگامه بدکاران فراهم آمد — خزینهٔ گجرات که بقنوج میرفت بدست آورد و از انجا که سعادت سرشت بود جانیا بقال بدو پیوست — شمشیر را خرده بمیمون آمد و از بدکاری بخوب کرداری گرائید — در پنجاه سالگی فرماندهی یافت — پتن آباد کردهٔ اوست — گویند برای تختگاه ژرف نگهی بکار برد و سخت

یعنی اول مخترع ... ده ... [illegible] از ... نام شهرت ... از ... گستان ... کرد ... باشد ۱۲ اشرف

اختلاف (۱) [ه گ] بجرسنگه [من] بجی سنگه [ش] اجی سنگه (۲) [ه ش] رتناوت [گ] رتنادت [ش] رسادت (۳) در صفحه ۱۲۶ بسامنت بنون (۴) [ه] سلرابی نقط یعنی بلبیا بلبهه و بحنس در جلد دوم انڈین انٹکویری تصنیف برجس صاحب صفحه ۲۵۶ [من] بلیلا [گ] بسیا [ش] البیبر (۵) [من] کمارپال [ه] کنال پال خسره عم او — کمار پال [ش] کنور پال کمارپال بره (۶) [ه] بردمول [من] بردهون [گ] بردسول ۱۲۰ سال نقط [ش] رومول (۷) [ه] تانک بی نقط — [ش] ناله [من] بارنگ سور [گ] نیست (۸) در [ه] بیست (۹) [من] هفت سال و شش ماه و سیزده روز (۱۰) [ه] سراج [من] بهراج [ش] سنراج [گ] بسراج — شفت صفحه ۳۰ (۱۱) [ه گ] سیل [من ش] سبل (۱۲) [ه] سی بی نقط [جینی] [ش] جین یا جبن [گ من] اجین +

نگادو نمود — انهل نام گاوچرانی گفت شگفت زمین دیده ام — اگر بنام من آن شهر آباد گردد رهنمونی کنم — پذیرفتند او بدرخت زاری نشان داد که خرگوشی بآویزهٔ سگ درشده بود و به نیروی بازو رهائی یافته — راجه آن سرزمین را آباد گردانید — انهل پور نام برنهاد — اخترشناسان برگذاردند چون دو هزار و یا تصد سال و هفت ماه و نه روز و چهل و چهار گهری سپری شود خرابه گردد — و ازبان فرسودگی و زبان گردی نهروالہ گفتندی — چون بزبان آن دیار گزیده را پٹن گویند بدین نام زبان زد روزگار شد ✤

راجه سامنت[1] سنگه دختر خویش را به سری ڈنڈک سولنگی از نژاد راجهٔ دهلی کد خدا کرده بود — نزدیک زادن درگذشت — شکم دریده فرزند را برآوردند — ماه در شانزدهم منزل بود — اهل هند آنرا مول خوانند — بدین جهت مولراج نام نهادند — راجه سامنت سنگه بفرزندی برگرفت و به تیمارداری همت بست — چون بزرگ شد از دمسازی خراب درونان به تباه اندیشی افتاد — راجه در مستی سلطنت بدو نامزد میکرد و در هشیاری بازمیگردید — آن شوریده مغز را کالیوه تر میساخت تا آنکه آن نافرجام جانشکری ولی نعمت نمود و نام بزرگی برخود نهاد ✤

در زمان چامند چهارصد و شانزدهم هجری و هزار و شصت و چهار بکرماجیت سلطان محمود غزنوی برین دیار چیره دستی یافت لیکن درگذاشتن مرزبانی از پیش خود بهد یدنداشت[2] بیکی از نژاد راجه سپرد و هر ساله پیشکشی قرار داده از راه سند بازگشت — شگفت آنکه بخواهش او یکی ازان نژاد پایی بند همراه آورد — و چون چندی برگذشت و از بیمناکی و دوراندیشی او را طلب نمود چون نزدیک رسید پیشتر روانه شد تا بدگوهران بدو نه پیوندند — همان روز که یکجا خواهند شد زیر درختی زبانی بغنود — شکاری جانوری چشم او در ربود — دران عهد کور و نابینا را فرمانده نساختی — سپاه ناسپاس همان بندی را بجای او برگزیدند و دادرا دستگیر ساختند ✤

کمار پال[3] سولنکی از بیم جان آزاری راه تجرد برگرفت — چندانکه جے سنگه را پیمانهٔ زندگی برگشت درین هنگام از صحرای ناکامی دررسید و جانشین شد و بسیاری ملک برگرفت — اجیپال از بدسرشتی ولی نعمت خود را زهر داد و برای دنیای ناپایدار جاوید نفرین اندوخت ✤

لکهمول رای پسرے نبود — شایستهٔ از گروه باگهیله گزیدند ✤

در فرمانروائی کرن سپاه سلطان علاء الدین گجرات برگشود — او هزیمت یافته بدکن پناه برد — اگرچه پیشتر ازین معزالدین سام و قطب الدین ایبک نیز بدین دیار آمده بودند لیکن از زمان سلطان علاء الدین بدهلی بازگردید ✤

در زمان محمد بن فیروز شاه نظام ستخج که او را راستی خان گفتندی به نیابت او حکومت کردے — چون بیدادی او دلنشین آمد معزول ساخته ظفر خان پور وجیه الملک تانک[4] را ایالت داد و نخستین از ناسپاسے در آویزه رخت هستی بربست — و اندازهٔ این مدت از حال فرماندهان دهلی گرفته آید — و پور او تاتار خان بدگوهر و تباه سرشت بود — دران هنگام که سلطان محمد درگذشت و اورنگ نشینی دهلی بسلطان محمود رسید روزگار لختے برآشفت — ظفر خان فراگوشه نشست و تاتار خان اسباب بزرگی فراهم آورد و بدهلی روانه شد — همانا بفرمودهٔ پدر مسموم درگذشت — از بیغوله برآمده خطبه و سکه بنام خود ساخت و بسلطان مظفر

اختلاف (۱) چنین در نسخها (۲) در حاشیهٔ [ض] نوشته که مورخان فارسی او را داخلیم ... نتایج رشته تاریخ است (۳) [مو ش ج] کماپال [ش] کماپرپار — و در حاشیه کماپال [گ] کمادرپال (۴) [مو] ٹانگر [ض] ٹانگه — و کاتبی مجهول باز یک اصلاح کرده [گ] تانگه [ش] تاک ✤

شهرهٔ آفاق شد — باز سلطنت جداگانه گشت و حکومت این دیار بالوس تانک[1] قرار گرفت — پدر او وجیه الملک از کیش برهمن برآورده بودند — و پور تاتار خان احمد بجانگزائی بزرگ نیاگ خود همت بست و برجای او نشست و زبان زدگی جاوید اندوخت — احمد آباد اساس نهادهٔ او — پایه طرازی و دستان سرائی از دینی برکنار میزیست — روز جشن که هنگامهٔ شاه خواب غفلت بود دوازده عم خود را از هم گذرانید — پس بجد پرداخت و بجاوید پشیمانی درشد و تا نفس واپسین بدادگری و کارسازی پایے همت افشرد ✤

چون داؤد را از ناشایستگی بکنج خمول بردند فتح خان[2] بن محمد شاه را بکلانی برداشتند و سلطان محمود لقب نهادند — بپایه شناسی و دادگری نام برآورد — بخشش و بخشایش را حصار خود ساخت — ملک شعبان که خطاب عماد الملکی داشت شگرف پاوریها نمود — در عنفوان دولت زرستان[3] اعتبار گزین در جانشکری خداوند خویش حیله اندیشیدند و نخستین برانداختن این فروهیده مرد اخلاص منش بخاطر آوردند — با آئین پخته کاران سخنان ساخته بسلطان رسانیدند — ازانجا که دنیاداران برخویشتن بلرزند آن یکتای جهان عقیدت را بزندان برنشاندند و در بسیج جانشکری شد — نزدیک بود که کار بانجام رسد — ملک عبدالله داروغهٔ فیل خانه که بسلطان راه سخن داشت پاکدامنی آن سعادت سگال و تباه اندیشی بدگوهران گزارش نمود — سلطان بلطائف الحیل او را رهائی داد — و فرومایگان پردهٔ آزرم دریده بآویزه برخاستند — چندی از خاصه خیلان و غلامان او اداره نگار پیلبانی همت افشردند و پیلان نیز در مالش بدگوهران یاور آمدند و آبروی ناسپاسان ریخته شد و هر یکے برنگے باد افراه یافت — چون روزگار او بسرآمد بدستیاری امرا مظفر خان پور او جانشین گردید و سلطان مظفر خطاب یافت به نیکوئی بسر برد — شاه اسمعیل صفوی گزیده کالای عراق بارمغانی فرستاد و او نیز نیایش و مردمی بجا آورد — و چون درگذشت پسر او سلطان سکندر لقب نهاده مسند آرا شد — عماد الملک نافرجام او را در کمتر فرصتے از هم گذرانید و نصیر خان برادر او را بسری برنشاندند — امرا در کمین او برنشستند — از فردوس مکانی گیتی ستانی مددگاری خواست و عرض داشت اگر فیروزی سپاه بیاوری آید بندر دیب با توابع و چند کرور تنکه پیشکش شود — چون ناسپاس بود پذیرش نیافت — درین هنگام بهادر پور سلطان مظفر بخواهش پابریان[5] از دهلی دیار رفت و امرا بدو گرویدند — در زمان پدر از رشک برادر ناراست بود — پیش سلطان ابراهیم لودی بدهلی آمد — صحبت درگرفت — امرای جونپوری بسری طلب داشتند — سگالش آن طرف داشت — درین هنگام هواخواهان عرائض از گجرات فرستاده نیایشگری کردند — او بخواهش طبیعت رهگرای بنگاه شد و کامیاب آمد و بداد و دهش چهارچمن دولت را شاداب گردانید — از کوتاه حوصلگی بادهٔ دنیا لختے از هوش برده بآویزهٔ جنت آشیانی برخاست و شکست یافته بناکامی برنشست — و چون رخت هستی بسیلاب نیستی در داد میران محمد مرزبان خاندیس که خواهرزادهٔ سلطان و در زندگی او را جانشین خود ساخته بود امرا غائبانه بنام او خطبه خواندند در کمتر زمانی بگجرات نرسیده[6] روزگار او بسرآمد — محمود نبیرهٔ سلطان مظفر که اسیر بند بود بجای او نشست — برهان نام بدگوهرے با چندے نزدیکان او را از هم گذرانید و به بهانهٔ طلب سلطانی دوازده امیر را نامهٔ زندگی درپیچید — اعتماد خان از پیش بینی نرفت و بامدادان یک جهتیان را فراهم آورده به پیگار

اختلاف (۱) [مو] تانک [ض] تانبه [ش] تاک (۲) در [مو] نیست (۳) [ض] آزرستان (۴) [گ] قبیلهٔ پابریان (۵) [ض] باز (۶) [مو] نرسیده روزگار [ض] نرسیده که روزگار [ش] نرسیده در روزگار ✤

برآمد وآن شاہانِ نیستی را از ہم گذرانید۔ و رضی الملک نام از نژادِ سلطان احمدِ نخستین را سلطان احمد
خطاب دادہ بگوشہ برنشاند وکار فرمائی از پیشِ خود برگرفت۔ چون کلان سال شد اندیشۂ دیگر در سر آمد۔
اعتماد خان بخانۂ یکے از ہمسازانِ خود بردہ رہگرای نیستی ساخت وخرد سالی ناشناسا را دست گرفت وسوگند جا
خورد کہ پسرِ سلطان محمود پسین است۔ بدستان سرائی براو نامِ بزرگی برنہاد۔ وسلطان مظفر خطاب داد و
دستمایۂ حکمرانی گردانید تا آنکہ شاہنشاہِ والا شکوہ سایۂ دادگری بدین دیار انداخت واین آباد ملک بدین جاوید
دولت بازگشت ✤

امید کہ طرازِ ہمیشگے گیرد و کہ ومہ ابدی نشاط اندوزند ✤

صوبۂ اجمیر

از دوم اقلیم۔ درازا از موضع بھکر(1) ومضافاتِ انبیر تا بیکانیر جیسلمیر صد و شصت وہشت کروہ۔
پہنا از نہایتِ سرکارِ اجمیر تا بانسواڑہ صد و پنجاہ۔ خاور رویہ دار الخلافہ۔ شمالی قصباتِ دہلی۔ جنوبی
گجرات باختر سو دیپالپور ملتان۔ بوم ریگستان۔ آب دور برآید وسرمایۂ کشت وکار بریزشِ ابر۔ زمستان
نزدیک باعتدال۔ تابستان بسیار گرم۔ ربیع کم شود۔ جواری ولنڈرہ وموٹھ فراوان۔ ہفتم یا ہشتم بخشِ
غلّہ بدیوان گذارند ونقد کم۔ عامہ دزنے بستِ خرگاہ آسا بسر برند۔ کوہ جنوبی وجاہای دشوار گذار دروے ✤
واین صوبہ از میواڑ وماڑواڑ ونادوتی فراہم آمدہ بنخستین دہ ہزار گزاید وہمگی سرکارِ چیتور را ازو۔
درازا چہل کروہ وسی پہنا۔ وسہ قلعہ بس نامور۔ چیتور حاکم نشین۔ کونبھلمیر۔ مانڈل۔ در موضعِ جاور(2) از
مضافاتِ گوگندہ کانِ جست ودر چین پور وجز آن از توابعِ مانڈل معدنِ مس فراوان سود دہد ✤

وسردارِ بومی را پیشتر راول گفتی واز دیرباز رانا گویند۔ از قومِ گہلوت۔ خویشتن را از نژادِ
نوشیروانِ عادل برشمارد۔ بزرگ نیاگِ ایشان از نیرنگے روزگار بولایتِ برار افتاد۔ بمرزبانیِ نرنالہ(3)
روشناس گشت۔ پیش ازین ہشت صد سال نرنالہ را غنیم گرفت وبسیارے فرو شدند۔ باپا(4) نام خرد سالی را مادرش
ازان آشوبگاہ گرفتہ بمیواڑ آمد وبراجہ منڈلیکہ بھیل پناہ برد۔ وچون کلان سال شد گاو چرانی ونخچیر افگنی پیشہ
برساخت۔ چندانکہ برادمردی نام برآورد واز نزدیکان راجہ گشت واعتمادِ دولت آمد۔ چون راجہ سفرِ
واپسین نمود چہار برادرزادۂ او در جانشینی با یکدیگر گفتگو کردند۔ آخر ہمہ را رای برین شد کہ باپا کلانتر باشد واز
فرمودۂ او درنگذرند۔ او سرباز میزد۔ روزی یکے ازان چہار تن را خون از انگشت برآمد۔ ازان قشقہ برو
کشید ودیگران نیز اورا بکلانے برگرفتند وخود رایتِ استقلال برافراشت۔ وتا امروز روائی دارد ہرکہ رانا
سازند قشقہ از خونِ آدمی برکشند۔ وآن ناسپاس ہر چہار را بفرامشخانۂ نیستی فرستاد۔ ودر صحرانوردی ہریج(5)
نام ریاضت وری را جانور اندیشیدہ تیر در کمانخانہ نہاد۔ از صفای ضمیر دریافتہ آگاہ ساخت واو بسیار
رو بخدمتگزینی آورد وگاہ بیگاہ پرستاری نمودی۔ روزی اورا نوید راجگی داد۔ شگرف داستانی باز گذارند۔
چون در موضعِ سیسودا بنگاہ ساختند این الوس را سیسودیہ گفتند۔ وچون در آغاز کار برہمنے بتیمار
ایشان پرداختہ ازان گروہ دانند ✤

اختلاف (1) [سو] بھکر [ش ص] بھکر [گ] بکھر (2) [ہو ص] جاور [گ] چورا [ش] جاورا (3) [ص] برنالہ [گ] برنالہ (4) [ہو ص] باپا۔ ودر [ہو] کاتبی مجہول باپا اصلاح کردہ۔ واین درست باشد [گ ش] پاپا (5) در [سو] [ش] ہریج (ص) ہر بج [گ] ہر بج ✤

چون راول رتن سی(1) را روزگار سپری شد ارسی خویش اورا براجگی برنشاندند ورانا خطاب دادند واو دہم پشت
رانائی کہ امروز امرا نام دارد۔ ہمیر۔ کیتا۔ لاکھا(2)۔ موکل۔ کونبھا۔ رایمل۔ سانکا۔ اودے سنگہ۔ پرتاپ(3)۔ امرا
داستان سرایانِ باستانی چنان برگذارند کہ سلطان علاء الدین خلجی فرمانروای دہلی شنید کہ راول رتن سی
مرزبانِ میوار پدمنی دارد۔ بخواہشِ او در آمد۔ او سرباز زد۔ بدانش لشکر کشید۔ واو در چیتور دژنشین آمد۔ زمانے
دراز رنج برد۔ سودمند نیامد۔ از حیلہ اندوزی در آشتی ودوستی بزد۔ راجہ پذیرفتہ بفکرِ مہمانی در افتاد۔
سلطان با مخصوصان برفرازِ قلعہ برآمد وانجمنِ یکجہتی گرم شد۔ قابو دیدہ راجہ را برگرفتہ روانہ شد۔ گویند صدکس
نام بردہ ہمراہ گرفتہ بود وسہ صد نامور بسانِ خدمتگار۔ تا فراہم شدنِ مردم راجہ را باردو آورد۔ غریو از
جہانیان برخاست۔ سپس راجہ را در تنگنای بند داشتہ در طلبِ مقصود کوشش نمود۔ کاردیدگانِ حقیقت
منش برگذارند کہ سلطان راجہ را نیازارد۔ انچہ خواہش رفتہ با دیگر شایستگانِ شبستان می آوریم۔ عرضداشت
ازجانبِ آن عفت پناہ نیز برساختہ برگذرانیدند وافسانۂ غنودگی برخواندند۔ سلطان دل خوش شد۔ دست
از آزار باز داشت وبہ نیکوئی پیش آمد۔ گویند ہفت صد کند اور بآئینِ زنان ڈولی برنشستند وبپیچ در گاہ سلطان
پیش گرفتند وچنان وانمودند کہ رانی با پرستاران بسیار بدرگاہ مے آید۔ چون نزدیکِ دربار بودند بعرض
رسانیدند خواہش آنست کہ رانی راجہ را دیدہ بمشکوی دولت رود۔ از شاد خوابِ بے پروائی راجہ را بدین
فرستاد۔ درین اثنا قابو دیدہ از ان لباس برآمدند وراجہ را برداشتہ روانہ شدند۔ مرتبہ بمرتبہ راجپوتان ایستادہ
آویزشہای شگرف مینمودند وتا فرو شدنِ چندے راجہ لختے راہ میسپرد۔ آخرین بار گورا وبادل چوہان ایستادہ جانفشانی
کردند وراول بسلامت بچیتور آمد وعالمی بشگفت زار افتاد۔ سلطان چون فراوان محنت دیدہ بود وکار ناساختہ بدہلی
باز گردید۔ پس از چندگاہ ہمان اندیشہ در سر گرفت وناکام برگشت۔ راول ازین محاصرہا دل تنگ شدہ بود۔
چنان بخاطر آورد کہ اگر درین ہنگام سلطان را ببیند دوستی رود وہم از کشاکشِ روزگار رہائی یابد۔ برہنمونی
یکی از فرومایگان بہفت کروہے رفتہ سلطان را دید واو از نامردی اورا از ہم گذرانید ✤
ودرین آشوبگاہ راول ارسی خویشاوندِ اورا جانشین کردند وسلطان بازگشتہ بمحاصرہ روآورد وقلعہ را
برگرفت۔ او در آویزہ فرو شد۔ وزنان ہمہ بسوختند ✤
ہمیر پورِ او دران کوہستان بسر مے برد۔ سلطان محمد خونی(4) مالدیو چوہان حاکمِ جالور را ایالتِ چیتور داد
وچون بآبادی ملک در ماند ہمیر را طلب داشتہ دامادِ خود ساخت وبوسیلۂ او ولایت معمور شد۔ وچون در گذشت
فرزندانِ او را نابود ساختہ خود علمِ استقلال برافراشت ✤
جمعیتِ این بومے شانزدہ ہزار سوار وچہل ہزار پیادہ۔ لیکن بسیاری دیگر زمینہا برگرفتند چنانچہ
سانکا را یک لک وہشتاد ہزار سوار ملازم بود وپیادہ فراوان ✤
ماڑواڑ۔ درازا صد کروہ۔ پہنا شصت۔ سرکارِ اجمیر وجودھپور وسروہی وناگور وبیکانیر داخل این
واز دیرباز الوسِ راٹھور را بنگاہ۔ چون معز الدین سام از کارزارِ پتھورا واپرداخت بپیکارِ جیچند راجہ
قنوج در سر گرفت۔ راجہ در گریزپائی بگنگ در شد وبسیلابِ نیستی رفت۔ نژادِ او بناکامی افتاد ——

اختلاف (1) [ص] رتن سین (2) [گ] ہمیر۔ سالا لکھا۔ سوکل۔ گورنہا۔ رایمل الخ۔ ودر کتب تواریخ ہمیرہ۔ کھیت۔ لاکھا۔ موکل جی۔ کونبھو۔ الخ نوشتہ (3) اورا در تواریخ رانا کیکا گویند (4) [گ] جونی ✤

(۱) سیہا برادرزادۂ او کہ در شمس آبادمی بود نیز بابسیاری بعدم آباد شتافت ۔ و سہ پسر او سوتیک و(۲) آسوتھاما واج بسیج گجرات فرایش نہادند ۔ در پالی نزدیک نسوجہت دمِ آسایش برکشیدند ۔ درین شہر گروہ برہمن بسر می بردواز دستِ قوم مینہ آزارمند ۔ چندی درین ہنگام بتاراج آمدند ۔ این غربت گزینان بیرون شدہ دادِ مردانگی دادند و شکست بر غنیم افتاد ۔ برہمنان اینان را گرامی داشتہ بگوناگون نیایشگری نگاہ داشتند و گردِ ناکامی لختے سترده شد ۔ چون اسباب دنیا فراہم آمد تیزدستی نمودہ ولایتِ کھیر(۳) از قوم گوہل گرفتند و کارِ شان بلندی گرای شد ۔ سوتیک جدا شدہ ایدر را از مینہ ہا برآورد ۔ واج بہ بگلانہ شتافتہ آن ملک را از کولی بستد و ازان پس تا امروز نژادِ اینہا درین ملک ۔ و آسوتھاما کہ در ماڑواڑ ماند کارِ فرزندانِ او رفتہ رفتہ بلندی گرفت چنانکہ مالدیو کہ شانزدہم پورِ اوست بسیار بزرگ شد ۔ شیرخان را نزدیک بود کہ در آویزہ او کارسپری شود ◆

این ولایت فراوان قلاع دارد لیکن قلعۂ اجمیر و جودھپور و بیکانیر و جیسلمیر و امرکوٹ و ابوگڈھ و جالور بس گزیدہ ◆

ہاڈوتی سرکارِ ناگور را گویند ۔ قوم ہاڈہ باشند ◆

ہفت سرکار و صد و نود و ہفت پرگنہ بدین صوبہ گراید ۔ زمین پیمودہ دو کرور و چہار دہ لک و سی و پنج ہزار و نہ صد و چہل و یک بیگہ و ہفت بسوہ ۔ جمعِ نقدی بیست و ہشت کرور و ہشتاد و چہار لک و یک ہزار و پانصد و پنجاہ و ہفت دام ۔ ازان میان بیست و سہ لک و بیست و شش ہزار و سہ صد و سی و شش دام سیورغال ۔ بومی ہشتاد و شش ہزار و پانصد سوار ۔ و سہ لک و چہل و ہفت ہزار پیادۂ راجپوت ◆

سرکارِ اجمیر

[دستورِ این سرکار در ہمین جلد صفحۂ ۲۲ گذشتہ]

۲۸ پرگنہ ۔ بیگہ ۵۶۰۵۴۸۷ ―

دام ۹۰‌۳۳۹‌۲۱۵‌۶۲ نقدی ―

دام ۴۷۱۵۴۷۱۴ سیورغال ―

کچھواہہ افغان چوہان ۔ ۱۶۰۰۰ سوار

۸۰۰۰۰ پیادہ

اجمیر با حویلی ۔ قلعۂ او از قلاعِ معتبرِ ہند است بالای کوہ ۔ بگ ۹۵۳۳۵

دام ۳۱۷۴۲۱۴ ۔ و ۸۰۲۴۴۰ سغ

انبیر ۔ قلعۂ سنگین بالای کوہ دارد ― بگ ۱۱۳۵۰۹۵ ۔ د ۱۲۲۵۷۲۹۷ ۔

آرائن ۔ بگ ۱۷۹۵۷۳ ۔ د ۱۷۵۵۹۲۰ ۔

پربت(۴) ― بگ ۲۷۹۲۹۵ ―

د ۲۲۰۰۰۰۰ ―

بیاکوئی(۵) ― بگ ۹۰۴۸۸ ―

د ۱۲۱۷۸۶۴ ―

بہنائی ۔ بگ ۳۴۹۷۷۴ ۔ و ۱۴۰۰۰۰۰ ۔

بہرانہ ۔ بگ ۶۸۷۱۲ ۔ د ۲۷۱۲۵۶۶ ۔

بوال ۔ بگ ۱۲۸۷۱۲ ۔ و ۳۷۷۹۴۷۷ ۔

باہل ۔ بگ ۸۱۹۱۲ بس ۱۱ ۔ و ۶۰۰۰۰۰ ۔

باندھن سندری ۔ بگ ۱۵۵۲۲ ۔

د ۴۳۵۶۶۴ ۔ د ۱۵۶۸۴ سغ ۔

بہروندا(۶) ۔ بگ ۲۴۲۲۰ ۔ و ۲۷۰۰۰۰ ۔

توسینا ۔ بگ ۳۵۱۷۷۹ بسوہ ۱۲ ۔ ۳۴۰۰۹۰۲

جوبنیر(۷) ۔ بگ ۱۳۸۷۱۸ ۔ و ۲۱۴۴۴۴۲ ۔

جھاک ― بگ ۷۰۹۲ بسوہ ۱۸ ۔

د ۵۰۱۸۴۴ ―

دیوگانو ― بگ ۵۹۰۶۴ ―

د ۱۲۰۰۰۰۰ ―

روشن پور ۔ بگ ۱۳۵۶۷ ۔ د ۲۹۲۵۱۲ ۔

سانبھر ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔ بگ ۸۴۷۶۵ ۔

د ۹۶۴۹۹۴۷ ۔ و ۲۷۷۵۳۷ سغ ۔

سروار ۔ قلعۂ از خشت دارد ۔ بگ ۱۹۴۰۶۴ ۔

د ۱۶۱۶۸۴۵ ۔

سیتھلا(۸) ۔ بگ ۲۴۵۱۳۶ ۔ و ۱۲۷۰۰۹ ۔

د ۱۱۶۰۴۷ سغ ―

سلیمان آباد ۔ بگ ۲۶۹۸۷ ―

د ۱۸۶۰۰۱۶ ―

اختلاف (۱) [ع] سیہا [ش] سیہا [گ] سینہا با تقدیمِ نون [من] سیکا (۲) [من] سہا [ع] اسوتھاما [ض] اسوتھامان و آجاگھا اسوتھاما و باجیہ [ش] شیوسنگہ و اسہتامان (۳) [ع من] کھیر [ش] کنتیپور [گ] کونبھیر (۴) [ع] بہت بے نقطہ [ض ش] پربت [ب] پربت (۵) [ع] بیاکوے [ض] جھاکوے [گ] باکوروے ۔ درنبیر [ش] نمبست (۶) [ع] بہروندا ۔ و در نقشہا بہروندا مغربِ اجمیر ساحلِ دریای لونی (۷) [ع] جوتیرہ [ض] جونیر [ش گ] جوبیرد (۸) [ض گ] ستھیلا ◆

کیکری ۔ بگ ۱۴۷۹۲۳ ۔ و ۱۸۰۸۰۰۰ ۔

کھیرہ ۔ بگ ۵۰۶۴۰ ۔ د ۴۷۶۰۲۰۳۴ ۔

ماہروت ۔ بگ ۲۵۲۸۷۱ ۔ د ۲۰۴۵۶۷۵۶ ۔

مونر(۱) آباد ۔ بگ ۱۳۶۱ ۔ ۱۲۴۳ ۔ د ۱۴۵۹۵۷۷ ۔

مسعود آباد ۔ بگ ۲۵۱۹۷۳ ۔ و ۱۵۸۷۹۹۰ ۔

نرائنہ ۔ بگ ۳۴۶۶۱ ۔ و ۲۶۲۰۱۵۹ ۔

و ۲۶۰۱۰۰ سغ ۔

ہرسور(۲) ۔ قلعۂ از خشت ۔ بگ ۱۲۳۲۷۳ ۔

د ۱۲۰۰۹۲۶ ۔ د ۹۲۶۶ سغ ۔

سرکارِ چتوڑ

۲۶ پرگنہ ۔ بگ ۸۸۰۰۷ ۔ ۱۲ بسوہ ۔ ۱۶ ۔

د ۳۰۰۴۷۶۴۹ ۔ د ۲۰۷۳۷ سغ

رجپوت سیسودیا ۔ ۲۲۰۰۰ سوار ۔

۸۲۰۰۰ پیادہ ۔

اسلام پور عرف رام پور ۔ بگ ۱۰۱۵۲۶ ۔

د ۷۰۰۰۰۰ ۔

ادیپور ۔ اینجا گولابی کلانست ۔ و در آن شانزدہ کروہ تخمینا باشد ۔ زراعتِ گندم ازان میشود ۔ از قرارِ نقدی

و ۱۱۲۰۰۰۰ ۔

ابریال ۔ بگ ۲۷۸۰۵ ۔ و ۲۸۰۰۰۰ ۔

ارتود ۔ بگ ۴۴۷۲۰ ۔ و ۲۰۰۰۰۰ ۔

اسلام پور عرف موہن ۔ از قرارِ نقدی

و ۱۲۰۶۰۰ ―

بودھنور ۔ قلعۂ از سنگ دارد ― بگ ۱۱۳۲۶۵ ۔ د ۱۱۵۵۱۳۴ ۔

د ۵۹۸۱۵ سغ ۔

بھولیا ۔ قلعۂ از سنگ دارد ۔ بگ ۲۵۷۴۸۱ ۔

د ۴۰۷۰ ۔ د ۲۸۴۳۴۷۰ ۔ ۳۴۳ سغ ۔

بنبیرا ۔ بگ ۵۸۰۳۸ ۔ د ۳۲۹۶۲۰۰ ۔

د ۲۴۴۰۰۰ سغ

پور ۔ بگ ۱۹۹۲۰۹ ۔ و ۲۶۰۱۰۴۱ ۔

د ۱۳۴۵۲ سغ ۔

بھین سرور ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔

د ۱۲۰۰۰۰۰ ۔

باگور ۔ بگ ۴۴۵۷ ۔ ۱ بس ۱۷ ۔

د ۳۹۵۵۵۰ ۔

بیگون ۔ بگ ۸۰۴۴ ۔ ۲۳۴ ۔ و ۱۱۷۵۲۹ ۔

برسی(۳) حاجی پور ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔

بگ ۳۵۰۹۸ ۔ د ۱۳۷۵۰۰۰ ۔

چتوڑ با حویلی ۲ محل ۔ قلعۂ از سنگ دارد و از سرحدِ ہند است ۔ بگ ۵۴۱۱۱۸ ۔

و ۸۰۰۰۰۰ ۔

چرن ۔ بگ ۳۹۲۱۸ ۔ د ۱۹۸۵۲۵۰ ۔

سانور گھاتی ۔ ۰۰۰ ۔ د ۴۷۰۲۹۴ ۔

ساندری ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔ بگ ۵۹۹۱ ۔

د ۴۰۰۰۲۰ ―

سیمبل با مزرعہ ۔ از قرارِ نقدی د ۱۰۰۰۰۰ ۔

کوسانہ ۔ بگ ۵۲۷۱۳ ۔ د ۲۶۳۸۱۲ ۔

مانڈل گڈھ ۔ قلعۂ دارد از سنگ بالای کوہ ۔ از قرارِ نقدی د ۳۴۸۴۷۵۰۰

مانڈل ۔ قلعۂ از خشتِ پختہ دارد ۔ بگ ۱۸۸۴۴

د ۴۴۷۰۹۰ ۔

مداریا ۔ از قرارِ نقدی د ۱۷۰۰۰۰ ۔

نیمبج وغیرہ ۔ ۳ محل ۔ بگ ۲۱۴۱۶ ۔

د ۷۱۹۲۰۲ ۔

سرکارِ رنتنبھور

۷۳ محل ۔ بگ ۱۹۶۴۲ بس ۱۱ ۔

د ۲۶۰۷۵۸۲۶ ۔ د ۸۹۴۲۳۴۵ سغ

رجپوت ہاڈا ۔ ۹۰۰۰ سوار ―

۲۵۰۰۰ پیادہ ۔

آلن پور ۔ بگ ۸۵۳۱۸ ۔ و ۱۵۶۴۴۳۹ ۔

د ۲۰۲۰۹ سغ ۔

اونیارا ۔ بگ ۵۷۳۰۸ ۔ و ۱۲۳۷۱۶۹ ۔

آناڈا ۔ بگ ۹۴۵۳۴ ۔ د ۵۲۵۰۷۷ ۔

آٹون ۔ بگ ۱۴۵۸۴ ۔ و ۶۰۰۰۰ ۔

اسلام پور ۔ بگ ۱۹۱۵ ۔ و ۵۰۰۷۷ ۔

الکھورا(۴) ۔ از قرارِ نقدی د ۱۶۰۰۰ ۔

انترہ ۔ بگ ۱۶۶۱۷۳ ۔ و ۱۵۰۰۰۰ ۔

ایوان بوسامیر ۔ بگ ۲۵۷۴ ―

و ۱۲۰۰۰۰ ―

بونڈی ۔ قلعۂ سنگین دارد بالای کوہ ۔ بگ ۳۲۱۲۱ ۔ و ۱۲۲۰۰۰ ۔

بوبی ۔ قلعۂ سنگین دارد ۔ بگ ۲۵۱۴۳۰ ۔

د ۲۶۲۲۷۴ ۔ د ۲۲۷۴ سغ ۔

برودہ ۔ بگ ۲۶۷۳۲۶ ۔ د ۵۱۰۰۰ ۔

بروارہ ۔ بگ ۱۲۳۲۲۶ ۔ د ۱۹۲۹۷۶ ۔

پاٹن ۔ بگ ۱۳۹۲۸۰ ۔ د ۲۸۰۰۰۰ ۔

بھدلاون ۔ بگ ۹۶۸۸۵ ۔ د ۲۶۸۶۴۳۸۹ ۔

بگلانت ۔ بگ ۱۴۹۰۸۷ ۔ د ۱۲۰۰۰۰ ۔

بلاتیہ ۔ بگ ۲۹۳۰۲ ۔ د ۱۴۰۰۰۰ ۔

بھوسور ۔ بگ ۷۶۷۷ ۔ و ۶۰۰۰۰۰ ۔

بنہتا ۔ بگ ۲۱۲۵۷ ۔ د ۵۶۳۴۲۳ ۔

بیلونہ ۔ بگ ۳۱۶۱۵ ۔ د ۹۷۴۵۶۴ ۔

بجری ۔ بگ ۱۵۵۹۴ ۔ د ۹۰۸۴۳۴ ۔

بالاکھڑی ۔ بگ ۳۳۹۳۰ ۔ د ۳۰۰۰۰ ۔

بھوڑی(۵) بہاری ۔ بگ ۱۲۸۴۵ ۔ و ۱۱۰۰۰ ۔

اختلاف (۱) [گ] منور آباد (۲) [ع] ہرپور (۳) [ع گ] برسی حاجی پور [ض] بتی حاجی پور [ش] حاجی پور فقط (۴) [ض] الکھورہ [گ] الکھورہ ۔ و در نقشہا الگورد (۵) در صفحۂ ۲۲ بھوڑی بہارسی ◆

باران - بگ ۲۲۲۱۰۷ - د ۸۸۰۰۰۰ -
ٹونک - بگ ۵۰۲۴۰۲ - د ۷۵۰۰۰۰ -
ٹودا - بگ ۴۴۳۰۲۸ - د ۵۸۵۹۰۰۶ -
تودری - بگ ۴۰۰۷۶۸ - د ۵۴۵۶۸۴۰ -
ٹلاو(۱) - بگ ۲۲۵۰۹ - د ۴۲۳۲۸۸ -
جیت پور - بگ ۲۴۰۱۴۳ - د ۹۲۸۵۰۰ -
چاٹسو - بگ ۵۱۶۷۲۵ - د ۷۵۳۶۸۲۹ -
جهلاوه(۲) - بگ ۱۳۱۸۰ - د ۵۰۰۰۰ -
جهاین - بگ ۳۷۷۵۱۳ - د ۴۷۵۰۰۰ -
خلجی پور - بگ ۴۰۸۱۳ - د ۱۲۰۹۸۸۶ -
دهری - بگ ۹۷۸۶۱ - د ۱۸۰۰۰۰ -
دیلواره(۳) - بگ ۵۴۶۶۸ - د ۴۰۹۲۶۰ - د ۹۲۶۰ سغ -
دبلانه(۴) - از قرار نقدی - د ۴۰۰ ۳۳۴۷ -
رنتنبهور باحویلی - بگ ۱۷۳ بس ۱۹ - د ۱۵۶۷۹۵ - ۱۵۰۵ سغ -
ریواندهنه - بگ ۴۹۷۴۵ - د ۴۳۰۳۵ - د ۶۲۹۲ سغ -
سوی سوپر - بگ ۴۹۴۰۷۰ - د ۵۰۴۱۳۰۶۱ -
سارسوپ - بگ ۳۶۶۳۲ - د ۱۰۵۸۸۷۶ -
سهنساری - بگ ۲۸۵۷۵ - د ۳۰۰۰۰۰ -
کوٹا - قلعهٔ سنگین دارد بالای کوه - دریای چنبل نزدیک آن میگذرد - بگ ۸۷۳۰۶ - د ۳۰۰۰۰۰ -
کهندار - قلعهٔ سنگین دارد بالای کوه - بگ ۶۴۲۰۹ - د ۴۰۰۰۰۰ -
کهنگره(۵) - بگ ۲۲۰۳۵۰ - د ۴۹۹۱۱۵۱ - د ۴۹۹۱۱ سغ -
کهرنی(۶) - بگ [illegible] - ۵۲۸۱۷۸ -

د ۴۴۶۷۲۶ سغ -
کهاتولی(۷) - بگ ۲۳۸۹ - د ۲۰۰۰۰۰ -
گدواره(۸) - بگ ۵۰۳۰۹۶ بس ۱۲ - د ۱۸۸۰۹۵ -
گرور - قلعهٔ سنگین بالای کوه دارد - بگ ۶۳۷۷ - د ۲۰۰۰۰۰ -
لاکهری - قلعهٔ سنگین(۹) بالای کوه دارد - بگ ۳۵۲۳ - د ۸۰۰۰۰ -
لونده(۱۰) - بگ ۱۷۴۰۰ - د ۲۵۰۰۰ -
لوهرواره - بگ ۳۴۳۰۳۴ - د ۲۵۰۰۰۰ -
لهاود - بگ ۳۶۷۸ - د ۱۲۵۰۰۰ -
مومیدانه - ۱۶ محل - د ۱۴۱۰۰۰۰ -
ملارنه - بگ ۱۷۲۶۹۳ - د ۳۲۹۹۲۴۱ -
مانگروٹ - بگ ۴۰۷۹۶۴۱ - د ۴۸۳۳۴۱۰۰ -
نواهی - بگ ۳۳۹۲۷ - د ۹۳۰۰۰۰ -
نگر - بگ ۳۲۹۵۰ - د ۱۰۰۰۰۰ -

سرکار جودهپور

۲۲ محل - د ۱۴۵۲۸۷۵۰ - راٹهور - ۱۵۰۰۰ س - ۵۰۰۰۰ پ
آسوپ - قلعهٔ از خشت پخته - د ۴۰۰۰۰۰ -
ایندراوتی - . . . . . د ۸۰۰۰۰ -
پهولودهی(۱۱) - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۴۴۰۰۰۰ -
پلپاره(۱۲) - . . . . . د ۱۴۶۳۰۰۰ -
بیلارا - . . . . . د ۳۱۴۰۰۰ -
پالی وغیره - ۳ محل - از سنگ قلعهٔ مختصر دارد - د ۲۵۰۰۰۰ -
بابله - . . . . . د ۱۸۰۰۰۰ -
پودهه(۱۳) - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۶۰۰۰۰ -

بهاو راجون - قلعهٔ سنگین بر زمین هموار دارد - د ۸۰۰۰۰ -
جودهپور باحویلی - قلعهٔ سنگین بالای کوه دارد - د ۲۸۰۰۰۰ -
جیتارن - قلعهٔ مختصر از سنگ دارد - د ۳۰۰۰۰۰ -
دونارا(۱۴) - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۱۰۰۰۰ -
سوجهت - قلعهٔ سنگین دارد بالای کوه - د ۲۸۱۲۷۵۰ -
ساتل میر(۱۵) - قلعهٔ از سنگ دارد بالای کوه - د ۵۶۰۰۰۰ -
سیوانا - قلعهٔ سنگین بر کوه دارد - از قلاع معتبر هندست - د ۱۲۰۰۰۰ -
کهیروا - . . . . . د ۲۲۰۰۰۰ -
کهیون سر - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۱۷۲۰۰۰ -
کوندوج - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۹۰۰۰۰ -
مهیوه - . . . . . د ۹۶۰۰۰۰ -

سرکار سروهی

۶ محل - د ۴۲۰۷۷۴۳۷ - رجپوت گهلوٹ افغان - ۸۰۰۰ س - ۳۸۰۰۰ پ -
ابوگدهه و سروهی - ۲ محل - در قصبهٔ سروهی قلعه ایست سنگین محکم - د ۱۲۰۰۰۰۰ - رجپوت - ۳۰۰۰ س - ۱۵۰۰۰ پ -
بانسواره - ولایتی است دلکشا - قلعهٔ از سنگ دارد - د ۸۰۰۰۰۰ -

اختلاف (۱) [من] تلاو (۲) [مو] جهلاوه (۳) [مو] دیلوار (۴) دبلانه (بجای عربی) شمالی بوندی (۵) [من] کهنگره (۶) [من] کهرنی [شا] کهرنا (۷) [مش] کهاتولی [من] [illegible] (۸) [مو] گدواره [من] [illegible] (۹) [illegible] نیست (۱۰) [مو] [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [من] بلماره (۱۳) [من] لودهه (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible]

رجپوت - ۱۵۰۰ س - ۲۰۰۰۰ پ -
جالور - سانچور - ۳ محل - قلعهٔ سنگین در غایت استحکام دارد - د ۱۴۰۷۷۴۳۷ -
افغان - ۲۰۰۰ س - ۵۰۰۰ پ -
دونگرپور - د ۸۰۰۰۰ - رجپوت گهلوٹ - ۱۰۰۰ س - ۲۰۰۰۰ پ -

سرکار ناگور

۳۱ محل - بگ ۴۰۸۰۳۷۴۵۰ بس ۱۴ - د ۴۰۳۸۹۸۳۰ - ۳۰۸۰۵ سغ -
اقوام مختلف - ۴۵۰۰ س - ۲۲۰۰۰ پ -
ادرسر نایین - بگ ۸۴۹۸۰۹ - د ۷۰۲۹۳۷۰ -
کچهواهه - ۴۰۰۰ س - ۲۰۰۰۰ پ -
ایندانه - بگ ۲۲۲۳۰۲ - د ۱۳۱۳۰۰۶ - د ۹۷۴ سغ -
بهدانه - بگ ۴۳۴۴۵ - د ۱۲۷۱۹۶۰ - د ۶۰۴۷۰ سغ -
بلدو(۱) - بگ ۴۷۹۸۷ - د ۵۷۰۰۰۰ -
باتودها - بگ ۱۴۱۳۷۰ - د ۳۲۲۸۱۶ -
برووده - بگ ۲۲۲۰ - د ۲۲۰۳۶۳۳ -
باره کاین - بگ ۲۳۰۳۷۹ - د ۵۸۰۰۰۰ -
جایل(۲) - بگ ۲۹۳۰۶۶ - د ۹۵۵۲۷۳ - د ۳۲۰۰ سغ -
جارووده - بگ ۱۴۱۵۹۲ - د ۴۲۸۴۸۷ - د ۲۱۴۷ سغ -

جاکهره - در اطراف وجوانب او ریگستان است - د ۱۳۷۷۵۷ -
خارج کهٹو - قلعهٔ از سنگ(۳) دارد - کان سنگ(۳) سفید آنجاست - بگ(۳) ۷۷۵۷۷ - د ۱۴۸۸۴۳۳ -
دیندوانه(۳) - قلعهٔ از خشت پخته دارد - بگ ۱۴۳۶۵ - د ۵۸۶۸۲۸۴ - ۱۵۲۱۵ سغ -
دون پور(۳) - بگ ۲۱۹۶۹۸ - د ۸۰۰۸۵ -
ریواسا - بگ ۳۰۱۱۷ - د ۱۹۹۵۸۲۴ -
ردن - بگ ۶۱۵۲۱۲ - د ۹۱۳۲۶۱ -
رسول پور - بگ ۱۴۹۵۸ - د ۷۰۴۳۰۶ -
رهوت - بگ ۴۵۲۶۹ - د ۱۸۳۱۳۷ -
ساویله - بگ ۱۵۳۰۳۲ - د ۱۲۶۶۹۳۰ -
فتحپور جهنجهون - قلعهٔ سنگین دارد - بگ ۱۵۲۲۰۰ - د ۱۲۳۳۲۲۲ -
قیام خانی - ۵۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
کاسلی - بگ ۴۸۷۰۷ - د ۱۵۸۷۱۵۷ -
کهایله - بگ ۹۵۵۴۱۱ - د ۵۵۸۵۶۰ -
کوتهوره(۴) - بگ ۴۹۰۷۰ - د ۴۶۶۸۹ -
کولیوه - بگ ۴۸۷۱۲۴ - د ۳۵۲۳۰۵ -
کمهاری - بگ ۲۶۹۸۸۱ - د ۴۳۵۶۰۴ - د ۳۲۰۰ سغ -
کهیرن(۵) - بگ ۲۶۰۸۳ - د ۵۷۱۶۰ -
لادون(۶) - بگ ۴۹۷۶۰ - ۱ -

د ۴۲۸۰۸۴۲ - د ۳۳۴۷ سغ -
میرتهه - قلعهٔ از سنگ دارد - بگ ۲۱۴۴۷۷۴۳ - د ۲۲۱۵۲۲۷۰ - د ۴۳۳۵۴ سغ -
منوهرنگر - بگ ۵۹۸۹۲۱ - د ۲۹۰۳۳۸۶ -
نوکها - بگ ۸۳۰۷۲ - د ۳۸۰۷۵۶ -
ناگور باحویلی - قلعهٔ از خشت پخته دارد - بگ ۵۷۷۵۵ - بسوه ۱۴ - د ۳۱۳۵۸۱ - ۴۴۱۱ سغ -

سرکار بیکانیر

۱۱ محل - د ۴۷۵۰۰۰۰ - از قوم بهاٹی - ۱۲۰۰۰ س - ۵۰۰۰۰ پ -
بکم پور -
برسل پور -
باهرمیل(۷) -
پوکل(۸) -
بارکل(۹) -
پوکهرن -
بیکانیر - راٹهور -
جیسلمیر - بهاٹی -
جهوتن -
کوترا -
دیواودر(۱۱) -

صوبهٔ دهلی(۱۲)

از سوم اقلیم - درازا از پلول تا لودهیانه که بر ساحل دریای ستلج است صد و شصت و پنج کروه - پهنا از سرکار ریواری تا کوه کماؤن صد و چهل - دیگر از حصار تا خضرآباد صد و سی - خاور رویه دارالخلافه آگره - میان مشرق و شمال پیوسته بخیرآباد صوبهٔ اوده - شمالی کوهستان - جنوبی صوبهٔ آگره و اجمیر

اختلاف (۱) درصفحهٔ ۲۲ بلدو - و در نقشها مونثی بیدونام (۲) در نسخ جایل - وجایل در نقشها مشرقی ناگور (۳) در [ط] نیست (۴) کهیلی کوتهوره درست باشد (۵) [مو] کرن [س] کرت (۶) در نقشها لادنو (۷) در نقشها بالمیر [مش] باهرمیر (۸) [شا] پوکل [من] بوکل [مو] یوکل - و در نقشها [illegible] پونگل نام (۹) [مو] پادکل (۱۰) در نقشها گودرا مغربی بالمیر (۱۱) [مش] دیراور (۱۲) [ش] شاه جهان آباد

مردانگی و بخشش و بخشایش و کار آگهی اینان عالم را فرا گرفت و کسے نام و نژاد نمیدانست تا آنکه درجودهن از خواب غفلت بیدار شد و سوختن پنڈوان را جیف بر شمرد — و چون پژوهش سزاوار نمود اندیشیده پیدائی گرفت — بلا بر گری برنشست و بآئین دوستی پیش خود آورد و بو که بدین روش کام دل بر آید — دہلی را بانصف ولایت بدیشان داد و ہستناپور را با نیمهٔ دیگر خود گرفت — از نیک سگالی و روشن اختری جدشتر را ایزدی تائید بیاوری برخاست و دولت بجد سنگری آمد — کوروان بپرستاری گرائیدند و در کمتر فرصتے ہفت کشور فرمان پذیر شد — و دیگر برادران فرماندہان روزگار را بخدمت آوردند — درجودهن از دید شکوه فرمانروائی از خود رفت و بیماری حسد کالبوه تر ساخت — از حیله سازی بزمے آراست و پنڈوان را مهمان طلبید و چوپڑ بازی فراپیش گرفت و قرعهٔ ناراست در میان آورد و بدین دستمایه ہرچه داشتند برگرفت — آخر گرو برین بستند اگر برد پنڈوان را باشد آنچه بازی داده باشد همه را بازستانند و گرنه دوازده سال جهان آباد در گذاشته بلباس فقر در صحرا غربت گزینند و سپس بمعموره در آیند و یکسال چنان بسر برند که کس نشناسد — اگر بجا نیاید باز بمدت مذکور در بیابان بسر برند — بر دغل بازی آگهی نیافتند و از راست کاری بناکامی افتادند — از انجا که مراد در کنار نهادن غرور آورد درجودهن بگران خواب غفلت بغنود و پنڈوان برہنمونی دادار بهمال پیمان بانجام رسانیدند — درجودهن بے آزرمی پیش گرفت و فراوان گفتگو شد چندانکه پنڈوان به پنج موضع خرسند شدند که بے آویزه بدست آید — درجودهن از راه نخوت نپذیرفته بکارزار برخاست و نزد کرکهیت ناوردگاه قرار گرفت — از انجا که انجام فریب گزینان ناکامی است درجودهن با یاوران خویش آوارهٔ نیستی سرا گردید و جدشتر هژده روز جنگ کرده فیروزی یافت ✤

در آخر دواپر که از کلجگ صد و سی و پنج سال مانده بود این هنگامه حیرت افزود و عبرت نامهٔ بیاد گار گذاشتند — درین سال چهلم الٰهی چهار هزار و هشت صد و سی و یک (۱) سال میشود ✤

گویند درین کارزار سترگ یازده کوهنی لشکر از کوروان بود و هفت از پنڈوان — کوهنی (بضم کاف و سکون واو و ہا و کسر نون و سکون یای تحتانی) عبارت است از بیست و یک هزار و هشت صد و هفتاد فیل سوار و همین شماره گردون سوار و (۲) هزار و سه صد و ده اسپ سوار و یک لک و نه هزار و سه صد و پنجاه پیاده — درین کارزار شگرف از ہر دو سو یازده (۳) کس زنده ماندند — چهار از لشکر درجودهن جان بسلامت برده در پناه جدشتر آمدند — کرپاچارج برہمن که استاد ہر دو سو بود و بدانش و مردانگی نامور — اشوتهامان او نیز آن صفات داشت — و کرت — برمان جادون از آزاد مردان نامور سنجی با وجود دانش به بهلبانی دهرتراشتر عزت می اندوخت — و از جانب پنڈوان هشت (۴) کس پنج برادر — ساتک جادون بمردانگی و فرزانگی روشناس — ججتش (۵) برادر غیر مادری درجودهن — کشن — سپس سی و شش سال جدشتر فرمانروائی باستقلال نمود و از نیک اختری و سعادت سرشتی بیوفائی دنیا دریافته کناره گرفت و آن عجوزهٔ عاجزکش را مردوار بگذاشت — با برادران راه تجرد بسپرد و ہوشمندانه نقد زندگی درباختند ✤

این پیکار سترگ با هزاران داستان در مهابهارت در یک لک بیت گزارش یافته و بفرمودهٔ گیتی خداوند فارسی بر ساختند و به رزم نامه روشناس شد — و در هژده پربهه نگارش پذیرفته (بفتح بای فارسی و سکون را و فتح با و ہای خفی) بمنزلهٔ باب — و فصل اول در احوال کوروان و پنڈوان و فهرست کتاب — دوم فرستادن

اختلاف (۱) [ط] یک لک (۲) [ش] شصت و پنج هزار و شش صد و ده (۳) [گ] دوازده (۴) [ش] هفت (۵) [ش] جهه [ض] ججتش (۶) [ش] پس از گذشتن درجودهن [ض] پس فقط ✤

جدشتر برادران را بمهمان کشائی و سپس جنگ راجسوی کردن و آراستن کوروان مجلس قمار و جز آن — سوم در رفتن پنڈوان بصحرای ناکامی و دیگر حوادث — چهارم در آمدن پنڈوان از صحرا در شهر برات و پنهان شدن — پنجم در آشکار شدن پنڈوان و میانجی ساختن کشن و نپذیرفتن و فراهم شدن در کرکهیت و آراستن فوجها — ششم در آغاز آویزه ہر دو سو و زخمی شدن بهیکم و کشته شدن بسیاری پسران دهرتراشتر و حال ده روزه جنگ — هفتم در کنکش کردن درجودهن و سردار ساختن درون و فرو شدن او و دیگر احوال پنج روزه — هشتم در احوال دو روزهٔ دیگر پیکار و سردار ساختن درجودهن کرن را و کندآوری او و گریختن جدشتر از پیش او و کشته شدن کرن از دست ارجن روز دوم — نهم در بیان سردار شدن شل بپهلوانی و فرو شدن او و پنهان شدن درجودهن در حوض و سپری شدن روزگار او و بسیاری یلان — دهم در خاتمهٔ کارزار و آمدن کرت برمان و اشوتهامان و کرپاچارج در رزمگاه نزد درجودهن که لختی از ہوش داشت و سگالش او شبخون کردن و جز آن — یازدهم گریستن زنان ہر دو سو و نفرین گندهاری مادر درجودهن کشن را — دوازدهم در حال جدشتر پس از فیروزی و خواهش ترک اسباب نمودن و باندرزگوئی بیاس و کشن تسلی شدن و بیاسخنان دلپذیر بهیکم در بخاشم آگاهی افزودن و آداب سلطنت صوری برگذاردن — سیزدهم در خبر کردن بهیکم بخاطر میرسد که دوازدهم و سیزدهم را در یک پربهه بایستی کرد چه ہر دو متضمن نصایح بهیکم است و پربهٔ نهم را دو پربهه ساختی یکے در حال شل و دیگر در بیان فرو شدن درجودهن — چهاردهم در جگ اشمید — پانزدهم در وارستگی دهرتراشتر و گندهاری و کنتی مادر جدشتر — شانزدهم در زیان زدگی الوس جادوان — هفدهم تجرد راجه جدشتر با برادران و در شدن ببرف زار هژدهم رفتن جدشتر با بدن بعالم بالا و گسیختن عنصری پیوند دیگر برادران — خاتمه به هربنس نامزد در گزارش حال جادوان ✤

درین نامه اگرچه فراوان دیو افسانه نگاشته اند و بسا خیالی داستان نوشته لیکن بسیارے سخنان دلاویز آگهی و فراوان آزمون را گزین فهرست ✤

هشت سرکار و دویست و سی و دو پرگنه بدو گراید — زمین پیموده دو کرور و هشتاد و پنج لک و چهل و شش هزار و هشت صد و شانزده بگهه و شانزده بسوه جمع شصت کرور و شانزده لک و پانزده هزار و پانصد و پنجاه و پنج دام از آن میان سه کرور و سی لک و هفتاد و پنج هزار و هفت صد و سی و نه دام سیورغال — بومی سی و یک هزار و چهار صد و نود سوار و دو لک و چهل و دو هزار و سه صد و ده پیاده ✤

سرکار دہلی
[دستور این سرکار در صفحه ۷۲ گذشت]
۱۴ محل — بگهه ۷/۱۲۶۱۰ بسوه ۱۷ — دام ۱۲۳۰۱۲۵۹۰ — دام ۱۰۹۹۰۲۲۰ سیورغال — اقوام مختلف — ۲۰۰۰ سوار ۲۳۹۸۰ پیاده — اسلام آباد پاکل — قلعهٔ سنگین دارد بالای کوه — بگ ۹۷۰۶۷ بس ۱۹ — د ۱۷۷۹۴۰۷ — ۳۱۴۶۲۲ سغ —

رجپوت سا۔ — ۵۰ س — ۱۰۰۰ پ — اڈهه — بگ ۱۲۹۱۴۱ بس ۸ — د ۵۱۳۰۸۱ — د ۴۵۴۲۰ سغ — اهیر — ۲۰ س ۲۰۰ پ — پانی پت — قلعهٔ از خشت پخته دارد — بگ ۲۴۴۳۴۵۶۸ — د ۱۰۷۵۶۶۴۷ — د ۳۵۴۰۶۳۲ سغ — افغان گوجر رنگه — ۱۰۰ اس — ۲۰۰۰ پ —

پالم — بگ ۲۴۵۲۲۰ — د ۵۲۲۶۷۸۷ — د ۲۳۱۸۸۰ سغ — جت — ۷۰ س — ۱۰۰۰ پ — برن — قلعهٔ دارد از خشت پخته بکنار کالی ندی — بگ ۱۷۱۱۶۰ — د ۲۹۰۷۹۲۱ — د ۳۱۹۰۵ سغ — ۳۰ س — ۳۰۰ پ — باغپت — میان دو آب بکنار جون — بگ ۲۰۵۱۵ — د ۳۵۳۲۳۶۹ —

د۹۱۰۲۵۹۱۰ سغ - چوہان زناردار - ۲۰س ۲۰۰پ
پلول - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته و بر بلندی
واقع شد - بگ ۳۸۳۷۴۳۲ -
و۳۹۴۹۶۷۱ - د۲۱۸۶۶۵ سغ -
رجپوت گوجر - ۲۵س - ۵۰۰پ -
برناوه - بگ ۱۴۵۰۰۰ بس ۴ -
د۱۳۷۹۱۲۵ - د۵۰۷۵۹ سغ -
شیخزاده - ۲۵س ۴۰۰پ -
پُوٹهه - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته - بگ ۱۸۱۹۱۴ -
د۴۹۱۲۲۱۷ - د۲۴۴۳ سغ - تونور - ۲۰س ۱۰۰پ
بیری دوبلدهن - بگ ۱۱۹۰۰۲ بس ۱۹ -
د۲۲۵۴۰۴۱ - جت[۱] - ۴۰س - ۱۰۰پ
تاپیت - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۱۱۹۵۷۸ - د۳۰۷۷۹۱۳ -
و۹۲۵۸۴۳ سغ - زناردار رجپوت گوجر
۴۰س - ۴۰۰پ -
تانده بهگوان [تانده بهوگانه] - بکنار جون
واقع است - بگ ۵۱۲۶۹۰ -
د۳۰۷۶۱۲۱۹ - د۱۱۳۲۶۶ سغ -
افغان - ۲۵س - ۲۰۰پ -
تل بیگم پور - بگ ۴۲۳۷ ۱بس -
د۳۷۰۳۷۴۳ - د۱۵۷۵۴ سغ - جت -
۱۰س - ۱۰۰پ -
جهجهر - بگ ۱۲۸۴۱۷ - د۱۴۲۲۴۵ -
د۶۱۴۳۰۷۴ سغ - افغان جت -
۶۰س - ۱۰۰۰پ -
چهار سه ... موضع و حانه قلعهٔ سنگین دارد
که سلطان فیروز اساس نهاده بکنار

دریای [۱] ... بگ ۸۷۹۲۳ - د۳۶۰۵۲۲۸ -
د۱۷۶۰۷۹ سغ - بڈگوجر - ۶۰س ۲۰۰پ
جیور - بگ ۱۳۳۷۴۶ - د۱۸۷۸۳۷ -
د۹۳۴۸۵ سغ - رجپوت چهوکر -
۴۰س - ۴۰۰پ -
جهنجهانه - بگ ۵۷۹۲۳ بس ۱۶ -
د۱۷۰۰۲۵۰ - د۱۰۰۲۵۰ سغ -
جت - ۳۰س - ۲۰۰پ -
چهپرولی - میانِ دوآب است -
بگ ۱۳۲۷۰۱ بس ۱۲ - د۱۱۳۸۷۵۹ -
د۱۹۷۵ سغ - جت - ۲۰س -
۲۰۰پ -
جلال آباد - میان دوآب است و میان او
جنگل بسیار - بگ ۹۲۱۸۹ - د۱۱۳۳۳۷ -
د۹۰۹۹ سغ - جت - ۵۰س - ۶۰۰پ -
جلال پور بروت - جنگل بسیار دارد -
بگ ۲۰۶۱۴۴ بس ۱۷ - د۱۰۰۱۸۷۵ -
د۷۷۵ ۱سغ - جت - ۱۰س -
۴۰۰پ -
حویلی قدیمی - بگ ۱۲۸۴۱۷ - د۱۴۲۲۴۵ -
د۳۰۶۴۶۰ سغ - جت چوہان - ۱۰س -
۴۰پ -
حویلی جدیدی - بگ ... - ۳۶۲۵۳۱۵ -
د۵۹۵۹۸۴ سغ - گوجر جت اهیر -
۲۵س - ۳۰۰پ -
دار الملک دهلی - بگ ... -
د... سغ - ۳۱س - ۱۰۰۰پ -
داسنه - میانِ گنگ و جون - بگ ...

د۳۳۳۱۰۴۹ - د۱۶۲۵۳۵ سغ -
مران[۳] گهلوت دیوار است - ۲۰س -
۳۰۰پ -
دادری طاها - بگ ۱۷۹۸۹ -
د۴۳۲۶۰۵۹ - د۱۱۸۵۷۷ سغ -
افغان جت - ۲۰س - ۴۰۰پ -
دنکور - برکنار آب جون - بگ ۱۲۸۵۲۳ -
د۱۰۱۶۶۸۲ - د۳۳۴۰۴ سغ -
گوجر - ۲۰س - ۲۰۰پ -
رہتک[۴] - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۲۳۶۸۳۵ - د۸۵۹۹۲۷۰ -
د۴۲۸۰۰۰ سغ - جت - ۱۰۰س -
۲۰۰۰پ -
سونی پت - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۲۸۳۲۹۹ - د۷۷۲۷۳۲۳ -
د۷۷۵۱۰۵ سغ - افغان جت -
۷س - ۱۰۰۰پ -
سفیدون - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۸۱۷۳۰ - د۱۹۷۵۵۹۶ -
د۴۷۶۹۹ سغ - رجپوت رنگهر جت
۶۰س - ۶۰۰پ -
سکندر آباد - بگ ۶۶۹۰۷ بس ۱۵ -
د۱۲۵۹۱۹۰ - د۱۷۸۴۴ سغ -
بهاٹی گوجر - ۵۰س - ۴۰۰پ -
سراوه - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۲۳۸۷۴ بس ۱۲ - د۱۵۸۳۹۹۹ -
د۱۹۱۳۴ سغ - سوال[۵] وغیره - ۴۰س -
۳۰۰پ -

اختلاف (۱) [م] مران لواره جت [ش] حسب امان دیوار [ض] جت فقط (۲) [م] سه سه بی نقطه [ش] سید در [ض گ] نیست - و خوعی داهنه نام در نقشها در پرگنه سهنه نزدیک بر حد پرگنه چارسه واقعست لیکن هیچ دریا موجود نیست (۳) [م] مران گهلوت دیوارست [دلوایا] [ض] زبان کهلوت دوراست [ش] گهلوت سولا (۴) [الیوٹ] رہتک (۵) [م] نسوال یا سوال بی نقطه [ش] بسوال [ض] سیوال ۞

سینٹه - بگ ۳۹۱۴۷ بس ۹ -
د۱۹۱۴۸۵ - د۸۴۰۷ سغ - چوہان
۳س - ۳۰۰پ -
سیانه - میانِ دوآب است - بگ ۴۰۶۶ ۱بس ۷
د۹۰۹۰۸۸ - د۵۹۹۴ سغ - تگا -
۵۰س - ۴۰۰پ -
شکر پور - بگ ۵۲۱۳۹ - د۲۱۱۱۹۹۶ -
د۵۰۳۰۸۷ سغ - چوہان - ۲۰س -
۲۰۰پ -
کرنال - جوی سنجولی از ترا این قصبه جاریست
بگ ۵۴۴۴۴ - د۵۶۷۸۲۴۲ -
د۲۰۷۹۹۹ سغ - رنگهر چوہان -
۵۰س - ۸۰۰پ -
کنور - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بگ ۴۰۹۹۰ بس ۱۶ - د۱۴۱۸۷۹۲ -
د۳۳۳۹۰ سغ - تگا - ۲۰س
۴۰۰پ -
گڈهمکتیسر - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته -
بر ساحل گنگ معبد هنود است -
بگ ۱۰۱۳۴ بس ۱۰ - د۱۵۹۱۴۹۲ -
د۹۰۴۱۴ سغ - رجپوت مسلمان
هندو - ۴۰س - ۴۰۰پ -
کتانه - بگ ۹۱۷۰۶ بس ۱۳ - د۱۴۲۲۷۷۹ -
د۹۲۸ سغ - جت - ۲۰س ۱۵۰پ
کاندهلا - بگ ۶۸۹۳۲ بس ۵ - د۳۰۴۴۴۱۲ -
د۳۷۹۳۰ سغ - گوجر - ۲۰س - ۳۰۰پ
کاسنه بر کنار جون - بگ ۲۱۰۲۴ ۱۰بس ۱۹
د۱۵۲۲۳۱۵ - د۴۹۲۵۰۱۴ سغ - گوجر
۴۰س - ۴۰۰پ -

کهرکوده - بگ ۹۵۱۳۹۵ بس ۱۵ -
د۱۱۰۵۸۵۶ - د۹۵۸۴ سغ -
افغان جت - ۵۰س - ۶۰۰پ
کنگیر کهیره[۱] - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته میان
دوآب - بگ ۱۱۰۶۲ بس ۱۵ -
د۳۱۶۴۰۵ - د۱۳۸۳۰ سغ - سادات
۴۰س - ۳۰۰پ -
لونی - قلعهٔ دارد از خشتِ پخته میانِ دوآب
بگ ۷۵۳۶۳ - د۳۲۷۴۸۷۸ -
د۱۴۸۴۴۵ سغ - ۲۰س - ۴۰۰پ -
میرٹهه - قلعهٔ خشتین دارد میانِ دوآب -
بگ ۶۱۰۲۲۲ - د۴۳۹۱۹۹۶ -
د۳۳۱۰۹۶ سغ - تگا نگهر چندرال[۲] -
۱۰۰س - ۳۰۰پ -
ماندوتهی - فصل خریف خوب میشود و
متصل قصبه حوضی است که تمام سال
خشک نشود - بگ ۹۰۴۶۴ -
د۲۸۵۸۲۲۳ - د۴۳۹۶ سغ -
جت - ۳۰س - ۵۰۰پ -
مسعود آباد - قلعهٔ کهنه از خشت دارد -
بگ ۸۹۴۷۸ - د۲۸۰۹۱۵۶ -
د۲۶۹۳۱۹ سغ - جت - ۳۰س - ۳۰۰پ
هستناپور[۳] در قدیم نشیمن هند و بوده
برکنار گنگ - بگ ۱۷۶۳۴۰ -
د۲۴۶۶۹۰۴ - د۳۶۲۹۱ سغ - تگا -
۲۰س - ۲۰۰پ -
ہاپور - میانِ دوآب برکنار کالی ندی واقع است
بگ ۲۳۹۸۴۵ - د۲۱۰۳۵۸۹ -
د۵۲۲۹ سغ - تگا - ۲۰س - ۳۰۰پ

سرکار بداون

۱۳ محل - بگ ۱۰۹۳۸۵۰ بسوه ۱۰ -
د۳۴۳۸۱۷۰۶۲ - د۱۸۱۷۵۴ سغ -
اقوام مختلف - ۲۸۵۰ سوار -
۲۶۷۰۰ پیاده -
اجانون - بگ ۴۶۹۴۲ بس ۱۷ -
د۱۳۶۲۸۶۷ - چوہان - ۵۰۰س -
۳۰۰۰پ -
آنوله - بگ ۱۴۷۰۱ - د۲۹۰۶۲۰ -
کونور[۲] - ۵۰س - ۴۰۰پ -
بداون با حویلی - بگ ۵۸۳۲۰ ۴بسوه ۵ -
د۳۵۷۵۷۱ - د۲۸۷۹۸۶ سغ -
شیخزاده کاتهه - ۵۰س - ۵۰۰۰پ
بریلی - بگ ۲۶۱۲۲۷ - د۱۲۵۰۷۴۳۴ -
د۱۳۶۰۹ سغ - رجپوت - ۱۰۰۰س -
۱۰۰۰۰پ -
برسر - بگ ۱۹۶۷۰۰ - د۲۱۴۷۸۲۴ -
د۶۷۵۴ سغ - کاتهه - ۵س
۵۰۰پ -
پونڈ - بگ ۴۹۷۵ - د۲۲۰۸۴۰ -
کهور[۵] - ۵س - ۳۰۰پ -
تلهی[۶] [بلهتی] - بگ ۲۵۹۸۲ -
د۱۰۷۷۸۱۱ - د۵۰۵۱ سغ - تگا زناردار
۵۰س - ۱۰۰پ -
سهسوان - بگ ۲۰۵۳۱۲۰ -
د۲۴۹۳۸۹۸ - د۴۴۴۵ سغ -
۱۰۰س - ۲۰۰۰پ -
ستاس مندیه[۵] - بگ ۵۸۱۱۰ -
د۹۵۳۱۵۷ - د۳۴۷۱ سغ -

اختلاف (۱) در نقشها گنگیرو (۲) [ش] جندسان (۳) [م] هتناور (۴) همچنین در [م ض] [ش] تنور (۵) همچنین در نسخ (۶) [ش] تلهتی [الیوٹ] بلهتی یا بلهی ۞

تگاز نار دار — ۵۰ — ۵۰۰ پ —
سنیا - بگ ۲۹۷۵۳ - د ۱۳۱۵۷۲۵ —
الوس(۱) — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —
کانٹ - بگ ۴۵۵۸۴ - د ۲۲۴۹۳۶۹۵ —
د ۲۴۴۸۴ سغ - باچھل — ۳۰۰ س —
۲۰۰۰ پ —
کوٹ مسالیا ہن — قلعۂ دارد —
بگ ۵۰۰۷ ۲ بس ۸ - د ۱۲۱۹۱۶۵ —
کونور(۱) — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —
گورلہ - بگ ۴۵۴۲ - د ۱۱۳۶۹۳۱ —
د ۵۷۲۴ سغ - دیوک(۱) باچھل —
۱۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —

سرکار کماؤں

۲۱ محل - جمع ۵ محل نامشخص — ۱۶ محل نقدی
د ۴۰۴۳۷۷۰۰۰ - اقوام مختلف —
۳۰۰۰ س ۵۰۰۰۰ پ
اودن(۲) ... د ۴۰۰۰۰۰ —
کورمی(۳) و بھاکسا - ۲ محل - د ۴۰۰۰۰۰ —
بستوہ(۴) ... د ۲۰۰۰۰۰ —
بچہ تر(۵) ... د ۴۰۰۰۰۰ —
بھیکن دیوار ... د ۲۰۰۰۰۰ —
بھکتی ... د ۱۱۰۰۰۰۰ —
بھوری ... نامشخص
رتیلا(۶) ... د ۱۰۲۵۰۰۰۰ —
چھنگی(۷) ... د ۴۰۰۰۰۰ —
جکرام ... د ۵۰۰۰۰۰ —
جرمہ ... د ۲۰۰۰۰۰ —
جاون ... د ۲۵۰۰۰۰۰ —

چولی(۸) - تنھجگر(۹) - گذر(۱۰) پور - دوارہ کوٹ -
لموارہ(۱۱) ... د ۲۵۰۰۰۰۰ —
ملاچور - سیتاچور - کیموس - ۳ محل -
د ۵۱۳۷۷۰۰ —

سرکار سنبھل

۴۷ محل - بگ ۴۰۴۷۱۹۳ بس ۲ -
د ۱۳۴۲۱۳ ۷۶۹۳۴۲۲۸۹ سغ
اقوام مختلف - ۵۷۳۴ س - ۵۰ فیل
۵۰۵۱۳ پ —
امروہہ - بگ ۴۵۲۰۶۳ - د ۴۳۲۰۰۰ —
۵۸۳۳۹۹ سغ - سادات - ۱۰۰ س
۵۰ فیل — ۵۰۰ پ —
اعظم پور - بگ ۴۷۶۵ - د ۲۳۸۹۴۷۸۶ —
د ۴۴۵۷۳۱ سغ - تگا - ۳۰ س —
۳۰۰ پ —
اسلام پور بھرو - بگ ۶۲۰۹۲ —
د ۴۶۰۳۳۱ - د ۳۳۱۲۱ اسغ —
بشنوی — ۱۰۰ س — ۲۰۰ پ —
اوجھاری - بگ ۱۲۵۲۲۱ —
د ۹۰۶۷۶۹ - د ۸۸۷۲ سغ —
جت — ۲۰ س — ۲۰۰ پ —
اکبرآباد - بگ ۳۷۹۰۵ بس ۱۴ —
د ۴۶۰۲۰۴ - د ۲۸۳۶۰ سغ —
۵۰ س — ۲۰۰ پ —
اسلام پور درگو - بگ ۱۲۱۷۱۱ بس ۱۰ —
د ۴۲۹۷۵ - د ۶۷۵ سغ —
۲۰ س — ۲۰۰ پ —
اسلام آباد - بگ ۲۶۱۲ بس ۱۰ —

د ۴۸۳۶۳۴۳ - د ۴۳۹۶۲ سغ —
جت — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —
بجنور - بگ ۶۰۳۶۲ - د ۳۳۵۵۲۲۵ —
د ۴۵۱۸۱ سغ - تگاز نار دار —
۶۰ س — ۵۰۰ پ —
بچھراون - بگ ۲۲۶۵۱۱ بس ۱۲ —
د ۸۲۸۳۲۲۶ - د ۳۶۳۳ سغ - تگا
۵۰ س — ۳۰۰ پ —
بروئی - بگ ۲۰۷۵ بس ۱۲ —
د ۱۵۰۰۰۰ - کوہی - ۲۵ س —
۱۰۰ پ —
بسارا - بگ ۳۰۰۳ بس ۷ - د ۲۰۰۰۰ —
خسیہ(۱۲) — ۲۵ س — ۱۰۰ پ —
چاندپور - بگ ۸۷۲۷۳ - د ۳۱۰۷۱۴ —
د ۹۵۹۹۵۲ سغ - تگا جت وغیرہ —
۵۰ س — ۲۰۰ پ —
جلال آباد - بگ ۴۹۳۹۳ - د ۲۷۰۰۴ —
د ۱۲۲۶۴۳ سغ - جت - ۲۵ س - ۱۰۰ پ
چوپلہ(۱۳) - بگ ۱۰۱۶۱۹۹ - د ۱۳۴۰۸۱۲ —
گور — ۱۰۰ س — ۵۰۰ پ —
چھالو - بگ ۲۶۷۹۵ - د ۸۰۹۲۳ —
د ۹۱۶۴۳ سغ - جت - ۵۰ س —
۴۰۰ پ —
جڈوار - بگ ۵۷۶۷ بسوہ ۱۹ —
د ۸۲۸۴۶۲ - بڈگوجر(۱۴) - ۵۰ س —
۲۰۰ پ —
حویلی سنبھل - بگ ۵۰۴۵۶۰۲ —
د ۴۸۴۴۳۲۲۲ - د ۳۹۷۳۴ اسغ —

اختلاف (۱) ہمچنین در نسخ (۲) [سو] اودن [ش من گ] اوون (۳) [ش] بھاکبوکسی (۴) [سو] نسوہ یا لستوہ بے نقط [من] بلتوہ [ش] لسوہ (۵) در نقشہا بچہ رہ در پرگنہ کاشی پور (۶) [ش سو] ریتلا بر خلاف ترتیب حروف تہجی [من] تیلا [گ] تبیلا (۷) [سو] جھکنی بے نقط [من گ] جھنگی - و در نقشہا جھنگی کر امروز ادرا نیز بھوری در سرنا گوید (۸) [سو گ] چولی [من ش] جولی (۹) امروز جسیور (۱۰) [ش] گدر پور - امروز گدرپورہ (۱۱) [سو گ ش] لموارہ [من] کموارہ (۱۲) [سو] حسنہ (۱۳) [سو] چوپالہ (۱۴) [سو] گوجر

تگاز نار دار وغیرہ — ۱۰۰ س —
۵۰۰ پ —
دیورہ - بگ ۹۲۹۶۵ - د ۱۹۲۴۸۳۷ —
۲۵ س — ۲۰۰ پ —
دھکہ(۱) - بگ ۱۳۰۱۵۸ بس ۱۶ —
د ۶۷۰۳۶۴ - د ۷۴۸۶ سغ —
رہیس — ۲۵ س — ۲۰۰ پ —
دبھارسی - بگ ۸۲۶۹۲ بس ۱۱ —
د ۲۸۰۳۰۶ — ۲۵ س — ۲۰۰ پ —
دودیلہ - بگ ۳۰۱۳۰ بس ۱۵ - د ۱۱۰۰۰۰ —
کوہی — ۲۰ س — ۱۰۰ پ —
راجپور - بگ ۱۸۹۳۹۰ - د ۷۰۰۰۰ —
رجپوت کوکر(۲) — ۵۰ س — ۴۰۰ پ —
رجب پور - بگ ۴۰۳۴۶ بس ۹ —
د ۶۱۲۹۷۷ - د ۲۲۸۸ سغ —
شیخ زادہ(۳) — ۲۵ س — ۱۵۰ پ —
سنبھل - قلعہ دارد از خشت پختہ —
بگ ۴۴۰۰ - د ۸۵۰۹۵۳ —
د ۴۰۴۳۳ سغ - کوکر(۴) - ۵۰ س —
۴۰۰ پ —
سیوبارہ - بگ ۴۷۹۴۵ - د ۱۳۳۳۷۳۲ —
د ۱۴۱۸ اسغ - تگا - ۵۰ س - ۳۰۰ پ —
سرسی - بگ ۴۲۵۰۰ بس ۱۱ —
د ۹۵۸۷۶۹ - د ۲۳۱۴۵ اسغ —
سادات وغیرہ - ۲۰ س - ۲۰۰ پ —
سہنس پور - بگ ۴۴۸۴۴ بس ۱۰ —
د ۴۰۳۴۴۹ - د ۸۰۱۰ اسغ - تگا —
۵۰ س — ۴۰۰ پ —
سرساوہ - بگ ۲۵۰۲ - ۳۷ - د ۳۰۸۰۶۵ —

کورُوہ(۵) — ۱۵ س — ۴۰۰ پ —
شیرکوٹ - بگ ۱۹۸۷۰ - د ۱۱۰۹۹۲۱۴ —
د ۶۷۱۸۱۵ سغ — ۱۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —
شاہی - بگ ۷۱۴۸۰ - د ۹۰۰۳۹۶ —
د ۴۲۷۲ سغ - گور - ۵۰ س - ۲۰۰ پ —
کندرکی(۶) - بگ ۸۶۱۲۴ - د ۳۶۹۳۴۷۶ —
د ۳۶۹۳۷۴ سغ - کاتیھ - ۵۰ س —
۴۰۰ پ —
کرت پور - بگ ۸۰۹۷۳ - د ۲۴۱۰۲۰۹ —
د ۱۶۶۲۱۸ اسغ - تگا جت — ۱۰۰ س —
۵۰۰ پ —
کچہ - بگ ۹۹۸۶۸ - د ۱۲۴۸۹۹۵ —
د ۵۷۶۵ سغ — ۲۰ س — ۲۰۰ پ —
گندور - بگ ۱۸۵۷۶ بس ۱۷ —
د ۷۵۱۵۲۰ - د ۳۴۲۷۰ سغ —
تگا — ۳۰ س — ۲۰۰ پ —
کابر - بگ ۳۳۳۲۳۲ بس ۷ —
د ۵۶۶۵۳۹ - د ۱۲۰۱۹ اسغ —
چوہان — ۵۰ س — ۴۰۰ پ —
گنور - بگ ۵۰۰۱۵ بس ۱ —
د ۲۲۷۹۱۹ - د ۱۷۱۹ اسغ —
مسلمان — ۱۰ س — ۱۰۰ پ —
کھانکھری - بگ ۳۱۵۴۶ بس ۷ —
د ۲۰۰۰۰ — ۱۰ س — ۱۰۰ پ —
لکھنور - بگ ۴۴۶۴۶۴۴ - د ۲۴۹۹۲۰۸ —
د ۳۲۹۸۳ سغ - گور — ۱۰۰۰ س —
۵۰۰۰ پ —
لیسوہ - بگ ۱۸۷۱ - د ۱۰۰۰۰ — ۱۰ س —
۱۰۰ پ —

مغول پور - بگ ۴۷۳۴۸۲۱ —
د ۳۰۰۰۸ - د ۳۵۸۰۳۰۰ سغ —
تگا — ۱۰۰ س — ۵۰۰ پ —
منجھولہ - بگ ۱۲۲۴۶۱ - د ۱۷۳۷۵۵۶ —
د ۶۹۷ سغ - بڈگوجر — ۴۰۰ س —
۸۰۰۰ پ —
منداور - بگ ۶۵۷۱۰ - د ۱۲۵۶۹۹۵ —
د ۵۵۴۰۲ سغ - بیس — ۲۵ س —
۳۰۰ پ —
نذینہ(۷) - بگ ۹۹۲۳۳ - د ۲۶۴۷۲۴۲ —
د ۲۸۲۳۶۸ سغ - اہیر — ۵۰ س —
۵۰۰ پ —
نہتور - درین پرگنہ شاہ توت در کمالِ بزرگی و شیرینی شود مقدار وجب —
بگ ۴۵۹۷۳ بس ۱۲ - د ۱۷۳۸۱۶۰ —
د ۵۵۸۶۴ سغ - تگا - ۵۰ س - ۳۰۰ پ
نیودھنہ - بگ ۲۰۹۶۲۰ بس ۱۰ —
د ۹۰۴۷۶۵ - گور — ۱۰۰ س —
۵۰۰ پ —
نرولی - بگ ۱۸۱۶۲۱ - د ۱۴۰۸۰۹۳ —
د ۳۲۱۲۴ سغ - بڈگوجر - ۵۰ س —
۴۰۰ پ —
ہتمنہ - بگ ۷۰۲۵ بس ۱۴ —
د ۲۵۰۰۰۰ - کودر(۸) - ۵۰ س —
۴۰۰ پ —

سرکار سہارنپور

۳۶ محل - بگ ۳۰۷۵۳۰۳ بس ۳ —
د ۸۷۸۳۹۶۵۹ - د ۴۵۸۹۹۱۴ سغ —
اقوام مختلف — ۹۵۵۳ س —

اختلاف (۱) [الیوٹ] ڈھاکہ (۲) [سو] شیخ زادہ (۳) [سو] رجپوت گوکر (۴) [ش] کھوکھر (۵) [سو] کورہ - ور [ش] نیست (۶) [الیوٹ] کندرکھی (۷) [الیوٹ] نگینہ (۸) ہمچنین در نسخ

۲۲۲۷۰ پ -
اندری - قلعهٔ از خشت پخته دارد - نزدیک دریای جون بگ ۹۰۰۱۴۲۹ بس ۱۸
د ۲۶۰۸۳۲۲۶ - ۶۹۱۹۰۳ سغ -
رنگهر تگا - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ -
انجهته - بگ ۱۷۷۶۴ - د ۵۶۰۳۲۴ -
گوجر اعوان - ۲۰ س - ۳۰۰ پ -
بدهانه - بگ ۱۵۶۳۳ - دام ۳۶۹۱۰ -
د ۸۰۱۳۱۷ اسغ - تگا و جت - ۴۰ س -
۳۰۰ پ -
بیدولی - بگ ۱۱۱۲۲۶ - د ۳۱۱۵۱۲۵ -
د ۵۰۰۱۴ سغ - سادات ۶۰ س -
۳۰۰ پ -
بهت کنجاور - بگ ۱۷۳۴۱ - د ۲۶۷۶۴۷۴
د ۴۹۷۲۶۳ سغ - تگا بارهه - ۵۰ س -
۵۰۰ پ -
بهوگپور - قلعه دارد از خشت پخته برکنار دریای گنگ معبد هنود است -
بگ ۹۴۴۲۸ - د ۲۳۳۸۱۲۰ -
دام ۶۹ سغ - رجپوت سرسر - ۲۰ س -
۱۰۰۰ پ -
پورچپار - بگ ۹۸۶۹ - د ۲۶۰۴۱۹۱ -
د ۸۳۴۱۲۰ اسغ - ۲۰ س - ۲۰۰ پ -
بهونه - بگ ۱۵۴۷۶ - د ۲۱۳۵۴۹۶ -
د ۳۵۴۲۸ سغ - سادات -
۲۰ س - ۷۰۰۰ پ -
بگهرا - بگ ۵۰۳۹۰ - د ۱۹۱۳۱۹۶ -
د ۴۸۴۷ سغ - جت - ۳۰ س -
۲۰۰ پ -

بهنبهٹ - بگ ۲۹۲۸۸ - د ۱۳۲۱۴۴۱ -
د ۸۶۵۰ سغ - تگا - ۲۰ س - ۲۰۰ پ -
تهانه بهیم - بگ ۲۷۱۳۷۷ - د ۱۵۰۵۲۰ -
د ۳۱۷۳۶۰ سغ - رجپوت سدبار -
۲۰ س - ۵۰۰ پ -
تغلق پور - بگ ۸۱۸۵۶ - د ۲۲۲۲۷۷ -
د ۳۸۸۵۳۲ سغ - جت - ۲۰ س -
۳۰ پ -
جوراسی - بگ ۲۱۱۷۵ - د ۲۴۷۱۲۷۷ -
د ۱۲۹۷ سغ - بیدر - ۲۰ س - ۲۰۰ پ -
جولی - بگ ۴۵۶۵۳ - د ۱۳۱۰۰۵۷ -
د ۹۶۵۲۳ اسغ - سادات - سوار داخل پرگنهٔ سروت -
چپرتهاول - بگ ۴۵۹۱۶ - د ۱۹۶۸۸۸۲ -
د ۲۷۸۸۶ سغ - تگا - ۲۰ س -
۲۰۰ پ -
حویلی - قلعه دارد از خشت پخته - پارچهٔ سفید از خاصه چوتار خوب شود - بگ ۲۱۲۳۳۵ بس ۱۲ - د ۵۴۵۱۵۹۶ -
د ۸۴۳۷۰۶ سغ - افغان کلال تگا -
۱۰۰ س - ۸۰۰ پ -
دیوبند - قلعه از خشت پخته دارد - بگ ۶۱۸۵۳۴ - د ۶۴۷۷۹۷۷ -
د ۱۹۴۶۴۶ سغ - گوجر تگا - ۶۰ س -
۳۰۰ پ -
رام پور - بگ ۷۹۱۹۴ - د ۱۷۷۷۹۰۸ -
د ۷۵۹۸ سغ - سدبار تگا -
۵۰ س - ۴۰۰ پ -
ررکی - بگ ۲۷۶۰ - د ۱۲۲۸۳۶۰ -

د ۸۳۶۱ سغ - رجپوت سدبار تگا زناردار - ۲۵ س - ۲۰۰ پ -
رای پور تاتار - بگ ۴۶۸۸ بس ۸ - د ۳۶۹۰۸۰ - تگا - ۱۰ س - ۳۰۰ پ
سکری بهوکرهیری - بگ ۱۸۳۲۱۱ - د ۳۶۱۱۳۰۰ - ۱۱۰۶۱۱ سغ - جت - ۴۰ س - ۲۰۰ پ -
سرساوه - قلعه از خشت پخته دارد - بگ ۱۰۶۳۰۰ - د ۲۵۱۶۱۶۷۵ -
د ۱۶۱۶۷۵ سغ - تگا - ۳۰ س -
۲۰۰ پ -
سروت - بگ ۹۰۶۱۷ - د ۲۲۰۷۷۷۹ -
د ۱۵۱۵۷ سغ - تگا - ۵۰ س -
۱۰۰۰ پ -
سردهنه - بگ ۱۱۳۷۸۰ - د ۱۵۹۰۶۰۶ -
د ۲۴۳۳۴۴ سغ - تگا اهیر - ۳۰ س -
۳۰۰ پ -
سنبلهیرا - بگ ۳۱۹۶۳ - د ۱۰۱۱۰۷۸ -
د ۸۷۱۰۱ سغ - سادات - سواد داخل بهومه -
سورن ملری - بگ ۱۰۶۴۸ - د ۵۷۴۳۲۰ -
د ۲۲۶۲۸ سغ - جت - ۴۰ س -
۲۵۰ پ -
کهاتولی - بگ ۱۰۴۷۴ - د ۳۶۲۴۵۸۸ -
د ۱۹۰۹۱۹ سغ - تگا کلال - ۴۰ س -
۳۰۰ پ -
کهودی - بگ ۱۵۶۱۸ - د ۲۵۱۴۶۷۳ -
د ۵۸۹۰۲ سغ - جت تگا - ۵۰ س -
۴۰۰ پ -

اختلاف (۱) این سه لفظ در [ح] نیست (۲) همچنین در نسخ (۳) [الیوٹ] بدولی (۴) [ح] رجپوت نقط (۵) [الیوٹ] بهوسه (۶) همچنین در [ص] [ش] ... [ح] ... (۷) [ح] سور یا بی نقطه (۸) [ح] ۶۸۰۰۰ (۹) همچنین در [ح ص] [ش] سده (۱۰) در نسخ سنبلڑا یا سنبلڑا [ک] سنبلڑا (۱۱) [ح] بهوبی نقطه [ح] سهنه - در [ص] نیست

کیرانه - بگ ۱۲۲۵۴۳ - د ۲۰۲۵۲۳۸ -
د ۹۵۷۲۲۳ سغ - گوجر - ۲۰ س -
۲۰۰ پ -
گنگوه - بگ ۵۲۱۳۷ - د ۲۰۲۹۰۳۲ -
د ۱۵۱۵۲۲۳ سغ - ترکمان - ۳۰۰ س -
۲۰۰۰ پ -
لکهنوتی - بگ ۴۹۲۹۳ - د ۱۶۹۶۰۵۸ -
د ۶۶۰۲۷ سغ - ترکمان - ۳۰۰ س -
۲۰۰۰ پ -
مظفر آباد - بگ ۳۰۵۱۸ بس ۱۵ -
د ۶۴۰۴۷۲۰ - د ۱۸۹۹۱ سغ -
رنگهر سندیر - ۲۰ س - ۲۰۰ پ -
منگلور - قلعه دارد از خشت پخته -
بگ ۲۰۹۸۷ - د ۲۳۵۰۳۱۱ -
د ۶۶۲۷۱۹ سغ - زناردار بڈگوجر -
۴۰ س - ۳۰۰ پ -
ملهی پور - بگ ۱۰۸۱۰ - د ۴۴۲۲ -
د ۷۷۰۲۳ سغ - افغان تگا زناردار -
۱۰۰ س - ۵۰۰ پ -
نکور - بگ ۱۲۶۵۶۱۲ بس ۱۰ -
د ۱۳۸۷۰۷ - د ۳۶۱۰۳ سغ - افغان زناردار - ۴۰ س - ۳۰۰ پ -
نانوته - بگ ۲۹۲۲۴ - د ۲۴۱۵۳ -
د ۸۴۶۸۱ سغ - افغان - ۴۰ س -
۳۰۰ پ

سرکار ریواری

۱۲ محل - بگ ۱۱۵۵۰۱۱ بس ۱۰ -
د ۸۹۲۶۸ سغ - ۲۱۷۵ س -
۱۴۶۰۰ پ -
باول - بگ ۱۱۰۳۷۵ - د ۱۱۴۷۵۳ -
د ۱۲۲۷۴ سغ - رجپوت اهیر جت -
۱۰۰ س - ۲۰۰۱ پ -
پاتودهی - بگ ۶۱۹۰۰ - د ۲۲۷۰۰۸۰ -
د ۲۲۰۵ سغ - جت رجپوت اهیر -
۵۰ س - ۵۰۰ پ -
بهوهره - بگ ۳۱۵۴۷ - د ۵۵۵۴۳ -
د ۵۳۴ سغ - اهیر - ۱۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -
تاوڑو - قلعه دارد از خشت پخته -
بگ ۳۵۸۵۸ - د ۹۸۶۲۲۸ -
د ۱۵۷۳ سغ - مسلمان خیلدار -
۵۰ س - ۵۰۰ پ -
ریواری با حویلی - قلعه دارد از خشت پخته - بگ ۵۱۰۸۴ - د ۱۹۵۶۸۴۷ -
د ۲۰۴۱۰۰ سغ - تهخر اهیر جت -
۴۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -
رتائی جتائی - بگ ۵۲۱۲۰ - د ۲۹۹۶۰۳ -
د ۲۳۵ سغ - ۴۰۰ پ -
کوٹ قاسم علی - بگ ۱۰۸۰۱۴ - د ۴۳۷۹۴ -
د ۳۲۰۱۱ سغ - رجپوت اهیر - ۲۵ س - ۴۰۰ پ -
گهلوت - بگ ۲۷۲۴ بس ۱۰ - د ۶۵۶۶۱۸ -
رجپوت تهخر - ۷۰ س - ۲۰۰۰ پ -
کوهانه - بگ ۱۵۲۶۴ - د ۳۲۱۴۴ -
رجپوت تهخر - ۵۰ س - ۵۰۰ پ -
سهنه - قلعه دارد از سنگ بالای کوه و اینجا گولابیست از آب گرم - معبد هنود -
بگ ۲۵۱۷۳۸ - د ۳۹۲۸۳۶۴ -

د ۱۵۰۳۴۴ سغ - رجپوت تهخر -
۴۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
نیمرانه - قلعه سنگین بالای کوه - بگ ۴۴۵۰۴ -
د ۶۸۲۲۵۹ - اقوام مختلف - ۵۰۰ س -
۴۰۰۰ پ -

سرکار حصار فیروزه

۲۷ محل - بگ ۳۱۱۴۴۹۰ - د ۵۲۵۵۴۹۰۵ -
د ۱۴۰۶۵۱۹ سغ - اقوام مختلف -
۶۸۷۵ س - ۶۰۸۰۰ پ -
اگروهه - شکار خوب است - اقسام جانوران خصوصا شکار باشه -
بگ ۱۷۱۵۴ - د ۱۷۴۳۹۰ -
د ۶۶۵ سغ - جاٹو جت - ۲۰۰ س -
۲۰۰۰ پ -
اهرونی - بگ ۳۷۱۹۵ - د ۸۵۷۳۵۷ -
د ۳۶۰۰۳ سغ - گوجر جت - ۱۰۰ س -
۱۰۰۰ پ -
اگهیره - قلعه دارد از خشت پخته - معبد هنود که آنرا گوردهن گویند -
بگ ۳۲۹۹۱ - د ۱۵۷۶۴۰۰ -
جت تونور - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
بهنگی وال - د ۱۸۰۰۰۰ - رجپوت راٹهور
جت پونیه - ۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
پونیان - د ۱۲۰۰۰۰ - جت پونیان -
۱۵۰ س - ۳۰۰۰ پ -
بهارنگی - د ۸۸۰۳۲ - راٹهور جت -
۲۰۰ س - ۲۰۰۰ پ -
بروالہ - بگ ۳۶۷۹۹ - د ۱۰۹۷۸۰۷ -

اختلاف (۱) [ح] سدری - شاید که بیدیر درست باشد (۲) [ص] ملهی پور اکرمو (۳) [الیوٹ] بهوسه (۴) [ح] خلدان [ص] خیلدار [ش] جلدار (۵) [ح ص] بی نقط (۶) [ص] در نسخ اگروده (۷) [ص] نیست (۸) [ح ص] جاٹو [ش] جاتو (۹) همچنین در [ش] و الیوٹ [ح ص ک] انگهره (۱۰) [ح] گورس یا کورس بی نقطه [ص] کوردهن [ش] کودرس یا کوتر داس [ک] کورس (۱۱) [ص ش] راٹهو نقطه - و لفظ پونیه در [ح] صاف خوانده نمی شود

دام ۱۰۹۰۵۲۳ سغ ـ سادات ملک زاده
بقال ـ ۱۰۰ س ـ ۵۰۰ اپ ـ
بهتو ـ د ۴۴۰۲۸۰ ـ جت ـ ۵۰ س ـ
۱۰۰۰ اپ ـ
بروا ـ بگ ۲۲۵۳ ـ د ۸۰ ۶۳۶۲ ـ
جاتو جت ـ ۲۵ س ـ ۳۰۰ پ
بهنیر ـ قلعهٔ خشتین دارد ـ بگ ۱۵۶۸۳ ـ
د ۹۳۳۰۴۲ ـ راتهور رجپوت ـ
۵۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
تو بانه ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ بگ ۱۸۰۷۴۴
دام ۴۶۹۴۳۵ ـ د ۱۵۰۲۸۰ سغ ـ
افغانِ لوهانی[(۱)] ـ ۴۰۰ س ـ ۳۰۰۰ پ ـ
توشام ـ بگ ۵۱۱۰۷۵ ـ د ۱۰۶۸۵۴۸۳ ـ
د ۲۶۸۶ سغ ـ راتهور رجپوت جت ـ
۲۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
جیند ـ سه کروهی از قصبه در موضعِ
پنداره[(۲)] معبدِ هنداست ـ بگ ۲۸۱۵۸۴۴
دام ۵۴۰۱۷۴۹ ـ د ۱۲۳۰۸۰ سغ ـ
سالار رجپوت جاتو ـ ۵۰۰ س ـ
۴۰۰۰ پ ـ
جال پور ـ در بعضی مواضعِ آن آب گهگر
میگذرد ـ بگ ۵۵۲۴۳۱ ـ دام ۲۶۴۷۷ ...
دام ۲۶۴۱۸ سغ ـ تونور جت ـ ۷۰۰ س ـ
۴۰۰۰ پ ـ
حصار باحویلی ـ دو قلعه دارد یکی خشتین
دوم سنگین ـ بگ ۱۷۶۵۱۲ بس ۱۸ ـ
د ۴۰۳۹۸۹۵ ـ د ۱۸۳۱۷۹ سغ ـ
جاتو رنگهر سولران[(۳)] سانگران ـ

۵۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
دهاترت ـ قلعهٔ خشتین دارد ـ
بگ ۲۹۲۰۷ بس ۱۸ ـ د ۹۷۸۰۲۷ ـ
د ۵۵۵۴ سغ ـ جت افغان ـ
۱۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
سرسا ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۲۵۸۳۵۵ ـ د ۴۳۶۱۳۶۸ ـ
دام ۱۲۳۱۰۴ سغ ـ جونه[(۴)] ـ ۵۰۰ س
۵۰۰ پ ـ
سیوران[(۵)] ـ د ۴۰۰۰۰۰ ـ جت سیوران
۱۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
سید هکه ـ اکثر زمینِ اینجا ریگستانست ـ
د ۱۷۱۳۷۲ ـ رجپوت راتهور ـ
جت ۵۰ س ـ ۵۰۰ پ ـ
سیوانی ـ بگ ۱۵۱۲۴ ـ د ۷۶۷۵۰ ـ
رجپوت جاتو ـ ۱۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
شانزده قریات ـ بگ ۴۰۷ ۲۹ ـ
د ۹۲۰۱۱۱ ـ د ۱۲۵۸۶ سغ ـ
رجپوت تونور ـ ۲۰۰ س ـ
۱۵۰۰ اپ ـ
فتح آباد ـ قلعهٔ از خشتِ پخته دارد ـ
بگ ۳۳۶۶۱ ـ د ۱۱۸۴۳۹۲ ـ
د ۱۸۶۷ سغ ـ رجپوت راتهور
گوجر جت ـ ۲۰۰ س ـ ۳۰۰۰ پ ـ
گوبانه ـ بگ ۶۸۹۵۱ ـ د ۲۸۷۶۱۱۵ ـ
د ۱۶۱۳۶ سغ ـ جت[(۶)] دو هنه داو بلاس
۳۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
کهانده ـ درینجا حوضی کلانست که

هندوان تیمّن و تبرّک دران غسل
کنند ـ بگ ۱۹۴۳۸ ـ
دام ۱۱۱۹۳۶۴ ـ د ۴۲۹۷۸ سغ ـ
جت گدی[(۷)] ـ ۱۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
مهم ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته و سال[(۸)]
اعلی شود ـ بگ ۱۸۸۰۸۰ ـ
د ۴۹۵۸۶۱۳ ـ د ۸۴۲۰۲ سغ ـ
رجپوت تونور جت ـ ۷۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ
هانسی ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۸۳۶۱۱۵ ـ د ۵۴۳۴۴۳۸ ـ
د ۱۳۰۰۵۶ سغ ـ رجپوت ملتانیان[(۹)] ـ
جاتو جت ـ ۵۰۰ س ـ ۷۰۰۰ پ ـ

سرکارِ سرهند

۳۳ محل ـ بگ ۲۹۴۶۶۷۷ بس ۷ ـ
دام ۹۴۰۵۹۰۰۷ ـ ۱۶ ـ د ۱۶۹۸۳۳۰ سغ
اقوامِ مختلف ـ ۹۲۲۵ س ـ
۵۵۷۰۰ پ ـ
انباله ـ بگ ۱۵۴۷۶۹ ـ دام ۴۱۹۸۰۹ ـ
د ۳۲۱۴۸۸ سغ ـ ۱۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
هنور ـ بگ ۴۲۰۳۳۷ ـ د ۱۲۵۴۹۹۵۳
د ۱۰۸۷۲۰۹ سغ ـ رنگهر افغان ـ
۷۰۰ س ـ ۳۰۰۰ پ ـ
پایل ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۵۲۵۹۳۲ ـ د ۷۳۲۲۲۶۰ ـ
د ۱۲۲۲۶۷ سغ ـ رنگهر جت ۲۰۰ س
۲۰۰۰ پ ـ
بهودر [بهدور] ـ بگ ۸۶۸۷۷ ـ
د ۳۱۰۳۲۶۹ ـ د ۱۴۰۶۱۰۶ سغ ـ

اختلاف (۱) [مو] افغان لوهانی حسان بے نقط (۲) [من] بنداره [مو] سداره [ش] سدره (۳) همچنین در نسخ ـ محتمل که سیوران درست باشد (۴) [ش] جوبه ـ محتمل که جوهیه درست باشد (۵) همچنین در نسخ [الیوط] شیورام (۶) همچنین در [من] ـ [مو] جت و سیر [باربے نقط] داو و بلانسه [ش] جت نقط (۷) همچنین ور [حی] [نوشش] کرے (۸) این الفاظ صرف در [مو] موجود است (۹) بے نقط [مو] ملسان +

صور تی[(۱)] واه جت ـ ۵۰ س ـ ۷۰۰ پ ـ
بهتنده[(۲)] ـ د ۴۰۰۰ ـ ۳۱۲۵ بهتی ـ ۴۰۰ س ـ
۲۰۰۰ پ ـ
پوندری ـ بگ ۱۹۰۴۴ ـ ۳ ـ د ۶۸۶۸۷۰ ـ
د ۷۱۵۲۲ سغ ـ رنگهر ـ ۲۰ س ـ ۳۰۰ پ
تهاره ـ قلعهٔ از خشتِ پخته دارد بر کنار دریای
ستلج ـ بگ ۲۷۳۳۶۶ ـ ۷۸۵۰۸۰۹ ـ
دام ۲۳۶۹۸۴۱ سغ ـ منج[(۳)] جت ـ ۱۵۰ س
۱۰۰۰ اپ ـ
تهانیسر ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۲۲۸۹۸۸ ـ بس ۷ ـ ۱ ـ د ۷۸۵۰۸۰۳ ـ
دام ۲۰۱۹۸۴ سغ ـ رنگهر جت ـ
۵۰ س ـ ۱۵۰۰ اپ ـ
جهت ـ بر ساحلِ گهگر واقعست ـ
بگ ۱۵۸۷۴۹ ـ دام ۷۵۰۹۹۴ ـ
د ۹۸۶۰۴ سغ ـ افغان رجپوت ـ
۶۵۰ س ـ ۱۱۰۰ اپ ـ
چرک ـ بگ ۶۳۶۸۳ ـ د ۱۵۳۸۰۹۰ ـ
د ۲۱۶۱۹ سغ ـ جت ـ ۴۰ س ـ
۳۰۰ پ ـ
خضر آباد ـ قلعهٔ دارد از خشت ـ
بگ ۳۳۲۴۸۹ ـ د ۱۲۰۵۹۹۱۸ ـ
د ۵۲۸۱۷۰ سغ ـ گهتی جت ـ ۴۰۰ س
۳۰۰۰ پ ـ
دورالـ بگ ۶۵۷۶۸ ـ دام ۲۱۸۸۴۴۳ ـ
د ۸۶۷۱۰ سغ ـ رنگهر ـ ۵۰ س ـ ۳۰۰ پ
دهوته ـ بگ ۱۳۵۷۷ ـ د ۱۶۰۱۳۴۶ ـ
د ۱۳۴۶[(۹)] سغ ـ رجپوت ـ ۳۰۰ س[(۹)]

۱۵۰۰ اپ ـ
دیورانه ـ بگ ۱۲۳۳۹ ـ د ۵۸۰۹۸۵ ـ
د ۱۷۳۸۵۵ سغ ـ جت ـ ۲۰ س ـ ۲۰۰ پ
روپر ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۲۶۶۱۴۳ ـ د ۵۰۰۵۵۴۹ ـ
دام ۲۶۰۳۴ سغ رجپوت وغیره[(۵)] ـ
۲۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
سرهند با حویلی ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته
بگ ۸۲۸۵۸ ـ د ۱۲۰۸۲۶۳۰ ـ
د ۶۰۳۵۳۶ سغ ـ رجپوت براه
کهوری افغان داوه جت ـ
۷۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
سمانه ـ بگ ۲۶۱۴ ـ ۹۰ ـ د ۱۲۸۲۲۲۷۰ ـ
د ۸۲۰۰۷ سغ ـ براه[(۶)] جت ـ ۷۰۰ س ـ
۲۰۰۰ پ ـ
سنام ـ قلعهٔ خشتین دارد ـ بگ ۹۸۸۵۶۴ ـ
د ۷۰۰۷۶۹۶ ـ د ۷۶۹۶ سغ ـ رنگهر ـ
۵۰۰ س ـ ۲۰۰۰ پ ـ
ساد هوره ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته
بگ ۳۴۳۶۱۵ ـ د ۴۲۹۸۰۶۴ ـ
د ۲۷۳۲۶۵ سغ ـ چوهان رنگهر ـ
۴۰۰ س ـ ۵۰۰۰ پ ـ
سلطان پور بارسه ـ بگ ۱۲۷۳۶ ـ
د ۴۲۷۰۳۵ ـ د ۳۲۷۵۹ سغ ـ
رجپوت چوهان ـ ۲۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ
شاه آباد ـ بگ ۱۳۴۱۳۶ ـ
د ۴۷۵۱۲۶۸ ـ د ۷۶۱۵۸۷ سغ ـ
زنّار دار رجپوت چوهان ـ ۲۰۰ س ـ

۱۵۰۰ اپ ـ
فتح پور ـ بگ ۵۰۹۳۱ ـ د ۶۸۴۳۷۰ ـ
د ۴۴۰۱۵ سغ ـ رجپوت پندیر ـ
۲۵ س ـ ۴۰۰ پ ـ
قریات رای سمو ـ بگ ۲۸۰۹۹ ـ
د ۱۲۲۰۰۹ ـ د ۴۳۷۵ سغ ـ رنگهر
جت براه[(۷)] ـ ۴۰ س ـ ۹۰۰ پ
کیتهل ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته
معابد اینجا است ـ بگ ۹۱۸۰۲۵ ـ
د ۱۰۶۳۸۶۳۰ ـ د ۳۰۹۱۲۶ سغ ـ
رجپوت ـ ۲۰۰ س ـ ۳۰۰۰ پ ـ
گهرام ـ قلعهٔ دارد از خشتِ پخته ـ
بگ ۱۸۸۵۷۴ ـ د ۶۱۳۸۶۳۰ ـ
د ۱۰۵۸۹۸۴ سغ ـ رنگهر جت کهوری[(۸)]
۵۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ
لودهیانه ـ قلعهٔ خشتین دارد بر کنار ستلج
بگ ۴۳۴۶۹ ـ د ۲۲۹۴۶۳۳ ـ
د ۴۴۶۳۳ سغ ـ اوان[(۹)] کهوری رنگهر
۱۰۰ س ـ ۷۰۰ پ ـ
مصطفی آباد ـ بگ ۲۷۱۳۹۹ ـ د ۴۰۹۲۶۹۱ ـ
د ۵۰۰۹۷۶ سغ ـ چوهان رنگهر ـ ۴۰۰ س
۱۰۰۰ پ ـ
مینگن ـ بگ ۲۰۴۳۷۷ ـ د ۵۳۲۵۹ ـ
د ۶۲۶۶۹۰[(۱۰)] سغ ـ جت ـ ۲۰۰ س ـ
۱۰۰۰ پ ـ
منصور پور ـ بگ ۴۴ ۱۱۶۲ ـ
د ۱۸۳۰۰۲۵ ـ د ۳۲۶۶۹۰ سغ ـ
رنگهر[(۱۱)] ـ ۲۰۰ س ـ ۱۰۰۰ اپ ـ

اختلاف (۱) [مو] جت سور [ش] ضولی راه وجت [ض] صورسنے داه [یا واه] وجت (۲) [من] بهتنده ـ قلعهٔ از خشت پخته دارد (۳) [مو] مسیر [من] منج [ش] شیخ (۴) [من] بهتی براه جت (۵) همچنین در [ش] ـ در [ش] نیست [مو] رجپوت در سیر بهس رکهوری داده (۶) [ش] راه [مو] ورد [مو ش] تجست (۱۰) [ض] باره [مو] سبراه (۷) [من] ۳۲۶۶۹۰ (۸) باره [مو] کهوران بے نقطه [ش] کهورے (۹) اوان [مو] رنگهر [ض] راه در [ش] جست +

مالیر ـ بگ ۴۴۴۳۳۰۱[1] ـ د ۲۶۰۵۸۳ ـ د ۲۶۱۷۶ سغ ـ منج ـ ۱۰۰اس ـ ۰۰۰ ۵پ با چهیواڑه ـ قلعهٔ خشتین دارد ـ	بگ ۱۷۲۷۲ ـ د ۲۵۰۰۵۲۳ د ۲۵۰۰۵۲ سغ ـ کهوری واه[2] ـ ۱۰۰اس ـ ۰۰۰ ۵پ	باپری ـ بگ ۹۳۷۵۲ ـ د ۱۱۸ ۵۱۱۴ ـ رنگر جبت ـ ۳۰س ـ ۰۰۰ ۳پ

اورنگ آرایان

اننگپال تونور ـ هژده سال + باسدیو ـ نوزده سال ویک ماه و هژده روز + گهنگنو[3] ـ بیست ویک سال وسه ماه وبیست وهشت روز + پرتهیپل[4] ـ نوزده سال وشش ماه ونوزده روز + جیدیو ـ بیست سال وهفت ماه وبیست وهشت روز + نرپال[5] ـ چهارده سال وچهار ماه ونه روز ـ اودره[6] ـ بیست وشش سال وهفت ماه ویازده روز ـ	بچهراج ـ بیست ویک سال وده ماه وسیزده روز ـ بیک[7] ـ بیست ودو سال وسه ماه وشانزده روز ـ رکهپال[8] ـ بیست ویک سال وشش ماه وپنج روز ـ بیکپال[9] ـ بیست سال وچهار ماه وچهار روز ـ گوپال ـ هژده سال وسه ماه وپانزده روز ـ سلکهن ـ بیست وپنج سال ودو ماه ودو روز ـ جیپال ـ شانزده سال وچهار ماه وسیزده روز ـ	کنورپال ـ بیست ونه سال ونه ماه ویازده روز[10] ـ انیکپال ـ بیست ونه سال وشش ماه وهژده روز ـ تجیپال[11] ـ بیست وچهار سال ویک ماه وشش روز ـ مهیپال[12] ـ بیست وپنج سال ودو ماه وسیزده روز ـ اکیپال[13] ـ بیست ویک سال ودو ماه وپانزده روز ـ پرتهی راج ـ بیست ودو سال ونه ماه وشانزده روز[14] ـ

بیست تن ۴۳۷[15] سال ویک ماه و ۲۸ روز فرماندهی نمودند +

بیلدیو چوہان شش سال ویک ماه وچهار روز ـ امرگنگو ـ پنج سال ودو ماه وپنج روز ـ کهرپال ـ بیست سال ویک ماه وپنج روز ـ	سومیر[16] ـ هفت سال وچهار ماه ودو روز + جاهر[17] ـ چهار سال وچهار ماه وهشت روز ـ ناگ دیو ـ سه سال ویک ماه وپنج روز ـ	پتهورا ـ چهل ونه[18] سال وپنج ماه ویک روز ـ

هفت تن نود[19] وپنج سال وهفت ماه شمع فرمانروائی افروختند +

سلطان معزالدین محمد سام غوری ـ چهارده سال ـ قطب الدین ایبک ـ چهار سال ـ آرام شاه پور او ـ بسالی نرسید ـ شمس الدین التمش ـ بیست وشش سال ـ رکن الدین فیروزشاه پور او شش ماه ۲۸ روز ـ	رضیه خواهر او ـ سه سال وشش ماه وشش روز ـ سلطان معزالدین بهرام شاه برادر او ـ دو سال ویک ماه و پانزده روز ـ سلطان علاء الدین مسعود شاه برادرزادهٔ او ـ چهار سال ویک ماه ویک روز ـ سلطان ناصرالدین محمود شاه عم او ـ	نوزده سال وسه ماه ـ سلطان غیاث الدین بلبن ـ بیست سال وچند ماه ـ سلطان معزالدین کیقباد نبیرهٔ او ـ سه سال وچند ماه ـ

یازده تن از غوریان نود وشش سال وشش ماه وبیست[20] روز فرماندهی کردند +

سلطان جلال الدین خلجی هفت سال وچند ماه ـ سلطان علاء الدین خلجی برادرزادهٔ او	بیست سال وچند ماه ـ سلطان شهاب الدین عمر پور او ـ سه ماه وچند روز ـ	سلطان قطب الدین مبارک شاه برادر بزرگ او ـ چهارده[21] سال وچهار ماه ـ

اختلاف (۱) [ص] پنج و نام پرگنه مالیر [ش] مسج [س] مهر (۲) [س] کهوری ده [ص] کهوری واه [ش] کهوری واره (۳) [س] کهنگو با کهنگهو بی نقط [ص ش] کهنکهو [ص] ککهیو [آثار الصنادید صفحه ۲۰] کنگ پال [گ] گنگو (۴) [صنادید] پرتهی پال (۵) [صنادید] هرپال (۶) [صنادید] اودی راج [ص] آودیراج [ش] اوده ـ ۲۲ سال و ۹ ماه و ۱۸ روز (۷) [سوگ] بیک [ش] نیک [ص] انیک پال [صنادید] انگ پال (۸) [ش] کرپال (۹) [س] سکپال بی نقط [گ] رکهیپال ـ ودو [ص] بیست وچهار ماه وچهار روز [صنادید] ۲ سال و ۴ ماه ۲ روز (۱۰) [ش] پانزده روز (۱۱) [ش] تجپال یا تجپال (۱۲) [سوگ] مهیسال (۱۳) [س] کسال بی نقط [ش] اکنپال [ص و صنادید] اکرپال [گ] اکسال (۱۴) [ش] یک ماه وپنج روز [گ صنادید] دو (۱۵) همچنین در نسخ (۱۶) [صنادید] سمیر (۱۷) [ص] جاهره [ش] جاهر ـ ۳ سال ۴ ماه و ۸ روز [صنادید] جاهرا (۱۸) [تلخ] ۴۴ سال و یکماه و یکروز (۱۹) همچنین [ص] [ش] هفتاد وسه سال (۲۰) [گ] هشت (۲۱) همچنین در نسخ [ش] چهارده روز [صنادید] ۵ سال ۴ ماه و ۲۷ یوم +

سلطان ناصرالدین خسروخان شش ماه ـ سلطان غیاث الدین تغلق شاه ـ چهار سال وچند ماه ـ سلطان محمد پسر تغلق شاه ـ بیست وهفت سال سلطان فیروز شاه ابن عم او ـ	سی وهشت سال وچند ماه ـ سلطان تغلق شاه نبیرهٔ او پنج ماه وسه[1] روز ـ ابوبکر شاه عمزادهٔ او ـ یک سال و شش ماه ـ سلطان محمد شاه عم او ـ شش[2] سال و	هفت ماه ـ سلطان علاء الدین سکندر پور او ـ یک ماه ویازده روز ـ سلطان محمود برادر او ـ بیست سال ودو ماه ـ

سیزده تن از خلجیان صد وبیست ونه سال ودو ماه ونوزده روز کامرانی کردند +

خضرخان سادات ـ هفت سال ودو ماه ودو روز ـ مبارک شاه سیزده سال وسه ماه وشانزده[3] روز محمد شاه ـ ده سال وچند ماه ـ سلطان علاء الدین عالم شاه هفت سال وچند ماه ـ سلطان بهلول لودی ـ سی وهشت سال	وهشت ماه وهشت روز ـ سلطان سکندر پسر او ـ بیست و هشت سال وپنج ماه ـ سلطان ابراهیم پور او ـ هفت سال و چند ماه ـ حضرت بابر بادشاه ـ پنج سال ـ حضرت همایون بادشاه ـ ده سال وهشت ماه ویک و	شیرخان سور ـ پنج سال ـ سلیم خان پسر او ـ هشت سال وکسری فیروزخان پور او ـ سه روز ـ عدلی نام مبارز خان ـ ابراهیم ـ چند ماه ـ سکندر ـ چند ماه ـ باز همایون بادشاه ـ یک سال وسه ماه ـ

چهارصد وبیست ونهم بکرماجیت اننگ پال از قوم تونور لوای دادگری برافراخت ودهلی را آباد گردانید ـ وهشت صد وچهل وهشت از آن سال سه نزد آن بزرگ شهرمیان پرتهیراج تونور وبیلدیو چوہان هنگامهٔ آویزه گرمی پذیرفت وفرمان روائی بدین گروه بازگردید ـ در فرماندهی راجه پتهورا سلطان معزالدین سام از غزنین چند بار بهند آمده وکاری نساخت ـ هندی نامها برگوید هفت بار سلطان پیکار آراست وشکست داد ـ پانصد وهشتاد وهشت هجری نزدیک تهانیسر هشتم بار در نبرد گرفتار شد ـ راجه راصد گونامور ملازم بود ـ هر یکے را ستایش مست گفتی ـ شگرفکاری ایشان در کالبد گفت درنگنجد وعادت وخرد نپذیرد ـ گویند درین پیکار از آن ناموران کسے نبود وراجه از طبیعت دوستی همشکوهٔ دولت بسر بردی وگرامی انفاس را بنابالیست گذرانیدی وبکار ملک نپرداختی واز حال سپاه خبر نگرفتی +

چنان برگذارند راجه جیچند راٹهور فرمانروای هندوستان در قنوج دادگری کردی ـ ودیگر راجها سخت نیایش بدو نمودی واز فراخی مشرب بسیاری ایرانی وتورانی پرستار بودی ـ سگالش جگ راجسو ذاپیش گرفت ودر سرانجام آن شد ـ وناگذران او آنست که راجها بخدمتگری قیام نمایند تا دیگ شوئی وآتش افروزی بدینها بازگردد ـ ونیز دران انجمن گزین دختر خود را به بهین راجه پیوند بخشد ـ راجه پتهورا نیز سگالش رفتن داشت ناگاه یکے را بر زبان رفت با وجود سلطنت چوہان اندیشهٔ راجسو او را سزاوار نبود ـ راجه آتش حمیت برافروخت وباز ماند ـ راجه جیچند بلشکرکشی رو آورد ـ کاردیدگان درازی کار ونزدیکی ساعت گذارده باز آورده ند وبچارهٔ انجام این جشن پیکر راجه پتهورا از طلا ساخته بدربانی نشاندند ـ راجه ازین آگهی برآشفت وبا پانصد گزیده مرد بطرز ناشناسائی ره نوردید وناگهانی بدان هنگامه درپیوست ـ آن تمثال را برداشت ـ فراوان مردم را جان بشکرده بباد همای بازگردید ـ دختر راجه که آمادهٔ دیگری بود از شنید داستان مردانگی شیفتهٔ پتهورا شد وتن بدان نداد ـ پدر رنجیده

اختلاف (۱) [صنادید] ۱۸ روز (۲) همچنین در نسخ [صنادید] ۳ سال پنج ماه وچند یوم ـ (۳) [ش] سیزده روز +

از شبستان بیرون آورد واز برای او منزلے جداگانه برساخت ـ تیهو را ازین آگهی برشورید و بخواهش پیوندِ او برگشت ـ و برین قرار گرفت که چاندا بادفروش که از دمسازان بابریت[1] بعنوانِ نیایشگری پیش جیچند رود و راجه با برخی گزیده مردم بآئینِ ملازمان همراه باشد ـ شوق اندیشه بکردار آورد و بدین طلسمِ هوشمندی وجادوی مردانگی جویاے آرزومند را برگرفت و بشگرفکاری و تیزدستی بملکِ خود باز گردید ـ وآن صد سامنت را گونا گون لباس همراه داشت یکی پس از دیگرے ایستاده فوجها برشکست ـ نخستین گوبند رای گهلوت بجنگ ایستاد و کارنامهابجا آورده فروشد ـ هفت هزار کس درآویزهٔ او بسیلابِ نیستی درشدند ـ سپس نرسنگه دیو و چاندا و پندیر و ساره دهول[2] سولنگی و پالهن دیو کچهواهه با دو برادر در اولین روز یکی پس از دیگرے شگرفکاریها کرده نقدِ زندگی بمردانگی سپردند وآن را و مردانِ کارزار همه در راه فرو شدند ـ راجه با چاندا بادفروش و دو برادرِ او عروس بدهلی آورد و جهانی بشگفت زار افتاد ـ از بخت برگشتگی راجه بدان مهین[3] بانو شیفته شد واز همه واپرداخت ـ چون سالی برین گذشت سلطان شهاب الدین ازین داستان با راجه جیچند طرزِ دوستی پیش نهاد ـ سپس لشکرها فراهم آورده به پیکار برآمد ـ بسیاری جا برگرفت ـ کس را یاراے گزارش چه که دسترس نبود ـ آخر اولیای دولت فراهم آمده چاندا را از هفت در گذرانیدند و او بحرم سرا در شده لختے راجه را بشورش درآورد ـ واز غرورِ فیروزی بسانِ هربار قدری لشکر فراهم آورده کارزار پیش گرفت ـ چون دلاورانِ دالانیج درین مرتبه نبودند و کارِ سلطنت از رونق افتاده بود و جیچند که همواره کمک میکرد بر خلافِ پیشین مددگار غنیم شد درین ناوردگاه راجه گرفتار آمد و سلطان دستگیر کرده بغزنین برد ـ چاندا از حقیقتمنشی و وفاداری بغزنین شتافت و سلطان را ملازمت نموده نوازش یافت و بخته کاری راجه را دریافت و در زندان دمسازی نمود ـ گفت چنان بخاطر میرسد که من نزد سلطان تیراندازی ترا برگویم ـ او میل تماشا خواهد کرد ـ دران زمان کارِ او بساز ـ قرارداد بجای آمد ـ و سلطان را تیردوز گردانید ـ هواخواهان راجه و چاندا را از هم گذرانیدند +

فارسی نامها خلافِ این برگذارد و فروشدنِ راجه درآویزه گاه نشان دهد ـ جهانِ نیرنگساز که خزانهٔ عجائب است ازین گونه فراوان یاد دارد ـ کو بخشمندی که عبرت بگیرد و بکار بندد +

چون سلطنتِ چوهان سپری شد خلاصهٔ هندوستان بدستِ سلطان معز الدینِ غوری درآمد و ملک قطب الدین را که از غلامان او بود در موضعِ گهرام بگذاشت و خود شمالی کوه تاراج کنان بغزنین باز گردید ـ و او درهمین سال دهلی و بسیاری محال برگرفت و شگرف کارها نمود ـ و چون سلطان درگذشت غیاث الدین محمود پورِ غیاث الدین محمد از فیروزکوه بجهتِ ملک قطب الدین چتر و امارات پادشاهی فرستاد و او درلاهور اورنگ آرا گشت و بدادِ دهی و بخشایش و مردانگی نام برآورد و در چوگان بازی نقدِ زندگانی درباخت +

اُمرا آرام شاه پورِ او را بر مسندِ فرماندهی نشاندند ـ برخی چیره دستان ملک التیمش را که زرخرید و داماد و پسر خواندهٔ سلطان قطب الدین بود برگزیدند ـ آرام شاه شکست یافته بکنجِ ناکامی شتافت ـ و او بسلطان شمس الدین نام برآورد ـ گویند پدرِ او برخی قبائلِ ترکستان را بزرگ بود ـ برادر و برادرزادگان را ناتوان بینی کالیوه ساخت وآن نوبادهٔ آگهی را بیوسف وار بفروختند ـ از نیرنگیِ روزگار چند جا دستگردان شد ـ بازرگانے او را بغزنین آورد ـ سلطان معز الدین سام درخریداری شد ـ خداوندِ آن گرم بازاری پیش گرفت و گران نرخ برنهاد ـ

اختلاف (۱) [ه] بابرست [ش] بابربیت ودر حاشیه بلفظ بدل ـ بابل [ض] خوابربیت (۲) [ش] ساده هول (۳) [ش] سیمین +

سلطان

سلطان بخشم رفت و فرمود که او را کسی نخرد ـ قطب الدین چون پس از فتحِ گجرات بغزنین رفت دستوری گرفته بگرانمند مبلغ برخرید و بفرزندی برگرفت ـ خواجه قطب الدینِ اوشی در زمانِ او فیض رسانِ صورت و معنی بودند +

و چون درگذشت پورِ او جانشین شد ـ دولتمندی را طبیعت پرستی برشمرد و پیوندِ اولها را آسان دانست ـ و انتظامِ ملک بمادرِ او که شاه ترکان گفتی باز گردید ـ دنیاداران روبرتافته رضیه دخترِ سلطان شمس الدین را بفرماندهی برگزیدند ـ سلطان نیز پیشتر او را ولیعهدِ خود ساخته بود ـ همانا برخی نزدیکان پرسیده باشند که با وجودِ فرزندان این سگالش چگونه باشد ـ چنان پاسخ گذارش که پسران بباده پیمائی گرفتار شایانیِ این پایه ندارند +

و در زمانِ معز الدین بهرام شاه سپاهِ چنگیزخانی لاهور را خراب گردانیدند ـ تباه اندیشانِ بدگوهر او را زندانی ساخته از هم گذرانیدند +

و در عهدِ سلطان علاء الدین مسعود شاه لشکرِ مغول به بنگاله آمد ـ همانا از ختا یا تبت رسیده باشد و او سپاه فرستاده برشکست ـ و نیز از ترکستان باوج لشکر آمد ـ سلطان بدان صوب نهضت فرمود ـ بر ساحلِ بیاه خبرِ گشتنِ مخالف آمد ـ بدهلی باز گردید و بهمنشینی فرومایگانِ خوشامدگو ناهنجاری پیش گرفت و بزندان سرا درگذشت +

ناصر الدین محمود راهِ آگهی می سپرد و بداد و دهش می بود ـ بزمانِ او نیز مغول بپنجاب آمد و از آوازهٔ کوچِ او برگشت ـ طبقاتِ ناصری بنامِ اوست ـ فراوان شایستگی داشت ـ و غیاث الدین بلبن را که غلام و دامادِ پدرِ او بود وزارت داد و بخطابِ الغخانی سربلند گردانید ـ او منصب را بگزیدگی رواج داد و بپاسبانیِ خلایق پژوهی نمود

چون ناصر الدین نقدِ زندگی سپرد و خرزندی نداشت آن وزیرِ خیرسگال را بجلالی برگرفتند ـ بردباری و سنگینی سرمایهٔ افزایشِ شکوه گردانید و گرامی وقت را بنابایست نفروخت و بکار آگهی و قدردانی و آدم شناسی و ایزدپرستی چهار چمنِ گیتی را شاداب ساخت ـ بدگوهرانِ نافرجام بکنجِ خمول نشستند و نیکوانِ سعادت منش را رونق بازار شد ـ پنجاب را به پسرِ بزرگِ خود محمد داد و بخانِ شهید ازو تعبیر رود ـ از مردانگی و هشیاریِ او ملکِ پنجاب ایمنی یافت ـ میرخسرو و میرحسن با او بودی ـ بی سازِ پیکار از ملازمتِ پدر میرفت ـ لشکرِ مغول دررسید و میانِ دیبالپور و لاهور درآویزه نقدِ زندگی بسپرد ـ میرخسرو به بند افتاد و بلطائف الحیل رهائی یافت ـ بغراخان پسرِ خُردِ خود را بنگاله داده بود

چون گردشِ سپهرِ نیرنگ ساز برا و بسر آمد امرا کیخسرو پسرِ خانِ شهید را که ولیعهد ساخته بود بملتان فرستادند و پسرِ بغراخان را سلطان معز الدین کیقباد خطاب دادند و سلطنتِ دهلی برو قرار گرفت ـ پدرِ او در بنگاله سلطان ناصر الدین لقب کرده بدهلی روانه شد واز ین طرف کیقباد لشکر کشید ـ هر دو گروه بر ساحلِ سرو نزدیک قصبهٔ اوده فراهم آمدند و بکوششِ بدورونانِ تباه سرشت ملاقات کرده به بنگاله رفت و سلطنتِ دهلی بر پسر قرار گرفت عجب که امیر خسرو درستایشِ این ملاقات قران السعدین را برشتهٔ نظم درکشیده اند ـ کارِ آن ناسپاس بدِ پرآزار از باده کشی بجانکاهی افتاد ـ برخی پورِ او را شمس الدین خطاب داده بچاره گزینی نشستند وآن نافرجام با تاب چون سر دادند و شمس الدین را بکنجِ ناکامی برنشاندند ـ و باتفاقِ کاردیدگان سلطنت بگروهِ خلج رسید ـ جلال الدین که عارضِ ممالک بود اورنگ نشین آمد واز ساده لوحی نیرنگیِ بدگوهران نشناخت ـ ملک علاء الدین برادرزاده و پرورش کردهٔ او از کره بدکن رفت و فراوان مال اندوخت واز زرمستی سرکشی پیش گرفت ـ سلطان بدستانسرائیِ نفاق پیشگان از دهلی بکره شتافت ـ آن نافرجام او را از هم گذرانید و خود را سلطان علاء الدین لقب برنهاد ـ از شگرفیِ تقدیر با چنین تباه کاری سلطنتِ بزرگ یافت وآئینهای شگرف برنهاد ـ چند بار با مغول

آویزهای بزرگ روی داد و فیروزمند آمد ـ و میر خسرو خمسهٔ خود را بنام او ساخته و قصهٔ دولرانی بنام پور او خضرخان ـ و از ناسازگاری روزگار آخر کار آگهی نگذاشت و شیفتهٔ خواجه سرائی شده بدار معاملات بر نهاد و بسخن سازی آن بدگوهر خضرخان و شادی خان و مبارک خان پسران او زندانی شدند ـ و چون درگذشت پسر خرد او را سلطان شهاب الدین نام نهاده مسندنشین گردانیدند ـ میل در چشم برادران کشید ـ و بایزدی حمایت مبارک خان رهائی یافت ـ روزی چند نگذشته بود که آن تباه نهاد را به نهانخانهٔ نیستی فرستادند و مبارک خان که در بند بود بوزارت نشست ✤

سپس برادر خرد خود را رقم عزل کشیده زندانی ساخت و خود را سلطان قطب الدین نام نهاد ـ گجرات و دکن برگرفت ـ از ناشناسائی و طبیعت دوستی حسن نام کهین ذاتی را بحسن صورت برگزیده و خسروخانی داده هرچند خیراندیشان دولتخواه بدگوهری و تباه سگالی او بعرض رسانیدند حق گذاری را از داستان ناتوان بینی بازنشناخت تا آنکه کمین یافته بجا نشکری ولی نعمت خود چیره دستی نمود و ناصرالدین لقب نهاده برجای او نشست و نژاد سلطان علاءالدین برانداخت و بے آزرمی از اندازه گذرانید ـ غازی ملک که از بزرگ امرای علائی بود نقش هستی او را ابتر دو بیاوری بزرگان وقت سریرآرا شد و سلطان غیاث الدین تغلق شاه لقب نهاد ـ مهات بنگاله انتظام داده بدهلی می آمد ـ محمدخان پور او در سه کروهے دهلی در سه روز کوشکے برساخت و بخواهش فراوان سلطان را بدان منزل برو سقف خانه فرود افتاد و کارش سپری شد ـ اگرچه برخے در بیگناهی او میکوشد لیکن منزلی بدان شتابے ساختن و بچپان خواهش عزیزی را بمهانی بردن یاد بد گوهری دهد ✤

چون سلطان محمد درگذشت فیروز بن رجب عمزادهٔ او بحکم وصیت او اورنگ نشین شد و شایستگی و کارآگهی پیش گرفت و نکوئیها یادگار گذاشت ـ و از درگذشتن او کار هندلختی برآشفت ـ چندی تغلق شاه نبیرهٔ او را جانشین ساختند و در کمتر فرصتے از دست ناشناسان خواب و اپسین نمود ـ ابوبکر نبیرهٔ دیگر را برگرفتند ✤

در نوبت سلطان محمود مدار معامله بر ملوخان بود ـ خطاب اقبال خانی داشت و از خوابیدگی خرد و غنودگی بخت شایسته نظامی نتوانست داد ـ شورش دورنگی برخاست ـ برخے نبیرهٔ سلطان فیروز را خطاب نصرت شاهی داده فتنه افزودند ـ و همواره نزد دهلی آمیزهٔ پیگار بود تا آنکه سال هشتصد و یکم صاحبقرانی نزول همایون فرمودند سلطان محمود بگجرات رفت و هر یکے بکنجے در شد ✤

چون صاحبقرانی بازگردیدند خضرخان را که در این آمدن دیده بود ملتان و دیبالپور گذاشتند ـ تا دو ماه دهلی[1] ویرانی داشت ـ نصرت شاه که درمیان دو آب خزیده بود دهلی آرا شد ـ سپس اقبال خان آمده دهلی را گرفت و او گریخته بمیوات شتافت ـ و پس ازین سلطان محمود از گجرات آمد و اقبال خان بخدمتگزاری منافقانه روی آورد ـ سلطان شبی بستوه آمده تنها پیش سلطان ابراهیم شرقی شتافت و او را توفیق مردمی و یاوری نشد ـ بناچار از انجا برآمد و اقبال خان به پیگار او برخاست و کارے برنساخت ـ و در جنگ خضرخان گرفتار آمد و بیاسا رسید ـ و سلطان محمود آمده دهلی را گرفت و چندگاه بآویزهٔ مردم بسر مے برد تا آنکه از بیماری درگذشت و سلطنت خلجیان بدو انجام پذیرفت ✤

روزی چند مردم بدولت خان خاصه خیل گرویدند ـ آخر خضرخان از ملتان آمده دهلی گرفت ـ ملک دان[?]

اختلاف (۱) [ش] دهلی را داشت ✤

دولت خان از امرای سلطان فیروز که سلیمان پدر او را به پسری گرفته بود ازان باز از ناشناسندگی امارت یافت ـ و از سپاس گذاری نام سلطنت بر خود ننهاده[1] خود را رایات[2] اعلی نامیدی و خطبه را بنام صاحبقرانی مزین داشت و ازان پس بنام میرزا شاهرخ ـ و آخرها دعای او نیز میکردند ـ بحکم وصیت مبارک شاه پور او جانشین شد ـ هنگامیکه سلطان ابراهیم شرقی و هوشنگ باهم آویزه داشتند عزیمت کالپی و آن حدود نمود ـ نزدیک دهلی چندی از ناسپاسان کمین جوی از هم گذرانیدند ـ محمدشاه که بقبولی پور فرید بن خضرخان است و بروایتی پسر او بجانی برگرفتند ـ سلطان علاءالدین از رشد نصیبه نداشت ـ بناشایستگی در شد ✤

بهلول علم بزرگی برافراشت ـ او برادرزادهٔ سلطان شه لودی است ـ از گروه شاهوخیل ـ بهرام پدر او با پنج پسر در زمان سلطان محمود از حدود بلوت بملتان آمد و بتجارت روزگار تنگ[3] میگذرانید ـ سلطان شه ملازم خضرخان شد ـ خطاب اسلام خانی یافت و سرهند در مواجب او دادند ـ بهلول پور برادرزادهٔ او در سرهند بناکامی رسید و اعتبار یافت و بفرزندی برگرفت ـ مولد او ملتان است ـ و در ماهی که امید زادن بود شهتیر خانه برشکست و مادرش را روزگار بسر آمد ـ شکم دریده برآوردند و زمانه بپرورش برخاست ـ اگرچه ولی نعمت را که آئین گوشه نشینی داشت بحال گذاشت لیکن از بے آزرمی جای بزرگان گرفت ـ و روزگار را لختے بشایستگی گذرانید و آگهی و قدردانی بکار بست ـ در هشتاد سالگی بهماری درگذشت ـ ایزدپرستی خداشناس را بدو نظر افتاد ـ حقیر خواسته با او بود ـ آن روشن ضمیر بزبان آورد کیست که سلطنت دهلی را بدین مبلغ بخرد ـ همراهان طنز برزدند و افسوس برگرفتند و او بکشاده پیشانی همگی مبلغ را بدو داد و نیایشگری نمود و کامیاب آمد ـ و او را با شرقیان آویزها رفت و ماجراها گذشت چندانکه جونپور بدست آمد و سلطنت شرقیان سپری شد ـ پور خود باربک را بجونپور گذاشته بدهلی بازگردید ـ دران هنگام که از یورش گوالیار بدهلی میرفت نزدیک قصبهٔ سکیته ببیماری درگذشت پور او نظام خان بیاوری امرا فرماندهی یافت و سلطان سکندر خطاب شد ـ قدردانی و آگهی پیش گرفت ـ شهر آگره را دارالخلافه گردانید ـ در نهصد و یازدهم زلزلهٔ عظیم افتاد ـ و بناهای عالی فرو نشست ـ بحسن صورت و سیرت آراسته بود و بداد و دهش خرسندی داشت ✤

چون پیمانهٔ زندگی او پر شد پور او سلطان ابراهیم بر تخت دهلی برآمد و تا سرحد جونپور بدو بازگردید ـ و پسر دیگر جلال خان را سلطنت جونپور دادند و لختے بایکدیگر درافتادند چندانکه جلال خان آواره شد و بمرزبان گوالیار پناه برد و از ناسازگاری پیش سلطان محمود بمالوه شتافت و آنجا هم نیک برنیامد ـ بجانب گوندوانه میرفت ـ هواخواهان گرفته بدرگاه آوردند و کارش سپری شد ـ و در زمان او بسیاری از امرا برگشتند چنانچه دریاخان لوهانی حاکم بهار و پور او بهادرخان خطبه و سکه بنام خود ساخت ـ دولتخان لودی بکابل رفته پناه بفردوس مکانی بابر پادشاه برد و رهنمونی هندوستان نمود و کارها دلخواه شد ✤

صوبهٔ لاهور

از سوم اقلیم ـ درازا از آب ستلج تا دریای سند صد و هشتاد کروه ـ پهنا از بهنبر تا چوکهندی از مضافات ستگره هشتاد و شش ـ خاور رویه سرهند ـ شمالی کشمیر ـ جنوب بیکانیر اجمیر ـ باختر سو ملتان ـ شش دریا بس گزین ـ همه از شمالی کوه برآید ـ ستلج ـ باستانی نام شتدرر بفتح شین منقوطه و ضم تای فوقانی مشدد و

اختلاف (۱) در نسخ نهاده (۲) [گ] آیات [ش] برایات (۳) [ص] نیک ✤

دال وسکون را) سرچشمهٔ آن کوه کاهلور[1] — روپر و ماچهواره ولودهیانه برکنار این — و در گذر نوه[2] بر بیاه پیوندد — و بیاه — پیشین نام بپاشا (بکسر با و بای فارسی و الف و شین منقوطه و الف) — سرآغاز آنرا بیاه کند نامند — نزدیک کوه کلو — سلطانپور نزدیک این دریابار — راوی — نام آن ایراوتی (بکسر همزه وسکون یای تحتانی و را و الف و فتح واو و کسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی) از کوه بهدراl[3] بر جوشد — دارالملک لاهور بر ساحل او — چناب نام پیشین چندر بهاگا (بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال وسکون را و بای خفی و الف و کاف فارسی مع الف) فراز کوه کهتوار[4] دو چشمهٔ خوشگوار برزند — یکی را چندر — دوم را بهاگا خوانند — و نزد کهتوار[4] باهم آمیخته بدان نام زبانزد گرده و بر بهلول پور وسودهره و هزاره گذاره کند — بهت — پیشینیان بدستا گفتی (بکسر با و فتح دال وسکون سین و تای فوقانی و الف) — سرآغاز آن حوضی است از پرگنهٔ ویره کشمیر — از میان سری نگر دارالملک کشمیر گذشته بهندوستان در آید — و برکنار او سندھ — سرآغاز او میان کشمیر و کاشغر نشان دهند و برخی در ختا — از حدود سواد و اتک بنارس و چپاره به بلوچستان گذرد ✦

گیتی خداوند میان ستلج و بیاه را بتیه[6] جالندهر نامید — و میان بیاه و راوی را باری — و میان راوی و چناب را رچنا — و میان چناب و بهت را چنهت[6] — و میان بهت و سنده را سندهه ساگر از ستلج تا بیاه پنجاه کروه — و از بیاه تا راوی هفده — و از راوی تا چناب سی — و از و تا بهت بیست — و از و تا سندھ شصت و هشت ✦

آباد ملکی است — آب و هوای آن بس سازگار — و در کشت و کار کم همتا — و بیشتر آن بآبیاری چاه سرسبز — میوهٔ اگرچه بسان ایران و توران نیست لیکن از دیگر جاهای هندوستان افزون — و از توجه گیهان پیرای گزیده کالای توران و ایران و هندوستان فراهم دارد — و خربزه تمام سال باشد — نخست در ثور و جوزا و برخی در سرطان و اسد نشاط افزاید — و چون روی در انجام آورد از کشمیر آید — سپس از کابل و بدخشان و توران زمین — و از شمالی کوه همه سال برف آورده عشرت اندوزند — اسپ عراقی[8] مانا شود و بس گزیده برآید — و در بعضی جا ریگ شوئی نمایند — طلا و نقره و مس و روی و جست[9] و برنج و شیشه برآید — و گوناگون هنرمندان نادره کار باشند ✦

لاهور سترگ شهریست میان دوآبهٔ باری — در بزرگی و انبوهی مردم کم همال[10] — در باستانی زیجات بر لها ور تعبیر رود — طول صد و نه درجه و بیست و دو دقیقه — عرض سی و یک درجه و پنجاه دقیقه — و زین و لتِ ابد پیوند قلعه و ارک او از خشت پخته ساخته اند — و چون چند گاه پای تخت شد و الا کاخها برافراخته آمد و دلکشا باغها شادابی دیگر بخشید — و گوناگون مردم هر شهر را بنگاه شد و شگرف کارها برساختند و در انبوهی و بزرگی از اندازه گذشت ✦

نگرکوت شهریست برکوه — قلعهٔ آنرا کانگڑه گویند — فراز بلند کوه — نزدیک شهر زیارتگاه مهامائی و آنرا نمودار ایزدی دانند — از دور دست بزیارت آیند و کام دل برگیرند — شگفت آنکه بخواهش روائی زبان را برند — برخی را در چند ساعت و طائفهٔ را در یک دو روز باز درست شود — اگرچه حکمت پیشگان زبان را رویینده پندارند لیکن بدین زودی بس شگرف — او راد افسانها همخوابهٔ مهادیو برگذارند — و دانایان این گروه قدرت او را بدین نام برخوانند — گزارش رود که او از دیدن نا ملایم خود را از هم گذرانید و پیکر او بچهار جا افتاد — سر و بعضی اعضا در شمالی کوه کشمیر در طرف کامراج — آنرا سارده نامند — و برخی نزد بیجاپور دکن — آنرا تلجا بهوانی گویند

اختلاف (۱) [ض] کلهور (۲) در نقشها بو پور بفتح با (۳) [م] بهدرا بغیر لام (۴) [ض] کهتواره [ش] کشتواره و در جا بلفظ نسخ کهتواره (۵) [م] بهیره (۶) [م ض] بتیه / بیتیه [گ] بیت [ش] تیه یا پته — و در صفحهٔ ۳ — ست (۷) چنهت [م گ] [ش] جهت [م] — کهن گزیده برنج (۸) [م] اسپ عراقی پا همتا (۹) [م ض] جسد (۱۰) [ض] کم همتا ✦

و آنچه بجا در رفت نزدیک کامرو[1] به کانچها[2] زبان زد — و آنچه بجای خود ماند آنرا جالندهری گویند و این سرزمین[3] پندارند — و در نزدیک آن چند جا شعل آسا شعله برزند و برخی بسان سرسوز[4] — مردم بزیارت روند و گوناگون اجناس بشعله در دهند و از ان خجستگی چشم دارند — و بر فراز آن و الا گنبدی اساس نهاده اند و هنگامهٔ شگرف فراهم آید — همانا معدن گوگرد است و عامه خارق پندارند ✦

و میانهٔ سنده ساگر نزدیک شمس آباد ریاضتکدهٔ بالناته جوگی ست آنرا — تله بالناته خوانند — ریاضتوران هندوستان آنرا بزرگ دانند و بزیارت آیند خاصه جوگیان ✦

نمک سنگ نیز درین نواحی پدید آید — بدرازا بیست کروه کوهی است — از و نمک بریده جدا سازند و برخی برداشته بکنار آورند — و آنچه حاصل شود سه حصه کنند — کان را باشد و یک حصه دست مزد برآرندگان و بازرگان از نیم دام تا دو دام منی خریده بدور دستها برد — و زمیندار سر مردی ده دام برگیرد و بازرگان در هفده من یک روپیه بدیوان دهد — و بسیاری هنرپیشگان از ان طبق و سرپوش و رکابی و چراغدان برتراشند ✦

پنج دوآبه — دو صد و سی و چهار پرگنه بدین صوبه گراید — زمین پیموده یک کرور و شصت و یک لک و پنجاه و پنج هزار و شش صد و چهل و سه بگهه و سه بسوه — جمع پنجاه و پنج کرور و نود و چهار لک و پنجاه و هشت هزار و چهار صد و بیست و سه دام — ازان میان نود و هشت لک و شصت و پنج هزار و پانصد و نود و چهار دام سیورغال — بومی پنجاه و چهار هزار و چهار صد و هشتاد سوار — و چهار لک و بیست و شش هزار و هشتاد و شش پیاده ✦

سرکار دوآبهٔ بیست جالندهر

[دستور این سرکار در همین جلد صفحه ۱۳ گذشت]

شصت محل — بگهه ۳۰۲ ۳ ۲۷ ۹ بسوه ۱۷ — نقدی ۱۲ ۱۲ ۵ ۲ ۶ ۳ ۴ ۲ ۱ دام — د ۲۶ ۱ ۵ ۷ ۸ ۸ سیورغال — قوم مختلف — ۱۵۵۱۴ سوار — ۲۶۵۳۷۹ پیاده

اسلیم آباد — بگ ۲۷۳۵ — د ۸۱۲۲۵۴ — افغان — ۱۰ س — ۲۰۰ پ —

بتی دهینات[5] — بگ ۸۰۶۶۷۵ — د ۳۶۰۱۶۷۸ — ۸۰۶۰۷ سغ — ناروه[6] — ۳۰ س — ۴۰۰ پ —

بهونگا — بگ ۵۱۰۸۹ بس ۱۳ — د ۲۷۶۰۵۳۰ — ۱۰۲۳۲ سغ — نارو[6] — ۲۰ س — ۳۰۰ پ —

بجواره — بگ ۱۲۳۶۳ — د ۲۲۴۲۵۸۱۳ — ۶۸۹۶ سغ — کهوری واهه — ۳۰ س — ۲۰۰ پ —

بهلون — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۲۲۷۶۱ — د ۱۳۰۵۰۰۶ — دهادوال[7] — ۷۰ س — ۱۰۰۰ پ —

بروه — بگ ۱۳۶۱۱ — د ۶۶۸۰۰۰ —

پالکواه[9] — بگ ۲۵۳۴ — د ۲۰۰۰۰۰ —

بجهرتیو[10] — بگ ۵۱۲۴ — د ۱۶۰۰۰۰ —

بیسالی و کهنه[11] — ۲ محل — بگ ۱۱۴۰۵ — د ۵۶۶۳۶۶ —

تلون — بگ ۵۰۱۴۵ — د ۲۰۱۴۵ — ۶۷۸۰۳۳۷ — د ۹۸۳۴۰۴ سغ — میتن — ۷۰ س — ۷۰۰ پ —

تاتارپور — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۳۲۵۸ — د ۱۷۰۳۸۸ —

جالندهر — از خشت پخته قلعهٔ دارد — بگ ۳۰۸۳۴۷۴ — د ۱۴۷۵۱۶۲۶ — ۳۱۶۷۷ سغ — افغان لودهی و لوهانی و قوم ککهر — ۱۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —

چوراسی — بگ ۹۶۳۳۰ — د ۵۴۶۳۹۱۳ — ۲۵۵۵۱۶۷ سغ — افغان — ۵۰ س — ۱۰۰۰ پ —

جیورا — بگ ۳۸۱۲۴ — د ۲۴۴۳۸۵۴ — ۲۳۵۲۷ سغ — بهٹی — ۵۰ س — ۳۰۰ پ

جسون بالاکوتی[12] — قلعهٔ از سنگ دارد — بگ ۱۵۰۵۴ — د ۶۰۰۰۰۰ — جسوال[13] که بیکاییز گویند — ۵۰۰ س — ۳۰۰۰ پ

اختلاف (۱) در نسخها کانور [گ] کامرو (یعنی کامروپ) و این درست باشد [ض] بکانور (۲) [ش] کاان جها (۳) [ش] سرزمین را ما پندارند (۴) همچنین در [ض] [م] بسان سرسوز [ش] بسان پر [گ] بسان چراغ (۵) [م] دهیات بی نقط [ش] دهینات [گ] دهنیات [ض] دهتات (۶) [ش] هارو (۷) [ش] بارو (۸) [ض] ورال (۹) باکواه [گ] بالکواه [ض] پالکواره [ش] بالکوارہ و در نقشها بالگواه (بضم لام و کاف فارسی) شمالی ان سوال (۱۰) و در نقشها بجهرتو — و در [م] دو سوار و ده هزار پیاده برنوشته (۱۱) همچنین در [م گ] [ض] بتیالی و کهیه [ش] باساتی و کنه (۱۲) [ش] جسون بی نقط (۱۳) [ض ش] جوال ✦

چپور[1] — د ۰۰۰۰ — ۳۱۳ — سوم نبسی — ۱۰۰س
۲۰۰۰پ —
حاجی پور ساریانه — بگ ۵۹۲۵۵ —
د ۲۶۹۳۸۷۴ —
وادرک — بگ ۹۷۲۰۲ ۴ بس ۱۱ —
د ۹۷۰۷۹۹۳ — د ۹۲۱۵۳ سنغ —
کهوری واهه — ۱۵۰۰س — ۴۰۰۰پ
ولیسوهه — قلعهٔ از خشت پخته دارد —
بگ ۱۵۷۹۶۲ — د ۴۷۴۴۹۵۰ —
د ۴۷۲۴۹ سنغ — کهوکهر — ۲۰س —
۵۰پ —
ڈڈیال[2] — قلعهٔ سنگین دارد — بگ ۳۱۴۱۵۰
د ۱۲۵۰۰۰۰ — سمه وال — ۳۰۰س —
۴۰۰پ —
ڈاوده — قلعهٔ دارد از سنگ — بگ ۳۰۲۱۸ —
د ۱۲۰۰۰۰ —
وریره — ۰۰۰ بگ ۲۶۴۴۴ — د ۹۰۰۰۰
وردهی — بگ ۱۵۰۵۴ — د ۶۰۰۰۰ —
سوبنسی[3] — ۱۰۰س — ۱۰۰۰پ
دون ناکور — ۰۰۰ بگ ۹۰۴۱۱ — د ۱۸۷۰۰۰۴
دهنکلی — ۰۰۰ بگ ۱۸۸۰ — د ۲۰۰۰۰ —
رحیم آباد — بگ ۸۷۵۰ — د ۹۳۸۰۶۴۴ —
د ۱۳۶۳۱ سنغ — کهوری واهه —
۳۰س — ۲۰۰پ —
راجپور تین — قلعهٔ سنگین دارد — د ۱۸۰۰۰۰
سلطانپور — قلعهٔ از خشت پخته دارد —
بگ ۱۰۱۸۶۵ — د ۲۳۲۲۰۲۰۴[4] —

د ۳۰۵۸۰۴ سنغ — بهتی —
۲۰۰س — ۱۰۰۰پ
سانگرنبوت[5] — بگ ۵۹۹۵۴ — د ۲۵۳۳۲۲۵۱ —
د ۱۶۴۸۵۵ سنغ — کهوری واهه —
۵۰س — ۵۰۰پ —
سکهیت مندوی[6] — چند کان مس و
آهن دارد — بگ ۲۱۵۰۴ — د ۱۴۱۰۰۰۰
سوم نبسی — ۱۰۰س — ۱۰۰۰پ
سوپر — بگ ۳۴۵۸۳ — د ۱۰۰۰۰۰ —
نهه[7] وال — ۲۰۰۰پ —
سیبه — قلعهٔ دارد از سنگ — بگ ۴۱۱ بس ۱۸
د ۰۰۰۰۰ — سنبه وال[8] — ۲۰۰س — ۲۰۰۰پ
سورن — ۰۰۰ بگ[9] ۲۱۳۳۳۳ —
شیخوپور — بگ ۹۷۱۷۳ — د ۴۷۲۲۰۴ —
د ۵۲۲۳۹ سنغ — بهتی — ۵۰اس —
۲۰۰۰پ —
شیرگڈه — ۰۰۰ بگ ۳۶۴۰ — د ۱۹۳۲۹۴ —
عیسی پور — ۰۰۰ — د ۳۴۶۶۶۷ —
کوتهی — بگ ۱۱۶۲۸۶ — د ۵۵۴۶۶۲۱ —
د ۳۰۷۰ سنغ — جت — ۳۰س —
۴۰۰پ —
گڈهه دنباله[10] — بگ ۵۸۰۸۳ — د ۳۴۷۰۰۸۷ —
د ۴۵۳۰ سنغ — جت — ۲۰س —
۲۰۰پ —
کوٹله — بگ ۴۲۱۵۲ — د ۱۶۸۰۰۰۰ —
جسروٹیه — ۳۰۰س —
۴۰۰۰پ

کوٹ لهر — قلعهٔ دارد از سنگ —
بگ ۳۲۹۳۲ بس ۱۶ — د ۱۳۱۰۸۴۷
کوٹ لهریه — ۲۰۰س — ۳۰۰۰پ
کهرک دهار — بگ ۳۴۲۰۴ بس ۱۲ —
د ۴۸۰۰۰۰ —
کهیون کهیرا — قلعهٔ از سنگ دارد —
بگ ۲۰۲۱[11] بس ۱۶ — د ۲۴۰۰۰۰ —
قوم جسوال[12] — داخل نکروه —
گنگوٹ قلعهٔ دارد از سنگ —
بگ ۲۰۲۱[13] بسوه ۱۶ — د ۲۴۰۰۰۰ —
جسوال[13] —
کهیره — بگ ۲۰۲۱ بس ۱۶ — د ۲۴۰۰۰ —
سورج نبسی — ۲۰س — ۴۰۰۰پ
گواس[14] — بگ ۲۴۷۴۱ بس ۱۴ —
د ۵۸۶۹۰۶ —
لوئی دهیری — بگ ۵۹۵۹ بس ۱۸ —
د ۵۳۶۴۱۳ — د ۱۷۸۱۰ سنغ —
لعل سنگی — بگ ۵۹۳۷ — د ۲۲۶۸۵۰ —
میانی نوریه[15] — بگ ۶۸۲۲۹ — د ۲۱۰۶۱۵۶ —
د ۶۱۵۶ سنغ — بهتی — ۲۰س —
۴۰۰پ —
میلسی — بگ ۳۶۵۳ بس ۱۷ —
د ۵۵۹۱۸۲۳ — د ۱۲۱۷ سنغ —
رنگهر جت — ۲۰س — ۳۰۰۰پ
محمدپور — بگ ۳۸۲۳۱ — د ۱۸۰۲۵۵۸ —
د ۱۰۵۵۳ سنغ — رنگهر میئن —
۱۰۰س — ۱۰۰۰پ

اختلاف (۱) در نسخ چپور یا چتور — و در نقشها چپور نزدیک آب بیاه (۲) [ض] دریال — و قلعه در [ع] مذکور نیست (۳) [ع] سبسی [خ] سورج نبسی [خ] ۳۳۲۲۳۲۴ [گ] ... — و در [ع] در میان سطر الفاظ تردده نوشته (۵) [ع] ثبوت [خ] تهوت بی نقطه است و در [گ] نیست و در نقشها پرگنه ایست کڈهه شانگر نام (۶) [ع] سکهیت — و در دیگر نسخ سکیت و در نقشها سکیت و مندی (۷) در [خ ش] نیست [خ] سمبه وال یا سنبه وال (۸) [ع] سنبنه وال [ش] سینه وال [ض] سنبه وال (۹) [گ] دام و در نسخ در خانهٔ اراضی نوشته (۱۰) همچنین در نسخ و در نقشها گڈهه دیوال نام و کهیرا از تندون (۱۱) در [ض] نیست در [خ] این الفاظ در خانهٔ پرگنهٔ گنگوٹ نوشته (۱۲) [ش] نیست — و امروز پرگنهٔ از نورپور کهن (۱۳) [ع] نیست و همین اراضی و نقدی در پرگنهٔ کهیره (۱۴) [ش] گکواس [گ] گهواس (۱۵) [ع] نوریه یا نوریه [ض] نورته [خ] نورینه [گ] نورته ÷

ان سوال — بگ ۶۶۶۸ — د ۲۸۶۶۶۶۷
لوٹ[1] — بگ ۴۱۲ — د ۴۲۰۳۶۲۰
منڈهوته — ۰۰۰ بگ ۱۳۲۸۰
د ۴۲۲۳۲۷ —
نکودر — بگ ۳۱۷۸۷ — د ۱۴۱۰۷۹۶
د ۹۷۵۷ سنغ — میئن —
۲۰س — ۱۰۰۰پ
ننگل[2] — ۰۰۰ بگ ۴۸۰۸ —
د ۲۶۷۲۸۰ —
نکروه[3] — بگ ۴۲۶۴۲ — د ۱۳۰۰۰۶۱ —
جسوال — ۵۰س — ۵۰۰پ
نوننگل — بگ ۴۶۱۸۰ — د ۲۳۱۵۳۶۸ —
بلوچ جت — ۳۰س — ۳۰۰پ
تندون — بگ ۹۳۴۳ — د ۵۳۰۰۰۰ —
نگرکوٹیه — ۱۰۰س — ۵۰۰پ —
هرلنه با اکبرآباد — ۲ محل — بگ ۶۲۶۸۸۹
د ۳۲۰۳۲۰۶۰ — د ۹۶۵۰ ۳ سنغ —
نارو — ۴۰س — ۴۰۰پ
نادی آباد — بگ ۱۷۱۲۶ — د ۵۱۹۴۶۴۷ —
د ۲۰۶۷ سنغ —

سرکار دوآبه باری

[دستور این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۱۲۳ گذشت]
۵۲ محل — بگ ۲۵۸۰۰۰۴ بس ۱۸ ضبطی
ونقدی د ۱۴۲۲۸۰۸۱۸۳ —
د ۳۹۲۳۹۲۲ سنغ — اقوام مختلف
۳۱۰۵۵س — ۱۲۹۳۰۰۰پ —
انجهره — د ۵۰۰۰۰۰ — کهوکهر — ۵۰س —
۵۰۰پ —

اندوره — بگ ۲۰۷۸۱ — د ۱۱۹۳۷۳۹ —
د ۳۶۲۷ سنغ —
ابهی پور — ۰۰۰ — د ۱۶۸۰۰۰ —
اودر — ۰۰۰ — د ۹۶۰۰ —
بلدهٔ لاهور — د ۲۹۱۲۶۰۰۰ — ۵۰۰۰س[4] — ۴۰۰۰پ
پهلواری — بگ ۲۷۴ بس ۱۰ —
د ۵۲۶۹۴ — د ۱۴۳۹۵۵ سنغ —
۲۰س — ۱۰۰پ —
پهولرا — بگ ۱۰۶۳۴۳ — د ۴۴۱۳۲۶۸ —
د ۱۳۲۶۸ سنغ — سدهال بلر[5] — ۴۰س — ۱۰۰پ
پنجگرامی — بگ ۷۵۵۵ — د ۱۴۶۱۲۳۰ —
د ۱۳۱۷۷ سنغ کهوکهر — ۱۵س — ۱۰۰۰پ —
بهرلی — بگ ۷۰۶۷ — د ۴۰۶۰۵۰۷ —
د ۲۰۹۷۸۹ سنغ —
بهیلوال — بگ ۵۷۸ — د ۳۱۸۱۲۹۹ —
د ۸۰۴۵۲۲ سنغ — جت — ۴۰س
۴۰۰پ —
پتی هیبت پور — بگ ۳۳۶۶ — د ۱۵۷۶۶ —
د ۳۸۰۹۵۳۸۲ — د ۴۷۶۶۸۴ سنغ
جت — ۷۰س —
۱۰۰۰پ —
بتاله — بگ ۶۷۹۵۱۵ —
د ۸۹۹۰۲۸۶۱ — د ۵۳۵۶۸ سنغ
بهٹی جت — ۲۰۰س —
۵۰۰۰پ —
پٹهان — قلعهٔ دارد از خشت پخته
بگ ۷۸۹۹۱۲ — د ۱۵۰۷۹۲۷ —
د ۵۱۰۷۹ سنغ — ننار دار

۲۵۰س — ۲۰۰۰پ —
پنیال — بگ ۶۵۷۸۹ — د ۳۲۶۶۰۰۰ —
د ۲۷۶۰۹۱ سنغ —
جت کهتیان — ۱۵۰س — ۴۰۰پ
بیاه — بگ ۶۰۵۲۳ — د ۳۸۲۲۲۵۵ —
د ۱۹۷۶ سنغ — بهٹی — ۲۰س — ۲۰۰۰پ —
بهادرپور — بگ ۸۹۴۱۱ — د ۴۴۷۷۵۰ —
تلواره — بگ ۴۳۳۶ — د ۵۱۳۶۶۶ —
د ۱۰۳۶۴ سنغ — نقال — ۲۰س
۲۰۰پ —
تهبندوٹ — بگ ۲۵۲۲۲ — د ۶۱۰۰۴۴ —
د ۳۲۲۳ سنغ — افغان — ۲۰س
۵۰۰پ —
چندراو — بگ ۴۹۱۷ بس ۱۰ —
د ۲۶۳۵۶۸ — جت سندهو —
۲۰س — ۱۰۰پ —
چارباغ برهی — بگ ۲۱۳ — د ۵۸۵۰۲ —
جمارسی[6] — بگ ۴۶۱۲ — د ۲۵۰۸۱۳۱۴۰ —
د ۳۰۹۰۹ سنغ — کهوکهر — ۲۰۰س
۲۰۰۰پ —
جلال آباد — بگ ۱۵۲۰۵۸ — د ۵۱۶۳۱۱۹ —
د ۳۰۴۵۶ سنغ — افغان و جت و بهٹی
۳۰۰س — ۴۰۰۰پ —
جهت وانباله — ۲ محل — د ۲۳۰۰۰۰ —
رجپوت سوم نبسی — ۵۰س —
۵۰۰پ —
ڈهنگر[7] — ۰۰۰ د ۴۵۶۰۰ —
خانپور — د ۲۸۰۰۳۸ — کهوکهر — ۳۰س — ۴۰۰پ

اختلاف (۱) [ش] الهی پور اودت (۲) در [گ] نیست (۳) [ض] نکروده — و در نقشها قصبهٔ موجود است نکروته نام (۴) [ض] ۴۰۰۰س — ۵۰۰۰پ (۵) [ع] بهلر [ض] بهکر [ش] بهار و محتمل که سندهو درست باشد از آنکه سندهو و بهلر دو قبائل است از قوم جت (۶) [ش] جاری (۷) [ع] ججکر [ش] جنکر [ض] چنکر [گ] جنکر ÷

دابهاوالا (۱) — بگ ۱۲۱۴۹۵ — د ۶۴۸۲۱۳۹
د ۴۷۶۷۵ (۲) سغ — جت — ۱۰۰ س
— ۳۰۰۰ پ
دهمیری (۳) — د ۱۲۰۰۰۰ — ۶۰ س —
— ۱۳۰۰ پ
دروه — د ۲۴۰۰۰۰ — رجپوت سوم‌نبسی
— ۵۰ س — ۵۰۰ پ
دروه دیگر (۴) — . . . . . د ۲۴۰۰۰۰ —
سنگها ارول (۵) — بگ ۱۰۸۷۴ بس ۷ —
د ۵۴۱۴۴۵ — ۱۳۱۴۱۹ سغ — ارول —
۱۰ س — ۱۰۰ پ
سندهوان — بگ ۲۶۳۴۰۲ —
د ۹۴۶۴۵۸۵ — د ۱۲۷۰۰ سغ —
جت سندهو — ۲۰۰ س — ۴۰۰ پ
سوادِ شهر — بگ ۱۴۰۱۱ — د ۶۷۴۰۵۳ — د ۲۰۲۳۰۰ سغ
شاهپور — بگ ۲۳۹۹۴ — د ۲۳۸۲۲۳۵ —
د ۱۲۶۷۲۰ سغ —
شیرپور — . . . . . د ۴۸۰۰۰۰ —
غربت راون (۶) — بگ ۱۹۳۰ بس ۱۳ —
د ۵۸۱۹۸۵ ۱۱۴ — د ۶۳۱۰۳ سغ —
جت سندهو — ۲۰ س — ۱۰۰ پ
قصور — بگ ۲۵۹۴۵۶ — د ۳۹۱۵۵۰۶ —
د ۴۱۲۳۳ سغ — بهتی — ۳۰۰ س
— ۴۰۰ پ —
کلانور — بگ ۲۸۶۰۵۲ — د ۱۳۳۹۱۱۱ —
د ۹۳۹۶۴۴ سغ — جت بقال
۱۵۰ س — ۱۵۰۰ پ —

کانوواهن — بگ ۶۳۶۰۸ — د ۳۵۱۱۴۹۹
د ۱۲۷۶۲۵ سغ — کهوکهر کهاس (۷) —
۵۰ س — ۵۰۰ پ —
کهوکهووال (۸) — بگ ۵۱۹۴۷ — د ۳۴۷۵۵۱۰
د ۳۵۱۰ سغ — جت — ۲۰ س —
۵۰۰ پ —
گوالیار — بگ ۶۶۲۳۹ — د ۲۶۴۳۰۰۰ —
د ۳۰۰۰ سغ — رجپوت سوم‌نبسی —
۱۰۰ س — ۳۰۰۰ پ —
کانگره — قلعهٔ سنگین دارد — د ۲۴۰۰۰۰ —
سوم‌نبسی — ۲۴۰ س — ۲۹۰۰ پ
کوتله — . . . . . د ۱۸۲۵۱۸ —
کرکرادن — . . . . . د ۱۶۰۰۰ —
ملک شاه — بگ ۲۸۶۸۴ — بس ۹ —
د ۱۴۷۵۵۶۲ — د ۵۲۲۸۴ سغ —
بهنڈال (۹) — ۱۰ س — ۱۰۰ پ —
مورونبه (۱۰) — ۲ محل — د ۲۴۰۰۰۰ —
رجپوت — ۳۰۰ س —
مهرور — . . . . . د ۲۴۰۰۰ —
هشیار کرناله (۱۱) — بگ ۲۲۲۲۵ —
د ۸۹۳۷۲ —
جت — ۲۰ س —
۴۰۰ پ —
پالم — . . . . . د ۹۶۰۰ (۱۲) —
پتیار —
بهتی — } این چهار محل خراب است —
جرجبه (۱۳) —

سرکار دوآبهٔ رچناو (۱۴)

[دستورِ این سرکار در همین جلد صفحهٔ ۳ گذشت]

۵۷ محل — بگ ۴۲۵۳۱۴۸ بس ۳ —
د ۱۷۲۰۴۶۹۱ —
د ۳۲۱۴۲۶۸ سغ — اقوام
مختلف — ۶۷۹۵ س —
۹۹۶۵۲ پ —
امراکی بهتی — بگ ۷۵۲۰۰ بس ۸ —
د ۱۹۴۲۶۰۶ — د ۸۶۷۰ سغ —
بهتی — ۵۰ س — ۱۰۰۰ پ —
اراضی باغ رای بوچه — بگ ۲۶۸۳ —
د ۳۷ ۵۲۸ —
امناباد — قلعهٔ دارد از خشتِ پخته —
بگ ۱۵۶۷۵ بس ۴ — د ۲۴۸۵۳۰۰۶ —
د ۸۰۴۱۹۸ سغ — کهوکهر و چیمه وغیره
۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
نیجنگر (۱۵) — بگ ۳۱۷۴۱ — د ۱۱۸۱۶۲۲ —
د ۲۷۸۷۹ سغ — جت — ۵۰ س —
۵۰۰ پ —
پرسرور — بگ ۵۰۹۸۵۸ بس ۴ —
د ۲۷۹۸۵۸۳ — د ۱۵۸۶۷۵۴ سغ
جت باجوه (۱۶) و تیله — وغیره — ۲۰۰ س —
۴۰۰۰ پ —
بدو بهنڈال (۱۷) — بگ ۲۳۷۵۲ بس ۱۸ —
د ۱۶۱۱۸۸۲ — د ۹۷۶۹۴ سغ —
پتی ظفروال (۱۸) — قلعه دارد — بگ ۶۱۰۸۱۴۸
د ۳۶۹۳۲۳۸ — د ۱۵۰۸۶۵ سغ

اختلاف (۱) در [م] نیست [گ] ۶۴۸۰۱۳۹ [ش] ۶۴۸۲۱۳۲ (۲) در [م ش] نیست (۳) در ایام سلطنت جنت مکانی این پرگنه مسمی به نورپور شد وامروز نیز این نام دارد (۴) [م] درروه دیگر بی نقط [ض] درده دیگر [گ] درده دیگر [ش] درروه دیگر (۵) [م] سکها راول [ض] سنگها ارزول [م گ] سنگها ارول (۶) [م گ] غربت راون [ض] غرب راون [ش] غرب راون بی نقط (۷) [م] کهاس بی نقط [ض] بکماس — و محتمل که کهاس تصحیف است از کهیلا (۸) [م] کهوکهووال [گ] کهوکهووال [ض] کهوکهروال — و همچنین در نقشها [ش] کهرکهووال (۹) [ض] بهنڈال (۱۰) همچنین در [م] — [ض] موودهنه [گ] مورونبه — و در نقشها او نبه جنوبی نورپور (۱۱) [ض] کرباره [ش] کرباله (۱۲) در [گ] نیست (۱۳) [گ] جرجر (۱۴) [گ] رچناباد (۱۵) [ض گ] بیجنگر (۱۶) [ض] اجرو وسله [ش] باجره وبیله (۱۷) [ض] بدرو هنڈال (۱۸) [م] ظفراوال — و بلیهم یک لک و شصت و یکهزار و هشت صد [illegible]

جت بهوالرون (۱) — ۵۰ س — ۲۰۰۰ پ —
پتی ترنگی (۲) — بگ ۲۹۰۵۶ — د ۵۲۵۹۵۳ —
کولرا — ۲۰ س — ۴۰۰ پ —
بهلوت — بگ ۲۰۳۱۲ بس ۱۰ —
د ۸۱۸۱۸۲ — منهاس (۳) — ۱۰۰ س —
۲۰۰۰ پ —
بهدران (۴) — بالای کوه واقع شده —
د ۲۴۰۰۰۰ — منهاس (۵) — ۵۰ س —
۴۰۰۰ پ —
بلاوره — بگ ۶۰۲۱ بس ۶ — د ۲۴۰۰۰۰ —
بلاوریه — ۵۰ س — ۳۰۰۰ پ —
بهوتیال — بگ ۲۴۰۷ بس ۱۸ —
د ۹۶۰۰۰ — بهوتیاله — ۳۰ س —
۱۰۰۰ پ —
بن — بگ ۶۴۳ بس ۱۹ — د ۸۰۰۰۴ —
منهاس — ۱۰۰ س — ۴۰۰۰ پ
تارل — بگ ۸۶۶۹۳ بس ۸ —
د ۵۹۴۴۲۱ — د ۸۴۰۰ سغ —
جت تارل — ۱۵۰ س — ۲۰۰۰ پ
تلوندی — بگ ۹۵۶۹۸ بس ۱۷ —
د ۱۵۱۸۲۰۷ — د ۹۲۳ سغ — جت
۳۰ س — ۳۰۰ پ
چیمه چته (۶) — بگ ۹۵۶۹۸ — د ۵۸۷۸۶۹۱ —
د ۹۳۴۲۶ سغ — چیمه چته (۶) — ۱۰۰ س
۱۰۰۰ پ —
چندن ورک (۷) — بگ ۲۶۴۱۸ بس ۶ —
د ۱۳۳۲۸۱۴ — د ۱۷۳۰۵ سغ —

جت ورک — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —
چهوٹا دهر — بگ ۲۲۸۵۸ بس ۵ —
د ۱۳۹۱۶۹۲ —
جبوه دهدهی (۸) — بگ ۱۲۴۷۳ — د ۸۱۵۵۸۷ —
د ۱۳۵۱۳ سغ —
چنیوت — قلعهٔ خشتین (۹) دارد —
بگ ۱۵۴۱۵ — د ۲۸۰۶۳۶۹ —
د ۱۹۰۰۵۲ سغ — جت جبوهر (۱۰) —
۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ —
جمّو — قلعهٔ سنگین بالای کوه دارد و در
دامنِ کوه واقع شده — بگ ۱۳۲۹
بس ۱۱ — د ۳۹۵۶۰۰۰ — منهاس
۱۰۰۰ س — ۲۰۰۰۰ پ
جسروتا (۱۱) — منهاس — ۴۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
جیری جینیا (۱۲) — بگ ۱۶۰۲۱ بس ۶ —
د ۲۴۰۰۰۰ — گوالیری — ۱۰۰ س
۱۰۰۰ پ —
حافظآباد — بگ ۹۹۴۹۶۱۲ —
د ۸۴۵۴۰۰۰ — د ۸۰۰۰۴ سغ —
جت بلمن (۱۳) — [بهلن] — ۱۵۰ س —
۱۵۰۰ پ —
اراضیِ خانپور — بگ ۲۰۴۰۳ — د ۲۷۰۲۸ —
دولت پور — بگ ۹۷۷۴ بس ۱۰ —
د ۱۱۵۰۵۰ —
داؤد بهنڈال برهی — بگ ۲۳۱۴۲ —
د ۱۷۲۵۰۸۹ — د ۲۳۷۰۸۲ سغ —
دولت آباد — بگ ۱۴۳۶۸ — د ۱۴۷۴۱۴

جت ساهر (۱) — ۱۰ س — ۱۰۰ پ —
روپ نگر — بگ ۶۷۰۵ — د ۱۴۰۵۱۳۰ —
رنیها — بگ ۵۸۵۵۰ بس ۸ —
د ۲۷۵۵۵۰ — د ۵۴۶۱ سغ —
زنّاردار و باغبان —
رچیا — بگ ۱۳۲۰۷ — د ۸۶۸۰۷۴۲ —
د ۳۴۲۰۸۲ سغ — ۷۰۰ نفر ۰۰۰ پ
ساهولی — بگ ۱۵۲۳۹۱ —
د ۴۶۷۴۵۵ — د ۱۸۳۵۳ سغ —
۴۰ س — ۴۰۰۰ پ —
سدهپور — بگ ۱۰۸۹۲۳ —
د ۳۱۲۷۲۱۳ — د ۶۹۷۲ سغ —
جت مرالی — ۱۰۰ س — ۲۰۰۰ پ —
سیالکوٹ — قلعهٔ از خشت پخته دارد —
بر بلندی واقع است کنارِ جوی ایک (۱۵)
بگ ۱۰۲۰۳۵ — د ۲۲۹۰۷۰۲ —
د ۱۴۳۰۵ سغ — جت گهمن (۱۶) —
وچیمه — ۵۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
سنجراو (۱۷) — بگ ۷۵۶۲ بس ۷ —
د ۳۶۲۳۲۶ — د ۳۸۰۴ سغ —
چیمه (۱۸) — ۱۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —
سودهره — برکنارِ دریای چناب
واقع شده — یک منارهٔ عالی
از خشتِ پخته اینجا است —
بگ ۱۲۱۷۲۱ بس ۱ — د ۱۰۹۶۷۰ —
د ۳۱۷۹۹ سغ — چیمه (۱۹) — ۱۰۰ س
۱۰۰۰ پ —

اختلاف (۱) [م] بهوالرون [ض] بهولران [ش] بهواون (۲) [گ] برهلی [ش] برتلی (۳) [م] بهنیاس [ض] لمباس (۴) [گ] بهدان (۵) [م] لمنهاس [ض] لمهاس (۶) [illegible] (۷) [ض] چندن ورک (۸) [ض] جیودهدی [ش] جبوودهدی [گ] جیوودهدی (۹) [ض] [illegible] (۱۰) [م] جبوهر [illegible] (۱۱) [ض] جسوبه [ش] جرتا [گ] جفرتا — [illegible] (۱۲) [م ش] چری جنیا [ض] چری جنا [گ] چری جینا (۱۳) [ش] [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [م] [illegible] (۱۷) [ش] [illegible] (۱۸) در [ش ض] نیست (۱۹) [م] جت جهراو [ش ض] چیمه

شانزده هنجراو – بگ ۱۴۶۴۴۱۰۰ – د ۱۰۰ ۱۵۳۶۴۴
جت هنجراو – ۵ س – ۱۰۰۰ پ
شور – بگ ۴۴۴ ۳ ۱۰۷ – د ۴۰۹۹ ۲۲
د ۶۱ ۰ ۵ سنغ – جت لنگاه ستاول [سهلول]
۱۰۰۰ س – ۵۰۰۰ پ
فتو بهندال برهی – بگ ۱۲۲ ۷ بس ۷
د ۷۱۳۹۱۷ – د ۲۴۰ ۵۸ سنغ
فضل آباد – بگ ۲۱۱۵ بس ۷ – د ۱۳۶۵۲۸
گوبندوال – بگ ۵۵۰۶۹ – د ۱۵۳۹۵۷
د ۶۲۲۴ ۱۹ سنغ – اورک و جت
۵۰ س – ۳۰۰۰ پ
کاتهوپا – بگ ۱۲۶۵۹۸ بس ۱۲ – د ۴ ۵۸۸۸۲۵
کاموال – ۴۰ س – ۱۰۰۰ پ
گوجران برهی – بگ ۲۶۳۱ ۱ بس ۱۴
د ۶۰۹۳۶ – د ۸۷ ۱۱ سنغ
کالا بند – بگ ۲۸۰۱ ۱ بس ۱۹ – د ۴۳۹۶۴
د ۶۰۲ ۷ ۲۱ سنغ
کارنزی عرف سانیا – بگ ۶۲۵ ۷ بس ۴
د ۱۵۰۰۰۰ – ۱۰۰ س – ۳۰۰ پ
کهرل ترلی – . . . . د ۶۸۰۰۰ ۷
لکنور – بگ ۱۲۹ ۷ بس ۱ – د ۶۸۱۸۱۸
منگوالہ – بگ ۱۳۱۵۸۳ – د ۳۸۱۹۶۹۰
د ۸۸۸ ۷ ۵ سنغ – جت – ۵۰ س – ۳۰۰ پ
محد بری ڈوگراو – بگ ۱۲۵۶۱ ۱ بس ۶
د ۱۱۲۷۹۰۳ – د ۳۳۶۸ سنغ – جت
مهرور – بگ ۱۰۲۵۸۶ بس ۴
د ۵۶۰۲ – ۳۰۰ – د ۶۶۰۲ سنغ

زنار دار – ۵ س – ۵۰۰ پ
مینگری – بگ ۳ ۹ ۲ ۲ ۷ ۶ – د ۱۷۵۲۲۵
د ۸۴۴ ۵۷ سنغ – سلهریا وگوجر
۲۰ س – ۱۰۰۰ پ
مانگوٹ متضمن چهار قصبه است
که هر یک قلعهٔ سنگین وارد
بگ ۱۳۱۲ – د ۱۱۹۵ ۸ – منهاس
۲۰ س – ۱۲۰۰ پ
ون – بگ ۴۲۳۴ ۱۴۰ – د ۱۵۵۵۳ ۲۷
د ۸ ۷ ۲۰۲ سنغ – جارک سلهریا
۵۰ س – ۱۰۰۰ اپ
همینگر – بگ ۱۰۶۳ ۲ ۱ – د ۸۷ ۴۳۹۱۰
د ۱۴ ۵۹۵ سنغ – جت
۳۰ س – ۱۰۰۰ اپ
هنتیال – بگ ۲۲۰۱ ۱ بس ۶
د ۰۰۰ ۴ ۲ ۲ – هتیاله
۳۰ س – ۲۰۰ پ

دوآبهٔ چینهٔت

۲۱ محل – بگ ۲۱۰ ۳ ۲۶۳ ۲ بس ۵
د ۴۳۹ ۲ ۵۰۲۴ ۶ – د ۱۱۰۰۷۰ ۱۵ سنغ
اقوام مختلف – ۳۷۳۰ س
۲۴۴۰۰ پ
اندرهل – بگ ۱۰۷۰۰ ۴ ۱ – د ۱۸ ۴۸۵
گکهر – ۲۰۰ س – ۳۰۰۰ پ
اکهندور انباران – بگ ۸۶۶۹ بس ۵
د ۳۹۲۰۰۰ – منهاس – ۳۰۰ س
۳۰۰۰ پ

بهیره – برکنار بهتهر واقع است
بگ ۹۱۲۱۰ ۷ بس ۶ – د ۱۹۹۱۰۰۰۰
د ۵۳۵۶۰ سنغ – ۷۰۰ س
۱۰۰۰۰ پ
بهلول پور – برساحل دریای جناب
واقع است – بگ ۱۰۶۰۷ ۷
د ۳۸۳۰۵۷۵ – د ۱۰۵۱۳ سنغ
جت – ۱۰۰ س – ۵۰۰ پ
بولیت – بگ ۸۴۸۷ – د ۸۰۰۱۴۰
۵۰ س – ۳۰۰ پ
بهنبر – برکنار نهر واقع شده – بگ ۲۸۶۶۸
د ۱۲۰۰۰۰۰
بهدو – بگ ۱۴۷ ۷ – د ۱۹۲۰۰۰
جت بهندوال – ۳۰ س – ۱۲۰۰ پ
بوهتی – بگ ۸۷ ۴ ۲ – د ۵۲۲۲۳ ۷
منگهوال – ۱۰ س – ۱۰۰ پ
سایلا ودرویال – ۳ محل – بگ ۱۴۴۴۷
د ۱۴۷۵۳۲ – کهوکر – ۴۰۰ س
۸۰۰ پ
شور پور – بگ ۱۶۹۸۷ ۴ – د ۶ ۴ ۲۱۲۱۵
د ۸۴۸ ۷ سنغ – جت کهوکر جندیر
۱۰۰ س – ۱۰۰۰ پ
شکر پور – بگ ۶۸ ۷ ۴ – د ۱۰۵۰۸۱۹
گجرات – بگ ۲۸۵۰۹ ۴ – د ۸۲۶۶۱۵۰
۱۲۰ س – ۱۰۰۰ پ
کریالی – بگ ۵۸۱۸ ۷ – د ۲۶۴۳۲۷۰
د ۳ ۶۶۳۳ سنغ – ۱۰۰ س – ۲۰۰۰ پ

اختلاف (۱) [سو] شانزده هنجراو [ش] شانزده هنجرار [ض] شانبراده سنجرار [گ] شانزده سنجراو (۲) [سو] مجراو [ش] سنجراو [ض] ایراو (۳) [سوض] کاسوال – [ش] کاچوال (۴) [سو] کارنزی عرف سانیا [گ] کارنزی عرف سانیار – [ش] کاربزی عرف سانیا [ض] کاربزی عرف ساسا (۵) [سوش] بست (۶) [سو] میکری [گ] مینکری [ض] منکری [ش] مینکوی (۷) [سو] جارک [ض] خارک سلهریا [ش] جارک (۸) [سوگ] هنتیال [ض] هتیال (۹) [illegible] بایست … [illegible] … وچناب (۱۰) [سو] بهنبر [ش] بجهر [ش] بهنبر و بهیره نزدیک دریای بهت واقع شده (۱۱) [سو] بهنده‌وال [س] بهیند وال [ض] بهندوال (۱۲) [ضا] سکروال (۱۳) [سوض] دوکومال +

کهوکهر – قلعه دارد از خشت پخته – بگ ۲۸۴۲۶
د ۲۳۲۰۵۹ ۴ – د ۱۰۰ ۴۵۸ سنغ
کهوکهر – ۱۰۰ س – ۱۰۰۰ پ
گهری – برکنار دریای بهت – بگ ۲۰۱۶
د ۴۴۲ ۱۵۰۵۲ – کهوکهر – ۲۰ س
۲۰۰ پ
لولور – که از خوشاب علیحده شده
بگ ۱۹۲۲۵۳ – د ۲۷۴۶۱۶۶ ۳
د ۲۹۰ ۱۱۱ سنغ – کهوکهر و میکن – ۳۰۰ س
۲۰۰۰ پ
شنگلی – بگ ۲۸۳۹ ۹ – د ۳۲۰۰۰ ۴
منهاس – ۴۰۰ س – ۲۰۰۰ پ
لوٹ رای کیداری – بالای کوه
بگ ۱۷۰۰ ۷ – د ۳۷۰۵۴۹
منگهروال – ۴۰ س – ۴۰۰ پ
هرپو – بگ ۸۸۷ ۴ ۲ – د ۱۵۰۸۲۸۲
د ۱۶۳۲۱ سنغ – جت بروانج
۳۰۰ س – ۳۰۰۰ پ
هزاره – از خشت پخته قلعه دارد – بگ ۲۷۰۳۹۴
د ۲۶۸۹۱۳۶ – د ۲۱۹۵۳۶ سنغ
کهوکهر جت براتج – ۷۰۰ س – ۵۰۰۰ پ

سنده ساگر

۴۲ محل – بگ ۱۴۰۹۹۹ ۷ – د ۵۱۹۱۲۲۰۱
د ۲۶۸۴ سنغ – اقوام مختلف – ۵۵۳۰ س
۶۹ ۷۰۰ پ
اکبرآباد ترکهیرکی – بگ ۲۰۴۳ ۱۸ ۱
د ۸۳ ۱۷ ۹۴ ۵ – گکهر – ۲۰۰۰ س
۵۰۰۰ پ

اتک بنارس – بگ ۱۸۴۳ ۵
د ۱۶۲ ۳۲۰۲۲ حاصل گذر
کتران که سلاسه گویند – ۱۰۰ س
۵۰۰ پ
اوان – اینجا بازی خوب پیدا میشود
بگ ۱۰۰۹۲ – د ۵۹۷۰۰ – ۱۴ – اوان
۵۰ س – ۵۰۰ پ
پهرپاله – قلعهٔ سنگین دارد – دریای قلعه
آب سوارنی [سوبان] روان است
بگ ۷۶ ۱۹۲۲ – د ۵۱۵۸۱۰۹
بیل غازیخان – بگ ۲۲۶ ۴ ۷ ۱
د ۳۲۰۰۰۰ – جانوهه – ۱۰۰ س
۱۵۰۰ پ
بالا کهتر – بگ ۵۸۲۵ – د ۱۰۰۰۴ – کهتر
۲۰ س – ۱۰۰ پ
پروکهتر – بگ ۱۱۹۵ – د ۸۰۰۰ ۴
بلوکی دهن – بگ ۷۶۹ ۹ – د ۱۱۲۷۸۰۱
گکهر – ۱۰۰ س – ۵۰۰ پ
تهرحک وامی – بگ ۶۰۸۴ ۲
د ۲۵۰۵۷۵ – گکهر – ۱۰۰ س
۱۰۰۰ پ
حلویلی رهتاس – دو قلعهٔ سنگین دارد
در پایتن او آب کهان جاریست
بگ ۱۲۰۸۸۴ – د ۶۰۴۰۳۱۴۰
د ۶۷۰۵۲۳ سنغ – گکهر گیال
۵۰۰ س – ۳۰۰۰ پ
خوشاب – نزدیک دریای بهت واقع
است و اکثر زمین آن جنگل دارد

بگ ۳۰۸۶ ۷ – د ۲۷۰۲۵۰۹ – افغان
نیازی وعیسی‌خیل – ۵۰۰ س – ۷۰۰۰ پ
وان گرمی – بگ ۷۴۶۲ ۱۴ – د ۳۳۰۱۲۰۱
گکهر – ۵۰۰ س – ۱۰۰۰۰ پ
دهنکوٹ – کنار دریای مهران یعنی سنده
واقع است کان نمک دارد – بگ ۷۹۲ ۲
د ۸۰۰۰۰ ۴ – اوان – ۵۰ س – ۴۰۰۰ پ
دربند – مایلدام از قرار نقدی د ۱۳۱۰۰۰۰
جانوهه – ۲۰ س – ۵۰۰ پ
دهراب – بگ ۲۳۳۰ – د ۹۶۰۰۰
جانوهه – ۲۰ س – ۱۵۰ پ
دوودوت – بگ ۲۳۳۰ – د ۹۶۰۰۰
جانوهه – ۲۰ س – ۳۰۰ پ
رلشیان – بگ ۱۱۹۵ – د ۹۲۴۹۶
اوان – ۱۰ س – ۲۰۰ پ
شمس آباد – بگ ۲۴۶۶۴ – د ۳۰۲۲۵۰۴۷
گکهر – ۵۰ س – ۵۰۰ پ
پتالا – بگ ۱۱۱۴۶ – د ۶۲۴۰۰۰ – جانوهه
۱۰۰ س – ۱۵۰۰ پ
فتحپور کالوری – بگ ۱۵۷۰۴۲
د ۱۳۱۸۲۶۱۴۲ – گکهر – ۵۰۰ س
۱۰۰۰ پ
کل بهلک – بگ ۳۰۹۱۳ – د ۳۸۸۲۲۵۳
د ۱۸۱۷۶ سنغ – بلوچ
۳۰ س – ۴۰۰ پ
کهیب – بگ ۱۶۹۷۱
د ۱۶۱۳۳۹ – کهتر – ۳۰ س
۱۲۰۰ پ

اختلاف (۱) [سو] میکن [ض] سکن [ش] سین (۲) [ش] ترداج بی نقطه (۳) همچنین در [سوض] [ش] ترداج (۴) [ض] برکهری در نقشها ترک هری [ش] ترکهری (۵) [سوض] کهران بی نقطه [ش] کران که بالا سرو در [سو] سلاسه یا سلاسیه (۶) [ض] بازی [سو] لست بازی [ش] ست بازی (۷) [سو] دریای قلوآب سوای اوست [ش] دریای قلوآب سوای روان است (۸) [سو] پرو [گ] بیرو [سوض] بر – و امروز ملک کهاتر منتخبات ابرپروکهر و نالاکهتر (۹) [سوگ] تهرجک – در [ش] بی نقطه [ض] بهرجک (۱۰) [ش] کهوکهر (۱۱) [سو] پتالا [ش] بتالا [ض] میاله – و همه بر خلاف ترتیب حروف تهجی [گ] شتالا (۱۲) [ض] کالوری بیون (۱۳) [سو] کهیب [ش] کسپ [ض] کهیت [گ] کهیس +

کہار دروازه - بگ ۱۶۳۱۴ - دام ۵۴۴۴
جانوهه - ۵۰ س - ۳۰۰ پ
گرچهاک - بگ ۱۹۴۲۱ - د ۹۶۱۷۵۵
جانوهه - ۱۰۰ س - ۵۰۰ پ
کچاکوٹ - در یک کروهی این پرگنه چشمه ایست که آنجا حسن ابدال است
د ۵۸۲۵۰۰۰۰۴۳ - راوادترین افغان
۵۰ س - ۲۰۰ پ
کاهوان - قلعهٔ دارد از سنگ - بگ ۴۶۰۴۴
د ۱۹۲۰۰۰ - جانوهه - ۱۰ س - ۲۰۰ پ
کانبت - بگ ۲۳۳۰ - د ۹۲۰۰۰
لنگاهنیار[1] - بگ ۲۳۳۰ - د ۹۶۰۰۰
۱۰ س - ۱۰۰ پ
مالمیاله - بالای کوه قلعهٔ سنگین دارد - آب کم و بدو کان نمک دارد و معبد است
بگ ۹۳۲۰ - د ۸۳۴۰۰۰ - جانوهه

۱۰۰ س - ۵۰۰ پ
مرالی - در دامن کوه واقع است
بگ ۵۸۲۵ - د ۲۴۰۰۰۰
۱۵ س - ۵۰۰ پ
ملوت - قلعهٔ دارد از سنگ بالای کوه
بگ ۳۲۳۶ - د ۲۴۳۳۱۳۳ - جانوهه
۱۰ س[2] - ۲۰۰ پ
سندن پور[3] - قلعهٔ دارد از خشت پخته بر کوه
بگ ۴۰۹۹۷ - د ۲۱۱۴۲ - ۱۱۴ سخ
جانوهه - ۲۰ س - ۵۰۰ پ
نیلاب - زمین داخل بنارس است
بگ ۸۷۸۷ - د ۱۳۸۴۵۰۵
نارمی - برکنارهٔ سند است - بگ ۹۹۷
د ۳۸۰۹۱ - گکهر - داخل اکبرآباد
نوکوسیرال کنڈ - بگ ۹۲۶ - د ۳۸۰۹۴
کهر - ۱۰ س - ۵۰ پ

هزاره قرلق[4] - بگ ۲۱۴۹۳۲
د ۱۸۰۵۳۴۲ - د ۲۴۳۵ سخ
دلازاک افغان - ۱۰۰ س - ۵۰۰ پ
هتیار لنگ - بگ ۱۴۸۱۷ - د ۳۰۰۰۰
بهکر بر کهتر[5]
هزاره گوجران - بگ ۶۵۷۵
د ۲۷۰۸۹۶ - سوار و پیاده داخل اکبرآباد
همت خان کرمون - بگ ۱۶۵
د ۴۸۰۰۰ - گکهر - داخل اکبرآباد

بیرون پنجند

بلوت - د ۳۲۲۷۰۰ - بلوچ - ۱۰۰ س - ۱۰۰۰ پ
سهلور - د ۱۷۰۰۰۰ - چندیل و غیر آن
۴۰ س - ۷۰۰ پ
کاهلور - د ۱۸۰۰۰۰ - چندیل - ۵۰ س
۱۰۰۰ پ

صوبهٔ ملتان

از اول و دوم و سوم اقلیم فراهم - بیشتر از آنکه تته برین صوبه افزاید درازا از فیروزپور تا سیوستان چهارصد و سه کروه - پهنا از خط پور تا جیسلمیر صد و هشت - پس طول تا کیچ و مکران ششصد و شصت کروه - خاور رویه پیوسته بسرکار سهرند - شمالی بشور - جنوبی بصوبهٔ اجمیر - باختر سو کیچ و مکران - لیکن برای کار آسانی هر دو را جداگانه می نویسد - گزین آبها - همان شش دریای پیشین - بهت نزد پرگنهٔ شور بچناب پیوندد و بیست و هفت کروه گذشته نزد ظفرپور براوی رسد و هر سه یک رود بار شود - و الشصت کروهی نزد اوچ بسند در شوند - و دوازده کروهی نزدیک فیروزپور بیاه و ستلج درآمیزند - و از آن پس نامها بر گیرد - هرباری[6] و نڈ نورنی - نزدیک ملتان بدان چهار آمیخته آمیزش یابند - هر دو یا که بسند درآید سنادهه نام گیرد - و در تته مهران گویند - کوه شمالی - و هوا بسان صوبهٔ لاهور - و بیشتر چیز بدان ماند لیکن در ملتان بارش کم شود و گرما بسیار +

ملتان از کهن شهرهای هندوستانست - طول صد و هفت درجه و سی و پنج دقیقه - عرض بیست و نه درجه و پنجاه و دو دقیقه - خشتین قلعه و بلند مناری حسن افزوده - شیخ بهاءالدین زکریا و بسیاری از اولیا را خوابگاه بهکر گزین دژیست و آنرا در کهن نامها منصوره نویسند - هر شش دریا یکتائی گزیده از تته او گذرد دو حصه از جانب جنوب قلعه و یک بخش از شمال - باران کم شود و میوه گزین +

اختلاف (۱) [ع] بهیار بی نقطه [ض] بنتیار [گ] بهیار [ش] لکاسیار (۲) در [ع] نیست (۳) [گ] سندن پور (۴) [ع] قرلق [ض] قران [گ] قرنق - در [ش] از سندن پور تا اتمامی این صوبه نیست (۵) [ع] بهکر بر کهری است [ض] بهکرسه کهری (۶) [گ] هر - هاری - نڈ - نورنی +

میان سیوی و بهکر بزرگ دشتی است - بهنگام تابستان سه ماه سموم وزد +
دریای سند در هر چند سال از جنوب بشمال گراید و آبادی دیها نیز از پی شتابد - ازین رو خانه از چوب و خس سازند +
سه سرکار و هشتاد و هشت پرگنه بدو گراید - همه ضبطی - زمین پیموده سی و دو لک و هفتاد و سه هزار و نهصد و سی و دو بیگه و چهار بسوه - جمع پانزده کرور و چهارده لک و سه هزار و شش صد و نوزده دام - از آن میان سی لک پنجاه و نه هزار و نه صد و چهل و هشت دام سیورغال - بومی شانزده هزار و هفتصد و هشتاد و پنج سوار و یک لک و شصت و پنج هزار و شش صد و پنجاه پیاده +

سرکار ملتان - چهار دوآبه

۸۴ محل - بیگه ۵۸۶۳۴۹ بسوه ۴ -
دام ۱۳۱۸۱۶۳۹۱۵ - دام ۴۳۶۴۹۵
سیورغال - ۸۹۶۵ سوار - ۹۰۶۵۰
پیاده -

دوآبهٔ بیت جالندهر[1]

۹ محل - بگ ۵۲۰۹۰ - د ۱۷۲۴۱۰۴
۱۴۱۰ س - ۱۷۱۰۰ پ
آدم واهن[2] - بگ ۵۳۸۶ - د ۳۶۹۴۴۴
قوم جسر[3] - ۳۰ س - ۷۰۰ پ
جلال آباد - بگ ۵۰۰۰ - د ۲۹۹۷۹۸
بهیم - ۱۰ س - ۲۰۰ پ
دنیاپور - بگ ۲۷۸۸۹ - د ۱۸۷۶۸۶۲
د ۱۱۹۹۸ سخ - اوتی[4] رانو - ۵۰ س
۴۰۰ پ
راجپور - بگ ۱۳۶۸ - د ۹۰۳۹۷
جویه - ۲۰ س - ۳۰۰ پ
شیرگڈه - بگ ۷۵۰۰ - د ۱۲۰۰۴۷
کچهی و جویه و بهانه و ملاح[5] - ۴۰ س
۴۰۰ پ
فتح پور - بگ ۶۱۷۹۷ - د ۱۸۶۶۰۰۴
د ۵۹۶۴۴ سخ - جویه - ۵۰۰ س

۵۰۰۰ پ
کهرور[6] - بگ ۷۶۹۵۴ - د ۳۰۵۸۴۵۶
د ۱۳۰۹۴ سخ
جویه - ۱۰۰ س - ۲۰۰ پ
کهای بولدی[7] - بگ ۱۱۴۸۰
د ۳۳۳۴۹۵ - جت سرو[8] هو - ۴۰۰ س
گهلو کهاره - بگ ۱۹۸۲۰ - د ۱۲۰۱۰۸۶
کلوجت - ۱۰۰ س - ۲۰۰۰ پ

دوآبهٔ باری

۱۱ محل - بگ ۱۳۷۶۲۹ بس ۱۳
د ۹۸۶۳۳۴ - د ۲۰۷۳۸۲ سخ
۷۷۵ س - ۵۵۰۴ پ
اسلام پور - قلعهٔ خشتین دارد
بگ ۲۳۰۸۵ - د ۱۵۵۰۸۹۶
د ۶۰۳۹۴ سخ - بهیم و مرل
۱۰۰ س - ۳۰۰۰ پ
اسمٰعیل پور - بگ ۹۰۰ - د ۴۹۹۳۲
مرل ۵ س - ۵۰ پ
بلدهٔ ملتان - قلعهٔ خشتین دارد - بگ ۲۳۲۴۴
د ۱۷۱۹۱۶۸ - د ۸۸۹۸۰ سخ - بهیم و شیخزادها - ۵۰ س - ۱۰۰۰ پ
تلنبه - بگ ۱۹۳۱۰ - د ۱۲۰۰۷۷۸

د ۱۵۷۶۶ سخ - سوهو - ۳۰۰ س
۵۰۰۰ پ
مواضع پرگنهٔ چوکهنڈی - بگ ۲۹۲۷
د ۱۹۱۰۵۴
حویلی شهر - بگ ۳۵۹۲۵ - د ۲۲۸۸۳۵۴
د ۳۷۴۶۳ سخ - بهیم
مواضع پرگنهٔ خطپور - بگ ۲۴۸۷
د ۱۴۹۵۷۸
مواضع دیگ[9] راوی - بگ ۸۹۷ بس ۱۴
د ۱۴۶ - ۵
شاه عالم پور - بگ ۲۱۴۲۱
د ۱۵۵۵۶۳ - د ۱۱۴۰ سخ - ۲۰۰ س - ۴۰۰ پ
مواضع پرگنهٔ کهای بولدی - بگ ۵۸۴۷
بس ۱۹ - د ۹۰۶۵۴
ستیله - بگ ۲۰۶۸ - د ۲۰۸۱۴
د ۳۵۹۸ سخ - جت - ۲۰ س
۵۰۰ پ

دوآبهٔ رچناو

۶ محل - بگ ۳۲۲۹ بس ۸
د ۵۱۱۳۸۸۳ - ۷۰ س
۹۵۰۰ پ
ایرج[10] پور و دیگ راوی - بگ ۳۰۴۲۳

اختلاف (۱) [ع] بت یا بیت یا بنیت (۲) [ع] دامن یا داهن [گ] دامن [ض] داهن [ش] دائین (۳) [ش] جهر یا جهر (۴) [ع] اوتی [ض] اوتی در [ش] نیست (۵) [ع] بهانه بی نقطه در [ض] بی نقطه [ش] تهانه (۶) [ع گ] کهرور (۷) [ع] بولدی [گ] بولدی [ض ش] تولدی (۸) [ع] سرو سرو بی نقطه [ض] سرو سو [ش] سرسو یا سرسو (۹) [ع] بی نقطه (۱۰) [ع] ایرج پور [ش] ...

د۲۳۷۷۳۰۰۰ — کہرل — ۱۰۰اس
۲۰۰۰پ
چوکھنڈی — بگ ۷۶۲۰ — د۲۱۵۸۳۰۵ —
کھول — ۱۰۰اس ۲۰۰۰پ
خطپور — بگ ۸۳۸۷ — د۵۰۵۳۹۸ —
جت سندھ — ۵۰۰س — ۳۰۰۰پ
دلی بہتی — بگ ۶۸۷۳بس ۱۸ —
د۲۵۶۵۶۹ — کھرل — ۲۰۰س —
۵۰۰پ
کلبہ — بگ ۱۶۲۰۸ — د۹۵۸۷۸۶ —
جت سوہو — ۵۰۰س ۲۰۰۰پ

دوآبۂ سندھ ساگر

۴محل — بگ ۱۲۸۴۳ — د۲۱۷۸۱۹۲ —
د۹۹۳۳۱ سغ — ۲۲۰س ۲۰۰۰پ
مواضع اسلام پور — بگ ۵۷۵ —
د۳۷۳۳۵۷ —
رنگپور(۱) — بگ ۲۲۹۰۷ — د۱۴۱۰۷۳۷ —
د۱۰۷۳۷ سغ — جت — ۲۰۰س
۲۰۰۰پ
رای پور کنگی(۲) — بگ ۵۵۰۰ — د۳۵۶۰۶۸ —
د۲۶۶۲۲ سغ — بھیم — ۲۰س ۵۰۰پ
موضع از مواضع متفرقہ — یک محل —
بگ ۲۰۰ — د۳۸۰۳۰ —

بیرون پنجند

۷محل — بگ ۲۰۵۸۹۳ بس ۱۳ —
د۱۸۸۲۰۲۵۵ — د۸۶۸۸۳ سغ —
۵۸۰۰س — ۷۶۰۰۵پ
اوباوره(۳) — بگ ۱۱۳۲۰ — د۹۱۵۲۵۶ —

د۴۶۸۴ سغ — دھر — ۳۰س ۵۰۰پ
اوچ — بگ ۲۹۰۵۶ — د۱۹۱۰۱۴۰ —
شیخ زادہا و سادات بخاری — ۱۰۰اس
۴۰۰پ
بھورتی واہن(۴) — بگ ۱۲۶۹۶ —
د۱۳۳۶۰۲۹ — د۱۳۵۶۴ سغ —
رجپوت لودھی — ۲۰۰س ۲۰۰۰پ
جمشیر — بگ ۴۳۳۴ — ۳۴۸۰۲۷ —
بلوچ بھولدی و نردی(۵) — ۵۰اس
۲۰۰پ —
دووای — قلعۂ خشتین دارد —
بگ ۵۰۲۰۴ بس ۱۱ — د۴۰۰۰۰۰ ۲۴ —
بلوچ دووای(۶) — ۴۰۰س —
۳۰۰۰پ —
دیوار اول — بگ ۲۷۱۸ — د۱۴۰۰۰۰ —
رجپوت کوتوال — ۵۰س
۵۰پ
دووخان — بگ ۱۷۸۹۰ — د۱۴۴۰۰۰۰ —
مواضع راجپور — بگ ۲۵۲۴ — د۲۹۸۵۴ —
ریری — بگ ۱۲۰۷۵ — د۱۰۸۰۰۰۰ —
سیت پور — بگ ۸۳۸۴۴ بس ۸ —
د۴۰۸۰۰۰ — افغان — ۱۰۰اس —
۲۰۰۰۰پ
سیوراہی — بگ ۴۵۱۲ — د۲۸۸۰۰ —
دھر — ۲۰س — ۱۰۰اپ
مواضع فتح پور — بگ ۵۲۲۴ — د۳۴۰۷۹ —
مواضع گھرور — بگ ۳۱۴ — د۸۷۲۸۹ —
مخلول غازیپور(۷) — بگ ۱۵۲۱۴ — د۴۴۰۰۰ —

موه — قلعۂ خشتین دارد — بگ ۹۰۸ —
د۷۰۷۰۶۹ — د۴۰۴۲ سغ — قریشی
۵۰س — ۱۰۰۰اپ
مروٹ — قلعۂ خشتین دارد — بگ ۴۵۴۵۶
د۴۰۰۰۲۰۴ — بھٹی — ۲۰۰س ۱۰۰۰اپ
مھنڈ(۸) — بگ ۹۳۳۶ بس ۱۲ —
د۸۰۱۴۰۰۰ — ۲۰۰س — ۱۰۰۰اپ

سرکار دیپالپور

۲۹محل — بگ ۷۶۷۳۳۴ بس ۸ —
د۱۲۹۳۳۴۱۵۳ — د۲۰۷۹۱۷۰ سغ
۵۲۱۰س — ۵۳۳۰۰پ

دوآبہ بیت جالندھر(۹)

۱۰محل — بگ ۱۰۹۴۶ بس ۱۰ —
د۸۸۸۰۸۸۵۵ — د۱۴۸۱۵۶۴ سغ —
اقوام مختلف — ۴۰۰س ۴۰۰۰پ
پٹن — قلعۂ خشتین دارد — بگ ۹۰۱۴ —
د۲۶۲۸۹۲۸ — د۵۹۹۹۸۹ سغ —
بھیل ودھوکر — ۱۰۰اس — ۲۰۰۰پ
دیپالپور لکھی — قلعۂ خشتین دارد —
بگ ۴۴۲۳۴۲ بس ۱۱ — د۵۹۰۴۰۱۵۱
د۴۹۹۵۳۵ سغ — جت و کھوکر کسو(۱۰)
دبھٹی — ۵۰۰س — ۷۰۰۰پ
دھنکشاه(۱۱) — قلعۂ خشتین دارد
بگ ۷۶۷۰۶ بس ۱ — د۳۴۸۴۳۷۵
د۱۵۲۱۷۳ سغ — ۴۰۰پ(۱۲) —
دیوتیر — بگ ۳۰۷۴ — د۲۴۸۹۸۵۰ —
د۴۰۰۲۳ سغ — جت — ۵۰س ۱۰۰۰اپ
رحمت آباد — بگ ۳۸۲۸۵ —

اختلاف (۱) [ض] رنگپور — قلعۂ خشتین دارد (۲) در [گ] نیست (۳) [سو] اوباوره [ض گ] اوبادره (۴) [گ ش] داہن [ض] داہن (۵) [سو] نردی یا نردی — د۳۰۰۸۰۲۷۴ [ض] بردی یا بردی — د — [ش] نیست (۶) [سو] دوائی یا دوائی (۷) [سو] مجلول [ض] محلول [گ] ملوث (۸) [سو گ] مہنڈ [ض] مہنڈ [ش] ہنڈ (۹) ہمچنین در نسخ (۱۰) [ش] کسوتھی (۱۱) [سو] دہنکشاه بی نقط [گ] دھنشاه (۱۲) [سو] [ض] ...

د۹۰۰۱۸۲۵۰۰ — بلوچ کھوکھر — ۱۰۰اس
۲۰۰۰پ
قبولہ(۱) — قلعۂ خشتین دارد — بگ ۸۶۶۱۵ بس ۱۲ —
د۳۸۱۷۸۰۴ — جوسنہ رومی(۲) — ۱۰۰اس
۲۰۰۰پ
قیام پور لکھی — قلعہ دارد — بگ ۸۷۶۴۵ بس ۱۹ —
د۲۰۰۸۲۷۳ — د۳۸۸۵۵ سغ — بھٹی جت
۳۰۰س ۲۰۰۰پ
کلناکی لکھی — بگ ۳۴۲۵۵۲ بس ۳
د۲۳۸۵۹۶۹ — د۹۳۸۰۹ سغ —
بھٹی و جت — ۵۰س ۱۰۰۰اپ —
کھوکھراین لکھی — بگ ۲۱۱۳۰ — د۱۰۱۱۷۱۵ —
د۳۵۳۸۳ سغ — کھوکھر — ۵۰اس
۱۰۰۰اپ —
لکھی لوستانی(۳) — بگ ۱۹۵۱۶ بس ۱۶ —
د۳۱۵۶۷۵۹ — د۵۹۴۰ سغ —
بھٹی و خلجی — ۱۰۰اس ۲۰۰۰پ

دوآبۂ باری

۶محل — بگ ۱۹۳۴۹۵ بس ۹ —
د۱۱۷۵۳۹۳ — اقوام مختلف —
۱۱۰۰اس — ۱۴۰۰۰پ
بہرہ پال(۴) — بگ ۱۰۷۱۷ بس ۹ —
د۱۱۷۵۳۹۳ — بھٹی — ۵۰س ۵۰۰پ
بابا بھوج — قلعہ دارد — بگ ۳۹۳۸۵ —
د۲۰۲۰۲۵۶ — د۲۰۲۵۶ سغ —
سادات و جت — ۱۵۰اس ۲۰۰۰پ
جہنی(۵) — بگ ۲۵۹۹۳ — د۱۲۰۰۶۰۰ —
د۶۰۰ سغ — سادات وغیره — ۵۰س
۲۰۰۰پ

رحیم آباد — بگ ۲۴۳۲۹ — د۱۱۸۶۷۱۴ —
کہرل بلوچ — ۵۰س — ۵۰۰پ
صدکھره — بگ ۷۴۴۹۵ — د۳۵۵۱۲۳۰ —
د۲۰۹۷۶ سغ — کہرل و بلوچ —
۳۰س — ۴۰۰۰پ
مندھالی — بگ ۴۲۵۲۴ — د۲۴۰۳۳۲۹ —
بھیم — ۵۰۰س — ۵۰۰۰پ —

دوآبۂ رچناو

۷محل — بگ ۱۴۲۸۵۶ بس ۲ —
د۸۵۳۴۹۱۵ — د۵۸۰۸ سغ —
اقوام مختلف — ۱۷۰س ۲۳۰۰پ —
خانپور — بگ ۱۹۵۹۹ بس ۱۸ —
د۱۲۸۵۷۴۰ — د۸۰۳۸۰ سغ —
کہرل — ۳۰س —
۵۰۰پ —
دلی چندھر — بگ ۳۹۱۵ بس ۱۲
د۶۰۵۵۷ — د۱۶۲۰ سغ — چندھر
۵۰س — ۱۰۰۰اپ —
شہزاده بلوچ — بگ ۹۴۷۱۲ بس ۱۲ —
د۲۳۸۹۷۴ — بلوچ — ۱۰۰اس —
۱۰۰۰اپ —
عابدی آباد — بگ ۵۹۷۵ — د۳۴۳۹۳۲ —
جت — ۱۰اس — ۳۰۰پ —
فرید آباد — بگ ۱۸۷۰۸ — د۱۰۹۸۶۹۴ —
جت — ۲۰س — ۱۰۰۰اپ —
مکرل — بگ ۳۲۷۳۳ — د۱۹۰۷۰۶۹ —
د۲۸۰۰ سغ — مکری — ۳۰س —
۲۰۰۰پ —
مہیس — بگ ۴۲۹۴۴ — د۲۵۰۴۱۸۲ —

۲۰۰س — ۵۰۰پ

بیرون پنجند

۲محل — بگ ۴۸۶۴۰۷ بس ۳ — د۴۵۸۰۷۷۱ —
د۲۴۷۹۹۵۴ سغ — ۱۰۰۰اس ۱۲۳۰۰پ
جلال آباد — بگ ۵۷۴۴۳ بس ۷ —
د۱۷۳۹۲۸۹ — رنگھر بھٹی(۶) جت —
۵۰س — ۱۰۰۰اپ —
جگل — بگ ۱۸۰۱۶ — د۱۶۵۳۷۵ —
بھٹی — ۳۰۰س — ۴۰۰۰پ —
عالم پور — بگ ۳۱۰۰۸ بس ۱۰ —
د۹۵۵۸۷۵ — رنگھر جت —
۵۰س — ۱۰۰۰اپ —
فیروزپور — بگ ۱۷۲۱۰ بس ۱۷ —
د۱۱۴۷۹۴۰۴ — د۱۹۹۴۰۴ سغ —
افغان رنگھر — ۵۰۰س ۳۰۰۰پ
مواضع لکھی قبولہ — بگ ۲۹۱۸۵ —
د۱۶۳۶۵۵۰ —
محمد وٹ — بگ ۵۶۱۱۴ بس ۱۳ — د۳۴۹۴۵۴ —
د۳۵۰۵۶۸ سغ — بھٹی کھوکھر —
۱۰۰اس — ۳۶۰۰پ —

سرکار بھکر

۱۲محل — بگ ۲۸۲۰۱۳ — د۱۸۴۲۴۹۴۷ —
د۴۱۹۰۰۶ سغ — ۶۰۰۴س —
۱۱۱۰۰پ
الور — قلعہ دارد — بگ ۳۴۷۰۰ —
د۱۱۳۲۱۵۰ — د۲۰۵۵۰ سغ —
دھریجہ(۷) — ۲۰۰س — ۵۰۰پ
بھکر — قلعۂ مستحکم دارد — د۴۳۶۲۲ — ۷ —
مہرورہار — ۲۰۰س — ۱۰۰۰اپ —

اختلاف (۱) [گ] لکھی قبولہ (۲) [ش] جوسہ (۳) [گ ش] یوستانی [ض] لوستانی [سو] لوستانی یا لوستانی (۴) [ض] پال بہرہ [گ] بھیرہ پال (۵) [ض] جہنی (۶) [ض] بھٹی [سو ش] لے بے نقطہ — ویحتمل کہ لئی درست باشد (۷) [سو ض] دھریجہ بی نقطہ [س ح] سندیجہ +

جاندول - بگ ۵۷۸۴۷ - د ۳۱۰۲۷۰۹۰ - ۸۵۰۶۴ سغ - جهنه(۱) - ۴۰۰ س - ۸۰۰ پ -	سنگر - بگ ۱۰۰۸۱۸ - د ۱۸۰۸۶۲۸ - د ۳۲۳۳۲ سغ - سهیجه(۲) - ۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -	کهره کاکن - بگ ۱۵۴۱۵۱ - د ۲۷۳۲۳۳۱ - د ۱۳۸۶۰۸ سغ - دهاریجه - ۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -
جتوی - بگ ۱۷۹۸۲۱ بس ۱۴ - د ۲۳۴۶۸۷۳ - د ۱۵۶۸۴۱ سغ - ۴۰۰ س - ۸۰۰ پ	سیوی - د ۱۳۸۱۹۳۰ - افغان - ۵۰۰ س - ۱۵۰۰ پ -	کاکهری(۴) - بگ ۱۷۸۳۳۸ بس ۱۶ - د ۱۰۶۴۳۳۱ - د ۶۳۲۰۸ سغ - منکریه - ۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -
دربیله - بگ ۱۲۱۱۴۶ - د ۱۲۶۲۷۶۱ - د ۶۸۸۷۲ سغ - بهتی - ۲۰۰ س - ۵۰۰ پ -	فتحپور - بگ ۸۰۵۰ بس ۱ - د ۴۷۷۸۵۹ - سهیجه و دهاریجه - ۲۰۰ س - ۱۰۰۰ پ - کهجانه(۳) - بگ ۱۰۶۳ - د ۶۴۵۲۰۵ - جامن - ۲۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -	مانهله - بگ ۱۲۸۰۷۸ - د ۱۳۵۳۷۱۳ - د ۴۴۲۸۹ سغ - دهاریجه(۵) - ۵۰۰ س - ۱۰۰۰ پ -

تخت نشینان

شیخ یوسف - ۲ سال -	سلطان حسین مذکور -	شیرخان -
سلطان محمود(۶) شاه ۱۷ سال -	سلطان محمود(۶) پور سلطان فیروز - ۲ سال	سلیم خان -
سلطان قطب الدین پور او - ۱۶ سال	سلطان حسین پور سلطان فیروز - ۱ سال	سکندر خان -
سلطان حسین پور او - ۳۰ سال -	شاه حسین(۷) حاکم سند -	
سلطان فیروز پور او - ۱ سال -	میرزا کامران -	

برخی در تصرف فرمانروایان دهلی بود و تختی بزرگان سند دست چیرگی می گشودند و چندی غزنویان داشتند ازان باز که این صوبه بتصرف سلطان معزالدین سام در آمد پیوسته بدهلی باج گذاردی +

در سال هشت صد و چهل و هفت که سلطنت دهلی بسلطان علاءالدین رسید و کار فرمانروائی از رونق افتاد هر یکی از زرمستی آرزوی سری پیش گرفت - لختی بدگوهران شورافزا شیخ یوسف قریشی را که مجاور شیخ بهاءالدین زکریا بود بسروری برگرفتند - و سپس رقم عزل بر ناصیهٔ حال او کشیده آمد و بسخت تگاپو خود را بدهلی پیش سلطان بهلول رسانید و مرزبانی بیکی از لنگاهان بازگردید و سلطان محمود شاه لقب نهاد - گویند این بومی نخست دختر بدو داد - بدین پیوندگاه تنها بدیدن آمدی تا آنکه شبی به پختهٔ کاری چنین شعبده بازی نمود +

و در هنگام سلطنت سلطان قطب الدین سلطان محمود خلجی از مالوه بتسخیر ملتان آمد و ناساخته کار برگردید و برخی گویند نخستین لنگاه که بسروری یافت قطب الدین بود - و در زمان سلطان حسین بهلول باربک شاه را با جمعی بیاوری شیخ یوسف فرستاد و بے بهره بازگردید - چون دست فرسود کهن سالگی گشت و بهره و رایان فراوان پور بزرگ خود را که فیروز خان نام داشت سلطان فیروز شاه لقب نهاده جانشین گردانید و خود برکنار نشست - وزیر او عمادالملک بکین پسر او را زهر بخورش داد و سلطان حسین بار دیگر بر مسند فرماندهی نشست و محمود خان بن سلطان فیروز را ولیعهد گردانید - و چون سلطان حسین سی و چهار سال یا سی حکومت کرده درگذشت سلطان محمود کلانی یافت - در زمان او چندبار لشکر مغل گرد شورش برانگیخت و ناکام بازگردید - بدگوهران نافرجام از ناتوان بینی

اختلاف (۱) [ض] جهنه یا جته (۲) [ط] سهیجه یا سهیچه [ض] سهجه [ش] سمجه (۳) [گ] گهرجانه (۴) [ض] کاکرهی (۵) [ش] ماریجه (۶) [گ] محمد (۷) [ض] شاه حسین ارغون (۸) در [ط] نیست +

میان جام بایزید که از دیرباز وزارت داشت و سلطان غبار دوئی برانگیختند و از راه های دور دست بائین نخته کاری سخنان غلط انداز برساختند و کار بآویزه کشید - و دستور جدائی گزیده از ملتان به شور رفت و خطبهٔ سلطان سکندر لودی برخواند - چون درگذشت پور خردسال او را سلطان حسین خطاب داده برتخت نشاندند - میرزا شاه حسین از تته آمده ملتان برگرفت و به لنگر(۱) خان سپرد - میرزا کامران از بود در تصرف خویش آورد - و سپس شیرخان و سلیم خان و سکندر پایه پایه چیره دستی یافتند - و چون بفروغ دادگری جهانبانی جنت آشیانی هندوستان نور آگین شد ایمنی افزود امروز بدادگری شاهنشاهی آسایش جای عالمیان +

سرکار تته

از دیرباز ملکی جداگانه بود و اکنون بر قلمرو افزود - درازا از بهکر تا کچ و مکران دویست و پنجاه و هفت کروه - پهنا از قصبهٔ بدین تا بندر لاهری صد - دیگر از قصبهٔ چاندو از توابع بهکر تا بیکانیر شصت - خاور سو گجرات - شمال بهکر - و سوی جنوبی شور دریا - باختر رو کچ و مکران - از اقلیم دوم - طول(۲) صد و دو درجه و سی دقیقه - عرض بیست و چهار درجه و ده دقیقه +

تخت برهمناباد پای تخت - بزرگ شهری بود - قلعهٔ او هزار و چهارصد برج داشت و دوری میان هر دو یک طناب و امروز از برج و بارهٔ او فراوان نشان - سپس الور و امروز تته - و دیبل آنرا گویند - شمالی کوه چند شاخ شده - یکے تا قندهار کشیده است و دیگر از دریای شور تا قصبهٔ کوه بار(۳) و این را رام گر نامند - لسیوستان انجامد و آنجا را الکهی خوانند - الوس بزرگ بلوچ آنجاست و ایشان را کلمانی گویند - بیست هزار خانه - از انجمله هزار سوار گزیده شتر از اینجا برخیزد - و دیگر از سیهوان تا سیوی - آنرا کهتر نام بود - گروه نه مردی را نگاه - سه صد سوار و هفت هزار پیاده - و در پایان این گروهے دیگر از بلوچ اند به نظهری(۴) زبان زد روزگار - هزار کس - گزین اسپ اینجا برآید - دیگر کوهے ست یک سر او پیوسته بکچ و دیگر بمردم کلمانی آنرا کاره گویند - چهار هزار بلوچ را نگاه +

زمستانش محتاج پوستین نیست و تابستانش بجز بسیوستان معتدل - گوناگون میوه شود خاصه انبه که بس خوب باشد و در صحرای او خرد خربزهٔ خود رو بهم رسد - گل فراوان شود - شتر(۵) بسیار و خوب برآید - مدار برکشتی - و بسیار گونه شود و از خرد و بزرگ چهل هزار - گورخر و خرگوش و کوته(۶) پاچه و خوک و ماهی شکار کنند +

و این ولایت غله بخش است - سوم حصه از کشتاورز برگیرند - و کان نمک و آهن درو - شالی بسیار و گزین پدید آید - و در شش کروهی تته کان سنگ زرد - دراز و کوتاه ببرند و بعمارات کار برند - مدار خورش بر برنج و ماهی است قاق ساز ند و کشتیها برآموده به بنادر و دیگر شهرها برده سود برگیرند - و از ماهی روغن کشند و بکار کشتی آید - قسمی است از ماهی که پلوه گویند - به نیکوئی و خوش مزگی کم همتا - از دریای شور بند آید - جغزات گزیده شود - تا چهار ماه بپاید +

نزدیک سیهوان بزرگ کولابیست - درازا دو روزه راه - آنرا منچور گویند - بر فراز آب زمینها(۷) ساخته برخی ماهی گیران زندگی بسر برند +

از شگرف سوانح حال جگرخوار است - او آدمی است - بنظر و افسون جگر رباید - برخی چنین گویند

اختلاف (۱) [ط] لنگرخان - در دیگر نسخ لشکرخان (۲) همچنین در نسخ (۳) [ط] کوره بار - و صاحب مآثرالامراء کوه بار نوشته (۴) [ط] نظهری بزبان زرد [ش] نظهری زبان زد [ض] بنظهری زبان زد [گ] به نظری زبان زد (۵) در [ط] نیست [ش] شیر (۶) [ض] کوتا پا (۷) [ض] رسنها +

گاه گاه اورا حالتی روودہد — بر ہرکس که نظر اندازد بیخود شود — دران ہنگام مانندِ انار دانه چیزی از آدمی برباید و لختی درونِ ساقِ پا نگاه دارد — درین ایام جگر ربوده مدہوش باشد — وچون از چاره نا امید شوند بر بالای آتش اندازد — طبق واری پہن شود و باہم پیشگان بخش کرده بخورد و پیمانهٔ زندگی آن بیخود لبریز گردد — وہرکرا خواہد مانندِ خود سازد — پارهٔ ازین بخورش دہد وافسونی برآموزد — وچون گرفتار آید ساقِ پای او شگافته آن انار وانه آسا را برآورند — وبخوردِ آفت رسیده دہند — بہی پذیرد — بیشتر زنان باشند — ودر کمتر زمانی از دور دستها خبر آورند — واگر سنگها بسته بدریا اندازند فرو نشود — وچون خواہند که ازین روش برآرند بر ہردو شقیقه بندہای او داغ نہند وچشم بنمک انباشته درخانه زیرِ زمین چہل روز آویخته دارند وطعامِ بے نمک بخوردش دہند وبرخی افسون خوانند — درین ہنگام اورا ڈهچره نامند دبفتحِ دالِ ہندی وہای خفی وسکونِ جیمِ فارسی وفتحِ را وہای مکتوب م — اگرچه آن نیرو نماند لیکن شناسای جگرخوار باشد وبدیده وریِ اوآن جانگزا گرفتار آید وبخواندنِ افسون یا خوراندنِ چیزی تندرستی بخشند ازو شگرف داستانها گزارش کنند وشگفت آورد ✤.

واین ملک چہارم سرکار است از صوبهٔ ملتان — از حدودِ اوچ تا تته شمال رویه کوه ہای بلند خارا واندران الوسِ بلوچ گروہا گروه — وجانبِ جنوب از اوچ تا گجرات کوه ہای ریگ — از احشامِ[1] بہٹی وجز آن گوناگون — واز بہکر تا نصیرپور وامرکوت مردمِ سوده[2] وجاریجه ودیگران رانبگاه ✤

پنج سرکار وپنجاه وسه پرگنه بدو گراید — جمع شش کرور وشصت ویک لک وپنجاه ودو ہزار وسه صد[3] ونود وسه دام ✤

سرکارِ تته	کرہر[7] — ۳۳۲۸۴۷۶ د	کوری — ۵۲۹۹۳۷ د
۱۸ محل — ۲۵۹۹۹۹۱ دا	لیکن کہیره — ۵۳۵۷۹۵ د	لوندا — ۱۱۱۹۹۷۳ د
بندر لاہری — ۵۵۲۱۳۱۹ د	ملجه[8] — ۱۱۰۵۶۰۶ د	مندنی[9] — ۶۹۴۲۶۹ د
تبورا[4] — ۴۹۳۲۳۸۶ د	مانجر — ۱۲۲۱۷۵۲ د	بدوی — ۲۳۵۲۶۰۵ د
بہرام پور — ۱۳۱۱۶۱۲ د	نظام پور — ۳۵۲۷۲۴ د	نوبیار[10] — ۱۲۸۰۴۳۹ د
بوری — ۴۳۳۳۰۵ د	**سرکارِ جاجکان**	**سرکارِ سیوستان**
جکر — ۳۴۸۴۶۲۲ د	۱۱ محل — ۱۱۷۸۴۵۸۶ د	۹ محل — ۱۵۵۴۶۸۰۸ د
جارا — ۸۲۳۹۰ د	باغ فتح — ۳۴۰۱۷۳ د	باتر[11] — ۲۰۲۰۸۸۴ د
درک[5] — ۲۹۷۰۴۴ دا	بیله — ۶۵۶۳۱۷ د	باغبانان[12] — ۱۹۴۸۱۵۲ د
دنگری[6] — ۳۱۵۹۲۱ دا	جاجکان — ۵۵۵۶۹۹ د	بتن[13] — ۱۹۰۲۰۳۳ د
رتنه — ۸۴۲۱۴۴ د	جون — ۳۱۶۵۴۱۸ د	بوسیکان[14] — ۱۸۲۵۱۹۰ د
سانگوره — ۲۱۰۸۰۹۷ د	راه بان — ۷۴۲۹۷۳ د	جنجه — ۱۹۷۸۹۵۳ د
سرسی جام — ۱۴۲۶۴ دا	قریاتِ مذکور — ۳۴۶۷۸۳ د	خط — ۱۳۲۹۹۲۳ د

اختلاف (۱) [س] خشام (۲) [سوش] سودہ [گ] سوره [ش] سودہه (۳) [گ] دویست (۴) [سو] تبورا [ض] تبورا [گ] تبوار [ش] تبوار (۵) [گ] درگ (۶) [ش ف] دیکڑی (۷) [گ] کرکر (۸) [س] لجه [ض ش] لجه [گ] موجه (۹) [گ] مندری (۱۰) [سو] نوبیلہ یا نوبیار [گ] نوبہار [ض] سوسانر [ش] نوسار (۱۱) [گ] بالر [ش] پاتر (۱۲) [سوگ ف] باغبانان [ض] باغبابان [ش] باغبابان (۱۳) [سوش گ ف] بتن [ض] تپن (۱۴) [س] دنگ بے نقط [ض] بوسیکان [گ] بوستکان [ش] بوستکان ✤

حویلیِ سیوستان — قلعهٔ مستحکم[1] دارد —	سماوانی[3] — ۳۰۳۱۵۳۰ د	چکرہاله — ۷۴۱۷۵ د
۱۶۶۹۷۳۲ د	کیدال[4] — ۵۱۵۹۰۴ د	سیار — ۷۱۹۲۰۷ د
کاہان — ۱۴۴۰۷۶۴ د	کاسار — ۴۰۱۷۳۸ د	غازیپور — ۹۸۳۶۵۵ د
لاکهاوت[2] — ۱۲۳۱۷۷۶ د	مارکندن — ۶۲۳۳۹۶ د	تواری[5] — ۵۷۱۰۷۳ د
سرکارِ نصیرپور	نصیرپور — ۱۸۷۸۱۲۶ د	کہری جونه — ۵۰۸۱۵۲ د
۷ محل — ۷۸۳۴۶۰۰ د	**سرکارِ چکرہاله**	برکه مناولی[6] — ۴۹۰۳۶۸ د
امرکوت — ۱۰۵۷۸۰۲ د	۸ محل — ۵۰۸۵۴۰۸ د	برہی[7] — ۳۴۳۵۸۸ د
تلسره — ۳۲۶۱۰۴ د	اریور — ۷۳۱۱۹۰ د	

فرماندهان

فرزندانِ تمیم انصاری درعصرِ بنی امیه — سومرگان[8] — سی وشش تن — ۵۰۰ سال — جام انر[9] — از الوسِ سمه — سه سال وشش ماه — جام جونا برادرِ او — چہار سال — جام بانہتیه[10] — پانزده سال — جام تماچی[11] برادرِ او سیزده سال وچند ماه — جام صلاح الدین — یازده سال وچند ماه —	جام نظام الدین پورِ او — دوسال وکسری — جام علی شیر تماچی[12] — شش سال وچند ماه — جام کران بن تماچی — یک روز ودو پاس — فتح خان ولد سکندر — یازده سال وچند ماه — تغلق برادرِ او بیست وہشت سال — مبارک پرده دار — سه روز — سکندر بن فتح خان — یکسال و	شش ماه — سنجر عرف رادهن[13] — ہشت سال وچند ماه — جام نظام الدین عرف جام نندا — شصت سال وچند ماه — جام فیروز پورِ او — دوازده سال — جام صلاح الدین خویشِ فیروز — باز[14] جام فیروز —

درباستان راجهٔ بود سیهرس نام — پای تختِ او الور — خاور رویه تا کشمیر داشت وباختر سو تا مکران و جنوب تا دریای شور وشمال تا کوه — از فارس لشکری بیورتاولی آمد — اورا دران آویزه روزگار سپری شد — وآن گروه لختے ولایت را یغمائی ساخته بازگردیدند — وپورِ راجه رای ساہی جانشین شد وبروشنی خرد ویاوریِ وزیرِ آگاه دل رام نام دادگری روائی یافت وروزگار آرامش گرفت — برہمنی چچ[15] نام از خمولستان بدان پیوست وبچرب زبانی وحرف سرائی خود را بگران ارزش فروخت ودر کمتر زمانی والا پایگی یافت وچون وزیر را پیمانهٔ ہستی پُر شد بجای او برگزیدند — از بدگوہری وتباه سرشتی بازنِ راجه پیوندِ دوستی بست ہرچند اولیای دولت رسانیدند باور نکرد — درہنگامِ بیماری راجه آن بے آزرم تباه سرشت باتفاق آن نابارسا زن سران لشکر را بعنوان کنگاش یکیک طلبداشته بگوشه نشاند ودشمنانِ ہریک را بدلاویز وعدہا بجانگزائی برگماشت

اختلاف (۱) این جلدد [سوگ] نیست (۲) [ض] لاکیاوت (۳) [گ] سماوانی [ش ف] سموانی (۴) [ف ش] کنداں (۵) [سوگ] تواری [ش] تواری بے نقط [ض] تواری (۶) [سو] برکه مناولی بے نقط [ض] برکه مناولی [گ] گرمناولی [ض] برگنه مبارہی (۷) [ض سو گ] برہی بے نقط [سوگ] برہی [ش ف] برہی (۸) [ض] سومکان [ض والیوٹ] انر — بضم الف وفتح نون (۱۰) [سوگ] بانہتیه [ض] تہتیه یا بہتیه در [ش] نیست [الیوٹ] بانبیه (۱۱) درالیوٹ فہرست جامان سند موافق تاریخ معصومی چنین نوشته — جام انر پورِ بانبیه — جام جونا پورِ بانبیه — جام تماچی — جام بانبیه — جام تماچی برادرِ او — جام صلاح الدین — جام نظام الدین — جام علی شیر — جام کرن — جام فتح خان — جام تغلق بن سکندر — جام سکندر — جام رای دن — جام سنجر — جام نظام الدین الخ (۱۲) [ض] بن تماچی (۱۳) [گ] رادهن (۱۴) [سو] بارم [ش] حاضر دربارم (۱۵) در نسخ چچ یا جج ✤

وچون به نهانخانهٔ نیستی فرو شد ملورا جه نیز رخت هستی بر بست بسری برخاست — زر بندگان بدو گروید ند دراتی را بزنی بر گرفت و نیان زدگی جاوید اندوخت — لیکن در آبادی ملک وافزونی آن کوشش نمود و بر کیج و مکران چیره دستی یافت ∗

در زمان عمر خطاب مغیره ابی العاص از راه بحرین بدیبل آمد — سپاه آنجا بجنگ ایستادند مغیره دران ناوردگاه فروشد — ودر خلافت عثمان آگاه خردی رابپژوهش احوال سنده فرستادند ودر سرانجام لشکر شدند — فرستاده چنان رسانید اگر لشکر بسیار رود از وق نرسد و کم کاری نسازد — و فراوان آمو برگذارد — امیر المومنین علے لشکری فرستاد — لختے سرحد دیبل را بر گرفتند واز آگهی در گذشتن خلیفه لشکر باز گردیده بمکران شتافت — و معاویه دو بار لشکر بسنده فرستاد و هر دو بار بیشتری در آویزش فرو شدند ∗

و بیج چهل سال کامرانی نموده خواب و اپسین کرد — سپس داهر پسر خرد بیج بر مسند بزرگی نشست — ودر زمان ولید بن عبد الملک چون حجاج امارت عراق یافت از جانب خود محمد قاسم که هم ابن عم وهم داماد بود بسنده فرستاد — چند بار با داهر آویزشهای سترگ نمود — آخر روز پنجشنبه دهم رمضان نود و نه هجری در نورد نقد زندگی بسپرد و ملک تته بر تصرف آن گروه درآمد — دو دختر راى داهر راکه در بند افتاده بودند با دیگر نفایس نزد خلیفه فرستاد آن حیله اندوزان بکین توزی پیش خلیفه وانمودند که محمد قاسم دست تصرف بر کشاده است — خلیفه از نزه یکی پرهیز نموده بخشم رفت و فرمان فرستاد که در پوست خام کرده بدرگاه فرستند — هنگامیکه میخواست بسر راى هر چند والی قنوج دست بردی نماید منشور خلیفه رسید — از فرمان پذیری تن درداد — چون بدان آئین بدار الخلافه بردند خلیفه بدان دختران نمود — برگفتند کام دل یافتیم و کشندهٔ پدر خویش را بدین حال دیدیم — بر رای خلیفه شگفت آمد که چگونه بے ژرف نگهی چنین فرماید — آئین بزرگان داد گر آنست که بگفتهٔ کسی از جا نروند ودر پژوهش دوربینی بکار برند که راستی بس کمیاب و ناراستی فراوان خاصه درباره بر کشیدگان خود که عالمیان بی دشمنی برایشان چشم ناتوان بینی نمایند — و از آباد برونان خراب درون بسیار اندیشند که لبا بدگوهران شور انگیز بچرب زبانی خود را بگران ارجی بفروشند و بدبستان سرائی بجرائی نیکو کاران بر نشینند ∗

پس از محمد قاسم چندگاه بزرگی این ناحیت در اولاد بنی تمیم انصاری بود — و بعد از ان الوس سومره (۱) فرمان روائی کردند — سپس بانبکر دیه — خود را از نژاد جمشید شمرند و هر یکے خود را جام نامد — ودر عهد جام بانهتیه (۲) سلطان فیروز شاه سه بار از دهلی بر سر او لشکر برده شایسته پیکار نمود — بار سوم او را بر گرفت و بدهلی آورد و سنده را بملازمان خود بسپرد — وچون آثار نیک ذاتی و کاردانی از پیشانی او برخواند بایالت آن دیار فرستاد — وچون جام تغلق در گذشت پرده داری مبارک نام بیاوری هنره ورایان شور افزا بجای او نشست — و پس سکندر بن جام فتح خان مسند آرا شد ∗

ودر زمان جام نندا شاه بیگ ارغون از قندهار آمده سیوی بر گرفت — سلطان محمد برادر خود را آنجا گذاشته بقندهار باز گردید — وجام مذکور بر سر او لشکر فرستاد — او دران آویزه فرو شد — شاه بیگ بار دیگر بدین ولایت آمد — سیهوان و لبیاری سنده بدست آورد و بمردم خود سپرده برگشت ∗

درعهد فیروز صلاح الدین نام از خویشان بآویزه برخاست وچون کاری از پیش نرفت پناه بسلطان محمود

اختلاف (۱) [ص ش] سمره (۲) [ه] بانبهبه [ش] نانبه [ص] بابله ∗

گجراتی برد — سلطان مقدم او را گرامی داشته کومک همراه ساخت — دریا خان وزیر جام فیروز از سببے همداستان شد و ملک سنده بی جنگ بدست جام صلاح الدین افتاد — پس از چندگاه دریا خان مذکور بدستگیرے جام فیروز که خمول گزیده بود همت برگماشت و باز حکومت بدو رسید — صلاح الدین بار دیگر از گجرات از سلطان لشکر آورده ملک برگرفت و فیروز بقندهار رفت و شاه بیگ کومک همراه گردانید و نزد سیاهوان جنگ پیوست وصلاح الدین را با پسر پیمانهٔ زندگی پر گشت و بزرگی بر جام فیروز قرار گرفت — در سال نهصد و بیست و نه شاه بیگ آمده سنده را بدست آورد و جام فیروز بگجرات رفت و دختر خود را بسلطان بهادر داد و در سلک امرای او درآمد — وحکومت سنده بشاه بیگ باز گردید — او پسر میر ذو النون بیگ سپه سالار سلطان حسین میرزا است — قندهار در اقطاع او بود — وچون شیبک خان اوزبک با پسران سلطان حسین میرزا جنگ کرد او دران آوردگاه مردانه فروشد حکومت قندهار به پسر رشید او رسید — در مردانگی یکتائی و با علم رسمی آشنائی داشت — چون در گذشت پور او شاه حسین بجای او نشست و ملتان را از سلطان محمود بر گرفت — پس از و میرزا عیسی پسر عبد العلی ترخان و پاینده محمد — چون ربودگی داشت بکار ملک نپرداختی — میرزا جانی بیگ پسر او انتظام ده آن دیار بود تا آنکه عساکر منصورهٔ شاهنشاهی بآن دیار رفته معدلت آرا شد و میرزا جانی بیگ در سلک بندگان شاهنشاهے درآمد ∗

صوبهٔ کابل

از سوم و چهارم اقلیم فراهم — کشمیر — پکلی — بنیر — سواد بجور — قندهار — زابلستان که پای تخت آن پیشتر غزنه بود و امروز کابل ∗

سرکار کشمیر

ازین صوبه کشمیر از سوم و چهارم اقلیم — درازا از قنبر و یر (۱) تا کشن گنگ صد و بیست کروه — پهنا از ده تا بیست و پنج — شرقی پرستان (۲) و دریای چناب — شرقی جنوبی بانهال و کوه جمو — شرقی شمال تبت کلان — مغربی پکلی و دریای کشن گنگ — مغربی جنوبی ولایت گکهر — مغربی شمالی تبت خرد — هر چهار سو شمالی کوه — از هندوستان بیست و شش راه رو ولیکن راه بهنبهر و پکلی گزیده تر و بیشتر سواره توان رفت — نخستین نزدیکتر و چند شعبه دارد سه گزین — هستی (۳) و تر بیشتر در آمد لشکرها ازین راه — پیر پنجال (۴) — گیتی خداوند سه بار ازین راه بگلشن سرای کشمیر درآمد — اگر بران کوهسار گاوی یا اسپی بکشند در ساعت ابر و باد بر جوشد و برف و بلدان ریزد — تنک تله (۵) ∗

دلکشا ملکے ست — اگر یک باغ همیشه بهار یا یک قلعهٔ آسمانی پایه بر خوانند سزاوار — واگر عشرتگاه سبکروحان وخلوتکدهٔ گوشه نشینان برگویند وزخور — آبهای خوشگوار و آبشارهای سامعه افروز و هوا سازگار صرف و باران بسان توران و ایران و هنگام بارش هندوستان نیز ریزش ابر شود — زمین آبی و للمی (۶) چلکهاتی (۷) روح افزا — بنفشه گل سرخ نرگس خودرو صحرا صحرا — شمارهٔ گلها اندازه بر نتابد — بهار و خزانش بس شگرف — خانها همه چوبین چهار آشیانه وافزون سازند — دیوار بند رسم نباشد — بر فراز سقف لاله کارند و در بهار شگفت نمایش دهد — در آشیانهٔ پائین چارو او برخی اسباب — دوم آسایش جا — سوئین و چهارمین برخی رخت خانه — واز بسیاری چوب

اختلاف (۱) [گ] قنبرویر (۲) [ه] پرستان (۳) [ه] هستی و تر [گ] هستی و تر [ص] هستی و ونر [ش] استی و ونر [ت] هستی و ونر (۴) در اکثر نسخ پیر پنجال (۵) ور [گ] بست (۶) همچنین در نسخ — و در حاشیه [ش ف] نوشته للمی یعنی خشک (۷) [سل] چالکهای [ش ف] چنگلها ∗

وفراوانی جنبشِ زمین کاخِ سنگین وخشتین نسازند لیکن باستانی تبخانها شگفت آور — امروز بسیاری خراب — گوناگون پشمینه بشایستگی انجام گیرد خاصه شال که بهفت کشوز ارمغانی برند — وزبون ترینِ این مرز آدمی — وشگفت آنکه باوجودِ بسیاریِ مردم وکمیِ سرمایهٔ زندگی دزدی ودریوزه گری کم — بغیرِ شاه آلو وشاه توت فراوان میوه شود — خربزه وسیب وشفتالو وزردآلو بس نیک — انگور اگرچه بسیار است لیکن گزیده کم وبیشتر بر درختِ توت بروید — توت را کم خورند — برگِ او بکرمِ پیله کار آید — وتخم از گلگت(۱) وتبت خرد آورند واز نخستین افزون و گزین برآید — بیشتر خورش برنج وشراب وماهی وگوناگون سبزی — بیشین خشک کرده نگاه دارند — برنج پخته را شب گذارند بخورند — با انبوهیِ شالی گزیده بهم نرسد — گندم ریزه وسیاه فام وکم بود وکمتر خورند — نخود وجو بس نایدید لدی(۲) آسا گوسفندی بود — آنرا هندو گویند (بفتحِ ها ونونِ خفی وضمِ دالِ هندی وسکونِ واو) بس نازک وخوش مزه وگوارا — بیشتر پوشش پشمین — یک جامه را چند سال بکار برند — ریزه اسپان زور آور گریوه گذار بسیار — فیل وشتر نباشد — گاو سیاه رنگِ بدسنجی لیکن شیر وروغن بس شایسته — گوناگون هنرپیشه که شهرهای بزرگ را سزاوار بیدا — رسمِ بازار کمتر — در نبگاهِ خویش هنگامهٔ خرید وفروخت گرم دارند — مار وکژدم ودیگر جانوران جان آزار در شهر نبود — کوهِ ست مهادیو نام — هرجا که قلّهٔ او دیده شود مار پیدائی نگیرد — کبک وسیش ولیشه ومگس فراوان از افزونی گروهه کمان گنجشک بس ناپدید — وآنرا یک زه برسازند — وبرزورقها سوار شده بگولاها چالش نمایند — شکاری جانوران مرغابی را از هوا برداشته برکشتیها آورند — وگاه در زیرپای خود درمیانِ آب داشته برفراز آن نشینند وبس شگفت نماید — شکارِ گوزن وکبک نیز شود وپلنگ را هم بشکرند — مدارِ بارکشی برکشتی وآدم گران بارها برپشت گریوه نوردی نماید — ملّاح ودرودگر را دکّان بس گرم — قومِ برهمن فراوان ✤

اگرچه آن ملک را زبانی است خاص لیکن دانش نامها بزبانِ سنسکرت(۳) — ونیز خطِ جداگانه دارند بدان کتابها نویسند — وبیشتر بر توز که پوستِ درختیست وباندک کارکرد ورق ورق برسازند بنگارند وسالها بماند وهمگی کهن نامها بر آن نوشته — وسیاهی چنان سرانجام یابد که بشست وشو نرود — اگرچه در باستانی زمان هندی دانش روائی داشت لیکن امروز گوناگون دانش ودانائی روزگار در آنجا — وپزشکی واخترشناسی هند آسا — جاماندگانِ چهار دیوارِ تقلید بسیاری سنّی وبرخی امامی ونوربخشی — آویزهٔ دشمنی میانِ اینان بیشتر از تورانی وایرانی — خنیاگران فراوان لیکن بیک آهنگ سرایند وباهر یک ناله ایست که ناخن بر جگر زند — وشایسته کردار این بوم گروهِ برهمن — اگرچه از تقلید گزینی وعادت پرستی رهائی نیافته اند لیکن بی ساختگی بایزدی نیایش پردازند — بر مخالفِ کیش زبانِ بیغاره نگشایند وزفانِ خواهش وپای تکاپو ندارند — درختانِ میوه دار برنشانند وسرمایهٔ روزیِ مردم شود — گوشت نخورند وزن نکنند — نزدیک دوهزار کس ازین گروه باشند ✤

دتولچو را درین ملک شانزده ماشه اعتبار کنند هر ماشه شش سرخ — مُهرِ طلا بوزنِ شانزده وانی وهر وانی شش سرخ — از مهرهای متعارفِ دهلی چهار سرخ افزون — رب ساسنو(۴) سیمین نقدیست نُه ماشگی — پنجو

اختلاف (۱) [ح] کرکت [ش ف] گلکت [ص] گلگشت [گ] کیلک (۲) [ح ش ف] کدی [ص] کوهی ودر حاشیه [ش] ... نسخه کدی آسا بفتح قاف ... خرمی (۳) [ح] سنس کرت (۴) [ح] ساسو [ش] رب ساسنو [گ ص] ساسنو ✤

ازمس چهارم بخشِ دام وآنرا کسیره گویند — باره کانی نیمهٔ آن — شکری(۱) چهارم بخشِ او — چهار کسیره را هت گویند وچهل کسیره را ساسنو — ویک ونیم ساسنو را لکه وصد ساسنو را یک لک — بشمارهٔ شاهنشاهی یکهزار دام شود ✤

همگی ولایت را هندی حکیم پرستش جا اندیشد — ازان چهل دو نیج را خاصِ مهادیو شمارد وشصت وچهار را ببشن وسه به برهما وبیست ودو به درگا وهفت صد جا پیکرِ یار کشیده اند وبدان نیایش کنند وشگرف داستانها برگذارند ✤

سری نگر دار الملک — درازا چار فرسنگ — دریای بهت ومار ولچهه کل ازمیان گذرند — بیشتر خشک شود — ودرین چندی کم شود وکشتی نگردد — از دیرباز این شهر آباد وگوناگون صنعتگر را نبگاه — شال گزین بافند وسقلاتی از پشم برسازند بس ملایم — درمه وپٹو ودیگر پشمینه آماده گردد لیکن گزیده از تبت آورند — میر سیّد علیِ همدانی روزی چند دران شهر بود — خانقاهی از ایشان یادگار — شرقی بلند کوهچه ایست بکوهِ سلیمان مشهور — وپیوستِ شهر دو کولابِ بزرگ — همه سال پُر آب — شگفت آنکه بالطافت وگوارائیِ آب او بروزگاران گنده نشود — بهار پرستنگاهِ اگراست ✤

ونزدِ قصبهٔ برنگ دراز دره ایست ودران حوضی است بطول وعرض هفت گز — ژرفا بقدرِ آدمی بزرگ پرستشگاه انگارند — شگرف آنکه یازده ماه خشک باشد ودر آردی بهشت ماهِ الهی از دوجا آب برجوشد نخست در یک کنجِ آن — بطرز یادون(۲) گوی است سندهه براری گویند (بفتحِ سین ونونِ خفی وفتحِ دال وهای خفی وفتحِ با ورا والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) — چون پُر گردد آغازِ تراوش از کنجِ دیگر شود — این راسته ریشی نامند (بفتحِ سین وتای فوقانی وهای مکتوب وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی وکسرِ شینِ منقوطه وسکونِ یای تحتانی) — آن حوض ازین دو چشمه لبریز گردد — گاه یک پهر برجوشد وگاه لحظهٔ — سپس روی در کمی نهد چنانکه قطرهٔ نماند — ودر روز سه بار بیفزاید صبح نیمروز شام — رنگارنگ گل بنامِ هردو چشمه جدا جدا اندازند — پس از فروشدنِ آب گلهای هرکدام بدانجا در شود — همانا بسانِ جامِ عدل ساختهٔ باستانیانست ودامِ نیایشگریِ ساده لوحان — ونیز دران نزدیکی چشمه ایست شش ماه خشک باشد — روزیِ معین کشاورزان بدان سرزمین بنیایش روند وگوسفند وبز را بسپاس گذاری بکار برند — آب برجوشد وکشتکار نیج وبه سیراب گردد — چون بزیادتی گراید باین بخش نیازمندی نمایند وآب خویشتن را بکشد — دیگر درانجا چشمه ایست کوکرناگ نامند — آب بس سبک وسرد وگوارا — اگر گرسنه بنوشد سیر گردد ودر سیری اشتها آورد — ونیز هفت چشمه باندک دوری عشرت افزاید ودر میانِ شگرف تبخانهٔ سنگین — ریاضت کیشانِ جانگداز در تابش گرماگردِ خود فراوان آتش افروزند ومردانه واخاکستر شوند وآنرا سرمایهٔ ایزدی تقرّب انگارند — وچشمه ایست که آنجا سنگِ محک برآید — وشمالیِ او کوهی است بس بلند — کانِ آهن درو ✤

موضعِ نیج براره از مضافات انچ سترگ پرستش جا انگارند — در پیشین زمان بزرگ شهرے بود وشگرف تبخانها داشت — ودران نزدیکی اولنگیِ دلگشا — نندی مرگ(۳) نامند — همواریِ آن سرزمین باز گوید یا خوبی سبزه

اختلاف (۱) [ص] نکه [ش] چهار کسیره را ... گویند وچهل کسیره را ساسنو ... وصد ساسنو را ... — ودر حاشیه [ش] ... (۲) [ح] بطرز یادوکوی است [ص] بطرز یادون کوهی است [ح] بطرز یادون کوبیست سندهه براری (۳) [ح] شندی یا نندی [گ ش ف] نندی [ص] هندی ✤

در یا چین او لبسراید یا آب وهوای او برگذارد یا فیض بخشی آنرا لختی نولیسد +

و در موضع پن پور از مضافات وہی[1] ده دوازده هزار بیگه زمین زعفران زار – و نظر فریب دشوار پسند – آن آخر ماه فروردی و نگی اردی بهشت هنگام کشت و کار آن زمین را قلبه رانده نرم گردانند و بکلند قطعه قطعه زمین آماده کشت گردانند و پیازهای زعفران بخاک درنشانند – بیک ماه سبز گردد و در آخر مهر ماه الٰهی بکمال رسد و از یک وجب زیاده نبالد – تنه سفید فام باشد و چون یک انگشت بالش نماید آغاز گل کند و یکی پس از دیگری تا هشت گل عشرت آورد – و شش برگ سوسنی دارد – بیشتری میان شش تار[2] سه زرد گون و سه لعل فام – و زعفران عبارت از سه بلسین – و چون گل سپری گردد سبزی بر تنه پدید آید – و از یکبار کشتن شش سال گل بر دهد – در سال اول کم شود و در دوم ده سی آید و در سوم بکمال رسد تا شش سال و پیاز بجا بر کنند – اگر همانجا نگاهدارند پایه پایه کمی پذیرد لیکن برآورده بدیگر جا بکار برند +

و در موضع ریون[3] چشمه و حوضی است – آنرا معبد شمرند چنانچه پندارند که تخم زعفران از آن چشمه پدید آمده و در آغاز کشت و کار بدان چشمه سار نیایش نمایند و شیر گاو در وی ریزند – اگر این ریخته بآب فرو نشیند فال نیکو برگیرند و زعفران دلخواه شود و اگر بروی آب ماند بچنان +

و در موضع کهریو سه صد و شصت چشمه عشرت افزاید و هر یکی را دستایهٔ ایزدی پرستش دانند – و کان آهن نزد آن +

مرواد[4]ون به تبت کلان پیوسته و در اینجا هندو گزیده و بالیده[5] پدید آید و بسیار بار کشد – نزد او کوهی است چترکوت[6] خوانند – فراوان بار بر فراز او و کس بد انجا نتوانند شد – و نیز بلند کوهی است دشوار برابر[7] او حوضی ست بزرگ – هر کس بدو راه نیابد و بسا هنگام از چشم ناپدید شود – و در هر چند گاه از سنگ بلور آسا پیکرهای مهادیو در راه و دامنهٔ[8] این کوه بیابند و سرمایهٔ شگفت آید +

و در نزدیکی اچه دل از مضافات کهنار چشمه ایست – تاکید ست بالا بر جوشد – بسردی و سبکی و گوارائی کم همتا – بیماران چون از آن آب برخورند و لختی مداومت نمایند تندرستی باز آرد +

و در موضع کوتهر[9] چشمه ایست بس ژرف – گرد او سنگین بتخانها – و چون آب کمی پذیرد صورت مهادیو از صندل ظاهر گردد – و در و تغیری نرود +

در نزدیکی الر[10] کوهی است بس بلند – گوزن فراوان باشد – و نمکین چشمه در و +

متن بر[11] تلے آباد – بتخانهٔ بزرگ داشت – بر فراز آن خرد حوضی است – آب او کمی نپذیرد – برخی در اینجا چاه بابل پندارند و امروز بجز گوی از آن نشانی نه – در نشیبگاه آن چشمه ایست – حوضی بر سر آن ساخته اند – فراوان ماهی در و – از بزرگ داشت کس گزندی نرساند – و پهلوی او غاریست – پایان او ناپدید +

در کهاوریاره چشمه ایست – آب او سراشیب آید و غریو شگرف دهد +

در موضع اش[12] خلوتکدهٔ بابا زین الدین ریشی است – در کمر کوه واقع – گویند در باستانی زمان این

اختلاف (۱) [ت] دہی [ض] دیہی (۲) [ش گ ت] نار [ض] نار [سو] بار (۳) [سو گ] ریون [ش ت] زیون [ض] بلون (۴) [سو ش ت] مرواد ون [ض] مرواد ون [گ] مروردون – و در نقشها مرو وردون (۵) [سو] بالیده (۶) [سو] چتره کوت (۷) [سو] دشوار برابر او [ش] دشوار بر نزد او [ت] دشوار بر آن نزد آن [ض] دشوار تر بر روی او (۸) [سو] مهادیو دامنه [ت] در راه و دامنه [ض] در راه دامنه (۹) [سو ش ت] کوتهر [ض] کوتهر [گ] کوتهر (۱۰) [سو] الر [گ ت] الر [ض] الس [ش] ادل [ض] اول [ش] آل [ت] الر – و اول نام کولاب بزرگ (۱۱) در [ض] لفظ متن نیست (۱۲) [گ] اش [سو] اش [ض] ... [ش]

کوه آب نداشت – چون نشیمن ایشان شد چشمه تراوش نمود – دوازده سال درین خلوتکده بودند – آخر گران سنگی بدر غاری نهاده بیرون نیامدند هیچکس نشان نیافت +

قصبهٔ وچهن پاره پیوسته به تبت کلان در دامنهٔ کوه واقع و همان چشمه پیشین آب دهد – و در میان تبت کلان و گیتی مذکور غاریست و در آن از یخ پیکری است **امرنات** نام – بزرگ پرستش جا انگارند – چون ماه از تحت الشعاع برآید در آن غار حباب واری از یخ پدید آید و هر روز قدری افزاید تا پانزده روز و زیاده بدو گز الٰهی رسد – و چون ماه بکمی گراید آن صورت نیز کاستن گیرد چنانچه انجام ماه اثری نماند – پیکر مهادیو انگارند و برآمد کارها را دستمایه دانند – و نزد آن غار جوی آبیست **امراوتی** نام – گل او بسیار سفید و خجسته دانند و تن اندایند – و برف آن کوهستان هیچگاه کمی نپذیرد و از فزونی سرما و تنگی راه و دشواری گریوه مردم رنج زده برآیند +

و در موضع داکهامون چشمه ایست – هرگاه آب بجوشد و تیره شود و خس و خاشاک بر روی آرد در آن ملک گرد خلاف برخیزد – کان سنگ سلیمان در نزدیکی او و از و آوندها بر سازند +

و نزد پرگنهٔ بهاک گوناگون رستنی دارد – پیوست آن **دل** نام کولابی است بزرگ – یک طرف آن بشهر پیوسته – و در آن کول زمینهای ساختگی فراوان – کشت و کار نمایند و برخی بد گوهران لختی از آن بریده بگوشهٔ دیگر برند – سلطان زین العابدین میان این تال از شهر تا بدان پرگنه از گل و سنگ سدی[1] بربسته بطول یک کروه و نیز در آن نزدیکی چشمه ایست – رنجوران از و بنوشند و تنومندی یابند +

و در موضع بهد[2] هفت چشمه یکجا برآمیزد – بس دلکشا – اطراف آن نشیمنهای سنگین یادگار باستانیان – و نیز چشمه ایست در زمستان گرم و در تابستان فراوان سرد +

و در قریهٔ بازوال آبشاری از کوتل شاه کوت – بشگرف شورشی فرود آید – آنرا **شاله**[3] مار گویند – شکار ماهی فراوان بود – در جوی آب از دو طرف پنجرها نهند و چون آب نماند ماهی بدست افتد +

و در ایشه[4] بلاری چشمه ایست پرستش جای اهل هند – نام آن سورنیسر[5] – اطراف آن سنگین بتخانها – شگرف چشمه ایست همه سال خشک باشد – ماهی که تاریخ نهم او روز جمعه افتد در آن روز بر جوشد – از صباح تا شام روان باشد – برای تیمن فراوان مردم فراهم آیند – و در موضع زنبل[6] چشمه حوضی است – حاجتمندان جوز[7] را در وا اندازند اگر بر روی آب ماند فال کامروائی برگیرند و اگر فرو نشیند نکوهیده برشمرند +

در بانهال بتخانه ایست ونگ گام نام – هر که از حال خود و دشمن آگهی طلبد برنج پخته دو آوند پر سازد – یکے بنام خود و دیگرے بنام مخالف و درون آن نهد و در آنرا بر بندد – روز دیگر نیایش کنان پژوهش حال نماید – از هر یک که برنج پخته بگل و زعفران برآموده بود کار او بشایستگی گراید و آنکه بخس و خاشاک باشد – حال او تباه گردد – شگفت آنکه در خصومتی که شناسائی حق دشوار باشد هر دو کس را دو مرغ یا دو بزداده بدین معبد فرستند و هر دو جاندار را مسموم گردانند و هر کدام دست بدان مالد – هر که حق با او ست زهر آلود او بزید و دیگرے بمیرد +

در زمین ویر سر چشمهٔ دریای بهت – حوضی است یک جریب – بشگرف آوا بر جوشد – و زند فانا بد بدار – آنرا ویرناگ گویند – اطراف او بسنگ گرفته اند – خاور رویهٔ آن سنگین بتخانها – در موضع غیر چشمه ایست **بون سنده**[8]

اختلاف (۱) [ش] بندی (۲) [ش] تهر [ت] بهد (۳) [سو] رفشیر بر [سو] اشالار (۴) [ش ض] گوایشه بلاری (۵) [سو] سورنیسر [گ] سورنیسر [ت] سورنیسه [ض] سورالیسر – در [ض] این جمله نیست (۶) [سو ش] زنبل [ض] زنبیل [گ] زنفیل [ت] زنبل (۷) [سو] جوز را (۸) [سو] بون سنده [ت] بهون سنده [گ] بیون سنده [ض] بون سنده [ش] بجو سنده +

نام — در فصل بهار دو ماه برجوشد — زمان زمان پر شود و کمی نپذیرد ÷

و در دیوسر بِدَه[1] بالو حوضی است پهلوناگ نام — بیست گز در بیست — آب از درونهٔ او برجوشد — گرداو سبزه زارهای چشم افروز و درختان سایه دار — هرکس از آبادی سال و از نیک و بد حال خویش آگهی جوید — دیگ سفالین پر از برنج کرده نام خود بر کنار آن نویسد و سر بسته درون چشمه اندازد — پس از چندگاه آن دیگ بخودی خود برروی آب آید — آنرا بکشایند — اگر برنج خوشبو و گرم برآید سال شایسته و حال خجسته باشد — و اگر گل و لای و خس و خاشاک انباشته بود حال دگرگون شود ÷

و دیگر وسی نام جوئی است که از دهنهٔ کوه می آید و نشاط بخشد — و نیز آنجا فرازگاهیست که از بیست گز بلند آب بشگرف شورشی فرو ریزد — زیاضتوران هند خود را از بالای آن بپایان اندازند و نقد زندگی را مردانه بسپرند و آنرا دستمایهٔ برآمد خواهش اندیشند ÷

کوتهار چشمه ایست یازده سال خشک باشد — و هرگاه مشتری به اسد آید روز پنجشنبه بجوشد و در هفت روز خشک گردد و در پنجشنبه دیگر باز پر آب ماند — تا یک سال چنین باشد ÷

در موضع متلهامه درخت زاریست — عقاب[2] بر آن نشیند و پرِ کلگی از اینجا برگیرند و همواره خورش بدان جانوران مقرر ÷

و نزد شکروه کوهچه ایست بر فراز آن چشمه ایست — همه سال برجوشد و زیارتگاه حق پرستان — و در پیش برف بران کهپایه نشود ÷

و در ناکامو چشمه ایست نیله ناگ نام — حوض او چهل بیگهه — آب بغایت صاف کبود مینماید — و آنرا نیایشگاه انگارند و در گرد او بسیاری رخت هستی با آتش در دهند — و شگفت آنکه از و فال برگیرند — جو را چهار بخش کرده دران اندازند — اگر طاق بر فراز ماند نیکو شمرند و رنه تباه انگارند — و همچنین شیر اگر فرو شود فرخی بار آورد و گرنه نکوهیده پندارند — و در پیشین زمان کتابی از ان پدید آمد آنرا نیل مته خوانند — چگونگی کشمیر و احوال و خواص معابد بتفصیل در و — چنین گویند در زیر آن آب شهریست آباد و عمارات عالی دارد — و در زمان بدو شاه برهمنی در میشد — بعد از دو سه روز بدر می آمد و تحفها می آورد و خبرها میداد ÷

و در موضع بارواچشمه ایست که بیروصان روز یکشنبه[3] سحرگاه بآب او تن شویند و تندرستی یابند — و دران نزدیکی النگیست چراگاه ستوران و کاه آنجا فربهی بخشد ÷

در پرگنهٔ ایچه[4] بموضع بل تهل[5] درخت لرزان — هر ضعیف شاخی که از و بر جنبانند همه بلرزه در آید ÷

لار بکهسار تبت کلان پیوسته — شمال او کوهی ست بس بلند بر همگی ملک مشرف — فراز او آسان نتوان شد و در دامنهٔ آن دو چشمه — دو گز از یکدیگر دور — آب یکی فراوان سرد و دیگری بس گرم — آنرا پرستش جا شمرند — و استخوانی کالبد را در انجا خاکستر گردانند — و میان کوه کولابیست بزرگ — استخوان و خاکستر مرده در انجا اندازند آنرا وسیلهٔ الهی تقرب پندارند — و اگر در گوشت جانوری افتد برف و باران سخت در گیرد — و نیز رود باریست بس گوارا — آنرا اسند برخوانند از تبت جوش بر زند و از صفای آب ماهی نمودار باشد — تا هنین سیمها ننکند

اختلاف (۱) [ش] دیوسر بده باتو [گ] دیوسر بده بالا [ش] دیوسر بده بالو (۲) [گ] اوکر (۳) [؟] بیرسحرگاه (۴) [موض] ایچه [ش] اینچ [گ] ایچ (۵) [ض] بل تهل ÷

و دیگر رود شهانیز بکار رود — و شهاب الدین پور کنار آب بهت است — نزد آن سترگ چنارها و بس جای نزه — و آن رود بدریای بهت در اینجا پیوندد ÷

و در تیله مولہ قطعهٔ زمینی ست نزدیک صد بیگهه — بهنگام بارش سیلابی دران فرو نشیند و چون بخشکی گراید لختی تری بر ماند — مردم چوب یک گزی کم و بیش فرو برده جنبش دهند و سپس دست بآن سوراخ برده ماهی دو سیر و افزون برآورند و بیشتر خرد برآید ÷

و در ست پور حوضی ست کس ژرفای او را نیارد گرفت — او را بس گرامی دارند و نیایش نمایند — و دیگر بهوتیسر نام معبد یست منسوب بمهادیو — هرکه بزیارتگری رود آواز آلات پرستش بگوش رسد و کس نداند که از کجاست ÷

و در کهویه[1] هامو که پیوسته بتبت خرد است کولابی ست بزرگ اولر نام — سه و ره بیست و هشت کروه دریای بهت در و بریزد و لختی ناپدید گردد — و در همانجا سلطان زین العابدین والا نشیمنی بر افراخته و آنرا زین لنک گویند — کشتیها پر از سنگ و شاخهای درخت بزیر آب فرو برند — چون سه چهار ماه بگذرد بریسمان کشیده برآورند — فراوان ماهی که خانه ساخته باشد از و بر آید — شکار مرغابی بس شایان شود — و در موضع اجس[2] بسیاری گوزن بسوی کول برانند و بشکرند — و نزد ماچهامو جزیره ایست پر درخت — هرگاه درختان از باد بجنبش در آیند جزیره نیز بلرزد ÷

در پرس پور نیز زعفران شود — بلند بتخانه داشت — سکندر پدر سلطان زین العابدین ویران ساخته مسین لوحه پدید آمد — بهندی نگارش یافته پس از سپری شدن هزار و صد سال سکندر نامی بر اندازد و فراوان وبال اندوزد ÷

و در پرگنهٔ کمراج موضع تراه گانو که نگاه چکان است چشمه ایست چتر ناگ نام بس گوارا — و در میان سنگین خانهٔ دیرسال — ماهی بزرگ شود هرکه بشکرد بگزندی بیدار گردد ÷

و نزدیک کرگانو دره ایست سونیم نام — و در انجا ده جریب زمینی است — چون مشتری باشد آید تا یکماه چنان گرم باشد که درخت بسوزد — دیگ پر کرده بر زمین گذارند و بپزد — و نیز دره و قصبه ایست آباد — از کراج دره او بکیسو بکاشغر پیوندد و باختر رویه بکلی — و در انجا طلا یابند — در گذرهای آب پوست بز بلند مو بگسترند و در اطراف آن سنگ نهند تا آب نبرد پس از سه روز برداشته بآفتاب گذارند — چون خشک شود برفشانند — زرین ریزها تا سه تولچگی برآید — و دره دیگر بدو پیوسته گلگت نام — این نیز بکاشغر پیوندد — در انجا طلا بخاک شوئی بدست آورند ÷

و دو روزه راه از های هامون دریائیست که از ولایت دار د[3] و می آید پدمتی[4] نام — از و طلا برستانند و بر کنار آن سنگین بتخانه ایست آنرا شارد[5]ا گویند بدرگا منسوب — بس بزرگ دانند و در هر تیه[6] اشتمین شیطل بچه بجنبش در آید و بس شگفت آورد ÷

همگی بوم نسقی غله بخش — ضبط زمین و داد و ستد زر و سیم رسم نباشد — و جزوی از سایر جهات اقدینه و نقد و جنس الجزوار شالی برآورند — اگرچه از دیرباز نام[7] سه توده برند لیکن از دو بخش بیشتر برداشتی — بداد گری

اختلاف (۱) [ش] کهو هامو — و در گلزار کشمیر کوهامه (۲) [؟] اجس یا احسن [گ ش] احسن [خا] اجس (۳) [؟] دار دو از دو می آید [گ ضا] داور د (۴) [؟] متی [ض گ] بدمتی [ش] بدمتی (۵) [؟] شاردا و در [گ] نیست [ش] سار هود و در حاشیه شاردا [ض] ساردا (۶) [؟] مرتبه [گ] تیه [؟] هر تیه [ض] تنه (۷) [ش] نام [ت] ستوده [گ] سه یک ÷

شاہنشاہی نیمہ بازیافت شود۔ واز قرارِ قاضی[1] سی لک وشصت وسہ ہزار وپنجاہ خروار ویازدہ ترک۔ سرِ خرواری سہ من وہشت سیرِ اکبرشاہی۔ سنگی است بوزنِ دو دام آنرا پل گویند۔ ونیمہ وچہارم بخش نیز بکار برند وہفت ونیم پل راسیر برشمرند ودو سیر رانیم من وچہار سیر رایک ترک وشانزدہ ترک رایک خروار۔ وترک بوزنِ شاہنشاہی ہشت سیر بود۔ او چندین سالہ نرخ رابدست آورد وفراہم ساختہ قسمت نمود۔ خرواری بیست ونہ دام افتاد وخروارِ نقدے راسیزدہ دام وہشت حصہ بآئینِ پیش مقرر داشت ۔ پس جمع مبلغی ہفت کرور وچہل وشش لک وہفتاد ہزار وچہار صد ویازدہ دام۔ ازان میان نہ لک ویک ہزار وشش صد وشصت وسہ خروار، وہشت ترک ازرہگذرِ نقدینہ۔ یک کرور وبیست لک وبیست ودو ہزار ویک صد وہشتاد وسہ دام۔ وجمعی کہ آصف خان مقرر ساخت سی لک وہفتاد ونہ ہزار وچہار صد وچہل وسہ خروار۔ ازانجملہ دہ لک ویازدہ ہزار[2] وسہ صد وسی ونیم خروار نقدی۔ زرباج وتمغا بفرمانِ مقدس بخشش یافت۔ وازین شصت وہفت ہزار وہشت صد وبیست وچہار خروار وربع کمی پذیرفت۔ ہشت لک ونود وہشت ہزار وچہار صد دام کاستہ شد۔ وبرای آسودگی کشاورز پنج دام درارج خروار بخشیدہ آمد۔ اگرچہ جمعِ آصف خان شانزدہ ہزار وسہ صد ونود ودو خروار وپنج ترک از جمعِ قاضی علی افزون لیکن بشمارہ نقدیس از کاستگی بخشودہ ہشت لک وشصت ہزار وسی وچہار ونیم دام کمی کند۔ ازآنست کہ او خروارِ نقدی کہ کم بہاست بیشتر اندیشیدہ۔ درجمعے کہ قاضی علی بدفترخانۂ عالی سپرد چہل ویک پرگنہ ودرنسخۂ آصف خان سی وہشت کہ در اصل[3] ہمان سی وہشت پرگنہ بود۔ قاضی علی از ملاحظۂ حال دو موضع پرگنۂ کامراج کہ کرنا ودرآو[4] باشد جدا برساختہ ونیز پرگنۂ سایر مواضع رادو بخش ساختہ دو پرگنہ شمرد۔ ودرباستان موضع چند از ہر از پرگنہ گزیدہ سایر المواضع نام نہادہ بودند خالصہ میداشتند۔ قاضی علی چہل موضع جانبِ مرراج راپرگنۂ حویلی نام نہاد وہشتاد[5] وہشت موضعِ کامراجی رابدستورِ پیش پرگنۂ سایر المواضع مقرر داشت ۔

وہمگی ملک راپیشینیان دو بخش گردانیدہ اند۔ مشرقی رامرراج ومغربی راکامراج ۔ امروز کہ بیشتر سپاہِ کشمیر برآمدہ است بومی چہار ہزار وہشت صد ونود ودو سوار ونود ودو ہزار وچہار صد پیادہ ۔

سرکارِ کشمیر

۳۸ محل۔ ۳۰۱۱۶۱۸ خروار ۱۲ ترک۔ زرِاین ½ ۳۰۲۰ ۶۲۱۱ دام۔ ازانجملہ نقدی ۲۳۵۰۰۶ ۹ خروار ۴ ترک۔ ومبلغِ این ۱۸۸۰ ۲۵۰ ۱۲ دام۔ اقوامِ مختلف۔ ۴۸۹۲ سوار۔ ۹۲۴۰۰ پیادہ۔

طرفِ مرراج

۲۲ محل۔ ۱۹۲۸۱۹ اخروار۔ وزرِاین ½ ۶۳۵۰۷۹۲۱۲۲ ۔ ازانجملہ بابتِ نقدی ۶۷۰۵۵۱ خروار ۱۲ ترک۔ وزرِآن ۸۸۸۵۲۴۰ ۔ ۱۶۲۰ سوار۔ ۲۰۰ ۴ پیادہ۔

شہرِ سری نگر۔ ۴۲۶۹۴ ۳ خروار ۱۲ ترک۔ ازبابتِ نقدی ۲۴۲۹۹۶ خروار ۸ ترک۔ ازجنس ۱۶۹۸ خروار ۴ ترک

پرگناتِ شرقی سری نگر ۳ محل

اینچ۔ ۱۰۲۴۴۱ خروار ۴ ترک۔ نقدی ۲۶۰۳۲ ۴ خروار ۴ ترک۔ ۵ سوار۔ ۵۰ پیادہ۔

برنگ۔ ۸۸۳۴۷ خروار ۴ ترک۔ نقدے ۶۹ ۸۷ خروار ۸ ترک۔ قومِ زینہ وکھمش[6]۔ ۲۰۰ س۔ ۸۰۰ اپ

وہی۔ ۲۰۹۶۳۲ خروار ۸ ترک۔ ۱۶۱۹۶۸ اخروار ۸ ترک۔ قومِ بت

اختلاف (۱) [ع] وازقرارش قاضی [ص] مرازقرارش قاضی [ش] وارسی قاضی۔ ودرحاشیہ وازقرار [ت] وازقرار وارسی (۲) [ک] سہ ترزدہ (۳) [مولف] دراصل [شرف] داخل (۴) [مولف] درادو [ش گ] درادو [ت] راو۔ درگلزارِ کشمیر کرنا ودراوہ (۵) [ش گ] ہشت فقط (۶) [ع] وسبکھش [ش] قومِ وکھمش۔ ودر [ص گ] نیست

یعنی زنّاردار[1]۔ ۱۲ س۔ ۴۰۰ پ

شرقی شمالی ۷ محل

اول۔ ۱۲۸۶۵۶ خروار ۴ ترک۔ نقدی ۱۲۶۰۵ خروار ۸ ترک۔ قومِ درہ ودشال[2]۔ ۲۰ س۔ ۲۰۰ پ۔

پہاک۔ ۱۱۱۱۷ خروار ۱۲ ترک۔ نقدی ۴۰۲۷ اخروار ۸ ترک۔ بومی اوصاحب جمعیت نیست۔

وچہن پارہ۔ ۳۵۱۵۷ خروار۔ نقدی ۶۹۰۲ خروار ۱۲ ترک۔ قومِ خان[3]۔ ۲۰ س۔ ۱۰۰ پ

کہاور پارہ۔ ۵۲۲۶۴ خروار ۸ ترک۔ نقدی ۵۷۵۳ خروار ۸ ترک۔ قومِ کہاور[4]۔ ۱۰۰ س۔ ۵۰۰ پ

کہمار۔ ۱۷۴۷۳ خروار ۴ ترک۔ نقدی ۱۲۲۱۳ خروار ۱۲ ترک۔ قومِ درد۔ ۱۵ س۔ ۳۰۰ پ

روادون۔ نقدی ۱۴۰۵ خروار ۔ ۲۰۰ نیمہ تیرانداز و ۲۰۰ پ۔

تین۔ ½ ۱۹۰۲۳ خروار نقدی ½ ۱۸۶۲ اخروار۔ قومِ بت۔ ۲۰ س ۱۰۰ پ

شرقی جنوبی ۱۱ محل

آدون۔ ۲۳۴۱۰۱ خروار ۴ ترک۔ مبلغ ۸۱۵۴ اخروار ۱۲ ترک۔ قومِ درد۔ اس۔ ۱۰۰ اپ۔

ایچہ۔ ۹۸۳۶۹ خروار۔ نقدی ۱۲۳۷۷ خروار ۴ ترک۔ قومِ زنّاردار۔ ۶ س۔ ۳۰ پ

بانہال۔ ۳۵۴۶ ۴ خروار۔ ۴۰ اسپ قومِ سیہر[5]۔ ۴۰ س۔ ۴۰۰ پ

بالو۔ ۵۱۵۳ خروار۔ سوائے راہداری کہ معاف شد۔ نقدی ۲۳۵۴ خروار ۸ ترک۔ قومِ نایک[6]۔ ۵۰ س۔ ۳۰۰ پ

دیوسر۔ ۴۴۸۵۶ خروار ۸ ترک۔ نقدی ۸۲۲ ۸ خروار ۸ ترک۔ قومِ زینہ[7]۔ ۳۰۰ س۔ ۲۰۰۰ پ۔

زینہ پور۔ ۱۵۸۷۵ اخروار ۴ ترک۔ نقدی ۱۷۹۰ اخروار ۱ ترک۔ ۲۰ س

سوپرسمن[8]۔ ۳۳ ۶۱۳ خروار۔ سوائے حاصلِ حطب بانی[9] ۲۰۰۳ خروار ۴ ترک۔ کنبد[10]۔ ۷۰ س۔ ۲۰۰ پ۔

شادرہ[11]۔ ۹۱۶۷ ۳ خروار۔ نقدی ۸۵۵۰ خروار ۱۲ ترک۔ قومِ ٹھکر[12]۔ جمعیت ندارد۔

شکروہ۔ ۴۲۲۵۴ خروار نقدے ۱۲۷۵۷ اخروار ۸ ترک۔ قومِ اشوار۔ ۲۰ س۔

ناکام۔ ۱۸۹۷۷۰ اخروار ۱۲ ترک۔ نقدی ۲۲۵۷۶ خروار ۴ ترک۔ قومِ بت۔ ۱۵ س۔ ۱۰۰ اپ۔

ویر۔ ۱۲۲۷۰ اخروار ۸ ترک۔ نقدی ۳۸۸ خروار۔ قومِ سہسہ[13]۔ ۵۰۰ س۔ ۵۰۰۰ پ

طرفِ کمراج

۱۶ محل۔ ۱۲۱۸۷۹۹ اخروار ۱۲ ترک۔ زرِآن ۱۲۹۱۸ ۶۳ ۲ دام۔ نقدی ½ ۲۷۲۹۵۴ خروار۔ زرِآن ۳۶۱۶۶۳۲ دام۔ ۱۵۹۰ س۔ ۱۶۹۶۵ پ۔

شمالی غربی

زینہ گر۔ ۱۳۲۵۳ اخروار۔ نقدی ½ ۳۲۵۵ خروار۔ بت ومسلمان۔ ۵۰ س۔ ۱۰۰۰ پ۔

کوبہ ہامون[14]۔ ۸۳۶۷۰ خروار ۱۲ ترک۔ نقدی ۵۵۲۲ اخروار۔ قومِ زینہ[15]۔ ۵۰ س۔ ۱۰۰۰ پ۔

جنوبی غربی

اندرکول۔ ۹۵۵۳ خروار ۴ ترک۔ نقدی ۸۲۳۸۷ خروار۔ قومِ بت۔

پرس پور۔ ۱۸۸۳۰ اخروار ۱۲ ترک۔ نقدی ۳۳۵۲ خروار ۸ ترک۔ قومِ سیاہی۔

پتن۔ ۹۹۷۴ خروار ۴ ترک۔ نقدی ۵۲۳ خروار۔ بت[16] ومسلمان۔ ۳۰ س۔ ۱۰۰ اپ۔

بانکل۔ ۵۲۳۳۳ اخروار ۱۲ ترک۔ نقدی ۲۰۲۸۰ خروار ۴ ترک۔ قومِ باکری[17]۔ ۲۰۰ س۔ ۵۰۰ پ۔

اختلاف (۱) این جملہ [ش ص گ] نیست (۲) [ت] دوار ودشال در [ص گ] نیست (۳) [ص] حادہ یا حاودہ۔ ودرگلزارِ کشمیر وچہن پارہ ہواونوشتہ (۴) [ش] کاہو (۵) [ع] سیہر [ش ت] سہہ [ص] سنجہ (۶) [ع] نایک [ص] نامک [ش] نایک (۷) [ع] زینہ [ش] ... [ت] ... [ص] ... (۸) [ع ص گ] سوپرسمن [ص] سیوپرسمن [ش] سوبرسمن (۹) [ع] بانی (۱۰) ... (۱۱) [ع ک ت] شادرہ [ص ودگلزارِ کشمیر] شادورہ [ش] سادورہ (۱۲) [ع] ٹھکر ... (۱۳) [ت] سہسہ [ص] سہسہ ... (۱۴) [ت] کوبہ ہامون۔ ودرگلزارِ کشمیر کوبجامہ ... (۱۵) [ص] زینہ (۱۶) [ص] بعث (۱۷) [ش] اکری [ت] کھمیری

پروی — ۵۷۰۹۸ خروار ۱۲ اترک —
نقدی ۳۸۴۳ ۱۳ اخروار —
قومِ کهاو(۱) — ۳۵س — ۳۰پ —
تیلکام — ۵۱۴۰۵ اخروار ۱۲ اترک —
نقدی ۵۳۴۴ خروار ۴ ترک —
قومِ پندت — ۳۰پ
دنیسو(۲) — ½ ۵۳۲۱۹ خروار —

نقدی ½ ۸۰۳۸ ۱۰ اخروار —
قومِ ڈونی — ۵۰اس — ۴۰۰پ —
دهن کهاوره — ۳۶۲۲۲ خروار ۴ ترک —
نقدی ۲۰۶۵۳ خروار — کهسی وکنکو(۳)
وزینه — ۲۵س — ۳۰۰پ —
سایر المواضع — ۱۹۲۲۴۱ خروار ۴ ترک —
نقدی ۵۳ ۱۸۵ اخروار ۱۲ اترک —

لکموئی(۴) — ۲۹۴۵ ۱۲ اخروار — نقدی ۳۷۰
خروار — قومِ راویر — ۵۰اپ —
کراج — ۳۲۸۴۴ خروار ۴ ترک —
نقدی ۱۰۳۷۲۵ اخروار ۴ ترک —
چک — ۱۰۰۰اس — ۱۰۰۰اپ —
کرودهن(۵) — ۴۵۴۷۴ ۱۱ اخروار — نقدی
۲۹۷۷۹ خروار ۱۲ ترک — ۱۱۰پ —

فرماندهان

اوگنند —
دامودر — پورِ او —
بال — پسرِ اوگنند —
بعد ازین سی و پنج تن دیگر حکومت
کردند — نامهای آنها
معلوم نیست —
لوه(۶) —

کشن(۷) — پورِ او —
کهگندر — پورِ او —
سرندر — پسرِ او —
گودهر — از قومِ دیگر —
سورن — پسرِ او —
جنک — پسرِ او —
شچی نر(۸) — پسرِ او —

اشوک — پسرِ عمِ جنک —
جلوک — پسرِ او —
دامودر — از اولادِ اشوک —
هشک(۹) — زشک — کنشک —
هر سه برادر آئین بودهه داشتند —
ابه من —

پنجاه و سه نفر مدتِ یک هزار و دویست و شصت و شش سال کامروا بودند +

راجه گنند — سی و پنج سال —
بهیکن(۱۰) — پسرِ او — پنجاه و سه سال —
اندرجیت — پسرِ او — سی و پنج سال
و شش ماه —
راون — پسرِ او — سی سال —
ببهیکن(۱۱) — پسرِ او — سی و پنج سال و
شش ماه —
نردکه (اورا کهنر گویند)(۱۲) پورِ او — سی و
نه سال و نه ماه —
سده — پسرِ او — شصت سال —
اوت پلاجه(۱۳) — پسرِ او — سی سال و شش ماه —

هرنیا — پسرِ او — سی و هفت سال
و هفت ماه —
هرن کل — پسرِ او — شصت سال —
البسکها — پسرِ او — شصت سال —
مهرکل — پورِ او — هفتاد سال —
بک — پسرِ او — شصت و سه سال و
سیزده روز —
کهت نند — پسرِ او — سی سال —
وس نند — پسرِ او — پنجاه و دو سال
و دو ماه —
نر — پسرِ او — شصت سال —

اج(۱۴) — پسرِ او — شصت سال —
گوپادت(۱۵) — پسرِ او — شصت سال و
شش روز —
کرن — پسرِ او — پنجاه و هفت سال و
یازده روز —
نرندرادت — پسرِ او — سی و شش سال
و سه ماه و ده روز —
جدشتهر — پسرِ او — چهل و هشت سال
و ده روز —

اختلاف (۱) [ش] کهار (۲) [ه] دنیسو [ش] دنیو — و در گلزار کشمیر دسیو و در مقامے دیگر دنیو نوشته (۳) [ه] کنکو وزینه [ض] کهکر زینه [ش] کهی وکنکو و زینه [ف] ککی کهکو (۴) [ه] کهواگ [ض ش ف] کهوسی [گ] گوبهر (۵) [ض] گردهن — و در گلزار کشمیر کردهن (۶) [ه گ] لو (۷) [ه] کس (۸) [گ] بیجنیر [ه] هشک یا بشک [ض] هشنک [گ] بشک (۱۰) در نسخها بهیکن (۱۱) [ض] برکه اورا کهرنیه [ط] نرکه اورا کهر نر گوینند [برنسپ] نرکر اورا کنر خنر (۱۲) [ه] اوت بلاجه [ض] اوت بلاجه بے نقط [گ] اوت بلابه (۱۳) در نسخها ج [ب] (۱۴) در قرنخ گوپادت +

بیست و یک تن یک هزار و یانزده سال و بیست و نه روز فرمان روائی نمودند +

پرتاپادت — بعضے گویند که او از اجداد
بکرمادت است — سی و دو سال —
جلوک(۱) — پسرِ او — سی و دو سال —

نجیر(۲) تجینه — پسرِ او — سی و
شش سال —
بجی — از نسلِ نجیر — هشت سال —

جینادر(۳) — پسرِ او — سی و هفت سال —
آریراج — چهل و هفت سال —

شش کس یکصد و نود و دو سال حکومت کردند و گذشتند +

میگه واهن — از بنا بر جدشتهر —
سی و چهار سال —
سرشٹ سین — پسرِ او — سی سال —
هرن — پسرِ او — سی سال و دو ماه —
ماترگپت(۴) برهمن — چهار سال و نه ماه و
یک روز —

پرورسین — از اولادِ میگه واهن
شصت و سه سال —
جدشتهر — پسرِ او — سی و نه سال
و سه ماه —
لکهمن که اورا اندراوت نیز گویند —
سیزده سال —

رنادت(۵) — برادرِ خردِ او — سه صد
سال —
بکرمادت — پسرِ او — چهل و دو سال —
بالادت — برادرِ خردِ او و از او
پسری نماند — سی و شش سال —

ده نفر پانصد و نود و دو سال و دو ماه و یک روز سلطنت کردند +

درلبه وردن — داماد بالادت —
سی و شش سال —
پرتاپادت — نبیرهٔ دختریِ او پنجاه سال —
چندراپیڈ — پسرِ بزرگِ او هشت سال
و هشت ماه —
تاراپیڈ — برادرِ او — چهار سال و
بیست و چهار روز —
للتادت — برادرِ دیگرِ او سی و شش سال

و هفت ماه و یازده روز —
کولیاپیڈ — پسرِ او — یک سال و
پانزده روز —
بجراوت — برادرِ او — هفت سال
پرتهواپیڈ — پسرِ او — چهار سال و
یک ماه —
سنگراپیڈ — نبیرهٔ پسریِ للتادت —
هفت سال —

جیاپیڈ(۶) — نبیرهٔ پسریِ للتادت — سی و یکسال
ج — خسرپورهٔ او — چند ماه —
للتاپیڈ — پسرِ او — دوازده سال —
سنگراپیڈ — برادرِ او — سی و هفت سال
برهسپت بن للتاپیڈ — دوازده سال —
اجتاپیڈ(۷) بن پرتهواپیڈ — سی و شش سال
انگاپیڈ بن سنگراپیڈ — سه سال —
اتپلاپیڈ بن اجتاپیڈ — دو سال —

هفده نفر دویست و پنجاه و هفت سال و پنج ماه و بیست روز حکومت کردند +

اونت ورما(۸) — از طائفهٔ چاران بیست
و هشت سال و سه ماه و سه روز —
سنکرورما — پسرِ او — هژده سال و
هفت ماه و نوزده روز —
گوپال ورما — دو سال —
سنکت که شهرتِ برادری دارد — ده روز —
رانی سگندها(۹) — مادرِ گوپال مذکور —
دو سال —

پارتهه بن نرجیت ورما بن سکه ورما —
پانزده سال و ده روز —
نرجیت ورما بن سکه ورما — برادرِ او
یک سال و یک ماه —
چکرورما — ده سال و پانزده روز —
سوروَرما برادرِ او — یک سال —
پارتهه بن نرجیت — یک سال و
چهار ماه —

بارِ چکرورما مذکور — شش ماه —
سنکرورودهن بن میرورودهن
سه سال —
چکرورما بارِ دیگر — سه سال —
انمت اونت(۱۰) ورما بن راجه پارتهه
دو سال و دو ماه —
بارِ دیگر سورورما(۱۱) — او آخرین ملوکِ
چهار است شش ماه —

اختلاف (۱) [ه] جلوک [گ] جلوک (۲) [ه] نبجری نقطهٔ اول [ض] نجیر بے نقطهٔ ثالث [گ] نبجیر — و در برنسپ تنجینه — محتمل که نجیر تصحیف باشد (۳) [گ] چند (۴) [ه] ماترکنت (۵) [ه] زنادت (۶) چنین در نسخها (۷) در برنسپ نام این راجه بعد از جج نوشته (۸) [ه] اجیاپیڈ (۹) در برنسپ اونت (۱۰) [ه] سکندرها (۱۱) این لفظ در برنسپ نیست (۱۲) در برنسپ سورورما +

پانزده نفر هشتاد و نه سال و یک ماه و هفده روز فرمان روائی نمودند +

جسکر دیو که یکی از رعایا بود - نه سال
بورنته[1] که از بنی اعمام او بود - یک روز
سنگرام دیو - پور جسکر دیو - شش[2] ماه و هفت روز -
پروگپت که از جمله رعایای او بود - یک سال و چهار ماه -

لهیم گپت - پسر او - هشت سال و شش ماه -
ابهمن - پسر او - چهارده سال -
نندگپت - پسر او یک سال و یک ماه و نه روز -
تربهون - دو سال و هفت روز -

بهیم گپت بن ابهمن - چهار سال و سه ماه و بیست روز -
ددارانی - نادر ابهمن - بیست و سه سال و شش ماه -

ده نفر شصت و چهار سال و سه ماه و چهار ده روز حکومت کردند +

سنگرام بن ادیراج - برادر زاده رانی - بیست و چهار سال و دو ماه[3] -
هرراج - پسر او - بیست و دو روز -
اننت - پسر او پنج سال و پنج ماه -
کلس دیو - پسر او - بیست و شش سال -
اکرس - پسر او - بیست و دو روز -
برس بن کلس - دوازده سال -
اچل[4] که هم جد هرس بود - ده سال و چهار ماه و دو روز -
رده[4] بن سده که یکی از قاتلان این بود - یک شب و یک پهر -
سلهن[5] - برادر اچل - سه ماه و بیست و هفت روز -
سسلها[6] - برادر سلهن - هفت سال و ده ماه -
بهیکیاچر[4] - پسر برس - شش ماه و دوازده روز -

راجه سسلها[6] - بار دیگر - دو سال و سه ماه -
جینگه بن سسلها[6] - بیست و هفت سال -
پرمانک[7] بن جینگه - نه سال و شش ماه و ده روز -
دنی[8] - پسر او - هفت سال و دو ماه -
بتی[9] دیو - پور او - نه سال و چهار ماه و هفده روز -
جسندیو - برادر خرد او - هژده سال و سیزده روز -
جگدیو بن جسدیو - چهارده سال و دو ماه -
راج دیو - پسر او - بیست و سه سال و سه ماه و هفت روز -
سنگرام دیو - پسر او شانزده سال و ده روز -
رام دیو - پسر او - بیست و یکسال و یک ماه و سیزده روز -

لچهمن دیو که برهمن پسرے بود - سیزده سال و سه ماه و دوازده روز -
سیمه[10] دیو - سردار لپدر از چهارده سال و پنج ماه و بیست و هفت روز -
سینه دیو - برادر سیمه دیو - نوزده سال و سه ماه و بیست و شش روز -
رنجن تبتی که از تبت آمده بود - ده سال و چند ماه -
ادن دیو - خویش سینه دیو - پانزده سال و دو ماه و ده روز -
رانی کوتا دیوی - زن ادن دیو - شش ماه و پانزده روز -

بیست و هفت نفر سه صد و پنجاه و یک سال و شش ماه و هفده روز حکومت کردند +

سلطان شمس الدین که ملازم سینه دیو بود - دو سال و یازده ماه و بیست و پنج روز -

سلطان جمشید - پسر او یکسال و ده ماه -
سلطان علاء الدین بن شمس الدین -

دوازده سال و هشت ماه و سیزده روز -

اختلاف (۱) نام این راجه در پرنسپ نیست (۲) [گ] ۶ سال ۶ ماه ۷ روز (۳) [گ] ۲ ماه فقط (۴) در پرنسپ نیست (۵) در پرنسپ سلها (۶) همچنین در پرنسپ - در نسخ سنبل یا ستبل یا بستل (۷) در پرنسپ پرمانه (۸) در پرنسپ بندی راو [گ] دجی دیو (۹) در پرنسپ بپا دیو [گ] بهتی دیو (۱۰) همچنین در نسخ - در پرنسپ سیمه دیو +

سلطان شهاب الدین - برادر او - بیست سال -
سلطان قطب الدین بن حسن الدین پانزده سال و پنج ماه و دو روز -
سلطان سکندر - پسر او - که سنکار نام داشت - بیست و دو سال و نه ماه و شش روز -
علیشاه - پور او - شش سال و نه ماه -
سلطان زین العابدین - برادر خرد علیشاه - پنجاه و دو سال -
سلطان حاجی حیدر شاه - پور او - یک سال و دو ماه -
سلطان حسن خان - پسر او - دوازده سال و پنج روز -
سلطان محمد شاه - پسر او دو سال و هفت ماه -
فتح شاه - پور آدم خان بن سلطان زین العابدین - نه سال و یکماه -
سلطان محمد شاه - باز مرتبهٔ دوم -

نه ماه و نه روز -
بار دیگر سلطان فتح شاه - یک سال و یک ماه -
سلطان محمد شاه مرتبهٔ سوم - یازده سال و یازده ماه و یازده روز -
سلطان ابراهیم بن محمد شاه - هشت ماه و بیست و پنج روز -
سلطان نازک شاه بن فتح شاه - یک سال -
باز سلطان محمد شاه مرتبهٔ چهارم - سی و چهار سال و هشت ماه و ده روز -
سلطان شمسی ابن سلطان محمد شاه - ده ماه -
اسمٰعیل شاه - برادر او - دو سال و نه ماه -
باز نازک شاه بن فتح شاه - سیزده سال و نه ماه -
باز اسمٰعیل مذکور - یک سال و پنج ماه -

میرزا حیدر گورگان - ده سال -
باز نازک شاه مذکور - یک سال -
غازیخان بن کاجی چک - ده سال و شش ماه -
حسین چک - برادر او شش سال و ده ماه -
علی چک - برادر او هشت سال و نه ماه -
یوسف شاه - پسر او - یک سال و بیست[1] روز -
سید مبارک شاه که از امرای او بود - یک[2] ماه و بیست و پنج روز -
لوهر چک بن سکندر بن کاجی چک - یک سال و دو ماه -
باز یوسف شاه - پنج سال و سه ماه -
یعقوب خان - پسر او - یک[3] سال -

سی و دو نفر و بیست و هشتاد و دو سال و پنج ماه و یک روز کامروائی نمودند و گذشتند +
یکصد و نود و یک تن در مدت چهار هزار و یک صد و نه سال و یازده ماه و نه روز فرمانروائی نموده در گذشتند +

چون رایات همایون بار اول دران بستان سرای همیشه بهار برافراخته آمد کتابی بهندی زبان راج ترنگنی نام به پیشگاه حضور آوردند که احوال چهار هزار ساله کسری از مسند نشینان باز گوید - دران دیار رسم بود که پاسبانان ملک چندی از فرو هیده مردم را بتاریخ نویسی برگماشتی - شهریار آگهی جوے زبان دانان هشیار مغز را بترجمهٔ آن بازگماشت و در کمتر زمانے حسن انجام گرفت - در و چنان برگذارند که این کهسار را آب فرو گرفته بود - آنرا ستی سر گفتندی - ستی (بفتح سین و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی) نام زن مهادیو - و سر (بفتح سین و سکون را) حوض را گویند - در هر روز برهما چهارده منونتر بسر آید - و در سال چهلم الٰهی از منونتر هفتم که زمان آغاز آبادی کشمیر است بیست و هفت بار چهار دور مذکور گذشته و از بیست و هشتم سه دور و از چهارم چهار هزار و هفصد و یک سال شمسی - و چون بداستان

اختلاف (۱) [گ] هشت (۲) در [گ] نیست (۳) [گ] یک سال و یازده ماه +

که بر گذارند لختے از آب برآمد نخست کشپ (بفتح کاف و کسر شین منقوطه و فتح بای فارسی) که از نامور ریاضتگران برشمرند برهمنان را آورده درین نو زمین آباد ساخت — چون مردم فراوان شدند بفرمان روائی داد گر آزرومند گشتند — کارآگهان خیرسگال انجمن برساختند و یکے را که در آگهی و فراخیِ حوصله و مهربانیِ عام و شجاعتِ ذاتی یکتا بود بسروری برگرفتند — وازان پس آئینِ فرماندهی پدید آمد چندانکه نوبتِ فرمان روائی او گنند رسید — امروز که چهلم سالِ الٰهی است چهار هزار و چهل و چهار سال گذشته — در آویزه که جراسندهه راجهٔ بهار در متهره باکشن نمود بدستِ بلبهدر بزرگ برادرِ کشن بنیستی سرا در شد — برخے خویشاوندان کشن بزمِ عروسی بقندهار می شتافتند دامودر بکین توزی لشکر بآن صوب کشید و برساحلِ سند کارزار نموده فرو شد — و چون زن او آبستن بود و اخترشناسان از پسر آگهی دادند کشن مرزبانی را نافرادِ گردانید — و سپس سی و پنج تن مسندآرای دولت گشتند — از ستمگاری نام و نشانے ازایشان نماند ❊

و چون لوه افسرِ خدیو شد دادگری را هنگامهٔ گرمی پذیرفت و کارها برشناسائی نهاده آمد — در کامراج بزرگ شهرے **لوه پور** نام آباد کرد و امروز نشان او پیدا — گویند هشتاد و چهار کرور خانه داشت — حکیم گنجه خوش میسراید **ابیات** از سپاهان شنیده ام تاری ❊ خانه در خانه شد تنیده چو نے ❊ بام بر بام گربه کردی خواهان ❊ گربه از ری شدی با سپاهان ❊ گر یقین از منت بگفتن نیست ❊ عهده بر راوی است بر من نیست

و چون فرماندهی باشوک پسرِ عمِ راجه جنک بازگردید کیش برهمن انداخته آئینِ جین برگرفت — شایسته کرداری پیرایهٔ حالِ او بود — پورِ او راجه جلوک بمعدلت گستری نام برآورد و تا کنارِ دریای شور برگرفت — و در بازگشت از قنوج دارالملکِ هندوستان دانش نشانان آگاه دل آورد — از دیده وری دیده شناسی هفت کس را برگزید — نخستین را بدادگری برگماشت — دوم را دیوان برساخت — بسوم خزانه سپرد — چهارم به تیمارِ سپاه نامزد فرمود — پنجم بدخشوری قرار داد — ششم را میر سامان گردانید — هفتم را براز گذارے اختر برنشاند — از کیمیا آگهی داشت — گویند بزرگ ماری فرمان پذیر ساخته بود بر و سوار شده در آب زمانی دراز فرو رفتی گاه پیروگاه برناپدید آمدی — شگرف کارها ازو برگویند — و آئینِ بودهه دران زمان روائی یافت ❊

دامودر را گروهے از نژادِ اشوک شمارند و برخی بیگانه — عبادت گزین و نیایشگر بود — بنفرینِ ریاضتگری بپیکرِ مار برآمد ❊

در زمانِ راجه نر برهمنان بر بودهه چیره دست آمدند و پرستش جای آنان خاک توده گشت ❊

راجه مهرکل ستمگاره و بے آزرم بود — از نیرنگِ سرنوشت بسیاری جهان برگرفت — چون بگریوه بهشتی در بازگردید فیلے لغزش یافت — او را آوازِ فیل و طرزِ افتادن خوش آمد صد فیل را چنین بگوِ نیستی فرستاد — ازان نام اختصاص یافت چه هستی فیل را گویند و تر زیان را — در زمانِ او سنگے سترگ گذرگاهِ رودباری گرفت هر قدر که می بریدند شب بازبدستورِ پیش درست شدی — چاره سگالان درماندند — آواز آمد اگر زنے پارسا گو بر وست رساند سنگ برخیزد — مرتبه مرتبه زنان زنان همی آمدند چون نشانی ازان ظاهر نشد زنان را بتهمتِ بدکاری و پسران را بجرمِ ازادگی و شوهران را بر واداری گزندِ جانی میرسانید و سه کرور آدم را بگوِ نیستی فرستاد تا آنکه از دستِ پارسازنے کوزه گر آن کارِ شگرف برآمد و سرمایهٔ شگفت افزائی شد — و کارِ او بگوناگون رنجوری کشیده خود را باتش انداخت ❊

راجه گوپادت فراوان آگهی داشت — بدست آویزِ دادگری جهان برگرفت — در قلمروِ او تسلیخ نمیشد که دست از گوشت پرهیز کردی — بتخانهٔ که امروز برکوهِ سلیمان است اساس نهادهٔ دستورِ اوست ❊

راجه جد شتر لختے در عنفوانِ فرماندهی بدادگری نشست — در کمتر زمانی از طبیعت پرستاری و همزبانیِ بدگوهران مردم ازو رمیدند و فرمانده هندوستان و تبت آهنگِ او نمود — سرانِ کشمیر او را بزندان فشاندند ❊

در زمانِ راجه تنجر[1] [تنجینه] در اسد برف باریدگشت و کارنا بود شد و قحطے شگرف شورش آورد ❊

راجه جیندر وزیری داشت دانش منش درست اخلاص پارسا گوهر آلابرگری و دوروئی ندانستی همسران جوشِ ناتوان بینی برزدند و خراب درونانِ ظاهر آباد بکینِ او روی آوردند و از دور دست سخنان برساختند — ازانجا که بزرگان را درین هنگام لغزش رود و ژرف نگهی بکار نبرند و حسد نامهای پیشین بیاد نیاورند آن فرو میده مرد را ازپای انداخت — آوارهٔ دشتِ ناکامی شد و چون از نیرنگیِ تقدیر لختے آگهی داشت غم پیرامونِ خاطرِ او نگشت و بشادمانی چهرهٔ زندگی می افروخت — بدسگالانِ نافرجام چنان وانمودند که او اندیشهٔ سری دارد — راجه از ناشناسائی او را بردار کشید — پس از روزگارے پیرِ او راگذر راه افتاد از استخوانِ پیشانی چنان برخواند بناکامی گراید و بزندان روه و برفرازِ دار جان سپرد و سپس زنده شود و بسلطنت برسد — ازین آگهی بشگفت افتاد و او را برگرفته بگوشهٔ نگاه داشت و بایزدی نیایش پرداخت — شبی نزد او روحانیان فراهم شدند بافسون سرائی جان بردمیدند و در کمتر فرصتی بر سریرِ فرماندهی نشست — و از کارآگهی خود را برکنار کشید ❊

میگه واهن بنیکوئی بلندنامی گرفت و هندوستان را تا کنارِ دریای شور آسایش جا ساخت ❊

راجه هرن را چون پیمانهٔ زندگی لبریز شد و از و فرزندی نماند سرانِ کشمیر براجه بکرماجیت مرزبانِ هندوستان گرویدند

راجه ماترگیت کشمیری برهمنے بود دانشور — بکرماجیت والا دانش او را برخرید و بکارِ دنیای او نپرداخت — هنگامِ رخصت اندکے خرجی داده گسیل نمود و نوشتهٔ سربمهر بدو سپرد که بکشمیر رساند — بدل شکستگے راه می سپرد — چون بدان دیار رسید نامه را برکشودند — نگاشته بود که نامه بر بسیاری خدمتِ درگاه کرده است و ناکامیِ بسیار دیده بتجردِ آگهی بزرگیِ آن دیار بدو سپارند و از قهرِ پادشاهی اندیشیده فرمان پذیر گردند — کارآگهان انجمن برساختند و فرمان پذیر شدند ❊

راجه پروسین غربت گزیده بهندوستان بغوله[2] گزین بود — یکے از ایزدی بندگانِ آگاه دل بدو مژدهٔ فرمانروائی داد — ازین رو بجدو در نگرکوٹ آمد و آنرا برگرفت — چون بکرماجیت مرده بود ماترگیت ازین آگهی ترکِ سلطنت نموده به بنارس شتافت و در کنجِ خمول برگزید — او بعدل و داد جهان را برگرفت — سری نگر که دارالملکِ آن دیار است اساس نهادهٔ او — دران هنگام سی و شش لک خانه در و آباد کرد — و از والا همتی یازده سال محصولِ کشمیر را بماترگیت فرستاد — او بر آرزومندان بخش کرد ❊

راجه رنادت دادگری نمود و عالم برگرفت — در نواحیِ کشتوار نزد آبِ چناب بازه وزاد و بسیارے خواصِ خود بغاری در شد و ناپدید گشت — ازو داستانهای شگفت افزا برگویند ❊

راجه بالادت بر هندوستان چیره دستی نمود و تا شور دریا قلمروِ خود گردانید ❊

اختلاف (۱) [سو] سحو بے نقط [ش گ] بنجر [من] بجیر — شعف صفحه ۵ ۷۷ ❊

درزمان راجه چندراپیڈ برہمن زنی داد خواه آمد که شوی مرا کشته اند و جانشکر ناپدید — پاسخ داد بهیچ کس گمان داری — گفت شوی من خوی گزیده داشت کسی را بدو دشمنی نبود ولیکن در پژوهش حکمت با یکی در گفتگو شدی — اورا چون حاضر کردند خویشتن را بس دور کشید و با تش و آب سوگند را دادن مدعی نپذیرفت مبادا از ایزدی افسون کار پیش برد — راجه خویش را از خواب و خور باز گرفت — یکی از دانشمندان آگاه دل در شالی نمایش افسونی برآموخت که بر برنجین آرد خوانده پهن سازد و با هر که گمان باشد برگذارند اگر در هنگام گذشتن نقش پای دوکس پدید آمد دست از دامن او باز ندارد — بدین آگهی شناسای حال آمد و بادا فراه سرانجام شد — وچون برہمن راجان فشکیند انسی پیکرے بی سر از آهن ساخته پیشانی را نشان مند گردانید ✣

راجه للتادت بملک آبادی برنشست و نیروی ایزدی تائید ایران و توران و فارس و هندوستان و خطا و همگی معموره برگرفت و دادگری فرایش نهاد — و در شمالی کوه درگذشت — گویند بنفرین مرتاضی سنگ شد و برخی طرز دیگر سرایند ✣

راجه جیاپیڈ بزرگی سترگ یافت و بسیارے عالم برگرفت — در بنارس نود و نه هزار و نهصد و نود و نه اسپ خیرات کرد — و همچنین فراوان خواسته بآرزومندان بخشید — از کهن سالان پرسید که لشکر للتادت جد من بیشتر بود یا از من — پاسخ دادند لشکر تو هشتاد هزار سکهپال است و دران معرکه یک لک و بیست و پنج هزار بود — دیگر حشم را ازین اندازه برگیر — چون راجه دورتر رفت جج خسر پوره او در کشمیر آهنج سری پیش گرفت — امرای راجه بمحبت پیوند زن و فرزند راه بیوفائی سپردند و عرض صوری بر بی ناموسی حقیقی گزیدند — راجه با آئین تجرد به بنگاله شتافت و بسپاه آنجا بنگاه خود را برگرفت و جج در آویزه فرو شد ✣

راجه للتاپیڈ فرومایگان را بنواخت و هزل سرایان اعتبار برگرفتند و کاردانایان دانش نش کنج خمول برگرفتند — دستور چون اندرزگوئی کاری برنساخت ترک دنیا نمود ✣

راجه سنکور ماگجرات و سند برگرفت و بر دکهن چیره دستی یافت و بمرزبان آنجا باز گذاشت — اگرچه از عنفوان دولت راه نکوئی بسپرد لیکن نتوانست بسر برد بدمستی دنیا او را بتباه خوئی شیفته گردانید ✣

درزمان راجه جسکر دیو برہمنی را همیان صد اشرفی گم شد — از خشمناکی بجانشکری خود برنشست — وزدا ازین آگهی گفت اگر پیدا سازم چند برگیری — گفت هرچه تو خواهی — او ده اشرفی پیش آورد — برهمن دل آزرده بداد خواهی پیش راجه آمد و حقیقت حال گذارش نمود — راجه او را طلبداشته بدادن نود اشرفی اشاره فرمود — مقصود ازین سخن آنست که هرچه ترا برای خود خواهش رود بخش او باشد ✣

درقربان سینه دیو شاه میر نامی احمدی کیش که نسب خود را بارجن پاندو میرسانید ملازم شد — هم درین زمان بخشی مرزبان قندهار دلجو نام دست بردی نمود و ملک را یغمائی گردانید — بتنگنائے کوهستان پناه برد و از رعایا زر با نزور گرفت و آنرا بدو فرستاده لابه گری نمود و از بیباکی سرباز گردید — بسیارے بآشوبگاه برف در شدند — و بهاران روزگار رنجن نام پسر مرزبان تبت تاخت آورد و ملک سترگ ویرانی یافت — چون راجه درگذشت سلطنت آن دیار برنجن قرار گرفت و بداد و دهش نام برآورد — و شاه میر مذکور را وزیر خود گردانید و بهمنشینی و دمسازی کیش او برگرفت ✣

وچون راجه ادن دیو را روزگار بسر آمد شاه میر مذکور بدستان سرائی و حیله سازی زن راجه را بزنی

گرفت — در هفتصد و چهل و دوم هجری خطبه و سکه بنام خود گردانید و شمس الدین لقب نهاد و خراج شش یک برستد از انکه بکشمیر آید — در عالم مثال نموده بودند که سلطنت کشمیر بدو خواهد رسید ✣

وسلطان علاء الدین حکم فرمود که زن ناپارسا میراث شوهر نیابد ✣

سلطان شهاب الدین چراغ آگهی برافروخت و لوای معدلت افراشت — بر نگرکوٹ و تبت و دیگر بلاد چیره دستی نمود ✣

ودر روزگار سلطان قطب الدین میر سید علی همدانی بکشمیر آمد — سلطان بس گرامی داشت ✣

سلطان سکندر تقلید دوست و تعصب پیشه بود — بزرگ بتخانها برانداخت و مخالف کیشان را بناکامی برنشاند — در زمان او صاحبقران کشایش هندوستان فرمود و دو فیل بدو فرستاد — او بارش ملازمت در سر گرفت — میانه راه آگهی آمد در همایون محفل مذکور میشود که مرزبان کشمیر هزار اسپ پیشکش خواهد آورد — ازین ناشناسائی باز گردید و پوزش خواست — علی شاه زین العابدین را جانشین خود ساخته سفر حجاز گزید — از همرهانی هرزه لایان نافرجام و نااستواری عزیمت بسگالش کشمیر باز گردید و بیاوری مرزبان جمو بران ملک چیره دستی یافت — زین العابدین به پنجاب آمد و بجسرت کهوکهر پیوست — علی شاه فراوان لشکر فراهم آورده به پنجاب شتافت و آویزه سترگ روی داد — آخر گرد آمود هزیمت شد — بیخوالشین آمد و حکومت کشمیر بسلطان زین العابدین باز گردید — و جسرت از کشمیر رخصت گرفته آهنج دهلی فرایش نهاد و از سلطان بهلول لودے شکست خورده بکشمیر رفت و بیاوری لشکر سلطان ولایت پنجاب را برگرفت — و سلطان بر تبت و سند چیره دست آمد — دانش منش خرد پژوه بود — از صلح کل فراوان نصیبه داشت — که و مه او را از ایزدی بندگان خاص برشمارند و بولایت یاد کنند — و نیروی خلع بدن بدو نسبت دهند — میگفت در زمان چکان مرزبانی ازین گروه برآید و بدست فرمان روای هندوستان درآید — پس از چندین سال گذارده پیدائی گرفت — از مهر افزونی و رعیت پروری رسم جزیه و گاوکشی را برانداخت — رسم جرمانه و پیشکش و مانند آن برخاست — جریب را لختے برافزود — خرج خاصه از کان مس بود — داروی بیشتر خود کردی و دشوار سوانح را بآسانی کشودی — و زندان را در زنجیر داشته بعمارت فرستادی — از مهربان دلی مردم را از شکار بازداشت و گوشت نخوردی — و فراوان نامه را از عربی و فارسی و کشمیری و هندی ترجمه کرد — در زمان او سازندهای ایران و توران بکشمیر آمدند — آزان میان ملا عودی شاگرد بیواسطه خواجه عبدالقادر مشهور از خراسان آمد و ملا جمیل که در خوانندگی و نقش بستن یکتای روزگار بود — سلطان ابوسعید میرزا اسپان تازی و شتران بختی از خراسان بارمغانی فرستاد و سلطان بهلول لودی حاکم دهلی و سلطان محمود گجراتی بدو پیوند دوستی کردند ✣

سلطان حسن لشکر فراهم آورده بپنجاب آمد و به تاتار خان آویزشها نمود و بتاخت و تاراج آن ملک را خراب ساخت ✣

ودر عهد فتح شاه میر شمس الدین از مریدان شاه قاسم انوار از عراق آمد و آئین نوربخشی روائی داد — ازان پس شورش سنی و شیعه درین دیار هنگامه افروخت ✣

ودر ایام محمد شاه بار سوم که بکومک سلطان سکندر فیروزی یافت فردوس مکانی فتح هندوستان نمود ✣

ودر نوبت سلطان ابراهیم ابدال، کرّتی بعرض فردوس مکانی رسانید که بکمتر کوشش کشمیر بدست می آید شیخ علی بیگ و محمد خان و محمود خان[2] ابدان دیار فرستادند وچیره دستی یافتند لیکن بحیله سازی آن بومی نتوانستند بود — پیشکش گرفته برآمدند وسلطنت به نازک شاه قرار گرفت — ودر نوبت چهار محمد شاه جنّت آشیانی سریرآرا بود ند وهنگامی که میرزا کامران در لاهور بود پیشین رفتگان دلنشین کردند که کشمیر بکمتر توجّهے گرفته خواهد شد — میرزا محرم کوکه را باآن گروه بدان دیار گسیل فرمود وکشمیر گرفتند — فراوان کشتنها شد واز ستم ناهنجار رعایا برجوشید و امرای چغتائی امان گرفته باز آمدند — ودر سال نهصد وسی بفرمان سلطان سعید خان کاشغری سکندر خان پور او ومیرزا حیدر باده هزار کس از راه تبت ولار[3] بکشمیر درآمدند وفراوان غنیمت گرفته باآشتی درکمتر زمانی باز گردیدند — ودر سال نهصد وچهل وهشت هجری میرزا حیدر بار دوم بفرموده جنّت آشیانی جهانبانی ورهنمونی برخی بومی بکشمیر درآمد چنانچه درپیشین داستانها گذارده شد وسخت تبت بزرگ رابهم گرفت — کاجی چک بهندوستان آمد واز شیرخان کمک برد وبا میرزا حیدر آویزش نموده شکست یافت — میرزا کشمیریان را باآشتی ودوستی ازخود ساخت چنانچه کشمیریان خطبه نازک شاه هم دران روزگار میخواندند ومیرزا بنام جنّت آشیانی منبر وسکه را برآراستی ✤

وامروز نبداودی شاهنشاهی آسایش جای گوناگون مردم ایرانی وتورانی وکشمیری نشاط افروز ✤

سرکار پکلی[4]

درازا سی وپنج کروه وپهنا بیست وپنج — خاور رویه کشمیر — شمالی کتور[5] جنوبی نبگاه اوس گکهر باختر سو اٹک بنارس — صاحبقرانی چندی را بپاسبانی گذاشته بودند امروز از نژاد آن — بکوهستان او همواره برف بارد وبدشت گاه گاه سرما از گرما افزون — وریزش ابر هندآسا — از سه دریا فیض برگیرند — کشن گنگ بهت سنده — زبان این دیار نه بکشمیر ماند ونه بهندوستان ونه بزابلستان — نخود وجو بیشتر شود وزردآلو وشفتالو وچهار مغز خودرو باشد — ومیوه کشتن رسم نبود — جانور شکاری واسپ وشتر وگاو میش میانه — بز وخروس فراوان — وبیشتر مرزبان اینجا بکشمیر نیاشگری کردی ✤

سرکار سواد[6]

درو سه ولایت بنیر سواد بجور — نخستین را درازا شانزده کروه پهنا دوازده — شرقی پکلی شمالی کتور[7] وکاشغر جنوبی اٹک بنارس غربی سواد — ازهندوستان دو راه رود گریوه شیرخانی[8] کوتل بلندری[9] — اگرچه هردو دشوار گذار لیکن اولین سخت تر ✤

دوم درازا چهل کروه پهنا از پنج تا پانزده — برآمد آفتاب بنیر شمالی کتور وکاشغر جنوب بگرام فرو شدن آفتاب بجور — فراوان دره دارد — ونزدیک دره دمغار[10] که بکاشغر پیوندد قصبه منگلور حاکم نشین — از هند دو راه رود — گریوه ملکند بج[11] شیرخانه — گرما وسرما بسیار نشود وبرف بارد لیکن در دشت زیاده از سه چهار روز نبود ودر کهسار همه سال زمستان — بهار هنگام بارش هندوستان — ریزش ابر شود وبهار وخزان او بس شگفت آور — گلهای توران وهندوستان درو بنفشه ونرگس خودرو صحرا صحرا — گوناگون میوها خود رسته

اختلاف (۱) [نسخه‌ها اکبری در] [گ] نیست — در دیگر نسخ باکری یا ناکری (۲) در [نسخه] در (۳) [نسخه] نیست (۴) [نسخه] لاهور (۴) نامهای برگنهات این سرکار مشخص نیست (۵) [نسخه] کیور [گ ض] کنور [ش] کتور (۶) [نسخه ض] کتوسا [ش] کتور یا کنور [گ] کنور (۷) [نسخه] پیخاسی [گ] کسر خانی [ش ض] شیرخانی (۸) [نسخه گ] لمندری [ش] گمندری — ودر حاشیه بلندری (۹) [گ] ره سیناره کره [ش گ] دره دمغار [نسخه] دره ومنغار که (۱۰) [نسخه ش] ملکند بج (یا بیخ) شیرخانه [گ] ملکند شیرخان [ض] ملک رنج (یا بیخ) وشیرخانه ✤

شفتالو وناشپاتی خوب شود — باز وجره وشاهین گزیده بهم رسد — وکان آهن درو ✤

سوم درازا بیست وپنج کروه پهنا از پنج تا ده — خاور سو سواد — شمال کتور[1] وکاشغر جنوب بگرام باختر کنیر[2] نور کل — از کابل فراوان دره[3] درو ✤

کبه باستانی قلعه استوار دارد وحاکم نشین گویند — امیر سیّد علی همدانی درینجا رخت هستی بربست وبحکم وصیّت بختلان[4] بردند — هوای او وسواد آسا لیکن سردی وگرمی لختے افزون — بیش از سه راه ندارد — یکے از هندوستان رود آنرا راه دانش کول نامند — ودو از کابل یکے راسبج ودیگر کنیر[5] ونور کل — وآسان ترین دانش کول — پیوست این دشتی است میان کوه ودریای کابل وسنده درازا سی کروه پهنا از بیست تا بیست وپنج ✤

همگی این سرکار از کوه ودشت یوسف زئی رابنگاه — درزمان میرزا الغ بیگ کابلی از کابل بدین سرزمین رسیدند واز سلطانان که خود را دختری نژاد سکندر ذوالقرنین میگیرند برگرفتند — گویند سلطان برخے خزاین خود را بابعضے خویشان درین بلاد گذاشته بود وهنوز چندے ازین گروه درین کوهستان بسر برند ونامه سکندری در دست — ودرین دولت جاوید طراز بدگوهران این مرز برخے بنیستیگاه سرنگون افتادند وچوقے باسیری رفتند وگروهے سعادت ایلی[6] اندوختند ✤

سرکار دور ونیون[7] وعیسی خیل

ولایتے است جنوبی ومشرقی کابل — همگی افغان نشین — بیشتر نبگاه قوم شرانی[8] — کرانی — وزیری ✤

سرکار قندهار

از سوم اقلیم — درازا از قلات بنجاره تا غور وغرجستان سه صد کروه پهنا از سند تا فره دویست وشصت — آفتاب برآمد سند — شمال غور وغرجستان جنوب سیوی نشستگاه آفتاب فره کابل وغزنین میان شرق وشمال — اگرچه در شهر برف کمتر بارد لیکن در کهسار پیوسته ✤

هژده دینار را توان گویند هر تومان هشتصد دام — تومان خراسان سی روپیه وتومان عراق چهل — بیشتر حبوب را بخروار برگذارند وآن چهل من قندهار وده من هندوستان ✤

قندهار دار الملک — طول صد وهفت[9] درجه وچهل دقیقه وعرض سی وسه درجه وچهل دقیقه — دو قلعه دارد — سخت گرم شود وسرما کم لیکن در دی وبهمن یخدهنها برآیند — پس از سه چهار سال[10] ریزش برف نشاط آورد — گل ومیوه فراوان — گندم آن بس سفید — بدور دستها ارمغانی برند — در پنج کروهی کوهے است آنرا اژدر[11] کوه گویند وشگرف غاری درو مشهور بغار جمشید — چراغها برافروخته درشوند واز گرفتگی هوا اندازه نیارند گرفت — ودر هشت کروهے قلات بزرگ کوهے ست — در کمر آن شگرف غاری آنرا غار شاه گویند — دران میان دو ستون خدا آفرین — یکے پیوسته بسقف غار بلندی سی گز — آب از

اختلاف (۱) [نسخه ض] کتور [گ ش] کنور (۲) [نسخه] کنیر نور کل [ش] کنز ونور کل [گ] کز نور کل [ض] کسرو نور کل یا کو نور کل (۳) [نسخه] فراوان درو دره وکبه باستانی [ش] فراوان دره درو کبر (ودر حاشیه کبه) باستانی [ض] فراوان دره دارد کبه باستانی [گ] فراوان دره دارد باستانی (۴) [نسخه گ] ختلان — ودیگران در تواریخ اولیا [ش ض] جیلان (۵) [نسخه] کنیر ونور کل [ش] کزد نور کل [ض] کرور رکل [گ] کز نور کل (۶) [نسخه] ایلی [ض] اندی (۷) [نسخه گ] دور وبیان و [ض] دور دیون و [ش] دور دیبول عیسی خیل (۸) [نسخه گ] سرانی [ض] اشرانی [ضا] شیرانی (۹) [ش] بیست [گ] هفتاد (۱۰) [ش] ماه (۱۱) در حاشیه [ش] اندازه یا پایان آن ✤

بالای او بیابان آید و در حوضی که نزد اوست بریزد — و دیگر یازده کری — آب هیرمند(۱) از دامنه برین(۲) گذرد میان بلخ و کابل سرچشمهٔ آن — و معنی هیرمند برکت مند — مولانا معین الدین در تاریخ خراسان آورده هزار جو از و سیراب — شانزده کروهی کوهیست — در دامن آن زمینے که آنرا اخیل(۳) گویند — پیشین زمان(۴) کاریز بسیار داشت — خربزه فراوان و خوب شود — و شاداب چشمها ازین کوه برجوشد — و کان آهن آنجا — و در دامنهٔ آن آهنین تنوری برای پختن آهن ساختهٔ پیشینیان . غربی قندهار گرم سیر ملکے ست طولانی(۵) — آب هیرمند از میان بگذرد — یک طرف پیوسته بزمین داور و دیگر سیستان — هر دو جانب آب فراوان قلعه و گوناگون کشت و کار — دران نزدیکی بزرگ شهرے بود — سلاطین غور رانبگاه — از عمارات فرماندهان پیشین بس نشان ✢

میان هیرمند و قندهار میمند از بلاد مشهور روزگار کهن زیجات حال او باز گوید ✢

گندم و جو را سفیدبری(۶) گویند — و بجریب شصت گزی بپایند لیکن سی گز را حجازی اعتبار کنند هر یک بیست و چهار انگشت و نیمه بگز معمول آنجا مجموع پنجاه و چهار گز قندهاری شود — در خالصه از ده خروار دو بدیوان بعیضه ٔ مال و جهات بازستانند — و کشت و کار بر هفت گونه شمارند — در دفتر اعلی را بعین نشانمند گردانند — و در سر جریبے سه خروار حاصل اعتبار نموده بیست و چهار من آنجا بستانند — و اعلی و اوسط را بعین و طا — از جریبی دو خروار و نیم اندازه کرده بیست من گیرند — و اوسط را بطا — جریبی دو خروار پنداشته شانزده من خواهش رود — و اوسط و ادنی را بطا و دال — جریبے یک و نیم خروار خیال کرده دوازده من طلب دارند — و ادنی را بدال — جریب را یک خروار اندیشیده هشت من باز خواست رود — و ادنی و ادنای ادنا را بدال و دالین — جریبی سی من پنداشته شش من بر ستانند — و ادنای ادنا بدالین — جریبی را هشت من تصور کرده چهار من نیز خواهش نمایند — و اگر برزگر را نیروی ضبط نباشد بسه توده عمل شود(۷) — دو حصه از خدا و مدّ زراعت ؛ و سوم را سه قسم گردانند و لبر کار دیوان رود و دیگر را در اخراجات حکمی و استصوابی شماره کنند — و انگور نیز بقرار و ضبط عمل شود — و در پسین چندی دیده وران کاردان حاصل باغ را تخمین کنند — در یک خروار چهار بابری باز گیرند — و در زمان فردوس مکانی و جنت اشیانی دو بابری و چهار تنکه(۸) آنجا مقرر بود — هر بابری یک شقالی و دو نیم او بیک روپیه — در غیر این سه چیز (و آنرا سبزبری(۹) گویند) در نه چیز بجریبے هفت بابری و نیم گیرند و پیشتر پنج بابری گرفتی — شالی — خربزه — تربوز — بادرنگ — پیاز — شلغم — زردک خشخاش — کاهو — و در غیر این بجریبے بیشتر دو بابری طلب کردی و تر کمانان سه ✢

و در گرم سیر در سفیدبری(۱۰) سه توده بآئین قندهار — و در ضبطی همه مزروعات بعین و طا مقید باشد و از جریبی پنجاه من گرم سیر که بیست من قندهار بود طلب دارند — و خروار گرم سیر صد من که ده من هندوستانست — و در انگور قندهار آسا بکار برند — و در سبزبری(۱۱) جریبی بدو بابری گیرند در هر چیز ✢

و در زمین داور در سفیدبری از قرار سه توده بپیشین دستور در خالصه در چهار جریب یک خروار سنگ زمین داور که یک خروار ده من قندهار باشد و در غیر از سه جریب یک خروار ✢

سرکار قندهار		
۲۲ محل — ۴ ۱/۲ ۱۱۸ تومان — ۳۹۶۰۰ دینار —	۵۷۷۵۴ گوسفند — ۵۴ راس اسپ بلوچی — ۳۷۵۲۹۷۷ خروار غله —	۴۲۰ من برنج — ۲ خروار آرد — بیست من روغن — ۱۳۸۷۵ اسوار

اختلاف (۱) [نوش] هرخید (۲) [سو] برینا [گ ش] بتیزی [من] دامنه سوس گندد (۳) [سو] تیل یا تیل [ش] تبسل یا تبیل [من] تبسیل یا نبیل [گ] بنیل (۴) [نوش] آزمین (۵) [ش] بجوال آب هیرمند (۶) [گ] سفیدتری (۷) [نوش] شود و حصه (۸) [سو] بیگط [ش گ] تنگه [من] سکه (۹) [سو] سبزتری [ش] قرنزی (۱۰) همچنین در [نو مش ش] (۱۱) همچنین در [نو من] ✢

۲۵۲۶۰ پیاده —

شهر قندهار — ۵۲۷۰ تومان نقد — ۱۲۰۱۵ خروار غله — ۵۵۰ س — ۱۰۰۰ اپ —

توابع شرقی قندهار

ولایت دوکی — قلعهٔ از خشت خام دارد — ۶ تومان نقد — ۱۸۰۰ خروار غله — ۲۰۰۰ گوسفند — ۱۵ اسپ بلوچی — افغان از الوس ترین و کاکر — ۵۰۰ س — ۱۰۰۰ اپ —

ولایت پشنگ — قلعهٔ از خشت خام از قدیم داشت — ۳۳ تومان نقد — ۳۲۰۰ گوسفند — ۵۰۰ خروار غله — ۵۰۰ اس — ۵۰۰ اپ —

ولایت شال — قلعهٔ گلین دارد ۱/۲ ۴ تومان نقد — ۹۴۰ گوسفند — ۷۸۰ خروار غله — افغان کاسی(۱) و بلوچیست — ۱۰۰۰ اس — ۱۰۰۰ اپ —

ولایت مشتنگ — قلعهٔ گلین دارد — ۱۰ تومان و ۸۰۰۰ دینار نقد — ۴۷۰ خروار غله — افغان کاسی بلوچیست(۲) — ۱۰۰ اس — ۵۰۰ پ —

ولایت خیل گری(۳) — ۱۲ تومان نقد — ۱۵۴ خروار غله — ۲۰۰ س — ۳۰۰ اپ —

الوس بنی(۴) — ۶۰ گوسفند — قومی از افغان — ۱۰۰۰ اس — ۱۰۰۰ اپ —

الوس ابدالی — در قدیم جمع ۱۰۰۰ گوسفند بود و در زمان قزلباشیه ۱۰ تومان مقرر شد

۴۰۰ س — ۶۰۰ پ —

الوس ابدالی(۵) — ۱۰۰۰ گوسفند و پنج خروار روغن زرد — افغان — ۲۰۰۰ س — ۳۰۰۰ پ —

الوس جمندی — ۱۱ تومان و ۴۰۰۰ دینار جواب گویند — گروه افغان — ۳۰ س — ۲۰ پ —

سرخ رباط بلوچان(۶) — جمع داخل بلدهٔ قندهار است — ۵۰ س — ۵۰ پ —

جنوبی قندهار(۷)

قلات بنجاره — قلعهٔ گلین مستحکم دارد — ۳۰ اسپ بلوچی و ۳۰ شتر بلوچ — ۵۰۰ س — ۵۰۰ پ —

شوراب(۸) — ۲۰۰ گوسفند — افغان — ۲۰۰ س — ۱۰۰ اپ —

الوس بنیکه(۹) — ۲۲۵ گوسفند — افغان — ۲۰۰ س — ۳۰۰ پ —

الوس سیرخانی(۱۰) — ۹ تومان نقد — ۶۴۵۰ گوسفند — افغان — ۲۰۰ س — ۴۰۰ پ —

الوس مسوانی(۱۱) — ۲۰۰ گوسفند و ۷ من روغن — افغان — ۵۰ س — ۱۰۰ اپ —

شمالی قندهار

ولایت قلات ترتوک(۱۲) — قلعهٔ گلین بغایت استحکام دارد — ۵۲۰ تومان و ۹۶۰۰ دینار نقد —

۶۴۳۴ گوسفند ۱۷۱ خروار — یک من روغن — یک خروار برنج — افغانان غلزے — ۲۲۰۰ س — ۳۸۲۰ پ —

هزاره دهله(۱۳) — ۵۴۴ گوسفند — ۲۰ خروار غله — ۲۰۰ س — ۵۰۰ پ —

هزار بنجه بنجی(۱۴) — ۱۶۰ گوسفند — ۱۵ اس — ۵۰۰ پ —

ولایت ترین — قلعهٔ مستحکم دارد — ۱۵۰۰۰ گوسفند — ۱۰۰۰ خروار غله — قوم هزاره — ۱۵۰۰ اس — ۳۰۰۰ پ —

غربی قندهار

ولایت گرمسیر — ۲۰۲ تومان و ۸۰۰۰ دینار نقد — ۱۲۰۰۰ خروار غله — ۲۰۰ س — ۲۰۰۰ پ —

ولایت زمین داور — ۱۲۰۰ اس — ۱۰۰۰ اپ —

الوس سیاه خانه — ۲۴ تومان — ۳۰ س — ۷۰ پ —

قلعهٔ کشک نخود — قلعهٔ گلین دارد جمع این داخل قندهار است —

اختلاف (۱) همچنین در [سو] [ض] کاسی بلوجت (۲) همچنین در [سو] [من] کاسی بلوجت [ش] افغان و سوجت (۳) در [سو] خوانده نمی شود [من] خیل کری [مش] جهل کری [گ] جهل گزی (۴) [من] بچی [مش] بنی (۵) [گ] ابدال [ش] ابدانی (۶) [سو] سرخ رباط بلوچان [من] بلوچان سرخ رباط [مش] رباط بلوچان سرخ [گ] رباط بلوچان فقط (۷) این سرکار در [مش] نیست (۸) [سو] شوراک [ض] سوراتگ [گ] شوراک (۹) [سو] تنکه [گ] بنیکی [من] بسکی (۱۰) [سو] مرغ ملا (۱۱) [سو] مسوانی یا مسوالی [گ] ستیوانی (۱۲) [سو] زتوک [گ] برلوک [مش] قلات بنتر توک [ض] تورک (۱۳) [سو] هزاره دهنه [گ] هزار دهله [ش مش] هزار دهله (۱۴) [سو] سحر سحی [گ] دهمچر بنجی [ش] سحر سحی [من] بنجه بنجی ✢

سرکارِ کابل

از سوم وچهارم اقلیم فراهم — درازا از اتک بنارس که بر ساحلِ سنده است تا هندوکوه صد وپنجاه کروه — پهنا از قراباغِ قندهار تا چغان سرا صد — خاور رویه هندوستان — غربی شمالی کوه وغور — درین میان شمالی اندراب بدخشان وهندوکوه درمیانه — جنوبی فرمل ونغز — ستایشِ آب وهوا نیروی قلم بآن[1] برنیاید — باآنکه زمستان بیرون از اعتدال گزندی نرساند — گرم سیر وسردسیر بدانسان که در یک روز از عالمے بعالمے گذارد افتد — بدین نزدیکی ییلاغ وقشلاغ در معموره کم نشان دهند — ودر دشت وکوه ریزشِ برف شود — ونخستین از قوس ودر پسین از میزان — فردوس مکانی چنان برگذارده بصوبِ هندوستان تا کوتلِ بادام چشمه بارد — همانا دران ایام چنین بود ورنه درین هنگام تا سرِ کوتل نیله بلک[2] تا گریوهٔ خیبر بارش کند — تابستانی شبها بی پوشش نغنوند — گوناگون میوه نشاط افزاید لیکن خربزه بدان شایستگی نشود — زراعت نیز نیکو نبالد — هر چهار سو کوه بلند وزود درآمدنِ غنیم بس دشوار ÷

میانِ کابل وبدخشان وبلخ هندوکوه واسطه — وهفت راه است که تورانیان آمد وشد نمایند — سه از پنجهیر[3] — بلندتر کوتل خواک ازان پایان تر طول سپس بازارک — بهترین طول لیکن لختے دراز چنانچه نام ازان برگوید — وراست ترینِ کوتلها بازارک — درمیانِ کوهِ کلان وپیروان[4] هفت کوتل دیگر است هفت بچ گویند — از اندراب دو راه برآمده در پایانِ کوتلِ کلان[5] یک شود — از راهِ هفت بچ بیرون آید — فراوان بچ بکار رود — وسه راهِ دیگر در غوربند براه پروان — نزدیکتر راهِ کوتل بالی[6] کول پولیان وخنجان فرود می آید — دیگر کوتل قبچاق — این راه نیز لختے آسان — دیگر کوتل شبرتو[8] — در تابستان هنگام افزایشِ آبها ازین کوتل فرود آمده براهِ بامیان وتالقان روند وزمستان راهِ آبدره گزینند — درین هنگام تا چهار پنج ماه جز این همگی راهها بستگی پذیرد ÷

وراهی که از خراسان می آید بقندهار پیوندد — واین راه راست است کوتل ندارد ÷

واز هندوستان پنج راه — گرچه پس از نوردیدنِ دوکوتل گذاره بجلال آباد افتد — فردوس مکانی این راه نگاشته — همانا دران ایام روائی نداشت — راهِ خیبر — بیشتر لختے دشواری داشت — بفرمایشِ گیتی خدیو چنان شد که عرابه بآسانی رود — امروز آمد شدِ تورانی وهندی بدین راه — بنگش از گذرِ دهنکوٹ دریای سنده بگذرند — راهِ نغز — راهِ فرمل از گذرِ چوپاره ازان دریا عبور شود ÷

یازده زبان واگویهٔ این دیار وهر طایفه زبانِ خویش بسراید — ترکی — مغولی — فارسی — هندی — افغانی — پشائی[9] — پراچی — گبری — برکی — لمغانی — عربی ÷

ایماقِ بزرگ هزاره وافغان — علف زارِ این دیار بدستِ این دو گروه — هزاره از لشکرِ جغتائیست منکوقاآن بیاوریِ هلاکو خان فرستاده بود — واو آن جماعه را همراهِ پسرِ خود نکودار اغلان بدین حدود نامزد فرمود — از غزنین تا قندهار واز میدان تا نواحیِ بلخ بنگاهِ ایشان — زیاده از صد هزار خانه وسوم تجملِ اسوار اسپ وگوسفند وبز دارند — هرجوقی در بندِ آزمانده — گروه گروه شده اند وباهم تردد در وستے بازند

اختلاف (۱) [ش] قلم برنتابد (۲) همچنین در نسخها (۳) [من] پنجره ودر نقشها پنجشیر (۴) [من] بیرون آن [گ] ویرامون آن (۵) [من گ] در [ب] نمست (۶) [ش] درغور آیند براه برون (۷) [ه] بالگی [ش ص] مالکی در [گ] کلیست (۸) [ه] شبرتو [من گ] شیرتو [ش] شیرتو (۹) [ک] پشتوی ÷

دگرگ آشتی نمایند ÷

افغان خود را از بنی اسرائیل شمرد — وافغان نامِ بزرگ نیاگ دانند — گویند او را سه پسر بود — یکی سربن[1] — الوس سربنی منسوب بدو — دوم غرغشت است — طائفهٔ غرغشتی نسبت باو درست سازند — سوم بتن — قوم بتنی سلسلهٔ خود را باو رسانند — ازین سه شاخها پدید آمد وقبیلها شد — هرکدام بنامِ یکے از نیاگانِ خود روشناس — الوسِ ترین — بریچ — میانه — خرشبین[2] — شرانی — اورمر — کاسی — جمند — خویشگی — کتانی — خلیل — مهمندزئی — داؤدزئی — یوسف زئی — کلیانی[3] — ترکلانی — بسربن پیوندند — سورانی[4] — جیلم — ورک زئی — آفریدی — جکتانی — ختکی — کرانی — باور — منسوب — کاکر — ناغر — بانی — مسوانی — بنی — تارن — بغرغشت گرایند — غلزی — لودی — نیاری — لوحانی — سور — بنی — سروانی — گکبور[5] — ببتن نسبت دهند ÷

برگذارند مست علیِ غوری که افغانان متی گفتی یکے از فرزندانِ بتن وامن آلای عصیان شد — چون این رازِ سربسته نزدیک آمد که کشوده گردد او را بدو پیوندِ بیوگانی داده پردهٔ ناموس برآراستند و ازو سه پسر شد — غلزی — لودی — سروانی ÷

وبرخے افغان را قبطی پندارند — دران زمان که بنی اسرائیل از بیت المقدس باز گردیده بمصر آمد این طائفه را گذاره بهندوستان افتاد — این داستان درازتر ازانکه در تنگنای گزارش گنجد — لختے برای شادابیِ سخن گذارده آمد ÷

خواجه خضری — قاقشال — سیدانی — اوزبک — کلتکی — پرانچی — نیل پورچی — بکدری — بهسودی — سیدی بای — تفنگ انداز — عرب — کلهبان — توق بای — ودیگر صحرانشینان فراوان لیکن نه بدان انبوهی — وامروز بیشترے در جاگیرداران درآمده ÷

شهرِ کابل از چهارم اقلیم — طول صد وچهار درجه وچهل دقیقه — عرض سی وچهار درجه وسی دقیقه — از گزین مصرهای باستانیست — گویند در زمانِ هوشنگ اساس یافته — ودو گلین قلعهٔ استوار دارد — نیرت رویهٔ آن قلعه کوهچه ایست فیض بخش — همانا یکے از فرمانروایانِ پیش عمارتے اساس نهاده بود وبدان نسبت آن کوهچه را **شاه کابل** گویند ارکِ این معموره برفرازِ آنست وبنگاهی[6] جدا شده — آنرا اعقابین نامند برخی ازین مشرف بود — بخسروی فرمایش درآوردند — ودر دامنهٔ آن النگهای دلفریب چمن زارهائے روح افزا باغهای دلاویز — خاصه شهرآرا — دو جوی شاداب درین شهر عشرت افزاید — یکے از للندر آید و بشهرآرا شده از شهر بگذرد — آنرا جوی خطیبان گویند — دیگر از تنگیِ دیه یعقوب از پیش دروازهٔ دهلی بدینه معموره شتابد — آنرا جوی پلِ مستان خوانند — گوارا وصاف تر از اولین — ونیز دران نزدیکی ماهم[7] انگه جوئی برآورده بس سودمند — پیوستِ آن محله ایست گلگنه نام — دیده ودل ازان فیض گیرد — واز کوه سه چشمه بصوبِ شهر رود برسرِ یکے خواجه تمهو[8] نام مزاریست — ودر دیگر قدمگاهِ خواجه خضر بپندارِ عامه — ودیگر روبروی خواجه عبدالصمد خواجه روشنائی نامند ÷

اختلاف (۱) [ه] سرین [ش] پرین [من] شرین بفتح شین ودر اویا [گ] سربن (۲) [ش] خرسین — شیرانی — ودر ترجمهٔ مخزن افغانی تصنیف ودرین صاحب خرشبین (۳) [دردا] گلیانی (۴) [ش] سورانی (۵) [دردا] گکبور (۶) [ه] بنیی کاهی [ش] بنی کاسی [ص] تبکاهی (۷) این نام انگهٔ اکبرشاه است (۸) [نه گ] تمهو [ش ص] تمهو ÷

خرد پژوهان باستان کابل و قندهار را دو دروازهٔ هندوستان برشمرند — از یکے بتوران روند و از دیگری بایران — و از نگاهبانی این دو فراخنای هندوستان از بیگانه ایمنی یابد و نیز جهان نوردی بدین دو راه سزاوار در این دیار بسان سمرقند و بخارا پرگنهٔ متضمن تیجات و قریات را **تومان** گویند ٭

تومان بگرام را پرشاور خوانند — بهارش نشاط انگیز — و درینجا معبدیست بزرگ — گورکهتری نام — مردم خاصه جوگیان از دور دست بنیایش آیند ٭

تومان نیک نهال[1] از لمغانات — و اروغه نشین در زمان پیشین آدینه پور بود و امروز جلال آباد — برف نبارد — سرمابدان پایه نبود — و نه رود کشت و کار را سبز و شاداب دارد — انار بیدانه شود — و نزد جلال آباد باغ صفا یادگار فردوس مکانی — نزدیک آدینه پور باغ وفا نیز از آثار آن خدیو آگاه — جنوب کوه سفید حیرت افزاید و برف هیچگاه کم نشود — ازین جهت بدان نام روشناس — و درین حدود کوهچه ایست هرگاه در کابل برف بارد بران نیز ریزش شود ٭

تومان مندراور — میمون فراوان — رود علی شنگ و رود النگار یکجا شده بآب باران پیوندد و آب چغان سرای میان شرق و شمال گذشته بکتور در آید ٭

در گرد تومان علی شنگ کوههای بزرگ برف آمود — و در سرچشمهٔ رود علی شنگ — بومی آنرا **کافر** گویند — دران نزدیکی قبرے[2] ست — مردم برانکه از لام پدر نوح است و لمک نیز گویند — و بیشتر مردم اینجا کاف را غین بر خوانند — و لمغان ازین جهت گزارش یابد ٭

کهستان تومان نجراو[3] نیز پراز کافرانست — مردم بجای چراغ چوب جلغوزه سوزند و روشنی افزاید جانوریست او را و بهر پران گویند — از شیبگاه یک گز اندازه پرواز کند — و نیز موشی باشد که بوے مشک ازو آید ٭

چرخ موضعے است از تومان لوگهر — مولانا یعقوب چرخی بدان منسوب — و سجاوند نیز از قریات مشهور او ٭ و در کوهستان تومان بدراو بنگاه کافر و صحرانشین هزاره و افغان ٭

تومان الساواسطه ایست میان گرم سیر و سرد سیر — اول بهار گذر جانوران درینجا شود — مردم عشرت شکار کنند ٭

تومان بنگش — هفت هزار سوار و هشتاد و هفت هزار و هشتصد پیاده — **مهمند** هزار کس از ان پانصد سوار — **خلیل** پانصد سوار و شش هزار و پانصد پیاده — **داؤدزئی** سه هزار سوار و سی و هفت هزار پیاده — **گگیانی** پانصد سوار و چهار هزار و پانصد پیاده — **محمد زئی** چهار صد سوار و چهار هزار پیاده — **صافی** صد سوار و یک هزار و چهار صد پیاده — **اتمان خیل** پنجاه سوار و هشتصد و پنجاه پیاده — **غلزی** صد سوار و دو هزار و نهصد پیاده — **خضر خیل** سی سوار و نهصد و پنجاه پیاده — **شیرزاد** بیست سوار و هزار و چهار صد پیاده — **خرگونی**[4] ده سوار و دویست پیاده — **ختکی** دویست سوار و چهار هزار پیاده — **عبدالرحمانی** صد سوار و دو هزار و پانصد پیاده — **آفریدی** پانصد سوار و ده هزار و پانصد پیاده — **وروک**

اختلاف (۱) [گ] نیک نهار (۲) [منں] قبریست کافر نسبت مردم الخ (۳) [طه] بجراو بے نقط [ش] نجراد [منں گ] بجزاد (۴) [منں] خرکولی ٭

پانصد سوار و پنج هزار و پانصد پیاده ٭

تومان گردیز قلعهٔ استوار دارد — بیشتری عمارات سه طبقه و چهار طبقه ٭

غزنین از سوم اقلیم و زابل عبارت ازین — پای تخت سلطان محمود و سلطان شهاب الدین و برخے دیگر — این ولایت را بیشتر **زابلستان** گفتندی — برخی قندهار را داخل این بلاد شمرند — حکیم سنائی و بسیاری اولیا را خوابگاه — زمستان او برابر سمرقند و تبریز نشان دهند — رودی از شمال بجنوب میرود و کشت و کار بدان سرسبز و شاداب — و کشاورزان رنج بسیار برند — هر سال خاک نو آورند تا کشت پذیر شود — و بیشتر از اراضی کابل روئین فراوان شود — ازینجا بهندوستان برند — و در زمان فردوس مکانی قبرے بود که چون درود برو خواندے در جنبش آمدی — از پژوهش دیده وران آگاه دل روشن شد که دستان سرائی و کاندلران استخوان فروش است — و سرچشمه ایست که اگر قاذورات در وافتد شورش ابر و برف و بارندگی پدید آید ٭

در تومان دامن کوه فراوان گل — و بهار و خزان بی همتا ٭

در تومان غوربند رنگ آمیزی ریاحین از گفتار بیرون — سی و سه گونه لاله بردمد — و از قسمے بوی گل سرخ برآید — آنرا لالهٔ گلبو خوانند — و کان نقره و لاجورد درو — نزدیک کوه ریگ زاریست — آنرا خواجه ریگ روان گویند — در تابستان آواز نقاره و دهل ازین ریگ زار شنوند ٭

در تومان ضحاک و بامیان قلعهٔ ضحاک از آثار پیشینیان آباد — و حصار بامیان خراب — و دوازده هزار سمج درینجا — در میان کوهستان جا ها کنده اند و آنرا گچ و نقاشی کرده بدان نام خوانند — در باستانی زمانه موسم زمستان مردم آنجا بسر بردی — و سه بت شگرف درانجا — یکی صورت مردیست بقد هشتاد گز — دیگر تمثال زنی ببلندی پنجاه گز — سوم پیکر خرد سالیست بقامت پانزده گز — شگفت آنکه در سمج قبریست — و در میان آن تابوتی نهاده اند و دران یکے از غنودگان خواب واپسین کهن سالان آگاه دل — سرآغاز آن نداانند لیکن بزرگ برشمرند — در زمان باستانی برخے دار و ها ساختی و بدن را بدان اندودی و بزینهای سخت بخاک سپردی — ساده لوحان ازین فریفته شدی و ارادت آوردی ٭

بیست تومان بدین ولایت گراید — جمع این را فردوس مکانی در واقعات خود با وجود تمغا بیست لک شهرخی نگاشته اند که سه لک و بیست هزار روپیهٔ اکبرشاهی شود — روپیه بنرخ چهل دام — یک کرور و بیست و هشت لک دام — امروز با وجود بخشش گوناگون باج از سپاس دولت جاوید طراز جمع شش کرور و هفتاد و سه لک و شش هزار و نه صد و هشتاد و سه دام قرار گرفته — همانا دگرگونی از انست که آبادی بدین پایه نبود و نیز پرشاور و اشتغر و برخی دیگر پادران نشمرده اند و کاردانان عمل پرداز نیز بدینسان طراز شناسگی نداشتند ٭

سرکار کابل	مضافات شرقی کابل	بلوک کامه — نامشخص — شمالی
۲۲ محل — دام ۶۵۰۷۰۵۰۸۰۵ نقدی — دام ۸۱۷۱۳۷۱۳ سیورغال — ۲۸۱۸۷ سوار — ۲۱۲۷۰۰ پیاده — شهر کابل — د ۱۰۱۳۸ ۱۲۷۵۸ — ۷۰۰ س —	۵۰۰۰ اپ — تومان بگرام — ۰۰۰ ۰۰ د ۱۰۱۴۲۹۶۹ — تومان نیک[1] نهال [تنگ نهار] — د ۳۰۰۴ ۱۱۸۹ — د ۱۲۲۴ سغ —	۲۰۰ س — ۵۰۰۰ پ — بلوک[2] کامه — نامشخص — تومان مندراور[3] — د ۰۸۴۳ ۲۲۸ — ۵۰ س — ۵۰۰ پ —

اختلاف (۱) [ه گ] نیک نهار (۲) [منں] ملوک (۳) [ه گ] مندرار ٭

تومانِ علیشنگ — د ۳۰۷۰۱۱۵۰۰ —	تومانِ نجهیر — د ۴۰۰۴۶۱۹۴۴ — پنی(۲) —	۲۰۰۰ س(۶) —
د ۴۸۴۹۱۹ سخ — از قومِ علیشنگ	۳۵۰۰۰ پ	تومانِ غزنین — د ۳۴۲۸۶۲۴۲ —
۵۰ س — ۵۰۰ پ	**جنوبی**	۴۷۶ سخ — ۱۰۰۰ س — ۵۰۰۰ پ
تومانِ النگار — د ۰۷۶۴۴۴۱۵ — لمغانی —	تومانِ بنگش — د ۷۴۳۳۳۲۳۳ — افغان —	**غربی**
۵۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —	۸۰۸۴ س — ۸۰۰۰۸۴ پ	تومانِ فرمل — د ۱۶۲٬۳۲۵ —
پولک نجراو — د ۱۵۴۵۴۲۰۴ — کفار —	تومانِ کوهت(۳) — د ۱۶۲۲۰۷۰ — اورک زئی	۱۰۰۰ س — ۵۰۰۰ پ —
۳۰۰ س — ۳۰۰۰ پ	وغیره — ۳۰۰ س — ۵۰۰۰ پ	تومانِ دامن کوه — د ۴۸۵۶۱۱۴۲ —
تومانِ لوگهر(۱) — د ۳۱۹۳۲۱۴ — ۲۹۶۰۰	تومانِ نغر(۴) — د ۵۵۴۰۰۰ — افغان بنوخیل(۵)	۵۰۰ س — ۳۰۰۰ پ
۵۰ س — ۵۰۰ پ	۱۰۰۰ س — ۷۰۰۰ پ	تومانِ غوربند — د ۶۰۴۲۷۰۱ —
تومانِ بدراو — د ۱۳۸۸۵۵۴ — تومان	تومانِ گردیز — د ۲۰۳۰۰۰۲ — افغان	از قومِ هزاره و ترکمان — ۳۰۰ س
۵۰ س — ۵۰۰ پ	۲۰۰ س — ۱۰۰۰ پ	۵۰۰ پ —
تومانِ السای — د ۶۰۰۰۰ — دلازاک	تومانِ میدان — د ۱۲۰۷۷۹۹ —	تومانِ ضحاک بامیان — د ۸۲۱۷۵۰ —
۵۰۰۰ پ —	د ۴۸۶۲ ۱ سخ — هزاره میدانی	۲۰۰ س — ۱۰۰۰ پ —

عبدالملک بن مروان سالِ هفتاد وهفتِ هجری امیه بن عبدالله را از حکومتِ خراسان بازداشته بحجاج بن یوسفِ ثقفی داد و عبدالله بن ابی بکر را بسیستان فرستاد و از اینجا لشکر با سرانجام داده بآویزهٔ رن تهیل مرزبانِ کابل شد — چون توانائی بیکار نداشت گریز با گزید و او از کارطلبی و نادوتائی رشتهٔ حساب دانی از پی درآمد و بومیانِ آن سرزمین تنگناها را سنگ چین ساخته راه برگرفتند — کار بر لشکرِ بیگانه دشوار شد و از نایابی خورش بعجز گرائیدند — ناگزیر هفتصد هزار درم که سه لک روپیهٔ حال باشد عبدالله داده برآمد — شریح بن هانی برآشفت — باآنکه کهن سال بود بجنگ شتافت و مردانه فروشد — حجاج ازین آگهی سرزنش نموده امارت بازگرفت — و در سالِ هشتاد عبدالرحمن بن محمد اشعث را بآویزهٔ رن تهیل نامزد فرمود و سیستان و آن نواحی بدو داد — عبدالرحمن چون بحدودِ کابل آمد طرزِ پیشین برگزید — از کارشناسی در هر تنگی برخی مبارزان را برگذاشت و چیره دستیهای شگرف نموده فراوان غنیمت بدست آورد — و از دشوارکاری آن ملک را نیارست نگاه داشت — بازگشتن را حجاج نپسندیده بعتاب نامهٔ نکوهش نمود و چنان برنوشت هرچند درین سال تردد فراوان شد لیکن سزای برگشتن ناهنجار آنکه بمجردِ رسیدنِ نامه بازگردد و آن ملک را تبصرف درآورد — و اگر از خودرائی و خویشتن دوستی بدین نگراید و کار را بسالِ دیگر انداز د او را معزول فرمودیم — عمومِ لشکری اسحق بن محمد را سردارِ خود دانسته بفرمودهٔ او گرایند — عبدالرحمن از زرمستی و بدگوهری با سرانِ لشکر یکتادل شده از حجاج روی برتافت و بحاکمِ کابل آشتی کرد و بجنگِ حجاج شد — و چنان قرار یافت اگر فیروزمند آید بهیچ وجه پیرامونِ کابل نگردد و بهیچ تکلیف نکند — و اگر درین کارزار ناکام بازگردد پناه دهد و دستگیری نماید — حجاج ازین شورش برآشفت — و در ظاهرِ تستر(۷) آوردگاه آراسته گشت — عبدالرحمن فیروزی یافت و حجاج بصره

اختلاف (۱) [ح گ] لهوکر (۲) در نسخ بی نقط (۳) [ح گ ض] کوهست [ش] کربت (۴) [ح] نغز (۵) [ش] شاهوخیل (۶) در [ح] نیست (۷) [ح] بستر [ش] تستر [ض] نشر ؛

بازگردید — و بارِ دیگر هنگامهٔ کارزار برآراست و آن ناسپاس را آبرو ریخته شد — بقابهٔ لبست که گماشتهٔ او داشت پناه برد — آن خسرانِ زدهٔ دین و دنیا باندیشهٔ تقربِ حجاج عبدالرحمن را دستگیر گردانید و خواست که او را پیشِ حجاج فرستد — مرزبانِ کابل ازین آگهی تیزدستی نموده عبدالرحمن را خلاص ساخته بملکِ خود آورد — و چندبارِ دیگر بیاوری او آویزش نموده کاری برنساخت — در هشتاد و چهارِ هلالی رن تهیل سخنِ شیرین و وعدهای دلاویزِ حجاج فریفته شد و او را بسته پیشِ او فرستاد — او از غیرتی که داشت در اثنای راه از فرازِ گاهی انداخته سفرِ نیستی آقلیم گزید ؛

و در سالِ صد و هفتِ هجری در حکومتِ هشام بن عبدالملک امین بن عبدالله قشری (حاکمِ خراسان) غور و غرجستان و ملکِ نیمروز و کابل را بدست آورد و حاکم نشینِ خود ساخت — و از آن پس همواره در زمانِ بنی امیه و بنی عباس حاکمِ خراسان داشت تا آنکه در زمانِ سامانیان البتگین نام غلامِ آن خاندان جدا شده غزنین و کابل را متصرف شد و دمِ استقلال بزد — و چون درگذشت سبکتگین پدرِ محمود بکالائی این دیار قرار گرفت — همچنین در تحتِ تصرفِ غزنویان بود — سپس بغوریان و پس از آن بغلامان آنها که یکی از آن تاج الدین یلدوز بود — و پس از آن بخوارزمیان — و لشکرِ قاآنِ بزرگ چنگیز خان استیلا یافت — و از آنجا بصاحبقرانی باز گردید و فرزندانِ دولت افزای او معدلت آرا شدند ؛

امید که روزگار از عدلِ بردوام و لطفِ بی دریغ و آگهی روزافزونِ شاهنشاهی سعادتِ جاوید اندوزد ؛

آئینِ گز و ده

بپیمودن و اندازه برگرفتن سرمایهٔ آبادی روزگار گیتی خداوند فراوان توجه بر گماردو مسافتها را برسنجد — و بگروه اندازه برگیرد — و آنرا بصد طناب برسنجد — هرکدام پنجاه گز الٰهی — و نیز چهارصد بانس از و برگذارند — هریک دوازده و نیم گز — هر دو پنج هزار گز باز گردد ؛
هرگاه جائش شاهنشاهی شود احتیاط اندران بدان بانس پیمایش نمایند و بدیبانی داروغه و مشرف رشتهٔ شماره دوتائی گیرد ؛
شیرخان کروه را شصت جریب قرار داده بود — هرکدام شصت گزِ سکندری و در دهلی و دیار معمول — و در مالوه نود طنابِ شصت گزی — و در گجرات کروهِ گاو برگذارند یعنی مسافتی که بانگِ گاو و نرِ بان(۱) آرامش رسد — و آنرا کاره کهان به پنجاه جریب قیاس کنند — و در بنگاله کروه دهپیه گویند (بفتحِ دال و های خفی و سکونِ بای فارسی و فتحِ بای تحتانی و های مکتوب) — و آن قدرِ راهی که تیزگامان بیک نفس زدن بسپرند — برخی برآنکه برگِ سبز بر سر داشته بشتابند چندانکه خشک گردد ؛
در فرهنگ نامهای باستانی در بیانِ ابعاد و اجرام چنان برگذارند محیطِ کرهٔ زمین هشت هزار فرسخ بروشِ پیشین حکیم — و بطرزِ بسین شش هزار و هشت صد — و باتفاق هر فرسخی سه کروه — و آن بطورِ نخستین کروه سه هزار گز — هرگزی سی و دو انگشت — و نزدِ آن دیگر چهار هزار گز هرگزی بیست و چهار انگشت — و انگشت نزدِ هر دو طائفه مقدار پهنای شش جوِ معتدل که شکمِ هر یکی بپشتِ دیگری پیوسته باشد و پهنای هر جو باندازهٔ شش تارِ موی یالِ ترکی اسپ — ظاهربینان کم بین را گمان افتد که اینان را در مضمونِ کروه دگرگونگی باشد و بینشِ سوارانِ دورنگاه پیدا که باهم یکتائی دارند — و نمایشِ تفاوت بسببِ اختلافیست که در شمارهٔ انگشت رفته — و از اربعِ متناسبه دلنشین آید — و آن چهار عدد است که نسبتِ اول بادوم چون سوم با چهارم باشد چنانکه دو با چهار چون هشت با شانزده — از خواصِ او آنست که حاصلِ ضربِ طرفین و ضربِ وسطین یکی بود چنانکه از مثالِ مذکور پیدا — در نوزدهمِ شکلِ هفتم مقالهٔ اقلیدس دلیل گفته شد — بنابرین نقشِ اختلاف تمام زدوده گردد — نسبتِ سه هزار با چهار هزار چون نسبتِ بیست و چهار با سی و دو — و اگرچه هر چهار عدد اینجا معلوم لیکن حاصلِ ضربِ سه هزار در سی و دو که طرفین اند همان که از ضربِ چهار هزار در بیست و چهار که وسطین اند و آن نود و شش هزار — پس میل نزدِ هر دو طائفه یکی باشد و اختلاف در شمارهٔ ذراع بسببِ اختلافِ عددِ

اختلاف (۱) [ض] بزبان ؛

بعون اکبر که شهنشاه همایون فر است اقبال جلال جهانگیری و کشورکشائی بخشیده

خوشا دستور العمل جهانداری که سابق حسب الحکم گورنمنت پنجاب جهت رشتهٔ تعلیم بآئین طبع شده بود حالا باضافهٔ اخلاق ...

از کتاب

آئین اکبری

جلد سوم

مع نقشجات که تصنیف ادیب لبیب گوی سبقت ربائی از هر دبیر شیخ ابوالفضل علامی شهیر احسن الله تعالی مآله است بآدان سال ک

در مطبع فیض منبع منشی نول کشور بطبع جهان آگین نقش منقوش برکرسی قبول نشانیده

اصابع — پس هر فرسخی دوازده هزار گز باشد بدراع متاخرین و نه هزار بگز متقدمین ✤

واین اعدادرا خواص و مزایا بسیار است — ازانجمله هرگاه احد الطرفین مجهول باشد وسطین را در یکدیگر ضرب کرده بر طرف معلوم قسمت کنند — خارج قسمت طرف مجهول باشد چنانچه در مثال مذکور اگر دو که طرف اول است مجهول باشد وسطین را که چهار و هشت است در یکدیگر ضرب کنیم سی و دو حاصل گردد — چون آنرا بر طرف معلوم که شانزده است قسمت کنیم خارج قسمت طرف مجهول بود — و همچنین اگر طرف دیگر که شانزده است مجهول باشد حاصل ضرب وسطین بر دو که طرف معلوم است قسمت کنیم خارج قسمت شانزده باشد — و اگر مجهول احد الوسطین باشد حاصل ضرب طرفین را بر وسط معلوم قسمت کنیم خارج قسمت وسط مجهول باشد چنانچه چهار که وسط اول است اگر مجهول باشد حاصل ضرب طرفین که سی و دو است بر وسط معلوم که هشت است قسمت نمائیم خارج قسمت چهار آید — و اگر وسط دوم که هشت است نامعلوم بود حاصل ضرب طرفین بر چهار قسمت شود خارج قسمت هشت باشد ✤

و نیز ازین دوری و بلندی که بمسقط الحجر او توان رسید دانسته شود — چوبکی بدرازی معلوم ایستاده کنند سپس سایهٔ او و سایهٔ آن بلندی بپیمایند — نسبت سایهٔ چوب با او چون نسبت سایهٔ بلندیست بدو و بدانچه گزارش یافت اندازهٔ بلند پیدائی گیرد — و نیز چوبی در برابر بلند ایستاده کنند و از جائی بنگرند که خط شعاعی از سر چوب گذشته بسر آن بلند رسد — نسبت بعد موضع نظر از پایان چوب با آن چون نسبت بعد آن موضع از قدم بلند بدوست — و اگر بآئینه و آب مانند آن ارتفاع گیرند بجائی ایستند که خط منعکس بسر مرتفع رسد — نسبت بعد موضع انعکاس از پای ناظر بقد آن چون نسبت بعد آن موضع از طرف پائین مرتفع بقد مرتفع باشد — و اگر ژرف ژرفای چاه رود جائی ایستند که خط شعاعی از لب چاه گذشته بکنار مقابل بنیده از پایانی سطح رسد — نسبت بعد لب چاه از پای بیننده بدو چون نسبت پهنای چاه با عمق اوست ✤

و برخی اندازهٔ مسافت به برید نمایند — آن سه فرسخ باشد — فرسخی سه میل — میلی دوازده هزار باغ — باعی چهار گز — هر گزی بیست و چهار اصبع — هر اصبع شش جو — و هر جوی شش موی دم استر ✤

و نزد هندی حکیم چون هشت جو پوست کنده را بر عرض نهند یک انگشت باشد و بیست و چهار انگشت را یک دست نامند — و چهار دست را ڈنڈ (بفتح دال هندی و نون خفی و سکون دال هندی) و دهنک نیز گویند (بفتح دال و هاى خفى و فتح نون و سکون کاف) — و دو هزار ڈنڈ یک کروه باشد — و آنرا کوس گویند (بضم کاف و سکون واو و سین) — و چهار کروه را جوجن نامند (بضم جیم و سکون واو و فتح جیم و سکون نون) — برخی بقدم زنی که در کنار او بچه باشد و بسر کوزهٔ آب راه سپر و اندازه گیرند مقدار هزار قدم چنین را یک کروه دانند ✤

المنة لله

که آئین ملک آبادی انجام گرفت و بیاوری ایزدی توفیق حال قلم نگارش یافت — در شمارهٔ سیاه ایماق و گزارش سال مه فرماندهان پیشین و برخی حال سخت تکاپو رفت — و از دگرگونی گفتار نزدیک بود که خود را ازین برگنار کند لیکن از سرنوشت چگونه توان سر باز کشید و آنچه باندازهٔ شناسائی گزین دانست برنگاشت بود که از اندیشه آبادی بر لغزش نگیرند و فروغ پذیرش دلها یابد ✤

مطبوعهٔ مطبع منشی نولکشور لکهنو ۱۸۸۱ع

بسم الله الرحمن الرحيم

احوال هندوستان

از دیرباز دل هوس پیما را آرزو بود که لختی چگونگی این فراخنای آگهی برگذار و گفتار دانش اندوزان هندی نژاد برگوید- نمیداند که دوستی زادگاه[1] برین شیفته دارد یا حق پژوهی و حقیقت گذاری چه بناکتی و حافظ آبرو[2] و دیگر پیشینیان خیال پرستی نموده اند و داستانهای نابوده برنوشته- سنی نی چون از خلوتکدهٔ تجرد برآمد و ناشناسائی مردم و شورش جهانیان لختی دریافت بسیج آشتی در سر گرفت و سگالش دوستی فرابیش نهاد- آن یازش[3] تازگی پذیرفت و از شغل فزونی بکار کرد نمی آمد تا آنکه زمانهٔ نیرنگ ساز بنگارش این شگرفنامه بازداشت و سخن را شاخها پدید شد چندانکه خامه بصوبه نویسی گرائید و برخی حال هندوستان برشتهٔ قلم کشید و انبهج دل راهنگام پیدائی رسید به بیشین شناخت بسند نکرده بدریوزهٔ دلها رفت و از شناسندگان انصاف گرای بتازه آموزش برنشست- چون بزبان هندی نامها آشنا نبود و مترجم دلخواه نایاب بتکرار ترجمه سخت تکاپو رفت و بشگرفکاری تقدیر و نیروی دل دامن مقصود بدست آورد- و روشن شد که انچه زبان زد روزگار است که هندوان یزدان را انباز گیرد فروغ راستی ندارد- اگرچه در برخی مطالب و لختی دلائل جای آویزش لیکن خداپرستی و وحدت گزینی این طائفه دلنشین آمد- تا گزران[4] مراتب دانش و مدارج گدازش نفس و پایهای خو و عادت این گروه انبوه بروی روز انداخت بو که شورش کین توزی لختی فرونشیند و شمشیر عالمیان از ریزش خون قدری برآساید آویزهٔ درونی و بیرونی بآشتی گراید و خارستان مخالفت و دشمنی چمن زار دوستی گردد و هنگامهٔ دلیل پژوهی فراهم آید و انجمن آگهی آراسته گردد +

اختلاف (۱) [د] زادراه (۲) [ط د] ابرو (لاهور) (۳) [د] هوس (۴) [ش من د] تا گزیران مراتب +

باآنکه عزیمتهای درست و نیتهای نیک در هر زمانه باشد و فراخنای روزگار از کارآگهان تهی نیاید ناشناسائی چراست و آویزش از کدام رهگذر +

نخستین سبب بیگانگی زبانها و نادانستن لبیهای یکدیگر چندانکه خشم آمیزه گرفت و گرد شورش برخاست +

دوم دوری بنگاه دانش پژوهان هندوستان و دیگر حقیقت شناسان باهم نه پیوستند و اگر ناگهان بایکدیگر رسیدند آرزومند میانجی بوده کاری برنساختند- زبان دان فرزانه مهر که رموز علمی و اسرار حکمی[1] گروهاگروه مردم دریابد و بروش گذارشی[2] خاطرنشان کند کمیاب- امروز که بدانش دوستی و پایه شناسی گیتی خداوند خرد پژوهان هفت اقلیم برآمیخته اند و همدیگر را یاور شده در حق پژوهی تکاپو دارند چنین برمردی ناپیدا- تشنه دلان زلال دانشوری که بنگاه گذاشته بادیه نوردی فرابیش گیرند و بوالاهمت و فراوان کوشش بشناسائی گوناگون زبان پاے جستجو فرسایند بس ناپدید- چون انوشیروان جویائی باید که بازرگ فرماندهی گوهر خردمندی را طلبگار باشد و مانند بزرجمهر وزیری بی حسد یاور تا چنین شاه و دستور جداآور دوریاب[3] و راست گذاری آگهی دوست مثل برزویه حکیم به پژوهش بدست آورند و با فراوان خواسته بآئین بازرگانی بهندوستان فرستند تا بدان سرمایه کالای دانش برگرفته سودمندی رساند- و آن فروهیده مرد غیبت را از حضور باز ندانسته سخت جستجو نماید و بگشاده روئی و زرفشانی برفراز خواهش برآید- یا رنج کشی بلند فطرت چون طمطم[4] هندی بهم رسد تا جوهر حکیم الٰهی افلاطون را دریافته از هندوستان بیونان شتابد و بگرانبار ساختن کاروانهای استعداد بخطرهای دریا و هامون دل برنهد و بعقاقیر دانش آموزی تکمیل صحت روحانی و تعدیل روح نفسانی فرماید- یا توانا خردی تنومند بسان ابو المعشر بلخی شیفتهٔ آگهی باشد که غربت از وطن و محنت از راحت جدا نکرده از خراسان بهند آید و در بنارس فراوان دانش اندوزد و شناسائی پژوهان دیار خود را ارمغانی برد +

سوم فروشدن جهانیان در گلزار جسمانی لذات- هرچه را حس درنیابد آنرا بیرون از هستی پندارند تا بگرد آوردن و لذت گرفتن چه رسد- و از فزون رمیدگی داستان بیگانگان بافسانه هم نشنوند- هرگاه سگالش اینان بگوش درنشود و رنگینی[5] این کاخ طفل فریب طیلسان نادانی بر دیدهٔ بینش فروهشته دارد حال چگونه بود و توفیق چسان چراغ رهنمونی برافروزد +

چهارم تن آسانی- نقد را از نسیه بهتر شمرند و آسان را از دشوار خوبتر دانند- رنج ژرف نگهی برخود نه پسندند و بظاهر آویخته یک بدست[6] معنوی راه نسپرند- کامروای دانش آنکس بود که شناخت پردگیان معنی پیش نهاد همت گرداند و بقلاوزے سخت جستجو و چیرهٔ[7] آرزو پای در دشت هولناک طلب نهد و از گوناگون رنج دل زده نگردد و گران بار این راه را بتوانائی شوق روزافزون بردوش فطرت کشیده بسر منزل مراد رساند +

پنجم وزیدن تندباد تقلید و افسردن چراغ خرد- از دیرباز در چون و چرا بستگی پذیرفت و پرسش[8] و پژوهش را پیشیر و کفر پنداشتند- هرچه از پدر و استاد و خویش و آشنا و همسایه برگرفتند آنرا سرمایهٔ

اختلاف (۱) [م] غیبی (۲) [ش من] بروش گزارش (۳) [د] دقیقه دریاب (۴) [م] کاربانهای [د] کاربای (۵) [د] و در رنگینی (۶) [د] دست (۷) [من د] چهره (۸) همچنین در [د] در دیگر نسخها پرستش +

رضامندیِ ایزدی انگارند و مخالف را بالحاد و زندقه نامزد گردانند — برخی از دودمانِ آگهی اگرچه زبون احتمالی بدیگر راه وبینند لیکن نیم گامی براهِ کردار نشتابند ٭

ششم برخاستن دیوبادِ دشمنی و طوفانِ جان شکری دو سه دانش پژوهِ خردگزین را انگذاشت که باہم نشسته بدانچه گرویده اند درمیان آورند و از روی درو کارِ انجمن مهرگزینی برسانند و برہنمونیِ انصاف خویش از بیگانه نشناسند[1] و بآزرم[2] از ہمه جدائی گیرد[3] و چون و چرای ہر گروه بترازوی حق سگالی سنجیده آید — اورنگ نشینانِ دادگر کارِ خویش ندانسته بدان نپرداختند خودبینی و غرض پرستی درمیان آمد و ہنگامهٔ گفتگوی غبارآلود شد گروہی بخاموشی پناه بردند و چندی بتبعیه گوئی رہائی یافتند و جوقی برمزاجِ زمانه سخن گذارده بازرستند — اگر بزرگانِ دنیا قدری برین کار دل نهادی[4] و بمیناکیِ مردم را چاره کردی ہرآئینه بسیاری از شناسندگان بادلِ آرمیده و روشن روشی حق برگذاردی از کناره شدنِ کارکیا ہر طائفه شیفتهٔ شیوهٔ خویش آمد و شورش بلندی گرای شد — ہریکی آئینِ خود را حق پنداشته بدل شکریِ دیگر ایزدی بندگان ہمت لبست و خون بخاک آمیختن و آبرو ریختن غازهٔ دینداری شد — اگر لختی چشمِ دل را بینائی بودی درچنین آشوبگاهِ بی تمیزی ہرکس بخود درماندی و از سوگواری خویش بکارِ دیگر نپرداختی — و ازین آمیزهٔ ناہنجار مقصود یا بیغوله گزین و دلیلها پرده نشین — اگر آئینِ مخالف برگزیده بود چگونه بخونِ گرویدگان[5] دست آلای نشوند وگرنه بیمارِ نادانی بمهربانی درخور نه بکین توزی و خونریزی ٭

ہفتم رواجِ بازارِ بدگوہرانِ تیره دل — از دستان سرائی خویشتن را به نیک اندیشی و درست کرداری فروخته اند و گوناگون زیان زدگی ازین گروه پدید آمد و حقها خاکپوشِ ناشناسائی شد ٭

ای ابوالفضل بس کن بس کن — نیرنگیِ ایزدی قهر را سروبن پدید نیست و این شگرف داستانها انجام نپذیرد — ہمان سررشتهٔ آشتی را که از خیر بسیجی برگرفتهٔ از دست مهل — و دیرین اندیشهٔ خود را فرایش گیر — اگرچه برخی شنوندگان کامیابِ شناسائی گردند و انجمن شادکامی برسازند لیکن بسیاری لغزها درشوند و حیرتها اندوزند — ایزدِ بیہمال را سپاس که نه در گروِ سوگواریِ ناشناسندگی و نه محمدت گوئیِ یابندگان[6] ٭

حدود[7] ہندوستان و لختی حال

چنین برگذارند که شرقی و غربی و جنوبی بشور دریا پیوسته لیکن سراندیپ و آچین و ملوک و ملاغه و بسیاری جزائر از وست — پس دریاکنار را و را حد انتواند ساخت و شمال ترویه بلند کوہی است یک طرف با قصای ہندوستان کشیده و جانبِ دیگر بتوران و ایران — واسطه[8] است میان او و چین و ماچین — وگرد ہا گروه مردم و ویران آباد چون کشمیر و تبتِ خُرد و بزرگ و کهتوار[9] و جز آن — پس او نیز لبانِ دریا باشد — عرصه ایست بس فراخ تنگی است بس سترگ در آب و ہوا و تقاربِ فصول و اعتدالِ امزجه بیهمتا — و با چندین فراخنائی ہمه جا آباد ہیچ منزلی نسپرده آید بل کروہی در نوشته نشود که قصباتِ معمور و آبادیها نمودار نگردد و آبهای شیرین و سبزهای دلکش و دشتهای[10] دلفریب عشرت نیفزاید — و ہنگامِ خزان و چلهٔ روی زمینها سرسبز و درختها شاداب و موسمِ ریزشِ ابر که بیشتر از آخرِ جوزا تا انجامِ سنبله است آن مایه ہوا که افسرده دلان را از جای بر دو پیران را نشاهٔ برنائی بخشد —

اختلاف (۱) ہمچنین در [ت ص] در دیگر نسخها شناسند بیای موحده (۲) [د] بآزرم آرنده جدائی گیرنه یحتمل که بعد لفظ بآزرم یک لفظ از میان افتاده مقام بآزرم بیینده از ہمه جدائی گیرد باشد (۳) [ت ص ۴] گیرد — در دیگر نسخها صیغه جمع (۴) [د] بصیغه جمع (۵) [د] گرویدگان (۶) ہمچنین در [سو] در دیگر نسخها یابندگان (۷) [د] کیفیت حدود ہندوستان (۸) [د] و آن واسطه (۹) ہمچنین در [سو] دیگر نسخها کتنوار (۱۰) [ص د] شتیبهای ٭

رنگینیِ آسمان او برگوید یا نیرنگیِ زمینِ آن برآید آز و فاقتی مردم زاد بنولیسد یا مهراندیشی ایشان بازگذارد حسنِ دلاویز تصویر کند یا داستانِ پاکدامنی برخواند از شگرف مردانگی گذارش نماید یا دلپذیر سخنان شناسائی و زودرسی بجامه درآورد ٭

ساکنانِ این مرزوبوم خداطلب و مهربان دل و غریب دوست و شگفته رو و کشاده پیشانی و دوستدار دانش محبّت ریاضت انصاف پژوه قناعت گزین جدآور کارگذار نمک شناس حقیقت مند وفادوست — گوہرِ این گروه روزِ سختی فروغِ دیگر دہد و سپاهِ این دیار میدان گذاشتن نشناسند — چون دشواری فرایش آید از اسپان دور تر فرود آمده دل نهادِ جانفشانی گردند و عارِ گریختن را سخت تر از قالب تهی کردن برشمارند — و برخی اسپان پی کرده به پیکار درآیند — و رکمتر زبانی دشوار کارها بآسانی یاد گیرند و از استاد[1] برگذرانند و در جویائیِ رضامندیِ ایزدی جان و تن کاسته نقدِ زندگی بشگفتگی درباززند — و ہمگی مردم بیگانگیِ ایزدگرایند — آنکه پیکری از سنگ یا چوب و جز آن را بزرگداشت نمایند و ساده لوح بت پرستی انگارد نه چنین است — نگارندهٔ اقبالنامه با بسیاری دانش نشانان راست گذار برازگوئی نشسته روشن شد که پیکر برخی از رسیدگانِ بارگاهِ تقدس را وجه ہمت برسازند و اندیشه را از پراگندگی بازدارند و پرستشِ ایزدی را ناگزیر اندیشند — و در ہمگی عبادات و حادات از آفتابِ عالم افروز یاری جویند و قدسی ذاتِ دادارِ بیہمال را از کار کرد برتر شمرند ٭

برهما را (بفتح با و را و ہای خفی و ہیم والف — که لختی حال او در آغاز این نامه گذشت) آفریننده دانند — و پرورنده و برپادارندهٔ آفرینش را بشن انگارند (بکسر با و سکونِ شینِ منقوط و نون) — و نیست گردانیدن[2] را از رُدر برشناسند (بضم را و سکونِ دال و را) و آن را مهادیو نیز گویند — گروہی بدان خیال که یزدان بچون بدین سه قدسی پیکر برآمده و از ان گردی بر دامنِ تقدس نشیند بدانسان که نصاری مسیح را برگذارند — و طائفهٔ برین که این سه نفوس از ایزدی پرستش و شایسته سگالی و نیک کرداری بدین والا پایگی رسند — بی تکلف ایزدپژوہی و نفس و شمئی درین مردم زاد آن مایه پیدائی دارد که در کشورها کمتر نشان دہند — عالم را سرآغازی ننهند لیکن برخی را رای آنکه انجام گیرد چنانکه گفته آید ٭

و شگرف آنکه اگر بیگانه بکیشِ برہمن گراید نپذیرند و ہمچنین اگر یکی ازینان دینِ دیگری برگزیند و خواہد بازگردد پذیرش نیابد مگر بزدر بر ده باشند — و بنده ساختن رسم نباشد — و ہنگامِ برآمدنِ آویزه یا زمانِ چیره دستیِ غنیم پردگیان را بخانه درآرند و گردِ آن ہیمه و کاه و روغن انبار کنند — و چندی سخن پذیرانِ سنگین دل را برگمارند که چون آن مردان را امیدِ ہستی نماند آتش در زنند و آن پرده نشینانِ ناموس دوست بکشاده پیشانی خاکستر گردند — و نیز ہر که روزِ بد پناه آرد بی پیوندِ آشنائی بدستگیری برخیزند و مال و جان و ناموس را در سرِ آن کنند — و بیشتر آئینِ آن بود که روزِ ہیجا ہرکدام مبارزِ خویش را خواستی و یکی بیش از آن نیاویختی — بیشترِ زمین کشت پذیرد بدان نیرو که ہمه ساله یکجا بکارند بسا جا سالی سه بار و افزون محصول بردارند — و تاک[3] نخستین سال بار دہد — درو کانِ الماس و یاقوت و طلا و نقره و مس و سرب و آہن فراوان — رنگارنگِ گل و میوه از خوبی او بازگوید — خوشبو و نغمه سرائی و خورش و پوشش گزیده و افزون — ستایشِ فیل بگفتار درنگنجد و در برخی زمین اسپِ عراقی آسا و گاو بس شگرف پیدائش گیرد — از کمیِ آبِ سرد و افزونیِ گرمی و کمیابیِ انگور و خربزه و گستردنیِ نشترطرز[4] گاه کار آگهان بود —

اختلاف (۱) [د] استادان آن (۲) [د] گردانند ه را در (۳) این جمله در [سو] نیست ٭

گیتی خداوند همه را چاره گر آمد — بشوره سرد کردن روائی گرفت و از شمالی کوه برف و یخ آوردن که دمه دانست — یخی است بویا و لبس خنک آنرا خس گویند — بفرایش گیتی خدیو از ان نی بست خانها ساختن رواج یافت و چون آب افشانند زمستانی دیگر در تابستان پدید آید — و نادر کاران توران و ایران بتوجه شاهنشاهی گوناگون خربزه کشتند و تاک برنشاندند و از پایه شناسی و راه امینی بازرگانان فصل بفصل میوهای آنجا آوردن گرفتند — هنگامی که دران دیار کمیاب بود درینجا فراوانی پذیرد — و از هنردوستی گیهان خدیو بافتن گلیمهای پشمین و ابریشمین و زربفتی را روز بازار شد — و لشاهی خواهش شتر را چنان نتاج برگرفتند که از عراقی بختیان برگذشت ✤

چون مجملی از هند بر گفته آمد لختی بتفصیل میگراید و اندکی از بسیار و یکی از هزار برمینویسد ✤

چگونگی آفرینش

هژده گونه و افزون برگذارده اند و شگرف داستانها آورده — همانا هر بار بنمطی طراز هستی گرفته از ان لختی گزارش سه تابسند میکند ✤

نخست آنکه ایزد بیچون انسی پیکر گرفته جلوه خاص فرمود و آنرا برهما گویند چنانچه برخی گزارش یافت و یابد — و بخواهش او چهار فرزند پدید آمد سنک (بفتح سین و نون و سکون کاف) سننددن[2] (بفتح سین و نون و نون[3] خفی و فتح دال و سکون نون) سناتن (بفتح سین و نون والف و فتح تای فوقانی و سکون نون) سنتکمار (بفتح سین و نون و سکون تای فوقانی و ضم کاف و میم والف و را) — بهر کدام فرمایش رفت که همت در پیدائی بربندد — از افزون دلبستگی بآن قدسی ذات بدان نپرداختند — و او خشمگین شده سگالش دیگر پیش گرفت و از پیشانی خود بصورت دیگر برآمد و مهادیو نام شد (بفتح میم و ها و الف و کسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و واو) — از جلال فراوانی شایستگی آفریدن در و نیافت — ده پسر دیگر از خواهش پدید آورد و سپس از بدن خود پیکر مرد و زن برآراست — نخستین را من گویند (بفتح میم و سکون نون) و پسین را ستروکا (بفتح سین و سکون تای فوقانی و ضم را و سکون واو و کاف والف) — و ازین دو تار آغاز زادن شد ✤

دوم گویند دادار جهان آفرین در پیکر زن تجلی فرمود و آنرا مهالچهمین گفتند (بفتح میم و های خفی و الف و فتح لام و سکون جیم فارسی و های خفی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی) — و سه عرض با او هم آغوش است ست (بفتح سین و سکون تای فوقانی) رج (بفتح را و سکون جیم) — تم (بفتح تای فوقانی و سکون میم) چون خواست که عالم را پیدا کند بدستیاری تم خود را بصورت دیگر برآورد و آنرا مهاکالی (بفتح میم و ها و الف و کاف و الف و کسر لام و سکون یای تحتانی) و مهامایا گویند (میم والف و یای تحتانی و الف) — و از پیوند ست دیگر پیدائی گرفت — آنرا سرستی گویند (بفتح سین و را و ضم سین و کسر تای فوقانی و سکون یای [illegible] او هر یکی زن و مرد پدید آورد و خود نیز آن دو پیکر را چهره هستی برافروخت — و از هر کدام دو کس پیدا [illegible] برهما که پیکر مرد داشت و سری (بکسر سین و را و سکون یای تحتانی) بصورت زن [illegible] والف و فتح واو و تای فوقانی مشدد و کسر را و سکون یای تحتانی) و از مهاکالی [illegible] و را و فتح یای تحتانی) و این را مهابدیا (بفتح میم و ها و الف و کسر با و دال [illegible]

اختلاف (۱) در [د] نیست (۲) [ض د] سنندن (۳) در [ض د] نیست (۴) [illegible]

(بکاف والف و میم و فتح دال و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم نون) نیز گویند — و از سرستی بشن (بکسر با و سکون شین منقوطه و نون) و گوری (بفتح کاف فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی) — چون این شش تن هستی گرفتند مهالچهمین در پیوند زناشوئی شد — سری را به برهما نسبت کرد و گوری را بمهادیو و سری را به بشن — و از برهما و سری بیضه پدید آمد مهادیو آنرا دو بخش ساخت — دیوتها و دیت و جز آن از قدسی نفوس و مردم و سائر جاندار و رستنی و کهسار پیدائی گرفتند ✤

سوم آنرا عمده تر برشمرند — و کتاب سورج سدهانت که تالیف چندین لک ساله است بروشن روشی برگذارد و پایان ست جگ میدیت (بفتح میم و یای تحتانی و دال و یای تحتانی و تا) پدیدار آمد — آن بزرگ از دیرنگی آفرینش بحیرت در شد و از آشوب ناشناسائی به نیایش آفتاب عالم افروز و پژوهش چگونگی آفرینش برنشست و چندین هزار سال در گزارش و خواهش بسر برد — پس از فراوان رنج کشی آن فروغ بخش زیر و بالا آراسته صورتی پیش او آمد و از آرزو پرسش نمود — برگذارد که از شگرفکاری اختر و آسمان و دیگر گزین دانشها پرده برگیرند و تیره درونم را فروغ شناسائی بخشند — پاسخ شد خواهش پذیرفته آید در فلان پرستشکده با ما باشی و قدسی پیکری آشکارا شود و کامیاب دانش گرداند — جوینده دم آسایش برگرفت — دران نزهتگاه بانتظار نشست و نزدیک انجام ست جگ[1] آن کام بخش نمودار شد — از علوی و سفلی گوناگون پرسشها رفت و گزیده پاسخها آرامش بخشید — و اد جواب و سوال را فراهم آورده بدان نام کتابی برساخت — امروز اخترشناسی فراخنای هندوستان بران باشد — و دران نامه آفرینش از آفتاب برگوید و او را ایزدی نمایش برگذارد — و دادار بیهمال جهان آفرین زرین کره میان تهی از دو بخش فراهم آورد و لختی از نور خویش آشکارا ساخت و بخورشید زبانزد روزگار شد — او برهما را هستی بخشید و از وی چهار بید پیدائی گرفت و سپس ماه و آکاس و باد و آتش و آب و زمین را بهمین ترتیب پدید کرد و از آکاس برجیس و از باد کیوان و از آتش بهرام و از آب ناهید و از خاک تیر برآفرید — و از ده در انسی[2] کاخ گوناگون چیز را بیرون فرستاد — شماره در وازها دو چشم دو گوش بینی دهن ناف دو سوراخ پس و پیش دهمین تارک سر — و آن بسته باشد — هنگام فرو شدن برخی گذارندگان جان و تن برکشاید و این را بس ستوده پندارند — گیتی خداوند دو دریچه پستان را برافزاید و دوازده برشمرد[3] — پس از درازی داستان آدمیان چهار گونه شدند چنانچه گذارده آید ✤

گذارش سفلی و علوی

هندی حکیم آخشیجان را کروی برگذارد لیکن آکاس نام عنصری برافزاید — و آن گوهر همه را فرو گرفته و هیچ جا از و تهی نباشد — بآسمان نگراید و بسان مجسطی اساس شماره بر دوایر نهد — و منطقه را دوازده بخش سازد و هر یکی را راس گوید (براء و الف و سین) برج میکه (بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و کاف و های خفی) حمل برکه (بکسر با و سکون را و فتح کاف و های خفی) ثور متهن (بکسر میم و ضم تای فوقانی و های خفی و فتح [illegible]) جوزا کرک (بفتح کاف و سکون را و فتح کاف) سرطان سنگه (بکسر سین و نون خفی و فتح کاف فارسی [illegible]) اسد کنیان (بفتح کاف و کسر نون مشدد و یای تحتانی والف و نون خفی) سنبله تلا [illegible] میزان برچهک (بکسر با و سکون را و کسر جیم فارسی و های خفی و فتح کاف) عقرب

(۱) [ض] ست جگ دیدار نمود (۲) [ض] آنشی (۳) در [ض] نیست ✤

گیتی خداوند بچارہ گر آمد — بشوره سرد کردن روائی گرفت واز شمالی کوه برف ویخ آوردن که دمه دانست — بخی است بویا وبس خنک آنرا خس گویند — بفرایش گیتی خدیو ازان نی بست خانها ساختن رواج یافت وچون آب افشانند زمستانی دیگر در تابستان پدید آید — ونادرکاران توران وایران بتوجهٔ شاهنشاهی گوناگون خربزه کشتند وتاک برنشاندند واز پایه شناسی وراه ایمنی بازرگانان فصل بفصل میوه‌های آنجا آوردن گرفتند — هنگامی که دران دیار کمیاب بود درینجا فراوانی پذیرد — واز هنردوستی گیهان خدیو بافتن گلیمهای پشمین وابریشمین وزربفتی را روزبازار شد — ولشاهی خواهش شتر را چنان نتاج برگرفتند که از عراقی بختیان برگذشت ✤

چون مجلی از هند برگفته آمد نخے بتفصیل میگراید واندکی از بسیار ویکی از هزار برمینویسد ✤

چگونگی آفرینش

بهژده گونه وافزون برگذارده اند وشگرف داستانها آورده — همانا هربار نمطے طرازِ هستی گرفته ازان گذارش سه تا بسند میکند ✤

نخست آنکه ایزد بیچون انسی پیکر گرفته جلوهٔ خاص فرمود وآنرا برهما گویند چنانچه برخے گزارش یافت ویابد — وبخواهش او چهار فرزند پدید آمد سنک (بفتح سین ونون وسکون کاف) سنندن[2] (بفتح سین ونون ونون[3] خفی وفتح دال وسکون نون) سناتن (بفتح سین ونون والف وفتح تای فوقانی وسکون نون) سنتکمار (بفتح سین ونون وسکون تای فوقانی وضم کاف ومیم والف ورا) — بهر کدام فرمایش رفت که همت در پیدائی بربندد — ازافزون دلبستگے بآن قدسی ذات بدان نپرداختند — واو خشمگین شده سگالش دیگر پیش گرفت واز پیشانی خود بصورت دیگر برآمد ومهادیو نام شد (بفتح میم وها والف وکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وواو) — ازجلال فراوانی شایستگے آفریدن درو نیافت — ده[4] پسر دیگر از خواهش پدید آورد وسپس ازبدن خود پیکر مرد وزن برآراست — نخستین را من گویند (بفتح میم وسکون نون) وپسین راسترو کا (بفتح سین وسکون تای فوقانی وضم را وسکون واو وکاف والف) — وازین دو تار آغاز زادن شد ✤

دوم گویند دادار جهان آفرین در پیکر زن تجلّی فرمود وآنرا مهابهگین گفتند (بفتح میم وهای خفی والف وفتح لام وسکون جیم فارسی وهای خفی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) — وسه عرض با او هم آغوش است ست (بفتح سین وسکون تای فوقانی) رج (بفتح را وسکون جیم) — تم (بفتح تای فوقانی وسکون میم) چون خواست که عالم را پیدا کند بدستیاری تم خود را بصورت دیگر برآورد وآنرا مهاکالی (بفتح میم وها والف وکاف والف وکسر لام وسکون یای تحتانی) ومهامایا گویند (میم والف ویای تحتانی والف) — واز پیوند رست دیگر پیدائی گرفت — آنرا سرستی گویند (بفتح سین ورا وضم سین وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی) وبفرایش او هریکے زن ومرد پدید آورد وخود نیز آن دو پیکر را چهرهٔ هستی برافروخت — واز هرکدام دو کس پیدایش گرفتند — ازمهابهگین برهما که پیکر مرد داشت وسری (بکسر سین ورا وسکون یای تحتانی) بصورت زن وآنرا ساوتری نیز گویند (بسین والف وفتح واو وتای فوقانی مشدد وکسر را وسکون یای تحتانی) واز مهاکالی مهادیو وتری (بکسر تای فوقانی ورا وفتح یای تحتانی) واین را مهابدیا (بفتح میم وها والف وکسر با ودال مشدد ویای تحتانی والف) دکام دهین

اختلاف (۱) در [د] نیست (۲) [ن د] سندن (۳) در [ن د] نیست (۴) [ن] دو ✤

(بکاف والف ومیم وفتح دال وهای خفی وسکون یای تحتانی وضم نون) نیز گویند — واز سرستی بشن (بکسر با وسکون شین منقوطه ونون) وگوری (بفتح کاف فارسی وسکون واو وکسر را وسکون یای تحتانی) — چون این شش تن هستی گرفتند مهابهگین در پیوند زناشوئی شد — تری را به برهما نسبت کرد وگوری را بمهادیو وسری را به بشن — واز برهما وتری بیضه پدید آمد مهادیو آنرا دو بخش ساخت — دیوتها ودیت وجز آن از قدسی نفوس ومردم وسائر جاندار ورستنی وکهسار پیدائی گرفتند ✤

سوم آنرا عمده تر برشمرند — وکتاب سورج سدهانت که تالیف چندین لک ساله است بروشن روشی برگذارد پایان ست جگ میدیت (بفتح میم ویای تحتانی ودال ویای تحتانی وتا) پدیدار آمد — آن بزرگ از دیدِ نیرنگی آفرینش بحیرت درشد واز آشوب ناشناسائی به نیایش آفتاب عالم افروز وپژوهش چگونگی آفرینش برنشست وچندین هزار سال در گدازش وخواهش بسر برد — پس از فراوان رنج کشی آن فروغ بخش زبر وبالا آراسته صورتی پیش او آمد واز آرزو پرسش نمود — برگذارد که ازشگرفکاری اختر وآسمان ودیگر گزین دانشها پرده برگیرند وتیره درونم را فروغ شناسائی بخشند — پاسخ شد خواهش پذیرفته آید درفلان پرستشکده با ما باش ودو قدسی پیکری آشکارا شود وکامیاب دانش گرداند — جوینده دم آسایش برگرفت — دران نزهتگاه بانتظار نشست ونزدیک انجام ست جگ[1] آن کام بخش نمودار شد — ازعلوی وسفلی گوناگون پرسشها رفت وگزیده پاسخها آرامش بخشید — واو جواب وسوال را فراهم آورده بدان نام کتابی برساخت — امروز اخترشناسی فراخنای هندوستان بران باشد — ودران نامه آفرینش از آفتاب برگوید واورا ایزدی نمایش برگذارد — وداد اربیهمال جهان آفرین زرین گرهٔ میان تهی ازدو بخش فراهم آورد ولختی از نور خویش آشکارا ساخت وبخورشید زبانزد روزگار شد — او برهما را هستی بخشید واز وچهار بید پیدائی گرفت وسپس ماه وآکاس وباد وآتش وآب وزمین را بهمین ترتیب پدید کرد واز آکاس برجیس واز باد کیوان واز آتش بهرام واز آب ناهید واز خاک تیر برآفرید — وازده در انسی[2] کاخ گوناگون چیز را بیرون فرستاد — شمارهٔ دروازها دو چشم دو گوش بینی دهن ناف دو سوراخ پس وپیش وهمین تارک سر — وآن بسته باشد — هنگام فروشدن برخے گذارندگان جان وتن برکشاید واین را بس ستوده پندارند — گیتی خداوند دو دریچهٔ پستان را برافزاید ودوازده[3] برشمرد — پس ازدرازی داستان آدمیان چهارگونه شدند چنانچه گذارده آید ✤

گذارش سفلی وعلوی

هندی حکیم آخشیجان را کروی برگذارد لیکن آکاس نام عنصری برافزاید — وآن گوهر همه را فرد گرفته وهیچ جا ازو تهی نباشد — بآسمان نگراید وبسان مجسطی اساس شماره بردوایر نهد — ومنطقه را دوازده بخش سازد وهریکے را راس گوید (برا والف وسین) برج میکه (بکسر مجهول میم وسکون یای تحتانی وکاف وهای خفی) حمل برکه (بکسر با وسکون را وفتح کاف وهای خفی) ثور متهن (بکسر میم وضم تای فوقانی وهای خفی وفتح نون) جوزا کرک (بفتح کاف وسکون را وفتح کاف) سرطان سنگه (بکسر سین ونون خفی وفتح کاف فارسی وهای خفی) اسد کنیان (بفتح کاف وکسر نون مشدد ویای تحتانی والف ونون خفی) سنبله تلا (بضم تای فوقانی ولام والف) میزان برچهک (بکسر با وسکون را وکسر جیم فارسی وهای خفی وفتح کاف) عقرب

اختلاف (۱) [ع] ست جگ دیدار نمود (۲) [ن] آتشی (۳) در [ع] نیست ✤

دهن (بفتح دال وهای خفی وضمّ نون) قوس مکر (بفتح میم وکاف ورا) جدی کنبه (بضمّ کاف ونون خفی وسکون با وهای خفی) دلو مین (بکسر میم وسکون یای تحتانی وفتح نون) حوت ❖

وحکیم فارسی ومصری ویونانی بهستی جرمی بی رنگ که ماورای خود را نیاره پوشید برگوید وروئیدن وبالیدن وکاهیدن وپاره شدن وپیوستن ونیستی بدوراه نیابد تخلخل وتکاثف وکون وفساد نپذیرد وآنرا اجسام گوناگون طبیعت فراهم نباشد وگرمی وسردی وتری وخشکی وسبکی وگرانی درو نبود زنده پاینده بے آز وخشم انگارند وآنرا **اسمان** خوانند- کلّی بیشتری نُه برشمرد وبرخی هشت وچندی یازده وجزوی هفت بل[1] یکے نیز روا دارد ❖

ودانای هندوستان سیاره وثابت برگوید لیکن پیکر آنرا آبی ژاله آسا برگذارد از فروغ نیّر اعظم پرتو گیرد- وچندی آنرا خاص ماه پندارند وآن روشنی بخش را نور بخت اندیشند- وپیوند قدسی نفس با هر یکے برشمارند وگروهی اختران رابشری نفوس انگارند- تبسیروی ستردن نقش خشم وخواهش وگزارش تن وآراستگی خویش بدان فرازگاه جای دارند ❖

نام سیاره وروزهای هفته

شنیچر[2] (بفتح شین[3] منقوطه وکسر نون وسکون یای تحتانی وفتح جیم فارسی ورا) کیوان **برهسپت** (بکسر با ورا وفتح ها وسکون سین وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی) برجیس **منگل** (بفتح میم ونون خفی وفتح کاف فارسی ولام) بهرام **ادتی** (همزه والف وکسر دال وتای فوقانی مشدد ویای تحتانی خفی) آفتاب وهندیان زیاده از هزار نام برگذارند وگیتی خداوند را همه یاد وبدان نیایشگری فرماید- وبه سورج زبانزد خرد وبزرگ (بضمّ سین وسکون واو وفتح را وجیم) **شکر** (بضمّ شین منقوط وکاف مشدد وفتح را) ناهید **بدھ** (بضمّ با وفتح دال وهای خفی) تیر **سوم** (بضمّ مجهول سین وسکون واو وفتح میم) ماه- وهر کدام را نامی چند برگویند وهر روز هفته را از پیوند خاص بنام سیاره برخوانند با فزایش لفظ **وار** (بواو والف ورا) چنانچه یکشنبه که سر آغاز هفته از وگیرند آدت وار ودوشنبه سوم وار سه شنبه منگل وار چهارشنبه بدھ وار پنجشنبه برهسپت وار آدینه شکروار شنبه شنیچروار ❖

آئین گهریال

(بفتح کاف فارسی وهای خفی وسکون را ویای تحتانی والف وسکون لام) از هفت جوش گردپیکری است تابه آسا لیکن سطبرتر- خرد وبزرگ سازند- وآنرا آویخته دارند- جز بفرمان کشورخدای دیگری ننوازد- ودر سواری نیز همراه باشد- هندی حکیم هر یک از روز وشب را چهار بخش کرده وهر کدام را **پهر** گوید (بفتح بای فارسی وسکون ها ورا) — ودر بیشتر آبادی از سه زیاده واز شش **گهری** کم نبود (بفتح کاف فارسی وهای خفی وکسر را وسکون یای تحتانی) واو شصتم بخش شبانه روز است- واو را نیز شصت لخت گردانند وهر کدام را **پل** خوانند (بفتح بای فارسی ولام) وهر یک را بشصت **بپل** (بکسر با وفتح بای فارسی ولام) ❖

برای پذیرفتن آگهی وشناسائی بخشیدن قدر زمانی آوندی از مس وجز آن برسازند بلنگ صد ظانگ- آنرا فارسی زبان پنگان گوید چنانچه رازدار باستانی می سراید- **بیت** درجهانی چه بایدت بودن ❖ که پنگان توانش پیمودن ❖ جام آسا لیکن دهانش[4] تنگ تر بلندی وفراخی دوازده انگشت- در پایان سوراخی کنند

اختلاف (۱) [د] کمی (۲) [د] سنیچر (۳) [د] سین وکسر (۴) آدت- وبیان املا موافق آن (۵) [ه د] پایانش ❖

چنانچه زرّین میل یک ماشگی بدرازی پنج انگشت ازان برگذرد- وآنرا در طشتی پر از آب صافی بازگذارند جائی که باد وآسیب جنبش نرسد- چون از آب برآموده گردد یک گهری سپری شود- وبرای آگهی دور ونزدیک آن هفتجوش رایکبار بصدا آورند وبار دوم دو بار وهمچنان- چون پهر سپری شود بشمارهٔ گهریهای گذشته از سر بنوازند وکمتر درنگی از یک تا چهار بنوا درآرند واندازهٔ پهر وانمایند چنانچه در دو پهر بیست وشش بار بنوازند اگر پهرها هشت گهری باشد- وفردوس مکانی در واقعات خود نگاشته اند چون بر سر پهر چند گهری گذشتی همان شماره گهری نواختے وپهر سپری شده دانسته نمی شد- من فرمودم که بشمارهٔ پهر باندک زمانی باز آواز درآرند ❖

وکار آگهان هندی بوم سه صد وشصت دم آدم تندرست رایک گهری گویند- پس هر یکے شش نفس باشد وشبانه روز بیست ویکهزار وشش صد نفس برکشد ❖

ترتیب کرات

خاک فراز آن آب لیکن همه را فرو نگرفته وبالای او آتش شمالی اهلیلجی وفوق آن باد- ومقعّر او راکروی ندانند- وآنرا نه گونه سازند **تھوبای** (بضمّ با وهای خفی وسکون واو وبا والف وسکون یای تحتانی) بادی است از کرهٔ زمین تا چهل وهشت کروه واو بهر سو وزد- ابر باران تندر برق درین میان پیدائی گیرد **آبه** (بهمزه والف وفتح با وسکون ها) ازانجام نخستین تا ماه- **پربه** (بفتح بای فارسی وسکون را وفتح با وسکون ها) از دوم تا تیر **آدبه** (بضمّ همزه وسکون دال وفتح با وسکون ها) از سوم تا ناهید **سنبه** (بفتح سین ونون خفی وبا وسکون ها) از چهارم تا خور **سبه** (بضمّ سین وفتح با وسکون ها) از پنجم تا بهرام **پربه** (بفتح بای فارسی وکسر را وفتح با وسکون ها) از ششم تا برجیس **پرایه** (بفتح بای فارسی ورا والف وفتح یا وسکون ها) از هفتم تا کیوان **پرچھانل** (بفتح بای فارسی وسکون را وفتح با وهای خفی والف وکسر نون وسکون لام) از هشتم تا ثوابت- وشبانه روز بگروش این باد هستی پذیرد- واز مشرق بمغرب رود- وهفت دیگر برعکس وتحقیق این گروه آنکه آن هفت باد پربهانل است که از هفت سیاره نامها برگرفته وهمه را خاوری جنبش- وشناسائی از ثوابت برنگذرد- و آگاس از همه درگذشته پایان ندارد ❖

درحرکات اوساط که آنرا مدّهم (بفتح میم وکسر دال مشدد وهای خفی وسکون میم) گویند بایونانیان سخے در ثوانی[1] وثوالث اختلاف رود چنانچه در شبانروزی که از نیم شب تا نیم شب است بحساب سورج سدهانت وسط قمر سیزده درجه وده دقیقه وسی وچهار ثانیه وپنجاه وسه ثالثه عطارد پنجاه ونه دقیقه وهشت ثانیه ودو ثالثه زهره ومهر عطارد آسا مریخ سی ویک دقیقه وبیست وشش ثانیه وبیست وهشت ثالثه مشتری چهارده دقیقه وپنجاه ونه ثانیه ونه ثالثه زحل دو دقیقه وبیست وسه ثالثه- یونانیان در قمر سی وپنج ثانیه ودو ثالثه گویند ودر عطارد وزهره وآفتاب نوزده ثالثه ودر مریخ بیست وهفت ثانیه وچهل ثالثه ودر مشتری شانزده ثالثه ودر زحل سی وپنج ثالثه ❖

حرکات سیاره **ذاتی** برشمرده درقدر[ای در مقدار حرکت] همه را برابر دانند- وازان جنبش چون بکروه اندازه برگیرند گویند شبانروزی یازده هزار وهشت صد وپنجاه وهشت جوجن وسه کروه- از باختر بخاور چالش نمایند- وتفاوت در دوره از خردی وبزرگی مدارات برخیزد- وبالائی از پائینی بزرگتر باشد ❖

اختلاف (۱) [د] در ثوانی وثوابت ❖

رفتارِ ثوابت را برخی ببسانِ سیاره انگارند لیکن برخلافِ یونانیان مختلف گذارند انچه بمنازل تعلق دارد در یکسال پنجاه و چهار ثانیه گردش کند و در شصت و شش سال و هشت ماه یک درجه — و گویند کواکبِ منازل دو سپر نداز سرآغازِ حمل بیست و هفت درجه و بگذارشی بیست و چهار درجه رفته باز گردند تا به بیست و هفت درجهٔ حوت خرامش رود و باز بحمل آمده همان روش پیش گیرند — و بنات النعش که بهندی زبان سپت رکهه (بفتح سین و سکونِ بای فارسی و فتحِ تای فوقانی و کسرِ را و سکونِ کافِ فارسی و های خفی) گویند در یک سال هفده ثانیه و چهل و هفت ثالثه از مغرب بمشرق روند در دولیست سال و شش ماه یک درجه درنوردند و دورهٔ بانجام رسانند — و گروهی بمحض نیرویِ ایزدی قدرت شناسند ✤

و پیشین یونانیان حرکتِ ثوابت درنیافتند و ارسطو ازین گروه — و ابرخس برسخے را تردِ منطقهٔ خاوری جنبش یافت لیکن اندازه برگرفتن نیارست — بطلیموس یک درجه را صد سال شمسی فراگرفت — و ابن[1] اعلم و نختے دانش پژوهان شصت سال شمسی — و رصدِ طوسی بدنیسان سراید لیکن محی الدین مغربی و جوقی شناسندگان بهمین رصد عین الثور و قلب العقرب و چندی را مرصود گردانیدند و در شصت و شش سال سیرِ یک درجه یافتند بزیجِ گورگانی هفتاد سالِ یزدجردی که سالی سه صد و شصت و پنج روز باشد بی کسر ✤

اندازهٔ مدارات

قمر سه لک و بیست و چهار هزار جوجن عطارد ده لک و چهل و سه هزار و دولیست و هفت[2] جوجن و سه کروه — زهره بیست و شش لک و شصت و چهار هزار و شش صد و سی و شش جوجن و دو کروه[3] و کسری — نیرِ اعظم چهل و سه لک و سی و یک هزار و پانصد جوجن و کسری — مریخ هشتاد و یک لک و چهل و شش هزار و نهصد و هشت جوجن و سه کروه — مشتری پنج کرور و سیزده لک و هفتاد و پنج هزار و هفتصد و شصت و چهار جوجن و یک کروه — زحل دوازده کرور و هفتاد و شش لک و شصت و هشت هزار و دولیست و پنجاه و پنج جوجن و دو کروه چیزی کم — دقائقِ قطرِ هر یکے ازین کواکب از اجزای[4] مدارِ خود است — و ثوابت بیست و پنج کرور و نود و هشت لک و نود هزار و دوازده جوجن — آکاس جائی که شعاعِ آفتاب از ان بر نگذرد یک مده و هشت انت و هفت جلده و یک سنکه و بیست نکهرب و هشتاد انج و هشت اربد و شش کرور و چهل لک جوجن ✤

هر جوجن چهار کروه و هر کروه دو هزار ڈنڈ (بفتح و دالِ هندی میانه نونِ خفی) و هر ڈنڈ چهار دست و هر دست بیست و چهار انگشت و هر انگشت هشت جو و هر جو سه سرشف ✤

منازل قمر

هر یک را نکهتر گویند (بفتحِ نون و کسرِ کاف و های خفی و فتحِ تای فوقانی مشدد و سکونِ را) و بیست و هفت انگارند و قسمت بر سیزده درجه و بیست دقیقه نهند — اشنی (بفتح همزه و ضمِ شینِ منقوطهٔ مشدد و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی) سه ستاره بهرنی (بفتحِ با و های خفی و سکونِ را و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی) سه ستاره — کرتکا (بکسرِ کاف و سکونِ را و کسرِ تای فوقانی و کاف و الف) شش ستاره — روهنی (بضمِ مجهولِ را و سکونِ واو و فتحِ ها و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی) پنج ستاره — مرگسر (بکسرِ میم و سکونِ

اختلاف (۱) [د] ابن عالم یا ابن عالم (۲) [د] سی و هفت (۳) [ش] سه (۴) [د] اجزای — این جمله در [ش ص] نیست ✤

را و کافِ فارسی و فتحِ سین و سکونِ را) سه ستاره — آردرا (بهمزه و الف و سکونِ را و دالِ مشدد و را و الف) یک ستاره — پنربس (بضمِ بای فارسی و فتحِ نون و سکونِ را و فتحِ با و ضمِ سین) چهار ستاره — پکهه (بضمِ بای فارسی و سکونِ کافِ مشدد و های خفی) سه ستاره — اشلیکها (بفتحِ همزه و سکونِ شینِ منقوطه و کسرِ مجهولِ لام و سکونِ یای تحتانی و فتحِ کاف و های خفی و الف) پنج ستاره — مگها (بفتحِ میم و کافِ فارسی و های خفی و الف) پنج ستاره — پوربا پهالگنی (بضمِ بای فارسی و سکونِ واو و را و با و الف و فتحِ بای فارسی و های خفی و الف و سکونِ لام و ضمِ کافِ فارسی و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی) دو ستاره — اترا پهالگنی (بضمِ همزه و سکونِ تای فوقانی مشدد و را و الف) دو ستاره — هست (بفتحِ ها و سکونِ سین و فتحِ تای فوقانی) پنج ستاره — چترا (بکسرِ جیمِ فارسی و سکونِ تای فوقانی مشدد و را و الف) یک ستاره — سواتی (بضمِ سین و واو و الف و کسرِ تای فوقانی و سکونِ یای تحتانی) یک ستاره — بشاکها (بکسرِ با و شینِ منقوطه و الف و فتحِ کاف و های خفی و الف) چهار ستاره — انرادها (بفتحِ همزه و ضمِ نون و را و الف و فتحِ دال و های خفی و الف) چهار ستاره — جیشٹها (بکسرِ مجهولِ جیم و سکونِ یای تحتانی و شینِ منقوط و فتحِ تای فوقانیِ هندی و های خفی و الف) سه ستاره — مول (بضمِ میم و سکونِ واو و لام) یازده ستاره — پورباکهاڈها (بضمِ بای فارسی و سکونِ واو و را و با و الف و فتحِ کاف و های خفی و الف و دالِ هندی خفی و الف) چهار ستاره — اترا کهارا (بضمِ همزه و سکونِ تای فوقانی مشدد و را و الف) ستاره — شروَن (بفتحِ شینِ منقوط و سکونِ را و فتحِ واو و نونِ خفی) سه ستاره — دهنشٹها (بفتحِ دال و های خفی و کسرِ نون و سکونِ شینِ منقوط و فتحِ تای فوقانیِ هندی و های خفی و الف) چهار ستاره — شت بهکها (بفتحِ شینِ منقوط و سکونِ تای فوقانی و کسرِ با و های خفی و فتحِ کاف و های خفی و الف) صد ستاره — پوربا بهادرپد (بضمِ بای فارسی و سکونِ واو و را و با و الف و فتحِ با و های خفی و الف و سکونِ دالِ مشدد و فتحِ را و بای فارسی و دال) دو ستاره — اترا بهادرپد (بضمِ همزه و فتحِ تای فوقانی مشدد و را و الف) دو ستاره — ریوتی (بکسرِ مجهولِ را و سکونِ یای تحتانی و فتحِ واو و کسرِ تای فوقانی و سکونِ یای تحتانی) سی و دو ستاره — همگی دولیست و بیست و یک ستاره — و درنگِ ماه[1] در هر یک از شصت و پنج و نیم گهری افزون و از پنجاه و چهار و نیم گهری کم نباشد ✤

و برای برخی کارها سه درجه و بیست دقیقه از بیست و یکم تا چهل و هشت دقیقه از بیست و دوم را ابهجت گویند (بفتحِ همزه و کسرِ با و های خفی و کسرِ جیم و فتحِ تای فوقانی) ✤

یونانی بیست و هشت منزل برشمرد و قسمت بر دوازده درجه و پنجاه و یک دقیقه و بیست و شش ثانیه نمایند[3] — شرطین دو ستاره از قدرِ سوم — بطین سه از قدرِ پنجم[2] — ثریا شش و چهار[5] او از قدرِ پنجم — دبران یک از قدرِ اول — هقعه سه ستارهٔ سحابی — هنعه دو از قدرِ سوم و چهارم — ذراع دو از قدرِ دوم نثره دو از قدرِ چهارم — طرفه دو از قدرِ چهارم — جبهه چهار یکے از قدرِ اول — زبره دو از قدرِ دوم و سوم — صرفه یکے از قدرِ اول — عوا پنج از قدرِ سوم — سماک یکے از قدرِ اول — غفر سه از قدرِ چهارم — زبانا دو از قدرِ دوم

اختلاف (۱) در [د] نیست (۲) [ش ف دص] در یک ماه (۳) نامهای منازل موافق [مو] و لغات عربی — در نسخها و غیاث اللغات و کشف الظنون بسیار اختلاف واقع است (۴) [د] قدر چهارم و پنجم (۵) الفاظ و چهار او در [د] نیست ✤

اکلیل سه از قدرِ چهارم - قلب یکی از قدرِ دوم - شوله دو از قدرِ دوم - فعایم چهار از قدرِ سوم - بلده پارهٔ مستدیر از آسمان - سعدِ ذابح دو از قدرِ سوم - سعدِ بلع - دو از قدرِ سوم و چهارم - سعود دو یا سه یکی از قدرِ سوم و پنجم[1] - اخبیه چهار از قدرِ سوم - مقدم دو از قدرِ دوم - مؤخر دو از قدرِ دوم - رشا یکی از قدرِ سوم - جمله شصت و شش یا هفت ستاره ❊

و سِتخی احوالِ کواکب دجز آن درونِ جداول[2] گذارده آید ❊

			اقطار و اجرام زمین و سیاره و ابعادِ آنها							
			زمین	قمر	عطارد	زهره	آفتاب	مریخ	مشتری	زحل
اقطارِ زمین و کواکب	بطورِ اهلِ هند	جوجن								
		کلا								
	بطورِ بطلیموس	فرسخ								
		دقائق								
	معمولِ متاخرین	فرسخ								
اجرام زمین و سیاره [illegible]	بطورِ اهلِ هند	جوجن								
		کلا								
	بطورِ بطلیموس	فرسخ								
		دقائق								
	معمولِ متاخرین	فرسخ								
قرب و بعد کواکب از مرکز زمین	بطورِ اهلِ هند	جوجن								
		کلا								
	بطورِ بطلیموس	فرسخ								
		دقائق								
	معمولِ متاخرین	فرسخ								

اقدارِ[3] ثوابت

هندی حکیم هفت گونه برشمرد - قطرِ جرمِ اعظم هفت دقیقه و سی ثانیه نود هزار و دویست و سی و نه جوجن و دو کروه و هفتصد ڈنڈ - دوم شش دقیقه و پانزده ثانیه هفتاد و پنج هزار و یک صد و نود و نه جوجن و دو کروه و یکهزار و دویست و پنجاه ڈنڈ - سوم پنج دقیقه و سی ثانیه شصت و شش هزار و یک صد و هفتاد و پنج جوجن و دو کروه و یکهزار و پانصد و هشتاد ڈنڈ - چهارم چهار دقیقه و چهل و هشت هزار و یک صد و بیست و هفت جوجن و سه کروه و دویست و سی و هشت ڈنڈ و دو دست و دو انگشت - پنجم سه دقیقه و سی و شش هزار و نود و پنج جوجن و شش صد و هفتاد و هشت ڈنڈ و سه دست و سیزده انگشت - ششم دو دقیقه بیست و چهار هزار و شصت و سه جوجن و سه کروه

اختلاف (۱) [د] قدم (۲) در هر نسخه خانهای جداول خالیست (۳) [ش ض] اقتدار ❊

و یک هزار و یک صد و نوزده ڈنڈ و یک دست و یک انگشت - هفتم یک دقیقه دوازده هزار و سی و یک جوجن و سه کروه و یک هزار و پانصد و پنجاه و نه ڈنڈ و دو دست و دوازده انگشت ❊

یونانی شش برگذارد - نخستین را اکبر گوید و ششم را اصغر و هر کدام را سه گونه داند **کبیر و وسیط و صغیر** - هر جزرگتر شمرلغیتر - و تفاوت در مراتب ششگانه بسدس بازگردد - برخی پنداشته اند که قطرِ قدرِ اوّل شش برابر قطرِ سادس است - همانا شگرف سهوی رفته در اجرام و ابعاد مبیّن که جرمِ کوکبِ اوسطِ قدرِ اوّل شش برابر جرمِ کوکبِ قدرِ سادس است - اقلیدس در شکلِ آخر مقالهٔ دوازدهم اصول مبرهن ساخته که نسبتِ کره با کره چون نسبتِ قطر است بقطر مثلثه بالتکریر یعنی هر نسبتی که میانِ دو قطر باشد از نصف و جز آن سه مثل آن میانهٔ دو کره بود - مثلاً اگر قطرِ کره را با قطرِ کرهٔ دیگر نسبتِ نصفی بود کرهٔ کوچک نصفِ نصفِ نصفِ بزرگ باشد و آن هشتم حصه شود - و اگر ثلثی خرد ثلثِ ثلثِ ثلثِ کلان و آن یک بخش از بیست و هفتم و برین قیاس - پس اگر حال آن باشد که چندی پنداشته اند جرمِ کوکبِ قدرِ اوّل زیاده از قدرِ سادس آید بفراوان تفاوت ❊

و بزرگترین ثوابت مرصوده دویست و بیست و دو برابرِ زمین و خرد تر از آنها بیست و سه برابر - از بسیاری بشماره در نیاید لیکن آنچه برصد یافته اند یک هزار و بیست و دو - پانزده از قدرِ اوّل - چهل و پنج از دوم - دویست و هشت از سوم - چهار صد و هفتاد و چهار از چهارم - دویست و هفده از پنجم - چهل و نه از ششم - و چهارده بیرون از قدرها نه مظلمه[1] و پنج سحابی - و این رای بطلیموس است - نزدِ عبدالرحمن بن عمر الصوفی سی و هفت از ثانی و دویست از ثالث و چهار صد و بیست و یک از رابع و دویست و شصت و هفت از خامس و هفتاد از سادس و چهار سحابی ❊

لختی حالِ زمین

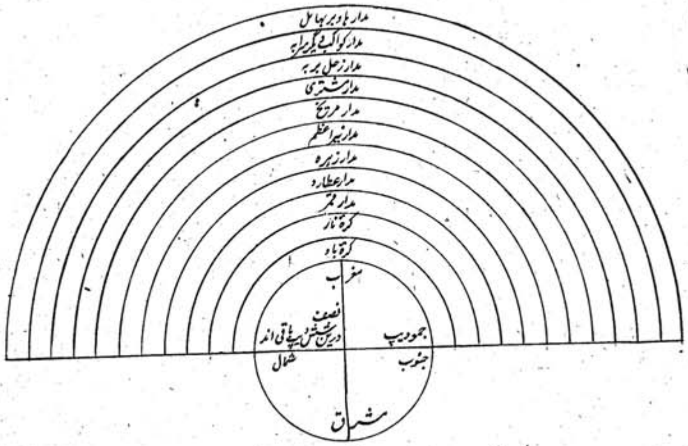
کروی انگارند و مرکزِ او مرکزِ عالم - بلند و پستی که از تیزیِ آب و تندیِ باد و جز آن پدید آید از کروی نمود بدر نبرد - و محیطِ آن پنج هزار و پنجاه و نه جوجن و دو کروه و یکهزار و یک صد و پنجاه و چهار ڈنڈ - باستانی یونانی محیط را هشت هزار فرسخ یافته و قطر را دو هزار و پانصد و چهل و پنج فرسخ و پنج جزو از یازده جزوِ فرسخ - و نوخرامان بارگاهِ آگهی محیط را شش هزار و هفت صد فرسخ و قطر را دو هزار و یک صد و شصت و سه فرسخ و هفت جزو از یازده جزوِ فرسخ - و هر فرسخی سه میل باتفاقِ هر دو گروه -

دانش گرای هند بدین روش برشناسد - قطرِ معلوم را که بزبانِ خود **بیانس** گوید (بکسرِ با و یای تحتانی و الف و کسرِ نون و سکونِ سین) در سه هزار و نهصد و بیست و هفت ضرب کند و آنرا **گنت** خواند (بفتحِ کافِ فارسی و کسرِ نون و سکونِ تای فوقانی) - و بر یک هزار و دویست و پنجاه قسمت نماید و آنرا **بهاگ** نام نهد (بفتحِ با و های خفی و الف و کافِ فارسی) - خارجِ قسمت که بزبانِ او **لبدهه** باشد (بفتحِ لام و سکونِ با و دال و های خفی) مقدارِ محیط بود - و محیطِ معلوم را در یک هزار و دویست و پنجاه که در نخست صورت مقسوم علیه بود ضرب نماید و حاصلِ ضرب را بر سه هزار و نهصد و بیست و هفت که در آن صورت مضروب فیه بود قسمت کند خارجِ قسمت مقدارِ قطر بود - و آنکه در یونانی نامها ضابطهٔ از ارشمیدس گزارش نمایند هندی نژاد نیز بیان گوید و این را بلسانِ آنان تقریبی شناسند - خلاصهٔ قانون آنکه نسبتِ قطر با محیطِ دائره چون نسبتِ هفت

اختلاف (۱) [د] ظلمه ❊

متعلقهٔ صفحه ۱۴ جلد سوم آئین اکبری

تصویر زمین و عالم نصف فوقانی بقول هندی حکیم



نقشهٔ هفت جزیره و هفت دریا که هر یک جزیره بلغت هندی حکیم دیپ باشد در اکثر آئین اکبری ها یافته نشد و انچه در بعضی

بنظر رسیده همه غلط و سراپا مهمل لهذا بتصحیح آن همت گماشتم و از هندی نامها نقشهٔ آن بر جستم در ان هم بجز

بیان هیچ نیافتم ناچار انچه پور مبارک نوشته آنرا بذریعهٔ پنڈت هریشچند شاستری ساکن دهلی از هندی نامها

مقابله نمودم و بموجب آن نقشه را درست ساختم چنانچه نقشهٔ دیپ ها بکمال تصحیح بود بر ورق علاحده نگارش یافت ٭

سید احمد

است با بیست و دو تقریباً که سه برابر و سبع است - قطر معلوم در بیست و دو ضرب کنند و حاصل آنرا بر هفت قسمت نمایند - خارج قسمت مقدار محیط باشد و مقدار محیط را در هفت ضرب کرده بر بیست و دو قسمت نمایند - خارج قسمت مقدار قطر بود - و تحقیق آنکه این کسر کمتر از سبع است و از ده جزو هفتاد و یک جزو افزون - همانا هندی ضابطه بیونانی حکما رسیده وگرنه در نیایشگریهای خویش چنان بسرائیدی - سبحان من لا یعلم نسبة القطر الی الدائرة الا هو ٭

وانجا سرمایهٔ شناسائی قطر محیط بوده است بدین نمط - در هموار زمینے از دست افزارهای[(۱)] درست رصدی چون اصطرلاب و ذات الحلق و ربع مجیب ارتفاع قطب شمالی معدل النهار گرفته بجانب شمال یا جنوب بر خط نصف النهار برهنمائی اصطرلاب سیر نمایند و نشانهای راست را بر سطح دائرهٔ مذکور برافرازند چنانچه یکدیگر را بر پوشد - و همچنین آنقدر در نور دیده آید که یک درجه ارتفاع مذکور افزوده یا کاسته گردد چه اگر سیر شمالی بود باشد افزایش خواهد گرفت - و جنوبی بر خلاف آن - و سر آغاز آنرا تا بانجام بپیمایند - انچه بدست آید بخش یک درجه بود - و از ان اندازهٔ محیط برگیرند - پیشینان برین کارکرد حصهٔ یک درجه بیست و دو فرسخ و دو تسع که شصت و شش میل و دو ثلث بود یافتند - و چون بحکم مامون بیابان سنجار نزد موصل بدین کار برگزیدند خالد بن عبد الملک مرورودی با برخی شناسندگان بشمال روانه شد و علی بن عیسی الاصطرلابی با لختی از هوشمندان بجنوب - پیشین گروه یک درجه بنتیس یافتند و پسین یک درجه کم - هر کدام راه خود را چون پیمود نوزده فرسخ تسع کم برآمد که پنجاه و شش میل و دو ثلث باشد - و تفاوت میان دو پیمود به ثلث میل یافته شد - مامون بآزمایش ازین دو گروه پرسید که از مکه تا بغداد چند است - بدان حساب دوازده درجه و چهل دقیقه تقریباً در پنجاه و شش میل و دو ثلث که حصهٔ یک درجه است ضرب کرده برگذاردند که هفت صد و بیست کروه است تخمیناً - بحکم[(۳)] خلیفه راست ترین و هموارترین راه که میان این دو شهر بود گز کردند - اندک تفاوت برآمد - شگرف آنکه محقق طوسی در تذکره یافت پیشینان را نسبت بحکمای زمان مامون میگفت که در صحرای سنجار اندازهٔ یک درجه گرفته اند - ملا قطب الدین شیرازی در تحفه و دیگر تصانیف خود رای متاخران را بطرزی که گذارش یافت بدانشوران آن خلیفه برگذارد - همانا قلم او در تذکره لغزش رفته ٭

هندی حکیم یک درجه را چهارده جوجن و چهار صد و سی و شش ڈنڈ و دو دست و چهار انگشت برگوید - و همان پیشین روش سراید ٭

و نیز در زمین هموار سر آغاز طلوع آفتاب به سگتاجنتر بکسر سین و سکون کاف و تای فوقانی و الف و فتح جیم و نون خفی و فتح تای فوقانی و را سررشتهٔ گهری نگاه دارند - و آن چیزے است بسان شیشهٔ ساعت که اساس آن بر شصت گهری است - و بسوی خاور چالش رود - در هشتاد و چهار جوجن و کسری یک گهرے تفاوت شود و روز بیشتر[(۴)] براید - چون آنرا در شصت ضرب نمایند محیط زمین دریافته آید ٭

احوال جزائر

هندی حکیم چنان سراید که در همگی کرهٔ زمین هفت جزیره و هفت دریا محیط - مساحت تر و خشک

اختلاف (۱) در [سه د] واکثر نسخها افزار (۲) [د] آن (۳) [مش د] بفرموده (۴) [د] بیشتر ٭

هفتاد و نه لک و پنجاه و هفت هزار و هفت صد و پنجاه[1] جوجن ؛

جمّودیپ (بفتح جیم و ضمّ میم مشدّد و سکونِ واو و کسرِ دال و سکونِ یای تحتانی و بای فارسی) جزیره ایست دریای شور گرد گرفته — بنگاهِ آدمیان و بیشتر جانوران — و اورا بانصفِ دریا نیمهٔ پندارند — عرض دریا صد و سی جوجن و عرضِ جزیره هزار و دویست و شصت و پنج جوجن — ازین جمله شصت و پنج دریا و مساحت این با آب سی و نُه لک و هفتاد و هشت هزار و هشت صد و هفتاد و پنج جوجن — ازین میان آب چهار لک و هفده هزار و سه صد و شصت جوجن — چنان گزارش نمایند که میان جای زمین کوهی است از طلا محور آسا — آنچه نسبت به جمّودیپ بروی زمین است **سُمیر** نامند (بضمّ سین و کسرِ مجهولِ میم و سکونِ یای تحتانی و را) به بلندی هشتاد و چهار[2] هزار جوجن — و مراتب بهشت بر فراز و پیرامن آن اعتقاد کنند — و همان قدر بزیرا نگارند و آنرا **بدوانل** گویند (بفتح با و سکونِ دالِ هندی و واو و الف و فتح نون و سکونِ لام) و شگرف داستانها برگذارند — و این گزارش[3] نقل پرستان این گروه ورنه دانشگران ایشان یونانی آسا بیش از دو فرسخ و ثلث خیال نکنند — **شاکدیپ** (بشین منقوط و الف و سکونِ کاف) یک سوی آنرا نیمهٔ دریای شور در گرفته و مساحت چهار لک و بیست و هفت هزار و چهار صد و بیست و چهار جوجن — سپس دریای شیر بود هشت لک و یک هزار و نود و هفت جوجن — **شالملدیپ** (بشین منقوط و الف و سکونِ لام و فتح میم و کسرِ لام) سه لک و بیست هزار و یک صد و بیست جوجن — بعد از ان دریای ماست شش لک و سی و سه هزار و پانصد و پنجاه و سه جوجن — **کشدیپ** (بضمّ کاف و فتح شینِ منقوط) دو لک و هشتاد و شش هزار و هفت صد و چهل و نه جوجن — گذشتِ آن دریای روغنِ زرد چهار لک و پنجاه و نُه هزار و هفت صد و نود و دو جوجن — **کرونچه دیپ** (بفتح کاف و را و سکون واو و نونِ خفی و فتح جیمِ فارسی و های مکتوب) یک لک و هشتاد و یک هزار و شش صد و هشتاد و چهار جوجن — پس از ان دریای شیرهٔ نیشکر دو لک و پنجاه هزار و پانصد و چهار جوجن — **گومیدک دیپ** (بضمّ کافِ فارسی و سکونِ واو و کسرِ میم و سکونِ یای تحتانی و فتح دال و سکونِ کاف) هشتاد و شش هزار و پانصد و هشتاد جوجن — بعد از ان دریای باده هفتاد و یک هزار و شش صد و چهل و هشت جوجن — **پهکر دیپ** (بضمّ بای فارسی و سکونِ ها و فتح کاف و سکونِ را) چهارده هزار و دویست و چهار جوجن — سپس دریای آب شیرین بیست و هشت هزار و یک صد و شصت جوجن — پهنای هر دریا صد و سی جوجن و عرضِ[5] خشکی هر جزیره هفتاد جوجن — درین ششگانه جزائر دوزخ پایها نشان دهند — و همگی مساحتِ هفت آب سی لک و هفتاد و نُه هزار و چهار صد و هفتاد و چهار جوجن — و خشک زمینها چهل و هشت لک و هفتاد و هشت هزار و دویست و هفتاد و هشت جوجن گویند — بنگاهِ آدمیان و دیگر جانداران تا عرضِ پنجاه و دو درجه و هفت صد و بیست و هشت جوجن ؛

حال جمّودیپ

داستان جزایر ششگانه از بس خرد دوری در نوردیده لختی ازین باز میگوید و شگرفی اورا بر میگذارد منتصف

اختلاف (۱) [گ] پنجاه و دو (۲) همچنین در [مو ف ش] [ض د] هشتاد و چهار جوجن (۳) این جلد در [مو] بعد از الفاظ اعتقاد کنند — نوشته است (۴) [مو د ض] دانشگرای (۵) [ش ض] از ؛

دریای شور برخطّ استوا هر چهار طرف شهری نشان دهند۔ حصارِ آن زرّین خشت جمکوٹ (بفتحِ جیم وسکونِ میم وضمِّ مجهولِ کاف وسکونِ واو وتای هندی) طولِ عالم از اینجا گیرند۔ ودر یونانی نامها بسر آغازِ هندی روش از گنگ دژ برگذارند وآگهی نشد که از کجا برگرفته اند۔ لنکا (بفتحِ لام ونونِ خفی وکاف والف)۔ سدهه پور (بکسرِ سین ودالِ مشدّد وهای خفی وضمِّ بای فارسی وسکونِ واو ورا) رومک (بضمِّ را وسکونِ واو وفتحِ میم وسکونِ کاف)۔ وهرکدام از همسایه نود درجه دور واز مقابل صد وهشتاد۔ وکوه سُمیر از هریک نود درجه شمالی همه درزیرِ دائره معدّل النّهار که بزبانِ هندی بکهوت[1] برت خوانند (بکسرِ با وسکونِ کاف وهای خفی وواو وسکونِ تای فوقانی وکسرِ با وسکونِ را وتای فوقانی)۔ وآن دائره بر سمتِ رؤسِ ساکنانِ این چهار شهر بگذرد وتیرِ اعظم درسالی دوبار برین سمتِ[2] راس چالش فرماید وشب وروز همه سال تقریباً برابر باشد ونهایتِ ارتفاعِ آفتاب نود درجه۔ از لنکا برومک آید وازو بسدهه پور وازو به جمکوٹ وباز بلنکا۔ وچون آفتاب بر نصف النّهارِ جمکوٹ آید در لنکا سر آغازِ طلوع باشد ودر سدّهه پور هنگامِ غروب ودر رومک نصفِ شب۔ چون بنصف النّهارِ لنکا رسد در رومک طلوع کند ودر جمکوٹ غروب ودر سدّهه پور نیم شب۔ وچون بنصف النّهارِ رومک آید در سدّهه پور طلوع نماید ودر لنکا غروب ودر جمکوٹ نیم شب شود۔ وچون بنصف النّهارِ سدّهه پور رود طلوع در جمکوٹ بود وغروب در رومک ونیم شب در لنکا۔ وپانزده گهڑی درین چهار شهر تفاوت رود ❊

ودیگر در شمالِ لنکا تا کوهِ سمیر سه کوه نشان دهند۔ هماچل (بکسرِ ها ومیم والف وفتحِ جیمِ فارسی وسکونِ لام)۔ هیمکوٹ (بکسرِ مجهولِ ها وسکونِ یای تحتانی وفتحِ میم وضمِّ کاف وسکونِ واو وفتحِ تای فوقانی هندی)۔ نکهده[3] (بکسرِ نون وفتحِ کاف وهای خفی وفتحِ دال وهای خفی)۔ هریکے ازین سه کوه بدین ترتیب از کنارِ دریای شرقی بجانبِ غربی پیوسته۔ ونیز از سدّهه پور بجانبِ سُمیر سه کوهِ دیگر۔ سرنگ ونت (بکسرِ سین ورا ونونِ خفی وفتحِ کافِ فارسی وواو ونونِ خفی وضمِّ تای فوقانی)۔ سکل (بضمِّ سین وسکونِ کاف وفتحِ لام)۔ نیل (بکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی وفتحِ لام)۔ دیگر کوهے است میانِ جمکوٹ وسُمیر وآنرا مالونت نامند (بمیم والف وکسرِ لام وفتحِ واو ونونِ خفی وضمِّ تای فوقانی) متصّل بنکهده ونیل۔ ودیگر کوهے است میانِ رومک وسُمیر۔ گندهمادن (بفتحِ کافِ فارسی ونونِ خفی وفتحِ دال وهای خفی ومیم والف وفتحِ دال ونون) وهر دو طرف بهمان دو کوه پیوسته۔ وبس عجائب درین کهسار گزارش دهند وتفصیلِ آن درین نامه نگنجد لیکن لختے از میانِ لنکا وهماچل گفته میشود واز بسیار اندکے گذارده می آید این میانه را بهرت کهنڈ گویند (بفتحِ با وهای خفی وسکونِ را وفتحِ تای فوقانی وکاف وهای ونونِ خفی وفتحِ دالِ هندی)۔ بهرت بزرگ فرمانروائی بود۔ این ملک را بنامِ او خواندند۔ از لنکا تا هماچل پنجاه ودو درجه معمور لیکن تا چهل وهشت فراوان عمارت وچهار از فزونیِ سرما کم آباد ❊

وبزعمِ اینان یک درجهٔ آسمانی چهارده جوجنِ زمینی باشد۔ وهمگی پنجاه ودو درجه هفت صد وبیست وهشت جوجن بود۔ وآدم نشین همین قدر جا دانند۔ میانِ هماچل وهیمکوٹ را کنّر کهنڈ گویند (بکسرِ کاف وفتحِ نونِ مشدّد وسکونِ را)۔ عرضِ آن دوازده درجه۔ ومابینِ هیمکوٹ ونکهده را هر کهنڈ

اختلاف (۱) [گ] بکهوت بنون (۲) [م د] سمت تابش فرماید (۳) [ض د] نکهنده بنون خفی۔ وبیان، الّا موافق آن ❊

(بفتحِ ها وسکونِ را) بهمان قدر مسافت۔ میانِ سدّهه پور وسرنگ ونت را کرکهنڈ گویند (بضمِّ کاف وسکونِ را)۔ مسافت پنجاه ودو درجه۔ ومیانِ سرنگ ونت وسکل را هرنمی کهنڈ (بکسرِ ها وفتحِ را وسکونِ نون وفتحِ میم وسکونِ یای تحتانی)۔ پهنا دوازده درجه۔ همه از طلا ومیانِ سکل ونیل را رمیک کهنڈ نامند (بفتحِ را وکسرِ میم وفتحِ یای مشدّد وفتحِ کاف) بهمان فراخی۔ ومیانِ جمکوٹ ومال ونت را بهدّراسو کهنڈ (بفتحِ با وهای خفی وفتحِ دالِ مشدّد ورا والف وضمِّ سین وفتحِ واو) بگشادگیِ هفتاد وشش درجه۔ ومابینِ گندهمادن ورومک راکیت مال (بکسرِ مجهولِ کاف وسکونِ یای تحتانی وتای فوقانی ومیم والف وسکونِ لام) هفتاد وشش درجه۔ ومیانِ مالونت وگندهمادن ونکهده ونیل را الاورت گویند (بکسرِ همزه ولام والف وکسرِ واو وسکونِ را وفتحِ تای فوقانی) هر طرف چهارده درجه۔ مساحتِ این نه قسم برابر نشان دهند اگرچه در برخی عرض کم۔ ونیز بر چهار طرفِ سُمیر چهار کوهِ دیگر است جانبِ جمکوٹ را مندر نامند (بفتحِ میم وسکونِ نون وفتحِ دال وسکونِ را) وطرفِ لنکا را سگندهه پربت (بضمِّ سین وفتحِ کافِ فارسی ونونِ خفی ودال وهای خفی وفتحِ بای فارسی وسکونِ را وفتحِ با وسکونِ تای فوقانی)۔ جانبِ رومک بپل (بکسرِ با وضمِّ بای فارسی وسکونِ لام)۔ بسوی سدّهه پور سپارسو (بضمِّ سین وبای فارسی والف وسکونِ را وضمِّ سین وفتحِ واو)۔ بلندیِ هریکے هژده هزار جوجن ❊

بهرت کهنڈ۔ چون نه قسم جمبودیپ گذارده شد لختے از نخستین قسم برسے گوید۔ از لنکا تا هماچل هفت کوه نشان دهند۔ از مشرق بمغرب خُرد تر از پیشین کوهها۔ مهیندر (بفتحِ میم وکسرِ ها وسکونِ یای تحتانی ونونِ خفی وسکونِ دال وفتحِ را)۔ سکل (بضمِّ سین وسکونِ کاف وفتحِ لام)۔ ملی (بفتحِ میم ولام ویای تحتانی)۔ رجهک (بفتحِ را وکسرِ جیم وهای خفی وسکونِ کاف)۔ پارجاتر (ببای فارسی والف وسکونِ را وجیم والف وسکونِ تای فوقانی مشدّد وفتحِ را)۔ ششنج[1] (بفتحِ شینِ منقوطه وسکونِ آن وفتحِ جیم)۔ بندهه (بکسرِ با ونونِ خفی وفتحِ دال وهای خفی)۔ میانِ لنکا ومهیندر را اندر کهنڈ خوانند (بکسرِ همزه ونونِ خفی وسکونِ دال وفتحِ را)۔ میانِ او وسکل کسیر (بضمِّ کاف وکسرِ مجهولِ سین وسکونِ یای تحتانی ورا)۔ ومابینِ سکل وملی تانبرپرن خوانند (بتای فوقانی والف ونونِ خفی وفتحِ با وسکونِ را وفتحِ بای فارسی وفتحِ را ونون)۔ ومیانِ ملی ورجهک گبهست منت (بفتحِ کافِ فارسی وبا وهای خفی وسکونِ سین وفتحِ تای فوقانی ومیم ونونِ خفی وسکونِ تای فوقانی)۔ ومیانِ رجهک وپارجاتر را ناگ کهنڈ نامند (بنون والف وفتحِ کافِ فارسی)۔ ومابینِ پارجاتر وششنج را سوم کهنڈ خوانند (بضمِّ مجهولِ سین وسکونِ واو ومیم)۔ ومیانِ ششنج وبندهه را دو حصّهٔ برابر ساختند بخشِ خاوری را گمار کهنڈ گویند (بضمِّ کاف ومیم والف وسکونِ را) وباختری را بارن کهنڈ نامند (ببا والف وضمِّ را وفتحِ نون)۔ وتصویرِ عالمِ نصفِ فوقانی برین نمط است ❊

[شکل]

ونیز عالم را سه بخش گردانند۔ بالائی را سرگ لوک نامند (بضمِّ سین وسکونِ را وکافِ فارسی وضمِّ مجهولِ لام وسکونِ واو وکاف) وپاداشِ نکوکاری دران برگیرند۔ ومیانی را بهولوک (بضمِّ با وهای خفی وسکونِ واو) آرامش جای آدمیان۔ وپائینی را پاتال لوک[2] خوانند (ببای فارسی والف وتای فوقانی والف ولام) وبادافراهِ بدکرداری دران اندوزند ❊

اختلاف (۱) بجنین وبرنسخ [م] ششنج بفتحِ شینِ منقوطه وسکونِ نون وفتحِ جیم (۲) در [م ش] نیست ❊

وفقهای این کیش عالم را مسطح اندیشند و چهارده بهره کنند. هفت علوی. **بهولوک** - **بهورلوک** (بضم با و های خفی و فتح واو و سکون را) - **سرگ لوک** - **مهرلوک** (بفتح میم و ها و سکون را) **جنولوک** (بفتح جیم و ضم نون و سکون واو) - **تپولوک** (بفتح تای فوقانی و ضم بای فارسی و سکون واو) **ست لوک** (بفتح سین و کسر تای فوقانی مشدد) - و بهمان شماره سفلی - **اتل** (بفتح همزه و تای فوقانی و سکون لام) - **ستل** (بضم سین و فتح تای فوقانی و سکون لام) - **بتل** (بکسر با و فتح تای فوقانی و سکون لام) - **تلاتل** (بفتح تای فوقانی و لام و الف و فتح تای فوقانی و سکون لام) **مهاتل** (بفتح میم و ها و الف و فتح تای فوقانی و سکون لام) **رساتل** (بفتح را و سین و الف) - **پاتال** ÷

باشندگان هر طبقه را با شگرف گفتار ها باز گذارند و بطفیلے گزارش در نگنجد ÷

و این گروه نیز هفت دریا و هفت جزیره و نُه قسم جمّودیپ برگویند لیکن در ترتیب و فراخی و جز آن فراوان اختلاف چنانکه کوه سُمیر را هشتاد و چهار هزار جوجن برفراز زمین بلندی گرای و پهناسی و دو هزار جوجن و آنچه[1] زیر زمین است شانزده هزار جوجن و بهمان قدر پهنا - جای آدمیان بهرت[2] کهنڈ بلکه جمّودیپ خاص نشمرند[3] - گویند بیرون دریای شور زمینے است از طلا آرامشگاه مردم زاد - زندگی هر کدام ده هزار سال بی کم و بیش - رنجوری و اندوه پیرامون نگردد و بیمناکی و آزوری و بیدانشی ندارند - بدگوئی و ناتوان بینی و سخن چینی نورزند و براستی و درستی و مهرافزائی بسر برند - و نیروی برنائی از دست نرود - و ناتنومندی و پیری[4] در نگیرد و در کیش و نژاد و در خورش و پوشش یکسان باشند و خواهشهائے تکاپو برآید و همچنین در هر جزیره شگرفیها سرایند پور عادت بگوش در نیارد - ایزدپرست قدرت شناس انگشت در نشود ÷

و نیز کمارکهنڈ را دو بخش سازند - دیاری که در و آهوی سیاه پیدا نشود - **ملیچه دیس** گویند (بفتح میم و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و سکون جیم فارسی و های خفی و کسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و سین) نکوهیده انگارند و سزاوار بودن ندانند - و ملکی که در و آن جانور بود آنرا **جگ دیس** گویند (بفتح جیم و سکون کاف فارسی) - و او را چهار لخت گردانند - **ارجاورت** (بفتح همزه و سکون را و جیم و الف و فتح واو و سکون را و فتح تای فوقانی) مشرق و مغرب آن دریای شور و شمال و جنوب دو کوه دراز هندوستان - **مدهدیس** (بفتح میم و سکون دال مشدد و های خفی) خاوران الهاباس و باختر دریای **بناسا** (بکسر با و نون و الف و سین و الف) بیست و پنج کروهی تهانیسر - شمالی و جنوبے همان دو کوه - **برهمه رکهه دیس** (بفتح با و را و سکون ها و فتح میم و های خفی و کسر را و سکون کاف و های خفی) و آن پنج جاست تهانیسر و مضافات آن و بیراٹه[5] و کنپله[6] و متهره[7] و قنوج - **برهماورت** - بفتح با و را و سکون ها و میم و الف و فتح واو و سکون را و تای فوقانی) آبادی میان دریای سرستی و رود راکسی ÷

طول معموره

هندی نژاد آنرا **لنبن** خوانند (بفتح لام و نون خفی و فتح با و سکون نون) - صد و هشتاد درجه بسان یونانی باز گویند لیکن سرآغاز از جمکوٹ اقصای مشرق برشمارد - همانا پیروی حرکت شبانروزی نموده اند

اختلاف (۱) [نسخه گ] و پهنا شانزده هزار جوجن بهمان قدر در زیر (۲) [نسخه ه] به بهرت کهنڈ - [د] بهرت کهنڈ گویند (۳) [نسخه ش ن گ] انشمرند (۴) در [نسخه ش] نیست (۵) یا بیراٹه [دض] پرانه (۶) [نسخه ه] کنیله بیای تحتانی (۷) [د] نتهره ÷

و قربگاه خویش برگزیده - یونانیان از جزائر خالدات - و آن شش جزیره است از جزائر مغربی دریا که در باستان آباد بود و امروز بزیر آب - از گزیدگی آب و هوا و سزیدگی میوه و گل و پیدایش گوناگون رستنی بهشت اسا انگاشته مردم زاد آن را خالدات و سعدا خوانند - و برخی گزارش نمایند که جزائر سعدا بیست و چهار است میان جزائر خالدات و ساحل دریا - و برخی یونانیان[1] از ساحل بحر غربی که **اوقیانوس** گویند برگرفته اند - و ده درجه از جزائر خالدات خاوری است - و دوری ساحل از جزائر دویست و بیست و دو فرسخ و دو تسع باشد بروش حکیمان و بآئین ایلسینان یک صد و هشتاد و نه فرسخ تسع کم - و اینان را نظر بر حرکت توالی بروج و نزدیکی جای برین دارد - در طول بلد هر دو گروه یکتائی دارند - و آن قوسی است از معدل النهار میان نقطه تقاطع فوقانی آن با نصف النهار در مبداء عمارت و میان نقطه تقاطع فوقانی او در شهر معیّن و حاصل آن مقدار دوری شهر است از نصف النهار عمارت بجانب نزدیک - و ستمایه شناخت آنکه در سرآغاز عمارت یا در جای معلوم الطول بدو خسوف یا بدو ملکث یا بدو انجلا یا تمام انجلا دریابند که پس از چند ساعت بود و در شهر مجهول الطول در چه هنگام شده - اگر ساعات هر دو برابر آید و هر دو را با هم ترازو باشد و اگر ساعات شهر مطلوب الطول افزون باشد آن شهر شرقی - قدر فصل ساعات بردارند و در برابر هر ساعتی پانزده درجه و هر چهار دقیقه را یک درجه برگیرند و در مقابله هر گهڑی شش[2] درجه بر درجات معلوم الطول افزایند - و اگر کمتر آید آن شهر غربی - عمل بر خلاف مشرقی باید کرد - و بطور حکیم هندی که آغاز طول از مشرق گیرند در نخستین بکاهند و در پسین زیاده کنند ÷

عرض معموره

اهل هند آن را **اچهه** گویند (بفتح همزه و ضم جیم فارسی مشدد و های خفی) - آغاز آن از لنکا برگیرند تا جائے که عرض پنجاه و دو است - و درین آبادی فراوان است و در چهارده درجه دیگر کم از سختی سرما - و یونانیان از خط استوا - آن دائره نیز بدانجا گذرد و اختلاف نباشد - و انجام را نیز بدانسان گذارند - عرض بلد قوسی است از دائره نصف النهار میان سمت الراس و تقاطع فوقانی آن با معدل النهار - و خلاصه آنکه دوری سمت الراس ساکنان شهر است از معدل النهار و آن باندازه ارتفاع قطب شمالی است - آئین شناخت آنکه ارتفاع یکی از کواکب ابدی الظهور گرفته بلندترین و فروترین ارتفاعات را بدانند - کم را از بیش کاسته انچه ماند نیمه آنرا بر کم افزایند - و از بیش بکاهند و انچه پس از افزودن و کاستن بهم رسد عرض آن شهر خواهد بود - یا آنکه در هنگام یکے از اعتدالین در نیم روز ارتفاع آفتاب برگیرند و آنرا از نود درجه کم کنند - باقی عرض بلد باشد - یا آنکه چون آفتاب باول سرطان رسد غایت ارتفاع برگیرند و میل کلی از آن افگنند - انچه بماند تمام عرض بلد باشد - آنرا از نود درجه اندازند و مانده عرض بلد باشد ÷

هر بلدے که طولش از نود درجه کمتر غربی خوانند و بیشتر را شرقی - و نزد هندی حکیم برعکس - و هر بلدی که عرض آن از سی و سه درجه کم جنوبی و افزون شمالی ÷

و برای آگهی بر سوانح عالم هنگام تحویل حمل طالع لنکا درست کنند و از ان زایچه ساخته انجمن شناسائی برآرایند و این را **لنکودی لگن** نامند (بفتح لام و نون خفی و ضم کاف و سکون واو و فتح دال و کسر همزه و سکون یای تحتانی و فتح لام و کاف فارسی و سکون نون) - و از چگونگی هر شهر طالع تحویل آنرا دستمایه دانش

اختلاف (۱) [نسخه د] از یونان (۲) [د] شش گهڑی (۳) یعنے لنکا ÷

گردانند و آنرا **انگودنی**[1] خوانند (بفتح نون وسکونِ کافِ فارسی وضمِ را وسکونِ واو)۔ یونانی نیز بدین گراید لیکن درنخست دو طالع نامه برسازد یکی اقصای مشرق برگیرد برای شناختِ حالِ نیمهٔ عالم۔ دوم از قبة الارض و آنرا سرمایهٔ دانش نصفِ دیگر گرداند۔ چون دائرهٔ نصف النّهار را قاطع کرهٔ عالم اندیشند دائرهٔ بر محیطِ زمین پدید آید و با دائرهٔ خطِّ استوا تقاطع کند۔ موضع تقاطع را قبة الارض و وسط الارض نامند۔ و برخی قبة الارض را میانهٔ معموره شمرند و آن جائی است طولِ آن نود درجه و عرض سی و سه۔ برخی منتصفِ اقلیمِ چهارم انگارند۔ طولِ آن نود و عرض سی و شش +

گفتارِ یونانی

چون لختی چگونگیِ عالم بطرزِ هندی نژادان شگرف رفتار گزارش یافت برخی از شناختِ یونانیان می نویسد و چمن زارِ گفتار را شاداب میگرداند۔ نُه[2] فلکِ کلّی ـ فلکِ اعظم که فلکِ اطلس نیز گویند و شب و روز از گردشِ او پیدا ـ فلکِ ثوابت ـ فلکِ زحل ـ فلکِ مشتری ـ فلکِ مریخ ـ فلکِ آفتاب ـ فلکِ زهره ـ فلکِ عطارد ـ فلکِ قمر ـ و پانزده فلکِ جزئی +

سپس نُه گانه کراتِ عنصری ـ **ناری** ـ محدّبِ آن پیوسته بمقعّرِ فلکِ قمر ـ و چهار طبقهٔ **هوا** ـ دخانی ـ آن هوائی است آمیخته بدخان داد خستهٔ بلندی گرای اینجا نابود و پراگنده گردند و ذوات الاذناب و نیازک و اعمده و ذوات القرون و مانندِ آن درینجا برخیزند ـ و هندی نژاد همه را اختر داند و هزار گونه بیشتر شمرد و چنان انگارد که همه وقت هستی دارند لیکن نمایش در برخی هنگام ـ و هوای غالب ـ و شهب درین پدیدار گردند ـ زمهریری ـ هوائی است بخار آمیز و بس سرد ـ و ابر و برق و رعد و صاعقه آنجا هستی پذیرد ـ و هوای کثیف پیوستِ آب و خاک ـ و **آبی** ـ آن زمین را فروگرفته از تابشِ نور و آمیزهٔ خاک برصرافت خود نمانده و دگرگونگیِ آبها در شیرینی و شوری و صفا و تیرگی از خاک برخیزد و کمی و فزونی و لطافت و کثافت او برنگها برآرد ـ **زمین** ـ سه طبقه پندارند ـ زمینی که برحمتِ الٰهی از آب برآمده بتابشِ خشکی پذیرفته (اینجا کوه و کان و بیشتر جانور هستی گیرد) و طینی ـ خاکی باآب آمیخته ـ و خاکِ صرف ـ آن نزدیک بمرکز است +

و برخی نقلیانِ تقلید بنده زمین را فلک آسا هفت طبقه شمرند ـ و لختی را آن سگالش که برهمه آسمان سایه اندازد و هرزمینی را کوهی درگرد چنانچه این معموره را کوهِ قاف ـ و نیز زمینها از طلا و یاقوت و جز آن برگذارند ـ و جمعی سرایند که پس از قاف هفتاد زمین طلاست و سپس بهمان شماره از مشک و همچنین شگرف پایها برگویند ـ اگرچه رنگ آمیزیِ[4] ابداع صد مانندِ آن برتابد لیکن درین گزارش دلیلِ خردپسند ندارند +

اندازهٔ پیدا[5] و آباد

معدّل النّهار عظیمه ایست ـ دو قطبِ آن دو قطبِ عالم ـ یکی که در جهتِ دبِّ اصغر است و آنرا بنات النّعشِ صغریٰ نیز خوانند ـ قطبِ شمالی ـ و کواکبِ جدی نزدیکِ او ـ و دیگر قطبِ جنوبی ـ و چون آفتاب بران دائره گذرد در همه شهرها روز و شب یکسان گردد بتحقیق یا تقریب و آن در اوّلِ حمل

اختلاف (۱) [من د] نگردنی بغیر دال ـ و بیان الا موافق آن (۲) در [ع] نیست (۳) [ع] پذیرفته (۴) [ع] برنگ آمیزی (۵) [د ص] پیدا +

و میزان رو دهد ـ و از توهمِ قطعِ این دائره کرهٔ عالم را بر سطحِ زمین عظیمه پیدا گردد که زمین را دو بخشِ برابر سازد شمالی و جنوبی ـ و محیطِ[1] آنرا خطِ استوا خوانند آنجا همیشه روز و شب برابر باشد +

اُفق بر دوگونه بود **حقیقی** و **حسّی** ـ پسین بر دو طرز ـ نخست دائره ایست موازیِ اُفقِ حقیقی پیوسته بسطحِ زمین ـ دوم دائره ایست که جدا سازد مرئیِ فلک را از غیرِ مرئی ـ و افقِ مرئی[2] و افقِ شعاعی و افقِ رؤیه نیز خوانند ـ و سمت الرّاس و سمت القدم دو قطبِ او ـ و باعتبار بیننده و جا دگرگونگی پذیرد ـ و حقیقی عظیمه ایست که دو قطبِ او همان دو سمت باشد و دوریِ نخستین افقِ حسّی از حقیقی نصفِ قطرِ زمین ـ و ازین رهگذر شناسای حقیقی گردند ـ و همچنانکه خطِ استوا زمین را دو بخش گرداند شمالی و جنوبی ـ دائرهٔ افقِ حقیقی آن دو نصف را دو پاره سازد بالائی و پائینی ـ پس ازین دو دائره کرهٔ زمین چهار بخش شود شمالی فوقانی و تحتانی و همچنین جنوبی ـ یونانیان برآنکه ربعِ شمالی از آب بیرون است لیکن تعینِ آنرا دلیل نرسانند و پیدائیِ آن از ایزدیِ مهر تا جانداران را که نفس زدن ناگزیر است سرمایهٔ زندگی بدست افتد و نیرنگیِ نفسِ ناطقه بر فراز آشکارا آید ـ و از تابشِ سماوی نور و علوی پیوندها دوزیدنِ باد و جوشِ دریا شمالیِ این کره بلند گوپها و شگرف تلها[3] و تنگ گوها پدید آمد و ازان رو که آب از فراز بنشیب آید و خاکِ لزج برخیزد از شورشِ گرمی و فرسودگیِ روزگار **کهسار** هستی گیرد +

هرگاه اوجِ آفتاب در بروجِ شمالی شود از حمل تا سنبله حضیض هرآئینه در جنوبی بروج خواهد بود از میزان تا حوت برابرِ اوج[4] شود ـ خورشید درین هنگام نزدیک تر بکرهٔ زمین باشد و گرمی فزاوان شود و تابشِ تری را بخود درکشد چنانچه از چراغ روشن گردد ـ و اوج در هر برجی دو هزار و یک صد سال باشد و تمامِ دوره را در بیست و پنج هزار و دویست سال سپری کند و شمالی و یا جنوبی بودن در نیمهٔ آن ـ اکنون در سوم درجهٔ سرطان است ـ و حضیض در جدی بدان درجه و ازین رو ربعِ شمالی پیدا ـ و مساحتِ آن بطرزِ پیشینیان پنجاه لک و نود هزار فرسخ و برای پسینان سی و شش لک و هفتاد و هشت هزار و دو بیست و سی و سه و نیم ـ ضابطه آنکه قطر را در ربعِ محیط ضرب کنند ـ حاصلِ آن مساحتِ ربع بود یا سطحِ کره بر چهار قسمت نمایند ـ خارجِ قسمت مساحتِ ربع باشد ـ و اختلاف است در آنکه همچنین مکشوف آفریده شده یا سپس پیدائی گرفته ـ بیشتری بپسین گرایند و از نیرنگیِ اوج و حضیض برشناسند ـ گویند زمانی چهارم بخش هویدائی داشت اکنون بسیاری در آب فرو شده مانندِ جزائرِ خالدات و یونان زمین و جز آن +

و آبادی در جانبِ عرض بیشتر از تمامِ میلِ کلّی که شصت و شش درجه و بیست و نُه دقیقه و چهل و سه ثانیه باشد نشان نداده اند و از سختیِ سرما بیشتر ازین زندگانیِ جانداران صورت نگیرد ـ و مساحتِ آباد نزدِ پیشینیان از خطِ استوا تا جائی که عرضِ آن باندازهٔ تمامِ میلِ کلّی است ـ باعتبارِ زیجِ گورگانی چهل و شش لک و شصت و هشت هزار و پانصد و دو فرسخ و هفت جز از شصت جزوِ فرسخ و پیشِ پسینان سی و سه لک و هفتاد هزار و نهصد و نود و سه فرسخ ربع کم ـ برخی گفته اند که از ربعِ فوقانی جنوبی پیوسته بربعِ شمالی مکشوف لیکن ناآباد ـ و گروهی برآنکه تا دو درجه معمور ـ و بطلیموس در جغرافیا شانزده درجه

اختلاف (۱) در [ع] نیست (۲) در [ض] نیست (۳) [ع] طلها (۴) همچنین در [ع] در دیگر نسخها در برابر اوج نقط +

وبیست وپنج دقیقه برگذارد ونزد (۱) زیج وحبشه افزونتر ازان — ولختی برآنکه سه ربع دیگر نیز مکشوف ومعمور
ودر داستانهای باستانی برگذارده اندچون اسکندر ربع شمالی برگرفته خواست که از دیگر ارباع ودریاآگهی
یابد چندی از کاردانان دلیر را باین خدمت نامزد فرمود وشش ماهه آزوقه (۲) این توکل نهادان آگهی طلب
سرانجام کرده درکشتی بحر محیط درآورد — پس از مدّت مذکور که شبانه روز راه می سپردند بکشتی چند رسیدند و
دگرگونگی زبانها مقاصد یکدیگر کمتر فهمیدند — کار بآویزه انجامید — اصحاب اسکندر فیروز (۳) آمده چندی گرفتار را
پیوند بیوگانی کردند — فرزندان بزبان پدر ومادر سخن سرائیدند وازین نوباوهای هستی آگهی شد که این گروه را
نیز مرزبانی بدین سگالش فرستاده — پس از سه ماهه سیر شبانروزی این آمیزه شد — برخی ازین گزارش
اعتبار نگیرند — ودر لختی کهن نامها نگاشته اند سکندر جوقی دانشوران ژرف نگاه را که با فراوان معنی شناسے
بر زبانها آگهی داشتند باز ادِ راهِ سه ساله بدریانوردی فرستاد که بسوی خاور طلوع کواکب فرایش داشته
یک سال ونیم ره سپرند وبرگردیده برحال شناسائی بخشند — این گروه پس از سیر (۴) قرار داد بآباد ساحلی رسیدند
وروشن شد که بباختر زمین گذار افتاد — لختی سکندر پرستاران بپاسبانی آن نامزد ؛

امروز دانشوران راستی منش جنوبی را بسان شمالی آباد برگذارند — درین نزدیکی جزیرهٔ بس فراخ و
فراوان عمارت در جانب جنوب فرنگیان برگرفتند وآن را عالم نو گویند — همانا کشتی تباهی آنجا رفته بود
سواری بنظر باشندگان آن بوم درآمد — آدم را با اسپ یک جاندار دانسته سترگ بیمناک (۵) گشتند وبانگ
توجه ملک بدست آمد ؛

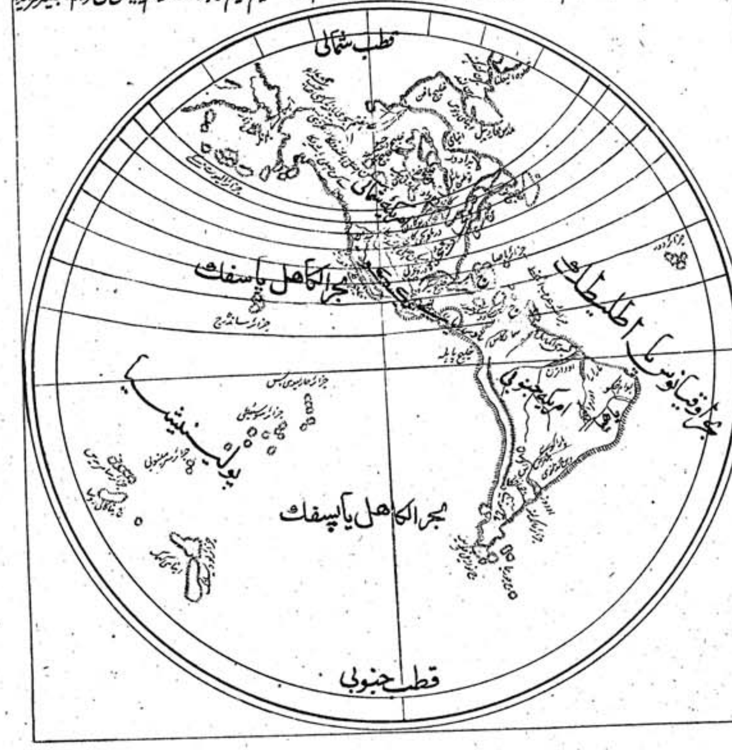
بخش کردن زمین بکشورها

دانشوران معموره (۶) را هفت حصه ساخته اند — هریکے را اقلیم نام نهاده — برخی از خط استوا
آغاز ند چنانچه بطلیموس در مجسطی برسراید — جمهور دوازده درجه وچهل وپنج دقیقه از شمال خط استوا
گذاشته قسمت کنند — وانجام بطور مشهور جائی که عرض پنجاه درجه وسی ویک دقیقه — برموازات خط استوا
هفت خط ممتد بر نخستین تقدیر باشد وهشت بر پسین — قطعهای هفت گانه که ازین خطوط پدید آید اقالیم
گویند — پس اقلیم قطعه ایست از سطح زمین میان دو نصف دائره که با یکدیگر متوازی باشند وبا خط استوا
هر اقلیمی که بخط استوا نزدیک است درازتر بلکه طول اوّل هر اقلیم بزرگتر از طول آخر او — ور آکر مبرهن شده
هر دائرهٔ سوازی که نزدیکتر بخط استوا باشد بزرگتر بود — وطول اوّل نخستین اقلیم یازده هزار وهشت صد
وپنجاه وشش میل تقریبا برگذارده اند وطول آخر او یازده هزار ودولیست وسی — وطول آخر اقلیم هفتم
یک هزار وششصد وبیست وهفت فرسخ — وطول هر اقلیم چون طول عالم از مغرب تا مشرق برابری
ودر شمارهٔ درجات دارد نه (۷) در مقدار آن — وعرض هریک دگرگون بود — وگزیدن عدد هفت را دو وجه
برگویند — نخست آنکه دانش پژوهان پیشین بآزمون دانسته اند که هر قسمے از بسیط زمین با یکی از سیارگان پیوند
خاص دارد وچنانچه اقلیم اوّل بزحل — ازان روکه بیشتر ساکنان آن سرزمین سیاه چرده جعد موو از سال
کاهل درکار باشند — ودوم بزعم فارسیان بمشتری وبطور رومیان بآفتاب — سوم بطور اوّل بهبدام

اختلاف (۱) [ح] بطور (۲) [ح ض ش] آزوق (۳) [ش ض د] فرود آمدند (۴) در نسخها سه (۵) [ش ض د] سهناک (۶) [ش ض] معمور (۷) در [ح] نیست ؛

حال امریکه

امریکه که آنرا دنیای نو گویند دانایان فرنگ آنرا در ۱۴۹۲ء برآورده اند باشندگان جزیرهٔ الینت با پرتگیز بسان براه خشکی راه در سم تجارت داشتند ودران راه سخت صعوبت ها
می بردند ازین رو دانایان آن ملک تجویز نمودند اگر بسفر دریا این راه سپرده آید ببانیک باعث آسایش است حکیم کلمبس ساکن اطالیه که ملازم شاه هسپانیه بود رازد که کرهٔ گردیت
زمین ثابت است پس هر چه بجانب مشرق در شرق است از جانب مغرب قریب است باین رو گفت که سفر مغرب اختیار باید کرد چنانکه بدینسو رفتند وجائیکه منتهای سفر مغرب بود
ازان پیشتر رفتند ودر میان راه چوب می یافتند که از هوای مغرب می آمد دانستند که بدان طرف زمین خواهد بود دوس مردی رفتند که حصول آنها مشابه اهل یورپ بود در تامل اهل اوریقه بحث
کرد از بادشاهان یورپ مدد گیرم بدین اراده از شاه پرتگال درخواست اعانت نمود ند آنها برخنده نمودند ودرخواست او را سخنی بطور رسانیدند و گفتند که دیوانه است چون از انجا مایوس شد برادر
خود را نزد هنری هفتم بادشاه انگلستان فرستاد وخود به اسپین که متصل فرانس است رفت برادرش در راه تباه شد لیکن بپای استقلال محکم داشت ونقشهای جغرافیه افروخت وباز
سامان بهم رسانید در ۱۴۸۶ء در دربار بادشاه رفت وبمراد خودش فائز گشت ملکه ایسی بلا تدبیرش پسندید وبرای فهمش آن فرنها گفت عهد ساخت که هر اقلیمی که برآید میر بحر و نائب
آن باشم از جمله حاصلات عشر یابی بعد این عهود منزل جهاز مهیا ساختند روز جمعه سوم اگست ۱۴۹۲ء لنگر برداشتند وروانه شدند وراه مغرب اختیار نمودند
هر قدر که میرفتند چوب گاه وجانوران بری می یافتند تا آنکه باین جزیره رسیدند سکان آنجا که وحوش سیرت بودند بر شاخهای درخت آشیانها ساخته می ماندند جهاز
را جانور عجیب دریائی دانستند غرش توپ صدمهٔ گلوله ندیده ونشنیده بودند همه مطیع شدند واین ملک وسیع بدست آمد کلمبس را درش که مذهب رومن کاتلک داشت همه ها
ازین جزیره همین مذهب قبول نمودند رفته رفته این وحوش سیرتها علم وهنر آموختند وبدانائی نام آوردند ودر ربقهٔ اطاعت اهل انگلند برآمدند وخود ریاست
جمهوری اختیار ساختند چنانکه انتظام ریاست جمهوری شان رشک افزای دیگر است نقشهٔ آن ارمغان نگارم وخطوط تقسیم اقالیم سبعه بقاعدهٔ تقسیم یونانیان ازان فرودم تا بصیرت افزاید



نقشہ ربع مسکون مع تقسیم ہفت اقلیم
بقول یونانی حکیم



وبقولِ دوم به تیر- چهارم بروشِ اوّل بخورشید وبطرزِ ثانی برجیس- پنجم باتفاق بناهید- ششم بطریقِ اوّل به تیر وبآئینِ ثانی بقمر- هفتم بروشِ اوّل قمر را و بطرزِ ثانی بهرام را- دوم آنکه درباستان فرمان روائی همگی معموره در تصرف داشت- ازبیش بینی(۱) وآگاه دلی برای هر پورے از فرزندانِ هفت گانه بخشی جدا ساخت ✤

اقلیم را بر دوگونه گزارش نمایند عرفی وآن عبارت از قطعهٔ زمینی است که مردم اقلیم گویند چنانچه روم وتوران وایران وهندوستان- وحقیقی چنانچه گفته آمد- وبرین تقدیر هند از اوّل ودوم وسوم وچهارم فراهم آمده ✤

آغازِ اقلیم اوّل بروشِ جمهور جائی است شمالیِ خطِ استوا- عرضِ آن دوازده درجه وچهل و دو دقیقه ودو ثانیه وسی ونه ثالثه برگزارشِ درست- ودرازترینِ روزهای آن دوازده ساعت وچهل وپنج دقیقه- وسط باتفاق جائی که درازترینِ روزها سیزده ساعت- عرض شانزده درجه وسی وهفت دقیقه وسی ثانیه- ودر بیست کوهِ بزرگ وسی رودِ سترگ وبیشتر مردم زادِ این سیاه فام ✤

آغازِ اقلیم دوم جائی است که عرض بیست درجه وسی ویک دقیقه وهفده ثانیه وپنجاه وهشت ثالثه- وروزِ درازتر سیزده ساعت وپانزده دقیقه- وسط آنجا که درازترین روز سیزده ساعت وسی دقیقه وعرض بیست وچهار درجه وچهل دقیقه- درین بیست وهفت کوه وبیست وهفت دریا- ورنگ عامهٔ این میانِ سیاهی وگندم گونی ✤

آغازِ اقلیم سوم جائی است که عرض بیست وهفت درجه وسی وچهار دقیقه وسه ثانیه وسی سه ثالثه ✤ وروزِ درازسیزده ساعت وچهل وپنج دقیقه- وسط جائی که نهارِ اطول چهارده ساعت- وعرض سی درجه وچهل دقیقه- درین سی وسه کوه وبیست ودو دریا وبیشتر باشندگان گندم گون ✤

آغازِ اقلیم چهارم جائی است که عرض سی وسه درجه وچهل وسه دقیقه وهفده ثانیه وسی وشش ثالثه ودراز روز چهارده ساعت وپانزده دقیقه- وسط جائی که درازتر روز چهارده ساعت وسی دقیقه- وعرض سی وشش درجه وبیست ودو دقیقه- بیست وپنج کوه وبیست ودو دریا درین- ورنگِ مردم میانِ گندم گونے وسفیدیست ✤

آغازِ اقلیم پنجم جائی است که عرض سی ونُه درجه ونوزده ثانیه وپنج ثالثه- روزِ دراز چهارده ساعت وچهل وپنج دقیقه- وسط جائی که درازترین روز پانزده ساعت باشد- عرض چهل ویک درجه وپانزده دقیقه- ورنگِ آدمیان سفید- وسی کوه وپانزده دریا درین ✤

آغازِ اقلیم ششم جائے است که عرض چهل وسه درجه وبیست ونه دقیقه وپنجاه وهشت ثانیه وهشت ثالثه- روزِ دراز پانزده ساعت وپانزده دقیقه- وسط جائے که دراز روز پانزده ساعت وسی دقیقه وعرض چهل وپنج درجه وبیست ویک دقیقه- یازده کوه وچهل دریا درین- ورنگِ ساکنان سفید مائل بزردی وموی ایشان زرد ✤

آغازِ اقلیم هفتم جائے است که عرض چهل وهفت درجه وپنجاه وهشت دقیقه وپنجاه ونه ثانیه وسیزده

اختلاف (۱) در [۲] نیست ✤

ثالثه – روزِ اطول پانزده ساعت وچهل وپنج دقیقه – وسط جائی است که روزِ دراز شانزده ساعت – وعرض چهل وهشت درجه وپنجاه ودو دقیقه – وکو بهاو دریاها برابرِ ششم – ورنگِ مردم میانِ شقره وبیاض – ونهایتِ آن نزدِ جمهور پنجاه درجه وسی ویک دقیقه وسی ویک ثانیه وپنجاه وچهار ثالثه – وروزِ دراز شانزده ساعت وپانزده دقیقه ✦

تفاوت درعرضِ اقلیمها به نیم ساعت نهاده اند در درازترین روزها – وازینجا تانهایتِ عمارت بواسطهٔ کم آبادی از اقلیم نشمارند – وبرخی پایانِ اقلیم هفتم را آخر عمارت گیرند – ونزدِ لختی درعرضِ پنجاه درجه و بیست دقیقه عمارتی است آنرا ازین اقلیم نشمرده – وهمچنان درعرضِ شصت وسه درجه جزیره ایست طولا نام – مردمِ آنجا بجهتِ سختیِ سرما در حمّامها بسر برند – ودرعرضِ شصت وسه درجه وسی دقیقه عمارتی است که ساکنانِ آن صقالبه اند چنانچه مجسطی باز گوید – ودرعرضِ شصت وشش درجه نیز عمارتها یافته اند که باشندگانِ آنجا بصحرائی جانوران مانند چنانچه درجغرافیا مذکور – وباقیِ ربعِ کره تانود درجه نزدِ برخی خراب است وپیشِ گروهی حال نامعلوم – درعرضِ پنجاه وچهار درجه وکسری روزِ دراز هفده ساعت باشد ودرپنجاه وهشت هژده ودرشصت ویک نوزده ودرشصت وسه بیست ودرشصت وچهار ونیم بیست ویک ودرشصت وپنج وکسری بیست ودو ودرشصت وشش بیست وسه ودرعرضِ هم ترازوی تمامِ میلِ کلّی بیست وچهار ساعت – ودر شصت وهفت یک ماهه ودرهفتاد ربعی کم دوماهه ودرهفتاد وسه ونیم سه ماهه ودرهفتاد وهشت ونیم چهار ماهه ودرهشتاد وچهار پنج ماهه ودرنود درجه که منتهای عرض است نیمه سال روز انگارند ودیگر شب لیکن تحقیق آنست که یک سال یک شبانه روز بود – اگر روزرا ازطلوعِ خورشید تاغروب اعتبار کنند روزِ آنجا هفت شبانه روز یاافزون برشبِ آنها باشد واگر ازپیدائیِ روشنائی وپنهان شدنِ ثوابت تارفتنِ روشنی وهویدا گشتنِ اختران برگیرند روزِ آنجا هفت ماه وهفت روز خواهد بود وباقی شب – واگر ازطلوعِ صبح تاغروبِ شفق معتبر دارند روزِ ایشان نُه ماه وهفده روز باشد وتتمه شب ✦

وبرای شادابیِ سخن برخی اقالیم وجزآن درجدول درآورد ✦

جدولِ معرفتِ طول وعرضِ بلاد ربعِ مسکون ازخطِ استوای عرض بقولِ حکما خصوصاً ازخارجِ اقالیمِ سبعه تاعرضِ ستّین

بلادِ خارج ازاقالیم قریب بخطِ استوا

خطِ استوا – ب ا – ا ا –
جزیرهٔ طیروفای + – ب له – – –
ساحلِ بحرِ اوقیانوس – یا ا – ا ا – ازمغرب –
جزیرهٔ قنبله – کا ا – ح ا – ازمغرب –
خلیجِ اوانیطس + – ب ل – ح له – ازمغرب –

غانه – معدن الذهب – کط ا – ی ا – ازبلادِ سودان درجنوبِ خطِ استوا –
کوکو[1] – مد ا – ی یه –
سفاله[2] – ب – ب ل – اززنج درجنوبِ خطِ استوا –

وسطِ بحیرهٔ کوری[3] – سج ا – د ا – اززنج
رجیمی – سج له – ط ا – علی النیل –
سحرتا – سد ا – د ا –
جرمی – سه ا – و ا – دارالملکِ حبشه –
زغاوه – سو ا – ب ا –
بربر – سو ا – ب ا –

اختلاف (۱). [سوض] کوکو – سودو تقویم البلدان ابجر بامی حوزه (۲) [ض د] صفاله (۳) همچنین درتقویم البلدان – [سوض د] کوزی ✦

زیلع – عا ا – ح ا –
مقدشو – عب ا – ب ا –
عدن[1] – عو ا – یا ا –
برابر[2] – عج ا – د ل – ازبلادِ زنج –
خلیجِ اوانیطس + – ب ه – ب ل – اززنج –
شبام – فا ه – یب ل – قصبهٔ حضرموت
مرباط – فب ا – یب ا – میانِ حضرموت وعمان –
جزیرهٔ سرندیب – قل ا – ب ا – ازهند –
جزیرهٔ سقوطره – . . . . ازهند –
جبالِ قامرون – قل ا – ی ا – ازهند – معدن العود –
جزیرهٔ لامری – قل ر – ط ا – ازهند – معدن البقم –
جزیرهٔ کله – قم ا – ح ا – ازهند –
جزیرهٔ مهراج – فن ا – ا ا – ازهند –
جمکوت – قعو تا – ه ا – ازچین –
سیلی – قف ا – ه ح – ازچین –
کنگ دژ – قف ا – ا ا – کنارِ بحرِ مشرق ازچین –
ارم – ذات العماد – گویند ازیمن است

اقلیمِ اوّل

کنارهٔ بحرِ اوقیانوس – ک ا – یو لا ا – ازمغرب –
جزیرهٔ ماودونه – کج ا – لو الز – ازمغرب –

مواضعِ لیسمی اانطو[3] – کج ه – ک ید –
مدینهٔ برلیسا – لب ا – ک له –
جزیرهٔ سولی + – لح ل – لح ا –
جزیرهٔ سواکن – مح ل – یز ا – ازمغرب –
طره – مط ک – یط م –
دنقله[4] – سح ا – بد ل –
لعز[5] – ازیمن –
درقله + – سح م – بد ل – شهرِ نوبه –
بجه – سه – ید ا – از بربر –
بلدره + – سح ا – یز ا – ازسودان –
جزیرهٔ دهلک – عا ا – ید ا – ازیمن –
مارب – عج ا – ید ا – ازیمن وآن شهرِ سبا است –
مهجم – عدمه – یو ا – ازیمن است –
زبید – عدک – یدی – ازیمن است –
حصنِ دلوة – عدم – یده – دوشهر است ازیمن –
شرجه – عدم – یو ح – ازیمن –
جند – عه ل – یدل – ازیمن –
جبله – عدل – یح ل – ازیمن –
حصنِ تعدان + – عه ل – لح م – ازیمن است –
نجران – عو ا – یط ا – ازیمن –
صنعا – عو ا – ید ل – دارالملکِ یمن است –
ذمار – عو ا – لح ل – ازیمن –
سرین – عوم – ک ا – ازیمن –

خلی ابن یعقوب – عو ک – یا ل – ازیمن –
خیوان – عو کا – یه ل – ازیمن است –
صعده – عو ک – یو ا – ازیمن –
طفار – عو ل – یح ک – ازیمن – –
جرش – عو م – یر ا – قصبهٔ عمان کنارِ دریا –
صحار[6] – فد ا – فطک – ازعمان –
آخرِ بلادِ مهره – فه ا – یو ا – ازیمن است – درراهِ حرام آبِ شیرین
جزیرهٔ سرانج[7] – صد ا – یه ا دردریای اخضر است –
تانه – فب ا – یط ک – ازساحلِ بحرِ هند –
منجر – فب ا – یزک – ازهند –
کوکم[8] – قب ا – یح ل – ازبلادِ هند است درانجا بسیار فلفل وبقم باشد –
زیتون – قند ا – یز ا – ازسرحدِ چین است –
سوفاره – قدنه – یط ک – چین –
سندان – قیدک – لط ن – چین –
خانقو – فن ا – ید ا – چین –
خانجو – قسب ا – ید ا – ازچین –
سندابل + – ازچین و[9] است شهری بغایت بزرگ است –
سمندان + – –
علاقی – بعضے ازاقلیمِ دوم نوشته اند –
سفالة الهند[10] – ازهنداست وآنجا معدن است افصح ازطلی
شهنج + [شنجو] –

اختلاف (۱) همچنین درتقویم و [ض] [سو] مقدسیو وعند (۲) [سو] بربره معنی نشان + انیست که نام شهر مذکور درتقویم البلدان موجود نیست ودرعرض وطول شهر بالیبا اختلاف واقع است ولائق اعتبار نیست (۳) [ض] اانطو (۴) [ض] دنقلهیم (۵) در تقویم حصن تعز (۶) همچنین درتقویم – درنسخها صحار بجای صحم (۷) [سو] زانج بے نقط (۸) همچنین درتقویم و [د] [سو] کوبم کوکم کیم [ک] کوبم کوکم فقط [ض] کوبم کوکم لم (۹) [سو] چین دوصر است [ض] چین وصر است [د] چین وصبر (۱۰) همچنین در [ض] ودرتقویم] – [سوگ] شفاله ✦

قاع + — میانِ عُمان وحضرموت —
لنجوبه[1] + ... جزیرهٔ بزرگ ہست نزدیکِ زنج — تاکِ او سہ بار انگور دہد —
النجه + — از بلادِ مغرب است ——
معدن زمرد —
شیلا + [یا شیلا] —
قلزم — شہرِ قلزم در کنارهٔ دریاے قلزم است —
بکبل[2] + — از بلادِ یمن و آنجا درختے است کہ زہر ازو گیرند —
قعاره + —
تکرور —
رامنی + —
فلہات + [یا قلہات] — ازیمن —
معلا + — . . . . . . ازیمن —
مدینۃ الطیب — . . . . . ازیمن —
سهر + — . . . . . . ازیمن —

اقلیم دوم

سوسِ اقصیٰ — به ل — کب ہا — از مغرب —
لمطه و لیتمی نوا — یزل — الرلم — از مغرب —
درعه — کا و — الرے — از مغرب —
اوذغست — اله ہا — الو ہا — ازمغرب —
تحابه — لب یه — اله ۴ ب —
قرص — سال — الد ل — از صعیدِ اعلیٰ —
اخمیم — سال — الو ہا — از صعید —
اقصر — سام — الد —

اسنا[3] — سب ہا — الح ل — از صعید —
انصنا[4] — سح ہا — الح — از صعید —
اسوان — سو ہا البل — از صعید —
معدنِ زمرد — سوبه — کا ہا — النجه کہ در اقلیم اول مذکور شده معدنِ زمرد است —
تیمار — سر به — اله م — از شام
معدنِ ذهب[5] — مشہور آنست کہ معدنِ ذهب از جبالِ یمن است —
عیذاب — سح م — کام —
علاقی — سح م — الزیه — در اقلیم اول ہم گذشتہ —
قصیر — سط ہا — الو ہا —
قطیف — عدم — الب له — از بحرین —
الینبع — عدم — الو ہا —
جحفه — عدم — الب ہا — از حجاز —
مدینهٔ طیبه — عه ک — اله — از حجاز —
خیبر — ع ک — اله ک — از حجاز —
جدّه — ع ے — کا مه — از حجاز —
مکّهٔ معظمه — ع ہا — کام — از حجاز —
طائف — ع ل — کاک — از حجاز —
فرع — ع ل — الو ہا — از حجاز —
فید — عج ی — اله حه — از حجاز —
حجر — فای — الب ہا — از حجاز —
جزیرهٔ طوقا لالبس + — فا — الریب — از حجاز —
جزیرهٔ سولی — فا ه — اله یه — از حجاز —
اساقلِ دریای مصر — فال — الح ہا — از حجاز —

یامه — فا به — کال — از حجاز —
احسا — فح ل — الب ہا — از بحرین —
بحرِ بحرین — فج ل — الدیه از بحرین —
آخر البحرین — فدک — اله جه —
معدن الذهب — سریه — کا به —
جزیرهٔ اوال — فو ہا — الب ہا —
جزیرهٔ سیلاب — فح ل — اله ہا —
ہرموز — صب ہا — اله ہا — از کرمان —
جیرفت — صخ ہا — الزل — از کرمان —
دیبل — قب لا — الدک — از سند —
تیز — مح ہا — الدیه — قصبهٔ مکران در کنارِ دریا —
بیرون — غدل — الد ه از مکران —
منصوره [یعنی بھکر] — قه ہا — کوم — از سند —
صنم سومنات — قرے — الب به از هند —
احمد آبادِ گجرات — قح ل — الج یه — از ہند —
نہرواله — صب به — الح ل — یعنی پٹنِ گجرات —
امرکوٹ — ق ہا — الد ہا — موضعِ ولادتِ حضرتِ بادشاه —
منڈو — صه له — اله به — دار الملکِ جدیدِ مالوه از هند —
اجین — قے ن — الح ل —
بہرایچ[6] — قیو نه — کز ہا —
کنبہایت — قطک — الوک —

اختلاف (۱) [ع] لنجوبه یا لنجوبه [ض] لنجوبه [گ د] لنجویه (۲) [د] بکبل (۳) [ع] سناد (۴) ہمچنین در تقویم — در نسخہا انصنا یا (۵) ہمین نام در ہمین صفحہ کالم ۳ موجود است (۶) [ع] بهروج — اسمای شہرہای ہند در تقویم البلدان نیست +

قنوج — قیون — الوله — از ہند —
کره — قال — اله لو — از ہند —
سورت — قے ہا — کال — از ہند —
سرونج — قید نط — الزالب — از ہند —
اجمیر — قیاه — الو ہا — از ہند — قرطیه —
بنارس — قیطبه — اله یر — از ہند —
ماہوره — قیو ہا — الر ہا — از ہند ہر دو جانبِ نہر —
آگره — فیه ہا — الو مج — از ہند —
فتحپور — فیه ہا — الو ہا — از ہند —
گوالیار — فیه ہا — الوالط — از ہند —
ناگپور — قالج — اله به — از ہند —
جونپور[1] — فیط ہا — الو لو — از ہند —
سنارگانو — قام — الب ب — از ہند —
پندوا بنگاله — تکج ہا — اله ہا — از ہند —
لکھنوتی بنگ[2] — تکج ہا — الول — از ہند —
قلعهٔ کالنجر — قیول — اله ہا — از ہند —
اجودھیا — قیولب — اله — از ہند —
شیرگیر —
تیر — نکالا — الویو — از ہند —
الہاباس — قیح اله — الو ہا — از ہند —
بھیلسه — صح ب — الدلا — از ہند —
غازی پور — قد به — اله لب — از ہند —
حاجی پور پٹنه — حک مو — الو به —

لکھنو — قبو و — الول — از ہند — دوکم —
دولت آباد — قا ہا — اله ہا — از ہند —
اٹاوه — صط نه — الو به — از ہند —
اوده — قیو اله — الو به — از ہند —
دیوگیر — قبا ہا — اله ہا — از ہند —
فتحپور — ق — اله نه — از ہند —
دلمو — قب به — الدله — از ہند —
کالم پور — . . . . از ہند است —
کوره[3] — ق به — الوه — تا اینجا ہند است —
اسیوط — [نا به الب ے — از صعید —]
بسکره — له اله — کرل — از مغرب —
نجیرم — فرل — کوم — از فارس —
نجد — وہی الناحیۃ التی بین الحجاز والعراق
ایه + —
خلیه[4] — + —
نیچو — تکه ہا الب ہا — دار الملکِ چین
مانچو — فکر ہا لط ہا — از چین —
نزور — [صح به — اله لج] — از ہند —
چیناپٹن[5] — ق ے — بح — از ہند —
لہداره + —
بارام + —
تبت — [قید ہا — الزل —] —
لکنا باد [یا کتاباد] —
حسابه[6] + —
سلایه[7] + —
اویله [یا رویله] + —
طیفه + —

قشمیر + —
کلیسا [یا کلیکسا] + —
ملیبار + [یعنی معبر] —
مقروقین + —
ندیمه + —
اعینبع[8] + —
بطن مره[9] — [عه ہا — کانه — از حجاز —]
قفط — [سابح — کد ہا — از صعیدِ اعلیٰ —]
ارمنت — [نابه — کد ہا — از صعید —]
جزیرهٔ قیس معربِ کیس — عح — الح ہا — از بحرِ فارس —
جزیرهٔ لار — فح ل — اله ہا — از بحرِ فارس —
لحسا + —

اقلیم سوم

اسفی — ب ہا — ل ہا — از مغرب —
فاس — یح ہا — لب ہا — از مغرب —
جزیرهٔ جربه — لط ہا — لب ہا — از مغرب —
سجلماسه — کہ ہا — لال — از مغرب —
مراکش — کا ہا — الط ہا — از مغرب —
تادلا[10] — الب ہا — ل — از مغرب —
تلمسان — الد ہا — لج م — از مغرب —
کنارهٔ بحرِ روم — اله ہا — از مغرب —
بسکره[11] — لب ہا — ل له — از مغرب —
تاہرتِ علیا — له ل — الط ہا — از مغرب —
تاہرتِ سفلی — لول — الط ہا — از افریقیه —
سطیف — لز ہا — لا ہا — افریقیه —
مسیله[12] + — لح م — ل که — از افریقیه —

اختلاف (۱) [ع] جیونپور (۲) عرض و طول شہرہای ہند در [ع] موجود نیست (۳) [ع] کوروه (۴) [ع] جبشه [د] صه بے نقط [ض] علیه یحتمل کہ غضا باشد و غضا شہری است از یمن (۵) [ع] پاٹین (۶) [د] حالسر (۷) [ض د] سلاسط (۸) ہمچنین [illegible] [illegible]

باجه — لط نه — لا با — افریقیه —
قیروان — ما با — لام — افریقیه —
مهدیه — لب با — لب ل — از افریقیه —
تونس — مب ل — لح لا — افریقیه —
اسافلِ دریای مصر — مد با — ل الب — مصر —
وسطِ بلادِ شام — مد له — لج لج — از شام —
جزیرهٔ رودس — مدل — لو با —
سوسه — مدم — لب ل — از افریقیه —
اطرابلسِ مغرب — مد با — لب ل —
توزر — مول — الط با — از افریقیه —
زویله — مطم — ل با — از مغرب —
قصرِ احمد — نا له — لج ل — از افریقیه —
برقه — مب نه — لب با — از مغرب —
طلمیثا — مد با — لج ی — از مغرب —
مدینهٔ سرت — تر با — لا با — از مغرب —
عقبه — اولِ دیارِ مصر — لط با — ل با — از مصر —
بهنسا[1] — سالب — الح له — از زنج است —
اسکندریه — ساند — ل نح — از مصر —
رشید — سب ک — لا با — از سواحلِ مصر —
مصر — سج با — ل ک — از مصر —
دمیاط — سج ؟ — لا که — از مصر —
فیوم — سج ؟ — الط با — از مصر —
قلزم — سول — الط ل — از مصر —
تنیس — سدل — ل م — از جزایرِ دیارِ مصر —

غزه — سوی — لب با — حدِ فلسطین —
اریله + [اریحا] — سو ۴ — الطاله —
بیت المقدس — سول — ؟ — از فلسطین —
رمله — سو ؟ — لب ی — ایضاً —
قیساریه — سو یه — لب ل — شام —
عمّان[2] — سو ک — لاج — از بلقا —
عسقلان — سول — لب یه — از فلسطین —
یافا — سو یه — لب م — از فلسطین —
کرک — سو ؟ — لال [از بلقا —]
طبریه — سح یه — لب ه — از اردن —
بیسان — سح با — لب ؟ —
عکا — سح ک — لج ک — از سواحلِ شام —
صور — سح له — لب م — از سواحلِ دمشق —
حجر[3] — سح ل — الح ل —
صیدا — سح نه — لج با — از سواحلِ دمشق —
بعلبک — ع با — لح ؟ — از دمشق —
دمشق — ع بالج ل — قاعدةُ الشام —
هیت — عح ک — لج یه — از شام علی الفرات —
حله — عط با — لب با — از عراق —
کوفه — عطل — لال — علی شعبة من الفرات —
انبار — عطل — لج نه — از عراق —
عکبرا — عطل — لج ل — از عراق —
بردان — عط ؟ — لج ل — از عراق بر دجله —
بغداد — ف با — لج که — از عراق —
مداینِ کسری — ف ک — بج با — قبلها

ایوانِ [کسری] —
حجر — ف ل — کج ل — از حجاز —
بابل — ف نه — لب یه — از عراق —
نعمانیه — ف ک — بج با — از عراق —
قصرِ ابن هبیره — ف ل — لب نه —
جرجرایا — ف ل — لج ج — از عراق —
فم الصلح — ف به — لب م — عراق —
نهر الملک — ف ؟ — لج اله — عراق —
جاولا — فانی — لح ل — عراق —
واسط — فال — لب که — عراق —
حلوان[4] — فب نه — لد با — من عراق وقیل من الجبال —
بصره — فد با — ل ج — عراق —
ابله — فد با — ل یه — عراق —
اهواز — فه با — لام — از خوزستان —
تستر — فدل — لال — از خوزستان —
ارجان — فدل — ل لب — از خوزستان —
عسکرِ مکرم — فد له — لا یه — از خوزستان —
جزیرهٔ سعطره — فدل — بج با — از خوزستان —
حصنِ مهدی — فه یه — ل یه — از خوزستان —
سینیز — فد نه — لب با — کنارهٔ بحرِ فارس —
عبادان — قول — ل با — کنارهٔ بحرِ فارس —
رام هرمز — فه نه — لا با از خوزستان —
اصفهان — فوم — الب اله — فارس —
کازرون — فزج — الط نه — فارس —

اختلاف (۱) این شهر از زنج نیست بلکه از مصر (۲) در [ه] نیست (۳) در [د] این نام پس از مداین نوشته
(۴) در تقویم از اوایل اقلیم چهارم +

شوشتر — فوک — کال — از فارس —
شاپور — فزنه — ل با — از فارس —
عمان — سنرک — کا با — از فارس —
نوبندجان — قزنه — ل ی — از فارس —
جنابه — فرکه — ل با — مشهور بگنداب است —
ابرقوه — فزک — لال — فارس —
فیروزآباد — فزل — لج ی — از فارس —
شیراز — فح با — الط لو — فارس —
سیراف و یقال شیلاب — فطل — الطل — فارس —
شبانکاره — فط با — الح الج — از فارس —
اصطخر — فح ل — ل با — فارس —
یزد[1] — فط با — لب با — فارس —
حصنِ ابن عماره — صد با — ل ک — از فارس —
دارابجرد — ص با — لج یه — فارس —
بافد — فب با — الط با — از کرمان —
سیرجان — ص ل — الط ک — از کرمان —
کرمان — صال — ل ه —
طبسِ کیلکی — صب — لج با — از خراسان —
زرند — صب با — ل م — از کرمان —
بردسیر — صب ل — ل با — از کرمان —
خبیص — صح با — ل با — از کرمان —
بم — صدح — لح ل — از کرمان —
طبسِ سینان — صب با لج با — از خراسان —
خواش — صدم — لج با — از خشک رود سیستان —

زرنج[2] — صا لب ل — قصبهٔ قدیم سیستان
کیج + — از مکران — صط با — لج ل از مکران —
جالق + [جالقان] صط لح ل — از مکران —
خالستان + صط با — الح ل ما از مکران —
رم — صط با — لج له —
بست — ق با — لج با از کرم سیر قندهار در ساحل هیرمند —
تگیناباد + — قانه — لج با —
رخج — قج با — لب ؟ — از سیستان —
سروین[3] — قانه — الح یه — از سیستان —
میمند — قبم — لج ع — اصل از زابلستان فی الحال از قندهار است —
غزنه — قدک — لج له — از زابلستان —
رباط امیر — قه با — لد با —
قندهار — قر ؟ — لح ک — از هند —
نهلواره[4] — قح ک — الح ل — از هندوستان —
مولتان — قواله — الطم — هندوستان —
لهاور[5] — قطک — لا یه — هندوستان —
دهلی — قیدلح — الح یه — هندوستان —
تانیسر — صد با ل با — هندوستان —
شاه آباد — صد با — ل یب — هندوستان —
سنبل — قه ل — الح له — هندوستان —
امروهه — صه یه — الط با — هندوستان —
پانی پت — قج ی — الح نب — هندوستان —
برن — صد نه — الح مح — هندوستان —
باغ پهت — صدل — الح بب — هندوستان —
کول — صه ب — الح ک — هندوستان —

کوه جاله — صه با — لا ؟ — هندوستان —
کوت کرور — کا با — هندوستان —
سیالکوت — قط با — لج با — هندوستان —
سلطان کوت — الح ل — هندوستان —
جهلم — ص له — لج یه — هندوستان —
رهتاس — ص ل — لح یه — هندوستان —
قلعهٔ نندنه — لح ی — هندوستان —
پرشاور — جم — لح اله — هندوستان —
فربل — . . . لب یه — هندوستان —
سنام — ق اله — ل ل — هندوستان —
سیرهند[6] — قیالج — ل ل — هندوستان —
روپر — صح م — لا با — هندوستان —
ماچهی واره — . . . هندوستان —
پایل — صم ه — ل نه — هندوستان —
لودهیانه — صح با — ل نه — هندوستان —
سلطان پور — صد اله — لب با — هندوستان —
کلانور — محلِ جلوسِ حضرتِ بادشاه —
دلیوهه — . . . هندوستان —
پرسرور — فر با — ل با — قریبِ ڈیرهٔ غازیجان —
امناباد — صا ۴ — لب با — از پنجاه —
سودره — . . . هندوستان —
دیقهه[7] — . . . هندوستان —
بهیره — . . . هندوستان —
خوشاب — فدک — لج ک — هندوستان —
هزاره — . . . هند —
چنیوت — . . . هند —
اتک بنارس — در ایامِ حضرتِ بادشاه

اختلاف (۱) در تقویم یزد و میبذ (۲) در [ه] نیست (۳) در تقویم سیران (۴) در تقویم من الاقلیم الثانی — ومن المسافرین من ذکر ارابا دولا واخر اللام [یعنی نهر دالا که در صفحه ۲۶ گذشت] (۵) در تواریخ قدیم اکثر لوهور و آگره و لاهور (۶) همچنین در هر نسخه (۷) همچنین در [ه] [ض] دلفیه [گ] دیفهه — وعرض وطول شهرهای هند در [ه] و اکثر نسخها موجود نیست +

معمور شده -
هردوار و منگلور و قلعهٔ گلیر - از شهرهای قدیم ست
چرتهاول - صدیا - الط یه - ازہند -
کرانہ - صدل - الط به - ازہند -
جھنجانہ - صدل - الط به - ازہند -
کہرہ - فه ل - الط ل - قریب مظفرنگر -
چھت - ص یا - لب یا - ازہند -
بنگش - فره - لح یه - ازہند -
دورالہ - . . . . ازہند -
نہتور(۱) - . . . ازہند -
کیتھل - صح ل - الط نط - ازہند -
رہتک - صح ه - الط یا - ازہند -
جھجر - صدیا - لح به - ازہند -
ہاہم - صح ک - لح نح -
ہیبت پور -
پوربی - صب یا - لاک - ازپنجاب -
خضرآباد - صد به - ل ک - ازہند -
ساڈھورہ - صدک - ل اله - ازہند -
سفیدون - صح به - الط اله - ازہند -
جنید - صح اله - الط یه - ازہند -
کرنال - صه د الط به - ازہند -
ہانسی حصار - قیب به - الط مه ازہند -
سہارنپور - صد به - ل یا - ازہند -
دیوبند - صد مه - الط به - ازہند -
انبالہ - صح به - الط اله - ازہند -
بھوبہ -
ہتناور -
سونپت - نغ نه - الط یا - تا اینجا ہند است -
صنجر(۲) + -

اغمات - از اقصای مغرب -
بدیان(۳) + -
رعمه(۴) + -
ریاسه + -
منفلوط - سب ک - الزم - ازصعید -
قسطاط - سج یا - ل ی - ازمصر -
ابو طیج - سب ل - لح یا - ازصعید -
اشمونین - سب به - لح یا - ازصعید -
قنیه - سج یا - لح به - ازصعید -
قابس - سب م - لب یا - ازافریقیه -
سوسه - مد ی - لب م - ازافریقیه - علی البحر -
صفاقس - به ل - لا ه - ازافریقیه - علی البحر -
غدامس - مط ی - الط ی -
ازجرید -
نابلس - سر ل - لب ی - ازاردن -
ملت - سح ی - لب ج - ازاردن -
اذرعات - . . . . ازدمشق -
بصری - ع ج - لب یه - قاعدة حوران -
صرخد - ع ک - لب یه - ازدمشق -
حل(۵) + -
قادسیه - عط اله - لا به - ازعراق -
صرصر - عط نه - لح ک - ازعراق -
زیره - عط الر - لال - ازعراق -
بسا - فطه - الط یا - ازفارس -
دارا(۶) -
غزنه(۷) -

طیب - فج یا - لب یا - ازخوزستان -
قرقوب - فد ج - لح یا - ازاہواز
وقیل ازعراق -
جبی - فد له - ل ه - ازخوزستان -
خنسا - مه یه - لح ل - ازصین -
حصن اروستان - منه یه - لح ل -
تلا - یدی - لح ل - ازمغرب -
سمیرم - . . . [قریب اصفهان] -
نم(۷) -
بلنان + -
بلزم + [بلرم(۴)] -
بیضا - فح به - ل یا - ازفارس -
جوسین + -
کینه + -
جوز [ازفارس] -
ومندان(۶) + - [یعنی دنبا وند از کرمان] -
سبقه -
صعلبه + -
عین الشمس - .... ازمصر -
عین(۸) حاره + -
کدوال + -
کفرطاب(۲) -
کفرتوثا(۶) -
نجده + -
کواره + -
مربوط + -
وحا + [وحنا] -
دسکره(۶) - فاج - لح م - من العراق -
منیف - سج ک - ل ک - ازمصر -

اختلاف (۱) [ض] تہور (۲) [ض] جنجر [د] اسلوز گذشت (۳) [د] تاولا گذشت (۴) [ض] رقہ [د] دربره گذشت (۵) ہمچنین در نسخہا بحش که غلط باشد برای حله گذشت (۶) در تقویم از اقلیم چارم (۷) نام این شہر گذشت (۸) [ض د] جاره بجیم

سورجان + -
ناصره + - . . . [از فلسطین] -
مغراره [مغراوه -] -

اقلیم چہارم

طنجه - قصبهٔ او فاس ست سح یا -
له یا - ازمغرب قریب بحر اوقیانوس -
قصر عبدالکریم - سح ل - لزم - ازمغرب اقصی -
قرطبه - سح ل - له یا - دارالملک اندلس -
اشبیلیه - سح ه - لو ه - اندلس -
سبته - لط به - له ل - مغرب -
جزیرهٔ خضرا - لط به - له ه - اندلس -
مارده - ک له - لح یا - اندلس -
طلیطله(۱) - ی م - له ل - ازاندلس -
غرناطه - کام - لزل - ازاندلس -
جیان - کام - لح ه - ازاندلس -
المریه - الد م - له ه - ازاندلس -
مدینة الفرج(۲) - اله یا - لوم - ازاندلس -
مالقه - الو یا - لزم - ازاندلس -
مالقه(۳) + -
جزیرهٔ یابسه - ل سب لح ل - از بحر روم -
جزیرهٔ مایرقه - لنز - لح ل - روم -
بونه + - سح یا - لح ه - [ازافریقیه] -
جزیرهٔ سردانیه(۴) - ما یا - لح یا - دربحر روم -
قاعدهٔ جزیرهٔ صقلیه - بما - لوی -
[یعنی بلرم] -
بلرغدامس - مطی - لطی -
روم -

جزیرهٔ شامش(۵) - نب م - لح ی -
دربحر روم -
جزیرهٔ اقریطش - نه یا - لوم -
دربحر روم -
جزیرهٔ قبرس - سب به - لدیا -
دربحر روم -
جزیرهٔ رودس(۶) - سالم - لو یا - روم -
جزیرهٔ سہریا - سد به - لح له - روم -
صقلیه(۷) - سه یا - لو یا - روم -
اثینیه - مدینة الحکما - سه م - لزک -
یونان -
جرون - سول - ل له -
طرسوس - سح م - لو ه -
بیروت(۸) - سط ل - لد یا - روم -
ایاس - سط یا - لوم - ازارمن -
اذنه - سط یا - لو ه - ازارمن -
مصیصه - سط نه - لو مه - ازارمن -
برس برت - سط ک - لزیا - ازارمن -
اطرابلس - سط م - لد یا - ازشام -
بغراس - ع یا - له مح - ازشام -
باب سکندرونه - ع یا - لوی -
ازشام -
لاذقیه - ع م - له به - شام -
حمص - ع نه - لدک - ازشام -
شغر بکاس - عا یا - له ل - ازشام -
سویدیه - عا یا - لو یا - ازشام -
ملیطیه - عا یا - لر یا - ازشام -
شیزر - عای - لده -
انطاکیه - عا الو - له م - ازثغور شام -

منبج - عا ه - له یه - ازشام الحال
ازحلب -
قنسرین - عب یا - له ل - ازشام -
حلب - عب ی - له ح - من
قواعد الشام -
سمیساط(۹) - عب به - لزل -
ازشام -
حصن منصور - عب اله - لز یا -
ازشام -
سروج - عبب م - لو ج -
ازشام -
منبج - عب ه - لو ل - ازشام -
رقه - عج یا - لو یا - ازمصر -
حران - عج یا - لزم - ازمصر -
قالیقلا - عج به - ح یا - ازارمنیه -
ماردین - عد یا - لز ه - ازدیار
ربیعه -
میافارقین - عد یه - لح یا -
ازدیار بکر -
ہتاخ - عدل - لز به - ازدیار بکر -
قرقیسیا - عدم - لو یا - ازمصر -
جزیرهٔ ابن عمر - عه ل - لزل -
ازجزیره -
نصیبین - عه ک - لزم - ازدیار
ربیعه -
باکسین - عه لب - له یا - از
جزیره -
سنجار - عو یا - لو یا - ازدیار
ربیعه -

اختلاف (۱) [م] طلیطه (۲) در نسخہا فرج بجا (۳) [گ] بته (۴) [گ] بردانیه یعنی کورسیکا (۵) [م] [ط] نسبت (۶) در صفحهٔ ۹۰ گذشت (۷) [م] سقلیه سین (۸) در تقویم از اقلیم ثالث (۹) [م] شمشاط شین اول و این از اسمعل معرب (یعنی از جزیره بین دجله و فرات)

معرة النعمان — حامه — له ہا — ازشام —
اربل[1] — شہرے عظیم است — مستحکم قلعہ دارد — سطل — ل ح — از اعمال موصل —
عانہ — عول — لد ہا — ازجزیرہ —
مدینۂ بلد — عوم — لزل — ازدیاربیعہ —
موصل — عوہا — لوہ — ازجزیرہ —
ارجیش — عوہا — لح عول — ارمینیہ —
حدیثہ — عزک — لح لہ — علی الفرات —
آمد — عرک — لوھ — ازدیاربکر —
حدیثہ — عرک — لویہ — علی الدجلہ —
نوشہر — عح ل — لو لہ — عراق —
تکریت — عح کہ — لدل — ازجزیرہ —
سامرا — عط ہا — لد ہا — ازعراق —
سلماس — عط ہا — لزم — ازآذربایجان —
خوئی — عطم — لزم — ازآذربایجان —
ارمیہ[2] — عطمہ — لزہا — ازآذربایجان —
اربل — عطہا — لوک — قاعدۂ بلادشہرزور —
مرند — فنج — لزہ — ازآذربایجان —
شہرزور — فک — لہ ل — ازبلادجبل —
اردبیل — فل — لح ہا — ازآذربایجان —
اوجان — فال — لزک — ازآذربایجان —
نخجوان[3] — فامہ — لزسطب — اران —
قصر شیرین — فاہ — لح م — آذربایجان —
صیمرہ — فاہ — لدم — بلادالجبل —
مراغہ — فب ہا — لزک — آذربایجان —
تبریز — فب ہا — لزہا — آذربایجان —
اردبیل[4] — فب کہ — لزک — آذربایجان —
سیانہ — فب ل — لزہا — آذربایجان —

قرمیسین وہی کرمانشاہ — فح ہا — لدل — ازجبل —
دینور — فح ہا — لہ ہا — ازجبل —
ہمدان — فح ہا — لوہا — ماہ البصرہ —
زنجان — فح ہا — لول — ازجبل —
موقان — فح ہا — لح ہا — حد اران —
شہرورد — فح ک — لوہا — ازجبل —
نہاوند — ماہ البصرہ — فح یہ — لدک — ازجبل —
بیمان شہر — فدل — لزل — ازہمدان —
بروجرد[5] — فدل — لوک — ازہمدان —
ابہر — فدل — لونہ — [ازبلادالجبل] —
کوتم — فدم — لزک — ازگیلان —
کرج + — قدمہ — لدہا — ازجبل —
ساوہ — فہ ہا — لویہ ازجبل —
قزوین — فہ ہا — لوہا — ازجبل —
سلطانیہ[6] — فہ ہا — لول — ازجبل —
آبہ وہی آوہ — فہ ی — لدم — ازجبل —
قم — فدم — لدبہ — ازجبل —
جرباذقان — فہ لہ — لدہا — ازجبل —
کاشان — فوبہ — لوہا — ازجبل —
نطنز — فول — لح بہ — ازجبل —
دنباوند — فوک — لہ بہ — ازجبل —
ری — فوک — لہ لہ — ازجبل —
کجور + وکلار — فوہ — لولہ — ازدیلم —
خوار — فری — لہ م — ازجبل —
الموت + — فہ ز — لوکا — ازجبل —

طالقان — فہ مہ — لوے — از دوبار قزوین —
ہوسم + — فہ ی — لزی — ازگیلان —
دیلمان + — [ازاصفہان] —
دشت + — [ازاصفہان] —
لاہجان — گیلان —
ویمہ — قصبۂ دنباوند —
آمل — قصبۂ طبرستان —
دامغان — ازقومس —
سمنان — قاعدۂ قومس —
بیار — ازمازندران —
ساریہ[7] — فح ہا — لزہا — ازمازندران —
البسطام — فطل — لوی — ازقومس —
استرآباد — فطلہ — لوہ — ازمازندران —
جرجان — ص ہا — لوہ — قاعدۂ بلاد —
فراوہ — ص ہا — لط ہا — ازخراسان —
سبزوار — صال — لویہ —
اسفراین وہی المہرجان — صام — لونہ — ازخراسان —
آبسکون — فطبہ — لری — ازمازندران —
مزینان — ص لہ — لوہا — از حد خراسان —
ترشیز + — صیب ہا — لہ ہا —
نیشاپور — صیب ل — لوک — از قواعد خراسان —
طوس — صب ل — لدک — ازخراسان —

اختلاف (۱) در [ح] نیست (۲) [ح] ارومیہ (۳) درتقویم نقجوان بقاف وجیم تازی (۴) این نام در ہر نسخہ دو بار نوشتہ — محتمل کہ غرض از دبیل باشد کہ از ارمینیہ است (۵) در نسخہا بزدجرد و دراین نام موسطے نیست (۶) در تقویم از اقلیم خامس (۷) در نسخہا ساری +

مشہد — صب لح — لد الط — مشہد وتوقان بہم متصل است —
توس — صیب ل — لدل —
نوقان — صیب بہ — لح ہا — نوقان مشہد نیست —
قاین — صح ک — لزل — ازخراسان —
زوزن — صح ل — لہ ک — قوہستان —
بوزجان — صدہا — لوہا — ازخراسان —
مروشاہجان — صدک — لزم — از خراسان —
ہرات — صدک — لدل — ازخراسان —
سرخس — صدل — لح — ازخراسان —
بادغیس — صدل — لدک — ازخراسان —
مروالروذ — صدہا — لول — مشہور بمرغاب —
مالین — صدل — لدلہ — ازہرات —
بوشنگ — صہم — لوح —
بغشور — صوالہ — لوہا — ازخراسان —
قرنین — صرکہ — لونہ — از مروشاہجان —
دندانقان — صرل — لرہا — از مروشاہجان —
شرمقان[1] — قدہا — لوہا —
طالقان — صح ہا — لول — ازخراسان —
فاریاب — صط ہا — لوبہ — مدینۃ الجوزجان —
بلخ — قام — لوما — قاعدۂ خراسان —
بامیان — قب ہا — لدلہ — زابلستان —
ہلاورد — قام — لزل — من ختل —
بلاساغون[2] — قال — لزم —

سمنجان — قب ہا — لوہا — ازطخارستان —
قبادیان — قب ہا — لزمہ — از نواحی بلخ —
ولوالج — قب ک — لوہا — ازطخارستان —
صغانیان[3] — قب م — لح ہ — از بلاد ماوراء النہر —
طایقان — قب ہ — لزالہ — از طخارستان —
اندراب — فح مہ — لوہا — از خراسان —
بدخشان — قدم — لرک — بدخشان —
کابل — قدم — لدل — زابلستان —
پنجہیر — قدم — لدل — ازکابلستان —
لمغان — قدہ — لدج — ازکابلستان —
کرویز + قہ ک — لوہا — ازبدخشان —
جرم — قدک — لوہا — ازبدخشان —
کشمیر — مح م — لوبہ —
بلور + — قح م — لوہا —
منبع نہر مہران — نکو — لوہا — [یعنی نہر سند] —
سرفتین[4] + —
جنبر —
حران [کہ گذشت] —
قرادہ —
فاریان + —
ملان + —
ابرخیس + —
اودمتیہ + —
قراسین [کہ گذشت] —

دورزاق[5] —
دیار بکر —
قرنبین [کہ گذشت] —
نینوی —
بلنگان + —
قیصر —
بجایہ — ازمغرب —
بلنسیہ — [ازاندلس] —
سامس + — [یا شامس کہ گذشت] —
ایاس [کہ گذشت] —
عرقہ — ازساحل شام —
زقبہ + —
کہیون — ازقنسرین —
حارم — ازحلب —
فامیہ — ازشیزر —
شیزر [کہ گذشت] —
حات ازشام —
مرعش — من حصون الشام —
عینتاب — من جند قنسرین —
حصن کیفا — جزیرۂ فرات —
سعرت — من دیار ربیعہ —
حصن[6] الطاق — من سجستان —
میلنج + — [میانج یعنی میانہ کہ گذشت] —
کرون [گردکوہ] —
گیلان —
جوین —
جاجرم[7] — [بین نیشاپور وجرجان] —
جام — [ازنواحی نیشاپور] —
فرجستان —

اختلاف (۱) ہمچنین در تقویم — [ح] اشیورقان (۲) درتقویم از اقلیم ہفتم — وممکن نیست کہ شہری از بلاد الترک در اقلیم چہارم باشد (۳) درتقویم از اقلیم پنجم (۴) ازین جا تا منتہی این اقلیم در [ح] ودر اکثر نسخہا عرض وطول مواضع موجود نیست (۵) درتقویم دورق از اعمال اہواز من الاقلیم الثالث — (۶) درتقویم از اقلیم سوم (۷) در [ح] نیست +

معرو + —
کرج ابی دُلَف — ازجبل —
نسا — از خراسان —
ابیورد — از خراسان —
شهرستان — ازحدودِ خراسان —
اسکلکند — از طخارستان —
فَرَبر — از جیحون —
فارمیاب + —
طمغاج — [یعنی بلادِ ختا] —
خُتلان — ازماوراالنّهر —
وَخش — ازماوراالنّهر —
شومان — صغانیان —
یجحه ومنیه + —

اقلیم پنجم

اُشبونه — لومه — مسب م — ازاندلس —
شَنتَرین — یجے — مسب له — ازاندلس —
وسطِ جزیرهٔ قادس — کاب — مح ه — ازاندلس —
مدینهٔ ولید — الب — الطك — ازاندلس —
مُرسیه — لح — مج ا — ازاندلس —
مدینهٔ سالم — الطے — لطک — از اندلس —
دانیه — لال — مب ل — ازاندلس —
تطیله — ل ل — مج به — ازشرقِ اندلس —
سرقسطه — لال — مب ل — از شرقِ اندلس —
طَرطوشه — لب ل — م ا — از شرقِ اندلس —

جزیرهٔ مایرقه — لدی — لطم — فی بحرِ روم —
هیکل — لد ا — مج ا — بهیکل زهره مشهور ازشمالِ اندلس —
برشلونه — لدل — مسب ا — بلادِ فرنج —
اَربونه — لویه — مج ا — ازاندلس یا خارجة عنها —
طرکونه — لج ا — مج کب — ازاندلس —
جنوه — ما ا — اک — از فرنج —
رومیه[1] — لج ا — مالا — قاعدة الباب —
ربوسه + —
مدینهٔ طبرقه — نه بب — مح یه — از جزیره است —
جزیرهٔ لفرنت[2] + — نح ه — مسب یه —
جزیرهٔ سبالیا + — نه یه — مح یه —
منسالیا + — مه ل — مه ا —
وسطِ بحرِ نبطس[3] — له یه — مونا —
عیون اسفرس — لو ا — له مه — مح لب —
مقابضِ لورستالس[4] + [لورستان]
وسطِ بانوس + —
اقاصی بلادِ برقاهی + —
مقابضِ لرمس[4] + —
مقابضِ طاناس[4] + —
موضعِ برنیانیطس + —
عَلایا — سب ا — لطل — [ازبلادِ روم] —
عمّوریه[4] — سد ا — یج ا — [ازبلادِ روم] —
انکوریه — انقره نیز گویند — سدم — مامه — ازبلادِ روم —

مقدونیه — س به — ما ا — از قسطنطنیه —
اق شهر — سه ا — ام — ازروم —
قونیه — سول — ام — ازروم —
قیساریه — س به — م ا — ازروم —
اق سرای[5] — سرسه — م ا — ازروم —
سیواس — عال — م ی — ازروم —
طرابزون[6] — ع ا — مج ا —
شمشاط[7] — عج به — م ا —
ملازجرد — عه ا — لطل — ازارمینیه —
اخلاط — عه ه — لطک — ازارمینیه —
باب الحدید — عو ا — ما ا —
ارزنجان — عج ا — لطه —
ارزن الروم — عو ا — لط نه — از ارمینیه —
بَردعه — فخ ا — م ل — ازاران —
شمکور[8] — مج — ه — ازاران —
خنکره + — فح ا — لح م —
ارزندروم [یا ارزندون] + — عطا — مابه —
تفلیس — فج ا — مح ا — ابگرجستان —
بیلقان — فج ک — لطه — ازاران —
باکویه — فدل — م ه — ازشروان —
شماخی + — فدل — م ه — ازشروان —
رومیه کبری — نه ا — ماه —
باب الابواب — فط ا — مج ا — ازاران —
جزیرهٔ[2] سیاه کوه — فط ا — مج ل — فی بحرِ الخزر —
هشترخان + —

اختلاف (۱) در [ح] نبیت (۲) در نسخها بے نقط (۳) در نسخها نیطش (۴) در تقویم از اقلیم ششم (۵) و در تقویم اقصرا و یقال اقسرا (۶) در نسخها طرابون در تقویم اطرابزون از اقلیم سادس — و در معجم البلدان یا قوتی اطرابزنده (۷) نام این شهر گذشت (۸) در نسخها شمکوره بها +

اغرج + —
کاث — صه ا — مالو — ازخوارزم —
گرگنج[1] صغریٰ — صده — مسب ل — ازخوارزم —
جُرجانیه — صد ا — مسب یه — از خوارزم —
گرگنج[1] کبریٰ — صدل — مسب ز — دارالملکِ خوارزم —
هزاراسب — صه ک — مای — ازخوارزم —
زَمخشر — صدل — ما ا — خوارزم —
وَرغان — صو ا — م ل — ماوراالنّهر —
بخارا — صول — لطل — من قواعد ماوراالنّهر —
بیکند — صزل — لط ا — ازبخارا وقد خربت —
طواویس — صرم — لطل — ازبخارا —
جند[2] — صرمه — مج ل — ازترکستان —
نخشب ویسمّیٰ نسف — صح ا — لط ا —
سمرقند — صط ا — م ا — من قواعد ماوراالنّهر —
ایلاق — صط ی — مج ک — ازبخارا —
کش — صطل — لطل شهر سبز است ازبدخشان —
زامین — صطم — م ل — من اعمال اسروشنه —
اسفیجاب — صبط ه — مج له — از شاش —
اُسروشنه — ق ا — ما ا — من قواعد ماوراء النّهر —

شاوکث — ق ل — مای — ازشاش —
اسبانیکث — ق ل — م ا — ازبلادِ اسفیجاب —
خُجند — ق له — ما اله — برکنارِ سیحون —
خواقند — ق ه — سب ا — ازفرغانه —
تُنکث[3] — فا ا — مج ا — قصبۂ تاشکند است —
ترمذ — فا به — لزله — برجیحون —
اخسیکث — قاک — سب اله — قصبهٔ فرغانه —
کاسان — قاله — سب یه — بلدة وراء الشاش —
قبا — فاج — مسب ه — ازفرغانه —
فرغانه — قب ا — سب ک —
روس — قبک — محرک —
ختن — قر ا — مب —
چاچ — قط ا — مب ل — شاش است —
تبت — قی ا — م ا —
خاجو — تکج لب — مب — [ازشمالِ چین] —
سوکجو — قز — م ا — ازچین شمالی —
سکهاس + — قل ا — لطی —
مهری — قم ا — ل ا — ازختا —
نشوی وهی نفجوان — قال — لطح — ازاران —
کتانیه — صح ک — لطه — ازسُغدِ سمرقند —
یوبان + —
شهرنخاس + —
رقان + —
کبس + —
ابروق [ازبلادِ روم] —
آفسوس —

بسطه — ازاعمالِ جیان در اندلس —
کوبا + — [کوتا از بلادِ روس — یا کوبان ازروم] —
سقسین —
ختلان — [وهی وخش — گذشت صفحه ۳۴] —
مخلاط + —
روم —
شامش + — [جزیرهٔ شامس که گذشت] —
شایب + — [شلب از اندلس] —
شنتریه[4] — . . . . ازمغرب —
قبره — ازاندلس —
قسطلول + — [قسطلیون از اقلیم سادس] —
سورقه + —
مرغزا + [مارغا بحیره ایست قریبِ ابسکون] —
سقطیسله + —
بطلیوس — لط ا — لح ه — ازاندلس —
شهروالد + — [مدینهٔ ولید از اندلس] —
مرسیه[5] —
دانیه[5] —
سالم[5] —
سرقسطه[5] —
نوقاب — [توقات — ازبلادِ روم] —
موش — صدل لطل — ازارمینیه —

اقلیم ششم

جلیقیه — ک ا — موکا — قاعدة الجلالقه ازاندلس —
بنبلونه — لدیه — مه یه — ازاندلس —
بردال — سل لیه — مدیه ازبلادِ فرنج —
لنبردیه — م ل — مح ه — ایضاً —
بندقیه — مب ا — مد ا —

اختلاف (۱) در نسخها گرگانج بالف (۲) در تقویم از اقلیم ششم (۳) در تقویم بضم تای اول و فتح کاف — و در معجم البلدان فتح تای اول و ضم کاف — و در [ح] بنکث بکسر با و فتح کاف و تای مثلثه) واین نیز شهری است از شاش — و در معجم البلدان بنکث (بتای فوقانی) نیز نوشته واین شهرے است از شهرهای اشتیخن من سغد سمرقند (۴) در نسخها سنتره (۵) نام این شهر گذشت +

بزه — مب ٥ — مر ٥ — از شمال اندلس —
برستان — ۵ ۵ — مه ٥ —
ابزو — لط ه — ۵ ٥ — از بلادِ قسطنطنیه —
بوزنطیا یعنی قسطنطنیه — نط ۵ — مه —
کلسوته(۱) + — سه ل — موک —
سنوب — سه ٥ — مز ٥ — از سواحلِ روم
برقله — سرک — مول — از روم —
آسیه — نزل — ه ٥ — من الروم —
سامسون — سطک — موم — از سواحل روم —
فرضة الروم — حدل — موه —
سریر اللان — فم ٥ — مد ٥ — قریب باب الابواب —
بلنجر — مه ک — مول — دار الملکِ خزر —
کرش(۲) — فز ٥ — موه — از سواحلِ بحر الازق —
نیغی کنت — صلول — مر ٥ — از ترکستان —
طراز — صطه — اله ٥ — من حدّ بلاد الترک —
فاراب — مح ل — از بلادِ ترک —
شلج — ق ل — مد ٥ — از بلادِ طراز —
المالیق — قب ل — مد ٥ —
اوزکند [یوزکند] — قب ه — مد ٥ — از بلادِ ترک —
کاشغر — قول — مد ٥ — از قواعدِ ترکستان
ازتن کلوران + — قو ٥ — مو ٥ —
قنالغ + — فم ٥ — مد ٥ —

بیسن بالغ + — مبا ٥ — مد ٥ —
قراقرم(۳) — کوهی از ترکستان —
خان بالغ — . . . قاعدهٔ ختا —
البولده + —
اشت + —
انطرخت + —
فرتنه + — [قوریه از اندلس —] —
تطلیه — + [تطیله] —
اسنوت + — [سنوب] —
سامون + — [سامسون] —
قسطمونیه [کستمونیه] — من نواحی الروم
طرابزدن [که گذشت] —
جنده + — [جنوه] —
عموره — از اندلس —
لنبردیه [که گذشت] —
برشان [که گذشت] —
بلجر + — [بلنجر] —
جالمبا(۴) —
دشتِ قبچاق —

اقلیم هفتم

جزیرهٔ طایا + —
شنت یاقو — یط ٥ — مطج — علی حدّ الاندلس —
صقجی — نج ل — ۵ ٥ — قریب بحرِ بنطس —
اقجاکرمان — نه ٥ — ۵ ٥ — از بلغار —
قرقر(۵) — سه ل — ۵ ٥ — من بلاد اللاص —

کفا — سر — ۵ ۵ ٥ — فرضة القرم —
صلغات — سری — ۵ ے — وهو قرم —
طرنو — نزل — ۵ ٥ — من بلاد الاولاق —
بلار — ص ٥ — ۵ ل — وهی لمخار از ساحل بحرِ اتل است —
ازق(۶) — عه ٥ — مح ٥ — فرضة علی بحر الازق —
صرای — فه ٥ — مح ٥ — قاعدهٔ بلاد برکه
الالک — فه ٥ — مط نه — از بلادِ صرای
نهادِ(۷) دریای خزر —
وسطِ بحیرهٔ اوّلِ جیحون —
باطق + —
بجنه + — . . . از بلادِ ترک است —
سقلاب — . . . از بلادِ روم است —
مشقو — از بلادِ صقالبه برکنارِ دریا —
طبر + —
مرقله + — [برقله که گذشت] —
ازق(۸) —
کلک + —
صاری کرمان — از بلغار و ترک —
صقالبه —
جابلق(۹) — باقصی المغرب —

بلادِ خارج از اقالیم سبعه

کنارِ بحرِ اوقیانوس — ے ٥ — لد ٥ —
ماری کرمان + — [صاری] —
صوداق(۹) — برکنارِ بحرِ بنطس —
جزایرِ اردوجرد(۱۰) + —
جزایرِ بودن + —

اختلاف (۱) محتمل که کستمونیه باشد از نواحی روم (۲) در تقویم از اقلیم هفتم (۳) در اکثر نسخها قراقوم — واین ناحیه ایست از خوارزم من الاقلیم الثالث (۴) شعف در برهان قاطع وغیره (۵) بکسر قاف اول وراء وسکون قاف دوم وکسر یاء دوم [ه گ] قرقر (۶) در تقویم نیز ازق بجای ازف [لفا] ونیطش بجای بنطس نوشته (۷) [د] نهانه یا تهانه در [گ] نیست (۸) همچنین در معجم البلدان — در نسخها و در برهان قاطع و مدار الافاضل و جز آن جابلقا (۹) در نسخها صواداک (۱۰) در چند نسخه رود جرد +

جزائرِ قونی — ظاهرا جزایرِ تولی که تصحیف کرده است —
نهانه(۱) بحرِ اوقیانوس —
طانیه — گویند در بحرِ محیط است وگویند متّصل بمحیط است —
بور — شهری است نزدیک بظلمات
قبّة الارض — ص ٥ — ٥ ٥ —
منتصفِ معموره — ص ٥ — ٥ ٥ —
وسطِ بحرِ بانوس + — لوه — ۵ ی —

اقاصی بلادِ برقانیا — لوک — ناک —
مقابضِ طانانیس — لو ه — سه ۵ —
مقابضِ طانانیش — ر ٥ — ندا —
موضعِ برینانطیس — ر ه — ه ٥ —
مواضعِ لیسمّیٰ نابلوس — برمه — نر ٥ —
نواحیِ برطانیا صغریٰ — یح ٥ — نخ ٥ —
وسطِ بلادِ برطانیا کبریٰ — رک ٥ — نو ٥ —
وسطِ برطانیا صغریٰ — لط ٥ — سا ٥ —
اقاصی شمالِ برطانیا صغریٰ — لط ٥ —

— سب ٥ —
جزایر یسمّی انوود(۲) + — لط ٥ — سب ٥ —
جزایر یسمّی تولی — ک ٥ — سج ٥ —
افم من الصقالبه — ک ل — سد ٥ — لایعرفون —
بعضے اطرافِ صقالبه —
غیر مسکون —
آخر مایکون — عرض تسعین — لجمیع البروج فیه طلوع وغروب —

شناختِ(۳) دوریِ شهرها

طول وعرض دو شهر بدست آرند — فزونیِ هریک در خویشتن ضرب کنند وحاصل را که مجذور ومربع ومال خوانند نگاه دارند — وهر دو مجذور را فراهم ساخته جذرِ آنرا پدید آرند — (وجذرِ هر عدد عددی است هرگاه آنرا در خودش ضرب کنند آن عدد بهم رسد —) آن جذر را در پنجاه وشش کروه ودو ثلث که اندازهٔ یک درجه است نزدِ پیشینان ودر شصت وشش کروه ودو ثلث بروشِ پیشینیان ضرب نمایند — حاصل دوریِ آن دو شهر باشد از یکدیگر — واگر دگرگونگی تنها در طول یا عرض باشد زیادتی را در اندازه ضرب کنند شناسائی بدست اوفتد — وآنکه طول وعرضِ هردو برابر بود صورت نگیرد واین آگهی از راست خط برگوید — ودر کجی لختی تفاوت رود — والوریحانِ بیرونی نیز تخمینی درین باب برگرفته وخمسِ حاصل برافزاید +

تیره(۴) نگی جا

درخطِ استوا همگی اختر را برآمدن وفروشدن باشد وزمانِ هردو برابر باشد — همواره روز وشب دوازده ساعت — وگردشِ فلک دولابی — آفتاب اولِ حمل ومیزان برسمتِ راست بگذرد وذاتِ ظلّین باشد ودرین دو زمان که در معظم(۵) معموره اعتدالِ هواست آنجا نهایت گرمی بود وشاخص سایه را سایه نمانَد — چون از اولِ حمل درگذرد وبشمال گراید سایه جنوبی گردد وهرگاه از اولِ میزان گذاره کند بجنوب شتابد سایه شمالی — وسالی هشت فصل باشد — دو تابستان از اولِ حمل تا پانزدهم درجهٔ ثور واز اولِ میزان تا پانزدهم درجهٔ عقرب — ودو زمستان از اولِ سرطان تا پانزدهم درجهٔ اسد واز اولِ جدی تا پانزدهم درجهٔ دلو وبانقلابِ سرطانی در آفاقِ مایله گرمی افزاید واینجا سرآغازِ زمستان — ودو ربیع از شانزدهم اسد تا آخرِ سنبله واز شانزدهم دلو تا پایانِ حوت — ودو خریف از شانزدهم ثور تا آخرِ جوزا واز شانزدهم عقرب تا آخرِ قوس — پورِ سینا وبرخی دانش اندوزان برآنند که اعدلِ بقاع این سرزمین از آنکه فصول در سردی وگرمی باهم نزدیک آفتاب برسمتِ راس بسیار درنگ نکند — وفخرِ رازی وگروهی چهارم کشور برگزینند وچنان برگذارند اگرچه آفتاب برسمتِ راس کمتر درنگ کند لیکن بیش از بیست وسه درجه وکسری دور نشود وما می بینیم که در شهرهای اقاصیِ

اختلاف (۱) [د] نهانه یا تهانه در [گ] نیست (۲) در چند نسخه اوده (۳) این دو فصل در [ن م] پیش از فصلِ اطوالِ معموره (صفحه ۱۸) نوشته در [گ] نیست (۴) این عنوان در [ن ش ف] نیست (۵) [ه] نظم +

ارتفاعِ آفتاب کمتر از ارتفاعِ خطِ استوا است مانندِ خوارزم که ارتفاعِ اولِ سرطان هفتاد و یک درجه است
بر پنج درجه کمتر از ارتفاعِ خطِ استوا مردم از گرمی در آزار و در خطِ استوا زمستان و چون پنج درجه ارتفاع
دران بیش است باید که زمستانِ خطِ استوا گرمتر از تابستانِ خوارزم باشد چه جای تابستانِ آنجا — و رنگ
و پیکرِ زنگیان که نزدیک بخطِ استوا بنگاه دارند یاور — و گفتارِ هوا خواهانِ یکدیگر لبسیار — حق آنست که اعتدال
(بمعنی تشابه احوال) در خطِ استوا افزون و سختیِ گرمی از جهتِ تشابه قدرِ محسوس ندارد و چه احساسِ هر محسوس
که بهم باشد کم نیرو و انچه از پسِ ضد در یابند بیشتر نمودار گردد و (بمعنی تکافؤ[1] حرارت و برودت) ناپیدا —
پس برنخستین گزارش سخنِ شیخ درست باشد و بر دوم گفتارِ امام — و هرجا که معدل النهار و قطبِ او بر سمتِ
راس نبود آنرا از آفاقِ مائله شمرند و آن باعتبارِ خواص پنجگونه بود — نخست عرض کمتر از میلِ کلی — دوم برابرِ
میلِ کلی — سوم افزون از و و کمتر از تمامِ آن — چهارم مساویِ تمامِ میلِ کلی — پنجم زیاده از تمامِ آن و از
نود درجه کمتر — و در نخستین آفتاب دو بار بسمت الراس گذرد از اولِ حمل تا سرطان و از اولِ سرطان تا میزان
و اینجا هم ذاتِ ظلین باشد — و در دوم یکبار در سرطان[2] — درینجا و در باقی که آفتاب بر سمت الراس نگذرد
سایه شمالی — و آنجا که قطبِ معدل النهار سمت الراس بود آنرا عرضِ تسعین گویند و گردشِ فلک رحوی —
و شبانروزی یک سال باشد چنانچه لختے گذارده آمد — همانا طلماتی که زبان زدِ عوام است همین جایست —
نقطهٔ مشرق و مغرب و شمال و جنوب از هم جدا نگردد ◆

برخے معموره را سه قسم ساخته — خطِ استوا تا جائی که عرض برابرِ میلِ کلی بود — باشندگانِ آنجا را
سودان گویند از انکه آفتاب بر سمتِ راسِ اینان تابد و از تابش تنها سیه فام و مو ها جعد شود — و
نزدیکانِ خطِ استوا را زنگیان خوانند — سخت سیه باشند در خور[3] پیکر بمردم نمانند — و گروهے که نزدیک بمیل
کلی بنگاه دارند کم سیاه و قامتها و طبعها باعتدال مائل بسانِ هند و یمن و بعضے مغاربهٔ عرب — و جائیکه
عرض برابرِ میلِ کلی تا محاذیِ بنات النعش کبری — رنگِ ساکنان مائل بسفیدی و از انکه خورشید بر سمت الراس
نتابد و بس دور نگذرد تنها روی در اعتدال دارد مانندِ چین و ترک و خراسان و عراق و فارس و شام —
و ازین گروه هر کدام که بنگاهِ او بجنوب نزدیکتر در زیرکی تمامتر از انکه بمنطقة البروج و گذرگاهِ خمسهٔ متحیره
قریب — و هر کرا از ینان قرب خاور تنومندتر — و در انکه نزدِ باختر نرمی بیشتر از و کارِ بزرگ بر نیاید —
و جائی که برابرِ بنات النعش کبری مانندِ صقالبه و روس و از انکه از منطقة البروج دور و از گرمیِ آفتاب کم بهره
سراپیره دستی کند و تری افزون و مواد نضج نیابد و رنگها سفید و موی سرخ[5] و فروهشته و اندام نرم و خوی
درشت و طبیعت بدی گرای ◆

هرمس الهرامسه زمین را هفت بخش گردانیده بروشِ دوائرِ هفتگانه — یکے درمیان و دیگری گردِ آن —
نخست از طرفِ جنوب هندی کشور دوم عرب و یمن و حبش سوم مصر و شام و مغرب چهارم ایران پنجم روم
و صقلاب و فرنگ ششم ترک و خزر هفتم چین و ماچین و ختن و تبت ◆

گوینده نوح ربعِ مسکون را بدر ازی سه بهره کرد — جنوبی را بحام داد — و آن زمینِ سیاهان و تازیان را است

اختلاف (۱) [ش] تکافوی (۲) [ه] بر سرطان (۳) [ش] زناتی (۴) [د] درخود
مردم پیکر نمایند (۵) [د] موی سرخ و فربه اندام و نرم الخ ◆

و شمالے بیافث سپرد — در و سفیدان و سرخ چهرگان باشند — و میانی بسام — در و گندم گونان لبسر برند —
فریدون قلمرو را به پهنا سه قسم کرد — شرقی بتور داد و غربی بسلم و میانه بایرج — برخی یونانی مسکون را از مصر بر پهنا دو بهره
کرده اند — خاوری را **الیسیا** خوانند — باختری را از دریای شام — دو بخش ساخته جنوبی را **لوبیه** نامند و آن بنگاهِ سیاهان
و شمالی را اورقی[1] — سفیدان و سرخ فامان در و — نیمهٔ الیسیا را برابرِ اززاویهٔ میانِ شرق و شمال تا نیمهٔ طرفِ
جنوب بدو بخش کردند — میان سوکم و بیرون بیش — میانه را **الیسیای خرد** گویند و آن ایران زمین و حجاز و یمن
و حوزالست[2] بیرون را **الیسیای بزرگ** و آن چین ماچین و هند و سند — و طایفهٔ برگذارند هندی حکیم بخش ربعِ
مسکون بر صورتِ سه درسه نهاده — جنوبی (دکن) و آن زمینِ تازیانست — و شمال (اوتر) ترکان را است و
شرقی (پورب) اهلِ چین و ماچین — غربی (پچهم) مصر و بربر — و زاویهٔ میانِ شرق و شمال (ایسان) خطا و ختن و ماچین
شمال و غرب (بایب) روم و فرنگ — میانِ غروب و جنوب (نیرت) قبط و بربر[3] و افریقه و اندلس — و میانه را
مدهه دیس خوانند — و این گزارش برین ترتیب در هندی نامها بنظر در نیامده و دانش گرایانِ این بوم بر نگذارند ◆

مراتبِ اعداد

ایکم (بکسرِ مجهولِ همزه و سکونِ یای تحتانی و فتحِ کاف و سکونِ میم) یک رقم — و آن از یکی تا نه باشد —
دش (بفتحِ دال و شینِ منقوط) دو رقم — از ده تا نود و نه — **شت** (بفتحِ شینِ منقوط و تای فوقانی) سه رقم — از
صد تا نهصد و نود و نه — **سهستر** (بفتحِ سین و ها و سکونِ سینِ مشدد و فتحِ را) چهار رقم — از هزار تا نه هزار و نهصد و
نود و نه — **ایت** (بفتحِ همزه و ضمِ یای تحتانی مشدد و فتحِ تای فوقانی) پنج رقم — و آغاز او از یک ایت است که
ده هزار است تا نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **لکش** (بفتحِ لام و سکونِ کاف و فتحِ شینِ منقوط — عامه لک
گویند) شش رقم — از یک لک که ده ایت است تا نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **پریت** (بفتحِ بای فارسی
و سکونِ را و ضمِ یای تحتانی و فتحِ تای فوقانی) هفت رقم — از یک پریت که ده لک باشد تا نه پریت و نه لک
و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **کوٹ** (بضمِ مجهولِ کاف و سکونِ واو و فتحِ تای فوقانی هندے)
هشت رقم — و عامه **کرور** خوانند — از یک کوٹ که ده پریت باشد تا نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه آیت
و نه هزار و نهصد و نود و نه — **اربد** (بفتحِ همزه و سکونِ را و ضمِ با و فتحِ دال) نه رقم — از یک اربد که ده کوٹ بود تا
نه اربد و نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه آیت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **ابج** (بفتحِ همزه و سکونِ با و فتحِ
جیم) ده رقم — از یک ابج و آن ده اربد باشد تا نه ابج و نه اربد و نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار
و نهصد و نود و نه — **کهرب** (بفتحِ کاف و های خفی و سکونِ را و فتحِ با) یازده رقم — از یک کهرب که ده ابج
باشد تا نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه آیت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **نکهرب** (بکسرِ
نون و سکونِ کاف و هاے خفی و سکونِ را و با) دوازده رقم — از یک نکهرب که ده کهرب باشد تا نه نکهرب و نه
کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه آیت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **مهاپدم** (بفتحِ میم
و ها و الف و بای فارسی و سکونِ دال و فتحِ میم) سیزده رقم — از یک مهاپدم که ده نکهرب باشد تا نه مهاپدم
و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوٹ و نه پریت و نه لک و نه آیت و نه هزار و نهصد و نود و نه — **سنکه** (بفتحِ

اختلاف (۱) همچنین در [ه] . [تن نسخا] ورتی [د] ادرپی — وغرض مصنف یورپ باشد (۲) همچنین در نسخها [د]
خراسان (۳) [د] بربر و میان جنوب و شرق اکنی و اندلس ◆

سین ونون خفی و فتح کاف و ہای خفی) چهارده رقم - از یک سنکھ که ده مهاپدم باشد تا نہ سنکھ و نہ مهاپدم و نہ کھرب و نہ کھرب و نہ ابج و نہ اربد و نہ کوٹ و نہ پریت و نہ لک و نہ آیت و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ - **جلده** (بفتح جیم ولام وکسرِ دال و ہای خفی) - پانزده رقم - از یک جلده که ده سنکھ باشد تا نہ جلده و نہ سنکھ و نہ مهاپدم و نہ نکھرب و نہ کھرب و نہ ابج و نہ اربد و نہ کوٹ و نہ پریت و نہ لک و نہ آیت و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ - **انتی** (بفتح ہمزه ونونِ خفی وکسرِ تای فوقانی و فتح یای تحتانی) شانزده رقم - از یک انتی که ده جلده باشد تا نہ انتی و نہ جلده و نہ سنکھ و نہ مهاپدم و نہ نکھرب و نہ کھرب و نہ ابج و نہ اربد و نہ کوٹ و نہ پریت و نہ لک و نہ آیت و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ - **مدّھ** (بفتح میم وکسرِ دالِ مشدّد و ہای خفی) ہفده رقم - از یک مدّھ که ده انتی باشد تا نہ مدّه و نہ انتی و نہ جلده و نہ سنکھ و نہ مهاپدم و نہ نکھرب و نہ کھرب و نہ ابج و نہ اربد و نہ کوٹ و نہ پریت و نہ لک و نہ آیت و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ - **پراردھ** (بفتح بای فارسی و را و الف وکسرِ را و سکونِ دال و ہای خفی) ہژده رقم - از یک پرارده که ده مدّه باشد تا نہ پرارده و نہ مدّه و نہ انتی و نہ جلده و نہ سنکھ و نہ مهاپدم و نہ نکھرب و نہ کھرب و نہ ابج و نہ اربد و نہ کوٹ و نہ پریت و نہ لک و نہ آیت و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ ✤

ہمگی عدد پایہا نزدِ برہمن از ہژده برنگذرد - نخستین را که برای احاد است **اکیم** گویند و باقی عشرات اند - و بفزونی یک رقم نامی جداگانہ گیرد چنانچه نگاشتہ آمد بخلافِ یونانی مرکبات - داخلِ این پایہا چنانچه پانزده از دوم برشمرند - صد و دوازده را از سوم - و برین قیاس ✤

وچنین یازده پایه افزوده بیست و نه برگذارند و شش پایه را نام نهاده باقی را بترکیب برگفته شود چنانچه از نگاشته پیدائی گیرد - اکیم - دشم (بفتح میم) - شتم - سهسترم (بفتح میم) - دش سهسترم - لکھم (بفتح لام وکسرِ کافِ مشدّد و ہای خفی و فتح میم) - دش لکھم - کوٹم[1] (بفتح مجهولِ کاف و سکونِ واو وکسرِ تای فوقانی ہندی و فتحِ میم) - دش کوٹم - کوٹ شتم - کوٹ سهسترم - دش کوٹ سهسترم - کوٹ لکھم - دش کوٹ لکھم - کوٹا کوٹم - دش کوٹا کوٹم - کوٹا کوٹ شتم - کوٹا کوٹ سهسترم - و مضمونِ این مراتب ہمانست که در پیشین روش گزارش یافت - دش کوٹا کوٹ سهسترم[2] - نوزده رقم از یک - دش کوٹا کوٹ سهسترم که ده کوٹا کوٹ سهسترم باشد تا نہ دش کوٹا کوٹ سهسترم و نہ کوٹا کوٹ سهسترم و نہ کوٹا کوٹ شتم و نہ دش کوٹا کوٹم و نہ کوٹا کوٹم و نہ دش کوٹ لکھم و نہ کوٹ لکھم و نہ دش کوٹ سهسترم و نہ کوٹ سهسترم و نہ کوٹ شتم و نہ دش کوٹم و نہ کوٹم و نہ دش لکھم و نہ لکھم و نہ دش سهسترم و نہ ہزار و نهصد و نود و نہ - کوٹا کوٹ لکھم - دش کوٹا کوٹ لکھم - کوٹا کوٹ کوٹم - دش کوٹا کوٹ کوٹم - کوٹا کوٹ کوٹ شتم - کوٹا کوٹ کوٹ سهسترم - دش کوٹا کوٹ کوٹ سهسترم - کوٹا کوٹ کوٹ لکھم - دش کوٹا کوٹ کوٹ لکھم - کوٹا کوٹ[3] کوٹ کوٹم - و این مراتب بهمان نخستین نمط تا آخر برافزاید ✤

و یونانی حکیم از یکے تا نہ مراتبِ اعداد سازد لیکن سه سه را **دور** گوید از یکے تا نہ احاد - و از ده تا نود عشرات - و از صد تا نهصد آت - و این را دورِ اوّل خوانند - و از ہزار تا نہ ہزار احادِ الوف و از ده ہزار تا نود ہزار عشراتِ الوف و از صد ہزار تا نهصد ہزار آتِ الوف - و این را دورِ دوم نام کند - و ہمچنین در سیوم دورِ

اختلاف (۱) کوٹم = ۱۰۰۰۰۰۰۰ (۲) دش کوٹا کوٹ سهسترم = ۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۱ یعنے بیازده پایه افزدن از کوٹم (۳) یعنی بیست و نهم پایه از اکیم = ۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰،۱۰ ✤

لفظ الوف برافزوده آید چنانچه دورِ ثالث را آحادِ الوفِ الوف گوید یعنی ہزار ہزار تا نہ ہزار ہزار - و سیس عشراتِ الوفِ الوف باشد یعنی ده ہزار ہزار تا نود ہزار ہزار - پس آتِ الوفِ الوف باشد یعنی صد ہزار ہزار - و سر آغازِ دورِ رابع آحادِ الوفِ الوفِ الوف باشد - و ہمچنین در دیگر مراتب - و جمله سه نام بیش نبود - آحاد - عشرات - آت - و آنکه در کہن نامہا این روش از ہندی حکیم برگذارند ہمانا در ترجمه دگرگونگی رفته ✤

جهات

نزدِ این گروه جهت را دسا گویند (بکسرِ دال و سین و الف) و دگ نیز خوانند (بکسرِ دال و سکونِ کافِ فارسی) و ده برگذارند - و برای ہرکدام خداوندی از قدسی نفوس برشمرند و آنرا **دگ پال** نامند (ببای فارسی و الف و لام) چنانچه در جدول نگاشته آید ✤

جدول

جهت	اعراب	ترجمه	خداوند	اعراب
پورب	بضمِ بای فارسی و سکونِ واو و فتحِ را و با ✤	مشرق	اندر	بکسرِ ہمزه و نونِ خفی و سکونِ دال و را ✤
آگنی	بہمزه و الف و سکونِ کافِ فارسی وکسرِ مجهولِ نون و سکونِ یای تحتانی ✤	میانِ جنوب و مشرق	اگن	بفتحِ ہمزه و سکونِ کافِ فارسی وکسرِ نون ✤
دچھن	بفتحِ دال وکسرِ چیمِ فارسی مشدّد و ہای خفی و نون - مشهور به **دکن** ✤	جنوب	جم	بفتحِ میم و جیم ✤
نیرت	بفتحِ نون و سکونِ یای تحتانی و فتحِ را و کسرِ تای فوقانی ✤	میانِ جنوب و مغرب	نررت	بکسرِ نون و فتحِ را و ضمِ رای دوم وکسرِ تای فوقانی ✤
پچھم	بفتحِ بای فارسی وکسرِ چیمِ فارسیِ مشدّد و ہای خفی و فتحِ میم ✤	مغرب	ورن	بفتحِ واو و ضمِ را و فتحِ نون ✤
بایب	بباو الف وکسرِ یای تحتانی و با و فتحِ یای تحتانی - مشهور به **بابیب** ✤	میانِ مغرب و شمال	بای	بباو الف و ضمِ یای تحتانی ✤
اتر	بضمِ ہمزه و فتحِ تای فوقانیِ مشدّد و را ✤	شمال	کبیر	بضمِ کاف وکسرِ مجهولِ با و سکونِ یای تحتانی و را ✤
ایسانی	بکسرِ ہمزه و سکونِ یای تحتانی و سین و الف وکسرِ نون و سکونِ یای تحتانی ✤	میانِ شمال و مشرق	ایسان	بفتحِ نون ✤
اوردھو	بضمِ ہمزه و سکونِ واو و را و ضمِ دال و ہای خفی و فتحِ واو ✤	فوق	برہما	بفتحِ با و سکونِ را و فتحِ میم و ہای خفی و الف ✤
ادھ	بفتحِ ہمزه و دال و ہای خفی ✤	تحت	ناگ	بنون و الف و فتحِ کافِ فارسی ✤

وبرخی میانِ بالا وپایین راجهت برگذارند ویازده برشمرند وخدیواورا اُردر برگویند ✤

جانداران

گزارشِ آن دفترها برنتابد ولیکن لختی برمیگوید۔ **آدمی** ۔ حالِ او برخی نگاشته آمد۔ آن مایه دگرگونگی که در خوی مردم زادِ این سرزمین یافته شود در جزآن کمتر نشان دهند۔ وچهره شناسانِ روزگار چون بهندی گروه درنگرند بدان باستانی گزارش (که هریکے ازبیان نوعے است منحصر درفرد) بگروند[1] ۔ یکی ازفزونی هنرگی باج درنگنجد۔ ودیگری به پیشینهٔ گران برآید۔ اگرچشمِ انصاف گزین برگشایند پاک درونانِ ایزدپرست این ملک بخداجویانِ دیگراقالیم نمانند ودرآویزهٔ دشمن دوست نمای درونی کم همتا۔ کارآگهی وسرپراهی و جان نثاری وحقیقت ورزی خاصه درزمانِ ناکامی وپرستاری وخدمت نفروشی ودیگرخوبهای گرامی بی اندازه۔ وبساسنگین دلانِ آهنین جگر بے آزرم باشند که بخیالِ کمترچیزی بجان نثاری برخیزند۔ واین فرشته خوی در[2] نددانا شگرف افسانها برگذارند ✤

حکیمِ هندی نژاد سعادت گرای راچهارگونه برشمرد وآنرا **چاربرن** گوید (بجیمِ فارسی والف ورا وفتحِ با وسکونِ را وفتحِ نون)۔ **براهمن** (بفتحِ با وراوالف وسکونِ ها وفتحِ میم ونون) وامروزبه **برهمن** زبان زدِ روزگار۔ **چهتری** (بفتحِ جیمِ فارسی وهای خفی وکسرِ تای فوقانیِ مشدّد ورا وسکونِ یای تحتانی)۔ ودرین زمان **بکهتری** مشهور۔ **ویش** (بفتحِ واو وسکونِ یای تحتانی وفتحِ شینِ منقوطه) وبه **بیش** شهرت دارد۔ **شودر** (بضمِ مجهولِ شینِ منقوطه وسکونِ واو ودال ورا) واین وآن **بسودر**[3] برگذارند۔ وجزاینانرا **ملیچه** برگویند (بفتحِ میم وکسرِ مجهولِ لام وسکونِ یای تحتانی وفتحِ جیمِ فارسیِ مشدّد وهای خفی)۔ درسرآغازِ آفرینش ازدهنِ برهما که لختے حالِ او گفته آمد نخستین پیدایش گرفت۔ وازبازو دومین۔ وازران سومین۔ وازپا چهارمین۔ وهمچنین ازگاوِ کام دهین۔ وهمان نام برنژادِ اینان گزارش یابد ✤

شش چیز را پیشهٔ برهمن دانند۔ خواندنِ بید ودیگرعلوم۔ وآموزشِ دیگران۔ وجاگ[4] کردن (بجیم والف وکافِ فارسی) یعنی برای دیوتها نقد وجنس دادن۔ ودیگرانرا بران داشتن۔ خیردادن۔ و خیرگرفتن۔ و **کهتری** ازان شش سه کند۔ خواندن۔ جاگ کردن۔ خیردادن۔ وخدمتگاریِ برهمن۔ و پاسبانیِ عالم وگرفتنِ دست مزدِ آن۔ ونگاهبانیِ دین۔ وتاوان گرفتن ازبدکار واندازهٔ آن نگاه داشتن وسزادرخورنمودن وزراندوختن وبجای خرج کردن۔ وفیل واسپ وگاو وبندگان خدمتگزار راتیمارداری کردن۔ وبجا آویزش نمودن۔ وناخواستن ازمردم۔ واعتبار افزودنِ نیکوکاران۔ ومانندِ آن۔ و**بیش** نیز آن سه کارِ برهمن کند لیکن پرستاری وکشاورزی وبازرگانی وگاوبانی وسرباری۔ وازهنگامِ آبستن تازنّاربستن[5] ده کار که گفته آمد هرسه کنند۔ شودر راجزنوکریِ هرسه سزاوار نبود۔ وپوشیده ولیس خوردهٔ آنها بپوشد وبخورد۔ پیکرنگاری وزرگری وآهنگری ودرودگری وسودای نمک وشهد وشیر وماست وروغن وغلّه خاصِ او باشد۔ وهمچنین رابیرون ازین دین شمارند چون ترسا وجهود وجزآن۔ گویند ازپیوندِ یکدیگر شانزده قسم صورت گیرد۔ اگرپدر ومادر برهمن اورا برهمن دانند۔ واگرمادر

اختلاف (۱) [د] گروند (۲) همچنین دریک نسخه۔ در دیگرنسخها درنده (۳) [مو شن ف] بسود (۴) [ع] جاگ کرن (۵) [ع] زنان یا زنان [د] تازنان بستن۔ در دیگر نسخها زنّار ✤

کهتری **مورد هماوسکٹ** (بضمِ میم وسکونِ واو ورا ودال وهای خفی والف وفتحِ واو وکسرِ سین وسکونِ کاف وفتحِ تای فوقانیِ هندی)۔ ومادربیش **انبٹ** (بفتحِ همزه ونونِ خفی وفتحِ تای فوقانی وسکونِ تای فوقانیِ هندی)۔ ومادرسودر **نشاد** (بکسرِ نون وشینِ منقوطه والف وفتحِ دال)۔ واگرپدر ومادرکهتری کهتری گویند۔ واگرمادر برهمن (اگرچه ناروا ست) آنراسوت نامند (بضمِ سین وسکونِ واو وفتحِ تای فوقانی)۔ ومادربیش **ماهیس** (بمیم والف وکسرِ مجهولِ ها وسکونِ یای تحتانی وفتحِ سین)۔ ومادرسودر **اوگر** (بضمِ همزه وسکونِ واو وکافِ فارسی وفتحِ را)۔ واگرمادر وپدربیس بیس۔ ومادربرهمن (وآن ناروا ست) **بیدیه** (بفتحِ با وسکونِ یای تحتانی وکسرِ مجهولِ دال وسکونِ یای تحتانی وفتحِ ها)۔ ومادرکهتری (وآن هم ناروا ست) **ماگدهه** (بمیم والف وکافِ فارسی وفتحِ دال وهای خفی)۔ ومادرسودر **کرن** (بفتحِ کاف ورا ونون)۔ وپدر ومادرسودر سودر۔ مادربرهمن (وآن ناروا ست) **چنڈال** (بفتحِ جیمِ فارسی ونونِ خفی ودالِ هندی والف وفتحِ لام)۔ ومادرکهتری (وآن هم ناروا ست) **چهتا** (بفتحِ جیمِ فارسی وهای خفی وتای فوقانی والف)۔ ومادربیس **آیوگو** (بهمزه والف وضمِ یای تحتانی وسکونِ واو وفتحِ کافِ فارسی وواو)۔ همچنین دیگرفروع برآورند وهرکدام رادررسم وپرستش تفاوت برنهاده اند وهریکے رابه نسبتِ جا وپیشه وبزرگیِ نیاگان شاخها برشده وشمارهٔ آن بگفت درنگنجد ✤

برهمن بملاحظهٔ چهار بید چهارگونه است وهرگروهی کتابِ خاص برخواند۔ رِگ بید رابیست گونه۔ و ججربید راهشتاد وشش۔ وسام راهزار۔ واتهربن راپنج۔ وبشمارهٔ هریک خاصانِ او منقسم۔ ونیز برهمن باعتبارِ کارکرد ده گونه باشد۔ **دیو**[1] (بکسرِ مجهولِ دال وسکونِ یای تحتانی وفتحِ واو) **من** (بضمِ میم وکسرِ نون)۔ **دوج** (بضمِ دال وکسرِ واو وفتحِ جیم)۔ **راجا** (برا والف وجیم والف)۔ **بیش** (بفتحِ با وسکونِ یای تحتانی وفتحِ شینِ منقوطه)۔ **سودر** (بضمِ سین وسکونِ واو ودالِ مشدّد وفتحِ را)۔ **بڈالک** (بکسرِ با ودالِ هندی والف وفتحِ لام وکاف)۔ **پشو** (بفتحِ پای فارسی وضمِ شینِ منقوطه)۔ **ملیچه** (بفتحِ میم وکسرِ مجهولِ لام وسکونِ یای تحتانی وفتحِ جیمِ فارسیِ مشدّد وهای خفی)۔ **چانڈال** (بجیمِ فارسی والف ونونِ خفی ودالِ هندی والف وفتحِ لام)۔ نخستین برای خود هوم کند نه برای دیگری وخیرکند ونگیرد وآموزد ونیاموزاند۔ دوم هوم برای دیگران هم کند وخیرهم گیرد وآموزاند۔ سوم خداوندِ دوازده صفت۔ شش مذکور۔ وبردباری۔ ونگاهداشتِ حواس بیگانه ازناپالیست۔ وبیمناک نبودن درریاضت۔ وگرویدن بدانچه بید برگوید۔ وجان نثارکردن۔ وهیچ چیزی رابخود نسبت ندادن۔ چهارم کردِ کهتری پیشه کند۔ پنجم کردارِ بیش برگزیند۔ ششم روشِ سودر برگزیند۔ هفتم آیین گربه شعار سازد ودربدر گردد وبه بزرگ وفرومایه درآمیزد۔ هشتم لبانِ جاریانیک سا ازبد بازندانند۔ نهم بآیینِ ملیچه درآید۔ دهم نکوهیده کار۔ مردارخوار ✤

کهتری بردوگونه باشد۔ **سورج بنسی** (بضمِ سین وسکونِ واو وفتحِ را وسکونِ جیم وفتحِ با ونونِ خفی وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) و**سوم بنسی** (بضمِ مجهولِ سین وسکونِ واو وفتحِ میم) نخستین را ازنژادِ آفتاب دانند۔ گویند بخواهشِ برهما **برنچه** پدیدآمد (بکسرِ با ورا ونونِ خفی وکسرِ جیمِ فارسی وهای خفی) وازو **کشپ** (بفتحِ کاف وشینِ مشدّدِ منقوطه وفتحِ پای فارسی)۔ وازو آفتاب طرازِ پیدائی گرفت۔ وازو **بیوسوته من** (بفتحِ با وسکونِ یای تحتانی وفتحِ را وواو وسکونِ سین وفتحِ واو وتای فوقانی وهای خفی ومیم وضمِ نون)

اختلاف (۱) [د] دیسو۔ وبیانِ اعرابِ موافقِ آن ✤

وازو اگھ باک (بکسرِ همزه و فتحِ کافِ مشدّد و بای خفی و با و الف و ضمِّ کاف) - از راه بینی بعطسه پدید آمد و ازان پس سلسلهٔ زائیدن سرآغاز شد - وازین گروه سه کس فرمانروای عالم گشتند و بر هفت اقلیم دستِ چیرگی برگشادند - راجا سگر (بفتحِ سین و کافِ فارسی و را) - راجا کھٹوانگ (بفتحِ کاف و بای خفی و فتحِ تای فوقانیِ هندی و واو و همزه و نونِ خفی و فتحِ کافِ فارسی) و راجا رگھ (بفتحِ را و ضمِّ کافِ فارسی و بای خفی) - و دومین را از فرزندانِ ماه شمرند - از برهما اتر پیدا شد (بفتحِ همزه و سکونِ تای فوقانی و کسرِ را) و از چشمِ راستِ او ماه خرامش نمود - و از و عطارد و از و سرآغازِ توالد شد - و دو کس ازین سیان بجهانگیری اختصاص گرفتند - راجا جدشٹر (بضمِّ جیم و کسرِ دال و سکونِ شینِ منقوط و فتحِ تای فوقانیِ هندی و را) و راجا سنانک (بکسرِ سین و نون و الف و کسرِ نون و فتحِ کاف) - و کھتری از پانصد قوم متجاوز است و پنجاه و دو ازان امتیاز دارند و دوازده بس معتبر - و امروز از کھتری نشانی پیدا نیست - برخی از نژادِ آن سپاهیگری واهشته بدیگر معاملات افتادند و بزبانِ روزگار کھتری این گروه را گویند - و طائفهٔ شمشیر برگزیده دیگر آئین برگذاشتند آنها را بزبانِ عرف راجپوت خوانند و بهزاران قسم منقسم - چندے که امروز درین دولتِ جاوید طراز نامور بر مینویسد - راٹھور (بر او الف و فتحِ تای فوقانیِ هندی و بای خفی و سکونِ واو و فتحِ را) چند گونه از نوکر و ایماقِ این الوس شصت هزار سوار و دو لک پیاده باشند - چوہان (بفتحِ جیمِ فارسی و سکونِ واو و با و الف و فتحِ نون) چند شاخ شده اند - سون گرا (بضمِّ سین و سکونِ واو و نون و کسرِ کافِ فارسی و را و الف) - کھیچی (بکسرِ کاف و بای خفی و سکونِ یای تحتانی و کسرِ جیمِ فارسی و سکونِ یای تحتانی) - دیورا (بکسرِ مجهولِ دال و سکونِ یای تحتانی و فتحِ واو و را و الف) - ہاڈا (بها و الف و دالِ هندی و الف) - نربان (بکسرِ نون و سکونِ را و با و الف و نون) - سپاهیِ این گروه پنجاه هزار سوار و دو لک پیاده - پنوار (بفتحِ بای فارسی و نونِ خفی و واو و الف و را) پیشین زمان فرمانروائی هندوستان درین گروه بود - و فراوان بودند - امروز دوازده هزار سوار و شصت هزار پیاده - جادون (بجیم و الف و فتحِ دال و سکونِ واو و نونِ خفی) پنجاه هزار سوار و دو لک پیاده - بھاٹی (بباو بای خفی و الف و کسرِ تای فوقانیِ هندی و سکونِ یای تحتانی) - جاریچہ (بجیم و الف و کسرِ مجهولِ را و سکونِ یای تحتانی و فتحِ جیمِ فارسی و بای مکتوب) - جنوھہ (بفتحِ جیم و ضمِّ نون و سکونِ واو و فتحِ با و بای مکتوب) و خانزادهای میوات ازین گروه اند - گہلوت (بکسرِ کافِ فارسی و سکونِ با و فتحِ لام و سکونِ واو و فتحِ تای فوقانی) بیست هزار سوار و سه لک پیاده - سیسودیا (بکسرِ سین و سکونِ یای تحتانی و فتحِ سین و سکونِ واو و کسرِ دال و یای تحتانی و الف) - چندراوت (بفتحِ جیمِ فارسی و نونِ خفی و دال و را و الف و فتحِ واو و تای فوقانی) - روشناسِ این الوس کچھواہہ (بفتحِ کاف و سکونِ جیمِ فارسی و بای خفی و واو و الف و فتحِ با و بای مکتوب) بیست هزار سوار و یک لک پیاده - سولنکھی (بضمِّ مجهولِ سین و سکونِ واو و فتحِ لام و نونِ خفی و کسرِ کاف و بای خفی و سکونِ یای تحتانی) سی هزار سوار و یک لک پیاده - پرہار (بفتحِ بای فارسی و کسرِ را و با و الف و فتحِ را) پنج هزار سوار و ده هزار پیاده - تونور (بضمِّ تای فوقانی و سکونِ واو و نونِ خفی و فتحِ واو و سکونِ را) لختے سلطنتِ این مرز درین گروه بود - ده هزار سوار و بیست و پنج هزار پیاده - بڈگوجر (بفتحِ با و سکونِ دالِ هندی و ضمِّ کافِ فارسی و سکونِ واو و فتحِ جیم و سکونِ را) ده هزار سوار و چهل هزار پیاده - و هرکدام را ازین چند لک

سال نسب نامها در دست و سرمایهٔ بینش افروزیِ کارآگهان - و این داستانِ افسون تراز انست که بتفصیلِ گفتار دل ازان واپرداخته آید ✣

و همچنین بیس و شودر شاخ در شاخ - چنانچه یک قوم بیس را که بنک گویند (بفتحِ با و کسرِ نون و فتحِ کاف) بزبانِ عرف بنیه سرایند (بفتحِ با و سکونِ نون و فتحِ یای تحتانی و بای مکتوب) و تازی بقال خوانند - هشتاد و چهار گونه است - و نیرنگیانِ حیرت افزا و شعبده‌انِ شگرف و جادو سازانِ نادره کار و تیزدستانِ سحراندوز جوق جوق و چنان کارها بجا آورند که اگر بکرامات فروشند ساده لوحانِ بازگاهِ هستی چه که بسیاری از خرده پژوهان ژرف نگاه برو فتنه شوند - چنانچه یکے بروے روز برگوید فراز آسمان برمے آیم و بار سالی و نکوکاریِ شما دریافته بمجوابه خود را میسپارم و آنرا سپرده نخستین ریسمانِ خام گره آسا فراهم آورده یک سرِ آن بدست داشته چنان برفراز اندازد که دیگر سرِ او ناپدید گردد و بدان دست آویز خود نیز برشود و از نظرها نهان گردد - و چون لختی بگذرد از همان سو اعضای او یکے پس دیگرے بر زمین افتد و آن زن بآئینِ خویش دران انجمن آتش افروخته خاکستر گردد - و پس از کمتر زمانے همان شخص پدید گردد و سپرده باز جوید - آن گروه سرگذشت را باز گذارند و اوباور نکند و بر درِ خانهٔ آنکس که بدو باز گذاشته بود شتافته زن را آواز دهد و او برآمده نیایشگری نماید و بینندگان بشگفت زار در شوند - و نیز یکے را بروی مردم چهل لخت ساخته بچادری درپوشند و چون برخوانند تندرست برآمده پاسخ آراید - و نیز سرشف دانها را بر کفِ دست دارند و بافسون خوانی در همان زمان سبز گردد و برگ و بار آرد - و همچنین انبه و خربزه را در غیرِ موسم پدید آورند - و گزارشِ افسون خوانی و مار افسائی و جز آن بکالبدِ گفت در نگنجد ✣

زبانها

در فراخنای هندوستان بفراوان زبان سخن سرایند - آن اختلاف که از فهمیدگی یکدیگر باز دارد از شماره بیرون - و آنچه نیارند دریافت دهلی بنگاله ملتان ماڑواڑ گجرات تلنگانه مرہٹ کرناٹک سند افغانِ شال (که میانِ سند و کابل و قندهار است) بلوچستان کشمیر ✣

دیگر جانور

و چون اندکے از حالِ مهترِ جانوران گذارده آمد لختے از دیگران برمیگوید - بن مانس (بفتحِ با و سکونِ نون و میم و الف و ضمِّ نون و سکونِ سین) این جانوریست میمون آسا سیه فام در قد و روی آدم ماند و بدو پا چالش نماید - اگرچه دم ندارد لیکن بربدنِ او قدرے مو - از بنگاله در پیشگاهِ حضور آوردند و حرکاتِ شگفت افزا ازو پیدا بود - فیل و شیر و یوز و پلنگ و ببر و خرس و گرگ و سگ گوناگون - میمون و سیاه گوش و کفتار و شغال و روباه و سگلابی و گربهٔ سفید و زرد و پردار که قدری پرواز کند و جز آن فراوان - گویند درنده ایست ساردول نام خُردتر از سگ لیکن شیر و جز آن را طعمهٔ خود سازد - تبوجه شاهنشاهی اسپ پایهٔ عربی و عراقی گرفت - کرگدن جانوریست بس شگرف دو برابرِ گاومیش و باسپ برگستوان پوشیده بس ماند و پا و ناخن بسانِ فیل و پوزِ او چون گاومیش و اسپ آسا پی شکسته و بر فرازِ بینی یگان شاخی و پوستِ او بس درشت و تیر در نگذرد - از دو چار آئینه و سپر و جز آن برسازند - و برِ اسپ سوار شاخها دلیرانه زند - سیاه آهوے که دو شاخِ بلند دارد در خوشنمائی و زیرکی بدیگر جانوران نماند - و آهوے که از و مشک برآید

کلانتر از روباه — و موی او درشت و دو دندان نمودار و بجای شاخ لختی برآمدگی — در شمالی کوهستان فراوان شود

گاو قطاس نزدیک بگاو ولیکن از دم آن قطاس(1) برسازند و بسا پیوند کنند — و گربهٔ زباد ❊

شارک خوانائی او حیرت افزاید و شنوندگان از گزارش مردم باز نشناسند — مینه دو برابر آن مشکین تن و منقار و شقیقه و تهٔ دم زرد و بآدم مانا برآید و فصیح گوید — **طوطی** سرخ و سفید و سبز الوان بود و لسان آدم سخن برسراید — امروز بتوجه شاهنشاهی همگی جانوران ایران و توران و کشمیر از شکاری و جز آن فراهم آمده شگفت افزای دیده وران است — **کویل** (بضم مجهول کاف و سکون واو و کسر یای تحتانی و سکون لام) مینه آسا سخت سیاه و سرخ چشم و درازدم — بستان عشق بلبل از و تیز داستانها برخوانند — **پپیهه** (بفتح بای فارسی اول و کسر دوم و سکون یای تحتانی و فتح ها و های مکتوب) از کویل خُرده تر و دُم هم لختی ازان کوتاه و باریک — ازو در عشق داستانها برگذارند — در سر آغاز بارش تازه جوش برزند و آوائی خاص برگذارد و دلسوز فغان او لشب بیشتر باشد و کهن ناسور عشق را جراحت تازگی پذیرد و ازان لفظ پیو فراگیرند (بکسر بای فارسی و سکون(1) یای تحتانی و واو) بهندی زبان معشوق را گویند — **هارل** (بها و الف و کسر را و سکون لام) سبز پرنده ایست سفید منقار سرخ چشم از کبوتر خردتر — بر زمین نشیند — چون بآب خوردن فرود آید پارچهٔ چوبی بچنگ آورد و بزیر پا داشته سیراب گردد — **بیا** (بفتح با و یای تحتانی و الف) زرد گنجشکی است صحرائی — فراوان آگهی در و — فرمان پذیرد و انس گیرد چنانچه ریزه پولها(2) از دست مردم گرفته آورد و از راه دور بطلب آید و آشیانهٔ خود چنان برسازد که کارآگهان بدانسان نیارند ساخت ❊

شگرف کاری جانوران این آباد بوم و نیرنگی رنگهای آن افزون از انست که این ناشناسا تواند برگذارد — فسانه طرازان پیشین فراوان بوالعجبیهای او برگذارند لیکن نگارندهٔ اقبالنامه بجز دیده یا انچه از راستی نشانان شنفته باشد بر نسراید **بیت** من از دیدهٔ خویش گویم سخن ❊ نه ز افسانه و داستان کهن ❊

آئین سنگ وزن

شش ذره را مریچ نامند (بفتح میم و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر جیم فارسی) و شش مریچ **خردل** — و سه خردل **سرشف** — و هشت سرشف **جو** — و چهار جو **سرخ** — و شش سرخ **ماشه** — و چهار ماشه **تانک** (بتای فوقانی هندی و الف و نون خفی و کاف) — دو تانک **کول** (بفتح کاف و واو و لام) — دو کول **تولچه** — و دو تولچه **سُکت** (بضم سین و سکون کاف و کسر تای فوقانی) — دو سکت **پل** (بفتح بای فارسی و سکون لام) — و دو پل **کف دست** — و دو کف دست **انجل** (بفتح همزه و نون خفی و فتح جیم و کسر لام) — و دو انجل **مانکا** (بمیم و الف و کسر نون و کاف و الف) — دو مانکا **پرسته** (بفتح بای فارسی و را و سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی) — و چهار پرسته **آڈهک** (بهمزه و الف و فتح دال هندی و های خفی و فتح کاف) و چهار آڈهک **درون** (بضم دال و را و سکون واو و فتح نون) — و دو درون **سورپ** (بضم سین و سکون واو و ضم را و بای فارسی) — و دو سورپ **کهاری** (بکاف و های خفی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی) — وانچه امروز روائی دارد سه گونه ❊

۱ **وزن جوهری** — مدار بر تانک و سرخ است — هر تانک بیست و چهار سرخ باشد و مثقال مشهور ازو بدو سرخ بیفزاید — و هر سرخ را بیست بخش کنند و هر یک را **بسوه** نامند (بکسر با و سکون سین و فتح وا[و]

اختلاف (۱) همچنین در نسخها (۲) [د] پلنا ❊

و های مکتوب) — و پیشتر بدو و نیم بسوه یک برنج شدی همانا باستانی برنج بزرگ بوده و امروز بدو و نیم بسوه بینی و ژرف نگهی گیتی خدیو دو بسوه را یک برنج اندازه گرفته اند — هر سرخی ده برنج — و کشور خدیو از کار آگهی برنجها از یاباخوری بر ساخت و ناسرگی برخاست — وانچه برای سختن آماده دارند بسوه — برنج — چار یک سرخ — نیمهٔ سرخ — دو سرخ — سه سرخ — شش سرخ (که ربع تانک باشد) نیم تانک — تانک — دو تانک — پنج تانک — ده تانک — بیست تانک — پنجاه تانک — و دیگر مراتب بآمیزش یکدیگر سرانجام یابد — و در سرکار مقدس تا یکصد و چهل تانک از یاباخوری برساخته مهیا دارند چنان آبدار کز جواهر باز نشناسند ❊

۲ **وزن صیرفی** — بتولچه و ماشه و سرخ باشد — هر تولچه دوازده ماشه — و هر ماشه هشت سرخ — و هر سرخ — پیشتر بمقدار شش برنج بود و امروز هفت و نیم — و بدانچه برکشند نیم سرخ — یک سرخ — چار سرخ — یک ماشه — دو ماشه — چهار ماشه — شش ماشه — تولچه — دو تولچه — پنج تولچه — ده تولچه — بیست تولچه — پنجاه تولچه — صد تولچه — دویست تولچه — پانصد تولچه — و در سرکار والا فراوان مراتب آماده دارند ❊

۳ **وزن دیگر پیشه وران** — بیشتر در هندوستان سیر لختی بوزن هژده دام — و برخی بیست و دو بود — از سرآغاز جاوید دولت به بیست و هشت دام روائی داشت — و امروز سی — هر دامی پنج تانک — و در خرید و فروخت مرجان و کافور هر دامی پنج و نیم تانک اعتبار کردی — و اکنون در آرج کاسته همان پنج تانک برشمارند — وانچه در برکشیدن بکار برند بدینسان — هشتم بخش سیر — چهارم بخش سیر — نیم سیر — سیر — دو سیر — پنج سیر — ده سیر — نیم من — من — از چهل سیر فراهم گردد ❊

دانش هندوستان(1)

درین فراخنا افزون از سه صد و شصت گونه شناسائی و کردار باشد — بدان نیرو آویزش نفس هزار فتنه روی دهد و بر دشمن دستان سرای خانگی دست چیرگی برگشایند — خواهش تباه بنیستی گراید و ایزد پرستی دل برافروزد — با بسیاری از شناسندگان نگارندهٔ این شگرف نامه آمیزه گرفت و اندازهٔ گفتگوی هرکدام لختی برشناخت — گروهی انبوه از دید و شنود بیرون نروند — حجت جز خیالی گفتار نپندارند و برهان جز گزارش باستانی ننیوشند — چندی خود را از دلیل پرستان برشمرند ولیکن از ورع بن تیرگی زنگ شبهه برنزدایند — و برخی جمازهٔ گرم رو سبک رفتار نظر را در لختی مطالب بسر منزل(2) تحقیق برند و از خویشتن پرستی بدیگر مقاصد نیز رسیده انگارند — و جوقی دل را به بیدلی فروشان و بیخ خران(3) — و در پی کردن خواهش نابود را غازهٔ بود گمر دانند — این داستان بدفترها نگنجد — بر خوان طفیلی چگونه ناشتا را چاره سگالد — لیکن ارمغانی آگهی جویان اصول را که به نه بازگردد فهرست گونه می نگارد و مقاصد هر یک بی حجت باز میگذارد — بو که انصاف گرایان ژرف نگهی بکار برند و روش اشراقی و صوفی و مشائی و متکلم در برابر دارند و سنگ عادت پرستی از راه برگرفته دلیل برجویند و استبعاد بیدانشی یکسو نهاده دوربینی فرابیش گیرند ❊

درین آباد بوم هشت گروه اند — مبدا و معاد و ذات و صفات حقایق علوی و سفلی و عادات و عبادات(1) و آداب سلطنت صوری و معنوی باستدلال برگزارند — و نُه هم باین بیچون نگرد و از آغاز و انجام بنگرند —

اختلاف (۱) در [ع] نیست (۲) [ت] نبرند (۳) همچنین در [ع] — و در یک نسخهٔ دیگر — و در دیگر نسخها بی معنی ❊

هر یک را علمی و عملی و نامها فراوان لیکن بر نمطی که حکمت یونان بیشتر از زمان معلم اول بوده — بیشتر بر برگ تار و توز بفولادی قلم بر نوشته و امروز بر کاغذ — و در نوشتن از جیب آغاز ند — دو ورق با هم پیوسته نباشد و شیرازه رسم نبود — بسا دور دست معنی فروغ بینش افزود[1] و دل بالش یافت — حکیم که خاطر از گفت بخموشی میرود — زمان زمان رسمی علوم ملال افزا — از آنکه علم را که بدان نردبان پایه نفس بر فراز حقیقت بر آید دست آویز جاه و مال ساخته بشیبگاه طبیعت فرو میشوند — و نیز نفس نفس بر ضمیر عملی پرتو می افتد که سامان[2] شناسائی بنان و خامه بر نگذارد — پدید آرنده سخن در گفت نیاید و پدید آمده دل بر نگیرد — ازین رو بیشتری زبان گفت بکام خموشی در سر اندیشه در گریبان فرو رفتگی دارد اگر چه گفته اند هر کرا وقت آباد دم بسته از غیب سخن راند و از عیان[3] خموشی جوینده گوینده بود و یا بنده گنگ — همانا زبان را بگفت آلودن خود را ببارگاه غفلت بردن است — دلم از حرف سرائی بر گرفته است و زبانم از گفتار واسوخته نمیدانم که واماندگی طبیعت است یا سر آغاز رونمائی حقیقت — تیرگی راه مرا در شورش دارد یا بار سیدگی قافله سالار این راه دراز — سخن نوشی است همه زهر و خموشی زهری است همه نوش و آن راز از اهل[4] حقیقت خوب می تراود بهتر از نیاز رسیدنی نگرفتم و روشن تر از خموشی چراغی ندیدم — اگر حال چنین شگفتگی ندا شتی و از حرف سرائی دل بر گرفته نبودی هندی دانش را بسان یونانی تمطها بر ساختی — اکنون بفرمان ارادت آنچه این اقبالنامه بر تابد و وقت را گنجائی بینوسید ؛

تفصیل نُه دانا

نیایک (بفتح نون و یای تحتانی مشدد و الف و کسر یای تحتانی و فتح کاف) دانای علم نیای — **بیشیکهک** (بفتح با و سکون یای تحتانی و کسر مجهول شین منقوطه و سکون یای تحتانی و کسر کاف و های خفی و فتح کاف) بر دانش و شناسا گذارده آید — **بیدانتی** (بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و دال و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی) داننده علم بیدانت — **میمانسک** (بکسر میم و سکون یای تحتانی و میم و الف و نون خفی و فتح سین و کاف) شناسنده علم میمانسا — **سانکه** (بسین و الف و نون خفی و سکون کاف و های خفی) — **پاتنجل** (ببای فارسی و الف و فتح تای فوقانی و نون خفی و فتح جیم و لام) **جین** (بفتح جیم و سکون یای تحتانی و فتح نون) — **بودهه** (بفتح با و ضم واو و فتح دال مشدد و های خفی) — **ناستک** (بنون و الف و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح کاف) — هر کدام بر دانش جداگانه و پذیرای آن گزارش یابد — با همه سه پسین را گمراه اندیشند — و دانائی را از آن شش بیرون ندانند و **کهٹ درسن** نامند (بفتح کاف و های خفی و سکون تای فوقانی هندی و فتح دال و سکون را و فتح سین و سکون نون) یعنی شش روش دانش — نیای و بیشیکهک در بسیاری مطالب پیوند یکتائی دارند چنانچه بیدانت و میمانسا و همچنین سانکه و پاتنجل ؛

نیای (بکسر نون و یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی) پدید آرنده این حکیم گوتم است — علمی از الهیات و طبیعی و الهی و ریاضی و منطق و مناظره — ایزد بیهمال را از تعدد و زادن و زائیدن و جسمانیت و دیگر نقائص

اختلاف (۱) [نس د] افزوده (۲) [د] شابان (۳) [د] احیان (۴) [د] کان راز در اهلیت خوب می تراود — و در یک نسخه — آن راز دار اهلیت خوب می سراید ؛

پاک دانند — ازلی و ابدی — آفریننده نگاه دارنده — بسیط حقیقی بر شمارند — لیکن برگویند بیکری بر آفریدن پیوند خاص بر گیرد — چنانچه تن به پیوند جان دستمایه کار کرد آید همچنان بیکری با یزدی علاقه چهره گشای کار کرد و غباری بر قدسی دامنش نه نشیند — گفتار ایشان بگزارش نصاری نزدیک — و بالهی نامها گرایند لیکن قدیم نینگارند — دادار جهان آفرین بمیانجی آن بیکر بجهانیان کتابی رسانید — آنرا **بید** گویند (بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و فتح دال) — افزون از صد هزار **اشلوک** درو (بضم همزه و سکون شین منقوطه و ضم مجهول لام و سکون واو و فتح کاف) هر کدام از چهار **چرن** فراهم آید (بفتح جیم فارسی و سکون را و فتح نون) و چرن کم از شش و بیش از بیست و شش **اچهر** نباشد — و درین کتاب افزون از بیست نبود (بفتح همزه و جیم مشدد فارسی و های خفی و فتح را) یک حرف است یا دو حرف ثانی ساکن — و یکی از قدسی نفوس که آنرا **بیاس**[1] نامند این کتاب را چهار لخت بر ساخت و هر بخش را جداگانه نامی بر نهاد **رگ بید** (بکسر را و سکون کاف فارسی) **جُجُر** (بفتح جیم اوّل و ضم جیم ثانی و سکون را) — **سام** (بسین و الف و فتح میم) — **اتهربن** (بفتح همزه و تای فوقانی و های خفی و سکون را و فتح با و نون) — الهی کتب این چهار بر شمرند — و طائفه بر آنکه نخستین بیکر چهار دهن داشت از هر یک کتابی بر گذارد — و شگرف آنکه هر برهما که پدید آید همان حرف و الفاظ را بی کم و بیش برگوید — ایزد را فاعل مختار دانند و کردار بندگان را معلول قدرت مشیت ندانند — خوبی و زشتی کارها از کتب الهی شناسند — و بدوزخ و بهشت گروند نخستین را **نرک** (بفتح نون و را و کاف) و در سفلی عالم نشان دهند — و پسین را **سرگ** (بضم سین و سکون را و کاف فارسی) در جهان علوی دانند — و بودن در بهشت و دوزخ را همیشگی نشمرند — هر چند گاهی باندازه اعمال ناخوش بدوزخ شتابند و در آنجا بادافراه یافته بیرون آیند و بیکرها بر گیرند و بشایسته کرداری در بهشت سعادت اندوزند و پس بیرون شده بفعو حالش رود[2] — و همچنین آمد و شد بکنند تا پاداش و بادافراه پیشین کارها بانجام رسد و ازین دو سرا بی نیازی روی دهد و از شادی و غم رهائی یابند چنانچه لختی گفته آید ؛

و از اجزای عالم برخی را قدیم و بعضی را حادث پندارند چنانچه گذارده آید — و ایزد را هشت صفت برگویند و اعراض بر شمارند — **گیان** (بکسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و نون) دانش — آینده و گذشته و حال نهان و آشکارا کلی و جزوی بر شناسد — نادانی و فراموشی بدو راه نیابد — **اچها** (بکسر همزه و تشدید جیم فارسی و های خفی و الف) خواهش — هر چیز بارادت او طراز هستی گیرد و بکنج نیستی در آید — **پرتن** (بفتح بای فارسی و فتح را و یای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح نون) تدبیر کار و ترتیب اسباب تا هستی و نیستی چهره افروزد — **سنکهیا** (بفتح سین و نون خفی و کسر کاف و های خفی و یای تحتانی و الف) مراتب اعداد و آن بر سه گونه بود یکی و دو و افزون نخستین را ایزدی صفت پندارند — **پرمان** (بفتح بای فارسی و کسر را و میم و الف و فتح نون) مقدار — و آنرا بر چهار گونه دانند چنانچه گفته آید — چون ایزد بیچون را همه جا دانند مقدار او بیرون از اندازه بود — **پرتهکتو** (بضم بای فارسی و سکون را و فتح تای فوقانی و های خفی و سکون کاف و ضم تای فوقانی و فتح واو) تشخیص و تمیز — بسان سنکهیا سه گونه دانند و قسم اوّل صفت الهی — **سنجوگ** (بفتح سین و نون خفی و ضم مجهول جیم و سکون واو و کاف فارسی) پیوستن — و همه را آید و پیوند — **بجهاگ** (بکسر بای اوّل و فتح دوم و های خفی و الف و فتح کاف فارسی) جدا شدن — شش پسین را قدیم بر شمرند ؛

اختلاف (۱) [د] اسپاس (۲) [ش] نمایند ؛

ورین فن از شانزده چیز گفتگو رود و هر یک را پدارتھ نامند (بفتح بای فارسی و دال والف و فتح را و سکون تای فوقانی و بای خفی) ـ و هیچ چیز ازین گزارش بیرون نبود ـ اگرچه از دوم برنگذرد، و بلکه از قسم ارتھ لیکن برای شناسائی تفصیلے برنهاده ـ **پرمان** (بفتح بای فارسی و را و میم والف و ضمّ نون) ـ **پرمیی** (بفتح بای فارسی و را و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی اوّل و فتح یای تحتانی دوم) ـ **سنشی** (بفتح سین و نون خفی و فتح شین منقوط و یای تحتانی) ـ **پریوجن** (بفتح بای فارسی و را و ضمّ یای تحتانی و سکون واو و فتح جیم و نون) ـ **دشٹانت** (بکسر دال و سکون شین منقوط و تای فوقانی هندی والف و نون خفی و فتح تای فوقانی) ـ **سدّهانت** (بکسر سین و فتح دال مشدّد و بای خفی والف و نون خفی و فتح تای فوقانی) ـ **اویو** (بفتح همزه و واو و یای تحتانی و واو) ـ **ترک** (بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح کاف) ـ **نرنی** (بکسر نون و سکون را و فتح نون و یای تحتانی) ـ **باد** (ببا والف و فتح دال) ـ **جلپ** (بفتح جیم و سکون لام و فتح بای فارسی) ـ **بتانڈا**(۱) (بکسر با و فتح تای فوقانی والف و فتح نون خفی و دال هندی والف) ـ **هیتوابهاس** (بکسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و ضمّ تای فوقانی و واو والف و با و بای خفی والف و فتح سین) ـ **چهل** (بفتح جیم فارسی و بای خفی و فتح لام) ـ **جات** (بجیم والف و کسر تای فوقانی) ـ **نگرهستان** (بکسر نون و سکون کاف فارسی مشدّد و فتح را و ها و سکون سین و تای فوقانی والف و فتح نون) ❊

پرمان بدو درست شناسائی مدست او فتد و آن برچهار گونه بود ❊

پرتهچه (بفتح بای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی و فتح بای خفی و تشدید جیم فارسی مفتوح و بای خفی) حواس ششگانه دور از عیوب ـ پنج ظاهر و **من**(۲) (بفتح میم و نون) چنانچه لختے ازو گفته آید ـ **انمان** (بفتح همزه و ضمّ نون و میم والف و فتح نون) قیاس ـ **اُپمان** (بضمّ همزه و بای فارسی و میم والف و فتح نون) تشبیه و تمثیل ـ **سبد** (بفتح سین و سکون با و فتح دال) گذارده کراستی منشان یار ساگوهر ـ و فراوان دانش درین چهار بگذارند ❊

پرمیی دریافته و آن ناشمر را دوازده برشمارند ـ **آتما** (بفتح همزه والف و فتح تای فوقانی و میم والف) ـ **سریر** (بفتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح را) ـ **اندری** (بکسر همزه و نون خفی و کسر دال و را و فتح یای تحتانی) ـ **ارتھ** (بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی و بای خفی) ـ **بدّه** (بضمّ با و کسر دال مشدّد و بای خفی) ـ **من** (بفتح میم و نون) ـ **پرورت** (بفتح بای فارسی و سکون را و کسر واو و سکون را و کسر تای فوقانی) ـ **دوکه**(۳) (بضمّ دال و سکون واو و فتح کاف و بای خفی) ـ **پریتی بهاو** (بکسر بای فارسی و کسر مجهول را و سکون یای تحتانی و کسر تای فوقانی و فتح یای خفی و فتح با و بای خفی والف و فتح واو) ـ **پهل** (بفتح بای فارسی و بای خفی و فتح لام) ـ **دکه** (بضمّ دال و فتح کاف مشدّد و بای خفی) ـ **اپورگه** (بفتح همزه و بای فارسی و واو و سکون را و فتح کاف فارسی و بای خفی) ❊

آتما جوهریست لطیف همه جا فرو گرفته ـ دانش بدو وابسته ـ و آنرا بر دو گونه شمرند ـ **جیوآتما** (بکسر جیم و سکون یای تحتانی و فتح واو) ابدان بشری و حیوانی و نباتی گیرد و هر(۴) پیکر را نفس جداگانه انگارند و شناسائی

اختلاف (۱) [مه د] بتنڈا ـ بکسر با و فتح تای فوقانی و نون خفی الخ (۲) [ش] بضمّ میم (۳) [گ] دوکیه ـ و حرکات و سکنات موافق آن (۴) [ف ا] هر نفس را پیکر جداگانه ❊

او در محسوسات و معقولات بی پیوند جوهر من که حال او گفته آید(۱) صورت نه بندد ـ **پرآتما** (بفتح بای فارسی و سکون را) ایزد بیچون یکی و قدیم پندارند ـ شناسائی او بی من دانند ❊

سریر بدن و آن بر دو گونه باشد ـ **جونج** (بضمّ جیم و سکون واو و کسر نون و سکون جیم) انچه از نر و ماده پدید آید ـ **اجونج** (بفتح همزه) نه اینچنین ـ نخستین بر دو گونه بود ـ **جرایج** (بفتح جیم و را والف و ضمّ یای تحتانی و فتح جیم) خداوند زهدان ـ **انڈج** (بفتح همزه و نون خفی و فتح دال هندی مشدّد و جیم) در بیضه هستی گیرد ـ و هر دو از پنج آخشیج ـ و پسین بر چهار گونه ـ نخست **پارتهو** (ببای فارسی والف و سکون را و کسر تای فوقانی و بای خفی و فتح واو) پیکر شان از خاک باشد ـ دوم **آپی** (بهمزه والف و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی) از آب ـ سوم **تیجس** (بفتح تای فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح جیم و سین) از آتش ـ چهارم **بالویی** (ببا والف و فتح یای تحتانی و کسر مجهول واو و دو یای تحتانی نخست ساکن دوم مفتوح) از باد ❊

اندری پنج حواس ظاهر و **من** که جوهریست لطیف با دل صنوبری پیوند خاص وارد آگهی ازو پدید آید و آنکه آدمی بشهرهای دور دست سیر خیالی نماید از جنبش او انگارند و برخلاف آتما همه جا ندانند ـ و میمانسا بسان او همه جا داند ❊

ارتھ ـ آن هفت گونه بود ـ **درب** (بفتح دال و کسر را و فتح با) ـ **گن** (بضمّ کاف فارسی و فتح نون) ـ **کرم** (بفتح کاف و سکون را و فتح میم) ـ **سامانی** (بسین والف و میم والف و کسر نون و فتح یای تحتانی) ـ **بسیکه** (بکسر با و سین و سکون یای تحتانی و فتح کاف و بای خفی) ـ **سمواى** (بفتح سین و سکون میم و واو والف و فتح یای تحتانی) ـ **ابهاو** (بفتح همزه و با و بای خفی والف و فتح واو) ❊

نخستین عبارتست از جوهر و آنرا در همه جا دانند و همه را قدیم شمرند لیکن در عنصر چهارگانه جزء لایتجزّی را همیشگی انگارند ـ **آتما** ـ **من** ـ **آکاس** ـ عناصر چهارگانه ـ **کال**(۲) (بکاف والف و سکون لام) ـ **دسا** (بکسر دال و سین والف) ـ حال اوّل و دوم لختی گفته آمد ـ سومین جوهر لطیف و در همه جا دانند و آواز بدو قائم ـ و عناصر چهارگانه را بسان یونانی برگذارند لیکن باد را برفراز همه پندارند ـ کال زمانه و آن جوهریست لطیف همه جا ـ دسا جهت و آنرا نیز بدانسان پندارند ـ و قائم(۳) بغیر را شش گونه دانند ـ کرم جنبش و رفتار و آن بر پنج روش بود ـ دوری و جهت بالا و جانب پائین و قبضی و انبساطی و آنرا حادث پندارند ـ سامانی(۴) ـ کلّی بودن یکے دانند و ذاتی و عرضی برگذارند نخستین را قدیم پندارند و قیام او بجوهر و عرض و حرکت اندیشند و جات سامان گویند (بجیم والف و سکون تای فوقانی) ـ و دومین اپادهی سامان (بضمّ همزه و بای فارسی والف و کسر دال و بای خفی) حادث و بهمه قیام نماید ـ بسیکه قائم بغیر است که در ذات خود از همه جداست و تکیه گاه را جدا سازد و آن جزء در جوهر قدیم نبود و پرتهکتو که در عرض خواهد آمد اگرچه جدا سازد لیکن نه بدان پایه و خود نیز بدانسان متمیّز نے ـ **سمواى** ـ پیوستن پنج چیز با تکیه گاه خویش ـ حرکت با خداوند آن ـ عرض با جوهر ـ مادّه باشی چون گل با کوزه و تار با پارچه ـ کلّی با جزئی(۵) که در وی پیدائی گیرد ـ تشخص(۶) با جوهر قدیم ـ شگرف آنکه سمواى را یکے و قدیم برشمارند ـ و نزد این گروه پیوستن سه گونه بود ـ

اختلاف (۱) [گ] آمد (۲) [ک] گال بکاف فارسی (۳) یعنی گن (۴) [مه خ ک گ] سامان (۵) [ک] جیری (۶) [ف ا خ] تشخیص ❊

نخستین انچه گذارده آمد - واگر میان دو جوہر بود آنرا سنجوگ خوانند چنانچه در گزارش اعراض گفته آمد و بسیار دانند - دیگر پیوند مجرد و مادی چون نفس با تن - این را سروپ نامند (بضم سین ورا و سکون واو وبای فارسی) ❊

ابھاو نیستی قایم بغیر پندارند وآن بر دو گونه بود - سنسرگا بھاو (بفتح سین ونون خفی وفتح سین و سکون را و کاف فارسی والف وفتح با و ہای خفی والف و واو) عدم چیزی - انیونیا بھاو (بفتح ہمزہ وکسر نون مشدد وضم یای تحتانی وسکون واو وکسر نون ویای تحتانی والف) نیستی که در میان دو چیز باشد چنانچه گویند این آن نیست - این عدم بمنسوب الیہ خویش دریک زمان ویکجا فراہم گردد - نخستین قسم را سه گونه برگذارند - پراگ بھاو (بفتح بای فارسی ورا والف وکاف فارسی) عدم سابق - پردھنسا بھاو (بفتح بای فارسی ورا و دال وہای خفی ونون خفی وسین والف) عدم لاحق - اتنتا بھاو (بفتح ہمزہ وکسر تای فوقانی ونون خفی وتای فوقانی والف) عدم چیزیست که بدو دریکجا فراہم[1] نگردد ودریک زمان جمع آید چون زید موجود برساحل دریامعدوم است در دشت ❊

وقایم بغیر کازین پنج گونه نبود عرض دانند وآنرا گن گویند وبیست وچہار قسم انگارند - روپ (بضم را و سکون واو وفتح بای فارسی) رنگ - اصول آنرا پنج دانند - سرخ - زرد - کبود - سیاہ - سفید و دیگر رنگہا از آمیزش پدید آید - ۲ رس (بفتح را وسین) مزہ - شش نوع شمرند - شیرینی - تلخی - ترشی - نمکینی - تیزی - زمختی - ۳ گندہ (بفتح کاف فارسی ونون خفی وفتح دال وہای خفی) بو - ۴ سپرش (بسکون سین وفتح بای فارسی وسکون را وفتح شین منقوطہ) انچه ببسودن دریافته شود وآنرا سه نوع دانند - سرد - گرم - معتدل ۵ سنکھیا (بفتح سین ونون خفی وکسر کاف وہای خفی ویا والف) مراتب اعداد وآن بر سه گونه - یکے ودو وافزون - ۶ پرمان (بفتح بای فارسی وکسر را ومیم والف وفتح نون) مقدار وآنرا چہار قسم انگارند - آن (بفتح ہمزہ وضم نون) قدر جزء لایتجزی - ہرسو (بفتح ہا و را وسکون سین وفتح واو) مقدار دو جزء - و دنگ نیز گویند (بکسر دال وضم نون وفتح کاف) دیرگہ (بکسر دال وسکون یای تحتانی ورا وفتح کاف فارسی وہای خفی) اندازہ سه جزء وافزون - مہت (بفتح میم وہا وسکون تای فوقانی) قدر اکاس ومانند آن - ۷ پرتھکتو - بدو اشیا از یکدیگر متمیز گردند کلیست در ذات خود و تشخص[2] آنرا بمثابه ببیکہ نرانند - وآنرا بر سه گونه شمارند چنانچه گویند یکے مثل آن نیست یاد ویا افزون بسان او نیست - ۸ سنجوگ (بفتح سین ونون وضم مجہول جیم وسکون واو وفتح کاف فارسی) پیوستن دو جوہر قدیم وغیر قدیم که بجنبش یکدیگر یا یکے بہم پیوندند وچون سمواے یکے ندانند - ۹ ببھاگ (بدو بای اول مکسورہ وہای خفی والف وفتح کاف فارسی) جدا شدن یکدیگر - ۱۰ پرتو (بفتح بای فارسی ورا وضم تای فوقانی مشدد وفتح واو) دوری زمان یا مکان - ۱۱ اپرتو (بفتح ہمزہ) نزدیکی بدانسان - ۱۲ بدھ (بضم با وکسر دال مشدد وہای خفی) دریافت نفس ناطقه - ۱۳ سکھ (بضم سین وفتح کاف وہای خفی) آسودگی - ۱۴ دکھ (بضم دال وفتح کاف وہای خفی) رنج - ۱۵ اچھیا (بکسر ہمزہ وفتح جیم فارسی مشدد وہای خفی ویای تحتانی والف) خواہش - ۱۶ دویکھ (بضم دال وکسر مجہول واو وسکون یاے تحتانی

اختلاف (۱) [منہ] فراہم شود (۲) [ک ۳] تشخص ❊

وفتح کاف وہای خفی) خشم - ۱۷ پریتن (بفتح بای فارسی ورا ویای تحتانی وسکون تای فوقانی ونون) تدبیر انجام خواہش وکارکرد آن - ۱۸ گرتو (بضم کاف فارسی ورا وتای فوقانی وفتح واو) گرانی - و سبکی را از اعراض نشمرند - عدم گرانی پندارند - ۱۹ درو تو (بفتح دال وسکون را وفتح واو وضم تای فوقانی مشدد وفتح واو) روانی - ۲۰ سنیہ بسکون سین وکسر نون وسکون یای تحتانی وہا) روغنی بودن - ۲۱ سنسکار (بفتح سین ونون خفی وفتح سین وکاف والف وفتح را) عرضی که چون پدید آید جوہر بدان حالت که بوده باز آرد - آنرا بر سه گونه دانند - بیگ (بکسر با وسکون یای تحتانی وفتح کاف فارسی) وآن عرضی است از جنبش پدید آید وحرکت را نیز باعث گردد چون چالش تیر پس از سر دادن از کمان خانه ونزد این گروه حرکت دران سوم فروشود ناگزیر از واین عرض پدید آید وجنبش آرد - بھاونا (بفتح با وہای خفی والف وفتح واو ونون والف) وآن خاص نفس ناطقه باشد از و خاطر رفته بیاد آید وچون آنش بربیش از سه آن نپاید ناگزیر باین عرض گروند واز دریافت مانند یا پژوہش یا ناگہانی پدید آید وسرمایہ یادکرد فراموش گردد - ستھتستھاپک (بسکون سین وکسر تای فوقانی وہای خفی وفتح دو تای فوقانی و ہای خفی والف وفتح بای فارسی وکاف) پیچیدہ وکج کردہ باز بجای خویش آرد وبرعکس - ۲۲ دھرم (بفتح دال وہای خفی وسکون را ومیم) حالتی از شایسته کرداری در نفس ناطقه ہویدا شود ۲۳ ادھرم (بفتح ہمزہ) خلاف آن - واین گروہ را رای آنست که نفوس بدست آویز این دو عرض در گوناگون پیکر در آیند واز غم وشادی پاداش برگیرند - از نخست بہشتی پیکر برگیرد واز پسین دوزخی - ورمت لوک بودن از ہردو سرانجام یابد - ۲۴ سبد (بفتح سین وسکون با وفتح دال) آواز ❊

چہاردہ عرض نفس ناطقه را باشد - بدھ - سکھ - دکھ - اچھیا - دویکھ - پریتن - دھرم - ادھرم - بھاونا سنسکار - سنکھیا - پرمان - پرتھکتو - سنجوگ - ببھاگ - وپنج پیشین از و درنگذرد - وسنکھیا - پرمان - پرتھکتو - سنجوگ - ببھاگ - سبد ہر شش با کاس باز گردند - وسبد خاصۂ او - وغیر از سبد ہر پنج مذکور اعراض کال ودسا - وبا آن پنج تا پرتو اپرتو بیگ سنسکار ہشتگانه عرض من - سپرش - سنکھیا - پرمان - پرتھکتو - سنجوگ - ببھاگ - پرتو - اپرتو - بیگ سنسکار ہر نه عرض باد - روپ - سپرش - سنکھیا - پرمان - پرتھکتو - سنجوگ - ببھاگ - پرتو - اپرتو - درو تو - بیگ سنسکار - یازدہ عرض آتش وگرم وسپرش خاصۂ او - روپ - رس - سپرش - سنکھیا - پرمان - پرتھکتو - سنجوگ - ببھاگ - پرتو - اپرتو - گرتو - درو تو - سنیہ - بیگ سنسکار - چہاردہ عرض آب - وگرم - سنیہ - سپرش خاصۂ او - وہمین چہاردہ اعراض زمین لیکن بجای سنیہ گندہ - وآن در جز او یافته نشود ❊

اعراض قدیم - شش ورایزو - بدھ - اچھیا - پریتن ایک[1] - سنکھیا - مہت پرمان ایک[1] - پرتھکتو وسه در جیو آتما ومن واکاس وکال ودسا - پرمان ایک - سنکھیا ایک[1] - پرتھکتو - وچہار در جزء لایتجزی باد - سپرش ایک[1] - سنکھیا - پرمان ایک[1] - پرتھکتو - وپنج در جزو آتش - روپ - سپرش ایک - سنکھیا - پرمان ایک - پرتھکتو - ورنه در جزو آب - روپ - رس - سپرش سنیہ ایک - سنکھیا - پرمان ایک - پرتھکتو - گرتو - درو تو - چہار در جزو خاک - ایک سنکھیا - پرمان ایک - پرتھکتو - گرتو - گویند جز اعراض قدیم

اختلاف (۱) این لفظ در ہمه نسخہا ❊

واچھیا و پرپتن و بدھ در غیر ایزد و سکھ دکھ دو نیکہ سبدائی پدید آیند و بدیگران نہ[۱] بالیستند و در سوم نابود گردند و باقی زمان دراز بپایند — وچنان برگذارند هشت عرض کلی اند — سنکھیا — پرمان — پرتھکتو — سنجوگ — بھاگ — پرتو — اپرتو و گرتو — وانچه بدو چیز الیستد چهار — سنجوگ — بھاگ — سنکھیا غیر از یک — پرتھکتو غیر از یک — و اعراضی که تنها در من[۲] آید تشش تا برگذارند — بدھ — سکھ — دکھ — واچھیا — دویکه — پرتین — وانچه بقیاس معلوم میشود چهار دهرم — ادهرم — بھاونا سنسکار — گرتو +

واز فراوان تقسیم اعراض بهمین قدر بسند نمود +

بدھ — چون اقسام ارتھ گذارده آمد آغاز در پنجم قسم پرمیے نمود — اگرچه در دوم قسم ارتھ گزارش یافت لیکن برخے حال اینجا برگذارند — وآنرا بر دوگونه ساخته اند — یکے آنکه بوسیلهٔ چهار پرمان شود آنرا انبھو گویند (بفتح همزه وضم نون وفتح با و های خفی وفتح واو) — ودیگر انچه از خاطر رفته بیاد آید وبدست آوردن بھاونا سنسکار شود[۱] آنرا **اسمرت** خوانند (بضم سین وکسر میم ورا وتای فوقانی) — نخستین دوگونه بود — نفس امری وجزآن — پسین بر سه قسم دانند — **شنشی** (بفتح شین منقوط ونون خفی وفتح شین منقوط ویای تحتانی) شکآمود بودن — **بپرجی** (بکسر با وفتح بای فارسی وسکون را وفتح جیم ویای تحتانی) غیرواقع را واقع انگاشتن — ترک (بفتح تای فوقانی وسکون را وفتح کاف) — این هشتم پدارتھ است — درجای خود گذارش یابد +

من چنانچه در جوهر گذارده آمد اینجا نیز تفصیلے برنگاشته آید — **پرورت** بکار داشتن من وزبان ودیگر اعضا به نیک وبد — گویند در کردار ظاهری چهار چیز باید — دانستن — خواستن — تصمیم عزیمت — جنبش بدن +

دوکھ علت پرپتن را گویند وآنرا بر سه گونه شمرند — **راگه** خواهش را گویند (برا والف وفتح کاف فارسی وهای خفی) — **دویکه** خشم (بضم دال وکسر واو مجهول وسکون یای تحتانی وکاف وهای خفی) — **موه** (بضم مجهول میم وسکون واو وفتح ها) غیر واقع[۴] انگاشتن +

پریت بھاو — زیستن بعد از مردن وتعلق گرفتن نفس ناطقه با بدن ومردن پس از زیستن وگسیختن علاقه پس از پیوستن +

پھل نتیجهٔ دهرم وادهرم +

دکھ نقیض سکھ واینجا سکه را نیاورد ازانکه راحتهای جهان را غم برشمارند +

اپورگه — دور شدن غم بر نہجے که دیگر پدید نیاید — غم را بیست ویک شمرند — شش حواس مذکور — شش مدرک اینها — شش دانائی که ازین حواس پدید آید — بدن که بنگاه بلاهاست — شادی متعارف که آغشتهٔ غم است غم — خلاصهٔ سخن آنکه دکه عبارت است ازانچه او را نخواهند وآن دردمندے بهم رسد — ورسیدن بپایهٔ که این شمرده ها به نیستی گراید مکت خوانند ونفس ناطقه درین حال بحس وشعور گردد — وببدن نه پیوندد واز بهشت ودوزخ رهائی یابد — سرمایهٔ غم پیوستن نفس ناطقه ببدن انگارند وآنرا جنم گویند (بفتح جیم ونون وسکون میم) — هستی او از دهرم وادهرم باشد وبه پیوستگی نفس با دارتھ

اختلاف (۱) همچنین در نسخها (۲) در [م ع ک] نیست (۳) [م ع ک] تنها من دریابد تشش (۴) [د] غیر واقع را واقع +

نیکی وبدی یابد — او از کرم برخیزد — وشایسته وقت وناپالیست کار وغم وشادی از کرم (بفتح کاف وسکون راو میم) — وپیدائی آن از جتن (بفتح جیم وتای فوقانی وسکون نون) — مرادف پرپتن وپرورت یعنی تدبیر کار — او از خواهش که آنرا راگه گویند هستی یابد — وآن از متهیای **گیان** (بکسر میم وتای فوقانی مشدد وهای خفی ویای تحتانی والف وکسر کاف فارسی ویای تحتانی والف ونون) دانش تباه — وآن از بھاونا سنسکار پیدایش پذیرد — از گزارش جان وتن وشایسته کارها اسباب درست دانش پدید آید وسنسکارهای ستوده سرانجام یابد — ناشناسندگی نابود شود وحقیقی دانائی چهره برافروزد وآمد وشد فرونشیند + برخے چنان برگذارند چون آگهی شایسته فروغ افزاید کج بینی ونادانی روی در نیستی نهد وبآن راگه ودویکه (یعنی خواهش وخشم) رخت بربندد[۱] — وازان پرورت به نیستی گراید واز نبودن آن جنم پرده نشین عدم آید ودرد وغم راه نابود گیرد ومکت جاوید نشاط آورد — گروهے چنان سرایند از تت گیان متهیای گیان ناپدید گردد وآن سرمایهٔ نابود اچھیا شود واو خانه برانداز پرپتن آید وآن کرم را به نیستی فرستد وآن دهرم وادهرم را بردارند وازان نقش جنم سترده آید وآن دکه را به نیستی نشاند — لیکن نیایک گوید چون پیکر عنصری نور[۲] دیده آید دانائی نیز نماند[۳] — دانش والا بسه چیز سرانجام یابد — **شرون** (بفتح شین منقوط ورا وواو ونون) شنیدن ودریافتن بید وداستانهای آگاه دلان چنانچه هست وآن بے یاوری راه رفته صورت نه بندد — **منن** (بفتح میم ونون وسکون نون) بدانچه ازان ایزدی کتاب وگزارش[۴] نیکوان فرا گرفته باشد همت گمارد که بفروغ براهین روشن گردد ودل بیقین گراید — وبرخی آنرا چنین[۵] برگذارند آدمی پیش ازان دریافت همواره درین اندیشه باشد که نفس ناطقه چیست واو از همه جداست — **ندهیاسن** (بکسر نون وفتح دال مشدد وهای خفی ویای خفی والف وفتح سین وسکون نون) از افزونی ملاحظه وفراوان گشتن سراپای آن مقاصد خوی او گردد وهمواره در پیشگاه دید وکردار بوده حقیقت آرای شود — وجوقی چنین برگویند که بملاحظهٔ نفس ناطقه بطرزی استمرار گیرد که این سررشته نگسلد — وچون این سه چیز بطرزے درست وجدی شگرف فراهم آید دانش بزرگ حاصل گردد واز تنگنای غم وشادی وشکنجهٔ تن رهائی یابد — واین گروه به **کاینبیوه** گرایند (بکاف والف وفتح یای تحتانی وکسر[۶] با وضم یای تحتانی وسکون واو وفتح ها) — چنین سرایند چون یکی از بختاوران سعادت منش را تیر[۷] آگهی پر تو اندازد وگذشته وآیندهٔ خویشتن شناسا آید وداند که چند بار دیگر پیوند پیکری روی دهد وخواهد که زودی گذرد او را ایزد بیهمال سترگ نیروی بخشد ودر کمتر زمانے چندین بدن برگیرد وبیک نفس ویک من بسا ملائم ونا ملائم روزگار برکشد وچون آن پیکرهای عنصری در نوردد بسعادت جاوید پیوندد — وبرآنند که همگی آدمیان را مکت شود[۸] — وعالم را اگرچه سر آغاز ندانند لیکن زادن وزائیدن بانجام رسد +

شنشی — شک آمود بودن سه گونه شمرند — از دید عوارض مشترک بهم رسد چنانچه از دور چیزے نمودار شود ودر درخت وآدم وجز آن بودن دودله گردد — واز دید نشان خاص پدید آید چون او در قدیم وحادث نباشد یا در جوهر وعرض نبود شک چهره برافروزد که این قدم دارد یا حدوث وجوهر است

اختلاف (۱) [م ع] برخت (۲) [م ع] نور دیده [۱] ور دیده [ف ص] در دیده (۳) [ص ا] نیز نماند — [ع] بماند فقط [م] نیز نماند [ف] نیز نماید (۴) در [م ع ص] نیست (۵) [ک] چنین (۶) [۱] کسر های فوقانی (۷) در همه نسخه — نیز (۸) [ک] نشود +

یا عرض — و نیز از سخن پیدائی گیرد هرگاه دو قرو هیده مرد دانش سگال با یجاب و سلب آویزه نمایند ÷

پریوجن انچه برای او بکار کرد گرانید آنرا علت شمرند — و علت از سه افزون ندانند — فاعلی شرائط و اسباب در و اعتبار کنند و آنرا **نمت کارن** گویند (بکسر نون و میم و فتح تای فوقانی مشدّد و کاف و الف و فتح را و نون) — مادّی آنرا **سمواى كارن** نامند (بفتح سین و میم و واو و الف و کسر یای تحتانی) — صوری آنرا **اسمواى كارن** خوانند (بفتح همزه) — علت را **کارن** گویند (بکاف و الف و فتح را و نون) — معلول را **کارج** (بکاف و الف و کسر را و فتح جیم) — و علت تامه **سامگری** (بسین و الف و فتح میم و کاف فارسی مشدّد و کسر را و سکون یای تحتانی) — و تفصیل این در هندی نامها در نخستین بدارته گذارش یافته ÷

دشتانت — گذارون جائے کہ نسبت[1] استلزامی پیدا باشد ÷

سدهانت — بدلیل روشن شده ÷

اویو — ناگزیر قیاس — و آن از پنج درنگذرد — **پرتگنیا** (بفتح بای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی و سکون کاف فارسی و کسر نون و یای تحتانی و الف) گزارش مدّعی[2] چنانچه گویند آتش درین کوه است — ۲ **هیت** (بکسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و ضم تای فوقانی) ثبوت ملزوم چون دود که از هستی آتش گرانید و آن سرمایهٔ قیاس بود و آنرا باعتبار[3] نسبت لزومی بر سه گونه دانند — اگر لزوم در ثبوت است **کیولا انوئی** نامند (بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و فتح واو و لام و الف و فتح همزه و نون مشدّد و واو و کسر همزه و سکون یای تحتانی) — و اگر در نفی است **کیول تبرکی** (بکسر کاف و سکون یای تحتانی و فتح واو و لام و کسر با و سکون تای فوقانی و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر کاف و سکون یای تحتانی) و اگر در هردو **انوئی تبرکی** (بفتح همزه و نون مشدّد و واو و کسر همزه و سکون یای تحتانی) — در قسم سوم پنج چیز لازم شمرند تا قیاس تمامی یابد — **پچّه ستو** (بفتح بای فارسی و جیم فارسی مشدّد و های خفی و فتح سین و ضم تای فوقانی مشدّد و فتح واو) مستدل داند که ملزوم در فلان جاست — دوم **سپچهی ستو** (بفتح سین و بای فارسی و کسر مجهول جیم فارسی و های خفی و سکون یای تحتانی) دانستن جائی که لازم و ملزوم هردو یقین باشد[4] یا بنمایش آن کام دل برگیرد چنانچه مطبخ دود[5] و آتش را — سوم **بپچها ستو** (بکسر با و فتح بای فارسی و جیم فارسی مشدّد و های خفی و الف) دانستن آنکه هرجا که مطلوب نیست ملزوم نیز نیست چون[6] آب — چهارم **آبادهت بشیتو** (بفتح همزه و با و الف و کسر دال و های خفی و فتح تای فوقانی و کسر با و فتح شین منقوط و یای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح واو) دانش عدم مقصود نباشد — پنجم است **پرت پچه تو** (بفتح همزه و سین و سکون تای فوقانی و فتح بای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی و فتح بای فارسی و جیم فارسی مشدّد و های خفی و ضم تای فوقانی و فتح واو) یعنی هیت دیگر بر نقیض مطلوب نبود — در قسم اوّل هیت[7] سوم این پنج نبود و در دوم دوم پنج ناپدید باشد[8] — ۳ **ادا هرن** (بفتح همزه و دال و الف و فتح ها و را و نون) و آن بیان ملازمت — ملزوم را **بیاپی** خوانند (بکسر با و یای تحتانی و الف و کسر

اختلاف (۱) [ط] البتہ [ا] نیست (۲) [۳ط] مدّعی [ص] بدنی [ت] بدلی [ا] مدّتی (۳) [ت ا] وآنرا اعتبار (۴) [ش] تا (۵) [ش ک] مطبخ دود و آتش را (۶) الفاظ چون آب در [ط] نیست [گ] چون آب که در وی نه آتش و نه دود باشد (۷) [ت ا] هفت سوم پنج [۳] در قسم اول نیست و سوم این پنج (۸) [ط] دوم فقط ÷

بای فارسی و فتح یای تحتانی) — و لازم را **بیاپک** (بکسر با و یای تحتانی و الف و فتح بای فارسی و کاف — و نسبت استلزامی را **بیاپیت** (بکسر با و یای تحتانی و الف و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی) — ۴ **اپنی** (بضم همزه و فتح بای فارسی و نون و یای تحتانی) و انمودن[1] ملزوم است در جای مطلوب — ۵ **نگمن** (بکسر نون و فتح کاف فارسی و میم و سکون نون) و آن نتیجه باشد — اگرچه عین اول است لیکن بعنوان مطالبی مذکور و در پنجم بطراز نتیجگے ÷

ترک — دانش غیر واقعیست و آن شناسائی نابودن[2] ملزوم واقع است — مستدل بگزارش آن اشتباه از نسبت استلزامی بردارد[3] چنانچه منکر آتش را برگوید اگر چنین بودی دود ناپدید گشتی که معلول آتش است ÷

نرنی — بیقین گرائیدن پس از انجام برهان ÷

باد — گذاردن دو جویای آگهی رای یکدیگر را و به نیک سگالی و حق پژوهی برگفتن چون و چرا و الزام دیگرے و بیشی خود پیرامون خاطر نگردد — همانا چنین فرو هیده[4] مردم عنقا مثال بی[5] گم کنان چالش نمایند ÷

جلپ — گفتگوی دانش برای چیرگی همدیگر ÷

بتنڈا — یکے رایش نهاد نبرد[6] جوئی و دیگرے را برهم زدن گذاردهٔ او ÷

هیتوابهاس — قیاسی که در رو هیت نما باشد و آن بیچگونه بود — این را اگر بالاتر از بادمی آورند یا از سه دیگر باین سزاواری داشت ÷

چهل سخن خصم را از تیرگی[7] درون بر خلاف مراد او فرود آورده آویزش نماید ÷

جات — در پاسخ آن گزارش که سودمند نباشد و نکوهیده بود و بچرب زبانی و نکته گیری پیش برد — و آنرا بیست و چهار نوع دانند ÷

نگرهستان — گفتار خصم را سرمایهٔ خموشی او گرداند — و آنرا بیست و دو قسم انگارند ÷

و در هر یکے ازین مقاصد شانزده گانه چندین مسائل و در هرکدام دگرگون رایها و حجتهای رنگارنگ و تمثیلات گوناگون ÷

و بر انند هر که این شانزده چیز را چنانچه هست شناسا گردد از زادن و مردن رهائی یابد و از غم و شادی آزاد زید و بسه گونه شناسائی بسر منزل رسد — **اُدّیس** (بضم همزه و کسر مجهول دال مشدّد و سکون یای تحتانی و فتح سین) این شانزده چیز را بنام شناسد و یاد گیرد — **لچهن** — (بفتح لام و جیم فارسی مشدّد و های خفی و نون) دانستن حقیقت آنها — **پرچها** (بفتح بای فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی و جیم فارسی مشدّد و های خفی و الف) پژوهش حال تعریف ÷

و این گروه اگرچه عالم را سر آغازے ندانند لیکن بانجام گروند و آنرا **پرلے** گویند (بفتح بای فارسی و سکون را و فتح لام و سکون یای تحتانی) و آن دو گونه بود نخست بر جماهیر خواب تان نیستی بغنود و دیگر پدید نیاید و همگی ابداعی صور بعدم در شوند — و علت تامهٔ او خواهش ایزدی و سیری شدن زمان معین و رسیدن وقت معهود — چون آن هنگام فرا رسد بمشیت الهی و هرم و ادهرم به نیستی گراید و بایزدی خواهش جنبش در اجزاے

اختلاف (۱) [ط] و آن نمودن ملازم [ص] و آن نمودن ملازمت (۲) [ک ت ا د] بسته بودن (۳) [گ ط ص] برداره [ت ا م] پردازد (۴) [ت ا د] نکوهیده و فروهیده [ص] بے همتا [ص] بے گم و کاست کنان (۶) [ص] نبرده جوئی [و ا] دیده جوئی (۷) در [ط ص] نیست ÷

لاتجزی پدید آید وازان بهاگ طرازِ تحقیق[1] پذیرد وسنجوگ روی در فنا نهد۔ اوّل کرهٔ زمین پس آتش بعد
ازان باد سپس آب به نیستی خانه درشود و هنگامهٔ آفرینش درنوردیده گردد و همگی نفوس را گمت روی دهد۔
واین را مها پرلے خوانند (بمیم و ها والف)۔ دوّم مکت یافتنِ برمها۔ اورا کهنڈ پرلے گویند (بفتحِ کاف
وهای خفی ونونِ خفی ودالِ هندی)۔ درین هنگام جزو هرم وادهرم وبهاو ناسنسکار وکرم همه نابود گردد۔
ودر هر صد سالِ شگرف که لختے گزارش یافت برمها بدین دولت رسد۔ وپس از سپری شدنِ همان قدر
مدّت برمهای دیگر طرازِ هستی برگیرد ❊

وگروهے بر چهار گونه شمرند۔ آن دو۔ سوم خرد راست بین از جهانیان بردارند وآن بسر آمدنِ
یکی از چهار جگ پیدائی پذیرد۔ چهارم فروشدنِ هریک را پرلے او بندارند۔ نخست پیوندِ من از نفسِ ناطقه
بگسلد وسپس اتصالِ نفس از بدن گسیخته گردد ❊

آفرینشِ عالم را سرشت گویند (بکسرِ سین ورا وسکونِ شین منقوط وکسرِ تای فوقانی هندی)۔ بایزدی
خواهش وسپری شدنِ زمانِ دراز ورسیدنِ وقتِ خاص وهرم وادهرم رانیروی کارفرمائی بهم رسد
اجزائی[2] لاتجزّی بجنبش گرایند۔ دو جزباهم پیوندد۔ آنرا دینک نامند (بکسرِ دال ویای تحتانی خفی وضمِ
نون وفتحِ کاف)۔ وپس ازان سه دینک فراهم گردد۔ آنرا ترینک خوانند (بکسرِ تای فوقانی ورا و
یای تحتانی خفی وکسرِ نون وسکونِ کاف)۔ وچون چهار این گرد آیند چترنک گویند (بفتحِ جیم فارسی وضمِ
تای فوقانی وفتحِ را وضمِ نون وفتحِ کاف)۔ وهمچنین پایه پایه افزایند وفراوان[3] بیکرچهره برافروزد وبرخلافِ
فروشدن هستی گیرد بدین ترتیب ۔ باد ۔ آتش ۔ آب ۔ خاک ۔ سپس برمها ۔ بشن ۔ مهادیو ۔ نمایشِ این
سه تجلّی بچشم درنیاید لیکن بصورتها برآیند وفیضها بخشند۔ وازباد ابدان[4] هوائی وآن در بای لوک باشند
(بیا والف ویای تحتانی وضمِ لام وسکونِ واو وکاف)۔ وآن علوی طبقه ایست ۔ ولامسه وباد وزنده ونفس
آنرا بهندی زبان پران گویند (بفتحِ بای فارسی ورا والف وفتحِ نون)۔ وآنرا پنج گونه برشمرند چنانچه گفته آید
وازآتش ابدانِ ناری که در آدت لوک اند (بهمزه والف وکسرِ دال وفتحِ تای فوقانی مشدّد) وآن
طبقه ایست که سیرگاهِ آفتاب است ۔ وباصره واقسامِ گرمی۔ وازآب ابدانِ آبی که در ورن لوک میباشند
(بفتحِ واو وضمِ را وفتحِ نون) وآنرا نزدیکِ شمیر کوه نشان دهند۔ وذائقه ودریاها وبرف ویخ وتگرگ ۔۔
وازخاک ابدانِ خاکی وشامّه وجماد ونبات وحیوان است[5]۔ وبرهما بخواهشِ خویش نخست ابدانِ تولّدی
پدید آرد وبوالعجب تفصیلے برگذارند۔ وچنین گویند که یک خواهشِ قدیم ایزدی برسیدنِ هنگام برفراز
پیدائی آرد وبه نشیبِ آبادِ هستی فرستد۔ ودر آفریدن چکیرکها نامند (بکسرِ جیم فارسی وکاف وسکونِ
یای تحتانی ورا وکاف وهای خفی والف) ودر نابود ساختن سنجهیرکها گویند (بفتحِ سین ونونِ خفی وکسرِ جیم
وها وسکونِ یای تحتانی ورا وکاف وهای خفی والف) ❊

مراتبِ نامها بر پنج نهند ۱ سوتر (بضمِ سین وسکونِ واو وتای فوقانی وفتحِ را) مقاصد که بآئینِ
اختصار برگذارده باشند۔ ۲ بهاکی (بباوهای خفی والف وکسرِ کاف وفتحِ یای تحتانی) لختے دشواریابِ

اختلاف (۱) [س] تحقق (۲) [ک] جز (۳) [ش ا د] وتاکو فراوان [گ] ومهادیو فراوان (۴)
[ش ا د] چهار ابدان (۵) در [ص ش ک] نیست ❊

سوتر را بروشن روشنی وانمایند۔ ۳ بارتک (بباوالف وسکونِ را وکسرِ تای فوقانی وفتحِ کاف) روشن گر
دیریابِ هردو۔ ۴ ٹیکا (بکسرِ تای فوقانی هندی وسکونِ یای تحتانی وکاف والف) سومین را شرح براوسد
۵ بنبادهه (بکسرِ نون وفتحِ با ونونِ خفی وفتحِ دال وهای خفی) همگی فن را بروشن بیانی برسراید ❊

وچندی دوازده گانه برشمارند۔ پنج گذشته ۔ ششم برت (بکسرِ با وسکونِ را وکسرِ تای فوقانی)
برخے پیچیدگیهای نخستین را بآئینِ اختصار گشایند۔ هفتم نرکت[1] (بکسرِ نون وضمِ را وسکونِ کاف وفتحِ
تای فوقانی) دران تفصیلِ سبد[2] باشد۔ صوت[3] را دوگونه شمرند یکے آنکه از وحرفے پدید نیاید وآنرا دهون
نامند (بفتحِ دال وهای خفی وفتحِ واو وکسرِ نون)۔ دیگر[4] آنچه حرف برسراید آنرا برن خوانند (بفتحِ با و
سکونِ را وفتحِ نون) اچهر نیز گویند (بفتحِ همزه وجیم فارسی مشدّد وهای خفی وفتحِ را)۔ وچندی فراهم آمده را پد نامند (بفتحِ
بای فارسی ودال)۔ وچند پد یکجا شده باکی (بباوالف وکسرِ کافِ مشدّد وفتحِ یای تحتانی)۔ وچون چندین
ازین باهم آیند سوتر وجمع آمدهٔ این را پرکرن نام نهند (بفتحِ بای فارسی وسکونِ را وفتحِ کاف وسکونِ
را وفتحِ نون)۔ وچندی ازین چون گرد آیند آهنک خوانند (بهمزه والف وسکونِ ها وکسرِ نونِ مشدّد وسکونِ
کاف)۔ چون ازین مرکبے سرانجام یابد ادهیای (بفتحِ همزه وکسرِ دالِ مشدّد وهای خفی ویای تحتانی والف و
فتحِ یای تحتانی)۔ وجوقی ازین ساستر نامند (بسین والف وسکونِ سین وفتحِ تای فوقانی وسکونِ را)
ودر برخی نامها اشتباه وربدهای مذکور روو وآنرا نیز درین بگشایند۔ هشتم پرکرن ۔ یک دو مسئله را جدا ساخته
نامه برسازند۔ نهم آهنک مختصری که در یک روز توان خواند۔ دهم پرشسٹ (بفتحِ بای فارسی و
کسرِ را وشینِ منقوطِ اول وسکونِ شینِ منقوطِ دوم وفتحِ تای فوقانی هندی)۔ هرچه در یکے از کتبِ علمے
نوشته ازان جداگانه رساله نویسند۔ یازدهم پدّهت (بفتحِ بای فارسی ودالِ مشدّد وهای خفی وکسرِ تای
فوقانی) مسائلِ هرشش علم بترتیب دران گزارش یابد۔ دوازدهم سنگره (بفتحِ سین ونونِ خفی وسکونِ
کافِ فارسی وفتحِ را وها) تمهٔ فنونِ دانائی درو ❊

وآئین نامها مخصوص این گروه نباشد بیاض را برجیا نامند (بفتحِ با وسکونِ را وکسرِ جیم ویا والف)۔
وبجای فصل وباب یکے ازده کلمه آورند۔ انک (بفتحِ همزه ونونِ خفی وفتحِ کاف)۔ اُچهواس (بضمِ
همزه وجیم فارسی وهای خفی وواو والف وفتحِ سین)۔ سرگ (بفتحِ سین وسکونِ را وفتحِ کافِ فارسی)
بسرام (بکسرِ با وسکونِ سین ورا والف وفتحِ میم)۔ الاّس (بضمِ همزه ولامِ مشدّد والف وفتحِ سین)۔
پتل (بفتحِ بای فارسی وتای فوقانی هندی وفتحِ لام)۔ ادهیای (بفتحِ همزه وکسرِ دالِ مشدّد وهای
خفی ویای تحتانی والف وفتحِ یای تحتانی)۔ ادّیس (بضمِ همزه وکسرِ دالِ مشدّد وسکونِ یای تحتانی وفتحِ
سین)۔ ادهین (بفتحِ همزه وفتحِ دالِ مشدّد وهای خفی وسکونِ تحتانی وفتحِ نون)۔ تنتر (بفتحِ تای
فوقانی ونونِ خفی وسکونِ تای فوقانی وفتحِ را) ❊

وبنای برپنج ادهیا ترکیب یافته نخستین درفهرستِ مقاصدِ شانزده گانه وتعریفِ هرکدام ۔
دوم تفصیلِ پرمان وتصحیحِ معرفت[5] وجزآن ۔ سوم درشش قسمِ پرمیی ۔ آتما ۔ سریر ۔ اندری ۔ ارتهه ۔

اختلاف (۱) [گ] نرکت بکاف فارسی (۲) [ش ا د] شده (۳) [ش ا د ک] صورت (۴) [ص]
وانچه ازو برگوید برن خوانند (۵) [ک س] معرف [ص] معروف ❊

بُدھ — من — چهارم در باقی اقسام او — پنجم در حال جات و نگرہستان ٭

اگرچه کناد بیشتر است لیکن چون در کتاب نیای فراوان سخن گزارش یافته و مردم نیز بدان بیشتر پردازند بالا بر نگاشته ٭

پیشیکهک

این مهین دانش را حکیم کناد (بفتح کاف و نون و الف و فتح دال) بروی کار آورد — با نخستین یکتائی دارد و در چندی بخلاف گراید — در نامها هفت پدارتھ بهم آورند — درب — گن — کرم — سامان — بسیکھ — سموای — ابهاو — و همه را درین برگذارند — و از پران جز پرتھچه و آتما نگروند[2] — و در اعراضے که از پختگی پدید آید از تابش خورشید یا گرمی آتش دگرگونگی رود — و آن نزد ایشان از روپ و رس و گنده و سپرش درنگذرد — و آنرا پاکج گویند (بیای فارسی و الف و فتح کاف و سکون جیم) — نیایی گوهر جسم را در خامی و پختگی بحال خود داند — پیشیکهک گوید اجزای جسم از هم جدا شود و بایزدی قدرت باز فراهم آید — دیگر نیایک سموائی بچشم[4] دریابد و کناد بقیاس و استدلال ٭

میمانسا

(بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و میم و الف و نون خفی و سین و الف) حکیم جیمن این دانش را پدید آورد (بفتح جیم و سکون یای تحتانی و کسر میم و نون) — از ان دو پیشین مقدم است و سرآمد دانش اندوزی سه تن — کمارل بهت (بضم کاف و میم و الف و کسر را و فتح لام و با و بای خفی و تای فوقانی هندی مشدد) — پربهاکر گر (بفتح بای فارسی و سکون را و فتح با و بای خفی و الف و فتح کاف و را و ضم کاف فارسی و ضم را) — مرار مسر (بضم میم و را و الف و کسر را و میم و سکون سین و فتح را) — شهرت چنان دارد که این گروه بایزد بیچون نگروند و چندی گرایند لیکن آفریننده ندانند و پیدایش اشیا از دهرم و ادهرم اندیشند — چون بدانش پژوهان انصاف گزین انجمن حق جوئی فراهم آمد هویدا شد که همه را رای یبین است لیکن از چاره گری نفس بوقلمون از ان ذات بیهمال چشم ورزند و مدار گفتگو بر کردار گوناگون نهند — و مردم از ناشناسائی و دشمن نکوهی چنان برگذارند و ایزد را مقداری شمرند

و پران که نیای و راعراض یاد[5] کرده دران قدسی ذات نگویند و برهما و بشن و مهادیو ایزدی مظاهر انشمارند — و چنان برگویند نفوس بشری بدست آویز نیک کرداری بدان پایه برآیند — و گزین دیوته افسون را دانند و از نیرنگی سبد بر شناسند — عالم را آغاز و انجام نه نهند — چهارگانه آخشیج و کوهها و دریاهای بزرگ را نیز همیشگی انگارند — نزد این گروه اجسام از اجزای صغار فراهم آید و بجوهر فرد نگرایند — و من را چون آتما همه جا پندارند و کار کرد آدمی را باختیار و خواهش او برگذارند و مدارج دوزخ و بهشت و نزول و صعود و ابدائی و حکمت اثبات کنند لیکن یبین همه را نینگارند و از پیوند گیان و کرم چهره برافروزد و نیز دانش والا و سترگ آسودگی دران حال[6] همواره باشد ٭

و شنوائی از اعراض باد انگارند — و نیای از آکاس — و سموای را دو مین از ان سه کس در قدیم قدیم[7] و در حادث حادث دانند و هر جا جدا انگارند و به تادات میی تعبیر کنند (بتای فوقانی و الف و دال و الف و کسر

اختلاف (۱) در [ش ک] نیست (۲) [اش ک] بگروند [ح ها] نگروند (۳) همچنین در [ح ها] [اش ک او] از تابش خورشید یا گرمی آتش نقط — و الفاظ دگرگونگی رود و بعد از الفاظ سکون جیم داشته اند (۴) [ح ش ک ک] بچشم [ح د ا] جسم (۵) [ک] ذکر (۶) [ح] جا (۷) [ک] در قدیم و وجه حادث شمرند ٭

تای فوقانی و میم و فتح دو یای تحتانی) — بسیکھ نگرایند — و پدارتھ پیش بهت و مسر و ده تاست — درب — گن — کرم — سامان — تادات میی — ابهاو — هفتم بیشتی (بفتح با و سکون یای تحتانی و کسر سین و سکون شین منقوط و کسر تای فوقانی هندی و فتح یای تحتانی) و پیوند نیستی را این نام بر نهند و جداگانه موجودی پندارند و نیای سروپ و سبد برگذارد — هشتم شکت (بفتح شین منقوط و سکون کاف و کسر تای فوقانی) امری است قایم بغیر بچشم در نیاید و کارگر افتد چون نیروی سوختن در آتش و دفع تشنگی در آب و آنرا ذاتی بر شمرند — ذاتی چنانچه گفته آمد و عرضی که بافسون و مانند آن پدید آید و نیای سوزش و سیرابی از آتش و آب داند — نهم سنادرشتی (بسین و الف و کسر دال و سکون را و کسر شین منقوط و فتح یای تحتانی) امری است که در دو چیز تناسب پدید آرد — دهم سنکهیا عدد را عرض ندانند و جداگانه جوهر بر شمرند ٭

و پربهاکر گر نه پدارتھ بر شمارد و ابهاو از اشیا نداند ٭

جوهر را کمارل بهت یازده گوید — نه پیشین — دهم اندهکار (بفتح همزه و نون خفی و فتح دال و بای خفی و کاف و الف و فتح را) تاریکی — نیای و گروه مسر تی نور شناسند و این گروه جوهر جداگانه پندارند که سایه خود بر همه اندازد — روپ — پران — پرتهکتو — سنجوگ — بهاگ — پرتو — اپرتو — اعراض او اندیشند — و یازدهم سبد پاینده همه جا اعتقاد کنند — و حروف را جواهر دانند و همان اعراض اندهکار بغیر روپ اعراض او بر شمارد و اعراض را بیست و دو بر گوید — و مسر و گر سبد را جواهر ندانند لیکن قدیم انگارند — و نزد بهت علم بعلم از قیاس بهم رسد — و گر را رای آنست که از همان علم این روشنی پدید آید چون چراغ که خویشتن را هم بسان دیگران نماید — و مسر با نیای یکتائی دارد که از جوهر من پدید آید — و عرض پران را چهار گونه نداند و بدو قسم نخستین گراید[1] ٭

طلا را نیای از آتش داند و این گروه از زمین — و کال را نیای بقیاس دریابد و نزد او حواس و اشا اعراض روپ را این گروه قدیم دانند و هر یکے از رنگهای پنجگانه را در محال مختلف یکے دانند ٭

و کلیت را خاص جوهر شناسند — و بیگ سنسکار را نگروند و کار او را از کرم برگذارند ٭

و پران نزد بهت و مسر شش بود — چهار که در نیای گزارش یافت و حواس را هفت برگویند و تامس اندرتی افزایند (بتای فوقانی و الف و کسر میم و سین) و بدو ظلمت[2] دریابند — و نیز به کیولا انوی و کیول تیر یکے نگروند — و گر بمتهیای گیان نگراید — در شبتشی و بیرجی دو و دانش[3] درست انگارند — ادراک باو را نیای بقیاس پندارد و این گروه بلا مسه — پنجم ارتهاپت (بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی و بای خفی و الف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی مشدد) و آن گذاردن ملزوم و خواستن لازم باشد — ششم انپلبدھ (بفتح همزه و ضم نون و فتح بای فارسی و لام و سکون با و کسر دال و بای خفی) نادانستن اشیا — گویند علم بانعدام اشیا از عدم علم اشیا بهم رسد — و آنرا مسر چون نیای از پرتچه داند ٭

و جز همت این گروه کردار باشد و آنرا بر دو گونه دانند — بهت (بکسر با و ها و فتح تای فوقانی) کردار که نیکوئی بار آورد — نکدھ (بکسر نون و کاف و فتح دال مشدد و بای خفی) آنچه کار کرد آن ناخوشی بر دهد — نخستین بر چهار نوع — نت (بکسر نون و فتح تای فوقانی مشدد) همه روزه کنند و ترک آن نکوهیده بود — نیمتک (بفتح نون و سکون یای تحتانی و کسر میم و تای فوقانی مشدد و فتح کاف) کردارهای ناگزیر در وقت

اختلاف (۱) [ک د] نگراید (۲) [ک] و آن ظلمت را دریابد (۳) [ک] دود و آتش ٭

مخصوص چون خسوف و کسوف - کامی (کاف والف وکسر میم مشدّد و فتح یای تحتانی) بدست آویزآن برفراز خواهش برآیند - پرایسچیت (بفتح بای فارسی ورا والف وکسر یای تحتانی وسکون سین وکسر جیم فارسی وفتح تای فوقانی مشدّد) که سرمایهٔ بخشش گناه شود - وبرشش طایفهٔ نخستین ازین سه گروه بدین گرانید و روز گلهٔ خود را بدان آباد سازند +

وهریکے از چهار گونهٔ آدم را روشے دیگر در کردار نهاده اند +

مقاصد این فن در دوازده ادهیای گزارش یافته - نخست در پدارتهه وپرمان - دوم در کرم وبرداشتن اشتباه از برخی محال بید - سوم در لختے بزرگ کردار که نتیجهٔ آن الٰهی کتاب برگذارد و دیگر کردارهای خرد که در انجام آن تبقدیم رسد - چهارم در آنکه اندوختن مال برای دو چیز است - آسایش خویش و بآتش انداختن - پنجم در ترتیب اعمال - ششم در پاداش گوناگون کردار - هفتم در گزارش آنکه کارکردی که در بید طراز اجمال دارد و او را لسان آنچه در آنجا تفصیل گذارده بجای آورند - هشتم در وانمودن برخی از مفصّل که در مجمل بکار برند - نهم در بیان افسونی که بنام یکے در الٰهی کتاب مذکور است بجای او نام دیگرے آوردن و بنیایش پرداختن - دهم در بیان چندے که از آن مفصل در آن مجمل بجای نیاید - یازدهم در بیان آنکه یک کرد برای سرانجام دو کار بجای آورند - دوازدهم در بیان کردے که در آن پیش نهاد همت بجز یکے نبود و بدیگرے بے یازش بهم رسد +

بیدانت

(بکسر مجهول با وسکون یای تحتانی ودال والف ونون خفی وفتح تای فوقانی - پدید آرندهٔ این والا دانش حکیم بیاس (بکسر با ویای تحتانی والف وفتح سین) - او را اهل هند از نه تن دیرزندگی برشمرند بدین تفصیل لومس (بضم لام وسکون واو وفتح میم وسکون سین) - مارکنڈی (بمیم والف وفتح را وکاف ونون خفی وکسر مجهول دال هندی وسکون یای تحتانی) - بیاس - استهامان[1] (بفتح همزه وضم سین مشدّد وفتح تای فوقانی وهای خفی والف ومیم والف ونون) - بل (بفتح با وکسر لام) - هنونت (بفتح ها وسکون نون وفتح واو ونون خفی وتای فوقانی) بهبهیکهن (بکسر دو با وهای خفی وسکون یای تحتانی وفتح کاف وهای خفی وسکون نون) - کرپاچارج (بکسر کاف وسکون را وبای فارسی والف وجیم فارسی والف وفتح را وسکون جیم) - پرسرام (بفتح بای فارسی وسکون را وفتح سین ورا والف ومیم) - ازین نه تن دیر پا[2] شگرف داستانها برگذارند +

دانندگان این سترگ دانائی در پدارتهه وپرمان وجز آن لسان میمانسا باشند وبیشتر بروش بهٹ سرایند لیکن بهشت ودوزخ وثواب وعقاب ودیگر نیرنگی این سپنجی سرا نیست هست نما پندارند - ودر برخے نامها دو پدارتهه برگویند - درک (بکسر دال وسکون رای خفی وکاف) آتما - دوم درشتی (بکسر دال ورا وکسر سین مشدّد ویای تحتانی) پیدایش[3] - جز ایزد بیچون هست ندانند وعالم را نمود بے بود انگارند چنانچه آدمی زاد در غنودگی خیالی پیکرها را تماشائی شود وهزاران غم وشادی اندوزد این بیداری را بدانسان شمارند - یک درخشنده نور بگوناگون اعتبار دگرگون نامها برگرفت +

اختلاف (۱) [ک] استهامان (۲) [ک] در دنیا (۳) [ط - ص] بیدائش +

درین بزرگ علم از شش چیز سخن رود - برمه - الیسر - جیو - اگیان - سنبندهه - بهید - وبرشش را بی آغاز دانند ونخستین را بے انجام نیز - برمه (بفتح با وسکون را وفتح میم مشدّد وهای مکتوب) دادار بیهمال - وجود[1] وعلم را عین ذات گویند وبهچنان راحت وآنرا انند گویند (بفتح همزه ونون ونون خفی وفتح دال) ودران بیچون جز این سه چیز برنگذارند - اگیان (بفتح همزه وکسر کاف فارسی مشدّد ویای تحتانی والف وفتح نون) خلاف پیشینیان آنرا وجودی شناسند - واورا دو قوت انگارند بجهیپ سکت (بکسر با وجیم مشدّد فارسی وهاے خفی وسکون یای تحتانی وفتح بای فارسی وسین وکاف وکسر تای فوقانی) نیروی پدید آوردن - وآورن سکت (بهمزه والف وفتح واو وسکون را وفتح نون) قوت پوشیدگی شناسائی - سنبندهه (بفتح سین ونون خفی وفتح با ونون خفی وفتح دال وهای خفی) پیوند اگیان با نخستین - بهید (بکسر با وهای خفی وسکون یای تحتانی ودال) جدا بودن اینها از یکدیگر +

گویند اگیان با نخستین قوت مایا نام گیرد (بمیم والف ویای تحتانی والف) وباذوم ابدّیا (بفتح همزه وکسر با ودال مشدّد ویای تحتانی والف) - وذات مقدّس را با پیوند مایا[2] لعینے بهم رسد - آنرا الیسر گویند (بکسر همزه وسکون یای تحتانی وضم سین وسکون را) ودر آگهی فتور راه نیابد - وآن بیهمال را با پیوند ابدیا جیو خوانند (بکسر جیم وسکون یای تحتانی وفتح واو) وجیواتما نیز گویند - دانش[3] پرده نشین خفا آید وگرد نقصان بر دامن کبریا نشیند - وگروهی که ابدّیا یکی دانند جیو بیش از آن نبود - وتوانایان کسی را انگشت نشده است وبیش جوئے که آن بسیار این نیز فراوان - وچندین فرو هیده مردم بدان دولت رسیده وآن دور شدن اگیان مذکور باشد بفروغ والا دانش +

اگیان سه عرض دارد - ست (بفتح سین وسکون تای فوقانی) دانش وخوشحالی وآسودگے ومانند آن از و پدید آید - رج (بفتح را وسکون جیم) خواهش وغم وشادی ومثل آن از و خیزد - تم (بفتح تای فوقانی وسکون میم) خشم وبیدانشی وتن آسانی وآنچه بدان ماند از و آید - الیسر با رج برهما نام گیرد وتمامی آفرینش از و چهره برافروزد - وباست لشن - وپرورش آفریده بدو باز گردد - وباتم مهادیو - او پیداشده را به بیغولهٔ نیستی نشاند - وسلسلهٔ آفرینش بدین سه عرض صورت گیرد وهمه نمایشهای بے بود اگیان - چون پیشینیان عناصر را پنجگانه دانند لیکن هریکے را دو گونه برگویند - سوچهم (بضم سین وسکون واو وفتح جیم فارسی وهای خفی ومیم) چنان جز[4] که بچشم در نیاید وآنرا اپنچی کرت نامند (بفتح همزه وبای فارسی ونون خفی وکسر جیم فارسی وسکون یای تحتانی وکسر کاف وسکون را وفتح تای فوقانی) - درین حال تم بیشتر باشد - دوم ستهول (بسکون سین وضم تای فوقانی وهای خفی وسکون واو ولام) نه اینچنین - وآنرا پنچی کرت خوانند - بافزونی رج پیدایش گیرد وبزیادتی رج آکاس نام یابد - آواز را عرض آن شمارند - نیز بدین ملاحظه با صورت بست - واورا دو عرض بود - سبد وسپرش - واز افزایش ست آتش پدید گشت وآنرا سه عرض باشد - دو مذکور وسوم روپ - واز بسیاری ست ورج آب ظاهر شد - واورا چهار عرض سه گذشته وچهارم رس - واز فراوانی تم خاک لوح هستی بدست گرفت - واعراض پنجگانه بدو نسبت دهند -

اختلاف (۱) همچنین در [ک] [ط] وخود وعلم را [ص] وجود علم را (۲) [د] یقینی [ص - ط - ک] بے تعینے (۳) [ط] دالپس (۴) [ک] خرد (۵) [ص] او را +

چهار بپشین (؟) پنجم گنده ؛

گویند از آکاس سامعه و از باد لامسه و از آتش باصره و از آب ذائقه و از زمین شامه بجرگی ست طراز جسته گیرند- و این پنج را گیان اندری نامند (بکسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و نون و کسر همزه و نون خفی و کسر دال و را و سکون یای تحتانی)- و از آکاس قوت گویائی پدید آمد- آنرا باک خوانند (بیا و الف و سکون کاف)- و از باد قوت دست ظاهر شد- آنرا پان(۱) نام نهند (بپا و الف و کسر نون)- و از آتش قوت پا(۲) پیدائش گرفت- آنرا پاد خوانند (ببای فارسی و الف و کسر دال)- و از آب قوت بیرون شدن براز نمود ار شد- و آنرا پایو گویند (ببای فارسی و الف و ضم یای تحتانی)- و از خاک قوت ریزش بول- و آنرا اُپستهه نامند (بضم همزه و فتح بای فارسی و سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی)- در هر پنج رج غالب- این را کرم اندری نامند- و بسیاری دانش اندوزان هندی بوم بدین گروند ؛

و از غلبهٔ ست جوهری لطیف پدید آمد- آنرا انتهکرن گویند (بفتح همزه و نون خفی و تای فوقانی و سکون ها و فتح کاف و را و نون)- و آنرا از چهار حالت چهار نام باشد- چون ست چیره آید و آهنج تشخیص و تحقیق پدید گردد چیت نام گیرد (بکسر جیم فارسی و فتح تای فوقانی مشدد)- و چون رج افزایش پذیرد(۳) و شک چهره برافروزد من خوانند (بفتح میم و نون)- و چون ست چندان افزون شود که بر فراز یقین برآید بدّهه نامند (بضم با و کسر دال مشدد و های خفی)- و بزیادتی تم نظر بر خود افگند و عاریتها بخود منسوب گرداند اهنکار گویند (بفتح همزه و ها و نون خفی و کاف و الف و فتح را) ؛

از اپنچی کرت بغلبهٔ رج پنج(۴) باد هستی گیرد- پران (بفتح بای فارسی و را و الف و فتح نون) بادی است در دهن و بینی- اُدان (بضم همزه و دال و الف و فتح نون) باد حلقوم- سمان (بفتح سین و میم و الف و فتح نون) باد شکم- اپان (بفتح همزه و بای فارسی و الف و فتح نون) باد راه براز- بیان (بکسر با و یای تحتانی و الف و فتح نون) باد تمام بدن- ده اندری و انتهکرن و پنج باد را که شانزده چیز باشد لنگ سریر نامند (بکسر لام و نون خفی و فتح کاف فارسی و سین و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح را)- و سوچهم سریر نیز گویند- برخی انتهکرن را باعتبار بدّهه و من و ملاحظهٔ چیت و اهنکار و پندارند و اجزای او را هفده برشمارند ؛

و این بدن را در هر جاندار ثابت کنند و از لطافت تنگنای حس در نیاید- هنگام نکت بنیستی گراید- سپس جانداری پیدائی گیرد- همگی لنگ سریر با او داند و آنرا هرن گربه خوانند (بکسر ها و فتح را و نون مشدد و فتح کاف فارسی و را و با و های خفی)- و آنچه پس ازین هستی یابد ازین روحانی پیکر دانند ؛

و پیدائش ستهول سریر بدین روش برگذارند- هر یکی از پنج سوچهم را دو بخش برسازند و از ان ده پنج(۵) را چهار چهار گردانند- نصف آکاس سوچهم را با چهار حصهٔ دیگر از باد و آتش و آب و خاک سوچهم پیوند یابد آکاس ستهول هستی پذیرد- و بالنصف باد یک یک بخش از آکاس و آتش و آب و خاک جمع گردد باد ستهول پدید آید- بالنصف آتش چهار حصهٔ آکاس و آب و خاک برآمیزند آتش ستهول صورت بندد- و همچنین حال آب و خاک- و برخی برانند آکاس و باد ستهول(۶) بی آمیزش آتش و آب و خاک پیدائی گیرد و آتش و آب و خاک ستهول بدین آئین انتظام یابد- و هر سه را دو بخش برسازند و یک یک حصه را بجان دارند و نیمهٔ هر کدام سه قسم گردانند

اختلاف (۱) [ض] بالی و اعراب موافق آن (۲) [ک] باه (۳) در [سوض] نیست (۴) در [ض] نیست (۵) [ک] پنج را از آکاس و آتش و آب و خاک الخ (۶) [سوک] استهول ؛

و بسان بیش آمیزش یابد و آتش و آب و خاک ستهول وجود گیرد و از پنج عناصر ستهول بافزونی یکی از ان اعراض سه گانه چهارده لوک و ساکنان آنجا پدید آیند ؛

گویند جانوری طراز هستی گیرد- همگی ستهول سریر بر شناسند- آنرا براٹ نامند (بکسر با و را و الف و فتح تای فوقانی هندی) ؛

نیست شدن عالم بدین گونه برگذارند- زمین در آب و آب در آتش و آتش در باد گنج نشین نیستی گردد و باد در آکاس و آکاس در مایا نقاب نابود در شود- و اگیان با لوازم ازین نمود بی بود برخیزد- و آنرا سه پایه برنهند- دینندن (بفتح دال و سکون یای تحتانی و فتح نون و نون خفی و کسر دال و فتح نون) چون یک روز برن گربه که همان روز برهماست بشتر آفرینش را نیستی در گیرد- پراکرت (بفتح بای فارسی و را و الف و کسر کاف و را و فتح تای فوقانی) همه هستی یافتها با گیان در شوند- آتننک (بهمزه و الف و کسر تای فوقانی و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح کاف) اگیان انجام پذیرد و دانش والا فروغ بخشد- و قسم اول فراوان شده و شود- و دیگر جز یکبار نباشد- و اگیان بکار کرد دائمی و دمسازی شناسندگان آگاه دل- و آن سه چیز پیشین ببغوله نیستی نشیند ؛

در چهار ادهیای مطالب این فن گزارش یابد نخستین در احوال برمه- دوم در دور کردن دگرگونگی که در یکدیگر با و معانیست- سوم در بیان آنچه بدو مکت سرانجام گیرد- چهارم در چگونگی مکت ؛

دانش منشان هندی بوم بید را بر سه بخش ساخته اند- اول کرم کانڈ (بفتح کاف و سکون را و میم و کاف و الف و نون خفی و دال هندی) گوناگون کارکرد در ان- و آنرا پورب میمانسا نامند (بضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و با و کسر میم و سکون یای تحتانی و میم و الف و نون خفی و سین و الف) چنانچه لختی از ان نگاشته آید در سومین دانش- دوم گیان کانڈ و این را اتر میمانسا خوانند (بضم همزه و فتح تای فوقانی مشدد و فتح را) و این به بیدانت مشهور- سوم اپاسنا (بضم همزه و بای فارسی و الف و فتح سین و نون و الف) و آنرا سنکرکهن میمانسا گویند (بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و سکون را و فتح کاف و های خفی و فتح نون) ایزد را در پیکر اندیشیده توجه نمودن- و امروز این بس ناپدید- گویند شناخت بیدانت سزاوار هر کس نباشد و این شگرف گفتار بهر گوش در نشود- جویای او باید که ژرف هش قدیم و غیر قدیم داشته باشد و عالم را از نظر اعتبار انداخته در طلب مقصود سخت کوش بود- و از نابود مدرکات حواس آزرده دل نشود و گرفتار شادی و غم نبود و اندیشهٔ مکت روز افزون ؛

سانک

گذارندهٔ این آگهی داستان حکیم کپل (بفتح کاف و کسر بای فارسی و فتح لام)- برخی برانند که این گروه بایزد بیچون نگرانید- و تحقیق آنست که آفریننده نگویند و آفرینش از پرکرت دانند و عالم را قدیم برشمارند- و آنچه نقاب نیستی پوشد آنرا معدوم نپندارند- گویند معلول بعلت در شود بسان در هم کشیدن سنگ پشت دست و پا را- و بافعال اختیاری گویند و بدوزخ و بهشت و پاداش نیز- و مکت را بسان میمانسا برگذارند- و برمان بر سه گونه دانند- آتما(۱) را اعتبار نکنند- تشبیه و تمثیل را موجب علم نشمرند- کال

اختلاف (۱) [ع] ایان ؛

ودسارا جوہر نینگارند — از جنبش آفتاب برشمارند — و در کتب این گروه بجای بدارتھ **تت** آورند (بفتح تای فوقانی وضم تای فوقانی مشدّد) — وبیست وپنج بر گویند واز چهار نوع برنگذرد — **پرکرت** (بفتح بای فارسی وراو کسر کاف وسکون راو کسر تای فوقانی) علت شود ومعلول نگردد — دوم **پرکرت بکرت** (بکسر با وسکون کاف وکسر راو تای فوقانی) برخی را علت وچوقی را معلول وآن هفت گونه بود — ۱ **مهتت** (بفتح میم وها ودو تای فوقانی نخستین مفتوح وثانی مضموم مشدّد) — ۲ **اهنکار** (بفتح همزه وها ونون خفی وکاف والف ورا) — ۵ **تن ماتر** (بفتح تای فوقانی وسکون نون ومیم والف وفتح تای فوقانی وسکون را — سوم **بکرت** (بکسر با وسکون کاف وکسر را وسکون تای فوقانی) معلول شود وآن از شانزده بیرون نبود — یازده **اندری** (بکسر همزه ونون خفی وکسر دال ورا وسکون یای تحتانی) وپنج عنصر — چهارم نه پرکرت نه بکرت — نه علت باشد نه معلول وآن **پرکھ** بود (بضم بای فارسی وسکون را وفتح کاف وهای خفی) +

آتما — قسم اول جوهر قدیم وهمه جا پیدائیش[1] یکے دانند وخداوند ست ورج وتم — چهارم قسم را بر دو گونه دانند — ایزد بیچون هستی ودانش را عین انگارند — دوم نفس ناطقه واو را همه جا وقدیم اندیشند وفراوان برگذارند از پیوند نخستین با چهارم هستی ونیستی چهره برافروزد — گویند پرکرت کور است — هیچ نبیند وندانند لیکن آمد وشد نماید و آتما را بمثابهٔ بی پا شمارند — چون هر دو باهم بپیوندد هنگامهٔ پیدائی وفروشدن[2] گرمی پذیرد — بهنگام پرلے آن سه عرض برابر باشند — چون زمان پیدائیش در رسد ست غلبه کند ومهتت پدید آید ونخست آفریده او را دانند وبرای هر آدم جداگانه بود — او را **بدّه** نیز خوانند (بضم با وفتح دال مشدّد وهای خفی) — جوهر پندارند ومورد هشت چیز آمده — **دهرم — ادهرم — گیان — الگیان — بیراگ** (بفتح با وسکون یای تحتانی ورا والف وفتح کاف فارسی) آگهی از هیچی دنیا وافسردگی دل ازان — **ابیراگ** (بفتح همزه) نقیض آن — **ایشرج** (بفتح همزه وکسر یای تحتانی وسکون یای تحتانی ثانی وضم سین وسکون را وفتح جیم) نیروی شگرف از گداز تن نفس بیچ پدید آید وانچه در دید مردم دور ودشوار باشد پیدا سازد وهشت گونه او در پاتنجل مذکور — **انیشرج** (بفتح همزه ونون وسکون یای تحتانی وضم سین وسکون را وفتح جیم) نه اینچنین باشد — چهار ثبوتی از افزونی ست پیدائیش گیرد وچهار دیگر از زیادتی تم — واز مهتت اهنکار طراز هستی گیرد — جوهری ست انانیت[3] وچیزها را بخود نسبت دهد — در مهتت اگر ست غالب باشد **بیکرت اهنکار** نام یابد (بفتح با وسکون یای تحتانی وکسر کاف وسکون را وکسر تای فوقانی) — واگر تم زیاده شود **بهوتاد اهنکار** گویند (بضم با وهای خفی وسکون واو وتای فوقانی والف وکسر دال) — واگر رج بیشتر گردد **تیجس اهنکار** خوانند (بفتح تای فوقانی وسکون یای تحتانی وفتح جیم وسکون سین) — از نخستین قسم اهنکار یازده اندری پدید آید — شش گیان اندری — پنج کرم اندری چنانچه گزارش یافت — واز دوم پنج تن ماتر — سبد — سپرش — روپ — رس — گندھ +

هماها این گروه جوهر میدانند واز این پنج عناصر پنجگانه طراز هستی گرفت — از سبد آکاس — از سپرش باد — از روپ آتش — از رس آب — از گندھ خاک — واز این گزارش پیدائی گرفت که هفت چیز مذکور از جهت علت اند واز رهگذری معلول — وشانزده چیز یازده اندری وپنج عناصر تنها معلول — وآتما را نه علت شمارند ونه معلول — گویند حواس پنجگانه پذیرای دریافت گردند ومن سود وزیان را بر شناسد — واهنکار بفعل با

اختلاف (۱) همچنین در [گ ضا] [سو] جا وبی دانش دیگا (۲) [ش] افزون شدن (۳) همچنین در نسخها +

ترک آن خود را قرار دهد ومهتت جزم یکے ازان دو کند — ودیگر پیدائیش از پنجگانه آخشیج صورت گیرد — چون تت دیگر ایجاد نمیکند بنابران علت نشمرند +

عنصری مخلوقات شش نوع دانند — **سرگ لوک** (بضم سین وسکون را وکاف فارسی وضم لام وسکون واو وکاف) علوی عالم — با فزونی ست پیدائی گیرد — **مرت لوک** (بکسر میم وسکون را وضم تای فوقانی) جائیکه آدمیان بسر برند بزیادتی رج چهره برافروزد — **پاتال لوک** (ببای فارسی والف وتای فوقانی والف وفتح لام) زیر زمین با فزایش تم هستی پذیرد — **دیوته** (بکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وفتح واو وتای فوقانی وهای مکتوب) بفزونی ست موجود گردد — از سترگ نیروی خویشتن را به پیکرها در آورند وشگرف صورتها برآیند — واز صفای گوهر پیکر اصلی بچشم در نیاید — وآن هشت گونه بود — **براهمی** (بفتح با ورا والف وسکون ها وکسر میم وفتح یای تحتانی) قدسی نفوس که در طبقهٔ برهما لے برند — **پراجاپتی** (بفتح بای فارسی ورا والف وجیم والف وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی مشدّد وفتح یای تحتانی) — پراجاپت نام دیوته بزرگ است وطبقهٔ جداگانه منسوب وآنان را که در انجا بنگاه دارند بدین نام برخوانند — **ایندر** (بفتح همزه وکسر یای تحتانی ونون خفی وسکون دال وفتح را) ایندر فرمان روای علوی عالم — طبقهٔ خاص بدو منسوب — گروهی که در آنجا باشند بدین نام اختصاص گیرند — **پیتر** (بفتح بای فارسی وکسر یای تحتانی وسکون تای فوقانی وفتح را) عقیده هندی حکیم آنست که چون نیاگان هرکس به نیکوکاری فرو شوند بهشتی پیکرها برگرفته در طبقهٔ علیحده کام دل برگیرند — از دیوتها هر که در انجا باشد آنرا بدین نام سرایند — **گاندهرب** (بکاف فارسی والف ونون خفی وفتح دال وهای خفی وفتح را وبا) گویند طبقه ایست که در ان رامشگران قدسی نفوس زندگانی نمایند — **جاچ** (بجیم والف وفتح جیم فارسی وهای خفی) طبقه ایست که در ان گروه جچه بنگاه دارند نیایشگران کبریا پاسبان شمال — **راچهس** (برا والف وفتح جیم فارسی وهای خفی وفتح سین) طبقه ایست که در انجا قوم راچهس میباشند که بد نفسان این گروه اند وجانشکری مردم نمایند — **پیساچه** (بفتح بای فارسی وسکون یای تحتانی وسین والف وفتح جیم فارسی وهای خفی) بدین نام گروهے ازین طائفه اند بدگوهری وآشفته رائی روشناس وزبون تر از راچهس وایشان را طبقهٔ جداگانه است واز هر یکے شگرف داستانها برگذارند +

ترجنج (بکسر تای فوقانی وسکون را وفتح جیم ونون خفی وفتح جیم) جاندار بجز گی رج پیدائی گیرد وآنرا پنج قسم بر سازند — **پش** (بفتح بای فارسی وضم شین منقوطه) چارپایان شهری — **مرگ** (بکسر میم وسکون را وفتح کاف فارسی) چارپایان صحرائی — **پکھ** (بفتح بای فارسی وکسر کاف مشدّد وهای خفی) پرندها — **سریسرپ** (بفتح سین وکسر را وسکون یای تحتانی وکسر سین وسکون را وفتح بای فارسی) گوناگون مار وآبی جانور — **ستهاور** (بسکون سین وفتح تای فوقانی وهای خفی والف وفتح واو ورا) رستنیها — **مانکھ** (بمیم والف وکسر نون وضم کاف مشدّد وهای خفی) آدمی با فزونی رج — وبسیاری بدین تقسیم گروند وعقیدهٔ آن دارند — هنگام نیستی آفرینش بپنج عنصر در شوند وآشیجان در پنج تن ماتر در آیند وانها در اهنکار پرده نشین گردند واو در خلوتکدهٔ مهتت نشیند واین در صفوتگاه پرکرت نهان شود +

رج را بر سه گونه دانند — **آدهیاتمک** (بهمزه والف وکسر دال مشدّد وهای خفی ویای تحتانی والف وکسر تای فوقانی ومیم وفتح کاف) درد درونی ونکوهیده خوی نفسانی — **آدھ دیوک** (بهمزه

والف وکسرِ دال وهای خفی وفتحِ دال وسکونِ یای تحتانی وکسرِ واو وفتحِ کاف) آسیبی که از دیوتا رسد — **آدهبهوتک** (بهمزه والف وکسرِ دال وهای خفی وفتحِ با وهای خفی وسکونِ واو وکسرِ تای فوقانی وفتحِ کاف) گزندی که از پنج عناصر رسد — **بندهه** (بفتحِ با ونونِ خفی وفتحِ دال وهای خفی) آنچه سرمایهٔ پابستگی نفسِ ناطقه شده وازمکت باز دارد — وآن برسه گونه بود — **پراکرتک** (بفتحِ بای فارسی ورا والف وکسرِ کاف وسکونِ را وکسرِ تای فوقانی وفتحِ کاف) پرکرت را ایزد دانند — **ویکرتک** (بفتحِ واو وسکونِ یای تحتانی وکسرِ کاف وراو تای فوقانی وفتحِ کاف) از بیدانشی یازده اندری را دادارِ بیهال انگارد — **دچهنا**[1] (بفتحِ دال وهای خفی وکسرِ جیمِ فارسی مشدّد وهای خفی ونون والف) درگرِ اعمال شدن وهمان را مقصد انگاشتن — گویند برای آنکه وجهِ همت یکی باشد وکامیابِ[2] علوی مقام گردد اگر نخستین پیش دید توجه سازد وبدنیسان نیک اندیشی ورزش نماید صد هزار منونتر[3] درعالمِ بالا کامیاب خواهش آید — سپس بدین عالم خرامش کند — ودراندرے ده منونتر ودرعنصر صد ودر اهنکار هزار ودرمهتت ده هزار بعیش آن عالم عشرت اندوزد — وبعد ازان روی بدین جهان آورد — هفتاد ویکبار هر چهار جگ یک منونتر — وبهر کارِ نیک مدتی برگذارده اند که بعلوی عالم باشد چنانچه گویند هرکه خانه وار زمین برهمن دهد ده **کلپ** در بهشت باشد (بفتحِ کاف وسکونِ لام وفتحِ بای فارسی) وآن چهار جگ است — وهرکه هزار گاو خیرکند یک کرور وچهار ده هزار کلپ درمینو بسر برد وپس از آمد وشدِ بسیار جدائیِ پرکرت وپرکه به پیشگاهِ دیدِ او پیدائی گیرد ودانشِ والا پدید آید — آن هنگام مکت بود وازآمدوشد باز ماند ❊

این گروه نیز چون بیدانت دو سر برگذارند — یکی **لنگ سریر** وآن هژده چیز است — آن یازده اندری وپنج تن ماتر ومهتت واهنکار — دیگر **ستهول سریر** ومردن عبارت ازانست که میان لنگ سریر وستهول جدائی افتد ولنگ سریر همواره با او باشد تا هنگامِ مکت ❊

مطالبِ این گروه در شصت **تنتر** گذارش یابد (بفتحِ تای فوقانی ونون وسکونِ تای فوقانی وفتحِ را) مانندِ آدهیای سرسخن دانند — نخست درآنکه پرکرت وپرکه طرازِ هستی دارند — دوم درانیکه پرکرت یکیست — سوم پرکه جداست از پرکرت — چهارم در نبودن کارج بےکارن — پنجم پرکرت برای نتیجه گریِ دیگرانست — ششم هرکاری که هستی گیرد بے آن سه عرض نباشد — هفتم جدا شدنِ پرکه از پرکرت بدانشِ والا بود — هشتم پیوستنِ این هردو به بیدانشی — نهم هنگامِ تابشِ[4] دانائی که پرکرت ازآمد وشد باز ماند روزی چند اگر خشیجی پیکر بجا باشد برای بودنِ سنسکار ابدیا است ورنه آن نیز نیستی گرای آید — دهم درآنکه کننده پرکرت است نه پرکه و در پنج احوال پنج کلیس — ابدیا — اسمتا — راگ — دویکه — ابهنویس — لختی ازان در پاتنجل گفته آید — وبیست وهشت در بیانِ ناپدید شدنِ بیست وهشت قوت از قوتهای یازده اندری وهفده نیروی مهتت — ونه در بیانِ نه **تشت** (بضمِ تای فوقانی وسکونِ شینِ منقوط وکسرِ تای فوقانیِ هندی) دست از همه باز داشته بیک چیز آرمیدن — **پرکرت تشت** (بفتحِ بای فارسی وراو کسرِ کاف وراو تای فوقانی) باندیشهٔ آنکه پرکرت دانش افزاید وپرکه را از خود جدا کند اورا وجهِ همت سازد وهمواره بدو متوجه باشد — **اپادان تشت** (بضمِ همزه

اختلاف (۱) [ک] دچهنا — داعواب بموافق آن (۲) [ع] کامرولے (۳) [ضاک د] منوتر (۴) [ک] بالش ❊

وبای فارسی والف ودال والف وفتحِ نون) بدین شناسائی که از تنها پرکرت کاری نرکشاید وتا افسردگی از همه[1] دست ندهد رهگرای مقصد نگردد — **کال تشت** (بکاف والف ولام) بدین سگالش که هم خواهش از سیری شدنِ زمان برفرازِ پیدائی برآید پس دل از همه بردارد وبدو روی آرد — **بهاگی تشت** (بفتحِ با وهای خفی والف وکسرِ کافِ فارسی وفتحِ یای تحتانی) چنان اندیشد که زمانه بربسیارے بگذرد وکاری نگشاید گره کشائیِ مقصود ببخت[2] وابسته داند ودست از همه برگرفته دل بدو نهد — **پار تشت** (ببای فارسی والف ورا) دست از خواهشِ مستلذاتِ دنیا که با اوغیست باز دارد بخیالِ آنکه هزاران کس درجستجوے آن رنج برده اند وچیزے ازان بدست نیامده بدین ورزش دل ازان برکند — **سپار تشت** (بضمِ سین وبای فارسی والف ورا) هرچه نزدِ او باشد دل بدو نه بندد بدین بسیچ که ثبات زانشاید وسلطان بزور بستاند ودزد بحیله برگیرد — **پارپار تشت** (ببای فارسی والف ورا وبای فارسی والف ورا) نجستی لذات نپردازد بدین تصور که اگر بکارِ[3] خود هم بندم نیستی گراید وچنین چیزها دلبستگی را نشاید — **انتمانبه تشت** (بفتحِ همزه وضمِ نون وفتحِ تای فوقانی مشدد ومیم والف ونونِ خفی وفتحِ با وهای خفی) باین آهنگ دل از همگی تمتعات برگرفتن که بهنگامِ نیستی اندوه آورد — **اُتمانبهه** (بضمِ همزه وفتحِ تای فوقانی مشدد ومیم والف ونونِ خفی وفتحِ با وهای خفی) گذشتن از تمتع در پرهیزِ جان آزاریِ دیگران ❊

وهشت تنتر در هشت **سدّه** (بکسرِ سین ودالِ مشدد وهای خفی) — **اوه سدّه** (بضمِ همزه وسکونِ واو وفتحِ ها) بے آنکه چیزے برخواند از فروغِ خرد فراوان چیز دریابد — **سبد سدّه** (بفتحِ سین وسکونِ با وفتحِ دال) بے آنکه بدبستان شتابد بشنودِ[5] الفاظِ آگهی[6] دست دهد — **ادهین سدّه** (بفتحِ همزه ودال وهای خفی وفتحِ یای تحتانی ونون) برشناختِ حقایق دانا آید — **سهرت پراپت سدّه** (بفتحِ[7] سین وکسرِ ها وراو سکونِ تای فوقانی وفتحِ بای فارسی وراو الف وفتحِ بای فارسی وکسرِ تای فوقانی) از دعای صاحبدلی بدانش رسد — **دان سدّه** (بدال والف وفتحِ نون) پذیرفته دعوتے را خدمت کند یا خیر بدو دهد وخواهشِ دانائی نماید وکامیاب آید ❊

پاتنجل

این شگرف دانش حکیم پتنجل برروی کار آورد (بفتحِ بای فارسی وتای فوقانی ونونِ خفی وفتحِ جیم وکسرِ لام) — در پدارته وپربان وجز آن بروشِ سانک گراید مگر آنکه ایزدِ بیهال را گزارش نماید — هستی ودانش را عینِ ذات انگارد وآفریدنِ پنج تن ماتر را بے میانجیِ اهنکار از مهتت داند واز بیکرت اهنکار — چون ست غالب شود پنج حواسِ ظاهر پدید آید واز تیجس اهنکار — چون رج افزونی گیرد پنج کرم اندری نقشِ ظهور بندد واز چیرگیِ ست ورج من هستی پذیرد — وسوچهم سریر را فنا پذیر پندارند — وچون دیگر پیکر برگیرد از نوهستی یابد چندانکه مکت روی دهد — وآن بے **جوگ** بدست نیاید (بضمِ مجهولِ جیم وسکونِ واو وکافِ فارسی) وآن خلاصهٔ مضمونِ آیین دلاویز دانش — **چت** (بکسرِ جیمِ فارسی وفتحِ تای فوقانیِ مشدد) جوهرِ من — **برت** (بکسرِ با وراو تای فوقانیِ مشدد) جنبشِ من بگرداوریِ خوهای گزیده وناشایسته — **نرودهه** (بکسرِ نون وضمِ را وسکونِ واو وفتحِ دال وهای خفی) نقش گردش

اختلاف (۱) [ش ک] هم (۲) [من] بهست (۳) [من] کرخیرباد (۴) [ک] بکام (۵) در [ض] نیست (۶) [سو] لفظ آگهی [من] الهی (۷) [ک ش ف ا] بضم سین ❊

ستردن و آرامش گزین شدن — جوگ آن هنگام انتظام گیرد که پای خواهش از رفتار باز ماند — و آنرا اسباب برگذارده اند — لختے مینولیسد بو که خسته دلان طلب را مربے آماده گردد — گویند که همت را به پیوند من و آن سه عرض پنج حالت دست وہد — آنرا پنج بھوم نامند (بضم با و ہای خفی و سکون واو و میم) — چھپت (بکسر جیم فارسی و ہای خفی و سکون بای فارسی و تای فوقانی) از فراوانی رج دل بیکجا آرامش نگیرد — موڈھ (بضم میم و سکون واو و فتح دال ہندی و ہای خفی) از فزونے تم بے یافت مقصد آرامیده گردد — بچھپت (بکسر با و جیم فارسی و ہای خفی و سکون یای فارسی و فتح تای فوقانی) از فزونی ست دامن مقصود بدست افتد و لختے آسائش گیرد لیکن از زیادتی رج ناپایدار و بزودی آتیمه سر شود — ایکاگر (بکسر ہمزه و سکون یاے تحتانی و کاف والف و فتح کاف فارسی و را) از بسیاری ست نیروئی بدست افتد که ہر جاکه دل بندد بجای دگر نرود — نروّدھ (بکسر نون و ضم را و فتح دال مشدد و ہای خفی) حالتے است که به نیستی ہر سه عرض نقش خواہش سترده آید و از پیشین آرامش آگہی نماند[1] — جوگ در سه حالت نخستین کمتر روو دہد — گویند در حالت نخست من ادھرم را منزلگاه — و در دوم اگیان را — و در سوم ابراگ و انیسرج را — و در چہارم دھرم و گیان و براگ و ایپسرج را — و در پنجم نقش نیک و بد سترده گردد و برت[2] در گونیستی رود — و آن بر دوگونه — کالشٹ (بکسر کاف و لام و سکون شین منقوط و فتح تای فوقانی ہندی) جنبش در نکوہیده کارہا — اکلشٹ (بفتح ہمزه) در شایستگیها — و ہر کدام باندیشهٔ نیکوکاری و بدکرداری بر پنج گونه باشد — پرمان برت (بفتح بای فارسے و سکون را و میم والف و فتح نون و کسر با و سکون را و کسر تای فوقانی) شناخت اشیا بدلیل از فزونی ست بہم رسد — بپرجی (بکسر با و فتح بای فارسی و سکون را و فتح جیم و سکون یای تحتانی) دانش تباه با فزایش ست و تم پدید آید — اگر خداوند آن جازم باشد بپربت گویند (بکسر با و سکون بای فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر تای فوقانی) — و اگر شک ناک در دو[3] امر وا فزونی سنشی نامند (بفتح سین و سکون نون و فتح شین منقوط و یای تحتانی) — بکلپ (بکسر با و فتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی) شک در یکی از ست و تم طراز ہستی گیرد — ندرا (بکسر نون و فتح دال مشدد و را والف) حالت خواب از تم چیرگی پیدائش یابد و آگہی به نیستی گراید — و دیگر حکمای این دیار را رای آنست که من از پیوند خاص حواس باز ماند — سمرٹ (بضم سین و کسر میم و سکون را و کسر تای فوقانی ہندی) خاطر رفته باز آید از فراوانی ست چهره کشاید در حالت چارم و دوم و سوم و چہارم برت رود و در حالت پنجم اوّل و خامس نابود شود و دولت مکت روے دہد +

اگرچه این والا سعادت بجز بختورے و ایزدی عنایت فراہم نشود لیکن ژرف نگاہان آزمونکار بر دوازده چیز باز گذارند — الیسرا پاسنا (بکسر ہمزه و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را و ضم ہمزه بای فارسی والف و فتح سین و نون والف) پیوسته بالطے توجه درون را نور آگین دارد و او را از چہار چیز پاک داند — کلیس — کرم — بپاک — آسی — کلیس (بسکون[4] کاف و لام و یای تحتانی و فتح سین) سرمایهٔ غم و درد — و آن بر پنج گونه بود — اندّیا (بفتح ہمزه و کسر با و دال مشدد و یای تحتانی والف) ندانستن چزہا

اختلاف (۱) [ک ش] نماید (۲) در [ک] نیست (۳) ہمچنین در [ک ش ن ا] [حق] اگر شک تام دارد از افزونی ست (۴) [منم] بفتح +

چنانچه ہست — اسمتا (بفتح ہمزه و سکون سین و کسر میم و تای فوقانی والف) خود را خداوند چیزی که در وی نیست پندارد — راک (برا و الف و فتح کاف[1]) خواہش برای خود — دویکه (بضم دال و کسر مجہول واو و سکون یای تحتانی و فتح کاف و ہای خفی) خشمناکی — ابھنویس (بفتح ہمزه و سکون با و ہای خفی و کسر نون و واو و سکون یای تحتانی و فتح سین) بیم فروشدن — کرم (بفتح کاف و سکون را و فتح میم) دھرم ادھرم — بپاک (بدو بای نخستین مکسور و ثانی فارسی والف و کاف) پاداش کرم — آسی (بہمزه والف و فتح سین و یای تحتانی) اندیشهٔ دھرم ادھرم که پس از ناپدید شدن آن روی دہد +

رسیدگان این راه چنان گزارش نمایند از ہمیشگی یادکرد الہی بدین نمط نکوہیدگیها به نیستی گراید و نُه راهزن به یغوله نابود در شوند — بیادھ (بکسر با و یای تحتانی والف و کسر دال و ہای خفی) رنجوری — ستیان (بسکون سین و کسر تای فوقانی و یای[2] تحتانی والف و فتح نون) بے میلے از شایسته کاری — سنشی (بفتح سین و سکون نون و فتح شین منقوط و یای تحتانی) شک در اسباب جوگ و نتایج آن — پرماد (بفتح بای فارسی و سکون را و میم والف و فتح دال) فراموشی در بالیست کار — آلسی (بہمزه والف و فتح لام و کسر سین مشدد و فتح یای تحتانی) کاہلی در کار کرد — اورت (بفتح ہمزه و کسر واو و فتح را و کسر تای فوقانی) آرزوی صوری مستلذّات — بھرانت درسن (بفتح با و ہای خفی و را و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح دال و سکون را و فتح سین و نون) دانش تباه — البدھ بھوم کتو (بفتح ہمزه و لام و سکون با و فتح دال و ہای خفی و ضم بای فارسی و ہای خفی و سکون واو و کسر میم و فتح کاف و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو) بدست نیامدن حالت چہارم از آن پنج حال — انوستھتو (بفتح ہمزه و نون و واو و سکون سین و کسر تای فوقانی و ہای خفی و دو تای فوقانی اول مفتوح و ثانی مشدد مضموم و فتح واو) نایستادن بچہارمین حالت و باز پس شدن +

دوم ستدّھا (بفتح سین و دال مشدد و ہای خفی والف) بدل گرمی رہگرای جوگ شدن و آنرا پایهٔ مقصود انگاشتن +

سوم بیرج (بکسر با و سکون یای تحتانی و را و فتح جیم) بفراوان شوق جستجو نمودن انجام کار +

چہارم سمرت (بسکون سین و میم و را و کسر تای فوقانی) گزین فواید و مہین نتایج این[3] کار کرد و پیشگاه بینش داشته زمانی نغنود +

پنجم پیتری (بفتح میم و کسر یای تحتانی و تای فوقانی مشدد و کسر را و سکون یای تحتانی) خواہان آسودگی جہانیان بودن +

ششم کرنا (بفتح کاف و ضم را و نون والف) از دید درد و غم مردم زاد آزرده دل شود و بر دور ساختن آن ہمت گمارد +

ہفتم مدتا (بضم میم و کسر دال و تای فوقانی والف) خوشحال شدن از نیکوئی دیگران +

ہشتم ایپچھا (بضم ہمزه و کسر مجہول بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی مشدد و ہاے خفی والف) یکسو شدن از آزارنده تا نکوہیده اندرز[4] نپذیرد — دل بد نکرده بنکوہش نپردازد +

اختلاف (۱) [ت اش ک د] کاف فارسی (۲) [ک] و بای فارسی والف الخ (۳) [منم] تا — و در دیگر نسخہا (۴) [بلا] نکوہیده داند +

نهم سماده (بفتح سین ومیم والف وکسر دال وهای خفی) یکتائی گزیدن ویک اندیشه شدن ÷

دهم پرگیا (بفتح بای فارسی ورا وکسر کاف فارسی مشدد ویای تحتانی والف) بجز شناسائی وراستی و حق پژوهی پیرامون دل نگردد ÷

یازدهم بیراگ (بفتح با وسکون یای تحتانی ورا والف وفتح کاف فارسی) آن بسیار گونه بود — آخرین پایه آنکه دل از همه برگرفته آید وبجز ایزد بیهمال نشکیبد ÷

دوازدهم ابهیاس (بفتح همزه وبای مشدد وهای خفی ویای تحتانی والف وسین) پیوسته شناسائی وکردار چندان درآمیزد که خوی او شود ÷

درکتب این فن الیسرا یاسنا — بیراگ — ابهیاس یکجا آورند — وپنج گزارش جداگانه یابد — سدّها بیرج — سمرت — سماده — پرگیا — وچهار علیحده گفته اند — میتری — کرنا — مدتا — اپیچها — ودرین نامه همه یکجا گذارده آمد ÷

ودرین آگهی زار جوگ بر دو گونه بود — سنپرگیات (بفتح سین ونون خفی وفتح بای فارسی وسکون را وکسر کاف فارسی ویای تحتانی والف وفتح تای فوقانی) خاطر هرجا گرای را بیکی برنبدد ویا به پایه در نوردیده بایزدی پیکر آرام گیرد — واسنپرگیات (بفتح همزه) درین آن خیالی صورت نیز از پیش برخیزد ودر اندیشه ایزد بیچون فرو شود — اول بر سه گونه باشد — گراهیه سماپت (بفتح کاف فارسی ورا والف وکسر ها وفتح یای تحتانی وهای مکتوب وفتح سین ومیم والف وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی مشدد) دلبستگی از عناصر پنجگانه وباعتبار سوچهم وستهول بر دو گونه بود — پسین را بترکانگت نامند (بکسر با وفتح تای فوقانی وسکون را و کاف والف وضم نون وفتح کاف فارسی وکسر تای فوقانی) — وپیشین را بچار انگت (بکسر با وجیم فارسی والف ورا والف) بترکانگت بر دو گونه باشد — ستبرک (بفتح سین وکسر با وفتح تای فوقانی وسکون را وفتح کاف) اگر در خیال لفظ ومعنی هردو باشد — نربترک (بکسر نون وسکون را وکسر با وفتح تای فوقانی وسکون را وفتح کاف) اگرچه مضمون در اندیشه نبود — وبچار انگت تصور یکی از هشت چیز — پرکرت — مهتت — اهنکار — پنج سوچهم عنصر اگر مقید بزمان ومکان ساخته بخاطر دارد سبچار خوانند (بفتح سین وکسر با وجیم فارسی والف ورا) — وگرنه آنرا نربچار نامند (بکسر نون وسکون را وکسر با وجیم فارسی والف ورا) — دوم گرهن سماپت (بفتح کاف فارسی ورا و ها ونون وفتح سین ومیم والف وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی مشدد) بیکی از حواس خاطر برنهد — بملاحظه وقت ومکان وعلت سبترک خوانند — واگر تنها مضمون در دل بود نبترک وهردو قسم را سانند[1] (بسین والف وفتح نون ونون خفی ودال) — سوم گرہتر سماپت (بفتح کاف فارسی ورا وکسر ها وسکون تای فوقانی وکسر را وفتح سین ومیم والف وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی مشدد) — درین مرتبه دست از همه باز دارد ودلبستگی آتما یکتائی پذیرد — وآن نیز بقید زمان ومکان ونام پیشین یابد وهردو را اسمتا گویند (بفتح همزه وسکون سین وکسر میم وتای فوقانی والف) — واسنپرگیات بر دو گونه بود — نخست بهوپرتی (بفتح با وهای خفی وفتح واو وبای فارسی ورا وفتح تای فوقانی مشدد ویای تحتانی) — پرکرت را از آتما باز نشناسد یا از

اختلاف (۱) [ض] ساکند — وبیان اعراب موافق آن — [ع ف ا] سانند — ودربیان اعراب سانند ÷

عناصر واندری جدا انداند — اگر پرکرت را آتما داند آنرا پرکرت لی نامند (بفتح بای فارسی ورا وکسر کاف ورا وتای فوقانی وفتح لام ویای تحتانی) — واگر عنصر واندری را آتما شمرد بدیه گویند (بکسر با ودال وسکون یای تحتانی وها) — دوم آپای پرتی (بضم همزه وبای فارسی والف وفتح یای تحتانی وبای فارسی ورا وکسر تای فوقانی وفتح یای تحتانی) از بیدار بختی وروشن ستارگی بقلاوزی آن دوازده چیز شناسای آتما آید وبگلشن سرای مقصد عشرت گزیند ودولت مکت روی دهد ÷

وخداوند جوگ را چهار حالت بود — نخستین آنکه باینتی درست وقدمی استوار یا درین بادیه جانگداز نهد — آنرا پرتهم کلپک نامند (بفتح بای فارسی ورا وتای فوقانی وهای خفی وفتح میم وکاف وسکون لام وکسر بای فارسی وفتح کاف) دوم مدهه بهومک (بفتح میم وضم دال وهای خفی و[1] بضم با وهای خفی وسکون واو وکسر میم وفتح کاف) بگدازش نفس وکارکرد نیک چنان زنگ از آئینه دل بزداید که انچه بخاطر دیگری پرتو اندازد دریابد وانچه دیگران از خردی نیارند دید به بیند — سوم پرگیاجوت (بفتح بای فارسی ورا وکسر کاف فارسی مشدد ویای تحتانی والف وضم جیم وسکون واو وکسر تای فوقانی) از بخشندی وجستجوی سخت بر حواس وعناصر چیره دستی روی دهد ودور ونزدیک در دید وشنود وجز آن یکسان نسبتی گیرند وبر آفریدن ونابود ساختن توانا گردد — چهارم اتکرانت بهاونی[2] (بفتح همزه وکسر تای فوقانی وفتح کاف ورا والف و نون خفی وفتح تای فوقانی وبا وهای خفی والف وفتح واو وکسر نون وفتح یای تحتانی مشدد) انچه گذشته[3] است برو پیدائی گیرد ÷

وگویند از هشت چیز جوگ سنپرگیات فراهم آید وآن بمثابه اجزا باشد بخلاف دوازده چیز که اسباب خارجی شمرند وآنرا اشٹانگ جوگ[4] خوانند (بفتح همزه وسکون شین منقوط وفتح تای فوقانی هندی و فتح همزه ونون خفی وکاف فارسی) — جم (بفتح جیم ومیم) — نیم (بکسر نون وفتح یای تحتانی ومیم) — اسن (بهمزه والف وفتح سین ونون) — پرانایام (بفتح بای فارسی ورا والف ونون والف ویای تحتانی والف ومیم) — پرتیاہار (بفتح بای فارسی وکسر را وتای فوقانی مشدد ویای تحتانی والف وها والف وفتح را) — دهارنا (بفتح دال وهای خفی والف وفتح را ونون والف) — دهیان (بکسر دال وهای خفی ویای تحتانی والف وفتح نون) — سماده[5] (بفتح سین ومیم والف وکسر دال وهای خفی) ÷

جم بر پنج گونه بود — اهنسا (بفتح همزه وکسر ها ونون خفی وسین والف) بکشتن وآزردن نیارد — چون بدین خوگر شود دشمنان بدوستی گرایند — ستی (بفتح سین وکسر تای فوقانی مشدد وفتح یای تحتانی) براستگفتاری خو کند وازین رو خواهش او پذیرائی[6] گیرد — استیی (بفتح همزه وسکون سین وکسر تای فوقانی ودو یای تحتانی اول ساکن دوم مفتوح) ناستدن مال افزون از انچه دستور لیت — کلید گنجهای عالم در آستین او نهند — برہمچرج (بفتح با وسکون را وهای خفی وفتح میم وجیم فارسی وسکون را وفتح جیم) از پیوند زن برکناره زید از دم گرامی او بیدانشان چراغ بینش برافروزند — اپرگره (بفتح همزه وبای فارسی وکسر را وفتح کاف فارسی مشدد وفتح را وها) از اسباب دنیوی هیچ با خود ندارد وآنرا سرمایه هرگونه غم شمرد

اختلاف (۱) [ک] وکسرها (۲) [د] اتکرانک بهارنی — وبیان اعراب موافق آن (۳) [ک ش] نوشته (۴) [ک] اشٹانت بتای فوقانی [ض] اشتانگ بالف ونون خفی الخ (۵) [د] سماده ارنه — وبیان اعراب موافق آن (۶) همچنین در [ع ش] [ک] پیدائی [ض] خواهش او بدو پیرامنی گردد ÷

گذشته و آینده بر و آشکارا گردد ✤

نیم بجگونه بود — **سوچ** (بفتح سین و سکونِ واو و فتح جیم فارسی) پاک داشتن درون و بیرون و از آمیزهٔ مردم پرهیزد و از خویشتن[1] سیر آید — گوهر من پاکیزه شود و خواهش ستوده بار آورد و حالتِ چهارم روی دهد — **سنتوکه** (بفتح سین و نونِ خفی و ضمّ تای فوقانی و سکونِ واو و فتح کاف و های خفی) باز آمدن از خواهش بیجا[2] و خرسند بودن بدین کردارِ شگرف — نشاطی رو[3] ی دهد و لذّاتِ دنیوی را قدری نماند — **تپ** (بفتح تای فوقانی و بای فارسی) گدازشِ جان و تن و پذیرفتن گرمی و سردی و گرسنگی و تشنگی و خموشی تا هر نیچ کلیس از لوحهٔ ضمیر ستروه آید — و چیزهای دور دست و پوشیده و پس تر درا ببیند و هر پیکر که خواهد بر آید — **سوادهیا** (بضمّ سین و داو و الف و کسرِ دال مشدّد و های خفی و یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی) خواندن الٰهی نامها و یاد کرد ایزدی صفات و بدانچه نکت فراهم آید — و اگر بر خواندن توانائی[4] نباشد همواره لفظِ او انکار (بضمّ همزه و سکونِ واو و فتح همزه و نونِ خفی و کاف و الف و را) بر زبان راند — دیوتها و دیگر بزرگانِ الٰهی بدو آمیزند و بیاوری او همّت برگمارند — **ایسر پرن دهان** (بکسرِ همزه و سکونِ یای تحتانی و ضمّ سین و فتحِ را و بای فارسی و را و کسرِ نون و فتحِ دال و های خفی و الف و فتح نون) وجه همّت در کار کردِ رضامندیِ ایزدی بود — گوناگون شناسائی بدست افتد و بر همگی مراتب آگهی روی دهد ✤

آسن — نشستن — ریاضت کیشانِ محنت کدهٔ تجرد آنرا بر هشتاد و چهار گونه دانند — و از همه سیزده بس معتبر — و هر کدام را روشی دیگر و نامی[5] جداگانه بود — و سردی و گرمی و گرسنگی و تشنگی آزار کمتر رساند — و انشورانِ هندوستان نشستنِ معاملهٔ گزینانِ بارگاهِ تعلّق را نیز بدان شماره بر نمطِ دیگر برگذارند — راقمِ نامهٔ والابسیاری دیده حیرت اندوخته است آدمی چگونه این عضلات و اعصاب و استخوان را بدین گونه فرمان پذیر دارد ✤

پرانایام پای بند گردانیدنِ دم بسلسلهٔ اختیار — **پورک** (بضمّ بای فارسی و سکونِ واو[6] و فتحِ را و کاف) — و آن کشیدن باد است بدرون از راهِ بینی باین طریق — بسرِ انگشتِ دستِ راست روزنهٔ چپِ بینی بر بندد و از سوراخِ راست آهسته آهسته برونی هوا را بدرون درکشد — **کنبهک** (بضمّ کاف و نونِ خفی و فتح با و های خفی و فتحِ کاف) نگاهداشتنِ درونی انفاس و کشیده[7] بادها باندازهٔ توانائی و هر دو روزنه بابهام و بنصرِ دستِ راست بر بندد — و ریاضتگرانِ این بوم چندان پاسِ انفاس نمایند که در دوازده سال یک نفس بر آورند — **ریچک** (بکسرِ را و سکونِ یای تحتانی و فتحِ جیم فارسی و کاف) گذاشتنِ کشیده بادها پایه پایه آهستگی — بسرِ انگشتِ شگافِ راست فرو گیرد و بنصر از روزنهٔ چپ بردارد و رها کند — مجمل آنکه از راست برگیرد و از چپ بگذارد — و ازین سه کار یک پرانایام بانجام رسد — گویند نفسی که از راهِ بینی بر آید از شانزده انگشت برنگذرد — و برخی برانکه از دوازده — و ازین کار گوهرِ من آرامش پذیرد و والا دانش روی آورد — و این بی یاوری شناسائی آزمودنکار فرا دست نیاید — و درین هنگام گوشت و گرم دارو و ترش و نمکین نخورد — و باید که از شیر و برنج بسر برد — و گرد زن نگردد و گرنه مغز بشولیدگی گراید و مالیخولیا بار آورد ✤

پرتیاهار باز آمدنِ حواسِ پنجگانه از مدرکاتِ خویش — چون منِ آرامش گیر ناگزیر آنها بیرون

اختلاف (۱) [من ک] بر آید (۲) [من] بیچاره (۳) [من ش ہ] روزی (۴) [ک] تواند نباشد (۵) [ک] ناثیری (۶) [ه] واو و را و فتح کاف (۷) [ک] کشیدن ✤

نشتابند — همه چیز بی خواهش[1] درپیش او طراز پیدائی یابند ✤

دهارنا خاطر را یکجا پای بند ساختن — ناف سینه تارک سرِ میانِ دو ابرو سرِ بینی سرِ زبان یا دیگر یکجا — **دهیان** نگرستن توجه از انچه پیش نهادِ دل است — جز نقش[2] داننده و دانش و آن چیزیکه از خاطر برخیزد — **سمادهه** داننده[3] و دانش نیز به نیستی گراید — درین هنگام مراتبِ سنپرگیات بانجام رسد و سر آغازِ اسنپرگیات شود چندانکه والا دانش روی دهد و جوگ چهره برافروزد — و این حالت را سمادهه نامند ✤

اول و دومِ این هشت چیز بمثابهٔ تخم در زمینِ کشت پذیر افگندن — سوم و چهارم بسانِ آغازِ رستنِ پنجم را گل اندیشند — ششم و هفتم و هشتم را مراتبِ میوه انگارند — و سه پسین را **سنجم** نامند (بفتحِ سین و نونِ خفی و فتح جیم و سکونِ میم) — درین زمان از آدمی شگرف کارها پدید آید و بینندگان را حیرت[4] فرو گیرد — و نیروی کار کرد[5] را **ایسرج** نامند (بفتح همزه و دو یای تحتانی نخستین مکسور و ثانی ساکن و ضمّ سین و سکونِ را و جیم) هشت گونه باز گذارند — **انما** (بفتح همزه و کسرِ نون و میم و الف) هرگاه خواهد چنان ریزه گردد که از منافذِ الماس بآسانی گذرد — **مهما** (بفتحِ میم و کسرِ ها و میم و الف) چنان دراز شود که دست بماه رساند — **لگهما** (بفتحِ لام و کسرِ کافِ فارسی و های خفی و میم و الف) چنان سبک گردد که بدست آویزِ شعاع بعلوی عالم بر شود — **گرما** (بفتحِ کافِ فارسی و کسرِ را و میم و الف) باندازهٔ هر گران خود را نمودار گرداند — در برخی نامها بجای چهارم **پراپت** آورند (بفتحِ بای فارسی و را و الف و فتحِ بای فارسی و کسرِ تای فوقانی) هر چه خواهد بدو پیوندد — **پراکامی** (بفتحِ بای فارسی و را و الف و کاف و الف و کسرِ میم و فتحِ یای تحتانی) بزمین فرو شود و از جای دیگر بر آید چنانچه در آب — **ایستو** (بکسرِ همزه و سکونِ یای تحتانی و کسرِ سین و ضمّ تای فوقانی مشدّد و فتحِ واو) آفریدن و نیست ساختن — **بستو** (بفتحِ با و کسرِ سین و ضمّ تای فوقانی مشدّد و فتحِ واو) آخشیجان و انچه از وجود هستی یافته فرمان پذیر گردند — **کاماستو**[6] (کاف و الف و میم و الف و فتحِ با و سین و الف و کسرِ[7] یای تحتانی و ضمّ تای[8] فوقانی مشدّد و فتحِ واو) هر خواهشے که کند روائی یابد ✤

اگرچه در دیدِ عادتیانِ رسم آلود این سخنان دور نماید لیکن شناسای نیرنگیِ قدرت و اداسِ جمال بشگفت در نشود ✤

مطالبِ این شگرف دانش در یک ادهیای گزارش یافته لیکن در چهار چرن — نخستین در حقیقتِ جوگ — دوم در اسبابِ آن — سوم در نیرنگیِ ایسرج — چهارم در مکت ✤

جین

برازندهٔ[9] این طرزِ بدیع حکیم جن (بکسرِ جیم و فتحِ نون) و او را ارهن[10] (بفتحِ همزه و رای مشدّد و سکونِ نون) و ارهنت (بفتحِ همزه و کسرِ را و فتحِ ها و نونِ خفی و فتحِ تای فوقانی) نیز خوانند — باید دیجون بلسانِ سانکه و بافعالِ اختیاری و ثواب و عقاب و دوزخ و بهشت گروند — و در سرگ لوک بیست و شش طبقه بهشت پسین بسه پایه برگذارند — دوازده — نه نیج — و در اخیر سر آمدِ گزیدگانِ الٰهی بسر برند — و اجسام را مرکب از اجزای لایتجزّی انگارند — هر چهار آخشیج را یک گونه اجزا اندیشند و بنائی[11] هر عنصری را جداگانه گویند — و عالم را ازلی

اختلاف (۱) [ش ک] همه چیز بی حواس پیدائی گیرد (۲) در [ہ ض] نیست (۳) [من م] نفس [ک] نقش داننده و دانش و انچه همه الخ [من] و دانش و جز آن (۴) [ک] داننده دانش (۵) [ک] بحیرت (۶) [ش ک] کار کرد آنرا (۷) [ک ش] کاماساتو (۸) [ک ش] و الف و کسرِ تای فوقانی مشدّد و فتح واو (۹) [ک] برازنده (۱۰) [کش] و آرن بفتح واو الخ (۱۱) [ک] نیاسی — [ه] نیای ✤

اجزا قدیم انگارند و باعتبار صورت حادث ـ چون پنج چیز فراهم آید اشیا طراز هستی گیرد ـ **نیت** (بکسر نون و فتح یای تحتانی و سکون تای فوقانی) نیروی علت ـ **کال** (بکاف و الف و لام) زمان خاص ـ **سبهاو** (بضم سین و فتح با و های خفی و الف و واو) خاصیت حالت ـ **آتما** نفس ناطقه ـ **پورب کرت** (بضم بای فارسی و سکون واو و را و فتح با و کسر کاف و سکون را و فتح تای فوقانی) نتیجهٔ خوب کرداری نو تباه کاری پیشین پیدایش ـ برخی دانشوران هند آفرین از ایزد بیهال دانند ـ گروهی از کال و بعضی از پورب کرت ـ و جمعی از سبهاو ـ و چنین پندارند همگی عالمیان بعدم در نشوند و در تندباد نیستی از هر نوعی چندی سایه نشین هستی باشند ـ و از آنها باز از سر نو هنگامها پدید آید ٭

این طایفه بیش از دو پیداره نگذارند ـ پرمان ـ پرمیو ـ نخستین بر دو گونه بود ـ **پرتچه** (بفتح بای فارسی و سکون را و فتح تای فوقانی و جیم فارسی و های خفی) دانشی[1] که بوسیلهٔ پنج حواس ظاهری و من و آتما فرادست آید ـ و بنای اسباب دانش را بدان نام خوانند ـ **پروکس** (بفتح بای فارسی و ضم را و سکون واو و کاف و سین) علمی که بی حواس بهم رسد ٭

پرتچه بر دو گونه بود ـ اول **سانوواڑیرک**[2] (بسین و الف و نون خفی و دو واو اول مکسور و ثانی مفتوح و الف و را و کسر یا و را و فتح کاف) آن بحواس پنجگانه و من چهره برافروزد و در معاملات صوری بکار آید و آنرا **امت گیان** گویند (بفتح میم و کسر تای فوقانی و کسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و فتح نون) ـ و این دانش بر دو گونه بود ـ یکی آنکه از حواس پنجگانه پدید آید ـ دیگر آنچه بدست آویز من پیدا شود ـ و این گروه این را داخل حواس پنجگانه نشمرند ـ و هر کدام ازین دو چهار گونه باشد ـ **اوگره** (بفتح همزه و واو و کاف فارسی مشدد و را و ها) شناسا شدن بدین نمودار که آدم است یا اسپ لیکن صفت[3] آنرا نداند ـ **ایها** (بکسر همزه و سکون یای تحتانی و ها و الف) پژوهش آنکه آدم کجاست و اسپ کدام زمین ـ **اوای** (بفتح همزه و واو و الف و فتح یای تحتانی) تشخیص نمودن آن ـ **داهرنا** (بدال و الف و های خفی و فتح را و نون و الف) یادکرد آن مشخص و در خیال ماندن ـ **پارمارتهک** (ببای فارسی و الف و سکون را و میم و الف و سکون را و کسر تای فوقانی و های خفی و فتح کاف) شناسائی که از فروغ نفس ناطقه بدست افتد و در سکت کار آید ـ و آن بر دو گونه بود ـ **بکل** (بکسر با و فتح کاف و لام) برخی داند و بعضی نداند ـ **سکل** (بفتح سین و کاف و لام) همه دان ـ اول **کیول گیان**[4] نامند (بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و لام) ـ بکل[5] بر دو گونه بود ـ **اودهگیان** (بفتح همزه و واو و کسر دال و های خفی و کسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و فتح نون) هر چه رنگ دار پیدائی گیرد و از دور و نزدیک تفاوت نباشد ـ **منهپرجوگیان** (بفتح میم و نون و سکون ها و فتح بای فارسی و سکون را و فتح جیم و واو) احوال دل برخواند و از باطن درونی آشکارا شود ٭

پروکس بر پنج گونه بود ـ **سمرن** (بضم سین و فتح میم و را و نون) آنچه نادیده بخاطر گذرد ـ **پرتی بهگیان**[6] (بفتح بای فارسی و را و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی و کسر با و های خفی و کسر کاف فارسی مشدد و یای تحتانی

اختلاف (۱) این جا تا الفاظ بدان نام خوانند در [س ض] نیست (۲) [س ض] سانوداپرک [ک] سانواپرک (۳) [س] صنف (۴) [س ض ش] کیول گیان بخلاف بیان اعراب (۵) [ک ض] سکل (۶) [ک] پرتیره گیان [ض ش] پرتیه گیان ٭

تحتانی و الف و فتح نون) آنچه از دیدن دیگری بیاد آید ـ **ترک** (بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح کاف) آگهی از نسبت استلزامی ـ **انمان** (بفتح همزه و ضم نون و میم و الف و فتح نون) علم قیاسی و آن از یک چیز تا ده انتظام گیرد و تفصیلها برگویند ـ **سبد** (بفتح سین و سکون با و فتح دال) دانشی که از یک سخن گویندهٔ بی خشم و خواهش و راست بین و درست گوی پدید آید ٭

و پرمیو شش گونه دانند و هر یک را جوهر قدیم انگارند ـ فراهم آمده از اجزای بی مقداری نشمرند و بخشیم نه درآید و همه جاندار انند ـ نخست آتما جوهریست لطیف ـ دانش بدو وابسته ـ او با تن بسان فروغ چراغ بخانه و کننده و پذیرندهٔ نیکی و بدی پندارند ـ و آنرا ابد و قسم دانند ـ پرماتما[1] ـ جیواتما ـ اول منحصر[2] ایزد و چهار صفت او را اثبات کنند ـ **اننت گیان**[3] (بفتح همزه و نون و نون خفی و فتح تای فوقانی) دانش جزئیات ـ **اننت درسن** (بفتح دال و سکون را و فتح سین و نون) دانائی کلیات ـ **اننت بیرج** (بکسر با و سکون یای تحتانی و فتح را و جیم) سترگ نیرو ـ **اننت سکه** (بضم سین و سکون کاف و های خفی) بزرگ آسودگی ٭

و باوتار نگروند لیکن پندارند که آدمی از شایسته کرداری همه دان گردد و آنچه او بکار دین و دنیا برگوید کلام الهی برشمرند و او را ساکار پرمیسر نامند (بسین و الف و کاف و الف و را و فتح بای فارسی و سکون را و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را) ـ و در شش اره که لختی حال آن در پیشین دفتر گذارده آمد بیست و چهار کس چنین پیدائی گیرند و در سوم و چهارم پیدایش با و انجام[4] پذیرد ـ نخست این دوره **آدناته** (بهمزه و الف و کسر دال و نون و الف و فتح تای فوقانی و های خفی) و آخرین را نام مهاویر (بفتح میم و ها و الف و کسر واو و سکون یای تحتانی و را) ـ و هر کدام را جن نامند (بکسر جیم و فتح نون) و شگرف داستانها برگویند چنانچه لختی گفته آید ـ و ایزد مقدس[5] را نرگن پرمیسر (بکسر نون و سکون را و ضم کاف فارسی و سکون نون) ٭

و هر جیو اتما چند قسمت رود ـ ثنائی[6] چون رونده و غیر رونده مثل آدمی و درخت ـ ثلاثی چون زن و مرد و خنثی ـ رباعی مثل پیکرهای انسانی و نباتی و بهشتی و دوزخی ـ خماسی صاحب یک حس چون عناصر چهارگانه و نباتات ـ و آن دو گونه بود آنچه بنظر درآید و آنچه از بس خردی دیده نشود ـ هر یک ازین پنج چیز را جاندار و خداوند لامسه دانند ـ خداوند دو چون صدف و زلوک لامسه و ذائقه دارد ـ خداوند سه چون مورچه با آن دو شامه نیز با اوست ـ صاحب چهار چون مگس و زنبور که با آن سه باصره نیز با او ـ پنج خدا چون آدمی ـ و این بر دو قسم است من[7] دار و جز آن چون ورق ـ و بنای وسان هم برگوید ـ چون اول و پنجم بر دو گونه است همگی جانور از هفت نگذرد و هر یکی بدو طور ـ **پرجاپت** (بفتح بای فارسی و سکون را و جیم و الف و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی) خداوند شش قوت ـ تن گرفتن ـ غذا پذیرفتن ـ حواس پذیرشدن ـ نیروی سخن ـ توانائی دم کشی ـ و من ـ **اپرجاپت** جانداری که در این شش نباشد یک حاسه را چهار قوت بود ـ مغتذی شدن ـ گرفتن بدن ـ بحواس نیرومند شدن ـ قوت برآوردن و فرو بردن نفس ـ دو حاسه و سه حاسه و چهار حاسه و پنج حاسه را بی من پنج قوت

اختلاف (۱) [س] آتما (۲) در [س] نیست (۳) همچنین در [س ک ش] و در [ک] بفتح همزه و سر دو نون خفی الخ ـ و همچنین در دو جای دیگر [ض] اننت گیان ـ و بیان اعراب موافق آن (۴) [ش] پیدایش و انجام (۵) [ک] تقدس (۶) [س] [ش] واده جز آن چون ورق و ثنائی (۷) [ک] مغتذی ٭

ده ثنائی از ایشان یکی موصوف بدو صفت باشد که وجود و عدم آن صفت در ذات او باشد ـ و همچنین ثلاثی موصوف بر صفت در باب موصوف بچهار و خماسی موصوف بپنج صفت ۱۲

تمزند — چهار نشستن و گویائی — خداوند من راتش ✤

وچنان برگویند چون ده چیز در نفس فراهم آید آنرا زنده خوانند ورنه مرده — و هر یکی را **پران** نامند (بفتح بای فارسی و را و الف و نون) پنج حواس — من — گویائی — گرفتن بدن — نفس برآوردن — امتداد زندگی — پنج حاسه را بر چهار گونه دانند — **دیوته** (بکسر دال و سکون یای تحتانی و فتح واو و تای فوقانی و های ملتوب) — **منگه** (بفتح میم و ضم نون و فتح کاف فارسی مشدد[1] و های خفی) — **نارکی** (بنون و الف و فتح را و کسر کاف و سکون یای تحتانی) — **ترجنج** (بکسر تای فوقانی و سکون را و فتح جیم و نون خفی و فتح جیم) — دیوته نورانی جوهر است — بخواهش ایزدی بی زادن طراز هستی گیرد — پیکر ایشان گوشت و استخوان ندارد — شوخگن نبود و از انفاس بوی خوش آید — رنجور نگردند و کهن سالی طراوت برنائی نبرد — هرچه بخاطر آرند پیدائی پذیرد و بهزاران پیکر برآیند — و چهار انگشت از زمین بلند خرامش کنند — و این گروه بر چهار گونه اند — ۱ **بهون پت** (بفتح بای خفی و فتح واو و نون و بای فارسی و کسر تای فوقانی) — این گروه بهفت زمین ته بته گرایند و زیشی که مردم باشند زرفای آن یک لک و هشتاد هزار جوجن پنداشته اند — یک هزار از فراز و همچنان از پایان گذاشته درمیان بنگاه این طایفه باشد — و اینها ده گونه اند و هر یک را دو فرمانروا — یکی شمالی طرف را کارگیا و دیگر جنوبی[3] را — رنگ و روی و پوشش و خورش و نشست و برخاست هر کدام را جداگانه برگذارند — گویند عمر این گروه از ده هزار کم و یک ساگر زیاده نبود و زبون ترین همه اینها را دانند ۲ **ونتر** (بکسر واو و نون خفی و تای فوقانی و را) در هزار جوجن بالاصد[4] از پایین گذاشته بسر برند و در بنگاه آدمیان نیز گذاره نمایند — و شانزده گونه اند و هر طایفه را دو سلطنت و عمر از ده هزار سال کم و از یک پلوپم زیاده نبود — ۳ **جوتکی** (بضم جیم و سکون واو و کسر تای فوقانی و کاف و سکون یای تحتانی) هفت صد و نود جوجن بلند از زمین هموار منزلگاه ایشان — و تا یکصد و ده جوجن منتهای پورب — پنج گونه باشند — نخستین ستارها — دوم آفتاب ده جوجن از کواکب بلندتر تختگاه او — سوم ماه هشتاد جوجن رفیع تر از نیر اعظم — چهارم[5] ستارگان منازل بیست و هشتگانه — پنجم **گره** (بفتح کاف فارسی و را و ها) بلندی چهار جوجن از منازل و هشتاد و هشت برشمرند — ازان میان پنج عمده عطارد و زهره و مشتری و مریخ و زحل هر کدام بسه جوجن از دیگری بلندتر — و زندگی هر پنج از هشتم حصه پلوپم کم و از پلوپم و یک لک[6] سال افزون نبود — ۴ **ویمانک** (بفتح واو و سکون یای تحتانی و میم و الف و کسر نون و فتح کاف) وطن گاه این طبقه برفراز همه — و دو قسم دانند — نخستین **کلپوپن** (بفتح کاف و سکون لام و ضم بای فارسی و سکون واو و بدو بای فارسی مفتوح و نون مشدد) منزلگاه ایشان دوازده طبقه در بهشت — بهر یکی فرمانروائی جداگانه است و چار را دو اورنگ نشین و درین ده[7] سلطنت ده چیز فروغ افزا — فرمانروای دادگر — وزیر شایسته — دانشور مهر اندوز — همزبانان دوستدار — سلاحداران — نگاهبانان — خداوندان هفت لشکر **فیل** — **اسپ** — **ارابه** — **گاو** — **پیادگان** — **شمشیرباز** — **نغمه سرایان** — آرایندگان اصول رعایا — گذارندگان اخبار — **گنه‌کاران** — گویند یک و نیم راج کسری کم جایگاه این گروه والاپایه — قسم دوم **کلپاتیت** (بفتح کاف و سکون لام و بای فارسی و

اختلاف (۱) در [ک] نیست (۲) در [سوحا] نیست (۳) [ک] جنوبی را وزرک (۴) [ک ش] وتصد (۵) در [سا] نیست (۶) در [ش] نیست (۷) [سا] ده ده ✤

الف و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی) با غیر نپردازند و از دوستی و دشمنی و فرماندهی و فرمان پذیری برکناره زیند — و بجز یاد کرد ایزدی نپردازند — و فرازتر ازان دوازده آرامگاه نه[1] که بربالای یکدیگر جا دارند و پنج دیگر بمثابه روی و دو پایین دو بالا یکی درمیان — همگی بنگاه ایشان چهارده طبقه بصورت ✤

عالم را سه طبقه انگارند — **منکه لوک** (بفتح میم و ضم نون و فتح کاف مشدد و های خفی و ضم لام و سکون واو و فتح کاف) نهصد جوجن از پایان زمین تا نهصد فراز — بنگاه مردم شناسند — گویند زمین در وراء یک راج ست و همچنان درپهنا — ازان چهل[2] و پنج لک جوجن آدمیان بسر برند — و تر این **پاتال لوک** (ببای فارسی و الف و تای فوقانی و الف و سکون لام) نهصد جوجن کم هفت راج زمین — دوم را دو چندان نخستین دانند و در هر زمین یک راج افزوده آید چنانچه هفتم هفت راج باشد چیزی کم — **سرگ لوک** (بضم سین و سکون را و فتح کاف فارسی) علوی عالم — هفت راج برخی کم — باشندگان این خداوندان پنج حس — ازان جمله در بیست و شش طبقه گروه ویمانک را بنگاه و بهشت عبارت ازین طبقات — به نیکوکاری بدین ابدان درآیند و شادی اندوزند — هشت طبقه ویمانک در پنج راج بسر برند و چهار در ششمین راج — و چهارده طبقه قسم دوم در یک راج — راج مسافتی را گویند که هرگاه آهنین گوئی را که سه و نیم سیر اکبری باشد به نشیب اندازند در[3] شش ماه و شش روز و دوازده گهری در چالش باشد — گویند برفراز بیست و شش طبقه مذکور لیس از چهل و هشت کرده گرد قطعه ایست بلور[4] نما — برازای چهل و پنج لک جوجن و همین پهنا — بیری هشت جوجن — چون سه کروه و پنج حصه از شش بخش کروه[5] بالاتر شتابند مقدس جای مکت باشد و آنجا مردم بسان نور در روشنائی بایزد بیچون درشوند ✤

عمر دیوته از پلوپم کم و از[6] ساگر زیاده نباشد — طبقات دیوته چهارگانه تا دو طبقه ویمانک را هفت بت قامت باشد و در سوم و چهارم شش و در پنجم و ششم پنج و در هفتم و هشتم چهار و از نهم تا دوازدهم سه و از سیزدهم تا بیست و یکم دو و از بیست و دوم تا بیست و ششم یک لیکن هر کدام نیروی نمودن گوناگون پیکر دارند — گویند همگی دیوتها آرزومند غذا باشند ولیکن نه از راه دهن بخواهش کامیاب گردند — هر کرا ازین گروه عمر ده هزار سال باشد پس از یک روز غذا خواهد — و پس از گذشتن مدتی که آدمی تندرست چهل و نه نفس زند یکبار نفس برآرد — و هر کرا ازین گروه عمر افزون بود تا یک ساگر از سه روز کم و از نه افزون یکبار[7] بخورش پردازد و از چهار گهری تا هژده گهری یک نفس برآورد — و آنکه یک ساگر بیش[8] بزید پس از یک هزار[9] سال بغذا پردازد و پس از پانزده روز نفس برآرد — و آن کس را که عمر ازین افزون باشد برابر هر ساگر یک هزار سال افزون شود تا بخورش روی آورد و همچنین پانزده پانزده روز بجهت مدت نفس کشیدن افزوده گردد — ورای این گروه آنکه همگی دیوتها تا دو طبقه قسم چهارم در مباشرت بسان آدمیان باشند لیکن آبستن نشوند و سوم و چهارم به پیوستن و قوت لامسه و پنجم و ششم بدیدن و هفتم و هشتم بشنودن آواز ها — چهار دیگر بمحض خیال — و چهارده طبقه قسم دوم ازین پاک — پندارند که آدمی به نیروی کردار باین پایه رسد — و از هر گروهی شگرف داستانها نگاشته اند — بابدک از بسیار بسند نمود ✤

اختلاف (۱) در [ش] نیست (۲) [سا] درچهل [ش ک] ازان و چهل (۳) [سا] کردر (۴) [ش] لیوربانام (۵) [ش ک] کروه چهارم (۶) [ک] ساگر (۷) [سا ش] نه یکبار (۸) [سا] وانکه از یک ساگر بیش نزید (۹) در [سا] نیست ✤

منکہ بر دو گونہ برگذارند — **سنّیا** (بفتحِ سین وکسرِ نونِ مشدّد و یای تحتانی والف) من دار — **اسنّیا** (بفتحِ ہمزہ) بی من — گویند در گوشت وخون وآبِ دہنِ آدمی پدید آید وزیادہ از دو گھری نزید — وسنّیا[1] بر دو گونہ باشد — این طائفہ زمین را دو قسم برسازند وہر قسمے در یکے باشد — نخست آنکہ در دکن بکن را بازار گرم بود وبشایستہ کاری ونکوہیدہ کرداری سعادت وشقاوت اندوزند — و پانزدہ قطعۂ بزرگِ زمین بدو گراید ✤

وعقیدہ آن دارند کہ در شش ارہ کہ مدتِ آن در پیشین دفتر نگاشتہ آمد دوازدہ **چکرورت** پدید آید (بفتحِ جیمِ فارسی وکافِ مشدّد و را وفتحِ واو وسکونِ را وکسرِ تای فوقانی) سی ودو ہزار ملک در تصرفِ او — وسی ودو فرانروا حکیم پذیر — ہشتاد وچہار لک فیل وبہمین شمارہ اسپ وعرابہ زیر دستِ او — چہاردہ ہزار وزیر ونود وسہ کرور پیادہ وہشتاد ہزار حکیم سہ لک قور بردار وپنج لک چراغ افروز — سہ کرور خنیاگر — شصت وچہار ہزار زنِ نکاحی ویک لک وبیست وہشت ہزار زن پرستار — شانزدہ ہزار کانِ جواہر — نوزدہ ہزار معدنِ طلا وبیست ہزار دیگر کانی بدو گراید — شانزدہ ہزار ولایتِ ملیچّہ در قلمروِ او باشد (بفتحِ میم وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی وفتحِ جیمِ فارسیِ مشدّد وہای خفی) طائفہ کہ نہ بر آئینِ او باشند — سی ودو ہزار شہرِ بزرگ — شانزدہ ہزار تخت جای — سی وشش کرور مطبخیِ شولان — سہ صد وشصت خاصگی — وفراوان صفات برنویسند — ودرین دورہ نخستین اینہا راجہ بھرت پور آدناتھ — برخے ازینہا بہ نیکو کاری بہ بہشت خرامند وطائفۂ بدوزخ — گویند نہ تنِ دیگر پیدائی گیرند باسمِ باسدیو (بہا والف وضمِ سین وکسرِ مجہول دال وسکونِ یای تحتانی وفتحِ واو) وآن والا شکوہے است کہ نیمۂ چکرورت داشتہ باشد — ورای آن دارند کہ این بزرگانِ صورت بدوزخ خرامند وکشن را ازین گروہ برشمرند — وگویند نہ تنِ دیگر پدید آیند کہ نصفِ باسدیو در سطوت باشند وآنہا را بلدیو نامند (بفتحِ با وسکونِ لام) — وبرہمہ این گروہ تیرتنھکر کہ گفتہ شود چیرہ واز ساکنانِ این سرزمین بسے نوشتہ اند ✤

دیگر زمینے است بس دراز — مردمِ آنجا از برگِ درخت پوشش سازند وخورش میوۂ صحرائی یا لختے ازان زمین کہ بسانِ نبات شیرین بود — خوش رو وپسندیدہ خو باشند — از یک کروہ تا سہ کروہ درازای بالای ہرکدام — یک پسر ودختر زاید سپس نقدِ زندگی بسپرد وآنرا **جگلیہ** گویند (بضمِ جیم وسکونِ کافِ فارسی وکسرِ لام وفتحِ یای تحتانی وہای مکتوب) — چون کلان شوند بایکدیگر بپیوندِ زناشوئی نمایند وسالِ ایشان از یک پلوپم تا سہ پلوپم — چنان برگذارند کہ ہرکہ نکوکار نبود وخیر نکند پس از مردن بدین گروہ درآید ونتیجۂ آنرا دریابد وبارِ تکلیف بر دوش نباشد ✤

نارکی (بنون والف وفتحِ را وکسرِ کاف وسکونِ یای تحتانی) بسانِ دیوتہ بگوناگون پیکر برآیند ودر بسیاری احوال انباز ولیکن بصورتہای ہولناک — وہموارہ غمِ[2] پژوہ واندوہگین — ودر شش زمین کہ دوزخ پایہا آنجا نشان میدہند طپش نمایند — وبدرونا کی وجان آزاری بسر برند از بدذاتی یکدیگر را گزند رسانند — گروہ بھون پت تا سہ طبقہ گذارہ کنند ومالشِ این بدگوہران نمایند — قدِ باشندگانِ نخستین طبقہ از سہ دست کم وازسی ویک دست وشش انگشت افزون نبود — وزندگی از دہ ہزار سال کم واز یک ساگر زیادہ نباشد — ودر دوم طبقہ دو چندانِ قامتہای نخستین وبرہمین روش در ہر طبقہ افزایش

اختلاف (۱) [من د] اسنیا (۲) [سو] غمزدہ ✤

رود وزندگانی در دوم از یک ساگر تا سہ — وبومیان طبقۂ سوم را کمتر از سہ ساگر وزیادہ از ہفت نبود ودر چہارم از ہفت ساگر تا دہ ودر پنجم تا ہفدہ ودر ششم تا بیست ودو ودر ہفتم تا سی وسہ ✤

ترجنج دیگر جانوران وآن بر سہ گونہ — یکے آنکہ در آب بسر برد — دوم آنکہ بر روی زمین — سوم آنکہ در ہوا — نخستین پنج گونہ باشد اول سوسمار بصورتِ آدمی وفیل واسپ وجز آن بود — دوم گوناگون ماہی — سوم سنگ پشت — چہارم گراہ — جانوریست طناب آسا چہار گز وافزون — خود را بپای فیل وجز آن درپیچد وبیرون شدن نگذارد — پنجم نہنگ — دوم سہ قسم — چہار پایہ چون گاو — وآنکہ بسینہ رود چون مار — وبدو دست خرامش کند چون راسو — سوم بر چہار نوع بود — دو را در نگاہِ آدمی گذارہ بود دیر او از موی بود چون کبوتر — وآنکہ از پوست باشد چون شپرک — ودوی دیگر در نزہتگاہِ دیوتہ پرو اگنند وہر یکے را گوناگون طرزے نہادہ اند وفراوان احوال برنگاشتہ — عمرِ قسمِ اول از دو گری تا یک پورب (بفتحِ بای فارسی وسکونِ واو وفتحِ را وبا) وآن ہفتاد کرور لک وپنجاہ وشش ہزار کرور سال است — قسمِ دوم وسوم در کمی[1] مثلِ نخستین لیکن قسمِ دوم از سہ پلوپم زیادہ نیست وقسمِ سوم را شمارہ معیّن نے — گویند عمرِ یک حاسّہ اگر سوچھم عناصر باشد دو گھری وزمین استھول از بیست ودو ہزار سال نگذرد[2] وآب از ہفت ہزار سال وآتش از سہ روز وباد از سہ ہزار سال — وصاحبِ دو حس را دوازدہ سال وسہ حس را چہل ونہ روز وچہار حس را شش ماہ واز پنج اندری ترجنج وآدم سہ پلوپم ودیوتہ ونارکی سی وسہ ساگر وازین درنگذرد ✤

گرفتنِ ہرچہار ابدانِ یکدیگر آرامش جای جان بیست وچہار برشمرند واورا در اینہا چالش رود وباد آتش آب خاک — رستنی صاحبِ دو حاسّہ خداوندِ سہ حاسّہ خداوندِ چہار حاسّہ — چہار پایہ کہ از شکم زادہ باشد — ابدانِ دوزخی دہ قسم بھونپت وبنتر[3] جونکی وبیمانک آدم دیوتہ — پس از فرو شدن بیکے از پنج جا خراہد آدم جانورِ پنج حاسّہ آب زمین رستنی — وآدمی در بیست ودو جا آمد وشد نماید وچون بباد یا آتش درآید دیگر پیکرِ آدمے نگیرد — وابدانِ دوزخی را در دو جا چالش رود آدمی وجانورِ پنج حس دارکہ از شکم زادہ باشد — وعمر بسانِ جگلیہ بسیار نباشد وہرگز بہ بہشت نروند — واہلِ طبقۂ ہفتمِ دوزخ در آدمی ہم نہ درآیند وہر سہ قسم جانورِ پنج حاسّہ دار[4] ودر ہر بیست وچہار درآیند وروند — محاسبانِ این گروہ صد ہزار را لکس خوانند (بفتحِ لام وسکونِ کاف وفتحِ سین[5]) کہ عوام لک گویند — ودہ لک را **پریوت** (بفتحِ بای فارسی وراو یای تحتانی وسکونِ واو وفتحِ تای فوقانی) ودہ پریوت را **کوٹ** خوانند (بضمِ مجہول کاف وسکونِ واو وفتحِ تای فوقانیِ ہندی) کہ این دآن کرور گویند — وصد کرور را **ارب** (بفتحِ ہمزہ وسکونِ را وفتحِ با) ودہ ارب را یک **کھرب** (بفتحِ کاف وہای خفی وسکونِ را وفتحِ با) ودہ کھرب را یک **نکھرب**[6] (بکسرِ نون) با وفتحِ کاف وہای خفی وسکونِ را وبا[7]) ودہ نکھرب را **مہاسروج** (بفتحِ میم وہا والف وفتحِ سین وضمِ مجہولِ را وسکونِ واو وفتحِ جیم) پدم نیز گویند (بفتحِ بای فارسی وسکونِ دال وفتحِ میم) ودہ پدم **سنکھ** باشد (بفتحِ سین ونونِ خفی وفتحِ کاف وہای خفی) ودہ سنکھ را سمدر گویند (بفتحِ سین وضمِ میم وسکونِ دالِ مشدّد وفتحِ را) وکورا کور نیز خوانند — گویند موی طفل جگلی ہفت روزہ کہ چہار ہزار ونود وشش بار از موہای

اختلاف (۱) [شو] یکی (۲) [ک] بگذرد (۳) [ش] بیو [ک] نترجونکی (۴) [ش] دارد (۵) [سو] شین منقوط (۶) [ش] بفتحِ باوکسرِ کاف (۷) [ک] وفتحِ با ✤

دیار دهلی سطبرتر است تجزیه بمثابهٔ باید کرد که دیگر قسمت نپذیرد و از چنین اجزا چاهی را که درازا و پهنا و ژرفای آن چهار کروه باشد پر ساخت و بعد از گذشتن هر صد سال یک جزو از اجزای مذکوره را از آن چاه برآورد تا زمانی که آن چاه خالی شود پلوپم باشد (بفتح بای فارسی وضم لام وسکون واو وفتح بای فارسی وسکون میم) و هرگاه ده سمدر از پلوپم گذرد یک ساگر گذرد ❊

دوم آکاس چون لختی از حال نخستین بر میوگذارده آمد اکنون مجلی از پنج قسم دیگر می نویسد — جوهریست لطیف قدیم هر جا را فرا گرفته — دانش و جان ندارد — سوم کال — جوهریست پیشین آسا لیکن همه جا نبود — همه نگاه آدمی را در گرفته — چهارم پتگل (بضم بای فارسی وسکون تای فوقانی وفتح کاف فارسی وسکون لام) چهار گونه بود — اگر قسمت نپذیرد و با دیگری نه پیوسته آنرا پرمان خوانند (بفتح بای فارسی وسکون را و میم والف وضم نون) و همانرا چون بغیر پیوندد پردیس گویند (بفتح بای فارسی وسکون را وکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وسین) — چون چند پردیس فراهم آیند دیس خوانند (بکسر دال وسکون یای تحتانی وسین) و چند دیس یکجا شده سکندهه نامند (بسکون سین وفتح کاف ونون خفی ودال وهای خفی) — نخستین را قدیم بر شمرند و در و پنج چیز همیشه باشد رنگ و بو و بلغم و دوا ز هشت کیفیت متضاده گرانی سبکی سختی نرمی گرمی سردی چربی ونقیض آن — پنجم دهرماستکای (بفتح دال وهای خفی وسکون را ومیم والف وسکون سین وفتح تای فوقانی وکاف والف وفتح یای تحتانی) جوهریست بدست آویز آن نفس ناطقه ومن وپتگل بآسانی درجنبش درآیند چنانچه آب ماهی را — ششم ادهرماستکای (بفتح همزه) جوهریست سکون و آرامش را یاور — و در برخی نامها از نه چیز برگذارند و آنرا نه تت خوانند — جیو (بکسر جیم وسکون یای تحتانی وواو) جاندار — اجیو (بفتح همزه) بیجان — مانند آکاس وکال — پنّی (بضم بای فارسی وکسر نون مشدد وفتح یای تحتانی) — پاپ (بدو بای فارسی میان الف) از پیوستگی فراوان پتگل با آتما شادی وغم و آسایش و رنج آید و این پیوستن را کرم خوانند (بفتح کاف وسکون را ومیم) — و پرکرت نیز برگذارند (بفتح بای فارسی وسکون را وکسر کاف وسکون را وفتح تای فوقانی) هر چه مایهٔ نیکی شود پن خوانند و بدی آور را پاپ — وکرم بر هشت گونه بود — گیاناورنی (بکسر کاف فارسی ویای تحتانی والف ونون والف وفتح واو وسکون را وکسر نون وسکون یای تحتانی) پیکلهائی که پیوند او هر پنجگونه دانش را که گفته آمد بپوشد — درساورنی (بفتح دال وسکون را وسین والف وفتح واو وسکون را وکسر نون وسکون یای تحتانی) دانش پنج حواس در پوشد — بیدنی (بکسر مجهول با وسکون یای تحتانی وفتح دال وکسر نون وسکون یای تحتانی) پیوند پیکلهائیست که بیاوری آن نفس شادی وغم اندوزد — موهنی (بضم مجهول میم وسکون واو وفتح ها وکسر نون وسکون یای تحتانی) پیوستگی اجزائیست[1] که بآن نیک را بد انگارد و برعکس — آیه (بهمزه والف وضم یای تحتانی وسکون ها) پیوستن اجزائی که پایداری جاندار بدست — نام (بنون والف وفتح میم) فراهم شدن چیزهائی که سرمایهٔ پیدائی انواع واصناف وافرادست — گوتر (بضم کاف فارسی وسکون واو وتای مشدد فوقانی وفتح را) گرد آمدن اجزائیست که بآن نفس پیکرهای بزرگان و فرومایگان برگیرد — انترای (بفتح همزه وسکون نون وفتح تای فوقانی ورا والف وفتح یای تحتانی) بهم آمدن اجزائیست که با و آدمی زاد دست از کارها باز دارد و خوردن نتواند و بزن پیوستن دل نیارد

اختلاف (۱) [ک] اخیراست (۲) [۴] خردهای ❊

و در بازرگانی سودی برندارد و ببخشش و ریاضت نپردازد — اسرو (بهمزه والف وسکون سین ورا وفتح واو) نکوهیده کارهای پنجگانه جان آزاری دروغ گوئی دزدی ناپارسائی خواهش فزونی — سنور (بفتح سین ونون خفی وفتح واو ورا) از آن پنج چیز باز آمدن — بندهه (بفتح با ونون خفی وفتح دال وهای خفی) پیوستن پیکلها بالنفس — نرجرا (بکسر نون وسکون را وفتح جیم ورا والف) پایه پایه گسیختن پیوستی اجزا اگر از تن — موکهه (بضم میم وسکون واو وکاف وهای خفی) گسستن اجزا و آنرا مکت نامند و بی دانش و کارکرد دست ندهد — چنانچه آتشی در نگاه لنگ وکور افتاد — هر یک توانائی بدر شدن نداشت — کور لنگ را بر دوش گرفت — بدیدبانی آن و رفتار این بسلامت جائی رسیدند ❊

گویند سه چیز تا فراهم نیاید این شگرف کار بسامان نرسد — شناخت ایزد — دریافت[1] رهنمای[2] کستایش ونکوهش[3] و رزدن وصندل اندودن از یکدیگر باز نشناسد — همیشگی در نکوکاری — و این سه بفرمان پذیری و پرستاری سرکشند[4] و از آن دانش چهره برافروزد و او سرمایهٔ بیراگ شود و او اسرو را به نیستی سرابرد و از و سرآغاز سنور شود و او مردم را بریاضت دارد — بگزارش نفس و تن پردازد و آنرا دوازده گونه دانند — نخوردن در زمان معیّن — بیشتر تا یک سال بخورش نپرداختی و چندی تا نه ماه — درین هنگام از شش افزون دیده نشد — اندک خوردن و افزون از پنج خانه پژوهش خوردنی نکند و چون نیاید تار و زدیگر بشکیبد و از پنج چیز خورا باز دارد شیر جغرات روغن زرد روغن کنجد شیرینی — کاهش تن و رتابش آفتاب — بتفیسده ریگ آرامش گزیند و در سردی به برهنگی سازد و دست و پا را درهم کشیده بسرین نشینند — گویند بدین شش چیز فراوان روز باید تا کار بانجام رسد — بسیاری بناکامی افتد و چاره گری گناهان بهر جرمی شگرف کردار قرار یافته — بفرمان پیر رفتن — خدمت مرتاضان کردن — بزرگ کتابها برخواندن — سر بجیب فرو بردن — گویند از دو گهری کم نباشد و برخی باستانیان را تا دوازده سال دست داده — هر دو دست فروهشته برالیستد و خویشتن را از جنبش باز دارد — بدین شش چیز زود برفراز کامیابی برآید ❊

مهین نامهای اینان چهل و پنج — از آن دوازده را انگ گویند (بفتح همزه ونون خفی وضم کاف فارسی) آلهی کتاب برشمارند — آچارانگ (بهمزه والف وجیم فارسی والف ورا) در ماند و بود[5] ریاضت کیشان — سکرتا انگ (بضم سین وسکون کاف وکسر را وتای فوقانی والف) در شرح سه صد و شصت آئین خداطلبان روزگار و حجتهای هر یک — ستهان انگ (بسکون سین وفتح تای فوقانی وهای خفی والف ونون) در و از یک تا ده برگذارده اند آنچه در عالم علوی و سفلی یکیست برشمرده و همچنان تا ده — سمواپا انگ (بفتح سین وسکون میم وواو والف ویای تحتانی والف) در اینجا زیاده از ده تا یک کرور آورده گوناگون حقایق نگاشته — بهگوتی انگ (بفتح با وهای خفی وسکون کاف فارسی وفتح واو وکسر تا وسکون یای تحتانی) در وسی و شش هزار سوال گوتم از مهاویر پرسیده و پاسخ یافته — ناتا دهرم کتها (بکسر نون ویای تحتانی والف وتای فوقانی والف وفتح دال وهای خفی وسکون را

اختلاف (۱) [ج] بدوری دریافت [ض] بدوربینی دریافت (۲) [ک ش] کر (۳) [ض] دردن (۴) [ج] برکشد و آن دانش (۵) [ج ض] درماند بود ❊

و میم و فتح کاف و تای فوقانی و بای خفی و الف) در وسه و نیم کرور باستانی داستان — **اُپا سک دشا انگ** (بضم همزه و بای فارسی و الف و فتح سین و سکون کاف و فتح دال و شین منقوطه و الف) در وگزارش احوال ده فرد هیده مرد که بمها دیوگر و یدند — **انت گدهه دشا انگ** (بفتح همزه و سکون نون و فتح تای فوقانی و فتح کاف فارسی و دال هندی و بای خفی و فتح دال و شین منقوطه و الف) در بیان گروهی که بسعادت مکت جا وید دولت اند وخنند — **انت رووای انگ** (بفتح همزه و ضم نون و فتح تای فوقانی مشدد و ضم را و سکون واو و فتح واو و الف و فتح یای تحتانی) سعادتمندانی که بشایسته کرداری در بیست و ششمین طبقهٔ بهشت جای دارند — **پرس نبیاکرن انگ** (بفتح بای فارسی و را و سکون سین و فتح نون و کسر با و یای تحتانی و الف و فتح کاف و سکون را و فتح نون) درین کارکرد های گوناگون سرمایه دهٔ نیک و بد گذارده اند — **بپاک ستهٔ انگ** (بدو بای نخستین مکسور و ثانی فارسی و الف و فتح کاف و سکون سین و فتح تای فوقانی و بای مکتوب) پیشین داستانها که پاداش نیک و بد برگرفته خواب و البسین نموده اند — **جادپورب انگ** (بفتح جیم فارسی و ضم همزه و فتح دال و ضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و با و بای خفی) در و همگی مطالب جهانیان و گوناگون اندیشها و کردارها — و آن بیست و چهار تن بدین مضمون ایزدی خواهش برگذارند و جانشینان اینان فراهم آورده کتاب بر سازند — دوازده را اُپا انگ گویند (بضم همزه و بای فارسی و الف) برخی مجالات نخستین اسفار برگذارده اند و لختی مقاصد دیگر افزوده — و چهار کتاب را **مول سوتر** نامند (بضم میم و سکون واو و لام و ضم سین و سکون واو و فتح تای فوقانی و را) در وگزارش آداب پیر و استاد و طرز دریوزه و روزی[1] وگزارش[2] نفس و ایزدی پرستش و آئین تصنیف — و شش را **چهید گرنته** گویند (بکسر جیم فارسی و بای خفی و سکون یای تحتانی و دال و فتح کاف فارسی و را و نون خفی و فتح تای فوقانی و بای خفی) در و چاره گری گناه و وه را **پینّا** (بفتح بای فارسی و کسر یای تحتانی و نون مشدد و الف) — در و تشریح اعضا و چگونگی پیدایش جانور و آنچه در هنگام گسیختن عنصری پیوند بکار رود و دیگر امور — و یکی را **ننّدی سوتر** خوانند (بفتح نون و نون خفی و کسر دال و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون واو و فتح تای فوقانی و را) در و پنجگانه دانش که گذارده آمد ✤

تجرد گزینان این روش را **ایتی** گویند (بفتح جیم و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی) — **سکّه** (بکسر سین و فتح کاف مشدد و بای خفی) پژوهنده که قدم درین راه نهد — **گنیس سکه** (بفتح کاف فارسی و کسر نون و سکون یای تحتانی و فتح سین) ریاضت کیشی که شش ماه پیوسته نفس ذوفنون را در تنگنای بیخواهشی دارد — اگر یک روز خورد دو روز بپرهیزد و تشبیر و جغرات و مسکه و روغن و شیرینی دست نیالاید تنها غلهٔ پخته در آب گرم انداخته لختی بخورد و زیاده از یکجا پژوهش خوردنی ننماید و شبها نیایش کنان برود آورد و هر شب پانصد بار جبههٔ پرستاری بساید و درین هنگام کتاب بهگوتی برخواند — **پر ورتک** (بفتح بای فارسی و را و واو و سکون را و فتح تای فوقانی و کاف) او نیز بدانسان است لیکن پیر وقت از حد کاری و کار آگهی بره نوردان این بادیهٔ هولناک نامزد فرماید تا روز بروز دیدبانی کردار اینان نماید و تن آسان و ناکننده را سزای درخور دهد — **ستهور** (بسکون سین و فتح تای فوقانی و بای خفی و کسر واو و فتح را)

اختلاف (۱) [موص] دریوزهٔ روزی [ش] دریوزه گری (۲) یاگرازش ✤

یا و رپیشین است سرتابان را رهبری کنند و درماندگان را دستگیر آید — **رتنادهک** (بفتح را و تای فوقانی و نون خفی و الف و کسر دال و بای خفی و فتح کاف) — **پنیاس** نیز گویند (بفتح بای فارسی و کسر نون و یای تحتانی و الف و فتح سین) — جائیکه کار او فتد برای خدا پالائی نماید و بدانجا شتافته چاره گر آید و جائی برای آچارج آماده دارد و از لباس او نیز خبردار بود و فیصل آویزهٔ تجرد گزینان بدو بازگردد — **اپادهیای** (بضم همزه و بای فارسی و الف و کسر دال و بای خفی و یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی) نزدیک بمرتبهٔ آچارج است و آگهی طلبان تصحیح الفاظ الٰهی کتب و مقاصد از پیش او کنند — اینها هیچ با خود جز پوشیدنی که گذارش یابد نگاه ندارند — **آچارج** (بهمزه و الف و جیم فارسی و الف و کسر را و فتح جیم) خوش خوش کوه افزا شیرین گوگرانبار خردمند مهربان دل مقاصد آئین خویش را بدلیل شناسا باشد و بر عزایم هشت گروه دیگر دانا و بر ابطال آن توانا و هیچ کتابی برو مجهول نبود — بار غمخواری این هنگامه بر دوش او و رونق افزائی آئین خویش پیش نهاد — پارچه و کتاب زیاده برآنچه نیازمند ست نگاه دارد تا پژوهندگان این راه هنگام احتیاج برگیرند — **گندهر** (بفتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال و بای خفی و فتح را) باندیشهٔ آبادی و خوب کرداری بپایهٔ والای آگهی رسد و برخی گونه خارق عادت که در پاتنجل گذارده آمد توانا شود — او جانشین جن است — **جن** (بفتح جیم و نون) از آن مراتب گذشته مرتبهٔ همدانی یابد — او را **تیرتهنکر** نیز گویند (بکسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و را و فتح تای فوقانی و بای خفی و نون خفی و فتح کاف و را) خوش روی گزیده خو باشد — انفاس او عطر آمیز و کلمات او حکمت آمود گوشت و خون او سفید — خوردن و بخلا[Side note] جا شتافتن او را کسی نه بیند — بیماری و عرق و چرک بقدسی پیکر او راه نیابد — مو و ناخن او دراز نشود — سخن چنان طرازد که هر شنوا انگارد که بزبان او می سراید — در هر زمینی که باشد مار و کژدم و دیگر آزار رسانان ناپدید گردند — افزونی و کمی باران نشود — آویزش و وبا و خشک سال روی ندهد — در هنگام خرامش درختان نیایشگری نمایند — بسیاری نفوس قدسی بپاسبانی او خدمت گزینند — گویند روح قدسی او در تنگنای شکم بدان پیکر تعلق خاص گیرد — و برخلاف عامهٔ مردم بسه گونه شناسائی روشنی افزاید — از حواس و من شناسا آید و مضمون کتاب پیدائی پذیرد — آنچه رنگ وار باشد دور و نزدیک را دریابد — و پس از زادن و ریاضت کشیدن بر ضمایر جهانیان آگاه گردد و بوالا پایهٔ همدانی رسد — هر بیست و چهار تن که لختی گفته شد این صفتها حال ایشان بود — تجرد گزینان این طائفه با زن نزدیکی نکنند و جائیکه آواز او بگوش رسد نروند — و گوشت و میوه و شیرینی[1] نخورند و خوردنی در خانهٔ خود نپزند و در غیر هنگام به نگاه یکی رفته بایستند و بکلمهٔ دهرم لابه از خود آگهی بخشند (بفتح دال و بای خفی و سکون را و فتح میم و لام و الف و فتح با و بای خفی) یعنی هر که نیکوئی کند سود بیند — و بی زبان خواهش هرچه آورد روزوارهٔ از خوردنی پخته برگیرند و شیر و روغن و برنج یکجا بغذا بزند[2] و بذوق مقید ناشده بشتاب فرو برند — و از این آگهی که کسی برای این گروه یا بسبب همگی درویشان پخته یا از خانهٔ تاریک برآورده یا از نشیب ببالا شتافته یا قفل درواکرده یا خریده آورده نپذیرند — و بجز آب گرم نیاشامند و شبها بخوردن و پوشیدن نپردازند و چراغ نیفروزند و در خانه که باشند آتش نکنند و افتاده برندارند و بجز عضو آلوده برنشویند و از آز و خشم یکسو زیند و گرد دروغ گوئی و جان آزاری و دزدی نگردند و هیچ چیز از دنیا با خود ندارند بجز پوشش ناگذران

[Side note: قوله خلا جا الخ یعنی اضافت مقلوب است یعنی مقام خلا که جای رفع حاجت بول و براز باشد و برخی آنرا بیت الخلا خوانند ۱۲]

اختلاف (۱) [ک] سبزی (۲) [موک] برنه [ش] نپزند ✤

آن در غیر زمستان سه چادر از یک لنگ بر سازند و دیگر بر دوش افگنده حمایل وار اندازند و سوم بر فراز سر برهنه افگنند — و در زمستان پشمینهٔ خاص افزایند — و نیز پارچهٔ بدرازا و پهنائی یک و نیم بدست و کسرے چهار تهٔ کرده باخود دارند بهنگام خواندن فرابیش دهن نهند و دو طرف آنرا ابشگافهای گوش بند کنند تا جانور بدر آید و آزار نیابد و آدم و کتاب از آب دهن نیالایند — و نیز دهرم دچه بدست برگیرند (بفتح دال و های خفی و سکون را و فتح میم و ضم دال و فتح جیم و های خفی) پرچم آسا ریشهای[1] پشمین بپارچهٔ سقرلات بپیوندند و آنرا بچوب دسته بر پیچند — چون پیوسته برخاک نشینند نخست بآهستگی بدو دست زمین برو بند تا جانداری بزیر نماند — و بزرگان این گروه که لختی شمرده آمد برای فرش کهن پشمینه اندازند و بگوناگون روزه داری و نیکو کاری روزگار را آباد دارند در هر شش ماه موی سر را بدست و ناخن بر چینند — و در سنگلاخ و خارزار پا برهنه گردند و موسم بارش سیر نکنند +

و تعلق نشانِ این روش را سراوک گویند (بفتح سین و را و الف و فتح واو و کاف) — نخست بدروازه چیز پردازند — بی گناه را نیازارند و در میان دروغها از پنجگونه پرهیزند و آنرا دروغ بزرگ شمرند — شهادت[2] دروغ — انکار امانت — دروغ در زمین — دروغ در ستایش و نکوهش — دروغ در گاو — و بخیانت دست نیالایند و بزن دیگری نظر نکنند و اسباب دنیا را اندازهٔ معین گرفته نگاه دارند و افزون ازان بدست اگر افتد بخیرات دهند — و در سفرها مقدار مسافت مقرر سازند و هر روز مقدار خورش و جز آن که برای خود کار بندند تعین[3] نمایند بجائیکه ستی بسوزد و یا دزد کشته بر نزدند — دو و سه گهڑی شبانه روز قرارداده از همه دل بر کنند و بمبداء فیاض توجه کنند — و هنگام خواب قرار دهند که دیگر نخورند و نقش خواهشها ستروه بغنوند — و در اشتمین و چتردسے و موپورنماسی و اماوس در هشت پهر نخورند و نیاشامند و روز افطار نخستین درویش را سیر کنند و هر روز و شب هنگام خواب مقررات مذکوره را بیاد آرند و خود را بپای حساب کشند و نیز اسم شایستگی برین گروه دل[4] بسته وقتے افتد که همواره کتب بشنود و خیرگزر و ستایش نیکوکاران خوی او بود و ببدی هیچکس زبان نیالاید خاتمه فرمان روای وقت و کدخدائی باکفو بروش کند — و همواره از بدی هیمناک باشد — و بروش هر سرزمین زیست نماید — و چنان خانه برگزیند که بر هلانیه نباشد که همه کس را بدان راه بود و نه آنچنان پنهان که کس بدان پی نبرد و زیاده از دو و سه در نگذارد[5] و نیک همسایها برگزیند و با نیکوان آمیزش کند — در پرستاری مادر و پدر کوشش نماید — و از شهر و ملکی که لشکر بیگانه آید دوری گزیند — و خرج را باندازهٔ دخل اساس بر نهد و لباس را موافق آن سازد — و همواره بخواندن الهی نامها پردازد و از آزاد[6] حال پرهیزد — خوردنی از وقت درنگذراند — و پرستش و پیدائش مال و پیوند آنرا اهنجار نگاه دارد و در بزرگداشت مهمان و جتی و بیمار[7] همت برگمارد — و خودرای و عاشق سخن خود نباشد و دوستدار هنر بود و بی هنگام و بزمینی که بآئین خود نیارد بود سفر نگزیند و بی شناسائی خویش و غنیم بآویزه نیاویزد — غمخوار خویشاوندان بود و عاقبت بین و ژرف نگاه باشد و حق نیکوئی نگاه دارد و چنان نشست و برخاست نماید که مردم دوست دارند و شرمگین و مهربان دل و نیک محضر بود و بکارسازی دیگران کوشش کند و بر درونی دشمنان چیره دست آید و خواهش پنجگانه حس را بفرمان خرد گذارد و آنچه هر دو گروه تعلقی و تجردی پیرامون آن نگردند گوشت و شراب و شهد و مسکه و افیون

اختلاف (۱) [ک] رشتهای (۲) [ملا ض] گواهی (۳) [ک] یقین (۴) [ک] گرداشته [ش] دو لبسته (۵) [ک] درون نگذرد (۶) همچنین در [ش] [ض] و آزاد حال بزید [ط] و آزاد حال پرهیزد [ک] از دو حال پرهیزد (۷) [ک] تیمار +

و برف و تخ و ژاله و آنچه زیر زمین پرورش یابد و میوهٔ که نام او معلوم نباشد و آنچه درون او دانهای ریزه ریزه بود و شب خوردن اختیار نکنند +

آئین جین بر دو گونه است سویتانبر (بضم سین و کسر مجهول واو و سکون یای تحتانی و تای فوقانی و الف و نون خفی و فتح با و را) — دگنبر (بکسر دال هندی و فتح کاف فارسی و نون خفی و فتح با و را) — گروه پسین برهنه بسر برند هیچ نپوشند و نزد اینان در زنی پیکر مکت نشود — گویند چون کسی بپایهٔ والای مکت رسد تا فرو شدن دست از خورش باز کشند — در بسیاری امور با پیشین گروه که گذارده آمد یکتائی دارند کار آگهی ازین دو طایفه دوچار نشد — و احوال اینان سربسته نگارش یافته — و نخستین گروه به سیوره مشهور (بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و فتح واو و را و های مکتوب) — چون بدانشوران او آمیزه داشت لختی داستان بسیرابی گذارش گرفت — و از دیرباز در فراختای هندوستان دانش و کردار در برهمن و این گروه است و از کم هنیشی یکدیگر را نکوهیده برشمرد — کشن را که برهمن بخدائی پرستند این گروه دوزخی بنده پندارند برهمن در رو هی پیل مست و شیر خزره رفتن شایسته داند از انکه بدین گروه فرابیش آید — از حق پژوهی گیتی خداوند فروغ صلح کل لختی تیرگی روزگار بزدوده — گروها گروه مردم ازان نفرت برکناره شده در انجام بزم یکجهتی بسر برند +

بودهه

پدید آرندهٔ این طرز هوشمندی را بدهه نامند (بضم با و دال مشدد و های خفی) و او را فراوان نام برگذارند — یکے شاکمن (بشین منقوط و الف و کاف و ضم میم و کسر نون) و عام شاکمونی گویند — و عقیدهٔ آن دارند که او به نیروی شایسته کاری بپایهٔ والای آگهی رسید و همه دان شده دولت مکت اندوخت — پدر او راجه سدهودن مرزبان بهار (بکسر سین و ضم دال مشدد و های خفی و سکون واو و فتح دال و سکون نون) — مادر را مایا نام — از راه ناف بزاد و شگرف روشنی در گرفت و زمین بجنبش در آمد و آب گنگ از بالا فرو ریخت — و همان دم هفت گام بر گرفت و دلاویز سخنان بشیوا زبانی برگذارد و گفت واپسین پیکری[1] پیوند من است — اختر شناسان چنان باز نمودند که چون از زندگی او بیست و نه سال و هفت روز سپری شود بر او رنگ فرمان روائی برنشیند و با هنگ وارستگی برخیزد و تازه آئینی بر نهد — در همان سال سه از آمیزه دل برگرفت و راه صحرا سپرد — در بنارس و راجگرود و دیگر پرستشکدها لختی بسر برد و جهان نورد بکشمیر در آمد — بسیاری هندی نژاد و اهل بنادر و کشمیر و تبت و خطا باو گرویدند — و درین سال جهلم الٰهی از فرو شدن او دو هزار و نهصد و شصت و دو سال سپرے شد — نفس گیرا داشت — خدیو خارق عادات بود — صد و بیست سال زندگانی کرد — فارس و عرب دانش اندوز این آئین را بخشی گویند و در تبت لامه — روزگاریست که در هندوستان ازینان کمتر نشان دهند مگر در پیگو و دهناسری و تبت — و سوم بار که در رکاب شاهنشاهی بعرصهٔ دلکشای کشمیر رفته شد پیری چند ازین کیش دریافت لیکن دانش منشی دوچار نشد — و آنچه حافظ آبرو و بناکتی نگاشته بنظر در نیامد — برا همه او را هم اوتار برگذارند لیکن بروش مشهور نگرایند و آنرا ازو ندانند +

ایزد بیچون را از پیوند تن پاک انگارند — و چون سانکه میمانسه جین آفرینش ازو ندانند ... بدان را

اختلاف (۱) [ک] واپسین نیکوئی [ض] آتش پیکری [ش] واپسین پیکر +

سر آغاز و انجام نه پندارند و چنان برسرایند که همگی عالم در هر آنی به نیستی گراید و در آنی دیگر مانند آن هستی گیرد۔ و بپاداش نیک و بد و دوزخ و بهشت گروند۔ دانش را عرض نفس ناطقه شمرند۔ تجردگزینان او سر تراشند۔ چرم و جامهٔ سرخ پوشند و نشست و شوی خویش بسیار پردازد۔ و هرچه بخورد داد و دهند سر باز ندارد و مرده را کشتهٔ خدا انگاشته خوردن آن روا انگارد۔ و بزن نزدیکی نکند و جاندار نکشد۔ و رستنی را جاندار دانسته از کندن و بریدن دست باز کشد۔ همت در شش چیز بر بندد فرو نشاندن خشم۔ پژوهش خرد۔ خیر نخواسته(۱) آگهی ایزدی پرستش۔ دلیری در خویشتن گدازی۔ همواره با خدا بودن۔ سرمایهٔ نیکی سه چیز بر گویند۔ آگهی بی طمعی۔ بی حسدی۔ و دوازده را خانهٔ خوب کرداری و تباه کاری دانند۔ پنج حواس۔ پنج مدرک آن۔ من دیوهره(۲)۔ و این را دوازده آیتن نامند (بهمزه و الف و یای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح نون) ٭

و از چهار چیز سخن کنند و بجای پدارتهه آرج ستی گویند (بهمزه و الف و سکون را و فتح جیم و سین و کسر تای فوقانی مشدد و فتح یای تحتانی)۔ نخست۔ دکهه (بضم دال و فتح کاف مشدد و های خفی)۔ و آنرا اینگونه انگارند۔ وگیان (بکسر واو و کاف فارسی مشدد و یای تحتانی و الف و نون) رسمی دانش۔ ویدنا (بکسر واو و سکون یای تحتانی و فتح دال و نون و الف) بباد افراه نیکی و بدی رسیدن۔ سنگنیا(۳) (بفتح سین و نون خفی و کسر کاف فارسی و نون و یای تحتانی و الف) نام چیزها۔ سنسکار (بفتح سین و نون خفی و فتح سین و کاف و الف و را) فراهم آمدن دهرم و ادهرم و برخی چنین برگذارند که چون هر زمان همه چیز به نیستی گراید و آنی دیگر پدید می آید انچه دریافته شود که این همانست آنرا بدین نام خوانند۔ روپ (بضم را و سکون واو و بای فارسی) پنجگانه اخشیج و انچه از ینها چهره برافروزد و ازین رو که هر پنج غم آور بآن نام روشناس۔ دوم سمدی (بفتح سین و سکون میم و فتح دال و یای تحتانی) انچه از خواهش و خشم پیدائی گیرد و به نیروی آن برگوید منم و آن از من است۔ سوم مارگ (بمیم و الف و فتح را و سکون کاف فارسی) خوی شدن آنکه عالم در هر آنی به نیستی گراید و آنی دیگر پدید می آید۔ چهارم نرودهه (بکسر نون و ضم را و سکون واو و دال و های خفی) مکت گویند۔ ده چیز باید تا بدین پایه رسد۔ اول خیر کردن۔ دوم پرهیز از نکوهیدگی و بجا آوردن شایسته کاری یعنی از ده چیز خود را باز دارند کشتن و آزردن و ستدن نادادن و آلودن دامن عصمت و گفتن دروغ و نکوهش نیک و خشن خوئی(۴) و هرزه درائی و اندیشهٔ تباه و آمیزش خلاف آئین۔ و بکار کرد هفت چیز همت گمارند۔ نیایش پیر و استاد۔ بزرگ داشت بت۔ و دیدن(۵) پرستاری دیگران۔ آفرین نیکوکاران رهگرای نیکوئی ساختن بدلا و نیز گفتار۔ بکام و ناکام مردم را بر خوب کرداری داشتن۔ آموزش پرستاری۔ سوم از ستایش و نکوهش بشادی و غم نگرائیدن۔ چهارم نشستن بطرز خاص۔ پنجم در آوردن پیکر پرستشگاهی که ایشان آنرا چیتی گویند (بفتح جیم فارسی و سکون یای تحتانی و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی)۔ ششم شناسا شدن اشیا چنانچه هست۔ هفتم در هشت چیز جوگ که در پاتنجل گذارده آمد تکاپو نمودن۔ هشتم پنج چیز در خود پدید آوردن۔ فرمودهٔ پیر را براستی و درستی عقیدت کردن۔ یاد داشتن و کردن آن۔ گداختن جان و تن در تکاپوی سخت۔ همگی صور از صفحهٔ دل بر ستردن۔ بجز داد از بیهال اندیشه در نیاوردن۔ نهم

اختلاف (۱) [ک] خیرخواستن [من] خیر و چیز نخواستن (۲) [ش من] دیودهه (۳) [ک] سنگهینا و اعراب موافق آن (۴) [من] جستن خوشی [ط] جستن (۵) [ک] دیدن کتب۔ آفرین نیکوکاران بدلا و نیز گفتار۔ رهگرای الخ ٭

سررشتهٔ آگهی را دوتائی بخشیدن چنانچه گسلد۔ دهم آغاز دانش که بدو مکت روئی دهد ٭

برهان نزد این گروه پرتچهه و آتما۔ و دو چیز را سرمایهٔ علم شمرند۔ یکی انچه بحواس بدست آید۔ دوم انچه باستدلال چهره کشاید۔ اول بر چهار گونه بود۔ انچه بحواس پنجگانه معلوم گردد یا به من شناخته شود یا علم بعلم اشیا یا بریاضت۔ چنان شود که پوشیده و پیدا یکسانی گیرد ٭

و در بحث قیاس و گذارش هیئت بسا سخنان باریک گفته اند ٭

و این گروه بر چهار گونه باشند نخستین ویبهاکهک (بفتح واو و سکون یای تحتانی و با و های خفی و الف و کسر کاف و های خفی و فتح کاف)۔ این گروه برای هر یکی از عناصر چهارگانه چون بنای اجزای لایتجزی دیگر دانند لیکن محسوس بحس بصر انگارند۔ و نزد ایشان دو چیز طراز هستی دارد۔ دانش و اشیا۔ لیکن بحواس دریافته شود۔ دوم سوترانتک۔ (بفتح سین و سکون واو و کسر تای فوقانی و را و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح کاف) اشیا را مدرک بقیاس پندارند۔ سوم جوگاچار (بضم جیم و سکون واو و کاف فارسی و الف و جیم فارسی و الف و را)۔ جز دانش موجود ندانند و اشیا را نیرنگی او برشناسند چهارم مادهیمک (بمیم و الف و کسر دال مشدد و های خفی و فتح یای تحتانی و کسر میم و فتح کاف)۔ دانش و اشیا را سن گویند (بضم سین و سکون نون مشدد)۔ بهست و نیست جزم نکنند ٭

و فراوان نامه در هر روش پرداخته اند و در مطالب صوری و معنوی دگرگونگی رفته۔ و سه علم را معتبر دانند۔ علم استدلال۔ علم انتظام۔ علم ره نوردی معنوی ملک ٭

ناستک

چارباک برهمنی است ناشناسا که این فن را بنام او خوانند۔ براهمه این طائفه را ناستک گویند (بنون و الف و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح کاف)۔ بیرون از عناصر چهارگانه هست نه پندارند و بجز حواس پنجگانه سرمایهٔ علم نشناسند۔ با ایزد و مجردات(۱) نگروند و دانستن را باعتدال باز گذارند۔ بهشت نزد ایشان بودن آدمی است چنانچه خواهد نه در فرمان دیگری و دوزخ آنکه بفرمان دیگری بسر برده شود۔ گویند همگی مردم را تکاپو از چهار چیز برنگذرد۔ جمع مال و زن و نیکنامی و نیکوکاری۔ از علوم انچه بانتظام نشاء ظاهر بکار آید اعتبار کنند و آن دانش دادگری و رعیت پروری است۔ حال ایشان بسوفسطائی ماند۔ و فراوان نامه در نکوهش دیگران نگاشته اند و کم بینی خود را یادگاری گذاشته ٭

اٹھاره بدیا

(بفتح همزه و تای فوقانی هندی و های خفی و الف و فتح را و سکون ها و کسر با و دال مشدد و یای تحتانی و الف) هژده گونه شناسائی۔ چون لختی رفتار نه گانه این دیار گذارش یافت برخی قرارداد های برهمن که هر شش طائفهٔ نخستین بپذیرند می نویسد و چمن زار آگهی را شاداب میگرداند ٭

گویند بپایهٔ والای دانش آنکس رسد که بآن شماره دانش اندوزد۔ بژرفای آن رسیده کام دل برگیرد۔ نخست رگ بید(۲) (بضم را و سکون کاف فارسی و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و دال)۔ دوم ججر بید (بفتح جیم اول و ضم جیم دوم و سکون را) سوم سام بید (بسین و الف و میم)۔ چهارم

اختلاف (۱) [ط] موجودات (۲) همچنین در نسخها ٭

اتهربن بید (بفتح همزه وتای فوقانی وهای خفی وسکون را وفتح با وسکون نون) ÷

این چهار را الهی کتاب برشمرند. چنانچه سخته گذارده آید — ودرهر یکے چهار چیز گزارش یافته — بدهه (بکسر با و دال وهای خفی) — انچه کردنیست — ارتهه واد (بفتح همزه وسکون را وفتح تای فوقانی وهای خفی وواو والف و فتح دال) — ستایش و پاداش آن — منتر (بفتح میم ونون خفی وسکون تای فوقانی وفتح را) — افسونها ودعاها که درهر کار سودمند آید — نام دیبی (بنون والف وفتح میم وکسر دال وسکون یای تحتانی وهای خفی وفتح یاے تحتانی) — نام بزرگ کارها — ونیز درهر کدام از سه چیز گویند — کرم (بفتح کاف ورا وسکون میم) — گزیده کردارهای صوری ملک — اُپاسنا (بضم همزه وبای فارسی والف وفتح سین ونون والف) — دل بمبداء فیاض بستن — گیان (بکسر کاف فارسی ویای تحتانی والف ونون) — والا شناسائی ÷

پنجم **پُران** (بضم بای فارسی ورا والف وفتح نون) هژده کتاب بزرگ را بدین نام خوانند — دشوار یاب آن چهار پیشین را بروشن روشی برگذارد — ودرهر یکے از پنج چیز سخن رود — پیدائی عالم — نیست شدن آن — گزارش گوناگون دودمانها[1] — بیان حال چهارده منونتر (بفتح میم وسکون نون وفتح واو ونون خفی وفتح تای فوقانی ورا) — چهارده قدسی نفس است که درهمگی عمر برهما یکے پس از دیگری برهنمونی برخیزد وبار عالم بدوش همت برنهد — زندگی هر کدام هفتاد ویکبار چهار جگ است — وهر چهار جگ چهل و سه لک وبیست هزار سال — وهمچنان حال چهارده اندر (بکسر همزه ونون خفی وسکون دال وفتح را) — گویند در عمر برهما چهارده دیوته بر علوی عالم یکے پس از دیگرے فرمان روائی کند — وکارکرد که بدست آویز آن بدین پایه رسند — داستانهای فرمان روایان والا شکوه ÷

نامهای پران — **ستتسی**[2] (بفتح سین وسکون تای فوقانی وکسر سین وفتح یای تحتانی) — **مارکنده** (بمیم والف وسکون را وفتح کاف ونون خفی وکسر دال هندی وسکون یای تحتانی) — **بهوکی** (بفتح با وهای خفی وفتح واو وکسر کاف مشدد وهای خفی وفتح یای تحتانی) — **بهاگوت** (بفتح با وهای خفی والف وفتح کاف فارسی وفتح واو وتای فوقانی) — **برهم بیورت** (بفتح با ورا وهای خفی وفتح میم وبا وسکون یای تحتانی وفتح واو وسکون را وفتح تای فوقانی) — **برهمانڈ** (بفتح با وسکون را وهای خفی ومیم والف ونون خفی وفتح دال هندی) — **برهم** (بفتح با ورا وهای خفی ومیم) — **بای** (بباوالف وضم یای تحتانی) — **بامن** (بباوالف وفتح میم ونون) — **بشن** (بکسر با وسکون شین منقوطه وضم نون) — **باراه** (بباوالف ورا والف وفتح ها) — **اگن** (بفتح همزه وسکون کاف فارسی وکسر نون) — **ناردی** (بنون والف وفتح را وکسر دال وسکون یای تحتانی) — **پدم** (بفتح بای فارسی وسکون دال وفتح میم) — **لنگ** (بکسر لام ونون خفی وفتح کاف فارسی) — **کورم** (بضم کاف وسکون واو ورا وفتح میم) — **سکند** (بسکون سین وفتح کاف ونون خفی وفتح دال) — **گرڑ** (بفتح کاف فارسی وضم را ورای هندی) — همه از فروغ دانش حکیم بیاس ÷

اُپ پران (بضم همزه وفتح بای فارسی) — هژده کتاب دیگر که دیریاب پیشین نامها برگشاید —

اختلاف (۱) [سوش من ت ا] دود مانها [ک] داناکیها (۲) [ک] متس (بفتح میم وسکون تای فوقانی وکسر سین) ÷

وبرخی[1] تازه برگذارند — نامها — **سنت کمار** (بفتح سین ونون وسکون تای فوقانی وضم کاف ومیم والف وفتح را) — اصلی نام **سور** (بفتح سین وسکون واو ورا) بنام فراهم آرنده روشناس — **ناردی** (بنون و الف وفتح را وکسر دال وسکون یای تحتانی) — این نام پران هم بود همچنین برخے دیگر که نگاشته آید — همانا در اُپ پران گزارش چیزے است که در پران نبوده — پس انچه در اُپ پران مذکور شود اورا بنام نخستین خوانند — **نارسنگه** (بنون والف وفتح را وکسر سین ونون خفی وفتح کاف فارسی وهای خفی) **شیودهرم** (بکسر مجهول شین منقوطه وکسر یای تحتانی وفتح واو ودال وهای خفی وسکون را وفتح میم) — **دورواس** (بفتح دال وسکون واو ورا و واو والف وفتح سین) — **کاپیل**[2] (بکاف والف وکسر بای فارسی وسکون یای تحتانی وفتح لام) — **مانو** (بمیم والف وفتح نون وواو) — **شوکر** (بفتح شین منقوطه وسکون واو وکاف وفتح را) — **اوشنس** نام دارد (بفتح همزه وسکون واو وفتح شین[3] منقوطه ونون وسین) — **وارن** (بواو والف وضم را وفتح نون) — **برهمانڈ**[4] (بفتح با وسکون را ومیم وهای خفی والف وسکون نون وفتح دال هندی) **کالی** (بکاف والف وکسر لام وسکون یای تحتانی) — **کالکا** نیز گویند (بکاف والف وکسر لام وکاف والف) — **ماهیسر** (بمیم والف وکسر ها وسکون یای تحتانی وضم سین و فتح را) — **ناند** (بنون والف ونون خفی وسکون دال) — **شانب** (بشین منقوطه والف ونون خفی وفتح با) **آدتی** (بهمزه والف و کسر دال وتای فوقانی وفتح یای تحتانی) — **پاراسری** (بفتح بای فارسی والف ورا والف وفتح سین وسکون را وفتح یای تحتانی) — **بهاگوت** (بباوهای خفی والف وفتح کاف فارسی وواو وتای فوقانی) — **گورم**[5] (بفتح کاف وسکون واو ورا وفتح میم) ÷

ششم **دهرم شاستر** (بفتح دال وهای خفی وسکون را وفتح میم وشین منقوطه والف وسکون سین وفتح تای فوقانی ورا) دانشے که در و کارکرد نیکوکاری باشد — آنرا نیز از بید برگرفته تفصیلها بر نهاده اند — واو را سمرت نیز گویند (بکسر سین وسکون میم وکسر را وتای فوقانی) — آن نیز بدان شماره باشد — وسه چیز عمده این کتابها — کارکرد هرچهار گروه در ایزدی پرستش — روش داوری — چاره گری گنهگاران ÷

نامهای هژده سمرت — **من** (بفتح میم وضم نون) — **جاگن ولکی** (بجیم والف وسکون کاف فارسی و کسر نون وفتح واو وسکون لام وکسر کاف وفتح یای تحتانی) — **اتر** (بفتح همزه وکسر تای فوقانی مشدد ورا) — **انگرا** (بفتح همزه ونون خفی وکسر کاف فارسی ورا والف) — **اُشنا**[6] (بضم همزه وفتح شین منقوطه ونون والف) **گوتم** (بفتح کاف فارسی وسکون واو وفتح تای فوقانی ومیم) — **پراشر** (ببای فارسی ورا والف وفتح شین منقوطه ورا) — **سنکهلکهت** (بفتح سین ونون خفی وفتح کاف وهای خفی وکسر لام وکاف وهای خفی وفتح تای فوقانی) — **بشن** (بکسر با وسکون شین منقوطه وضم نون) — **هاریت** (بها والف وکسر را وسکون یای تحتانی وفتح تای فوقانی) — **بششٹه** (بفتح با وکسر شین منقوطه وسکون دیگر شین منقوطه وفتح تای فوقانی هندی وهاے خفی) — **جم** (بفتح جیم ومیم) — **شاتاتپ** (بشین منقوطه والف وفتح تای فوقانی والف وفتح تای فوقانی وبای فارسی) — **آپستنب**[7] (بهمزه والف وفتح بای فارسی وسکون سین وفتح تای فوقانی ونون خفی وفتح با) — **کاتیاین** (بکاف والف وکسر تاے فوقانی ویاے تحتانی والف وفتح یای تحتانی ونون) **برهسپت** (بکسر با ورا وفتح ها وسکون سین وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی) — برخے دوئی دیگر افزوده اند

اختلاف (۱) همچنین در [ک] [سوش د] ودرخے تازه برگذارند نامها [من ت ا] ودرخے نامها برگذارند (۲) [ک] کپیل (بفتح کاف وکسر بای فارسی ولام) (۳) [ک] اوسنس — بسین (۴) [ک] مهاند — واعراب موافق آن (۵) [ک] نیست (۶) در [سو] نیست [ک] اُشن — واعراب موافق آن (۷) [ک] آستینب ÷

بیاس (بکسر با و یای تحتانی والف وفتح سین) - **دچّهر** (بفتح دال وجیم فارسی مشدّد وهای خفی) +
نامهای هژده اپ سمرت - اینها نیز فرزان آسا - **انگرا** (بفتح همزه ونون خفی وکسر کاف فارسی وراوالف) -
جابال (بجیم والف وبا والف وکسر لام) - **ناچکیت** (بنون والف وکسر جیم فارسی وکاف وفتح تای فوقانی) - **سکند**
(بسکون سین وفتح کاف وسکون نون وفتح دال) - **لوگاکش** (بفتح لام وسکون واو وکاف فارسی والف وسکون
کاف وکسر شین منقوطه) - **کشتپ** (بفتح کاف وشین منقوطه مشدّد وبای فارسی) - **بیاس** (بکسر باو یای
تحتانی والف وفتح سین) - **سنت کمار** (بفتح سین(۱) ونون وسکون تای فوقانی وضمّ کاف ومیم والف وفتح را) -
ششتر (بفتح شین منقوطه وتای فوقانی وسکون(۲) را وضمّ زای منقوطه) - **زنک** (بفتح زای منقوطه ونون وکاف) -
ویاگهر (بکسر واو ویای تحتانی والف وسکون کاف فارسی وهای خفی وفتح را) - **کاتیاین** (بکاف والف و
وکسر تای فوقانی مشدّد ویای تحتانی والف وفتح یای تحتانی ونون) - **زات کرنی** (بزای منقوطه والف وضمّ تای
فوقانی وفتح کاف وسکون را وکسر نون مشدّد وفتح یای تحتانی) - **کپنجل** (بفتح کاف وکسر بای فارسی وسکون نون
وفتح جیم ولام) - **بودهاین** (بفتح با وضمّ واو وفتح دال مشدّد وهای خفی والف وفتح یای تحتانی ونون) - **کناد**
(بفتح کاف ونون والف وفتح دال) - **بشوامتر** (بکسر با وسکون شین منقوطه وواو والف وکسر میم وسکون تای
فوقانی مشدّد وفتح را) - **سمنت** (بضمّ سین وفتح میم وسکون نون وضمّ تای فوقانی) +

هفتم **شکشا** (بکسر شین منقوطه وسکون کاف وشین منقوطه والف) - گزارش مخارج حروف +

هشتم **کلپ** (بفتح کاف وسکون لام وفتح بای فارسی) - کتابیست دربیان ده گونه کارکرد از آغاز
زناشوئی تا آنکه پور زنار بر بندد - زمان کدخدائی - پیوستن با زن - ماه سوم از بارور شدن تا پنجم ماه - ششم
تا هشتم - زادن - نام نهادن - نمودن بآفتاب - چشانیدن غله - سر تراشیدن - زنار دادن - در هر یکے
ازین ده وقت افسونهای خاص بکار برند وکردارهای گزین بجا آرند +

نهم **بیاکرن** (بکسر با و یای تحتانی والف وفتح کاف وسکون را وفتح نون) - علمے است - از نحو وصرف
واشتقاق(۳) ولغت باز گوید وآئین ترکیب مفردات ازو بدست آید - نخست حروف را پنجاه ودو برگذارده بر سه
قسم - چهارده سُر (بضمّ سین وسکون را) هم حرف اند وهم اعراب وبے پیوند دیگرے نیز خوانده شوند -
اَ همزهٔ مفتوح - آ همزهٔ مفتوح والف - اِ همزهٔ مکسور - ای همزهٔ مکسور ویای تحتانی ساکن - اُ همزهٔ مضموم
اُو همزهٔ مضموم وواو ساکن - رِ رای مکسور - ری رای مکسور ویای تحتانی ساکن - لِ لام مکسور - لی لام مکسور ویای
تحتانی ساکن - اے همزهٔ بکسر مجهول ویای تحتانی ساکن - ائی همزهٔ مفتوح وهمزهٔ دیگر مکسور ویای تحتانی ساکن -
او همزه بضمّ مجهول وواو ساکن - اؤو همزهٔ مفتوح وهمزهٔ مضموم دیگر وواو ساکن - وسی وسه را بنجن گویند
(بکسر با ونون خفی وفتح جیم وسکون نون) - بے آمیزش سُر گذارش در نیاید - ک کاف مفتوح - که کاف
مفتوح وهای خفی - گ کاف فارسی مفتوح - گه کاف فارسی مفتوح وهای خفی - ن حرفیست بنون
نزدیک واز گلو وبینی پیدایش گیرد - چ جیم فارسی مفتوح - چه جیم فارسی مفتوح وهای خفی - ج
جیم مفتوح - جه جیم مفتوح وهای خفی - ین یای تحتانی مفتوح ونون خفی - ٹ تای فوقانی هندی مفتوح
ٹه تای فوقانی هندی وهای خفی - ڈ دال هندی مفتوح - ڈه دال هندی مفتوح وهای خفی - ن

اختلاف (۱) [ک] بسکون سین ونون خفی وتای الخ (۲) [ک] کسره (۳) در [ک] نیست +

نون غلیظ مفتوح - ت تای فوقانی مفتوح - ته تای فوقانی مفتوح وهای خفی - د دال مفتوح - ده
دال مفتوح وهای خفی - ن نون مفتوح - پ بای فارسی مفتوح - په بای فارسی مفتوح وهاے
خفے - ب بای مفتوح - به بای مفتوح وهای خفی - من میم مفتوح ونون خفی یا غنه - ی یای تحتانی
مفتوح - ر رای مفتوح - ل لام مفتوح - و واو مفتوح - ش شین منقوطه مفتوح - کھ خای
مفتوح - س سین مفتوح - ه های مفتوح - وپنج حرف دیگر است - نام یکے **انسوار** (بفتح همزه و
ضمّ نون وسین مشدّد وواو والف) - چون کن (کاف مفتوح ونون خفی) - دیگر **بسرگه** (بکسر با وفتح
سین وسکون را وکاف فارسی وهای خفی) - چنانچه که (کاف مفتوح وهای ساکن) - دیگر **جهبامول**
(بکسر جیم وسکون ها وبا والف وضمّ مجهول میم وسکون واو وفتح لام) حرفیست میان ها وخای منقوطه - درون
کلمه درآید واز بن زبان پدید گردد - چهارم گنج **کنبهاکرت** (بفتح کاف فارسی وجیم وضمّ کاف ونون خفی
وبا وهای خفی والف وکسر کاف ورا وتای فوقانی) - حرفے است ساکن نزدیک بهاء - میان کلمه درآید
پنجم **اردهه بنام** (بفتح همزه وسکون را وفتح دال وهای خفی وکسر با ونون خفی وضمّ دال) - حرفیست ساکن
بسان غنه - بوی از نون خفی با او +

انیست گزارش پنجاه ودو حرف هندی - آنچه بعبارت توانست درآورد برنوشت - چندی
ازان قسم که مرا یارای گفتار آن بدنشانه برگذارد - وپنج پسین با سُر وبنجن بیامیزند - وهر حرف بچهارده
سُر صورت گیرد ودرین هنگام چهارده سُر را چهارده **ماتر** خوانند (بمیم والف وفتح تای فوقانی ورا) - ودر
عرف عام دو انداخته بدوازده زبان زد - ودر نگارش هر کدام جدا گردد وهیچ حرفے پیوسته بدیگرے
ننویسند - گویند هر حرف از چهار حال بیرون نباشد - اگر اعرابے بدو بنود آنرا انجن گویند - واگر تنها
اعراب باشد بے کشش آنرا رهسو نامند (بفتح را وها وسکون سین وفتح واو) وآنکه یک کشش حرف علت ساکن
بدو افزایند - واگر دو شود دیرگه گویند (بکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی ورا وکاف فارسی وهای خفی) -
واگر افزون از دو کشش بود آنرا پُلت سرایند (بضمّ بای فارسی ولام وفتح تای فوقانی) +

هشت مخرج برگذارند - میان سینه - گلو - بن زبان - میان دندان - بینی - کام - لب -
تارک - درهمه مراتب که نگاشته اند فراوان دگرگونگی دارند - طرز گزین نوشته شد - بیشتر از انکه بدین زبان
لختے آشنا شود چنان میدانست که ضابطهٔ لغت عرب بیهمتا باشد - اکنون چنان پیدائی گرفت که هندی
نژادان فراوان کوشش بجا آورده اند وکار را استوار برساخته +

دهم **نرکت** (بکسر نون وضمّ را وسکون کاف وفتح تای فوقانی) در(۱) شرح شمارهٔ آنچه از و
بید برگوید +

یازدهم **جوتک** (بضمّ جیم وسکون واو وفتح تای فوقانی وکاف) - درو گفتار انجم
وشگرف کاری آن +

دوازدهم **چهند** (بفتح جیم فارسی وهای خفی ونون خفی وسکون دال) - بیان مراتب بحور
ومدارج اشعار +

اختلاف (۱) [ش] درشرح شماره ازان بید [سو] آنچه ازان بند بر گویند +

وہرشش پیین را انگ گویند (بفتح ہمزہ و نونِ خفی و فتحِ کافِ فارسی) یعنی چون این شش چیز پیدائی گیرد بید را شناسا گردند ✤

سیزدہم میمانسا — ہرسہ قسم آنکہ گزارش یافت ✤

چہاردہم نیای — لختے حالِ او در علوم گذارده آمد ✤

بسیاری برانند ہمین چہارده چیز بپایۂ والای آگہی رساند و بدیا را چہارده پندارند — برخے چہارِ دیگرا فزایند ✤

یازدہم آیر بید (بہمزہ و الف وضمِ یای تحتانی و سکونِ را) — شناسائیِ اعضا و نگاہداشتِ تندرستی و دریافتِ گوناگون رنجوری و چارۂ آن — از نخستین بید برگرفته ✤

شانزدہم دہنر بید (بفتحِ دال و ہای خفی و ضمِ نون و سکونِ را) — دانائیِ تیراندازی و گوناگون سلاح — از بیدِ دوم برآورده اند ✤

ہفدہم گاندہرب (بکافِ فارسی و الف و نونِ خفی و فتحِ دال و ہای خفی و سکونِ را و فتحِ با) — موسیقی دانش از گفتن و نواختن و اصول نمودن — از بیدِ سوم برداشته اند ✤

ہژدہم ارتہ ساستر (بفتحِ ہمزہ و سکونِ را و فتحِ تای فوقانی و ہای خفی و سین و الف و سین و فتحِ تای فوقانی و را) بیانِ روشِ مال فراہم آوردن و سود اندوختن — از بیدِ چہارم برگرفته ✤

و این چہار را اُپ بید گویند (بضمِ ہمزه و فتحِ بای فارسی) ✤

در فراخنای ہندوستان فراوان دانش است و گزارشِ آن بکالبدِ گفت درنگنجد ولیکن لختے ازان برمیگذارد و ارمغانیِ پژوہندگان آماده میگرداند — بو که دلی بشگفند و تشنگی افزاید ✤

کرم بپاک

(بفتحِ کاف و سکونِ را و فتحِ میم و دو بای نخست مکسور دوم فارسی و الف و فتحِ کاف) — شگرف علمے است حیرت افزای — شناسندگانِ ہندی بوم را در و دگرگونگی نرود — انچہ بآدمی زاد پیش آید بازگوید که کدام کارکردِ پیشین ولادت بدین روز نشانده است و چارۂ نکوہیده امور یک بیک برگذارده — و آن بر چہار گونه بود ✤

نخست در بیانِ آنکه کدام کردار او را درسِیکے ازینگونه مردم که عالم ازان برنگذرد پدید آرد و از چه کارکرد بپیکرِ مرد یا زن برگیرد — کہتری چون بیار سائی زید در دیگر زاد طرازِ برہمن یابد — و ہر بیس که برای نگاہبانیِ برہمن جان سپنجی در بازد کہتری شود — چون سودر وام بےسود دہد و بخواہش زبان نیالاید بپیکرِ بیس درآید — و ملیچہ ہرگاه خدمتِ برہمن کند و از خانۂ او غذا سازد چندانکه فرو شود طرازِ سودر گیرد و ہر برہمن که پیشۂ کہتری برگیرد دیگر بار کہتری گردد و ہمچنین کہتری بیس و بیس سودر و سودر ملیچہ شود — و نیز ہر که خیرِ کتناجن[1] برستاند یا فرشِ مرده یا گاومیش تصدق پذیرد یا در پرستشگاهِ کرکہیت خیر بگیرد در دیگر زاد از مردے بزنے گراید — و ہر زن یا ملیچہ در معبدِ بدری نراین (بفتحِ با و کسرِ دالِ مشدد و را و سکونِ یای تحتانی و فتحِ نون و را و الف و کسرِ یای تحتانی و نون) صورتِ نراین بیند

اختلاف (۱) [سو ش ن] کتناجن (بکسرِ کاف و جیم) — و بیانِ این لفظ بیاید ✤

و بافسونہای خاص بنیایشگرے نماید در دیگر ولادت زن مرد و ملیچہ برہمن شود — (و این معبد لیست در شمالیِ کوه بالاتر از ہردوار —) گویند بر کراذاتِ مشخص نباشد طالعِ مسئله[1] بدست آرند و ملاحظه کنند مریخ در کجاست ہر جا که باشد صاحبِ آن خانه ذاتِ سائل گوید و صاحبِ ہفتم خانۂ مریخ ذاتِ پیشین ولادتِ پرسنده — زہره و مشتری برہمن — آفتاب و مریخ کہتری — ماه بیس — زحل سودر — و راس و ذنب ملیچہ ✤

دوم نیرنگیِ اعمال در صحت و گوناگون رنجوری — طبیب از طبیعت گوید و این از کارکرد — ہندی حکیم بیماری را سه قسم برسازد — لختے را دارو چاره کند و برخے را این اعمال و چندی را ہر دو — بشناسائیِ ہر قسم نشانہا برگذارده — و آنرا سه گونه ساخته اند — دانسته کردن در بیداری — ندانسته کردن دران — و انچه در خواب کند — بیماری دوا نپذیرد از نخستین — و پذیرنده از دومین — و آنکه لختے از دارو تندرستی گراید و باز از سر گیرد از سومین — بیماریِ دل از عمد[2] شناسند و رنجوریِ تن از سہو و خطا — دفترہا درین فن نگاشته اند و خاطر از طبیب واپرداخته چندی بنولیسد و راہے مینماید ✤

دردِ سر ازان شود که پدر و مادر را درشتی گفته باشد — چاره آنست که صورتِ کشَپ (بفتحِ کاف و شینِ منقوطۂ مشدد و بای فارسی) و پیکرِ ادت (بفتحِ ہمزه و کسرِ دال و تای فوقانی) بر یک یک تولچه طلا برسازد — نخستین را بدر دیو تہا انگارند و پسین را مادر — بنیازمندان دہند ✤

دیوانگی از نافرمانیِ پدر و مادر برخیزد — و چارۂ آن چاندراین نماید (بجیمِ فارسی و الف و نونِ خفی و دالِ ساکن و را و الف و کسرِ یای تحتانی و فتحِ نون) انچنین باشد که روزِ اول یک لقمه خورد و ہمچنین تا یک ماه یک یک افزاید و پس یک یک کم سازد تا باز بیک لقمه رسد و بر دو تولچه آن صورت ساخته با یک ماده گاو تصدق نماید ✤

صرع ازانست که بفرمودۂ خداوند زہر بخوردِ کسے داده باشد — علاج ہمان دو صورت و یک گاو و لختی زمین و سی و دو سیر کنجد و افسونِ مہادیو برخواند ✤

دردِ چشم ازانکه بزنِ دیگرے نگریسته باشد — علاج چاندراین ✤

نابینائی از جان شکریِ مادر — و بسیار سال در دوزخ ماند — چاره پراجاپتی (بفتحِ بای فارسی و را و الف و جیم و الف و فتحِ بای فارسی و کسرِ تای فوقانیِ مشدد و فتحِ یای تحتانی) — و آن بدینگونه — یک گاو خیر کردن — یک تولچه طلا دادن — دوازده برہمن را سیر گردانیدن — ده ہزار بار کنجد و روغنِ زرد و شہد و شکر در ہم آمیخته بآتش انداختن — و یک جوجن پا برہنه بمعبد شتافتن — یکے ازینہا یا چندے را خیر کند چندانکه سی بار شود و ہزار چہار تولچه طلا کشتی سازد و از نقره تیرِ آن و از مس شش چپه — و اگر ازانست که از فرمودۂ مادر و پدر بیرون رفته بود علاج صورتِ کشپ و ادت که گذارده آمد — از دو تولچه طلا کم نباشد ✤

گنگی ازانکه خواہر را گزندِ جانی رسانیده است — چاره چہار تولچه طلا را گاو و دو تولچه نقره را اسم و دو ماشه[3] مس را کوہان و آوندِ روئین برای شیر خیر کند و ہفت روز شیر جغرات روغنِ زرد و پیشاب و سرگینِ گاو و برنج آمیخته بخورد ✤

دردِ شکم ازانکه طعام بیدین یا دروغگو خورده باشد — علاج سه روز از خوردن پرہیزد و دوازده تولچه نقره بر دہد ✤

اختلاف (۱) [ک] مسئله [سو] مسله [ش] تلتله [ف ا] معله (۲) [ک] عمدا (۳) [ک] دو ده ماشه را کوہان ✤

سنگِ مثانه بمایند ربد کاری کرده باشد. علاج مده دهین (بفتح میم وضمّ دال وهای خفی وکسرِ مجهولِ دال وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وضمّ نون) ماده گاوی از عسل بدنیسان اندیشند. چهارده کوزه پرعسل که در هرکدام یک من وربع درآید. ودرپیش یک تولچه طلا بخیالِ دهن[1] نگاه دارند. وچهار سیر نبات زبان انگاشته برنهند. وسی ودو[2] میوه بجای دندان. ومروارید بجای دو چشم. ودو چوبِ عود برای دو شاخ. ودو کیله برای دو گوش. واز آردِ جو دو پستان. وسه سه نیشکر برای هر چهار پا. وپشمینهٔ سفید بربالای کوزه اندازند بجای پوست. وچندی از ڈابه که گیاهیست خاص برفرازِ آن گذارند. وسم از نقره سازند. از یک سیر مس وربع کوهان. ودُم از ابریشم بدرازای سی انگشت ویازده انگشتی ریزهای ابریشمین[3] بدو آویخته باشد. ودو پارچهٔ سرخ درگردن. ودو سیر هرکدام از هفت غله توده کنند ورویین طرفی بپیش گذارند وکوزهٔ دیگر پرعسل نزدِ آن برنهند وآنرا گوسالهٔ او خیال کنند. ومشکین[4] آوندی پراز کنجد. وافسونها خوانده نیایشگری نمایند وخیر بردهند +

لنگی ازآنست که برهمن را بپا[5] آزرده باشد. دو واسپ[6] از یک تولچه طلا بردهد وصد وهشت برهمن راسیر کند +

تپ ازبیگناه کشتنِ کهتریست. صد بار افسونِ مهادیو سیزده برهمن برخوانند وآب برصورتِ مهادیو افشانند +

کهیروگ[7] ازجان شکریِ برهمن برخیزد. ازچهار تولچه طلا گلِ نیلوفر سازند وافسون وهوم بکار برند وبرهمن نیکو کار خیر نمایند +

انتبار[8] ازانکه بیگناه زنِ خودرا به نهان خانهٔ نیستی فرستاده باشد. چاره کشناجن (بکسرِ کاف وسکونِ شینِ منقوط ونون والف وکسرِ جیم وفتحِ نون) پوستِ آهو پهن کنند وبرو تودهٔ کنجد سازند وصد تولچه طلا وزیاده برو گذارند وافسونها وهومها بجا آرند. دگرفتنِ این خیر رانکوهیده پندارند +

تنگی نفس ازانست که این خیر یا یکی از شانزده خیرِ بزرگ یا چیزی در گرهیت گرفته باشد. علاج گاومیشِ آهنین سُم وشاخها بسرب برگیرند[9] وقشقه از سنگ برکشند واز گلِ کنیر حمایل برسازند وسیاه پشمینه برو گذارند وچهار تولچه طلا وسه ونیم من ماش. وگیرنده را قشقه از انگشت برکشند. ستاننده رانیکو نشمرند +

سنگ هینی[10] ازانکه خانهٔ کسی رایغمای ساخته باشد. چاره خانهٔ دنا گذرانِ آن دادن وهفتگونه غله از هرکدام سی ودو سیر وآسیا وهاون دسته وآبدار خانه ودیگدان وجاروب ویک گاو وبقدرِ توانائی زر +

سوم آنکه ازکدام کارکرد فرزند نمی شود وانچه بدان مناسب است. زنی که شوی او زنده نماند ورپیشین زاد ازنژادِ بزرگ بود وهمراه بیگانه برآید ودور فروشدنِ او خودرا خاکستر گرداند. علاج ازریاضت فروشود یاخویشتن را دربرفستان اندازد ورهگرای نیستی سراگردد +

زنی که سرخی نهبیند. درپیشین زمان هنگامِ سرخی خردانِ همسایگان برسمِ عادت درخانهٔ او بیانی آیند وبدرشت خوئی راند. چاره گلین کوزه ازآبِ صد چاه پُرسازد ویک ساری ویک ماشه طلا

اختلاف (۱) [ک] دهیق (۲) [ک] سی ودو سیره (۳) [ک ف] ابریشمی (۴) [ک] سی (۵) [ک] ناخن (۶) [ک] اسپ [د] دوا ... (۷) [مش من د] کهروک [ک] ... (۸) [مو د] اتیسار [مش] انتیار [ک] انتیار ... است (۹) [مو مش د] دستگیرند [ک ض] برگیرند (۱۰) یعنی بدهضمی ... +

دروا اندازد وبخوشبوئیها انداید وبرهمن دهد. پنج یا هفت یا نه یا یازده جنس میوه خوردان لانخوراند +

شترون ازانست که درسابق مرد یازن فرزندانِ مردم یابچه که ازبیضه برآید فروخته باشد یا ازبی فرزندی نفرینِ دیگران کرده. علاج در پیوند گاه[1] دو دریا مرد وزن دریک چادر آب درشوند وتن برشویند وافسونِ خاص خوانده نیایشگریِ مهادیو نمایند ویازده برهمن را یک یک مهر بردهند وگاو ونبه ایط خیر کنند ودو تولچه طلا صورتِ کشب دادت وبامن ساخته برهمن دهند وصد وهشت غله افشان بهفت جنس پرسازند وپارچه ونارگیل وگوناگون میوه وگلِ زعفران وصندل برنهند. وهریک رابزنِ شایسته دهد وهرجنس راکه آخرِ مهابهارت است بشنود +

زنی که فرزندی[2] بزاید بمیرد. رسمِ هندوستان است هرفرزندی که درمنزلِ مول یا اشلیکها شود یادرآخرِ جیشٹها ازخانه بیرون اندازند ومرده باشد (وازمول لبس نکوهیده دانند) درپیشین ولادت چنین کرده باشد. چاره آنکه چهار تولچه طلا راگاوی برسازند وتولچه[3] نقره راسُم ودردُم جواهر آویزند ودر گلو رویین زنگه ویک تولچه طلا راگوساله کنند ونیم تولچه نقره راسُمِ او +

زنی که جز دختر نزاید درپیشین زاد ازنخوت آرائی شوی رابنظر درنیاوردی. علاج شاخهای گاوِ سفید را ازچهار تولچه طلا برگیرد وازچهار تولچه نقره سُمها بیاراید ویک سیر وربع مس راکوهان سازد وازدونیم سیر رویین آوندی کند وخیر دهد وصد برهمن راسیر گرداند وده ماشه ودو سرخ راصورتِ ایزدِ بهیال لبسازد وافسونها خوانده خیر کند وپنجاه برهمن رابخوراند +

زنی که جز یک پسر نزاید گوساله را ازمادر جدا کرده باشد. علاج یک گاوِ شیردار گزیده باده[4] تولچه طلا خیر کند +

زنی که پسر بزاید بمیرد ودختر بزید درپیشین ولادت جانداران کشته باشد. وبرخی گویند به بزرگان[5] گزندِ جانی رسانیده. علاج روزهٔ چاندراین ویک گاو خیر کند وپنجاه برهمن راسیر کند +

زنی که آبستنی تا شانزده سال کشد[6] درپیشین زاد بارور نستی شده. علاج خیرِ هرن +

کهرب[7] داه شدن ازانست که درپیشین ولادت ازکم فهمی شوی بیگانه گزیده باشد وبرای او سوخته. چاره اگر درخانهٔ سودر باشد بمنزلِ بیس رساند ومرتبه مرتبه بخانهٔ برهمن آید ودر پرستاریِ او فرو شود +

وبرای شناختنِ آنکه این بادافراه عملِ مرد است یازن هردو راطالعِ مسئله[8] برگیرند. اگر در طالع یا پنجم یا یازدهم یکی ازآفتاب ومریخ وزحل وراس ذنب باشد[9] وکرمزاجِ زن وآن خاصِ زحل دانند بادافراه زن برشمرند ورنه ازمرد. واگر هردو باشد[10] نتیجهٔ هردو +

چهارم درتوانگری وتهیدستی ومانندِ آن. هرکه درگزین هنگام چون خسوف وکسوف خیرات کند بالدار وسخی شود وهرکه دران وقت دربزرگ پرستش جاها خاصه الهاباس نقدِ زندگی سپرد فراوان

اختلاف (۱) [ه] پیوستگاه (۲) [مش ف] زنی که هرفرزندی که بزاید بمیرد (۳) [ک] وچهار تولچه نقره راچهار سُم (۴) [ک] دو (۵) [ک] بهتر ... (۶) [ک] نیست [مش ف ض] سال کشد درپیشین ولادت ازکم فهمی شوی بیگانه ... (۷) همچنین در ... خیرِ هرن کهرب داه ... چنانچه بیاید ... ومحتمل که گر بهه داه درست باشد (۸) [مش ف] مثلثه (۹) (واو) در [مش] نیست (۱۰) [مش ف ض م] باشند +

نال یابد ولیکن نال دوست وزفت شود - هرکه در هنگام گرسنگی و حاضر شدن خوردنی آواز فقیر شنود و همه را بدو دهد بس خواسته یابد وکشاده دست آید - و هرکه ازین سه وجه محروم تهیدست وکم مایه بود - علاج در هر یکے از گروه پنجگانه که باشد نیکو کاری آن روش را پیشه سازد و نیز در کرکهیت هنگام خسوف وکسوف طلا اگرچه یک ماشه باشد خیر کند و بزمین فرو برد ❊

در هر یکے از چهار گونه ببها و نشانها و چار بانگاشته اند و دفترها پرداخته - برای عبرت اندکے از بسیار نوشته آید ❊

سُر

(بضم سین و فتح را) علمے است بس شگرف از چگونگی انفاس بینی بر سوانح روزگار آگهی دهد - روانی دم از شگاف بینی بر سه گونه باشد - نخستین آنکه از روزنهٔ چپ بیشتر باشد - او را منسوب بقمر دارند - اڈا خوانند (بکسر همزه و دال هندی والف) و چندرناری نیز گویند (بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون را و نون والف وکسر را و سکون یای تحتانی) - دوم آنکه از راستی جانب افزایش گیرد و آنرا پنگلا نامند (بکسر بای فارسی و نون خفی و فتح کاف فارسی و لام والف) و سورج ناری نیز گویند (بضم سین و سکون واو و فتح را و سکون جیم) - و سوم آنکه از هر دو برابر رود و آنرا سکهمنا گویند (بضم سین و سکون کاف و های خفی و فتح میم و نون والف) و سنبهو ناری نیز گویند (بفتح سین و نون خفی و ضم با و های خفی و سکون واو) - آنرا نامزد مهادیو نامند ❊

آزمون کاران دیده ور شگاف بینی را بر نزانگشت زیر کرده افزونی روانی و برابری بر شناسند و بیشتر زمان دو تی اول دو نیم گهری باشد - سوم تا زمانی که سی و شش حرف گر گفته باشند (بضم کاف فارسی و سکون را) حرف پیوسته بحرف مد چون [1] ما - از پروا تا سه تهه روانی چندرناری بود و سپس بدان شماره سورجناری و همچنین تا انجام ماه - و برخے مدار بر هفته نهند - یکشنبه - شنبه - پنجشنبه - شنبه آغاز از سورجناری شود - دوشنبه چهارشنبه جمعه از چندرناری - و گروہے بر بودن آفتاب در بروج - در حمل ابتدا از سورجناری شود - در ثور از چندرناری - و همچنین تا سال سپری گردد - جوتی [2] بر و رنگ ماه انسان در بروج - و برگروہے را رای آنست در دگرگونگی قرار داد گزند روزگار بدو رسد - اگر دو سه روز چنین باشد شورش بیکار برخیزد - اگر تا ده روز چنین آسیبے رسد - و اگر تا پانزده روز بیماری بزرگ آرام گسل آید - اگر یک ماه برادر او نقد زندگی بسپرد - و اگر یک شبانه روز سورجناری در افزایش بود پس از یک سال پیمانهٔ هستی او لبریز گردد - و همچنین اگر دو روز و سه روز این شورش باشد بشمارهٔ روزها چون سالیان سپری شود او را سفر دور پیش آید - اگر یکماه باشد بیک ماه درگذرد - و اگر چندرناری یک شبانه روز باشد پس از یک سال بیمار شود و همچنین بقدر ایام چون سال بگذرد بیماری روی دهد - و اگر پیوسته یک ماه شود مال تلف گردد - و اگر ده روز سکهمنا باشد در زمان تحویل آفتاب قالب تهی کند - و اگر چندرناری درین مدت باشد نشان پریشانی دل و بیماری بود - اگر از تحویل آفتاب تا سیزده روز چندرناری در جنبش بود نشان بیماریها باشد

اختلاف (۱) این جلد در [ک] نیست [تن فه اض] چون ماه از پروا تا سه تهه روانی الخ [د] حرف مد - چون از پروا الخ (۲) این جلد در [ک گ] نیست [ط] جوتی در یک ماه انسان در بروج [د] جوتی در یک ماه ایتادن در بروج [تن] جوتی برورنگ ماه ایسان [فه ا] جوتی بر ورنگ ماه ایشان در بروج ❊

و چون برج عقرب پرتو اندازد دو یا پنج روز چندرناری در چالش بود پس از هژده سال رخت هستی بربندد - و در برج سنبله پس از پانزده سال - و همه برآنند اگر در برآمدن آفتاب سورجناری باشد یا چندرناری و در فرو شدن عکس آن نیکوئی بر دهد - ورنه نکوهیدگی بار آورد - و اگر در چهار گهری چندرناری دگرگون رود نشان نیکیهاست ❊

باعتبار احوال ساعات و ایام و بروج و کواکب و اطوار این سه حال احکام مختلف از غم و شادی و دیگر سوانح روزگار خبر دهد - هر یک سورجناری و چندرناری پنج بخش بود - هر کدام نامزد یکی از عناصر پنجگانه - در دو نیم گهری بیست پل باد - سی پل آتش - چهل پل آب - پنجاه پل خاک - ده پل آکاس - و برخے چنین برگذارند پنج پل آکاس - ده باد - پانزده آتش - بیست آب - بیست و پنج خاک - و همگی یک گهری و ربع باشد - و چون این گردش بسر آید آغاز از خاکی شود پس آبی آتشی بادی آکاسی - و بعضے چنان نگاشته اند یک گهری خاکے آبی آتشی بادی آکاسی رود - و شناسائی هر کدام از روش نفس اندوزند - اگر بلندی گرا است آتشین - و اگر بهناست و آن از چهار انگشت نگذرد بادی - و اگر بنشیب رود آبی تا دوازده انگشت خرامش شود - و اگر رفتار برابر شگاف باشد نه بلند و نه پست و چپ و راست و آن تا هشت انگشت آکاسی ❊

و نیز از حال آدمی دانش بدست او فتد - در آرامش زمینی بر آید و در خواهش مستلذات و درون سردی آبی شمرند - و در خشمگینی و در حالتی که نیک [1] مردم را به بدی برگیرد آتشین - و در بے آرامی بادی - و در یاد کرد ایزدی صفات و تهی بودن درون از اندیشهٔ غیر آکاسی ❊

و نیز روز یکشنبه بدرازای یک انگشت و دو دوشنبه و همچنین تا شنبه بطول هفت انگشت شاخص بر سطح مستوی ایستاده کنند و اندازهٔ سایه برگیرند که بعرض چند انگشت است - بران دوازده افزوده مجموع را بر پنج قسمت کنند - اگر هیچ نماند آکاسی دانند - و اگر یکے ماند بادی - و دو آتشی - و سه آبی - و چهار خاکی ❊

و نیز بهر دو نر انگشت هر دو سوراخ گوش بگیرند و بخنصر و بنصر هر دو دست دهن بر بندند و هر دو وسطے شگافهای بینی را فرو گیرند و بهر دو سبابه دنبالهٔ هر دو چشم زیر کرده نظر در میان دو ابروان اندازند - قطرهٔ در انجا پدید آید - اگر چهار گوشه و برنگ گداخته از خاکی پندارند - و اگر بشکل نیمه [2] ماه بود و بسفیدی گراید و سختی و سردی از و دریافته شود آبی انگارند - و اگر گرد روشن سخت سیاه بود و درو خالهای زنگار رنگ بادی گویند - و اگر سه گوشهٔ نورانی آتشین شمرند - و اگر قطرهٔ پیدائی نگیرد آکاسی نامند ❊

تعلیم بخشش - دیدن پیر و مرشد و استاد - رفتن پیش بت - در شهر و خانه درآمدن و دیگر مراتب نقل و تحویل و بقولے سفر به بیگانه دیار - و بطور جمعی خرید و فروخت - و چارهٔ گوناگون سموم و دفع نحوسات فلکی - مراتب دوستی - برگرفتن دارو و گیاه از صحرا - و اعمال کیمیا - و کردار جوگ [3] و دیگر چاله کرد - و هنگام چندرناری گزیده دانند - و پیش ملوک رفتن و بجنگ شتافتن در سورجناری - در چندرناری از چپ آغاز نبرد کنند و در سورجناری از راست - و نیز پاسبانی اعضا در طرف روانی دم بیشتر نمایند - و در کشودن ولایت و در آنکه خود سیر نمودن بقولے و خوردن و مجامعت و غسل و بزندان فرستادن و باز داشتن از کار و خلل انداختن در محبت دیگرے و جز آن از جلائل کارها در سورجناری شایسته بود - و در سکهمنا هیچ کار نپردازند -

اختلاف (۱) [سه فه د] یکی - و [ک] نیست (۲) [سه] بنه (۳) [سه ش ک] جوک [د] جوگ [فه] خوب ❊

درآبی وخاکی جمالی کردار ها بجای آرند ودرآتشی وهوائی کارهای دیرپا گزینند- ودرآکاسی هیچ چیز نیکو ندانند[1]- ودرهنگام رفتن هرجانب که روان بیشتر باشد نخستین آن قدم بردارند- واگر بزرگی را دریابد یا کسی که از وخواهد بهره برگیرد ودر ایستاد ونشست چنان کوشش نماید که آنکس جانب روان باشد- وبدسگال وقرضخواه ومانند آن راجانب ناروان بازگذارد- گویند بالاسو وبرابر بچیندرناری بازگردد- ونشیب وپس باسورجناری- پس این دو گروه باید که دران حالت دریکی ازین جاها باشند تاکار برآید +

پاسخ پرسندگان - اگر پژوهش نماید که مولود پسر خواهد بود یا دختر باید که حال دوشگاف بینی خویش را دریابد که کدام بیشتر روانی دارد- اگر پرسنده بدانسو است بشرده پسر خوش وقت گرداند- وگرنه از دختر بازگوید- واگر برابر باشد نوید توامان بخشند- واگر حال چنین بود که دراثنای پرسش یکی بیشتر بحرکت درآید بنیستی آن هستی برگذارد- وگروهی را رای آنست اگر پژوهنده بسوی چیندرناری باشد نشان دختر بود- واگر سورجناری از پسر- وسکهمنا خنثی- لختی چنان برگذارند آبی وخاکی از پسر گوید- آتشی وبادی از دختر- آکاسی از نیستی- واگر ازخواندن وخواناندن وکدخدائی ونوکرشدن وگرفتن وملازمت بزرگان وخرید وفروخت پرسش رود درآبی زود بهره ور شود- ودرخاکی دیرتر- ودرهوائی اندک شود- ودرآتشی پس از سودمندی زیان کشد- ودرآکاسی هیچ فائده نه بیند- واگر ازباران پرسند درزمینی وآبی بارش بود لیکن دردوم بیشتر گشت وکار را سیراب سازد- ودربادی ابر فراهم آید ونبارد- ودرآتشی اندک تراوش کند- واگر ازکشته باز پرسند درآبی وزمینی محصول بردبد لیکن درپسین فراوان- ودربادی میانه- ودرآتشی لشکرا نیستی لبسوزد- ودرآکاسی نهفت حال بود- چون ازبیمار پرسش رود واگر چیندرناری باشد وپرسنده ازطرف سورجناری یا[2] عکس رنجور رار وزگار سپری گردد- واگر درطرف چیندرناری زود تندرست شود- واگر ازجانب سورجناری پرسند بیماری بدرازی کشد لیکن بهی یابد- وبرخی درحال نفس نظر اندازند- اگر هنگام کشیدن است وآن نفس زنده گویند نشان زندگی بود واگر درزمان برآمدن باشد وآن نفس را مرده خوانند روزگار سپری شود- ودرهمگی پژوهشها ملاحظه این حال رود- مارگزیده وجن گرفته وگفتار خورده ازبیمار شمرند +

وچون ازآمدن لشکر بیگانه پرسش رود اگر چیندرناری باشد وپرسنده همان سو نشان آمدن بود- واگر طرف سورجناری بپرسند نیاید- برخی گویند اگر زمینی وآبی بود نیاید ودرآتشی وبادی دررسد- درآکاسی هیچ برنگذارد- واگر ازآویزه داشتی باز پرسند چیندرناری ازپسین گوید وسورجناری ازپیشین- وسختی برگذارند که اگر خاکی باشد سترگ پیکار روی دهد وبسیار کس زخمی گردد ودرآتشی وبادی وآکاسی هردوسو را زیان رسد- وآبی صلح برآید- واگر ازحال خود وخصم باز پرسد اگر خاکی بود جنگ شود وفراوان کس زخمی گردد- ودرآتشی پرسنده فیروزمند آید- وبادی شکست برگذارد- ودرآکاسی کار او دران نبردسپری گردد ودرآبی بآتشی گراید- واگر پرسش درآویزش بومی وبیگانه باشد درچیندرناری نخستین را فیروزی ودرسورجناری پسین را- وبرخی گویند اگر سوال کننده جانب چپ باشد وچندرنارے ورحرفهاے نام هرکه جفت باشد فتح یابد- واگر بسوی راست باشد وسورجناری خداوند طاق نصرت یابد- ودریکسان حروف وسائل بطرف روان باشد پیش گفته فیروزمند- واگر بسوی ناروان پس گذارده +

اختلاف (۱) [کش مد م] هیچ چیز نپردازند (۲) [ک] برعکس +

واگر ازغائب آگهی جوید درآبی زود بیاید- ودرخاکی همانجا بنگاه سازد- ودربادی ازانجا بجای دیگر شتافته باشد- وآتشی نشان فروشدن- ودرآکاسی نهفته حال- واگر دردل یکی ازموالید بگیرد خاکی ازرستنی گوید وآبی وبادی ازجاندار- آتشی جمادی وکانی برگذارد- ودرآکاسی آگهی یابد که هیچ دردل نگرفته +

این داستانیست بس شگرف- بهمین بسند نموده آید +

آگم

(بهمزه والف وفتح کاف فارسی ومیم)- درو گزارش گوناگون افسون- درانداختن سود وانگیزان زیان زدگی وافزایش آگهی ودوالاپائی وچاره گری گوناگون بیماری وافزونی مال ودشمن شکنی ودوست نوازی وعالمگیری وجهان آرائی وجزآن +

شکن

(بفتح شین منقوطه وضم کاف وفتح نون) شگرف علمی است- بدو ازاحوال جانوران بر سوانح روزگار آگهی پذیرند- ازگویائی وخموشی وجنبش وآرامش ونشاط وغمگینی وجزآن ازحال وآینده بازگذارند- ودانایان این میهن شناخت درین آباد بوم بس فراوان- روزی درشکارگاه دو سار باهم نشسته زمزمه داشتند- گیتی خداوند ازشناسنده پرسش فرمود- بعرض همایون رسانید اگرواگوید اینان برگذارم باورنیفتد- نزدیک میجوید واده غدیر خون میگذارد- دور نیست که درنشست جانشانی ازسرخی پیدا باشد- چون پژوهش رفت گفته پیدائی گرفت +

دانش نشان هندوستان بیشتر بدست آویز پنج چیز ازنهفته حال برگویند- نجوم- سر- شکن- افسون- کیول[1] (بکسر کاف وسکون یای تحتانی وفتح واو وسکون لام- وآن دانش قرعه باشد وگوناگون فال زدن درو) +

سامدرک

(بسین والف وضم میم وکسر دال وراو فتح کاف)- ازچگونگی اعضا وجستن آن ونگارنگ خطوط وخالها فراوان احوال برگذارند- وبیشتر همچنان برآید +

گارڈ

(بکاف فارسی والف وضم را وفتح دال هندی) دانشی است- دران ازحال مار وکژدم وانچه از گزند آن رهائی بخشند سخن برسرایند- بخواندن افسونها وگزارش نسب نامه وستایش آن حاضر سازند- شگفت آنکه کهن ماری خاص بدست آورند وافسونها برخوانده برهمنی رابگزایند وچون زهر آن کارکند ازسوی بازنمایند پس ازهرچه پرسند پاسخ گوید وراست برآید- رای هندی حکیم آنست که دردورکلجگ ونهفته گوئی ازوراست ترنباشد- وازگذارده او چندین نامه درمیان مردم +

اندرجال

(بکسر همزه ونون خفی وسکون دال وفتح را وجیم والف ولام) دانش نیرنجات وطلسمات واعمال تیزدستی- نادره کاری آن بکالبد گفتار درنگنجد +

اختلاف (۱) [ک] آگم +

رس بدیا

(بفتح را و سین وکسر با و دال مشدد و یای تحتانی والف) علمی است در گشتن سیماب و زر و سیم و مس و مانند آن — و اکسیر از و سرانجام یابد ✦

رتن پرچھا

(بفتح را و سکون تای فوقانی و فتح نون و بای فارسی وکسر را و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی مشدد و های خفی والف) علمی است در شناخت جواهر و گوناگون سنگریزه و از پیدایش و خاصیت و ارج و جز آن برگوید ✦

کام ساستر

(بکاف والف و فتح میم) دانشی است در پیوستن مرد و زن — هشتاد و چهار گونه برگذارند و هرکدام را سود و زیان برگویند ✦

ساهتی

(بسین والف وکسر ها و تای فوقانی مشدد و فتح یای تحتانی) دانشی است چندین گونه دانائی در و — مراتب مفهومات الفاظ و شایستگی عبارت و نکوهیدگی آنرا برخوانند — و انبع را ازو برشمرند — و فهم معنی از لفظ برچهار گونه دانند — نخست شکت (بفتح شین منقوطه و سکون کاف فارسی وکسر تای فوقانی) و فهم[1] معنی بدان رهنمون و موضوع له خواستن — دوم لچھنا (بفتح لام و جیم فارسی مشدد و های خفی و نون والف) لازم معنی آن خواستن — سوم گونی (بفتح کاف فارسی و سکون واو وکسر نون و سکون یای تحتانی) بوسیلهٔ تشبیه خواست مشبه به — چهارم بنجنا (بکسر با و نون و فتح جیم و نون والف) چیزی گوید و معنی دیگر که بدو چندان پیوندی نیست میخواهد چنانچه زن پرستاری را بطلب شوهر روانه ساخت — چون بخلوتگاه او شتافت بدو در آویخت و در رفتن عذر برگفت — چون رفته پیغام آورد از سواد پیشانی و فتوری که در صندل و سرمه و رنگ پان رفته بود از حقیقت حال آگهی پذیرفت — در پیچ و تاب شد — و از ادب برزبان نیاورد لیکن بدو گوید همانا در دنج بیسرانی بطلب او نرفته — برکنار آب بغسل شتافته بودی چه سرمه در چشم نمانده و صندل بربدن نیست بدین گفتار نازک از آن آگهی دهد و درد دل سراید ✦

و برخی گونی را از دوم برشمرند و بدانچه لفظ پیرایه گیرد و بنازکی[2] گراید بگزین روشی بیان کرده اند و شگرف تفصیلی بیان برنهاده — سرجمله ایست از معانی و بیان و بدیع ✦

و نیز نورس درو گزارش یابد (بفتح نون و سکون واو و فتح را و سکون سین) نه چیز که اهل عالم از آن لذت برگیرند — نخست سنگار رس (بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی والف و را و فتح را و سکون سین) — دوستی مرد و زن و آنچه در وصال و هجران فزایش آید — دوم هاسی رس (بها والف وکسر سین و فتح یای تحتانی) گوناگون خنده — گویند از دگرگونگی بدن و گفتار و کار کرد و لباس پدید آید — بر سه گونه باشد — سمت (بکسر سین و میم و فتح تای فوقانی) در رخسار و چشم و لب لختی تغیر رود — و هست (بکسر واو و فتح ها وکسر سین و فتح تای فوقانی) قدری دهن وا شود — اپهست (بفتح همزه و بای فارسی و ها وکسر سین و فتح تای فوقانی) خنده که آواز هم داشته باشد — سوم کرن رس (بفتح کاف و ضم را و فتح نون) اندوهی که از فروشدن دست

اختلاف (۱) [ک] منع (۲) [ک د] بنازکی — در دیگر نسخ بتازگی ✦

یا از دست رفتن مال بهم رسد — چهارم راودر (بفتح را و ضم همزه و سکون واو و دال و فتح را) خشمناکی — پنجم ویر (بکسر واو و سکون یای تحتانی و را) خوشدلی که در هنگام بخشش و مهرافزائی و آویزش روی دهد — ششم بهیانک (بفتح با و های خفی و یای تحتانی والف و فتح نون و کاف) بیمناکی — هفتم بیبهچھ (بدو بای مکسور و های خفی و فتح جیم فارسی و های خفی) نفرت از چیزها — هشتم ادبهت (بفتح همزه و سکون دال و ضم با و های خفی و فتح تای فوقانی) از دیدن چیزی بشگفت زار افتادن — نهم سانت (بسین والف و نون خفی و فتح تای فوقانی) آرامشی که از دانش بهم رسد و دوست و دشمن یکسان نسبتی گیرند ✦

و هرکدام را گوناگون برساخته اند و دلاویز دستانها برگذارده ✦

و نیز درین شگرف علم احوال مرد و زن نگاشته — هنگامهٔ عشق گرم دارند چنانچه بیشتر در توران و ایران پیوند عاشقی میان دو مرد باشد و بهندوستان و حجاز در مرد و زن بود لیکن تازی را برزن دل بسوزد و هندی[1] را بمرد و زن — هندی حکیم زن را نایکا گوید (بنون والف وکسر یای تحتانی و کاف والف) — و آنرا سه گونه دانند — سویا (بکسر سین و واو و یای مشدد والف) پارسائیست در گرو شوهر دوستی — از شرمگینی براست و چپ نگاه نکند و جز بدنبال چشم ننگرد چنانچه نگریستن او را کس کمتر پی برد — خندهٔ او از لب برنگذرد و دندان پیدائی نگیرد — سخن کم گوید و بلند نسراید — بخشم بیشتر نگراید و اگر راه یابد از دل بیرون نشتابد و بخشم و رنگ پیدائی برنگیرد — پرکیا (بفتح بای فارسی و را وکسر کاف و یای تحتانی والف) بیگانه را بنهانکاری دوست دارد — و اگر شوهردار است پروڈھا گویند (بفتح بای فارسی و را و سکون واو و دال هندی و های خفی والف) — ورنه کنیکا خوانند (بفتح کاف و نون مشدد و کاف والف) — و این تقسیم در بسیاری رود — سامانیا (بسین والف و میم والف وکسر نون و یای تحتانی والف) از کسی نبود و در بند مال باشد ✦

و سویا سه قسم — مگدھا (بضم میم و سکون کاف فارسی و دال و های خفی والف) — آنکه از خردسالی و ناشناسائی پا بیرون نمی نهد و سر آغاز شورش جوانی میشود و لختی برنیرنگی خوبی آگاه باشد یا نه و از پیوند شوی گریزان — و هنگامی که غنوده بود نظر برو اندازد و از اندیشهٔ آنکه سخن[2] در آرد خود را خوابیده وانماید و از هراس چهره دستی نغنود — و بیشتر از هشت سالگی تا دوازده سالگی باشد و گاه بهژده کشد — مدهیا (بفتح میم وکسر دال مشدد و های خفی و یای تحتانی والف) شرمگینی و خواهش[3] شوهر دو برابر در و — در خشم[4] حرفی برگوید لیکن شو مخاطب نبود — و از سی و دو سال برنگذرد — پرگلبها (بفتح بای فارسی و سکون را و فتح کاف فارسی و سکون لام و با و های خفی والف) خواهش و زیرکی خود را دلنشین شوهر سازد و بدانشمندی دل او بشکرد — تا پنجاه و دو سال کشد ✦

و هر دو قسم پسین بر سه گونه — دهیرا (بکسر دال و های خفی و سکون یای تحتانی و را والف) چون شوی بدیگری آمیزد از رشک بخشم در[5] نشود لیکن در ستایش و پرستاری افزاید و بدین روش او را بشرمساری در آورد — ادهیرا (بفتح همزه) از آن آگهی نیارد خموشید لیکن بشگفته روی حرفی برزبان آورد که شوی را بشرم اندازد چنانچه برگوید شگفت آنکه شما بیدار بوده اید چشم من سرخ و شما باده پیموده اید دل من برهم زده — دهیرا ادهیرا از هر دو آمیخته باشد نفسی برکشد که از آن آگهی دهد ✦

اختلاف (۱) همچنین در [ع] [ک ف ض د ش] و هندی را بمرد فقط (۲) [ک ف ض د] بسخن (۳) [ک] خواهش شوهر دو برابر دارد (۴) [ک د] چشم (۵) [ع د] در نشود ✦

برخے گفتار را بدان هنجار برگذارد — ونیز سوئیا بر دو گونه باشد جیشٹھا (بکسرِ مجهولِ جیم وسکونِ یای تحتانی وشینِ منقوطه وتای فوقانیِ هندی وهای خفی والف) آنکه شوی از میانِ زنان او را بسیار دوست دارد — کنشٹھا (بفتحِ کاف وکسرِ نون وسکونِ شینِ منقوطه وتای فوقانیِ هندی وهای خفی والف) آنکه شوے را بدو میل کم بود ✤

ویرکیا بهمگونه باشد گپتا (بضمِ کافِ فارسی وسکونِ بای فارسی وتای فوقانی والف) حالِ خویش را بپوشد وبدکاریِ گذشته وحالِ آینده بکاردانی پنهان گرداند وشایسته محملها برساید چنانچه ناخنِ دستِ بیگانه رسیده باشد وگوید من درین خوابگاه نمی باشم — گربه بآهنگِ موش برمیجو شد — مراد ران تگا دو گزند رساند — ویدگدها (بکسرِ مجهولِ واو وسکونِ یای تحتانی وفتح دال وسکونِ کافِ فارسی ودال وهاو الف) بدلا ونیز گفتار توانا باشد وبرشگرف کردار نیرومند — لچهتا (بفتح لام وکسرِ جیمِ فارسی مشدد وهای خفی وتای فوقانی والف) دوستیِ خویش بر ملا اندازد[1] وباک ندارد — کلٹا (بضمِ کاف وفتح لام وتای فوقانی هندی والف) بسیاری را دوست دارد وهر یکے را بدوستی دل شاد دارد وزر نخواهد — انسیانا (بفتح همزه وضمِ نون وفتح سین وبای تحتانی والف ونون والف) از بیم خطرناکی بوعدگاه نرود واز آنکه او خواهد آمد ونخواهد یافت اندوهناک شود ✤

ونیز زن را هشت گونه برسازند — پروکهت بهرتکا (بضمِ بای فارسی وراو سکونِ واو وکسرِ کاف وهای خفی وفتح تای فوقانی وفتح با وهای خفی وسکونِ را وکسرِ تای فوقانی وکاف والف) شوی در سفر باشد واندوه زنی بیتاب یا درسگالشِ رفتن واو از بیمناکی آرام گسل — وبرخے آنرا جدا قسمے گردانند ونه گونه شمرند — کهنڈتا (بفتحِ کاف وهای خفی ونونِ پنهان وکسرِ دالِ هندی وتای فوقانی والف) دوستِ او بدیگری در آمیزد وازو درپیچ وتاب — کلهانترتا (بفتحِ کاف وسکونِ لام وها والف ونونِ خفی وفتحِ تای فوقانی وکسرِ را وتای فوقانی والف) آنکه از درشتی که بدوست گفته به پشیمانی در شود وبچاره گری آن دل برنهد — بپرلبدها (بدو بای نخستین بکسور دومین فارسی وساکن وفتحِ را ولام وسکونِ با ودال وهای خفی والف) آنکه بوعدگاه دوست رسد ونیابد — اتکا (بفتحِ همزه وسکونِ تای فوقانی وکاف والف) آنکه از نیامدنِ دوست بتنگنای غم درماند وباعث پژوهد — باسک سجا (بباوالف وفتحِ سین وسکونِ کاف وفتحِ سین وجیم مشدد والف) از نویدِ آمدنِ دوست شادمان ودر پیرایشِ بزم وصال — سوداهین پتکا (بضمِ سین وواو والف وکسرِ دال وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وفتحِ نون وبای فارسی وکسرِ تای فوقانی وکاف والف) آنکه دوست از خواهشِ او بیرون نباشد — ابهسارکا (بفتحِ همزه وکسرِ با وهای خفی وسین والف وکسرِ را وکاف والف) آنکه یار را پیش خود طلبد یا خود نزد او شتابد ✤

ونیز زن را بسه قسم سازند — اتّما (بضمِ همزه وتای فوقانی مشدد ومیم والف) با آنکه شوی راهِ دوستی بسپرد[2] او درمحبت بیتاب — ادهما (بفتحِ همزه ودال وهای خفی ومیم والف) عکس آن — مدهما (بفتحِ میم وکسرِ دالِ مشدد وهای خفی ومیم والف) زن وشو گاه بهمی ودوستی فراهش گیرند وگاه دوئی وبیگانگی ✤

ونیز زن را چهار قسم ساخته اند — پدمنی (بفتحِ بای فارسی وسکونِ دال وکسرِ میم ونون وسکونِ یای تحتانی) بخوبی ونازکی همتا ودر خوش خوئی وبلند بالائی بیهمال — اعضای او باهم در نهایتِ تناسب —

اختلاف (۱) [م د] بر بدی ارز اندازه (۲) الفاظ از دوری در [م د] نیست (۳) [ض] بسپرد ✤

نرم آواز — شیرین سخن — کم گوی — گل آسا بوی دهد — پاکدامن وفرمان پذیرِ شو — چترنی (بکسرِ جیمِ فارسی وسکونِ تای فوقانی وکسرِ را ونون وسکونِ یای تحتانی) لختے در نیکوئی ازو فروتر — در فربهی ولاغری میانه — تنک شکم — گشاده سینه بود — سنکنی (بفتحِ سین ونونِ خفی وکسرِ کاف ونون وسکونِ یای تحتانی) فربه وکوتاه قد — همواره باشو در آویزد وتندخوئی نماید — هستنی (بفتحِ ها وسکونِ سین وتای فوقانی وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) در صورت وسیرت نکوهیده ✤

واز بزرگی فراوان برگذارده اند ویک یک را آنچه از مردان در خور بود وانموده ✤

مان (بمیم والف وفتحِ نون) — سرگرانیِ زن از بدکرداریِ شو بُت[1] — آنرا بر چهار گونه دانند — لگه (بفتحِ لام وضمِ کافِ فارسی وهای خفی) بکمتر دلدهی ولابه گری غاز در سر نهد — مدهی (بفتحِ میم وکسرِ دالِ مشدد وهای خفی وفتحِ یای تحتانی) بلختی رنج دور شود — گُر (بضمِ کافِ فارسی ورا) بفراوان محنت[2] از نازش درگذرد — رسابهاس (بفتحِ را وسین والف وبا وهای خفی والف وفتحِ سین) آنکه چاره نپذیرد ✤

مرد را نایک گویند (بنون والف وکسرِ یای تحتانی وفتحِ کاف) — آنرا نیز در خورِ نایکا نامها باشد لیکن از سه نگذرد — پت (بفتحِ بای فارسی وکسرِ تای فوقانی) — آنکه در کدخدائی بیرون از هندی کیش نبود — اُپت (بضمِ همزه وفتحِ بای فارسی وکسرِ تای فوقانی) — بزنِ دیگرے دامنِ پارسائی تر آلاید — بیشایک (بفتحِ با وسکونِ یای تحتانی وفتحِ شینِ منقوطه وکسرِ همزه وسکونِ یای تحتانی وفتحِ کاف) — گرفتارِ فاحشه باشد ✤

وهر کدام بر چهار گونه بود — انکول (بفتحِ همزه وضمِ نون وکاف وسکونِ واو وفتحِ لام) — جز بیکے نپردازد — دچهن (بفتحِ دال وکسرِ جیمِ فارسی مشدد وهای خفی وفتحِ نون) — بسیار زن اند وزد وهمه را از[3] پخته کاری دل بدست آورد — دهشت (بکسرِ دال وهای خفی وسکونِ شینِ منقوطه وفتحِ تای فوقانی هندی) — زنان از سرگردانی او را از پیشِ خود رانند واو در چاپلوسی ولابه گری افزاید — شٹهه (بفتحِ شینِ منقوطه وتای فوقانی هندی وهای خفی) — بحیله سگالی ونفاق اندوزی دلِ آن بدست آورد ✤

ودرگزارشِ داستانِ عاشقی حالِ نایکا ونایک نگاه دارند وبسا نازکیها برگذارند — سکهی (بفتحِ سین وکسرِ کاف وهای خفی وسکونِ یای تحتانی) — همیشگی پرستاری که نایکا را بدو اعتماد باشد — از گفتار وخدمتِ او آسایش بیند — نرل کنند وبخندانند — واز هنگامِ جدا برنگذرد — زیور بپوشاند ودستیارِ پیرایش شود — بدلاویز گفتار از زن وشو گرانی بزداید ودوستی برافزاید — واز اندرزگوئی وخیرسگالی بر دو دوست بازنداد وپیغام برگذارد — واگر زن است دوتی گویند (بضمِ دال وسکونِ واو وکسرِ تای فوقانی وسکونِ یای تحتانی) — واگر مرد است دوت (بضمِ دال وسکونِ واو وفتحِ تای فوقانی) — دانای رموزِ وصل وهجران باشد وآئینِ دوستی ودشمنی نیکو داند ✤

ودرین فن روشِ نشست وخاصیتِ نایک ونایکا را بگوناگون طرز برگذارده اند وبسا دلاویز داستانها آورده — هر که اول خواهد نامهای این برخواند وکام دل برگیرد ✤

سنگیت

(بفتحِ سین ونونِ خفی وکسرِ کافِ فارسی وسکونِ یای تحتانی وفتحِ تای فوقانی) — دانشِ گوناگون نغمه

اختلاف (۱) [ک ض] دوست (۲) [ض] محبت (۳) [ک] به ✤

وساز وروشِ رقص وجز آن - مطالب آنرا در هفت ادهیای برگذارند +

نخست سُرادهیای (بضمِ سین ورا) - بیانِ آواز - آنرا بر دوگونه برشمرند - اناهت (بفتح همزه ونون والف وفتح ها وتای فوقانی) - آوای بی سبب - آنرا یکی وقدیم دانند - وآدمی هرگاه دو سوراخ گوش را بانگشت بربندد چندانی دریابد - واورا آن نام باشد - وبرهما انگارند - چون این شناسائی خوگرد دولی سیانجی شنود مکت روی دهد - آهت[1] (بهمزه والف وفتح ها وتای فوقانی) آوازی که بسبب پدید آید - آنرا بسانِ گویائی عرض هوا پندارند - واز کوفتن وکندن پیدائی گیرد - چنان برسرایند که در هر یکی از شکم وگلو و تارکِ بیست ودو رگ نهادهٔ دستِ قدرت است - از ناف سرآغازِ جانش[2] باد شود - وباندازهٔ سختی وسستی برخوردن آن آواز برخیزد - وگویند در پنجم وششم و هژدهم ونوزدهم نرسد - وآن هژده را بهفت لخت ساخته بدین تفصیل سرج (بفتح سین وسکونِ را وجیم) - وآنرا از آوازِ طاوس برداشته اند - واز چهارم رکهبه پدید آید (بکسر را وسکون کافِ فارسی وهای خفی وفتح با وهای خفی) - وآنرا از فریادِ پپیهه برداشته اند (جانوریست سارآسا - در موسم بارش بناله درآید) - واین را از هفتم تا دهم رسد - گاندهار (بفتح کافِ فارسی والف ونونِ خفی وفتح دال وهای خفی والف وسکونِ را) - وآنرا از فغانِ بز برگرفته اند - از نهم تا سیزدهم رفتارِ او باشد - مدهم (بفتح میم وکسر دالِ مشدد وها وسکونِ میم) - وآنرا از صوتِ کلنگ برشناخته اند - از سیزدهم تا شانزدهم رود - پنچم (بفتح بای فارسی ونونِ خفی وکسرِ جیمِ فارسی وسکونِ میم) - از زمزمهٔ کویل برداشته اند (وآن پرنده ایست سیه فام وخوشنما وخوشگو ودمِ او دراز تر از سار) - از هفدهم انتظام گیرد - دهیوت (بفتح دال وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وفتح واو وتای فوقانی) - آوازِ وزغ - از هشتم تا بیست ودوم خرامش کند - نکهاد (بکسر نون وفتح کاف وهای خفی والف وسکونِ دال) - از خروشِ فیل برگرفته - از بیست ودوم تا سوم قسم دیگر - و این هر هفت سُرا سرآغاز از هر سه قسم شود - پس نکهاد در مرتبهٔ سوم از بیست ودو برگذرد +

هر نغمه که هر هفت سُر دران فراهم آید آنرا اسنپورن گویند (بفتح سین ونونِ خفی وضمِ بای فارسی و سکونِ واو وفتح را وسکونِ نون) - واگر شش باشد اول ناگزیر - آنرا کهاڈو گویند (بفتح کاف وهای خفی و الف وفتح دالِ هندی وسکونِ واو) - خداوندِ پنج را اوڈب خوانند (بفتح همزه وسکونِ واو وفتح دالِ هندی وسکونِ با) اول ودرین نیز ناگزیر - وهیچ نغمه کمتر ازین سرانجام نیابد لیکن درتان که آوائیست خاص از دو هم هستی پذیرد +

دوم راگ ببیکاے ادهیای (براوالف وفتح کافِ فارسی وکسر هر دو با وسکونِ یای تحتانی وکاف والف وکسرِ یای تحتانی) - در رنگارنگ مقام وشعبه - سرآغازِ آن از مهادیو وپاربتی دانند - نخستین راگ پنج هم بود واز هر یکی نغمه پدید آید بدین تفصیل - سریراگ (بکسرِ سین ورا وسکونِ یای تحتانی ورا والف وکافِ فارسی) - بسنت (بفتح با وسین ونونِ خفی وتای فوقانی) - بهیرو (بفتح با وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وفتح را ونونِ خفی وفتح واو) - پنچم (ببای فارسی ونونِ خفی وفتح جیمِ فارسی ومیم) - میگهه (بکسرِ مجهول میم وسکونِ یای تحتانی وکافِ فارسی وهای خفی) - نٹ نراین (بفتح نون وسکونِ تای فوقانی هندی وفتح

اختلاف (۱) [کـ ضا] بفتحِ همزه والف (۲) در [هـ] نیست (۳) [ک] رسد [د] برسد (۴) [ضا] نبنت واعراب موافق آنند +

نون ورا والف وکسرِ یای تحتانی وفتح نون) پاربتی برسراید[1] +

هر شش نغمه را بهندی زبان راگ گویند (برا والف وکافِ فارسی) واصل انگارند - وهر کدام را فراوان شاخ[2] - وهر یک راگ را سنپورن دانند (بفتح سین ونونِ خفی وضمِ بای فارسی وسکونِ واو وفتح را ونون) - در پنجاه رکهبه تا هشتم آید - پس گاندهار تا دهم - مدهم از سیزدهم درنگذرد - دهیوت تا بیست ویکم رود - نکهاد هم یکی برود - وهمچنین در همگی مراتب وگرگونگی رود +

اول را مالوی (بمیم والف وفتح لام وکسرِ واو وسکونِ یای تحتانی) - ترووَنی (بکسرِ تای فوقانی وضمِ را وسکونِ واو وفتح واو دیگر وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) - گوری (بفتح کافِ فارسی وسکونِ واو وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) - کیداری (بکسرِ کافِ مجهول وسکونِ یای تحتانی ودال والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) - مدهمادوی (بفتح میم وکسرِ دالِ مشدد وهای خفی ومیم والف وفتح دال وکسرِ واو وسکونِ یای تحتانی) - بهاری (بکسرِ با وها والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) +

دوم را دیسی (بکسرِ دال وسکونِ یای تحتانی وکسرِ سین وسکونِ یای تحتانی) - دیوگری (بکسرِ مجهولِ دال وسکونِ یای تحتانی وفتح واو وکسرِ کافِ فارسی ورا وسکونِ یای تحتانی) - بیراٹی (بفتح با وسکونِ یای تحتانی ورا والف وکسرِ تای فوقانی هندی وسکونِ یای تحتانی) - ٹوڈی (بضمِ مجهولِ تای فوقانی هندی وسکونِ واو وکسرِ دالِ هندی وسکونِ یای تحتانی) - للتا (بدو لامِ نخستین مفتوح وثانی مکسور[3] وتای فوقانی والف) - هندولی (بکسرِ ها ونونِ خفی وضمِ مجهولِ دال وسکونِ واو وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) +

سوم را مدهماد (بفتح میم وکسرِ دالِ مشدد وهای خفی ومیم والف وفتح دال) - بهیروی (بفتح با وهای خفی وسکونِ یای تحتانی وفتح را وکسرِ واو وسکونِ یای تحتانی) - بنگالی (بفتح با ونونِ خفی وکافِ فارسی والف وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) - براٹکا (بفتح با ورا والف وفتح تای فوقانی هندی وکاف والف) - سندوی (بکسرِ سین وسکونِ نون وفتح دال وکسرِ واو وسکونِ یای تحتانی) - پنرگیا (بفتح بای فارسی وفتح نون وسکونِ را وکسرِ کافِ فارسی ویای تحتانی والف) +

چهارم نا بهجاس (بدو بانخستین مکسور ودومین مفتوح وهای خفی والف وفتح سین) - بهرپالی (بضمِ مجهولِ با وهای خفی وسکونِ را وبای فارسی والف وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) - کانراد (بکاف والف وفتح نون ورا والف) - بدهنسکا (بفتح با وسکونِ دالِ هندی وفتح ها ونونِ خفی وفتح سین وکاف والف) - مالسری (بمیم والف وسکونِ لام وکسرِ سین ورا وسکونِ یای تحتانی) - پڈمنجری (بفتح بای فارسی وسکونِ دالِ هندی وهای خفی وفتح میم ونونِ خفی وفتح جیم وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) +

پنجم را ملار (بفتح میم ولام والف وسکونِ را) - سورٹهی (بضمِ مجهولِ سین وسکونِ واو ورا وکسرِ تای فوقانی هندی وهای خفی وسکونِ یای تحتانی) - آساوری (بهمزه والف وسین والف وفتح واو وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی) - کیسکی (بفتح کاف وسکونِ یای تحتانی وضمِ سین وکسرِ کاف وسکونِ یای تحتانی) - گندهاری (بفتح کافِ فارسی ونونِ خفی وفتح دال وهای خفی والف وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی)

اختلاف (۱) [هـ] برسرائید (۲) [هـ] فراوان شاخ وشش شش زبانزد روزنگار (۳) [ضا] ساکن +

هر سنگاری (بفتح ها و سکون را و کسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی) *

ششم را کامودی (بکاف و الف و ضم مجهول میم و سکون واو و کسر دال و سکون یای تحتانی) — کلیان (بفتح کاف و کسر لام مشدد و یای تحتانی و الف و سکون نون) — ایهیری (بفتح همزه و کسر ها و سکون یای تحتانی و کسر را و سکون یای تحتانی) — سدهنات (بضم سین و سکون دال مشدد و های خفی و نون و الف و فتح تای فوقانی هندی) — سالک (بسین و الف و فتح لام و سکون کاف) — نت همیر (بفتح نون و سکون تای فوقانی هندی و فتح ها و کسر میم و سکون یای تحتانی و فتح را) *

گروهی همگی را پنج پنج برگذارند و فراوان دگرگونگی رود — برخی بجای بسنت و پنجم و میگه مالکوسک (بمیم و الف و سکون لام و ضم مجهول کاف و سکون واو و فتح سین و کاف) و هندول (بکسر ها و نون خفی و ضم مجهول دال هندی و سکون واو و لام) و دیپک (بکسر دال و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سکون کاف) برگذارند. و برای هرشش پنج پنج فرع برگویند — لختی دران اختلاف رود — و برخی بجای دوم و سوم و چهارم و پنجم سدهه بهیروان (بضم سین و فتح دال مشدد و های خفی) و هندول و دلیس کار (بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و سین و کاف و الف و را) و سدهه نات برخوانند *

و هر نغمه سرائی را دو گونه برشمارند — یکی را مارگ نامند (بمیم و الف و فتح را و سکون کاف فارسی) گذارده دیوتها و رکهیسران برشمرند — در تیج بوم درود دگرگونگی نرود — همین نغمه شمارند — شناسندگان آن در دیار دکن فراوان — و آن شش را با بسیاری قسم ازین بندارند — لختی ازان میگذارد — سورج پرکاس (بضم مجهول سین و سکون واو و فتح را و سکون جیم و بای فارسی و سکون را و کاف و الف و سکون سین) — پنج تالیسر (بفتح بای فارسی و نون خفی و سکون جیم و تای فوقانی و الف و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را) — سرب توبهادر (بفتح سین و سکون را و فتح با و ضم مجهول تای فوقانی و سکون واو و فتح با و های خفی و سکون دال و فتح را) — چندر پرکاس (بفتح جیم فارسی و نون خفی و سکون دال و فتح را و بای فارسی و سکون را و کاف و الف و سکون سین) راگ کدم (برا و الف و سکون کاف فارسی و فتح کاف و دال و سکون میم) — جهومرا (بضم جیم و های خفی و سکون واو و میم و را و الف) — سروتنی (بضم سین و سکون را و فتح واو و سکون را و فتح تای فوقانی و کسر نون و سکون یای تحتانی) *

دوم را دیسی گویند (بکسر دال و سکون یای تحتانی و کسر سین و سکون یای تحتانی) — و آن نغمه ایست خاص یک جا چنانچه سرائیدن دهرپد (بضم دال و های خفی و سکون را و فتح بای فارسی و سکون دال) — در دار الخلافه آگره و گوالیار و باری و آن نواحی — بیشتر درین دیار نغمهٔ بزرگ سرائیدی — چون مانسنگه راجه گوالیار کامروا شد بدستیاری نایک بخشو و مجهو و بهنو که از نادره کاران روزگار بود در طرز عام پسند خاص گزین برآورد — چون او درگذشت بخشو و مجهو را در دولت سلطان محمود گجراتی روز بازار دیگر شد و آن روش برفراز روائی برآمد *

اختلاف (۱) [مز] ازیبری — و اعراب موافق آن [گ] ادهیری (۲) [سو] وطائفهٔ بومن لبنت (۳) [ضا] هندول کوس (بکسر ها و نون خفی و ضم مجهول دال هندی و سکون واو و لام و ضم مجهول کاف و سکون واو و فتح سین و کاف) ثبت (بکسر ها و نون خفی و ضم مجهول دال هندی) (۴) [من] سدهه بهیرو (۵) همچنین در نسخها (۶) [ع] مجهو و بهنو [گ] مجهو و بهجهو — و در سطر و امجهو [د] مجهو و بخشو [مز] مجهو و بهجو که از نادره کاران [مز] مجهو و بهنو که از نادره کاران *

و هر پد فراهم آمده از چهار فقرهٔ مسجع — و برابری الفاظ و حروف دران ناگزیر نبود — در رونیرنگی عشق و شگرفکاری دل گزارش یابد — و آنچه در دکن گویند بزبان دراوڑی چیند نامند (بکسر جیم فارسی و نون خفی و سکون دال) — و آن بسه فقره یا چهار فراهم آید — بیشتر دران ثناگری — و آنکه بزبان تلنگی و کرناٹک سرود آراید دهرو گویند (بفتح دال و های خفی و ضم را و سکون واو) — دران ناز و نیاز برگذارند — و آنچه در بنگاله سرایند بنگلا خوانند (بفتح با و نون خفی و ضم کاف فارسی و لام و الف) — و آنچه در جونپور چٹکلا گویند (بضم جیم فارسی و سکون تای فوقانی هندی و کاف و لام و الف) — و آنچه بدهلی بنوازند قول و ترانه نامند — روشنی است امیر خسرو دهلوی بهمزبانی صامت و تتار بر روی کار آورد و از صوت و نقش فارسی و هندی برگرفته عشرت افزا شد — آنچه در متهرا بسرود آرند بشن پد (بکسر با و سکون شین منقوطه و نون و فتح بای فارسی و سکون دال) فقرات او چهار شش هشت باشد — دران کشن را برستایند — و آنچه در سند گویند کافی نام بود — در و بسا افسون مهر و محبت — و آنچه بزبان ترهت لچاری گویند (بفتح لام و سکون ها و جیم فارسی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی) — و آن گذارده تدیا بیت — از شورش عشق برسراید — و آنچه در لاهور و نواحی آن سرایند چهند (بفتح جیم فارسی و های خفی و نون خفی و دال) — و آنرا که در گجرات بنوا در آرند جکری نام یابد (بفتح جیم و سکون کاف و کسر را و سکون یای تحتانی) — و آنچه در رزم آرائی و ستایش کند آوران کرکه گویند (بفتح کاف و سکون را و فتح کاف و های خفی) آنرا ساوره گویند — و آن نیز از چهار و شش فراهم شود و بگوناگون زبان برسرایند *

و جز آنچه گزارش یافت فراوان طرز دیگر سامعه افروز — چون سارنگ (بسین و الف و فتح را و نون خفی و سکون کاف فارسی) — پوربی (بضم بای فارسی و سکون واو و را و کسر با و سکون یای تحتانی) — دهناسری (بفتح دال و های خفی و نون و الف و فتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی) — رامکلی (برا و الف و سکون میم و فتح کاف و کسر لام و سکون یای تحتانی) — کرائی (بضم کاف و را و الف و کسر همزه و سکون یای تحتانی) — خدیو عالم آنرا سگهرائی برگوید (بضم سین و سکون کاف فارسی و های خفی و را و الف و کسر همزه و سکون یای تحتانی) — سوهو (بفتح سین و سکون واو و ضم مجهول ها و سکون واو) — دیسکال (بکسر دال و سکون یای تحتانی و سین و کاف و الف و سکون لام) — دیساک (بکسر دال و سکون یای تحتانی و سین و الف و کاف) *

سوم پرکیرن کا ادهیای (بفتح بای فارسی و را و کسر کاف و سکون یای تحتانی و فتح را و نون و کاف و الف) — در چگونگی الاپ (بفتح همزه و لام و الف و فتح بای فارسی) — نثر خوانی باشد و آن بر دو گونه بود — یکی راگ الاپ — تان آن نغمه که بزبان روزگار ادا و تصرف گویند در و باشد — و دیگر روپ الاپ — تانهای منظوم که بازش گفتن آن وارد در و برگذارند *

چهارم پربندهه ادهیای (بفتح بای فارسی و را و با و نون خفی و فتح دال و های خفی) در روش بستن گیت (بکسر کاف فارسی و سکون یای تحتانی و تای فوقانی) — منظومیست که در نغمه سرایند — از شش فراهم آید — سر — برد — (بکسر با و فتح را و دال) — ستایش پد (بفتح بای فارسی و سکون دال)

اختلاف (۱) [گ] مسجع (۲) همچنین در [مو ش] در [گ] نیست [ضا] در آوردی [د] دراوڑی (۳) [ضا] بضم (۴) [گ] بهمزبانی تتار بر روی الخ (۵) [ضا] کالی [گ] کامی (۶) در [گ] نیست (۷) [ش ضا] شش و هشت (۸) [ضا] پرکیاس — و اعراب موافق آن *

تام ممدوح - **تنا** (بکسر تای فوقانی ونون والف) آئین تن تنا گفتن وفقرات اداکردن - **پاٹ** (بپای فارسی والف وتای فوقانی ہندی) تن تنا ماناست از سه حرف تابیست حرف مخصوص ترکیب یابد بهمانا بمثابهٔ فقرات زائد است - **تال** (بتای فوقانی والف وفتح لام) - وآنرا ضرب گویند - اگر شش باشد **میدنی** گویند (بکسر مجهول میم وسکون یای تحتانی وفتح دال وکسر نون وسکون یای تحتانی) واگر یکے نباشد **آندنی** گویند (بهمزه والف و فتح نون خفی وفتح دال وکسر نون وسکون یای تحتانی) واگر دو نبود **دیپنی** گویند (بکسر دال وسکون یای تحتانی وفتح پای فارسی وکسر نون وسکون یای تحتانی) واگر سه نبود **بهاونی** خوانند (بفتح با و بای خفی والف وفتح واو وکسر نون وسکون یای تحتانی) - واگر چهار نبود **تاراولی** (بتای فوقانی والف ورا والف وفتح واو وکسر لام وسکون یای تحتانی) وسلے دوچهره برنیفروزد +

برچهار ادهیای از نیرنگی سرا است +

پنجم **تال ادهیای** (بتای فوقانی والف ولام) - دران چونی وچندگی ضرب گزارش یابد +

ششم **واد یا ادهیای** (بواو والف وکسر دال مشدد ویای تحتانی والف) - در مراتب سازها - وآن چهار گونه بود - **تت** (بدو تای فوقانی اول مفتوح وثانی ساکن) انچه بتار نواخته شود - **تت** (بکسر یا) پوست گزفته بنوا درآرند - **گهن** (بفتح کاف فارسی وبای خفی وسکون نون) آنکه بسخت بپیوستن وصلب آواز دهد - **سکهر** (بضم سین وکسر کاف وبای خفی وسکون را) انچه بنفس سرایند - وهرکدام را فراوان اقسام - چندے ازین برگذارد +

از نخستین قسم **جنتر** (بفتح جیم ونون خفی وفتح تای فوقانی ورا) - چوبے بدرازی یک گز تهی میان سازند وبهردو سر دو نیمهٔ دو کدو بپیوندند - بالاسو شانزده چوب پاره بازگذارند وپنج تار آهنین از فراز آن گذارند - بهر دو طرف استوار سازند - ومدار پستی وبلندی ودگرگونگی آهنگ بگردانیدن چوب پارها گراید - **بین** (بکسر با وسکون یای تحتانی ونون) - جنتر آسا لیکن سه تار دارد - **کنر** (بکسر کاف وفتح نون مشدد وسکون را) بین مانا لیکن چوب لختے درازتر وسه کدو و دو تار - **سربین** (بفتح سین وسکون را وکسر با وسکون یای تحتانی ونون) - بسان بین است لیکن چوب پاره ندارد - **انبرتی** (بفتح همزه ونون خفی وسکون با وکسر را وتای فوقانی وسکون یای تحتانی) - چوب آن از سربین خردتر وخرد کدوئی ته جانب بالا ویک تار آهنین - وہمگی پردها بے تغیر درو نواخته شود - **رباب** شش تار روده بران بندند وبعضی دوازده برخی هژده - **سرمنڈل** (بفتح سین وسکون را وفتح میم ونون خفی وفتح دال هندی وسکون لام) قانون آسا - بیست ویک تار دارد بعضے از آهن وبرخے از برنج طایفهٔ از روده - **سارنگی** (بسین و الف وفتح را ونون خفی وکسر کاف فارسی وسکون یای تحتانی) خردتر از رباب - بسان غجک بر نوازند - **پناک** (بپای فارسی ونون والف وکاف) - وآنرا **سربتان** هم گویند (بضم سین وسکون را وفتح با وتای فوقانی والف ونون) - چوبے بدرازی کمان را لختی خم داده زہے از روده بران بندند وکاسهٔ چوبین سرنگین بهر دو طرف او گذارند - وآنرا غجک آسا بنوا درآرند لیکن بدست چپ خرد کدوئی برگیرند ودر نوازش بکار دارند - **ادهتی**[1] (بفتح همزه ودال وبای خفی وکسر تای فوقانی هندی وسکون یای تحتانی)

اختلاف (۱) همچنین در [ش ک ف ن] [س د گ] ادهوتی - واعراب موافق آن +

یک کدو و دو تار - **کنگره**[1] (بکسر کاف ونون خفی وفتح کاف فارسی ورا وہای مکتوب) بین آسا لیکن دو تار روده دارد و کدو با خردتر +

قسم دوم - **پکهاوج** (بفتح پای فارسی وکاف وہاے خفی والف وضم واو وسکون جیم) سطبر چوبی را اهلیلجی شکل سازند وتهی میان گردانند - درازا یک گز وپری چنانچه اگر میانهٔ آنرا در بغل گیرند انگشتان هر دو دست بهم رسد - وسرهای آن از سر کوزه لختے فراختر - آنرا بپوست درگیرند - دراطراف آن دوالهای چرمین[2] اندا خته چون نقاره برکشند وچهار چوب پاره از یک بدست کوته‌تر در گرد سر جیب بگذارند - پستی وبلندی آهنگ بریچ دادن آن - **آوج** (بهمزه والف وضم واو وسکون جیم) از چوبے میان تهی برسازند - گوئی دو خرد طبق باز از پایان بهم پیوسته وهردو رو بپوست درگیرند وبریسمان استوار گردانند - **ڈهل** - وآن معروف - **ڈهڈهه** (بفتح دال هندی وبای خفی وفتح دال مشدد هندی وبای خفی) - وآن ڈهل مانند لیکن بغایت خرد - **اردهاوج** (بفتح همزه وسکون را ودال وبای خفی والف وفتح واو وسکون جیم) نیمهٔ آوج - **دف** مشهور - **خنجر**[3] (بفتح خای فوقانی ونون خفی وفتح جیم وسکون را) خرد دفی است جلاجل دار - برابر سر کوزه باشد +

قسم سوم - **تال** (بتا والف وسکون لام) جفتی از روئین سازند بسان پیالهٔ پهن لب - **کهتال**[4] (بفتح کاف وسکون تای فوقانی هندی وبای خفی وتای فوقانی والف وسکون لام) خرد ماهی آسا - چارتا چوبین وسنگین برسازند +

قسم چهارم - **شهنا** - بفارسی **سرنا** گویند - **مشک**[5] - دوئی پارهٔ که بقاعده سوراخها دارد بدو بپیوندند - ودر فارسی زبان **نی انبان** گویند - **مرلی** (بضم میم وسکون را وکسر لام وسکون یای تحتانی) نے آسا - **اپنگ** (بضم همزه وفتح پای فارسی ونون خفی وسکون کاف) نئے است میان خالی بدرازای یک گز ومیانهٔ آن بالا سوراخے کنند ودران باریک نئی برگذارند +

هفتم **نرتیا ادهیای** (بکسر نون وسکون را وکسر تای فوقانی ویای تحتانی والف) در چنگ وچگونگی رقص +

شمارهٔ نغمه سرایان

چون لختے نغمه وساز گزارش یافت اندکے از گروه خوانندگان می سراید - سرایندگان نقش قدیم را که در هیچ بومی دگرگون نشود **بیکار** گویند (بفتح با وسکون یای تحتانی وکاف والف ورا) - آموزگار این طرز را **سهکار** خوانند (بفتح سین وسکون ها وکاف والف ورا) +

کلاونت (بفتح کاف ولام والف وفتح همزه ونون خفی وتای فوقانی) - زبان زد روزگار بجای همزه واو بیشتر - دهرپد سرایند +

ڈهاڈهی (بفتح دال هندی وبای خفی والف وکسر دال هندی وبای خفی وسکون یای تحتانی) نغمه سازان پنجاب - ساز ڈهڈهه وکنگره را نوازند - بیشترے در رزمگاه ستایش را دمردان گویند وحصهٔ بیکار را گرمی دیگر بخشند - قوال ازین گروه اند لیکن بیشتر طرز دهلی وجونپور سرایند - بدان

اختلاف (۱) [ف ن] کنگهاره - واعراب موافق آن (۲) [ملا د] چرم [ک ش] چرمی (۳) [ک د ت ن] تنجری - ودر [د ک] املا موافق آن (۴) [ن ف] کهٹ بال ودر [ف] اعراب موافق آن (۵) [ک] چنگ +

روش فارسی شعر خوانند +

ہرکیہ (بضم ہا و سکون را و کسر کاف و فتح یای تحتانی و ہای مکتوب) — مردان سازِ ہرک کہ آوج گویند نوازند و زنان تال نگاه دارند — و خنیاگری نیز نمایند — و زبانستان سازِ کرکھ سرایندی و اکنون ڈھرپد و مانند آن — بسیاری زنان این گروه رانکوروئی پیرایۂ ہنرپردازی گردد +

دف زن — بیشتر زنانِ ڈھاڈھی دف و دہل نوازند و ڈھرپد و سوہلہ کہ برای کدخدائی و تولد نقش بندند بآئینِ شایستہ خوانند — بیشتر در محافلِ عورات حاضر شدی و امروز در مجالسِ مردان نغمہ سرائی کنند +

سیزده تالی — مردانِ ایشان دفہای بزرگ با خود دارند و زنان سیزده تال بیکبار زدن بآوا در آرند — دو بر بندِ ہر دو دست و دو بر بندِ آرنج و دو بر بندِ کتف و دو بر بندِ ہر دو شانہ و یکے بر سینہ و دو دو بانگشتانِ دو دست — بیشتر در دیارِ گجرات و مالوه باشند +

نٹوه (بفتحِ نون و سکونِ تای فوقانیِ ہندی و فتحِ واو و ہای مکتوب) — شگرف رقاصی نمایند و گوناگون اصول آورند و نغمہ سرایند — پکھاوج و رباب و تال نوازند +

کیرتنیہ (بکسرِ کاف و سکونِ یای تحتانی و را و فتحِ تای فوقانی و سکونِ نون و فتحِ یای تحتانی و ہای مکتوب) — زنار دارند — سازِ اینان چون پیشینیان بود — و ساده رویان را لباسِ زنان پوشانیده ببازی در آورند و ستایشِ کشن و نشست و خاستِ او را بر گذارند +

بھگتیہ (بفتحِ با و ہای خفی و فتحِ کافِ فارسی و کسرِ تای فوقانی و فتحِ یای تحتانی و ہای مکتوب) — سرودِ اینان بستانِ گذشتہ لیکن بصورتِ گوناگون مردم برآیند و شگرف تقلید با بروی کار آید — و لشب ہنگامہ آرایند +

بھنوتیہ (بفتحِ با و ہای خفی و نونِ خفی و فتحِ واو و یای تحتانیِ مشدد و ہای مکتوب) — نزدیک پیشین گروه لیکن شب و روز کارپردازی نمایند — و بر برنجے طبق کہ بزبانِ ہندی تھالی گویند نشستہ و ایستاده گوناگون اصول آورند و نغمہ سرایند و شگرفکاری نمایند +

بھانڈ (بفتحِ با و ہای خفی و الف و نونِ پنہان و دالِ ہندی) — دہل و تال نوازند و نغمہ سرایند و تقلیدِ مردم و دیگر جانوران نمایند — و رقاصی کنند و در اصول ہمگی اعضا بجنبش در آرند — و آب از راہِ بینی بدہن فرستند و آہنین سیخی از دہن بشکم در کنند و چند گونہ غلہ را فرو برند و یک یک را بیرون آورند و دیگر شگرفیہا برسازند +

کنجری (بفتحِ کاف و نونِ خفی و فتحِ جیم و کسرِ را و سکونِ یای تحتانی) — مردان پکھاوج و رباب و تال نوازند و زنان نغمہ سرایند و رقص کنند — گیہان خدیو آنرا کنچنی برخواند (بفتحِ کاف و نونِ خفی و سکونِ جیمِ فارسی و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی) —

نٹ (بفتحِ نون و سکونِ تای فوقانیِ ہندی) رسن بازی کنند و شگرف معلقہا زنند و تال و دہل بنوازند +

بہروپی (بفتحِ با و ہا و ضمِ را و سکونِ واو و کسرِ پای فارسی و سکونِ یای تحتانی) — روزانہ بصورتہا

اختلاف (۱) در [ک] نیست +

برآیند چنانچہ برنا به پیکر[1] کہن سال برآید — خردپژوہان دو رباب را در غلط اندازند +

بازیگر — بتیز دستی شگرف کارہا پدید آرد و بنیروی افسون بینش را دگرگون گرداند چنانچہ گران سنگی بردوش[2] او بینند یا چنان نگرند کہ یکے را بند بند ساختہ باز بحالِ خویش یابند +

و شگرفیِ این داستان بگزارش در نگنجد — و ہر یک بطرزِ خاص نغمہ برسرایند +

آئین اکھاره

(بفتحِ ہمزه و کاف و ہای خفی و الف و فتحِ را و سکونِ ہای مکتوب) — نشاط بزمے است — در شبستانِ بزرگان این مرز پیراستہ گردد — چندے درونی پرستار را ساز و نغمہ در آموزند — چہار زن نکو و برقاصی در آیند و شگرفی اصول چہره برافروزد — دیگر چہار بسرایندگی پردازند — و چہار بدان نمط تال نوازند و دو پکھاوج و دو آہنگ بکار دارند و یک ربابِ[3] دکھن و بین و جنتر بنوازد — و جز چراغہای جشن دو زن چراغ بدست گرفتہ نزدِ ایشان در گرد باشند و لختے برافزایند — بیشتر آنست کہ گروهِ نٹوه نگاه دارند و کنیزانِ خردسال را بیاموزند — و گاه آن طایفہ فانانِ خود را آموختہ نزدِ بزرگان برند و کامِ دل برگیرند +

گیتی خدیو از آنچہ در سنگیت و جز آن گزارش یافت فراوان آگہی — و آنچہ جہانیان را سرمایۂ گران خواب و بیم خدا را او ستمایۂ سترگ بیداری +

گج ساستر

(بفتحِ کافِ فارسی و سکونِ جیم) دانشِ فیل — از عمرِ طبیعی و گوناگون خاصیت و نگہداشت و تندرستی و انساب و علاماتِ بیماری و چاره گریِ آن برگوید +

سالہوتر

(بسین و الف و کسرِ لام و ضمِ ہا و سکونِ واو و تای فوقانی و را) علمے است از حالِ اسپ بدانسان بازگوید +

باستک

(بپا و الف و سکونِ سین و ضمِ تای فوقانی و فتحِ کاف) دانشی کہ از ساختنِ خانہ برگذارد و ہر گونہ را خاصیت برتولید +

سوپ

(بضمِ سین و سکونِ واو و فتحِ پای فارسی) از آماده ساختنِ گوناگون خوردنی و خواصِ ہر کدام گزارش دہد +

راج نیت

(براو الف و سکونِ جیم و کسرِ نون و سکونِ یای تحتانی و فتحِ تای فوقانی) — آئینِ فرمانروائی — چنانچہ پیشوائیِ معنوی ملک بر آنست کہ خود را از آسیبِ خواہش و خشم نگاه دارد ہمان طور کارکیائیِ جہان صورت بدو باز گردد — و سترگ شورشہای خواہش کہ پادشاہان را از پا در اندازد ده گونہ برگذارند — شکار — قمار — خواب — آموزش دہی — آمیزهٔ زنان نفش گفتن — رقص کردن — با خنیاگران بودن — باده پیمودن

اختلاف (۱) [کـ] پیر (۲) [ک] بردوش آورد — بینند یا چنان نگرند کہ سنگ را بند بند ساختہ و باز بجای خویش یابند (۳) [ک دش دج] رباب دکھن [مودمن] رباب دکھن [ایکمن] [د] رباب دو دھولکمہ در [گ] نیست +

تنها گشتن — و سر آمدِ آشوبهای خشم هشت بود — گرفتنِ مال — هنگامِ لطف غمگین شدن — راز آشکارا کردن — کارِ نوکن بچشم درنیاوردن — زبان بدشنام آلودن — بدی اندیشیدن — بی تاملی در جان شکری وجز آن — عیب مردم بر ملا انداختن ❊

ناگزیر فرمانروایی آنست بدست آویزِ خردپرستاری از گزندِ خواهش و خشم برکناره زیند و بدین هژده چیز دست نیالاید — اگر یکبارگی دست ازان نیارند باز کشید از اندازه نگذرانند — گویند فرمانروا خدااندیش آگاه دل دادگر باشد — بخشنده و بخشاینده — نیکی شناس — قدردان — خوش سخن — آشنارو و فروتن — اندیشهٔ جهان کشائی روزافزون — و رعیت را از گزندِ نویسنده و دزد و رهزن و دیگر بدکاران نگاهبانی کند — اندازهٔ مردم و جرم برشناسد — توانادل و بردبار بود — راست گویان درست یاب را بجاسوسی برگذارد — دشمن را خرد نشمارد و از چاره گری نغنود — مال و جاه بغرور در ننیدازد — پایهٔ[1] ستان و بدکار را مال گرفته[2] بارگاهِ خود راه ندهد — فرمانروا با باغبان ماند — آنچه او در بستان پیرائی بکار بندد او در مردم زاد بجای آورد — او خارِ بن را ازمیان بکناره دارد و چمن زار بشایستگی گراید و دست آلودِ بیرونی نشود — فزاینده شورافزای بدگوهر را در کنارِ ملک بازدارد تا ساحتِ دولتخانه ازان پاک شود و دیگر بدسگالان بدان راه نیابند — واو[3] بزرگ درختان شاخ و برگ را در هرچند گاهی پیرایش کند — کارکیا بزرگان دولت را که یار و یاورِ فراوان بهم رسانیده باشند لختے ازهم پراگنده کند — و نیز او نزاران را آبیاری تنومند گرداند — اورنگ نشین کم مایگان سپاه را نیرو بخشد ❊

و فرمان فرمائی از فرهیده مردم را که ایزدپرست و خوشخو و دیده ور و جدکار و مردانه و مزاج شناسِ روزگار و ضمیرفهمِ خداوند و شیوازبان باشد برگیرد و کارهای دینی و دنیاوی را برازگوئی و همزبانی او سرانجام دهد — و اگر در خودنیروی کارکرد نیابد فراهم آوردنِ پراگندگیهای روزگار بدو بازگذارد — و در بزرگ کارها انگاشتن را به بسیار مردم نکند چه شرطِ این کار عقیدت و فراخی حوصله و مردانگی و دوربینی است — فراهم آمدنِ این چهار گوهرِ بی بها در یک کس بس دشوار — اگرچه لختے از پیشینیان بجز این مردم راز درمیان نهاده اند باندیشهٔ آنکه بخلافِ گفتهٔ آنان بکار کرد گرایند لیکن بسیاری این سررشته را نیارستند نگاه داشت و در فراوان رنج درافتاده — خاصه خدوکِ دل که از حرف سرائی بیدلان و نادرستان و کوتاه بینان و بداندیشان روی دهد چارهٔ آن بس دشوار فرماندهانِ باستانی هشت یا چار فرهیده مرد را که بنحوهای گذارده آراسته باشند بدستوری برگرفتی و یکے را ازان میان در بلندپایگی افزودی — و از هریکی جداگانه بدیگر[4] ملکی و مالی پژوهش رفتی و سپس فراهم آورده گذارد بار بسختی و گذارنده را نام نبردی ❊

و نیز گیتی خدیو را از پرستارِ خیراندیش و اخترشناسِ ژرف بین و پزشکِ سعادت سگال ناگزیر — نسپردی کار آگهی و دوستان فراهم آرد و گزین سپاه اندوزد — و گنجینه برآباید — و قلمرو را لخت لخت ساخته براداگران هشیار خرام بسپارد و یکدیگر را شایسته پیوند بر دهد — و بر دژ آبادی و ساختِ آن همت برگمارد — و در خبرگیری ژرف نگهی بکار رود — و با همسرِ خویش راه آشتی و دوستی برگیرد و از زیردست باج ستاند — و با توانا تر از خود به پخته کاری در لشکرِ او شورش دوئی برانگیزد و اگر نتواند پیشکش بر دهد — و تا تواند بآویزهٔ

اختلاف (۱) [ہا] پاره [ش] پاره (۲) در [ک] نیست (۳) [ک] و سر بزرگ الخ [تو ہ] و نیز او بزرگ (۴) [ک ت ا ص] مدید [ش] بدید [سو] بحدید بے نقطه [د] تهمدید ❊

هیچ کس برنیاید — چون گزیر نماند گشاده پیشانی و شگفته دلے به پیکار برآید و پایهٔ ناموس را بلند گرداند — فرمانروائی را تکلم و پیوسته باشد اگرچه او را به گذارد دشمن اندیشد — و دومین را دوستدار انگارد و سومین را از دوستی و دشمنی برکناره داند — و در ملکِ دیگری هنگامِ درود در آید ❊

همچنان همه کارپردازان سلطنت دستور با نوشته اند و راهِ نیکوئی باز نموده و فراوان دادِ دیزگفتار سیراب برگذارده — و همگی آن باگهی و قدردانی و پردلی و کم خشمی و کم گوئی و جدکاری و خیراندیشی باز گردد ❊

بیهار

(بکسرِ با و ضمّ یای تحتانی و ها و الف و را) داوری دانش — نزدِ کارآگهانِ هندی بوم گوناگون خصومت از هژده برنگذرد — هرکدام را بروشی فیصل[1] برگذارده — وام خواهی — طلبِ امانت — شناختنِ مالِ خود — آویزشِ دو انباز — باز خواستنِ بخشیده — گفتگوے نوکر و آقا در ماهواره (مزد[2] ور و کرایه کش ازین گونه دانند) — خلاف کردنِ کشاورز و زردستِ مرد جهانبانی — فروشنده یا خرنده خواهد باز گرداند — تاوان خواستن از چوپان — اختلاف در حدودِ زمین — شورشِ دشنام — آویزه زدن — دعویِ دزدی — خرخشهٔ خون — آویزهٔ زنا — جنگِ زن و شو — در افتادنِ ورثه — نزاعِ قماربازان ❊

فرمانروای دادگر را باید که خاور روبه پرسش جا اساس نهد — و این بزرگ کار را برخود گیرد و اگر خود همیشه نتواند رسید یکی از دانایان بیهراس جدکار سپارد ❊

مدعی را بادی گویند (با با و الف و کسرِ دال و سکونِ یای تحتانی) و مدعاعلیه را پرت بادی (بفتحِ بای فارسی و سکونِ را و کسرِ تای فوقانی) — پیرِ فرتوت و کم از دوازده ساله و مست و دیوانه و بیمار و مشغولِ کارِ سلطنت و زنِ بی خویشاوند و زنِ بزرگ نژاد و خداوندِ سوتک به پرسش جا نزود و فرهیده مردی رفته باز پرسد — ورنه بارگاهِ حضور آورند ❊

آنچه بادی گوید برنویسند و سال و ماه و روز و نامِ هردو تا نیاگانِ سه[3] پشته و بسیاری خصوصیات بقلم درآرند — سپس پاسخِ پرت بادی بدان سان نگارند و در هردو ژرف نگهی بکار برند — ازان پس از بادی خط و گواه باز خواهند — گواه از چهار کمتر نباشد و نزد برخے از سه — و اگر براستی و درستی روشناس بود یکی نیز بسند افتد — و کم از پنج ساله[4] و برخوف نباید — و شهادتِ شوهر جز شوهر را سودمند نیاید — و گواهی پیشه ور جز در همکار روائی نیابد — و کور و لنگ و کر و بیمار و مست و دیوانه و تمار باز و کشنده و بزرگ گناهان و گرسنه و تشنه و خشمناک و دزد و آنرا که گذشتن برنشنوند و از زن جز در حقِ زن — و از دوست و دشمن و انباز نپذیرند — باید که در همگی آویزه از خشکی لبی و لب گزیدن و لیسیدنِ کنجهای دهن و دگرگونگیِ سخن و رنگِ چهره پی بمقصود برد — و شرائطِ گواهی در همه خصومها ناگزیر مگر در یازدهم تا چهار[5] دهم ❊

و اگر نوشته و گواه نباشد بدوربینی و حزم اندوزی آنچه دریابد بکار کرد درآورد — و اگر بدان نیز کاری بر نیاید بمدعی و نزد برخی یکی از دو هرکرا خواهد سوگند دهد — آنرا هشت گونه برگذارند ❊

نخست آنکه آن شخص را برکشیده فرد درآورند و الهی نیایش نموده افسونها برخوانند و باز برکشند —

اختلاف (۱) [سو د] فصل برگذارند (۲) [سو] مزدور (۳) [ک] سه پشت (۴) این جمله در [ک] نیست [د] برخوف (۵) [ک] وچهاردهم ❊

اگر پایهٔ او بہ بلندی گراید حق با او باشد و برابری و فرودی از دروغ زنی باز گوید۔ برخے نامها برسایند که برابر نماند۔ و این جز به برہمن[1] ندہند +

دوم آنکه ہفت یا نه منڈل کشند بدوری شانزده انگشت از یکدیگر۔ سپس غسل دہند و بدانسان پرستش و افسون بکار برند۔ پس ازان ہر دو دست بسبوس شالی بمالد و ہفت سبز برگ پیپل بر دست گیرد و خام ریسمان بران ہفت بار بر بندد و آہنین پارچهٔ بوزن سه سیر و سه یک چنان گرم کنند که سرخ گردد و بران برگها برنهند و آن افروخته را بدست گرفته روان شود چنانچه ہر گام او در یکے ازان دوائرا افتد۔ در پسین آہن از دست برافگند۔ اگر نشان سوختگی نداشته باشد راست گو۔ و اگر در میانه از دست او فتد از سر حالتش نماید +

سوم آنکه در آب تا ناف ایستاده کنند و خاور رویه بآب در شود۔ و از کمانی که درازی آن صد و شش انگشت باشد تیر نی بے آہنین پیکان اندازند۔ و در تندباد روبروی آن بیندازد[2]۔ و تیز روی بآوردن تیر فرستند۔ از آغاز تیر اندازی تا آمدن او اگر سر بآب فرو برده نفس نگاه دارد نشان راستی انگارند۔ و این خاص بیس است +

چهارم آنکه ہفت جو از زہر ہلاہل در موسم بسنت و پنج در گریکهم و چهار در برکها و شش در سرد و ہفت در ہیمنت و شش و سی برابر آن روغن گاو برآمیزند و افسونها خوانده بخوردِ آن دہند۔ باید که روی خورنده بسوی جنوب باشد و روی خوراننده بخاور یا شمال۔ اگر تا زمانی که پانصد دستک زنند تاثیر نکند از راستی برگوید۔ و او را دارو بدهند تا گزندی نرسد۔ مخصوص شودر باشد +

پنجم آنکه بت را غسل داده پرستش نمایند و بران آب افسونها خوانده سه کف بخورد دہند۔ اگر در چهارده روز آسیبے نرسد از راستی برآید +

ششم آنکه برنج ساٹهی را در گلین آوند اندازند و تمام شب نگاه دارند و سپس افسونها خوانند۔ او را خاور رویه داشته بخورانند و پس ازان بر برگ پیپل یا بهوج تر آب دہن اندازد۔ اگر نشان خون پیدائی گیرد یا کنار دہن آماسد یا لرزه درآید از دروغمندی گذارد +

ہفتم آنکه ظرف گلین یا کانی که درازا و پہنا شانزده انگشت و ژرفا چهار و روغن گاو یا کنجد بوزن چہل دام دران انداخته سخت جوشانند و یک ماشه طلا که پنج سرخ باشد دران روغن گرم اندازند۔ اگر بدو انگشت برآورد و نسوزد راست گو بود +

ہشتم آنکه از نقره صورت دهرم برسازند و از شیشه یا آہن پیکر ادهرم یا بر پارچهٔ سفید یا بهوج تر برنویسند و بر سیاه ادهرم و آنرا در کوزهٔ آب نارسیده اندازند و گویند که یکے ازان دو را برآر۔ اگر منقوش نکوکاری برآید نشان راستی باشد۔ و ہر چهار طایفه را گو برافروز راستی شود +

طریق ضمانت

چون در یک روز بانجام نرسد ضامن گرفته بگذارد۔ تا نخستین دعوی بانجام نرسد بدیگری نپردازد۔

چون دعوے بثبوت پیوندد حق بخداوند رساند و ہمان قدر جریمانه گیرد۔ و اگر دروغ برآید دو چندان +

چون لختی از دعوی و گواه و سوگند واپرداخت اکنون برخی از رونق داوری آن خرده گونه خصوصت

اختلاف (۱) [ک] نزبید (۲) بچنین در [ک ش] [ه] و در تندباد و در د بردی آن نباشد [د] اندازد و در تندباد در بردِ آن نباشد [ف ف ا] و در تندباد و در بروی آن بردی پندارند۔ در [گ] نیست +

ـے نگارد +

آیین قرض

اگر وام بے گرو باشد و گفتگو در کمی و افزونی سود بود برہمن از صد روپیه دو روپیه و کهتری را سه و بیس را چهار و شودر را پنج دہانند۔ و در گرو از ان شماره روپیه[1] چهار و یک باشد ہرچند قرار زیاده بود۔ و در سفر خشکی بران مقدار تا ده روپیه روا دارند۔ و در سفر دریا از بیست و پنج بر نگذرد۔ و اگر سودے قرار یافته باشد و ده برابر آن روزگار گذشته زیاده از ده بیست خواہش نرود۔ و در غله پنج برابر۔ و اگر وام دار خستومند[2] نیاید لبند و شهود و تفرس حق ہرگز نشاند +

طریق امانت

و اگر بے دستوری بزر امانت سودا کند و بهنگام پژوهش در دادن درنگ رود نیمه سود بدہاند۔ اگر انکار کند و نوشته و گواه نشود داور شخصی را نهانی فرماید که امانتی بدو سپارد و پس از چند گاه بطلب باز دارد۔ اگر ہمان روش پیش گیرد نخستین را بزور دہاند ورنه بسوگند پردازد۔ و اگر دزد برد یا بسوزد یا آب برد یا بتاراج رود عوض نیابد۔ و اگر دست خیانت کشاده باشد آنرا بدہانند و مثل آن جرمانه گیرد +

شناخت مال

و اگر مال خود بشناسد چون به ثبوت رسد آنرا رایگان بگیرد و او زر از فروشنده باز ستاند۔ و اگر آنرا پنہانی یا باندک بہا یا از کسی که بخداوندی آن نسزد ہر چه درخور داند جریمانه برستاند۔ و اگر دزد بنماید او را جرم نکند و جریمانه از دزد طلب دارد +

آویزش انباز

اگر انبازان باہم در او فتند و قراردادی در میان باشد و بثبوت پیوندد بدان کار کرده آید۔ ورنه سود و زیان باندازهٔ مال[3] ہر کدام قرار گیرد۔ و اگر یکے از مال انبازی ضائع کند اگر بے رضای او برده یا کارے کرده با نباز تاوان دہد۔ و اگر درین صورت فائده کند از دہم بخش افزون بدیگری ندہانند۔ و اگر یکی خیانت کند از شریکے برآید و سود حاکم ستاند۔ و اگر انبازی را بپاسبانی گذارند و از بی پروائی او چیزی گم شود و یا گزندے رسد تاوان از او گیرند +

اگر در خشمناکی یا بیماری یا غمزدگی یا از ترسمندی یا آیین رشوت یا بطریق طیبت[4] بخشیده باشد گردانیدن روا بود و ہمچنین بخشیده خُرد سال و مست و دیوانه۔ ورنه باز نگردد و اگر بچشم داشت ثوابے یا بعوض داده باشد بهیچگونه باز نیارد گرفت +

دستمزد

اگر ماہواره و مزدوری و زر کرا[5] گرفته باشد پیوند گسیختن نتواند۔ و اگر بگسلاند ده بیست جریمانه ستاند۔ و اگر نگرفته باشد مقدار مقرری جرم کنند۔ و اگر نوکر مال خداوند گم کند تاوان دہد۔ و در تاراج عوض نگیرند +

ہر که باج بدستور نگذارد ہمگی مال برستانند و از قلمرو برآرند +

دعوی کار گزار

و اگر مشتری ہمان روز باز گرداند تواند۔ و در روز دوم بیستم بخش بہا بدو باز گذارد و در سوم دہم و در افزون ازین باز نگردد۔ و دانه یکماه۔ غلام تا پانزده روز۔ غله تا ده۔ جواہر تا ہفت۔ چهارپایان تا پنج۔ گاو شیردار تا سه۔ آہن تا یک روز برگردد۔ مگر شرطے در میان شده باشد۔ و در فروشنده نیز اینچنین لیکن خرنده فزوده میداد و فروشنده کم کرده برستاند +

تاوان چوپان

و اگر از بی پروائی چوپان چاروا گم شود یا به نیستی گراید یا گزندی رسد تاوان ستانند۔ و اگر کشتی که نزدیک

اختلاف (۱) [ک] کیره پیه (۲) ہمچنین در [ک] [ه ش] وام را خستومند [ف ض ا] وام خستومند [د] وام را خداوند در [گ] نیست (۳) [ه] ایه (۴) [ک] طبیت (۵) [ه] زر کرا [ش] زر کر [ک] زر دار [ض] زر فقط +

دیه و شهر باشد بخورد تقیمین نبود — و وری زراعت از خرد آبادی چهار صد دست و از میانه هشت صد و از بزرگ یک هزار و شش صد — واگر از بی خبری نگاهبان شود بهای خورده تاوان دهد — و گرنه خداوند چاروا — و در گاو میش و شتر و خر هفت ماشه نقره — و در گاو نیمهٔ آن — و در گوسفند و بز نصفِ گاو جریانه بود — واگر چاروا کشته بخورد و دو چندان — و در فیل و اسپ و گاوانِ آزاد کرده — پس از فروشدنِ برهمن بیازده روز و کهتری سیزده و بیس شانزده و شودر سی و یک هشت یا چهار یا یک نر گاو را با چند ماده گاو داغ خاص کرده رهائی دهند — گاوی که زاده باشد و چاروائی جدا افتاده اگر زراعت خورند تاوان نبود — و فرق حکم زراعت دارد ❊

آویزهٔ حدود

واگر آویزهٔ در حدود افتد در غیر موسم بارش بدان وارسند[1] — خداوندانِ هر بوم در انجام مرز خویش انگشت و سنگ و سفالِ ریزه و موی و استخوان و مانندِ آن که دیر پا باشد زیر زمین میکنند و گاه بدرخت نشانی از هم جدا میسازند — حاکم بپدید آوردن آن حق بر فرازِ پیدائی بر آورد و گواه چار یا هشت یا ده از کشاورزان و سپاهان و صیادان — گواهان را جامهٔ سرخ پوشانند و کلاهی بر سر نهند و قلاده از گل سرخ خام در گردن افگنند و چنان سرایند که اگر دروغ گفته شود همه نیکیها نابود گردد — واگر گواه و نشان نبود هر چه[2] رای حاکم قرار گیرد ❊

دشنام

دشنام را سه گونه ساخته اند — اول آنکه عیب رو برو بنکوهش وا گوید — دوم آنکه برمزوایما برگذارد — سوم آنکه بمادر یا خواهر و مانندِ آن ناسزا گوئی کند — در دوی نخستین اگر سافل عالی را گوید دوازده و نیم دام جرم گیرد و در برابر نیمه و در عالی بسافل چهار یک — و در سوم بیست و پنج اگر در همسران بود یا برهمن کهتری را و در عکس پنجاه — اگر بیس برهمن را هفتاد و پنج[3] و در عکس دوازده و نیم — اگر شودر به برهمن صد دام و در عکس شش و ربع — اگر بیس کهتری را پنجاه و در عکس دوازده و نیم — و همچنین شودر و بیس — واگر بدیوته یا پادشاه یا برهمن که هر چهار بید خوانده باشد بدشنام بر آلاید پانصد و چهل دام جریانه گیرند — واگر بهگی مردم محله نکوهش کند نیمهٔ آن — واگر بهمه باشندهٔ شهر چار یک ❊

آویزهٔ زدن

زدن را چهار گونه گویند — اول آنکه بانداختنِ خاک یا گل یا پلید کسے را بیازارد — دوم آنکه بمشت[4] و چوب و جز آن بیمناک گرداند — سوم آنکه بدست و پا و مانندِ آن بزند — چهارم آنکه بحربه زخمین سازد — در نخستین پنج دام جرم برگیرند مگر و ریجاست ده اگر هر دو برابر باشند و در سافل بعالی دو چندان بر ستانند — و در عکس نیمه — و در دوم اگر تر سانیدن بدست و جز آن باشد پنج دام و در همسران یازده و در عالی با سافل و عکس آن بپیشین دستور — و در سوم اگر آماس کند یا عضوی بدر آید در برابر دویست و هفتاد دام جریانه برستانند و در سافل بعالی دست یا پا بهر چه زده باشد ببرند یا جریانه در خور ستانند و در کهتری با برهمن دو چندان و در بیس با برهمن ده چهل و در شودر با برهمن ده هشتاد و در بیس بکهتری یا شودر به بیس ده بیست برابر و در شودر بکهتری ده چهل و در برهمن با کهتری نیمه و با بیس چهار یک و با شودر هشت یک و در کهتری با بیس نیمه و با شودر چار یک — و در چهارم در برابر اگر پوست بریده شود پنجاه دام واگر گوشت هم بیست تولچه طلا برگیرند واگر باستخوان نیز گزند رسد از قلمرو بر آورند — و در سافل بعالی دو چندان و در عکس نیمه واگر کار بدادا کشد خرج دارو و روزمرهٔ زه و زادتا به شدن بر زننده باشد — و در گوسفند و آهو و مانندِ آن اگر از زدن نقصانی شده باشد هشت دام باز ستانند — واگر از کار رفته بهای آن بخداوند باز دهد و صد و بیست و پنج دام جریانه

اختلاف (۱) [ک] پردازند (۲) [م] بهر چه (۳) [م ک] هفتاد و نقط (۴) [ک] بمشت ❊

واگر کشته دو برابرِ آن — و در اسپ و شتر و گاو دو چندان — و در رستنیهائی که خداوند بها[1] دارست قیمت بصاحب برگذارد و ده دام جریانه — اگر کم بها بود هشت دام ❊

دعوی دزدی

واگر افزون از صد تولچه طلا یا نقره یا گزیده کالائی که بدین بها باشد یا افزون[2] از شصت و شش من و دو ثلث غلّه یا پسر یکے از اعیان یا زنِ او را بدزدد سزاوار کشتن شود — و در کمتر از صد و بیشتر از پنجاه تولچه دست ببرند — واگر پنجاه یا کمتر از آن باشد یازده برابرِ آن جریانه باز ستانند — و در غلّه نیز اگر کمتر از آن[3] بود همین سیاست رود — و در همه صورت مقدارِ دزدیده بخداوند رسانند — واگر نتواند گذارد در برابرِ آن پرستاری فرمایند — و در دیگر صورت فراخورِ دزدیده زدن و بند کردن و جریانه گرفتن برای داور باز گردد ❊

خون

واگر سافل عالی را کشته باشد او را نیز جان شکرند — و در برهمن برهمن را همگی مال برگیرند و سر تراشند و داغی بر ناصیه نهند و از قلمرو بر آورند — و در برهمن کهتری را هزار ماده گاو و یک نر جرم کنند — و در برهمن بیس را صد ماده گاو و یک نر — و در برهمن شودر را ده ماده گاو و یک نر — و در کهتری و بیس همین روش — و در شودر شودر را پانصد ماده گاو و یک نر — واگر خون به ثبوت نرسد در شهر یا دیه یا محلّه شده باشد اهلِ آن کشنده را پیدا کنند یا بدانچه رای دادگر قرار گیرد جرم دهند ❊

آویزش زن و مرد

وآمیزهٔ زن و مرد بیگانه بر سه گونه دانند — نخست آنکه در خلوت سخن کنند و بخندند — دوم آنکه بخانهٔ او ارمغانی فرستد — سوم آنکه با هم نشینند و در آمیزند — و در دوم بهر چه رای حاکم قرار گیرد جرم کنند — و سوم بر دو گونه باشد — دختر و جز آن — و اول بآلتِ جماع بکارت رفته باشد یا بانگشت و چوب و مانندِ آن — دوم پرده نشین یا کوچه گرد — و هر یکے از چهار صورت برضای زن باشد یا نه و هر کدام ازین هشتگانه در میانِ[4] دو برابر باشد[5] — و در بکر اگر کدام از آن وجوه برضامندی دست داده و هر دو برابر گرفت و گیر زود و دختر را خواهی نخواهی بزنی او دهند — در صورتِ انگشت دویست دام جریانه ستانند — واگر رضا نبود در جماع مرد را بکشند و زن بباز پرس در نیاید و در انگشت و مانندِ آن انگشت را ببرند و شش صد دام جریانه ستانند — و برهمن را جز اخراج و کیفر نبود — واگر مرد در ذات کلانتر باشد او را بزنی دهند اگر چه ناراضی بود لیکن در نارضائی جریانه برگیرند — و در غیرِ دختر اگر هر دو برابر باشند و زن مستوره بود و رضامند از مرد دویست و هفتاد دام جریانه باز خواهند و در بی رضائی پانصد و چهل دام — و در کوچه گرد رضامند دویست و پنجاه دام و رنه پانصد دام — واگر مرد کلانتر باشد جمیع صور دویست و پنجاه دام جرم طلبند — واگر سافل باشد در همه صور بکشند و گوش و بینی زن برند ❊

جنگ زن و شو

و پس از کتخدائی اگر بر یکے از عیوبِ ناشایسته آگاهی یافت اگر از خود را گذراند زن را بد و آویزش نرسد و از پدرِ زن جریانه گیرند — واگر یکے را نموده اند و دیگرے را بجای او سپرده هر دو را پاداش دهند — و چون مرد بزیارت گری معابد بر آید و از وعده بگذرد زن تا هشت ... در خانه بهر گونه که باشد بگذراند — واگر بجهتِ دانائی و کسبِ علوم و جاه و مال رفته بود شش سال انتظار ... — و در سفر پژوهشِ زنِ دیگر تا سه سال — و چون این مدت سپری شود اگر برای اوقات گذارِ خود از خانه شوهر بر آید می سزد — و چون شوهر از سفر باز آید و خواهد که بواسطهٔ بر آمدن ترکِ او جوید نتواند — اگر زن پاسِ آن مدت نداشته بر آمده باشد شوهر اگر ترک

اختلاف (۱) [ک] خداوند دیها دار [م دش] خداوند و بها دار [ف ا] خداوند بها ر دار [ک] خداوند بها دار (۲) [م] افزون آن (۳) [ک] نبود (۴) [ک ض ف ا] میانه (۵) [م] باشد یا نه (۶) [ک] در دیگر [ض ف ا] و دیگر ❊

او گیرد تواند — اگر شوهر را بیماری روی دهد و زن از و خبر گیرد شوهر باین جهت نتواند هنگام تندرستی ترک او کند لیکن اگر خواهد تا سه ماه با و سخن نکند وانچه داشته[1] باشد باز ستاند و سپس بدو پردازد — و در کیش برهمن طلاق نیامده است لیکن شوهر خویش را از نزدیکی و دیدن برگیرد و با این[2] همه وقت کفاف سرانجام نماید — و زن نتواند کر شوهری دیگر گزیند — اگر از شوهر بزرگ گناهان سرزند یا امراض مسری بهم رساند زن اگر از و پرهیزد گنجائی دارد — واگر از هر چهار قوم زن داشته باشد پایهٔ هر یک نگاه دارد — در کار عبادت و حظ بدنی چون روغن مالیدن و زیر کردن[3] و مانند آن بهم ذات خود فرماید ❊

باوجود پسر هیچ یکی از خویشان و نزدیکان را حصه نرسد مگر زن را که برابر پسر گیرد — واگر هر دو نباشد بدختری که کدخدا نشده باشد — واگر این هم نشود بمادر قرار گیرد — واگر او هم نباشد پدر خاوندی کند — واگر او هم نبود برادر گرد آورد — ورنه پسر برادر — واگر از نیز نباشد خویشاوندان دیگر بگیرند — واگر از اینان کس نباشد استاد ورنه کسی که با او[4] یکجا خوانده باشد — وگرنه پادشاه ستاند ❊

هر که قمار دغل باخته باشد او را اخراج کنند — واگر گروند هر دو بدباشند — و هر چه برده یک بحاکم باز گردد و در بای داده ده نیم[5] ❊

و در هر یک ازین هژده گونه آویزش فراوان مسائل و گوناگون اختلاف برگذارده اند — لختی ازان برگفته آمد ❊

چار آشرم

(بجیم فارسی والف و سکون را و همزه والف و فتح شین منقوطه و را و میم) — چون لختی از مراتب شناسائی گذارده آمد اندکی از کردار می نویسد ❊

در کیش برهمن آنست که پس از فروغ آگهی مردم زاد گرامی زندگی را چار بخش برسازند و هر یکی را بگزین کاری آباد گردانند — واین را بدان نام برخوانند ❊

نخست برهم چاری (بفتح با و را و سکون ها و فتح میم و جیم فارسی والف و کسر را و سکون یای تحتانی) — در کیش برهمن زنار را اصل دین شمرند و هر سه قوم نخستین را بی او نام شایستگی نباشد — برهمن را در هشت سالگی — اگر این وقت گزیده از دست رود تا شانزده سالگی هنگام آن — و کهتری را در یازده سالگی تا بیست و دو — و بیس را از دوازده سالگی تا بیست و چهار — شودر را سزاوار ندانند — پس ناگزیر آنکه هر طایفه آنرا از هنگام نگذراند — و از و سرآغاز این حالت شود ورنه ازدین بیرون پندارند ❊

برهمن از پدر و استاد برگیرد و آن دو دیگر از برهمن — و آنرا جز برهمن نزیبد لیکن برهمن را اول بار پدر یا اوستاد رسیده سرانجام نماید ورنه خود و پسر شاگرد نیز برلیسد روا باشد — سه تار بدرازی نود و شش مشت یکجا کرده برتابند و آن تافته را سه تو کرده باز برتابند — ریسمان نه تاری فراهم آید — آنرا سه تو ساخته بی تابش هر دو طرف بگرهی استوار گردانند — آنرا زنار گویند — بر دوش چپ نهاده زیر دست راست گذرانند — و درین حال درازی از دوش تا سر انگشت[6] دست راست بود — و همواره

اختلاف (۱) [ک] داده (۲) [ک ش] تا این (۳) [ت ا] در بر کردن — در دیگر نسخها زیر کردن (۴) در [ک] نیست (۵) [ک] از بای داده دو نیم (۶) [ن د ض ت ا] سر انگشت ❊

حمایلی آویخته باشد — برهمن پنج تا در پوشد و دوی دیگر سه تا — و برخی ریسمان پنبه خاص برهمن شمارند و کهتری از ابریشم و بیس از سن برسازد — و نیز درین حالت دوالی از پوست آهو بعرض سه انگشت بدانسان آویزند لیکن بدان درازی نباشد — و برهمن از پوست آهوی سیاه و کهتری از پوست آهوی دیگر رنگ و بیس از بز — و نیز بدین وقت ریسمانی از علف خاص که بهندی زبان **مونج** گویند در کمر بندند ❊

و سپس **گاتیری** آموزند (بکاف فارسی والف و فتح یای تحتانی و تای فوقانی و کسر را و سکون یای تحتانی) — لفظی چند است در ستایش آفتاب — بسان کلمه برشمرند — و نیز عصائی از پلاس برهمن را دهند و دوی دیگر را از دیگر چوب ❊

از خانهٔ پدر آید و نزد اوستاد خانه گزیند و حروف شناس گردد و آغاز بیدخوانی نماید — نخست بیدی که بدو مخصوص باشد و پس ازان سه بید دیگر گویند — چون حکیم بیاس بید را چهار گونه برساخت هر قسمی را یکی از شاگردان آموخت — پس نژاد و شاگردان او اول آنرا برخوانند — و در پروا و اشتمین و چتردسی و نوزدهمی و اماوس و شب چوتهه[1] و شب اشتمین و شب چتردسی و هنگام ناپیدائی آفتاب بید نخوانند لیکن[2] بانکه گفته آمد پردازند ❊

هنگام قضای حاجت زنار را بگوش راست آویزد و در روزانه رو بسوی شمال کند و بجنوب در شب — پنج بار بآب آن جا را بشوید و هر بار نخست بگل بیامیزد و سپس دست چپ را ده بار بدان نمط بشست و شو دهد و هفت بار هر دو دست را و سه بار بهمان طرز هر دو پا را — و در پیشاب یکبار عضو مخصوص بسان پیش بشوید و سه بار دست چپ و یک یک بار هر دو دست و هر دو پا — از آغاز این حالت تا شانزده سالگی این شماره نگاه دارد — و چون ازین بگذرد دو چند گرداند — سپس گزین جای خاور رویه یا شمال بر سرین نشیند و هر دو زانو ایستاده دارد و دو دست در میان کرده سه کف آب خورد — اگر برهمن است آن قدر آب که بسینه آید و کهتری تا حلقوم و بیس تا بن زبان و شودر یکبار — بعد ازان مسواکی که دوازده انگشت درازا باشد کاربندد و هر روز تازه بکار برد ❊

و او را بیش از چار پوشیدنی نبود — لنگوتی (بفتح لام و نون خفی و ضم کاف فارسی و سکون واو و کسر تای فوقانی[3] و سکون یای تحتانی) و آن بجز و جای پوشیدنی در نپوشد — و خرد لنگی برفراز آن و چادری نادوخته بر دوش — کلاهی بر سر — پیش از بر آمدن آفتاب بغسل پردازد — زنار و ریسمان مونج و لنگوتی با وی باشد — نخست بدست راست لختی آب بردارد و چنان برسراید امید که انچه از من نکوهیده امری سرزده باشد دور گردد — و آن آب را اندازد — بدین طرز نیت آغاز غسل کند — سپس همگی بدن را بگل انداید — اگر دریا باشد سه غوطه خورد ورنه سه بار آب برخود ریزد و همه بدن را بدست مالد — بعد ازان نام خدا برگیرد و سه بار از کف راست آب گرفته اندک اندک بنوشد و افسون خواندن برآغازد و تا انجام آن اندک اندک آب بر سر اندازد — و بعد ازان بدو انگشت سوراخ بینی بند و روی خود را بآب افگنده افسونی دیگر برخواند و سه مرتبهٔ دیگر غوطه خورد یا آب برخود افگند — و هر دو دست تر کرده و هفت هفت بار بر پیشانی و سینه و هر دو دوش قطرهٔ چند برساند و بهره دو دست آب برگرفته هشت مرتبه بسوی آفتاب اندازد و افسون خاص برخواند و سه بار

اختلاف (۱) در [ن ک] نیست (۲) همچنین در [ک] [ن د ا ف] لیکن بانشش انکه گفته شد پردازند [ک] لیکن بانشش که گفته شد پردازند [د ش ا] لیکن بان شش انکه گفته آید پردازند (۳) [ک] فوقانی هندی ❊

اندک اندک آب بخورد — وسپس پرانایام که در پاتنجل گذارده آمد بجای آرد — این را غسل نامند گزین غسل بدین تیسنا دریا — کولاب — چاه — خانه — وسپس پوشیدنی واپوشد — اگر زیرستاران راهم باشد بعرض ناصیه خاکستر آلاید — واگر از کشن دوازده جا قشقه برکشد — پیشانی — سینه — ناف — راست وچپای او — دوش راست وچپ — دو نرمهٔ گوش — کمر — تارک سر — حلقوم — از گل گنگ گزیده تر دانند واز زعفران وجزآن نیز برسازند — وشودر جز دایره آسا بر پیشانی نکند — بعد از آن عصا بر دست گیرد ومتکای چرین حمایل کند — وسپس مشغول باعمال سندهیا شود (بفتح سین ونون خفی وکسر دال وهای خفی ویای تحتانی والف) — وآن خواندن افسون چند وافشاندن آب وخوردن وماننده آنست — وبعد از آن آتش افروختن وبعضی چیز سوختن — واین را هوم گویند (بفتح مجهول ها وسکون واو ومیم) +

وچون ازینها واپردازد پیش استاد شتابد وبخواندن بید وخدمتگاری او سعادت اندوزد — ونیم روز بار باندک تفاوتی بغسل ودیگر اعمال گذشته مشغول شود وبرخی افزاید — ولپس از فراغ بدریوزه شتابد — از سه خانه یا پنج یا هفت پژوهش نماید واز خانهٔ شودر پرهیزد — وبقدر کفاف پخته گرفته پیش استاد برد وبرخصت غذا سازد — نخست افسون برخواند وبرخی کارکرد بجا آرد — ودر هنگام خوردن خاموشی گزیند وباز بخواندن مشغول شود — چون چراغ افروزی نزدیک گردد بسندهیا وهوم پردازد وسپس بخواندن — وچون پاسی از شب بگذرد برزمین بغنود وبستر از خاشاک یا پوست شیر وآهو وجزآن برسازد — از گوشت وشهد وپان ودوخوشبو دوری جوید — وموی سر تراشیده کاکلی نگاه دارد — وموی دیگر جاها بحال گذارد — وسرمه نکشد وروغن نمالد واز نغمه ورقاصی وقماربازی کناره گزیند وجاندار نکشد واز پیوند زن یکسو زید وجز پس خوردهٔ استاد نخورد — واز دروغ گوئی وخشم واز طمع وآز پرهیزد — وبدی کسی اگرچه راست باشد زبان نیالاید وبشایسته کاری روزگار خویش آباد دارد — وقبلهٔ توجه مشرق یا شمال داند — وبزمان برآمدن وفروشدن بآفتاب ننگرد — برخی چهل وهشت سال برین نمط گذرانند — هر بید در دوازده سال آموزند — وگروهی در پنج سال وجمعی تا شناسائی بیدها — جوقی همواره بدین روش زندگانی نمایند ودر آرزوی مکت برنجها در شوند +

دوم گارهسته (بکاف فارسی والف وسکون را وفتح ها وسکون سین وفتح تای فوقانی وهای خفی) حالتی است که کارهای دنیا بدان روبراه شود — وخداوند آنرا گرهسته نامند (بکسر کاف فارسی وسکون را وفتح ها وسکون سین وفتح تای فوقانی وهای خفی) — چون شناسائی پیدا آید واگر خشی در رسد دل از همه سرد گردد خود چه بهتر که سعادت جاوید اختصاص گیرد — ورنه پیش استاد نیایشگری نماید واز دستوری گرفته بخانهٔ پدر آید — بجز زنار همه را دور کند وبغسل وبرخی کار پردازد — وبشمارهٔ مراتب شستن بسان خمره سال برهم چار لیست — اگر برهمن است دستار بند وچادری بدرازای هشت دست وپهنا وبسان لنگ بربندد یک طرف از میان دو پا گذارده[(۱)] پس پشت بهمان لنگ آویزد وجانب دیگر را از پیش برداشته بهمان بندکند — ودیگر چادری پنج دست طول وعرض دوبر دوش گیرد — درینجا دوخته نیز روا باشد — ودیگران گوناگون لباس بکار برند — وتا بینی که گفته آید کدخدا شود +

وافسونها وهوم بجا آرد — ویک بدست چوبی از پیپل یا پلاس بدست آرند وبآتش هوم در سوزند — مانند

اختلاف (۱) [ک] گذرانده [د ف ا] گذارنده +

آن چوبی دیگر برگرفته بدان آتش رسانده نگاه دارند — ودر هنگام دیگر هوم آن چوب را بآتش بسوزند واز سر باز چوبی دیگر بسان نخست بآتش رسانده نگاه دارد تا زمان اگن هوتر اینچنین بجای آرد (بفتح همزه وسکون کاف فارسی وکسر نون وضم مجهول ها وسکون واو وتای فوقانی وفتح را) — آن هومی است خاص — از چوب پیپل بدست آویزد ودو چوب دیگر وریسمان بزور دست آتش برآرند ودر سه گلین آوندگرد[(۱)] آن آتش را اندازند — وآن یک سیر وربع آرد برنج صورت سنگ پشت برسازند وهر سه را در یک بخش پخته بروغن اندایند ولختی از آن بیاد دیوتها در هر سه آتش افگنند ومانده برهمن خورانند — یک حصهٔ آتش را نگاهبانی کنند — ودر ایام زندگی بدان آتش هر روز هوم نمایند — از جو وشالی وروغن زرد وشیر وگندم هرچه بهم رسد بنام دیوتها بآتش اندازد ودر هر پانزده روز یکبار درپر وابسان نخستین بجا آرد — چون از کتخدائی چهار روز بگذرد تا وقتیکه او را پدر جدا از خود سازد هنگام اگن هوتر شود +

آدمی زاد جز شودر وملیچهه در دوم حالت — چون چهار گهری از شب ماند بیدار شود وبر بستر دریاد کردگار ایزدی گذراند — وروز خود را هشت بخش برابر کرده زمانه را آباد سازد — نخست چون آفتاب پرتو دهد بدان نور چشم را جلای تازه بخشد — سپس بآتش — آب — طلا — فرمان روائی دادگر — برهمن — گاو — روغن زرد نظر اندازد — واگر این هشت چیز نبود بروی دو دست خویش بنگرد — وبا همین شوئی پردازد وسندهیا بجا آرد — در دوم بدانش آموزی نشیند ودر پژوهش معانی بید ودیگر دانشها تگاپو نماید — در سوم نزد حاکم شود ودر کارسازی کوشش کند — در چهارم کاروبار خانهٔ خود برسازد — ودر پنجم که سر آغاز نیمروز است تن برشوید وسندهیا گذارد — وبهر دو دست آب گرفته نثار دیوتها ورکهیسران ودنیاگان کند — وآنرا ترپن گویند (بفتح تای فوقانی وسکون را وفتح بای فارسی ونون) — وافسون برخواند — در ششم در نزر گداشت بشن ومهادیو وسورج ودرگا وگنیس نیایشگری بجا نماید — وآنرا دیو پوجا گویند (بکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وواو وضم بای فارسی وسکون واو وجیم والف) — پرستش الهی دانند چنانچه بسیرالی گذارده آید — در هفتم لختی از خورش خود بنام دیوتها بآتش اندازد وهوم کند — پس از آن اتت پوجا (بفتح همزه ودو تای فوقانی اول مکسور وثانی ساکن) — چشم براه گرسنه دارد وچون پدید آید گرامی داشته سیر گرداند — پس از آن خود بخوردن پردازد — واین کارکرد را بیسو دیو پوجا (بفتح با وسکون یای تحتانی وسین وفتح واو وکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وفتح واو) — غذای برهمن چنین سرانجام یابد — چون کشاورز کشت وکار خویش نماید ودر ویشان بخوشه چینی کام دل برگیرند سپس برهمن در آن جستجو کند — انچه بدست افتد برگیرد — واگر باین خرسندی نیارد گزیدهٔ از قوم خویش برستاند — واگر باین بسند نشود برهمن دیگر یا کهتری یا بیس انچه بی خواهش دهند بردارد — واگر باین نیز دل ننهد بدریوزه گری ایشان رود — واگر بدین سر فرونیارد کشت وکار کند — واز آن نکوهیده تر بازرگانی — وبرهمن را افزون از دوازده روزه روزی نگاهداشتن روا نبود ودیگر انرا فراوان چنانچه گذارده آمد — ودر هشتم داستانهای پیشین بزرگان بنیوشد وبسندهیا وهوم بانجام رساند — اگر گرسنه شود باز خوردنی بکار برد — سپس بدیدن خردنامها وخواندن کارکرد پیشینیان تا یک پهر بگذراند —

اختلاف (۱) [سه شش] گرد آن آتش را — این جمله در [ک] نیست [د] گرد آن آتش اندازند [ف] گرد آن آتش اندازند +

پس ازان نغنود – اینست سرمایهٔ آبادیِ شبانروزی – وانچه در خسوف و کسوف و گزین روزها بجا آرند بس فراوان – کهتری و بیس برخی کارکرد کم سازد و بکردار خاص خود که گفته آید نیز پردازد ✣

سوم حالتِ **بان پرستہ** (بباوالف و فتح نون و بای فارسی و را و سکونِ سین و فتحِ تای فوقانی و های خفی) – و خداوندِ آنرا نیز گویند – و آن سود در را سزاوار نبود ✣

چون پیری در رسد یا پورِ اورا فرزندی شود از فروغِ آگهی خانه را بپسر یا خویشاوند سپرده دست از همه باز دارد – و از شهر بیرون شده راهِ صحرا فرایش گیرد – و روا بود که در انجا زاویه برسازد و از صوری مستلذات دل برگرفته در گزارش نفس و سرانجامِ زاد راه و آپسین سخت تکاپو کند – زن اگر از دوستداری همرهی گزیند بپذیرد و آستین نیفشاند لیکن خویشتن را از آمیزهٔ[(۱)] زناشوئی باز دارد – درین هنگام آتشے که بدو روز نیایش میکرد با خود دارد – و پوشش از برگِ درخت و پوستِ آن برسازد و لنگوتی از آکِفته نیز روا داشته اند – و موی و ناخن گزندی نرساند – بامداد و نیمه روز و شامگاه بتن شوئی و سندهیا پردازد – و صبح و شام بسانِ گرهست هوم کند لیکن لشت و شوسه برابرِ آن شماره نگاه دارد چنانچه هر جا او ده باری شست این سی باری شوید – و همواره سر بگریبان فرو برد و بدانچه در پاتنجل گزارش یافته سرگرم باشد و در نیرنگی نفس ناطقه ژرف نگهی بکار رود – و به بید خوانی نیز آبادیِ روزگار طلبد – و جز بشب نغنود و زمینِ بے فرش را خوابگاه سازد – در چهار ماهِ تابستان میانِ پنج آتش سر برد – از هر چهار طرف آتش افروزد و از جانبِ بالا آفتاب در افروزش بود – و در چهار ماهِ بارش از چهار چوب نشیمنِ بلند برسازد تا سیلاب گزندی نرساند و از جنبشِ او جانورانِ ریزه آزار نکشند و پناهی از جهتِ ریزشِ ابر نکند – و در چهار ماهِ زمستان همگی شب در آب سرد بگذراند – و همواره روزه چاندراین گیرد و جز بشب نخورد – و آزوقِ یکساله ذخیره کردن روا بود و از کس نستاند – از غلّه و میوهٔ صحرائی که افتاده باشد برگیرد و غذا سازد و پخته نخورد – و اگر نرم سازد روا بود – چون نیابد از بان پرستهٔ دیگر دریوزه نماید ورنه بشهر آید و ناگزیرِ غذا بر جوید لیکن بدانجا نماند ✣

و اگر چنین نیارد زیست دست از خورش باز داشته بسوی مشرق یا شمال چنان رود که عنصری پیوند بگسلد یا در آتش یا در آب در افتد و بنیستی سرا شود یا از کوه بپایان او فتد و نقدِ زندگی بسپرد – و پاداشِ آن بهشت انگارند – و تا سنّیاس نگزیند مکت نیابد – و آنکه برخے را مکت برگذارند از انست که در پیشین ولادت بسنّیاس رسیده ✣

چهارم **سنّیاس** (بفتحِ سین و کسرِ نونِ مشدّد و یای تحتانی و الف و فتحِ سین) – شگرف حالتے است – ریاضتگری از و برنگذرد – و چون بشایستگی گرایید یکتا چهره برافروزد – خدیو آنرا سنّیاسی گویند (بفتحِ سین و کسرِ نونِ مشدّد و یای تحتانی و الف و کسرِ سین و سکونِ یای تحتانی) ✣

پس از انجامِ سومین حالت و خوگرشدن بافسردگیِ صوریِ لذّات نخست از استاد دستوری بستاند و از زن دوری گزیند و موی سر و ریش و بروت بستُرد و دست از همه باز دارد لیکن رهنما لنگوتی و اندک پوشش بردارد و برخے بستاند – بخواندن نپردازد و همگی همّت در معنویِ پرستش بربندد – تنها به بیابان بسر برد و بامداد و نیمه روز و شامگاه بتن شوئی پردازد و در پاکیزگی بیشتر کوشد – و کارکردے که در پاتنجل گزارش یافته

اختلاف (۱) [سو د] آویزهٔ ✣

و بطرزی که خاصِ اوست بجای آرد – و سندهیا کند و پس ازان از یک تا دوازده هزار بار لفظِ اوم[(۱)] که اسمِ اعظم بید است برزبان راند – و چون چهارم گهری از روز ماند بشهر شتابد و سه یا پنج یا هفت خانهٔ برهمن رفته نامِ ایزد برگوید و از هر خانه جز یک کفِ دست نستاند – اگر برکفِ دستِ او گذارند بخورد یا بر زمین انداز ند بمنّ برو ار دیا در پارچه فراهم آرد و بدریا شسته غذا سازد – و بجائے شتابد که از پختنِ خوردنی و افروختنِ آتش نشان نبود – و از شور و پلیچ پرهیزد – و اگر کس زود ش ندهد انتظار نبرد – پس از خوردنی چشم بر سرِ بینی یا پیشانی بسته لختے بمراقبه رود – سر و پا برهنه چالش نماید و یکجا نایستد – چون بناگزیر در شهر یا در دیه گذاره او فتد در نخستین از سه روز و در پسین افزون از یک نماند – و در موسمِ بارش یکجا نشیند – و بدین آئین زندگی بسر برد – و در برخے را در نخستین و دومین حالت نیز روی[(۱)] دهد ✣

و لختی چنین برگذارند که نخستین حالت از بیست و پنج سال نگذرد و بهمین شماره هرکدام ازان سه حالتِ دیگر – و دومین حالت هر چهار گروه را فرادست آید و اوّلین و سومین جز شودر را پیش آید و چهارمین خاصِ برهمن باشد ✣

الٰهی پرستش

حکیم هندی را رای آنست که جویای ایزدی رضامندی را از خود چیزے بسگالش پرستاری جدا کند و آنرا آشش طایفهٔ اولین از نه گروه بیرون از چهار ندانند – نخست

ایسر پوجا

(بکسرِ همزه و سکونِ یای تحتانی و ضمّ سین و فتحِ را و ضمّ باقی فارسی و سکونِ واو و جیم و الف) – چون نزدِ ایشان ایزد بیچون بعنصرے پیکر تعلق گیرد و غباری بر دامنِ کبریا نشیند در آغازِ کار از طلا و جز آن گوناگون صورت بدان خیال برسازند – پایه پایه خاطر از مثال پرستی واپرداخته بدریای نیرنگی در شود – و آن بشانزده چیز انجام گیرد – پس از غسل و سندهیا و هوم روبخاور یا شمال چهار زانو بر نشیند و آب و لختی برنج بردارد و فشاند بدان اندیشه که شروع در ایزدی پرستش می نماید – و سپس **کلش پوجا** کند (بفتحِ کاف و لام و شینِ منقوطه) آب کوزه را که درین عبادت بکار خواهد داشت بطرزی خاص نیایش نماید – پس ازان **شنکه پوجا** بجا آرد (بفتحِ شینِ منقوطه و نونِ خفی و فتحِ کاف و های خفی) سفید مهره را که هنگامِ پرستش[(۳)] در وی آب انداخته بر بتِ میریزد و بزرگداشت نماید – از گذشتِ آن **گهنٹا پوجا** (بفتحِ کافِ فارسی و های خفی و نونِ پنهان و تای فوقانیِ هندی و الف) – ناقوس را بصندل انداید و اعزاز نماید – چون اینها بجای آرد قدری برنج افشاند و چنان سگالد که خواهش قدومِ آن قدسی پیکر میکند – و این اولِ شانزده چیز است – دوم تخیّل[(۲)] قبولِ ملتمس – لوحه از فلزات و جز آن برنهد و آنرا جای نشستِ آن اندیشد – سوم آب ریختن در آوندی بخیالِ آنکه قدم رنجه فرموده اند و پاشویند – رسمِ این دیار است که بزرگان را در هنگامِ قدوم پا شویند – چهارم سه بار آب انداختن به نیّتِ مضمضهٔ آن بدیع پیکر – و این نیز در بزرگ نشانِ این دیار رسمی است که پیش از طعام آمدهای بزرگ را چنین کنند – پنجم صندل و گل و سپاری و برنج در آب کرده بران صورت نثار نمایند – ششم آن پیکر را در ظرفے که بود برگرفته

اختلاف (۱) [سو دک] اوان [نس فا] اون [سق] اوم (۲) [سو د] نیز روی دهد – در دیگر نسخها روے دهم (یعنے سنیاس) (۳) [ک] هنگام برداشتن در آب [فا] هنگامِ پرستش در ذات انداخته (۴) [ک] تنزیل [د] تنجیل ✣

بجای دیگر برنهند و بدست راست سفید مهرهٔ پُراز آب برگیرند و بدست چپ ناقوس نواخته آب را بران پیکر افشانند و برشویند ــ هفتم اورا بپارچهٔ نشک ساخته بران لوحه بنشانند و لباسهای فاخره باندازهٔ نیرد او پوشانند ــ هشتم زنّار بربندند ــ نهم بصندل دوازده جاآن پیکر را قشقه کشند ــ دهم گل یا برگ سبز برو اندازند ــ یازدهم بخور خوشبو کردن دوازدهم بروغن گاو چراغ افروختن ــ سیزدهم باندازهٔ دسترس خوردنیهاپیش آن تمثال بر سفره نهادن ــ سیس اَلوش گویان[(۱)] بمردم بخش کردن ــ چهاردهم نمسکار (بفتح نون و میم و سکون سین و کاف و الف و فتح را) ــ و آن آئین نیایشگریست ــ بدل و زبان شناگری نماید و بهگی بدن بر زمین افتادن عصا آسا ــ و چنین افتادن را ڈنڈوت گویند (بفتح دال هندی و نون خفی و فتح دال هندی و سکون واو و فتح تای فوقانی) ــ یا[(۲)] چنین بر زمین اندازد که هشت عضو او بخاک رسد ــ دو زانو ــ دو دست ــ پیشانی ــ بینی ــ رخسارهٔ راست و چپ ــ و آنرا اشتانگ نامند (بشین منقوطه و الف و شین منقوطه و تای فوقانی هندی و الف و فتح همزه و نون خفی و فتح کاف فارسی) ــ گروهاگروه در نیایشگری بزرگ مردم یکے ازین دو بکار برند ــ پانزدهم چندے برگرد آن صورت گشتن ــ شانزدهم ایستاده بآئین بندگان پدرود کردن ﴿

و در هر یکے افسونها بکار رود و خصوصیات بجا آید ــ و برخے پنج چیز را از نهم تا سیزدهم ناگزیر پرستش شمرند ــ و بعضی افزون از شانزده بکار برند ــ و هر روز جز شناسی و شودر در سه وقت این نیایش بجا آورد ﴿

و پرستش شش گونه باشد ــ اول در دل ــ دوم آفتاب و ست آوینیاد کرد الٰهی گرداند ــ سوم آتش را ذریعهٔ ایزدی توجه برسازد ــ چهارم آب را محراب عبادت کند ــ پنجم قطعهٔ زمین پاک ساخته بپرستش پردازد ــ ششم پیکریت را دستمایهٔ نیایش گرداند ــ و رسیدگان ایزدی را نیز تمثالے برسازند و بزرگداشت آنرا سرمایهٔ کارسازی شمرند ــ دوم

جگن

(بفتح جیم و سکون کاف فارسی و فتح نون) ــ ازین خوشنودی دیوتها فرا دست آید و آن سرمایهٔ رضامندی ایزدی گردد ــ و جاگ نیز گویند (بجیم و الف و سکون کاف فارسی) ــ از سه گونه بیرون نباشد ــ پاک جگن (بیای فارسی و الف و کاف) بنام دیوتها هوم کردن و چیزی دادن پیش از خوردن ــ و آن نیز گوناگون بود ــ جپ جگن (بفتح جیم و سکون یای فارسی) و آن برخواندن افسونهاست و الٰهی نامها ــ و این دو بسان نخستین همه روز بتقدیم رسد ــ بدهه جگن (بکسر با و دال و های خفی) ــ و این نیز فراوان گونه باشد ــ در هر کدام شگرف شرائط و گنجینهاخرج رود و بسا جاندار را بکشند ــ یکی ازان اشومیده جگن (بفتح همزه و سکون شین منقوطه و فتح واو و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و فتح دال و های خفی) ــ آنرا فرمان روایان بلند اقبال بجا آرند ــ و چون ناگزیر او فراهم آید اسپ سفید فام را که گوش راست سیاه بود افسونها خوانده فرا پیش دارند و بعالم گیری چالش رود و دو گهتر زبانی بهگی گیتی چیره دستی یابد و کارکیای هر کشور فرمان پذیر فته از فیروزی سپاه گردند ــ و چنان برگذارند هر که صد بار این روش بکار برد فرمانروای علوی عالم گردد ــ و بسا کس را چنین برسراید و شگرف داستانها برگویند ــ اگر بدان شماره نرسد اورا در انجاگزین نشیمن بدست افتد ــ دیگر را جسوی جگن (براو الف و فتح جیم

اختلاف (۱) [د ک] گوناگون (۲) [گ] و چنین افتادن که هشت عضو او .... آنرا اشتانگ (بغیر الف) نامند [د] تا چنین الخ ﴿

و ضمِ سین و سکونِ واو و فتحِ یای تحتانی) ــ یکی از شرائط او آنست که همگی اورنگ نشینان گیهان در این والا جشن فراهم آیند و هر یکے بخدمتے نامزد شود و پرستاری آن بزم جز بایشان نرسد ــ هر که دوبار این هنگامه فراهم آرد فرمان فرمای جهان بالا گردد ــ و بسیاری این سرمایهٔ سعادت بدست آورده ﴿

و این را اقسام فراوان لیکن درین شگرف نامه بهمین دو بسند نمود ــ سوم

دان

(بدال و الف و نون) نقد و جنس بآرزومندان دادن ــ فراوان روش درین سعادت اندوزی بکار برند و بگوناگون طرز زاد و اپسین سفر سرانجام یابد لیکن شانزده را بزرگ برشمرند ــ نخست تُلا دان (بضمِ تای فوقانی و لام و الف) خود را بزر و سیم و دیگر نفائس برکشد ــ دوم هرن گربه دان (بکسر ها و فتح را و نون مشدد و فتحِ کاف فارسی و سکون را و فتح با و های خفی) ــ از طلا پیکر برهما سازند چنانچه چهار رو نمودار شود و در هر کدام دو چشم و دو گوش و دهن و بینی پدیدار بود و چهار دست داشته باشد و باقی چون پیکر آدمیان ــ درازا هفتاد و دو انگشت و پهنا چهل و هشت ــ از سی و سه تولچه و چهار ماشه کمتر و از سه هزار و چهار صد و ده تولچه افزون نباشد ــ و آنرا بزیورها آراسته افسونها بکار برند ــ سوم برهمانډ دان (بفتح با و سکون را و های خفی و میم و الف و فتح همزه و نون خفی و فتح دال هندی) بیضه آسا صورتے از طلا سازند لیکن دوپاره باشد ــ چون هر دو پیوندند بدان شکل نماید ــ از شصت و شش تولچه و هفت ماشه کمتر و از سه هزار سه صد و سی و سه تولچه و چهار ماشه افزون نبود ــ در طول و عرض از دوازده انگشت کمتر و از صد دراز تر نباشد ــ چهارم کلپتر دان (بفتح کاف و سکون لام و فتح یای فارسی و تای فوقانی و ضمِ را) ــ نام درختی است که در چهار ده چیز کز از دریا برآمده گزارش یابد ــ بدان صورت از طلا برسازند چنانچه مرغان بر شاخسار نشسته باشند از دوازده تولچه کم نبود و در افزونی پیشین وش ــ پنجم گوسهسر دان (بضمِ مجهول کاف فارسی و سکون واو و فتح سین و ها و سکون سین و فتح را) هزار ماده گاو و یک نر را باندازهٔ دستگاه سر شاخ از طلا و سم از نقره و کوهان بمس بگیرند و زنگوله و قطاس در گردن آویزند و مروارید بدُم پیوندند ــ ششم هرنیه کام دهین دان (بکسر ها و فتح را و نون مشدد و یای تحتانی و های خفی و کاف و الف و فتح میم و کسر مجهول دال و های خفی و سکون یای تحتانی و ضمِ نون) ــ از طلا صورت گاو و گوساله برسازند ــ و این بر سه گونه بود ــ یکی از سه هزار و چهار صد و ده تولچه ــ دیگر نیمهٔ آن ــ سوم چهارم بخش ــ هفتم هرنیاشو دان (بکسر ها و را و نون مشدد و یای تحتانی خفی و الف و کسر شین منقوطه و فتح واو) اسپی از طلا سازند ــ از ده تولچه کم و از سه هزار و سه صد و سی و سه تولچه و چهار ماشه زیاده نبود ــ هشتم هرنیاشورته دان (بکسر ها و فتح را و کسر نون مشدد و یای تحتانی خفی و الف و کسر شین منقوطه و فتح واو و را و تای فوقانی و های خفی) ــ عرابهٔ از طلا به پیشین وزن آماده گردد ــ چهار غلطک و چار یا هشت اسپ بار باشد ــ از ده تولچه کم و از شش هزار و ششصد و شش[(۱)] تولچه و هشت ماشه زیاده نباشد ــ نهم هیم هست رته دان (بکسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و فتح میم و ها و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح را و تای فوقانی و های خفی) ــ گردونے از طلا که چهار فیل میکشیده باشد ــ از شانزده تولچه و هشت ماشه کم نبود و در افزونی پیشین آسا ــ دهم پنج لانگل دان (بفتح یای فارسی و نون

اختلاف (۱) [ک] دو ﴿

خفی و فتح جیم فارسی ولام والف ونون خفی و فتح کاف فارسی ولام) — پنج قلبهٔ طلا بهٔشتین وزن — یازدهم **دهرادان** (بفتح دال وهای خفی ورا والف) — زمین آسا سطحی از طلا بر سازند بران کوه وجنگل و دریا وانمایند — از شانزده تولچه وهشت ماشه کم واز سه هزار وسه صد وسی وسه تولچه زیاده نباشد — دوازدهم **وشوچکروان** (بکسر واو وسکون شین منقوطه وفتح واو وجیم فارسی وسکون کاف وفتح را) — بسان چرخ گردون گل هشت برگی از طلا راست کنند — وآن بر چهار وزن باشد — اول از سه هزار وسه صد وسی وسه تولچه وچهار ماشه — دوم نیمهٔ آن — سوم چهار یک — چهارم از شصت وشش تولچه وهشت ماشه — سیزدهم **کلپ لتادان** (بفتح کاف وسکون لام وفتح بای فارسی ولام وتای فوقانی والف) — تاک آسا — ده تا از زر آماده سازند از شانزده تولچه واز سه هزار وسه صد وسی تولچه وچهار ماشه زیاده نبود — چهاردهم **سپت ساگردان** (بفتح سین وسکون بای فارسی وفتح تای فوقانی وشین والف وفتح کاف فارسی ورا) — صورت هفت دریا از طلا بر سازند — از بیست وسه تولچه وچهار ماشه کم نبود ودر افزونی هم سنگ پیشین — ودرازا وپهنای هر کدام بیست ویک انگشت با نیمهٔ آن — ودریای اول نمک پر سازند — دوم بشیر — سوم بروغن زرد — چهارم بقند سیاه — پنجم بجغرات — ششم بشکر — هفتم بآب گنگ — پانزدهم **رتن دهین دان** (بفتح را وسکون تای فوقانی وفتح نون وکسر مجهول دال وهای خفی وسکون یای تحتانی وضم نون) — از جواهر پیکر گاو وگوساله بر سازند — شانزدهم **مهابهوت گهتدان** (بفتح میم وها والف وضم با وهای خفی وسکون واو وفتح تای فوقانی وکاف فارسی وهای خفی وفتح تای فوقانی هندی) — صورت از طلاست که سر او بفیل ماند ودیگر بآدمی — واین پیکر **گنیس** گویند — از شانزده تولچه وهشت ماشه کم واز سه هزار وسه صد وسی تولچه وچهار ماشه افزون نبود ✤

ودر برخی نامها غیر از نخستین از صد وشصت وشش[2] تولچه وهشت ماشه کم واز هشت صد وسی وسه تولچه وچهار ماشه افزون نباشد — ودیگر نمطها بر گذارند — ودر مصرف نیز دگرگونگی بر سرایند — برخی جز به اچاریا ندهند — واو بدیگران نیز بخش کند (بفتح همزه وجیم فارسی والف وکسر را ویای تحتانی والف تعلیم بید ودیگر امور او کند) — وگروهی به براهمهٔ دیگر نیز بر دهند ✤

وبرای هر کدام ازین خیرات رسمها بجا آرند — اگر چه وقت معین نباشد لیکن بهنگام خسوف وکسوف وتحویل آفتاب بجدی وبعضی اوقات دیگر بس معتبر دانند وهر یکی را شگرف داستانها ونتایج برگذارند — چنانچه در نخستین اگر از طلا بر سنجد صد کرور کلپ در بهشت باشد (بفتح کاف وسکون لام وفتح بای فارسی — عبارت از چهار جگ) وپایه پایه وران قدسی عالم فرایش رود — چون باز پیکر انسی گیرد بزرگ فرمانروا گردد — چهارم

شراده

(بفتح شین منقوط ورا والف وسکون دال وهای خفی) بنام پیشین نیاگان خود خیر کردن — وآن گوناگون بود لیکن چهار گزیده باشد — نخست روزی که فرو شده وآن در سالی یکبار شود — دوم در تتهِ اماوس هر ماه — سوم شانزده تتهِ ماه کوار[3] — چهارم در پرستش جا بنام گذشتگان خیر نمودن ✤

وآئین چنانست — بنام سه پدر با سه زن ایشان وهمچنین سه پدر مادر با سه همخوابهٔ ایشان نقد وجنس

اختلاف (۱) [ک گ من] چتر [سو د] خبر [ش] خیر بے نقطهٔ ثانی (چیر) (۲) در [سو د] نیست (۳) [ک] افزایش (۴) همچنین در [سو ک گ] [ش د من] ماه کوار از تتهِ فرو شده آغازد ✤

خام وپخته برهمنان دهند — هر چهار گروه این را بجای آرد ✤

چون این چهار را که نخست گذارده آمد از پوجا وجاگ ودان وشراده بکار برد ایزدی پرستش نموده باشد وبے اینها بانجام نرسد ✤

اوتار

(بفتح همزه وواو وتای فوقانی والف وفتح را) — گویند ایزد بیچون به پدیدی که سود آن بآفریده بازگردد علاقهٔ خاص بعنصری پیکر گیرد — وبسیاری دانش اندوزان هندی نژاد بدین گروند — وآن را پوران اوتار گویند (بضم مجهول بای فارسی وسکون واو وفتح را ونون) — وآنکه در برخی موجودات پرتوی از فروغ قدرت اندازد وشگرف نیرو بخشد آن را انش اوتار نامند (بفتح همزه ونون خفی وفتح شین منقوط) — آن بشماره در نیاید ✤ واولین را گویند در همگی چهار جگ ده بار بدانسان جلوه گری فرماید وتا امروز نه تن پدید آمد ✤

مچهه اوتار

(بفتح میم وجیم فارسی مشدد وهای خفی) — ایزد بیهمال به پیکر ماهی برآمد — گویند بملک دراوڑ پایان دکهن بشهر بهدراوتی در ست جگ ماه بچاگن تتهِ اکادسی راجه من که ده لک سال دست از همه افشانده ریاضتگری میکرد — بر کنار دریای کرت مالا تن شوئی داشت — ناگاه ماهی بر دست او در آمد وگفت مرا نگاه دار — یک شبانه روز در دست بود — چون بالید سبوئی در آورد — واز افزونی بالش بخم در انداخت — چون از گنجائی او در گذشت در چاه کرد وسپس در بزرگ گو لابی[1] در افگند واز انجا بدریای گنگ رسانید — چون آن را فرا گرفت بدریای شور جا داد — چون او را آموده راجه دریافت که نیرنگی کیست — به نیایشگری در آمد وجویای آگهی شد — پاسخ شنید که دادار بیهمالم — بدین جانور پیوستم برای رستگاری تو وچندے گزیدگان — پس از هفت روز پرلی[2] خواهد شد وجهان را آب فرو گیرد — در فلان کشتی با برخے شایستگان وگرامی نامهای ایزدی وگزین دارو ها نشین وآن را بدین شاخ که از من نمو دارست پیوند بخش — هفده لک وبیست وهشت هزار سال آب طوفانی بود — سپس روی در نقاب نهاد ✤

کورم اوتار

(بضم مجهول کاف وسکون واو ورا وفتح میم) — در ست جگ ماه کاتک شکل پچه تتهِ دوادسی جهان آفرین در پیکر سنگ پشت جلوه فرمود — گویند دیو تها بران شدند که از دریای شیر روغن آسا آب حیات برکشند — بجای چوبے که بدان مسکه برآورند مندر[3] که بزرگترین کوهها ست بکار داشتند — کوه از گرانی بدریا فرو شدی ورنج فراوان رسیدی — ایزد بدان پیکر در آمد وآن کوه را بدوش برگرفت — دیوتها کام دل برگرفتند ✤

وبدین شگرفکاری چهارده چیز گرامی از دریا برآمد — **لچهمین** (بفتح لام وسکون جیم فارسی وهای خفی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) — دنیا بصورت عروسی نمودار شد وسرمایهٔ عشرت همگنان انجام یافت — **کوستبه من** (بفتح کاف وضم همزه وسکون سین وضم تای فوقانی وفتح باو هاے خفی وفتح میم ونون) — شگرف گوهرے فراوان فروغ واز اندازهٔ ارزش بیرون — پارجاتک برچه

اختلاف (۱) [ک] که نیرنگی است (۲) [ش] پرلو — ودر حاشیه نوشته که پرلو بفتح اول وسکون را ولام مفتوح بمعنی قیامت آمده — لیکن پرلی صحیح است — ودر دیگر نسخ و [گ] پرتو ✤ (۳) [ک] مندراچل ✤

(بباى فارسى والف ورا وجيم والف وفتح تاى فوقانى وكاف وكسر نا وسكون را وفتح جيم فارسى وهاى خفى) بوالعجب درختى كه گلهاى او در پژمردگى نه بپيد و بوى خوش او در روزگار دراز گرفته — برخى گويند هرچه خواهند ازو برگيرند — و آن را كلپ برگهم تر خوانند (بفتح كاف وسكون لام وفتح باى فارسى وكسر با وسكون را وفتح كاف وهاى خفى) — سرا (بضم سين ورا والف) باده — دهنتر (بفتح دال وهاى خفى وفتح نون ونون ثانى خفى وفتح تاى فوقانى وكسر را) پزشكى كه بيمار را تندرست و مرده را زنده ساختى — بدست راست زلو و در چپ بلیله — گيهان خديو فرمود بايستى اين دو تا را هم شمردى و شانزده برگفتى — چندر ماه عالم افروز — كام دهين (بكاف والف وميم وفتح دال وهاى خفى وكسر ياى تحتانى ونون) نادره گاوى — هرچه خواهش رفتى از پستان بيرون فرستادى — ايرابت (بفتح همزه وسكون ياى تحتانى ورا والف وفتح باى فارسى وكسر تاى فوقانى) سفيد فيل چهار دندان — سنكهه (بفتح سين ونون خفى وفتح كاف وهاى خفى) سفيد مهره غريب آوا — با هر كه بودى فيروزمند شدى — بكه (بكسر با وسكون كاف وهاى خفى) زبر جانگزا — امرت (بفتح همزه وسكون ميم وكسر را وسكون تاى فوقانى) آب زندگانى — رنبها (بفتح را ونون خفى وفتح با وهاى خفى والف) زن خوشروى نيك خو — اَسّ (بفتح همزه وضم سين مشدد) اسپ هفت سر — سارنگ دهنك (بسين والف وفتح را ونون خفى وكاف فارسى وفتح دال وهاى خفى وضم نون وسكون كاف) كمانى — تير او بهر دورى رسيدى و خطا نرفتى ✤

پس از پيدائش اين گران مايه جواهر كورم بزير زمين در شد و هنوز زنده پندارند ✤

باراه اوتار

(بباوالف وراوالف وها) خوك — در ست جگ ماه كاتك تتهه پورنماسى در شهر برمهاورت نزديك نميكهار واو وهٔ اين جلوه خاص شد — يكى از گروه ديت هرناكس نام (بفتح ها وكسر را ونون والف وسكون كاف وسين) روزگارى دراز در گزارش تن و پرستش ايزد بهمال بسر برد — روزى آن ذات مقدس در پيكرى نمودار آمده — از خواهش باز پرسيد — ازين دلاويز گفتار ببالید و بسيارى جانوران جانگزا برشمرد و از گزند آنها رستگارى طلبيد و فرمانروائى همگى عالم درخواست — در اندك زمانى كام روا آمد و حكومت عالم علوى از اندر گرفته بيكى از خويشاوندان سپرد — و ديوتها و برهمنان نزد بشن شتافته چاره برجستند — چون دران خواهش گزند باراه فراموش كرده بود پاسخ يافت كه من بدان صورت پديد آمده نقش هستى او را خواهم سترد — در اندك زمانى بدان تمثال جلوه فرمود — به پاتال در شده تختگاه او شتافت و بخرابهٔ نيستى روان گردانيد — و آن را نزديك سورون نشان دهند — جهان آئين پيش به نيكان برآمود و اندر كامياب فرمانروائى عالم بالا شد ✤

مدت ظهور او هزار سال بود ✤

نرسنگه اوتار

(بفتح نون وسكون را وكسر سين ونون خفى وكاف فارسى وهاى خفى) پيكرى بود از سر تا كمر شير آسا و پايان آدمى وش — در ست جگ ماه بيساكهه بشكل پچه تتهه چتردسى در شهر هرن پور كه بهندون زبان زد روزگار بود نزد دار الخلافه آگره پيدائى گرفت — چنان برگذارند هرن كشب (بكسر ها وفتح را ونون مشدد وكاف وكسر شين منقوطه وباى فارسى) از گروه ديت سالهاى دراز در گدازش نفس

و تن بسر برد تا آنكه ايزد بهمال بصورتى برآمده آرزوى او را پرسيده — نخستين عرضداشت كه خواهش آنست كه مرگ من نه در روز شود و نه شب و پناه از يكان يكان جان شكر طلبيد و پس فرمانروائى شيب و بالا را خواستگار شد — خواسته پذيرائى يافت — ديوتها روى در پرستارى نهادند و عالم از نكوهيدگان آزرده بزرگان ايشان بميانجى برهما از بشن چاره كار جستند و خواهش اين گروه پذيرفته شد — گويند او را فرزندى بود پرهلاده نام (بفتح باى فارسى وسكون را وها ولام والف وسكون دال وهاى خفى) — تا آئين ديوتها ايزد پرستش نمودى و برخلاف پدر راه حق سپردى — هرچند گوناگون آزار كرد او را ازان روش بازنيارست آورد — شامى از جاى پروردگار پرسيد — او در همه جا نشان داد و براى فهمانيدن اشارت بستونى نمود كه دران جا هم ظهور اوست — او از بيدانشى شمشيرى بآن حواله كرد — از نيرنگ كارى آسمان از ستون پيكر مذكور پديد آمد و او را بدريد دران هنگام كه برزخيست ميان شب و روز — و به پيدائى پيكر اختراعى كار او سپرى شد — گويند آن تمثال الهى از پرهلاده استدعاى خواهش كرد — آن عالى فطرت را هيچ چيز سر فرو نيايد — جيون مكت درخواست (بكسر مجهول جيم وسكون ياى تحتانى وفتح واو وسكون نون وضم ميم وفتح كاف وتاى فوقانى) — و آن جاويد زندگى است كه دامن آلايش وابستگى نيابد و پاى بند غم و شادى نشود — پيدائى اين صورت صد سال بود ✤

بامن اوتار

(بباوالف وفتح ميم وسكون نون) آدم كوته بالا — در جگ ترتيا ماه بهادون بشكل پچه تتهه دوادسى در شهر سون بهدر ابرساحل نربده در خانه كشپ بن مرنج بن برهماى مشهور از شكم ادت آن نوباوه ابداع بزاد — هزار سال كامروائى كرد — از گروه ديت بل نام يكى براى سلطنت سه لوك رياضتها كشيد — داوار كام بخش بصورت برآمده خواهش او را پذيرفت — و سترگ فرماندهى يافت — و اورنگ نشينان ديوتها را ايل ساخته همچنان بفرمانروائى بازگذاشت — و گوناگون جگن بجا آورد ليكن انچه درين روشها براى ديوتها ايثار كنند بكار نبرد — ديوتها بوسيله برهما بر انگندن او از بشن التماس نمودند — او از انجام كار آگهى داده آرام بخشيد — دران سال سه چهره صورت برافروخت — چون آن مولود لختى بآگهى درآمد بمقتضاى رسم و عادت پيشينيان حكيم بردواج برنشاندند — بهمراهى آموزگار در جگن او كه نزد كركهيت آغاز نهاده بود حاضر شد و بآئين راجگى از خواهش پرسيد — او گفت برابر سه قدم خويش از تو جا ميخواهم — او برآشفت — از چون منى والا شكوهى بزرگ دولتى چرا چنين كمتر چيزى پژوهش رود — پس از درازى سخن چون راجه پذيرفت او نخستين قدم چنان پهناور گردانيد كه طبقهٔ زمين و طبقهٔ پاتال را فرو گرفت — و قدم ديگر را چنان فراخ ساخت كه طبقهٔ بالا را پر كرد — راجه در عوض سوم قدم خويش را بسته بسپرد — از انجا كه نيكوئى در نهاد بود او را ازان چيرگى باز داشته بپايالت پاتال نامزد شد ✤

پرشرام اوتار

(بفتح باى فارسى وسكون را وفتح شين منقوطه ورا والف وميم) — آدمى پيكر در خانه جمدگن برهمن از شكم رنكا در جگ ترتيا ماه بيساكهه بشكل پچه ترتيا در موضع رنكته نزد دار الخلافه آگره پيدائى گرفت —

اختلاف (۱) [ك ص] پرهلاد (۲) [س د] مرنج (۳) [گ] بازگشت (۴) يا جمدگنى ✤

(حاشیه:) ۹ / نعمت بن شيب / كرنيى بانجشر
(حاشیه:) ۵ / و از ايل الخ بيازرده و مطلق العنان را گويند ✤

کارت ویرج نام بے دست وپائی در قوم دیت بفرمان روائی نشست - واز بیدستی خود لستوه بودی تا آنکه دست از همه باز داشته در کوه کیلاس بریاضتگری درآمد - مهادیو اورا برنواخته هزار دست برداد و بخواهش او خدیوی هر سه لوک بدو باز گردید - ورآزار دیوتها دراز دستی نمود - بد انسان انجام کار او درخواستند - پذیرش یافت -
گویند جمدگن از مظاهر مهادیواست ورینکا ازاوت هاور دیوتها - از وی پنج پسر شد - پنجمین پور او پرشرام - پیش مهادیو در کوه کیلاس ادب آموزی کردی - و پدر او جمدگن در صحرا پرستش نمودی - کارت ویرج روزی عشرت شکار داشت - گذاره برزاویهٔ آن شد و چارهٔ گرسنگی و تشنگی برجست - انچه پادشاه را در خور باشد از خوردنی و پوشیدنی و گوناگون جواهر و نفایس در پیشگاه حضور آورد - راجه بشگفت افتاد و گفت دست بدین نیالایم تا از حقیقت کار آگهی نه بخشی - او گفت اندر فرمانروای علوی عالم گاو کام دهین سپرده - انچه میخواهیم سرانجام می یابد - راجه را آز درگرفت و خواهش آن گاو نمود - او پاسخ داد که بے فرمان اندر خواهش نتوان پذیرفت و بشکوه دنیوی نتوان بدست آورد - بخشم درشد و به پیکار درآمد - چندانکه لشکرها فراهم آورد و آویزشها نمود کارے از پیش نبرد - آخر شبی پنهانی آمد - جمدگن را از هم گذرانید و از گاو نشانی نیافت - رینکا پسر خود پرشرام را طلبداشته رسوم مسافران ملک تقدس بجا آورد و خود را بآیین خویش بسوخت و آن فرزند را کین توزی برگماشت - پرشرام بنیروی قدرت ابداعی به پیکار راجه رفت - بیست ویکبار عرصهٔ نبرد آراسته گشت - آخرین بار راجه قالب تهی کرد و سلطنت بدیوتها باز گردید - زرهای عالم فراهم آورده در جگن خیرات نمود و سپس دست از همه باز داشته بیغولهٔ تنهائی برگزید +

چنان پندارند که هنوز زندگانی دارد و در کوه مهندر از زمین کوکن نشان دهند +

رام اوتار

چنان برسرایند که راون نام از گروه راکس بدولپشت برهما رسید - خدیو ده سر و بیست دست بود - بکوه کیلاس ده هزار سال بریاضتگری برنشست و سرها یکے پس از دیگرے درین راه برافشاند - آرزو آنکه فرمانروائی هر سه لوک یابد - قدسی ذات به پیکر درآمده خواهش پذیرفت - دیوتها از فرمان پذیری بستوه آمدند - به پیشین روش برافگندن او را درخواستند - پذیرفته آمد و انجام کار برام نامزد شد تا آنکه در جگ ترتیا ماه چیت شکل پچهه نحهٔ نومین در شهر اوده از شکم کوشلیا زن راجه جسرت بزاد - سرآغاز آگهی فنون شناسائی اندوخت و دست از همه باز داشته دشت نوردی پیش گرفت و بزیارتگری پرستش جاها زندگی را پیرایهٔ دیگر بست - فرمانروای جهان گشت وراون را بگونیستی فرستاد - یازده هزار سال اورنگ نشین بود و شایسته آیینها برنهاد +

کشن اوتار

(بکسر کاف وسکون شین منقوطه و نون) - بیشتر ازین بچهار هزار سال و کسری اگرسین جادون مرزبانی داشت و متهره تختگاه - کنس پور او چیره دستی یافت و پدر را از کار باز داشته دست ستمگری برکشود و نیز جراسندهه وسیس پال و دیگر فرمانروایان قوم دیت ستم از اندازه بردند - زمین برنج درشد - پیکر گاو گرفته بابرهما نزد بشن شتافت وبه برانداختن اینان خواهش نمود - پذیرفته آمد و به کشن حواله شد - گویند اخترشناسان بکنس آگهی دادند که درین نزدیکی یکے برآید و کار او سپرے گرداند - او جان شکری نوزادگان فرایش نهاد هر سال خون چندین طفل بیگناه ریخته آمد تا آنکه دیوکی خواهر او را با بسدیو جادون کدخدائی کردند - درین هنگام آوازی شنود که هشتمین

فرزند او آنرا جان بشکرد - هر دو را بزندان درنشاند و هر پسرے که زائیدے بنیستی سرا فرستادی - در سرآغاز کلجگ ماه بهادون کشن پچهه تتهه اشتمین در شهر متهره نزدیک دارالخلافه آگره چهرهٔ هستی برافروخت - وغفلت بر پاسبانان چیره شد - زنجیرها کشاد و درها واگردید - نو باوه بسخن آمد که آنروے آب جون در خانهٔ نند اهیر همین زمان دختر شده و مردم را خواب برده - بر و مرا آنجا گذار - وآن دخت را برگیر - بسدیو چون روی بدان کار نهاد دریا پایاب گشت و فرموده بجا آمد - نخست در ننه سالگی کنس را ازهم گذرانید و اگرسین را از بند رهائی داده بر مسند فرمانروائی نشاند - و بدیگر ستمگاران آویزشها نموده براند اخت +

صد و بیست(1) و پنج سال زندگانی کرد - شانزده هزار و صد و هشت زن داشت و از هر یکے ده پسر و یک دختر پدید آمد - و هر کدام چنان میدانست که همگی شب با او بود +

بودهه اوتار

در کلجگ ماه بیساکهه شکل پچهه تتهه ستمین در شهر کتا(2) خانهٔ راجه سدهودهن(3) نژاد رامچندر از شکم مایا بزاد - گویند چون جگنها بسیار شد و فراوان جانور کشتن رفت بشن خواست که بانسی پیکر درشده آیین بید ها وجگنها را نکوهش نماید - ازین رو در آن سال بر فراز پیدائی برآمد - و صد سال زندگانی کرد چنانچه لختے حال او گذارده آمد +

کلکی اوتار

(بفتح کاف و سکون لام و کسر کاف و سکون یای تحتانی) - در آخر کلجگ ماه بیساکهه(4) شکل پچهه تتهه دسمین در شهر سنبل از خانهٔ بشن جن برهمن از شکم زن او جسودتی(5) بزاید و صد سال بزید +

گویند روزگاری آید که فرمانروائی دادگر نماند و بدکاری فزونی گیرد و غله گرانی پذیرد و عمرها کوتاه گردد - بیش ازسی سال نزیند و مرگ فراوان شود - ایزد بیهمال برای چاره گزینی بدان انسی صورت برآید وجهان را بدادگری آباد گرداند +

برخے چهارده دیگر افزوده اوتار را بیست و چهار برگذارند - و در احوال هر یکے نامها پرداخته اند و شگرف داستانها برگذارده +

گوناگون مردم پیکر اینان از زر و سیم و جز آن برساخته محراب پرستش گردانند لیکن جین دبوده بیوزن اوتار نگرایند +

ناپاک

شراب - خون - منی - براز - بول - انچه از دهن و بینی و گوش و چشم برآید - عرق - موی ناخن جدا شده - استخوان جانداری که خوردن آن روا نبود - زن حیض دار و نوزای بمدتے گذارده آید - جانور مرده - ناخوردنی - کناس - خر - سگ - خوک - غبارے که از خر و بز و میش و جاروب برخیزد - خاکے که از دامن افشانند - کنندهٔ پنج گناه بزرگ - آنکه با آنها بساید - زاغ - مرغ - موش - خواجه سرا - دود آدم(6) سوخته - گاذر - صیاد - ماهی گیر - بازیگر - خمار - جلاد - دباغ - رنگریز - چرم گر - روغن گر +

اختلاف (۱) در [س ک] نیست (۲) [ک گ ض] کتا [ف] کتا [ش] گهگا (گهدها) [م و] گیا (۳) [ک] سدهودن - [ض س ف] سدودهن (۴) [م] باگهه [ش] بهاکهه (ف ض) پهاگن (۵) [ک] جسودها [س] جسودلی [د] جسودهی [گ] اوجسدنی [ف ا] اوجیودتی (۶) [گ ف ض] دام +

پاک ساز

دانش — ریاضت — پرانایام — سندهیا — تابشِ آفتاب و ماه — آتش — آب — باد — خاک — خاکستر — سرشف — غلۂ خودرو — سایۂ درخت — پشت و پای گاو — قلبه — جاروب — ترشی[1] — شوراب — دهنِ اسپ — و بز — خوردنِ برخے چیزها — گذشتنِ زمانه — شیر — جغرات — روغنِ گاو — بول و سرگینِ او —

پاک شدن

نفس را دانش و ریاضت پاک سازد — و زونه چون از ناروا خورش برآلاید از پرانایام و سندهیا و غلۂ خودرو پاکی پذیرد — شراب خوار بشیشۂ گداخته — چون از براز و بول و خون و مانندِ آن بدن آلوده گردد از ناف پایان بخاک و آب از آلایش برآید و بالاتر بخاک و آب غسل و دندان و چشم شستن و غسل کردن و یک شبانه روز نخوردن و نیاشامیدن و سپس پنج چیزِ گاو بخورد — رهگذرها و آبها که از سایۂ چنڈال ناپاک شده باشد بشعاعِ خور و ماه و باد پاک شود — و اگر نجاستِ جانوری در چاه افتد شصت کوزۂ آب برآورند — و در گولاب صد سبو — و قطعۂ دریا را سیل[2] — از روغنِ آلوده نجاست را برآورند و بآتش گرم سازند — و شیر پاک نگردد — اگر سایۂ چنڈال افتاده باشد بجوشیدن طهارت یابد — پنبه برگ قند سیاه غله پس از دور کردنِ آمیخته بپاشیدنِ لختے آب پاکیزه گردد — زر و سیم و سنگ و رستنیها و ریسمان و انچه از زیرِ زمین پدید آید و نی[3] آوند ها باب[4] پاک گردد — و اگر شمردها بروغنِ ناپاک و مانندِ آن آلوده گردند بآب گرم — پارچه بآب و باد — چوبین ظروف بسائیدن چنڈال بهیچ چیز پاک نگردد و بسودنِ شودر و رسیدنِ چیزهای ناپاک تراشیدن — و چوب و استخوان و شاخ همچنین — و سنگین پس از شستن هفت روز بخاک دارند — غربال غله افشان پوستِ آهو و جز آن باون دسته آب پاشیدن — و ابر را از جائے که ناپاک رسیده بتراشند و بر باقی آب افشانند — و گلین آوند بآتش تفتن — و زمین بیکے ازینها — رفت و روب — آتش افروختن — قلبه راندن — گذشتنِ زمانی دراز — رسیدنِ پشت یا پاے گاو و بآنجا — آب افشاندن — کندن — بسرگینِ گاو اندودن — اگر بخوردنی دهنِ گاو رسد یا موئے یا کس یا کرم در وافتد بخاکستر و آب پاک شود — انچه از برآمدۂ دهن و بینی و چشم و گوش و عرقِ خود آلوده گردد یا موی و ناخن جدا شده را بساید نخست بشوید — سپس خاکِ پاک مالد و باز شست و شو کند چندانکه چرم و بوی او رود — آب دهن و بینی و گوش و چشم دیگرے اگر از ناف بالاخیزد و دست برسد پیشین روش بجا آورد و پس غسل کند — و پایانِ ناف و دو دست بهمان شستن پاک شود — آلودۂ شراب و منی و خونِ حیض و نفاس و براز و بول را باب بشوید پس خاک مالد و باز باب شست و شو دهد اگر تا ناف آلوده باشد — و اگر از و گذشته بعد از آب دوم روغنِ گاو بمالد و پس شیرِ آن و بعد از آن جغراتِ گاو و بسرگینِ آن انداید و پس از آن بشاشۂ گاو خویشتن را شوید و سه کفِ آبِ دریا بنوشد — اگر بگازر و رنگریز و دباغ و جلاد و صیاد و ماهی گیر و روغن گر و خوکِ خانگی مساس شود بتنها آب پاک گردد — و اگر با حائض و نفاس و کناس و کنندۂ بزرگ گناه و مرده و سگ و خر و گربه و زاغ و مرغ و موش و خواجه سرا بر ساید یا دود آدم سوخته و گردِ خر و سگ و بز و میش رسد با پوشش باب در شود و شست و شو نماید و بآفتاب نگرد و افسونهای او بخواند — و در مساسِ چربِ استخوانِ آدم با جامها غسل کند و گرنه

اختلاف (۱) [ه] ترش [د] سنی در [ک گ] نیست (۲) [ک] بسیل (۳) در [ک گ] نیست (۴) [مق ف ا ک] آب پاکیزه گردد +

بشوید و سه کفِ آب خورد و بآفتاب نظر کند و بگاو دست رساند — و آلودۂ خونِ جانورِ حلال بآب و خاک بدستان پاک گردد و رنه آن پنج چیزِ گاو نیز باید — و جائے که آفتاب پدید نباشد بآتش نگاه اندازد — و ابریشم و پشمین اگر بچیزی رسد که در مساسِ آن غسل ناگزیر شود بباد و شعاع پاک گردد اگر چیزے باو نرسیده باشد و رنه شستن نیز باید — حائض بعد از چهار روز پاک شود +

اگر پاکی و ناپاکیِ چیزے پیدا نباشد بهر چه گزین مردم گوید بگرایند یا آب افشانند — فراوان تفصیل درین باب نگاشته اند +

ناروا پوشش

نیلگونی که ابریشمین و پشمین نبود جز شودر را نکوهیده باشد لیکن زنِ برهمن در شب و زنِ کهترے بعروسی و مهمانے[1] در پوشید و زنِ بیس بهنگام شرادهہ پرهیزد — و گاه پختن و خوردن زنِ هر سه قوم دوری[2] گزیند +

نکوهیده خوراک

آدم گاو — اسپ — خروس — ماکیان — طوطی — شارک — کبوتر — بوم — کرگس — بوقلمون — کُرداُنک — سارس — پپیهه — مرغابی — غوک — مار — راسو و دیگر جانورانِ پیوسته انگشت — و شهری جانور مگر بز و سرخاب و بگلہ — گوشتِ قاق — پنج قسم ماهی زرد بو — پترجیا — سنکارا — راجیو — بارہی[3] — جانورانِ گوشت خوار — شتر[4] — فیل — کرگدن — بوزینه — گوناگون کرم — انچه مستی آرد — شیرِ شتر شیرِ اسپ و شیرِ دیگر سُم ناشگافتها[5] — شیرِ بز — شیرِ میش — شیرِ جانورِ صحرائی — شیرِ آدم کلان سال[6] را شیرِ ده روزِ اول زائیدنِ گاو — شیرِ گاوے که گوساله اش مرده باشد تا دیگر زائیدن — سیر — پیاز — زردک — سپستان — غلۂ که از ناپاک زمین روید — غلۂ پای آدمی رسیده — دستِ کردۂ حائض از خانۂ فاحشه و دزد و دررود و باخوار و آهنگر و صیقل گر و زرگر و گاذر و جولاهه و دباغ و چرم گر و خنیاگر و رقاص و فروشندۂ سلاح و سگبان و خمار و طبیب و جراح و صیاد و خواجه سرا — و حیز — و خوردنیِ کنندۂ پنج گناه بزرگ — و طعامی که برای دیوتها پخته باشند — پس خوردۂ خوردنی ماتم زده تا هنگامِ سوگوارے و خوردنی ناپارسازان — و پنیر و مانندِ آن که از شیر برسازند — انچه بروغن و آب پخته باشد و شب بر و بگذرد — و انچه از دیر ماندگی ترش شود — خوردنی که در و موی یا کرم افتاده باشد — خوردنی که بے پنج کار بخورند چه پیش از طعام پنج چیز را ناگزیر دانند چنانچه گفته آید +

این داستان بس دراز است و بدین قدر بسند نمود +

آئینِ پختن و خوردن

هر بار پیش از پختن اگر بخانه است همه زمینِ آنرا با برخی از دیوار بسرگینِ گاو و گل براندایند و اگر صحرا است آنقدر زمینے که مصالح و آوندِ خوردنی جای گیرد — غیر از پزنده دیگرے در انجا نیاید — و او غسل کرده دهوتی بر بندد و سر پوشد و بدینسان خورش بانجام رساند — اگر کاغذ پارچه یا ناشسته پارچه یا دیگر چیز در ان اندوده زمین او فتد آن خورش تباه گردد — از سر غسل کند و زمین را اول آسا از سرِ نو براندائید و مصالح خوردنے تازه سرانجام دهد — پزنده کدبانو باید یا برهمن مخصوص یا خود یا خویشاوند — و هر که اگنی هوتری[8] باشد بکید

اختلاف (۱) [ه] پنهانی (۲) یعنی از نیلگون (۳) باتهه چهان (۴) [ه] بارهی (مارماهی) [ش] بات بارسی [د] باری [ف ا مق] باری — و ناهمای این پنج ماهی در [ک گ] نیست (۵) [ک ض مق] شیر (۶) [ک ف امق] سم شگافتها (۷) در [ک س ف امق] لفظ را نیست (۸) همچنین در [ک] در دیگر نسخه اگنی هوتری +

خوردنی خود بپزد یا زنِ او +

و پیش از خوردن باید که زمینِ نشستگاه را بدانسان اندایند و بی فرش برو نشینند مگر آنکه صندلی باشد یا تختهٔ[1] چوبین پیشین آسا برهنه شود +

پس پنج کار ناگزیر شمرند — نخست بید خواندن — و برای گذشتگان آب افشاندن — و قدری طعام پیش مجت آوردن — و بنامِ دیو تها بر زمین انداختن — و بدرویش دادن — اول بخُردسالان پس خویشاوندان کام برگیرند — بعد از ان خود بخورد و باکسی هم کاسه نشود اگرچه خُرد سال باشد — و جز پزنده دیگری خوردنی دران انجمن نیارد — اگر ناگهانی دستِ او بیکی رسد یا از دیگران بدو هر خوردنی که در دست داشته باشد در اندازد و از نو غسل کرده بخوردنی آوردن نشتابد مگر آنکه زن باشد که او را دست و پا شستن بسند آید — پزنده از همه واپس بخورش پردازد — و در آب خوردن نیز هر کس را جدا گانه آوندی باشد +

پیشتر رسم آن بود که برهمن از خانهٔ برهمن و کهتری و بیس خوردی و کهتری نیز از خانهٔ غیر شودر تناول نمودی و همچنین بیس — و درین دورِ کلجگ هر کدام از خانهٔ غیر جنس نخورد — و بیشتر ظروفِ خوردنی از برگِ درخت سازند و از زر و سیم و برنج و رویین نیز — و از مسین و گلین و سنگین پرهیزند — و همچنین در آوندِ شکسته خوردن و در برگِ درختِ بر و پیپل و آک نکوهیده شمرند — و در روز یا شب دو بار نیکو ندانند +

آیینِ روزه

فراوان گونه باشد لیکن چیزی برگذارد — نخست اینکه در شبانروزی نخورند و نیاشامند و آن در سال بیست و نه روز ناگزیر انگارند — دو اکادسی در هر ماهی[2] — و روزِ سیوراتِ — و روزِ چتردسی شکلِ پچهِ بیساکھ که نرسنگھ پیدائی گرفته — و روزِ ترتیا شکل پچھ بیساکھ که روزِ زادنِ پرشرام است — و نوهین شکل پچھ چیت روزِ تولدِ رام — و روزِ ولادتِ کشن اشتمین کشن پچھ در بهادون[3] — و برخی درین ایام از غله تنها پرهیزند و طائفهٔ تفصیل برنهند — دوم شب بخوردنی پردازند — سوم جز آب و میوه و شیر بکار نبرند — چهارم شبانروزی یکبار بخورش رو آرند و دران میان آب ننوشند — پنجم در همگی شب و روز بخواهش خود نخورند — اگر یکی بران دارد و بیش از یکبار نپردازند — ششم چاندراین (بجیم فارسی و الف و نونِ خفی و سکونِ دال و را و الف و فتح یای تحتانی و نون) و آن پنج گونه — نخره یک لقمه بکار برد و هر روز یکی افزاید تا پانزده روز — پس بدان نمط بکاهد — یا سرِ ماه پانزده لقمه بخورد و پس یک یک کم سازد تا پانزدهم بیک لقمه رسد — و بعد از ان یک یک زیاده کند — و برخی بجای[4] این چنین برگذارند هر نیمه روز سه لقمه خورد و بجز آن دست نیالاید — یا هر نیمه روز هشت لقمه بخورد یا چهار بامداد بخورد و چهار شبانگاه — یا دویست و چهل لقمه بروشی که خواهد بخورد — اندازهٔ لقمه از بیضهٔ طاؤس برنگذرد — و گیرندهٔ این روزه پیوسته صبح و نیمروز و شام تن شوئی کند — هفتم دوازده روز چیزی نخورند و نیاشامند — هشتم در دوازده روز سه روز پیهم در روز یکبار اندک بخورند و سه روز دیگر شب یکبار و سه شبانروز تا کسی نخوراند نخورند و سه شبانروز هیچ نخورند — نهم سه شبانروز زیاده بر یک کفِ دست نخورند — و سه روز در شب بدین روش گرایند — و سه شبانروز اگر یکی بخوراند همان کف و ارند بپرند[5] — و سه شبانروز هیچ نخورند — دهم سه شبانروز

اختلاف (۱) این جمله در [ک] نیست (۲) [ک] در ماهه (۳) [سو گ ش] سادون [د] ساتون (۴) [سو] برای (۵) [ش] بذیرند [سو] بریزند [ک] بریزند [ض ت ا] پرهیزند [د] ببرند +

جز آب گرم درون نفرستند — و سه شبانروز تنها شیر گرم بکار برند — و سه شبانروز روغنِ زرد گرم — و سه شبانروز آتش افروزند و از روزنه که باد گرم آید دهن خود را وا داشته آنرا درکشند — یازدهم در پانزده روز سه شبانروز جز برگ نخورند — و سه شبانروز جز انجیرِ هندی غذا انسازند — و سه شبانروز جز تخم نیلوفر بسند کنند — و سه شبانروز برگِ پیپل — و سه شبانروز آبِ علفی که آنرا دابه خوانند — دوازدهم در هفته شش روز بیکی از پنج چیزِ گاو بسند کنند — بول — سرگین — شیر — جغرات — روغن — و آب — هفتم روز از همه خور را باز دارند +

و در هر گونه روزه گوشت عدس لوبیا عسل قندِ سیاه نخورند — و بزمین خواب کنند — و سولی[1] و چوپڑ و مانندِ آن نبازند — و در شب هم بزن نزدیکی ننمایند — روغن نمالند — ریش و جز آن نتراشند — و روزانه بخیرات و دیگر نیکوکاریها پردازند +

شمارهٔ گناهان

اگرچه بجا ابدِ گنت در نگنجد و تفصیلِ آن نامه برنتابد لیکن همه را هفت پایه نهاده اند —

نخست افزون از پنج نبود و چاره پذیر نشمرند — برهمن کشتن — بمادر مجامعت کردن — شراب خوردنِ برهمن و کهتری و بیس لیکن شودر را گناه نبود (و برخی شراب را سه گونه گویند — از برنج و مانندِ آن — از مهوه و مثلِ آن — از قندِ سیاه و نسانِ آن — برهمن را هر سه نکوهیده باشد و کهتری و بیس را نخستین — م ده ماشه طلا دزدیدن — و یک سال بیکی ازین چهار بدکاره بسر بردن +

دوم دروغ در نسب — و شکایتِ ناپی پیش پادشاه بردن — و دروغی ساختنِ اوستاد — سرسته — برهمن کشتن نزدیک — زنا بهمشیره و باکره و حلال خور و چرم گر و رنگریز و نتوه و ماهی گیر و بهیل و زنِ دوست و زنِ پسر بسانِ دوم — فراموش گردانیدنِ بید و کم گرفتنِ آن — و گواهی دروغ — و کشتنِ خویشان — و خوردنِ حرام بمنزلهٔ سوم — خیانت و زا امانت — آدمی و اسپ و جواهر و نقره و زمین و زربدان بمثابهٔ طلا دزدی +

سوم گاو کشتن — و بدیگر زنان زنا کردن — و دزدیدنِ اشیای دیگر — و کشتنِ زنِ کهتری و بیس و شودر — و جادو کردن — و مردم آزاری — و باج ستدن — و دلاله و قوادگی و مشاطه بودن — و شجار بولی گزیدن و آنرا دستمایهٔ زندگی گردانیدن — و از پرستاری اوستاد و پدر و مادر نشستن — و افزونی در سود چنانچه گزارش یافت — و بازرگانی برهمن و کهتری (و اگر ناگزیر شود از سودای روغن — نمک — شیرینی — خوردنیِ پخته — کنجد — سنگ — جاندار — سرخ پارچه — انچه از سن ساخته باشند — کتان — پشمینه — میوه — دارو — سلاح — زهر — گوشت — خوشبو — شیر — شهد — جغرات — شراب — نیل — لاک — کاه — آب — چرمینه — پرهیزد) — و سه گانه وام برنگذاردن از دیو تها و آن جگن کردن است از پیران و آن بید خواندن بود و از نیاگان تولید[2] نسل — و زنار بهنگام نه بستن — و باوستگاه بخویشان نپرداختن — و پسر و زن و باغ و چاه و کولاب فروختن — و رستنی از زمین کندن بی تقریب — و خاص برای خود خوردنی پختن — و گرویدها ی خلاف کیش خواندن — و نوکری کردنِ برهمن — و کدخدا شدنِ برادرِ خرد پیش از بزرگ — اینها را بجا و کشتن برابر شمرند +

چهارم دوروئی نمودن — اغلام کردن — برهمن آزردن — شراب و بول و براز نوشیدن[5] +

اختلاف (۱) [ک] سلی — لفظِ سولی در هیچ فرهنگ مندرج نیست و محتمل که مراد از سولی بهگو باشد که بیان آن در نفایس اللغات نوشته است (۲) [ش] بر کار (۳) [ک] کشتن زن با کهتری و بیس الخ (۴) یعنی و از نیاگان و آن تولید فرزند بمثل نیاگان باشد [ک] از نیاگان فقط (۵) [ک ش ض ت ا] نوشیدن [سو گ د] بوئیدن +

پنجم کشتن فیل واسپ وشتر وآهو وبز وگوسفند وگاومیش ونیله گاو[1] وماهی وخر وسگ وگربه[2] وخوک ومانند آن — وزر از گروهی که بر ایشان مقرر نشده ستدن مثل حلال خور وجز آن — وبازرگانی پیشین چیزهای خرو ودروغ گفتن — ونوکر شودر شدن ✤

ششم ریزه جانوران چون مورچه کشتن — واز دست باده پیما یا از آوندِ او خوردن ✤

هفتم دزدیدن میوه وگل وهیمه — وسراسیمگی در بزرگ کارها ✤

وهرگونه را پاداش نگاشته اند تا بدان کار کرد از وبال رهائی یابند چنانچه گویند هر که برهمن را جان شکرد به بدنِ آهو یا سگ یا شتر یا خوک در آید — چون پیکرِ انسانی گیرد بیمار یا رنجوری شود ودر سخت رنجوری به انقضای زندگی در بازد — چاره آنست که گوشت وپوستِ خود را لخت لخت بآتش در اندازد — یا دوازده سال ترکِ خانمان نماید وکاسهٔ سرِ آدمی گرفته بدریوزه گری برآید وکوچه بکوچه ودر بدر زشت کاریِ خویش برگوید اگر بنا دانستگی بود ورنه بیست وچهار سال ✤

ناستوده کردارِ درونی

اگرچه فراوان برگذارند لیکن دوازده را نکوهیده تر شمرند — کرودھ (بضمّ کاف ورا وسکون واو ودال وهای خفی) زیر دستِ خشم شدن — لوبھ (بضمّ لام وسکون واو وفتح با وهای خفی) خواهش ناهنجارِ جاه ومال — دویکھ (بضمّ دال وکسرِ مجهول واو وسکون یای تحتانی وکاف وهای خفی) بدخواهی مردم — راگ (برا والف وفتح کاف فارسی) دوستی صوری لذات — مان (بمیم والف وفتح نون) خود را بهتر از مردم دانستن — موه (بضمّ مجهولِ میم وسکون واو وفتح ہا) بیدانشی — مد (بفتح میم ودال) مستی باده ومال وجوانی وسرداری ودانائی — شوک (بضمّ مجهولِ شین منقوطه وسکون واو وفتح کاف) از رفتن مال وآبرو وناموس وجدائی دوستان اندوهگین شدن — ممتو (بفتح میم وضمّ تای فوقانی مشدّد وفتح واو) کالای دنیا از خود دانستن — اہنکار (بفتح همزه وہا ونون خفی وکاف والف وسکون را) خویشتن بینی — بھی (بفتح با وہای خفی ویای تحتانی) ترسیدن جز از خدا — ہرکھ (بفتح ہا وسکون را وفتح کاف وہای خفی) از خوبیِ خود وبدیِ دشمن خوشدل شدن ✤

همگی نگاپوی جویندگانِ ایزدی شناخت آنکه نخست خود را ازین دوازده باز دارند تا بشایستگی گرایند وسزاوار رسیدگی شوند ✤

وبرخی نگاشته اند همگی نکوهیده کردار بده باز گردد — آنچه بدل گذرد رساند از سه برنگذرد — اندیشهٔ خواستهٔ ستانیِ دیگران وجز آن — سگالش بدی — بد دانستن برگزیدگانِ ایزد — وناستوده جوارح نیز بدین شماره — بزور ستدن مالِ کسان — آزردن بیگناه — پیوستن بزنِ بیگانه — وزبانی جرم چهار — تلخ گوئی ناراست گذاری — بدیِ مردم گفتن — سخنانِ پریشان گذاردن ✤

ایزد توانا ازین ده چیز باز دارا ودلِ سرچشمهٔ مقصود رساناد ✤

بزرگ پرستش کدہا

اگرچه ژرف نگهانِ دوربینِ حقیقی سعادت فراهم آوردن گرامی خوها انگارند وجز صفوتگاه دل

اختلاف (۱) [سوگ دفند ۱] نیله گاو [ش] نیل گاو (۲) [ک] گوتہ پائی ✤

پرستش جای ایزد نشمارند لیکن روحانی پزشکان از نبض شناسیِ مردم زاد برخی جاها را بدان نام روشناس گردانیده اند وغنودگانِ غفلت را از خواب برآورده هنگامهٔ خداجوئی گرم ساخته دست آویزِ دریافتِ نیکان سرانجام داده اند وریخ سفر با سرمایهٔ کشایش کار انگاشته — آنرا بر چهار گونه گذارند —

نخستین دیو (بفتح دال وسکون یای تحتانی وفتح واو) منسوب به برهما وبشن ومهادیو — وهمین این بیست وهشت دریا بدین ترتیب — گنگا (بفتح کاف فارسی ونون خفی وکاف فارسی والف) — سرستی (بفتح سین وسکون را وضمّ سین وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — جمنا (بفتح جیم وسکون میم ونون والف) — نربدا (بفتح نون وسکون را وفتح با ودال والف) — بپاسا (بکسرِ با وبای فارسی والف وسین والف) مشهور به بیاه — بتستا (بکسرِ با وفتح تای فوقانی وسکون سین وتای فوقانی والف) به بهت روشناس — کوشکی (بفتح کاف وسکونِ واو وفتح شین منقوطه وکسرِ کاف وسکون یای تحتانی) رود بیت نزد رہتاس پنجاب وبرخی در نواحی گدھی شرقی دیار نشان میدهند — نندا وتی (بفتح نون ونون خفی ودال والف وفتح واو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — چندر بھاکا (بفتح جیم فارسی ونون خفی وفتح دال وسکون را وفتح با وہای خفی والف وکاف والف) به چناب زبانزد روزگار — سریو (بفتح سین ورا وضمّ یای تحتانی وسکون واو) به سرو مشهور — ستیوتی (بفتح سین وکسرِ تای فوقانی مشدد وفتح یای تحتانی وواو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — تاپی (بتای فوقانی والف وکسرِ بای فارسی وسکون یای تحتانی) به تپتی نامور — برہانپور بر ساحلِ او — پاراوتی (ببای فارسی والف ورا والف وفتح واو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — پاساوتی (ببای فارسی والف وسین والف وفتح واو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — گومتی (بضمّ کاف فارسی وسکون واو وفتح میم وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) نزد دوار[1] — گلنڈکی (بفتح کاف فارسی ونون خفی وفتح دالِ هندی وکسرِ کاف وسکون یای تحتانی) سلطانپور صوبهٔ اودھ بر ساحل او — باہدا (بباوالف وضمّ ہا ودال والف) — دیوکا (بکسرِ مجهول دال وسکون یای تحتانی وکسرِ واو وکاف والف) — گوداوری (بضمّ کاف فارسی وسکون واو ودال والف وفتح واو وکسرِ را وسکون یای تحتانی) بان گنگا نیز گویند — پٹن دکھن بر ساحلِ او — تامرپرنی (بتای فوقانی والف وفتح میم ورا وفتح بای فارسی وسکون را وکسرِ نون وسکون یای تحتانی) در اقصای دکھن — مروارید ازو پدید آید — چرمنوتی (بفتح جیم فارسی وسکون را وفتح میم ونون وواو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) — اورنا (بضمّ همزه وسکون واو ورا ونون والف) نزد بنارس — ارادتی (بکسرِ همزه ورا والف وفتح واو وکسرِ تای فوقانی وسکون یای تحتانی) مشهور به راوی — لاهور بر ساحلِ او — ستدرو (بفتح سین وتای فوقانی وضمّ دالِ مشدّد ورا وسکونِ واو) مشهور به ستلج — لودیانه برکنارِ آن — بھیم رتھی[2] (بکسرِ با وہای خفی وسکون یای تحتانی وفتح میم ورا وکسرِ تای فوقانی وہای خفی وسکون یای تحتانی) واورا بھیما نیز گویند — در دکھن — پرنہسونا (بفتح بای فارسی وسکون را وفتح نون وہای مکتوب وضمّ مجهول سین وسکون واو ونون والف) — ونجرا (بفتح واو ونون خفی وفتح جیم وراو والف) در دکھن — آچمپا (بهمزه والف وفتح جیم فارسی وکسرِ میم ویای

اختلاف (۱) همچنین در [نسخهٔ دش گ] ودر [ف اضا] الفاظ نزد دوار کاو نام دریای گنڈکی نیست — وجلالهٔ سلطانپور صوبهٔ اوده بساحل او لیس از املای نام گومتی نوشته — همچنین ثبت (۲) [ک ف اضا] بھیم رتی — واعراب موافق آن ✤

تحتانی مشدد و والف) — برخی سند هم را نیز شمرند لیکن باین پایه نباشند +

و هر کدام ازین دریاها را یکی از دیوتها منسوب داشته خاصیتها برگذارند — و برخی جاها را که بر کنار این رودبارهاست بزرگتر دانند چنانچه قصبهٔ سورون که بر کنار گنگاست — دوازدهم ماه اگهن خلقی انبوه گرد آیند +

و چندی شهرها را از دیو شمرند +

کاشی به **بنارس** زبانزد روزگار — از شهر تا پنج کروه از چار سو پرستش جا دانند — اگرچه همگی سال زیارتگری رود لیکن در سیورات از دور دستها انبوه فراوانی مردم فراهم آیند — و برای فروشدن گزین ترین جاها پندارند — گویند مکت چهارگونه باشد — یکی **سالوکی**(۱) (بسین والف و ضم لام و سکون واو و کسر کاف و فتح یای تحتانی) — از بهشت(۲) پایها گذشته بمقام کیلاس جای گیرد (بفتح کاف و سکون یای تحتانی و لام و الف و سین) — گویند چون آدمی به نیکوکاری به بهشت خرامد بانه بدنیا گذاره نماید و پس ازین چندین دور چون بدان مقام رسد از انجا باز فرود نیاید — آنرا نیز مکت شمارند — دوم **سارولی** (بسین والف و ضم را و سکون واو و کسر یای فارسی و فتح یای تحتانی) — چون بعنصری صورت ایزدی برآید باز نگردد — سوم **سامیپی** (بسین والف و کسر میم و سکون یای تحتانی و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی) بنیروی خوب کرداری پس از گسیختن آخشیجی(۱) پیوند در خدمت گزینان الهی درآید و بازگشت نباشد — چهارم **ساجج** (بسین والف و ضم یای تحتانی و فتح جیم مشدد) از همگی منازل گذشته بمکت حقیقی جاوید سعادت اندوزد — و ازین بنارس را چهار قسم ساخته اند — و بخش را خاصیت آنست چون جانور در آن نقد حیات بسپرد بچهارمین مکت رسد و بخشی بسومین و دو حصه بدومین +

اجودهیا (بفتح همزه و ضم مجهول جیم و سکون واو و کسر دال و های خفی و یای تحتانی والف) به **اوده** مشهور — از مشرق تا چهل کروه و بعد شمرند و از شمال تا جنوب بیست کروه — در نهم شکل بچهٔ ماه چیت هنگامهٔ پرستش فراهم آید +

اونتکا (بفتح همزه و واو و نون خفی و کسر تای فوقانی و کاف والف) اجین — از هر سو سی و دو کروه پرستش گاه پندارند — و در سیورات بس هجوم شود +

کانتی (بفتح کاف والف و نون خفی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی) در دیار دکهن — و از هر طرف بیست کروه عبادت جا انگارند — هر سه شنبه که هشتم ماه هندی او فتد فراوان کس بزیارتگری فراهم آید +

متهرا (بفتح میم و سکون تای فوقانی و های خفی و را والف) — در چهل و هشت کروه آن پرستش رود — بیش از انکه زادگاه کشن شود بدو ستایش داشتند — در بیست و سوم ماه بهادون و دوازدهم ماه کاتک انبوهی برافزاید +

دوارکا (بضم دال و واو والف و فتح را و کاف والف) چهل کروه در طول و بیست کروه در عرض بزرگ پندارند — در روز دیوالی جهانیان زود بطواف آرند +

مایا (بمیم والف و یای تحتانی والف) مشهور به **هردوار** (بفتح ها و سکون را و ضم دال و واو والف و را

اختلاف (۱) [ف اش] سالوکی لاس — و اعراب موافق آن (۲) [ط و] بهشت +

بر کنار دریای گنگ — تا هژده کروه بدرازا پرستشگاه باشد — دهم ماه چیت فراوان مردم گرد آیند +

واین هفتگانه شهر را **هفت پری**(۱) نامند +

پیاگ (بفتح بای فارسی و یای تحتانی والف و کاف فارسی) امروز به **الهاباس** روشناس — و از هر طرف تا بیست کروه ستایش گاه دانند — گویند که آدمی بهر خواهشی درینجا فروشود در دیگر زاد کامیاب آید — و نزد این گروه هر که خود را بکشد بزیان زدگی سترگ گراید مگر درینجا فراوان ثواب اندوزد — واین را همگی سال بزرگ داشت نمایند لیکن در ماه ماگه(۲) بیشتر +

نگرکوت (بفتح نون و کاف فارسی و سکون را و ضم مجهول کاف و سکون واو و فتح تای فوقانی هندی) هشت کروه در هر طرف ازو دانند — هشتم ماه کنوار و چیت(۳) بحساب شکل(۴) بچه فراوان مردم فراهم آیند +

و کشمیر را نیز ازین گونه بر شمرند و بمهادیو منسوب سازند و چندین جاهای آنرا اعتبار افزون بخشند +

قسم دوم معابد **آسرا** (بهمزه والف و ضم سین و فتح را) و آن پرستش جاها را نسبت به **دیت** دهند (بفتح دال و کسر یای تحتانی و فتح تای فوقانی) — این گروه در بسیاری امور با دیوتها انباز لیکن دیوته مطهر است و اینها سرچشمهٔ تم — به پیکر هول افزا بر آیند — و این معابد را در پاتال نشان دهند +

قسم سوم **آرکهه** (بهمزه والف و سکون را و فتح کاف و های خفی) معابد **رکهیسران** (بفتح را و کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم سین و را) — طایفه از آدمیان که بنیروی ریاضت گری و نیکوکاری بپایهٔ والای ایزدی تقرب رسند — و پرستش گاه اینان از هزاران افزون بر شمرند — از انها **نیمکهار** (بکسر نون و سکون یای تحتانی و میم و کاف و های خفی والف و را) — **پهکر** (بضم بای فارسی و سکون ها و فتح کاف و را(۵)) — **خوشاب** — **بدری** (بفتح با و کسر دال مشدد و را و سکون یای تحتانی) +

قسم چهارم **مانکهه** (بمیم والف و ضم نون و سکون کاف و های خفی) منسوب بمردم زاد که بنیروی شایسته کاری اگرچه بپایهٔ سومین نرسیده اند لیکن از دیگر مردم برتری یافته — و این نیز فراوان باشد — از آن میان **کرکهیت** (بضم کاف و سکون را و کاف و های خفی و یای تحتانی و تای فوقانی) — تا چهل کروه ازین دانند و هنگام کسوف و خسوف بس مردم فراهم آیند +

و برای طواف هر کدام آیینی چند قرار داده و گوناگون نتایج برگذارند +

ای جویای آگهی ازین داستان هندی پند برگیر و قدم فراتر نه — هر ذره از ذرات هستی پرستشگاهی است والا — ایزد تعالی همگنان را از سراسیمگی وتهی کثرت رهائی دهاد +

آیین کدخدائی

هشت گونه بود — **براهمی** (بفتح با و را والف و سکون ها و کسر مجهول میم و فتح یای تحتانی) — پدر دختر با(۶) دیگر بزرگان قبیله رفته داماد را بخانهٔ خود آورد و هنگامه فراهم آید — ورنه جد ورنه برادر ورنه یکی از خویشان ورنه مادر بروی مردم برگوید فلان دختر بفلانی دادم — و او در ان انجمن پذیرائی نماید — و افسونها و هومها بکار برند — و قرار یابد(۷) که مادرش پسر زاده باشد — و خرد از شوهر بود — و مرد عنین(۸) نباشد —

اختلاف (۱) [ن و گ] هفت لوری در دیگر نسخ هفت پری (۲) [ن وگ ش د] ماگهه [ک] بیساکه [ف اف] بهاگن (۳) [ف ش ا] کنوار و چیت (۴) بیان این در آیین تیوهارها بیاید (۵) همچنین در [ط] [در دیگر نسخ] کاف و را) خوشاب — بدری الخ (۶) [ک] با (۷) همچنین در [ن اش د] [ک] قرار یابد که خود تر از شوهر بود و مرد عنی نبود [ف ش ا] قرار یابد که مادرش پسر زاییده باشد و دختر از شوهر سال خرد بود و بروعیش نبود (۸) [ن و ک] عنی [د] عنی [ش] عنین +

بواز هر سو بیمان بربندند که برص — دق — کوله شکم[1] — ناسور[2] بال — بواسیر — اسهال دایمی — نقصان اعضا — جنون — نداشته باشد — و درین سورگاه عمخوار دختر عروس و داماد را پا بشوید و هردو را قشقه برکشد — و در ریسه آونه برنج و جغرات و شهد با فسونها دمیده بخورش دهند — و پس ازان آراسته بخلوتگاه برند و نقابی میان مخاطب و مخطوب برسازند — پدر بر یک فرزند را گرفته رو بجاور کند و برهمن افسونها برخواند — و در دست هردو برنج و پنج پنج فوفل برنهد — سپس پرده را دور گردانند و هرکدام بر یکدیگر آنچه در دست دارند نثار نمایند — پس برهمن هر دو دست زن را بدو دست مرد داشته افسون بکار برد و همچنان برعکس — پس ازان ریسمان خام بر هر دو بندد و پدر دختر دست او را گرفته بدو سپارد و چنان برگوید در سه چیز پیوسته میان شما و این نوباوه سعادت انبازی باشد — نیکوکاری — دنیاوی — آسودگی — بعد ازان آتش افروخته هر دو بگرد آن هفت بار گردند — پیوند زناشوئی بانجام رسد — و پیشتر ازین کار کرد برگشتن ازین پیوند روا بود ✣

دیو (بفتح دال و سکون یای تحتانی و فتح واو) — در هنگام جگن همه چیز خیر کنند و دختر نیز به برهمن دهند — پیوند باین طرز قرار گیرد و دیگر بآئین پیش انجام یابد ✣

آرش (بهمزه و الف و سکون را و فتح شین منقوطه) — یک ماده گاو و یک نر گاو برگرفته قرار کدخدائی دهد ✣

راجاپتی (براو الف و جیم و الف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی) زن و مرد یکجای را بدین پیوند نامزد گردانند ✣

آسر (بهمزه و الف و ضم سین و فتح را) — فراوان زر با ولیای دختر داده بعروسی برگیرند ✣

گاندهرب (بکاف فارسی و الف و نون خفی و فتح دال و های خفی و فتح را و با) — بی آگهی مردم مرد و زن را جوشش دوستی سر برزند و یکدیگر زناشوئی قرار دهند ✣

راکش[3] (براو الف و کاف و فتح شین منقوطه) شخصی بستمگاری و زورآوری دختر دیگری بخانه خویش آورد و جفت خود گرداند ✣

پیشاچ (بفتح بای فارسی و سکون یای تحتانی و شین منقوطه و الف و فتح جیم فارسی) زنی را بخواب یا به مستی[4] یا بیخبری چیره دست آید و ازین آمیزش بدان پیوند اختصاص گیرد ✣

و در همه جا دگرگونگی در سرآغاز پیوند است و انجام برهمان و تیره پیشین — چهار نخستین برهمن را روا و جیبند و همین همه را گنجائی — پنجم بیس و شودر را روا — ششم و هفتم برای کهتری — و هشتم هر چهار را نکوهیده شمرند ✣

و در برهمن کیش حرف کابین نرود و طلاق روائی ندارد — و در پیشین جگها آئین چنان بود که برهمن دختر هر چهار گرفتی و سه قوم دیگر دختر برهمن بر خود حرام دانستی — و همچنین هر عالی و سافل — و درین دور کلجگ هر کس بجز دختر قوم خویش را نخواهد بلکه هر قسم ازین چهار گونه شاخ در شاخ شده اند و هر شعبه دختر همال خود را خواستگاری کند ✣

اختلاف (۱) [ف اخا] کود (۲) [سه] سال بی نقطه [ش] سیال [ف ادض] شال — در [ک] نیست (۳) [ش] راکهش — و اعراب موافق آن (۴) [سه] یا بمستی ✣

برهمن اگرچه فراوانست لیکن هفت[1] گزیده نژاد هفت رکهیسر — **کشب** (بفتح کاف و شین منقوطه مشدد و بای فارسی) — **اتر** (بفتح همزه و سکون تای فوقانی و کسر را) — **بهردواج** (بفتح با و های خفی و فتح را و کسر دال و واو و الف و فتح جیم) — **بشوامتر** (بکسر با و سکون شین منقوطه و واو و الف و کسر میم و سکون تای فوقانی و فتح را) — **گوتم** (بفتح کاف فارسی و سکون واو و فتح تای فوقانی و میم) — **انگرا** (بفتح همزه و نون خفی و کسر کاف فارسی و را و الف) **پلستی** (بضم بای فارسی و فتح لام و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی) — و هر یکی فراوان شعبه — هرگاه در میان دودمان یکی بندگی صوری و معنوی فراهم آرد و آئینی چند بر نهد نسل او را بنام او خوانند — و نژاد هر یک را کل نامند (بضم کاف و سکون لام) — و گوتر نیز گویند (بضم کاف فارسی و سکون واو و فتح تای فوقانی و سکون را) — و آئین چنانست اگر پسر و دختر از یک گوتر باشد هرچند بسیار پشت در میان آید کدخدائی حرام دانند و هرگاه کل دیگر باشد کدخدائی با آن حلال شمرند — و در کهتری و بیس و شودر مدار کدخدائی بر پروهت — و هر گروهی برهمن خاص ازین هفت قوم دارد — و اگر دختر و پسر را از یک کل پروهت بود ناروا پندارند — و چون پیوند زناشوئی شود زن از گوتر خود برآمده بگوتر شو در آید ✣

در سرآغاز[2] این نسبت سلسله پدران زن و شوهر و مادران ایشان را شماره نمایند — اگر در هر مرتبه پنجم بحساب یکی از دو سلسله باهم رسند بهیچ گونه کدخدائی روا نبود — و نیز اگر در دو سلسله پدری در مرتبه از مراتب یکتائی پدید آید نیز صورت[3] نگیرد — احتیاج بشماره دو سلسله مادری نیفتد — و اگر در دو سلسله پدری زنی در میان آید در هشتم مرتبه کدخدائی روائی پذیرد — و اگر در[4] هر دو سلسله پدر زنی در میان آید در پایه ششم خویشی[5] تو صورت گیرد — و همچنین اگر در هر دو سلسله مادری در ششم جای باهم پیوندند ✣

تا برادر کلان کدخدا نشود خرد برادر را روا نباشد ✣

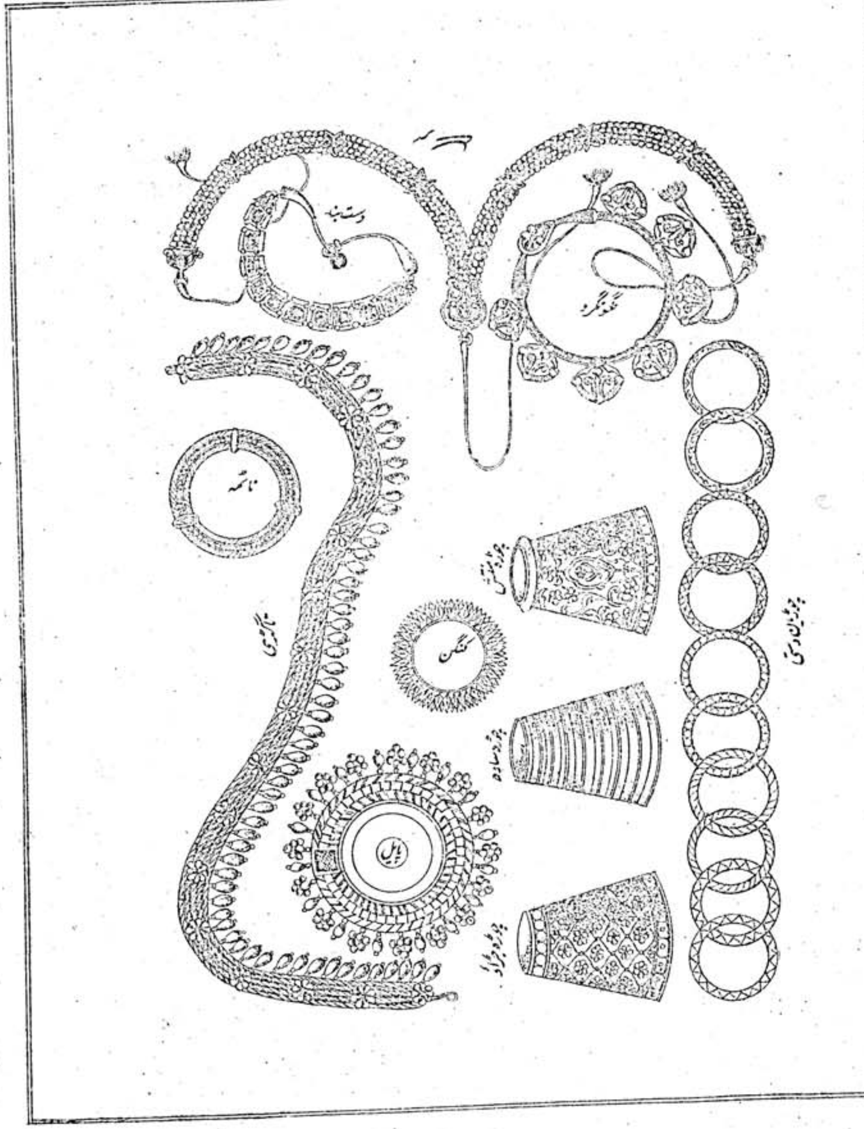
بهتر آنست که دختر از هشت سال کمتر نباشد و از ده گذرانیدن ناستوده دانند — و مرد بیست و پنج ساله باید و زیاده از پنجاه سال را بکدخدائی سزاوار ندانند — و غیر از فرمان فرمای جهان را افزون از یک زن روا نداشته اند مگر آنکه زن اول بیمار یا نازاینده باشد یا پسر فرزند که از و شود نزید — و درین صورت تا ده زن توانکرد — و اگر دهم زن نیز عیبناک برآید دیگر بدان کار نپردازد — اگر زن چنانچه باید باشد و خواهد که زن دیگر بگیرد سوم حصه مال خود را بآن زن اول بدهد ✣

پیشتر رسم چنان بود که دختران راجها را چون میخواستند کدخدا کنند جشنی می آراستند و همسران فراهم آوردی و آن دختر در ان جشن می آمد — هر کرا می پسندید حلقه مروارید و گل در گردن او می انداخت — و این رسم را سینبر گویند (بضم سین و فتح یای تحتانی و نون خفی و فتح با و را) ✣

چون زن از حیض پاک شود که روز چهارم است تا دوازده روز دیگر که احتمال علوق است اگر مجامعت کند مرد را غسل ناگزیر شمرند — و در غیر این ایام چنین نباشد و دست و پا شستن بسنده دانند — و پیوستن بهنگام سرخی نکوهیده بود — و زن درین روزها از کنج خانه بیرون نشود و دست بخوردنی و پوشیدنی مردم نرساند و ریختن چادر نشاید که ناپاکی او بدانها نرسد ✣

اختلاف (۱) [ک] هفت گزیده تر و او هفت رکهیسر (۲) الفاظ در سرآغاز این نسبت الخ تا در ششم جای باهم پیوندند در [ک گ] نیست (۳) [ض ف ا] جوت — و بقیه عبارت این نسخها بی معنی (۴) این جمله در [ش] نیست (۵) در [د] نیست ✣

متعلقہ صفحہ ۱۴۴ آئین اکبری جلد سوم نمبر ۱



آئین سنگار

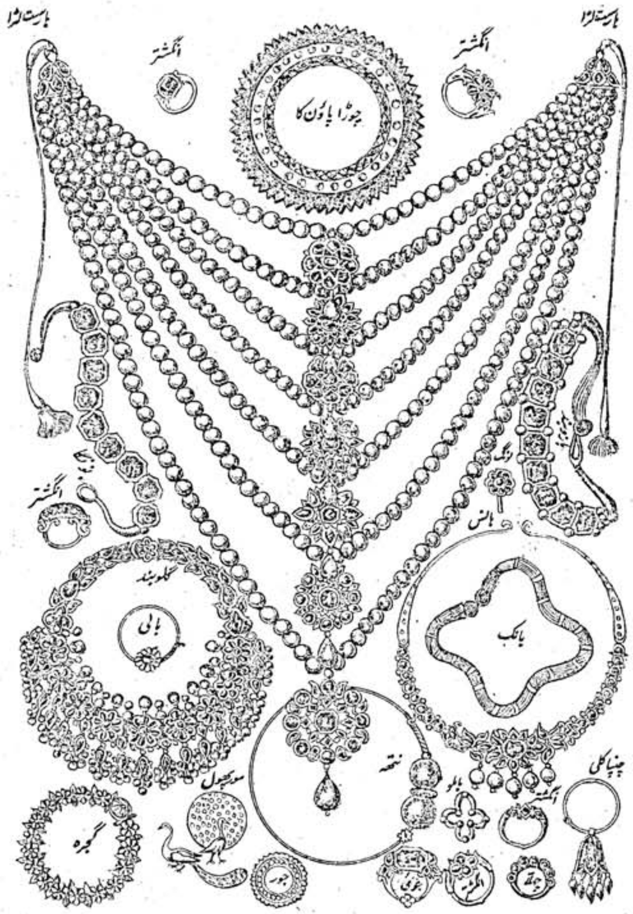
(بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و رام) آراستن — مرد بدوازده چیز آراید — ریش پیراستن — شستن — قشقه کشیدن — خوشبو و روغن مالیدن — زرین حلقه بگوش درآوردن — جامه پوشیدن (بند جانب جیب سازند) — مکٹ بستن (بضم میم و کاف و فتح تای فوقانی هندی — زرینه ایست بدستار پیوندند) — شمشیر بخود داشتن — جمدهر و مانند آن بکمر بستن — انگشتری بدست کردن — برگ تنبول خوردن — موزه یا پا افزار پوشیدن — و زن بشانزده چیز — غسل کردن — تیل مالیدن — موی سر بافتن — تارک بزیور آراستن — گفتشا[?] چندن اندودن — لباس پوشیدن (و آن گوناگون باشد — برخی را آستین تا انگشتان و چندی را تا آرنج — و بیشتر جامهٔ پیشواز بے دامن بود — آنرا انگیا نامند — بفتح همزه و نون خفی و سکون کاف فارسی و یای تحتانی و الف — و بجای تنبان لهنگا — بفتح لام و سکون ها و نون خفی و کاف فارسی و الف — و آن لنگے است لیکن دو طرف او دوخته و نیفه بر سر آن — و بچندین روش بر سازند — و برخی ڈنڈیا پوش باشند — بفتح دال هندی و نون خفی و سکون دال هندی و یای تحتانی و الف — و راز چادر لیست — بر بالای لهنگا بندند و لختے از آن بر سر کشیده طرف دیگر بکمر پیوندند — و این[1] سه پوشیدنی ناگزیر بود — و ثروت مندان بر بالای این دیگر لباسها بر خود آرایند — و لختے معجر و ازار نیز پوشند) — و قشقه کشیدن و بسا باشد که بمروارید و زرینه آرایند — دو دوده را سرمه آسا بکار بستن — گوشوار آویختن — بینی بزرینه و مروارید پیراستن — زیور بگلو بستن — حمایل از گل یا مروارید آویختن — دست نگارین کردن — کمربندی که زنگولهای خرد مرصع با و پیوسته باشد بکمر پیچیدن — پا بزرینه آراستن — پان خوردن — عشوه فروشی و کار آگهی ✤

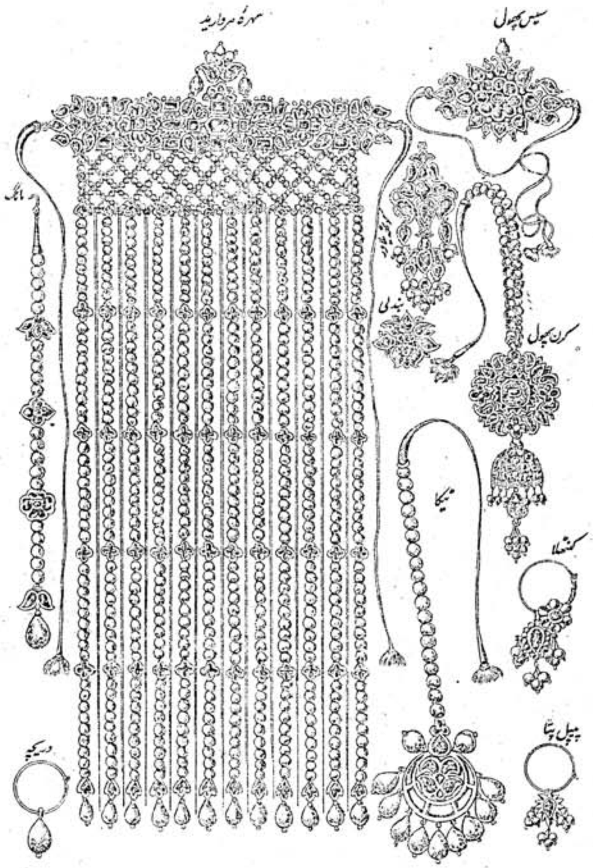
زر

این فراوان بود — لختے از آن برمیگذارد — سیس پھول (بکسر سین و سکون یای تحتانی و سکون سین و ضم بای فارسی و هاى خفی و سکون واو و لام) بسان گل صد برگ — زیب افزای سر — مانگ (بمیم و الف و نون خفی و کاف فارسی) بر کشادگی موی سر باز دارند حسن افزاید — کوٹ بلادر (بضم کاف و سکون واو و تای فوقانی هندی و کسر با و لام و الف و فتح دال و سکون را) بر پیشانی بندند — خداوند پنج کنگره و میانی دراز — سیهرا[2] (بکسر سین و سکون یای تحتانی و ها و را و الف) هفت سلسله و زیاده از مروارید با[3] گل منتظم گردانند و چنان بر بالای پیشانی آویزند که رو را در پوشد — بیشتر در جشن کدخدائی و تولد فرزند بکار برند — ٹیکا (بکسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی و کاف و الف) محراب آسا جبین آرای — بندلی (بکسر با و نون خفی و ضم دال و کسر لام و سکون یای تحتانی) خرد تر از مهر پیشانی را زرین سازد — کھنٹلا (بضم کاف و هاى خفی و نون پنهان و کسر تای فوقانی هندی و لام و الف) مخروطی گوش آرا — کرن پھول (بفتح کاف و سکون را و نون و ضم بای فارسی و هاى خفی و سکون واو و لام) بصورت گل نکر[4] بیگل — حسن افزای گوش — دربچه (بضم دال و سکون را و فتح با و جیم فارسی و هاى مکتوب) حلقهٔ گوش — سیپل تیی (بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سکون لام و فتح

اختلاف (۱) [ک] و این سه پوشیدنی (۲) [ض] سیهوا — و اعراب موافق آن (۳) [ک ش] یا (۴) [ک گ د] گل فقط [ط] کمربل [ش] سنکریل تب

متعلقہ صفحہ ۱۴۴ آئین اکبری جلد سوم نمبر ۲




سہرۂ مروارید
سیس پھول
مانگ
کرن پھول
ٹیکا
پیپل پتا

بای فارسی وکسرِ مجهول[1] تای فوقانی وسکونِ یای تحتانی) محرابی شکل — ودر سرِ گوش از هفت تا نه آویزند —
بالی (بباء والف وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) حلقه ایست — مروارید درگوش کشند — چنپاکلی (بفتحِ جیم فارسی
ونونِ خفی وبای فارسی والف وفتحِ کاف وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) خردتر از گلِ سنج — در بناگوش دستان
حسن خواند — مور بهنور (بضمِ مجهول میم وسکونِ واو وراء وفتحِ با وهای پنهان ونونِ خفی وفتحِ واو وراء) —
طاؤس شکلی — نور افروزِ گوش — بیسر (بکسرِ مجهول با وسکونِ یای تحتانی وفتحِ سین وسکونِ را) پارچهٔ طلائیست
پهن — برسرِ بالای آن مرواریدی بکار رود ودر سرِ دیگر زرین تاری کشند وبدان مرواریدی آویزند وبتارِ طلا ببینی
پیوند دهند — پهولی (بضمِ بای فارسی وهای خفی وسکونِ واو وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) غنچه آسا ساق
او ببینی پیوندند — لونگ (بفتحِ لام وسکونِ واو ونونِ خفی وکافِ فارسی) شکلِ قرنفل بیکر — بینی آراید —
نتهه (بفتحِ نون وتای فوقانی مشدد وهای خفی) زرین حلقه ایست — یاقوت میانِ دو مروارید وجز آن درو
بسوراخِ بینی درکشند — گلوبند نُه یا هفت پارچهٔ طلا بصورتِ گل در ابریشم کشیده بگلو بندند — هار (بها
والف وفتحِ را) آویزهٔ گلواست — مروارید را در رشته کشند یا چند گلِ زرین — هانس (بها والف ونونِ خفی
وسین) طوق — کنگن (بفتحِ کاف ونونِ خفی وکافِ فارسی وسکونِ نون) دستوانه — گجره (بفتحِ کافِ
فارسی وسکونِ جیم وفتحِ را وهای مکتوب) دستوانهٔ که از مروارید وطلا برسازند — جوی (بفتحِ جیم وکسرِ مجهول واو
وسکونِ یای تحتانی) نُه تا زرین جو با بریشم درکشیده بهر دو دست بربندند — چور (بضمِ جیم فارسی وسکونِ واو
وراء) بر بالای بندِ دست باز دارند — بامهو (بباء والف وضمِ ها وسکونِ واو) این نیز چون دوش لیکن لختی کوته —
چورین (بضمِ جیم فارسی وسکونِ واو وکسرِ را وسکونِ یای تحتانی ونونِ خفی) لختی باریک تر از دستوانه
انست — از هفت تا فراهم آید — بازوبند — گوناگون برسازند — ٹاڈ (بتای فوقانی هندی والف ودالِ
هندی) حلقه ایست میان تهی — در بازو کشند — انگوٹهی (بفتحِ همزه ونونِ خفی وفتحِ کافِ فارسی وسکونِ
واو وکسرِ تای فوقانی هندی وهای خفی وسکونِ یای تحتانی) انگشتری — گوناگون سازند — چهدر گهنٹکا
(بضمِ جیم فارسی وهای خفی وسکونِ دال وراء وفتحِ کاف وهای پنهان ونونِ خفی وکسرِ تای فوقانی هندی
وکاف والف) زنگولهای طلا بزرین تارها درآورده بکمر درپیچند — کٹ میکهلا (بفتحِ کاف وکسرِ تای فوقانی
هندی وکسرِ مجهولِ میم وسکونِ یای تحتانی وفتحِ کاف وهای خفی ولام والف) زرین کمریست زینت افزا —
جیهر (بکسرِ مجهولِ جیم وسکونِ یای تحتانی وفتحِ ها وسکونِ را) سه زرین حلقه ساق آرا — اول چورا (بضمِ
جیم فارسی وسکونِ واو وراء والف) وآن دو پارچه میان کاواک چون بهم پیوندند حلقه برگردد — دوم ڈونڈهنی (بضمِ دالِ هندی
وسکونِ واو ونونِ خفی وفتحِ دالِ هندی وهای خفی وکسرِ نون وسکونِ یای تحتانی) نخستین آسا لیکن بنقشی چند افزاید — سوم مسوهی
(بفتحِ میم وضمِ سین وسکونِ واو وکسرِ راء وهای خفی وسکونِ یای تحتانی) بسانِ دومین بدگرگونگی نقوش —
پایل (ببای فارسی والف وکسرِ یای تحتانی وسکونِ لام) خلخال — گهونگهرو (بضمِ کافِ فارسی وهای
خفی وسکونِ واو ونونِ خفی وضمِ کافِ فارسی وهای خفی وضمِ را وسکونِ واو) زرین زنگولهای خرد —
در هر پا شش تارا در ابریشم کشیده میانِ جیهر وخلخال بربندند — بانک (بباء والف ونونِ خفی وفتحِ کاف)
سه گوشه وچهار گوشه برسازند — پشتِ پا را بیاراید — بچهوه (بکسرِ با وسکونِ جیم فارسی وهای خفی وفتحِ

اختلاف (۱) همچنین در نسخ ❊

واو وہای مکتوب) چون نیمۂ زنگلہ۔ انگشت پا رازینت دہد۔ انوٹ (بفتح ہمزہ وسکون نون وفتح واو وتای فوقانی ہندی) نرانگشت پا رازینت بخشد +

ہرکدام ازین زیور ہا سادہ ومرصّع برسازند وبگوناگون روش چہرہ برافروزد۔ وشگرفی این کارخانہ چہ گوید۔ ساز کی وہنرپردازی بجائی رسید کہ دریک تولچہ[1] طلا دست مزد دہ تولچہ ستانند۔ وگیتی خداوند درہر کدام تازہ نمطہا پدید آورد۔ وبرای شناسائی لختے رابتصویر درآورد +

کارپردازان مرصّع کار

درو یگر کشور ہا گوہا ساختہ بلاک استوار گردانند ودرین مرز بہ کُندن سرانجام یابد (بضمّ کاف ونون خفی وفتح دال وسکون نون) [ہمیتی وخالی] ۔ طلا راچنان پاک ونرم سازند کہ واستان طلای دست افشار پرویز باور افتد + آیین ساخت آنست کہ از یک ماشہ طلا تاری بہپنا نیم انگشت ودراز اہشت برکشند۔ پس ازان دو بخش خاکستر سرگین گاو صحرائی ویک حصّہ نمک سانبھر بہم آمیختہ تارہا بدان برآلایند۔ سپس درپارچۂ آلفتہ پیچیدہ بگل اندایند۔ بیشتر از دہ تولچہ زیادہ نکنند وچہار سیر سرگین گاو رابرافروزند وچندان دران گذارند[1] کہ بغیرد۔ اگر کم آلایش باشد درسہ آتش بعیار کامل رسد ورنہ ہمان دارو مالیدہ سہ آتش دیگر بکار دارند۔ وبسیار آنست کہ درسہ دارو وسہ آتش سرانجام گیرد۔ درین ہنگام پاک ساختہ درگلین پیالہ بآب لیمو وامثال آن بجوشانند وپس ازان صاف کردہ بہ سفے درپیچند وازانجا مرتبہ بمرتبہ برآوردہ وبرافروختہ در مرصّع باہنین قلم بکار بندد وچنان بپیوندد کہ بروزگاران ازہم نریزد۔ نخست زیور سادہ برسازند وجابجا خزینۂ بنشاندن جواہر بگذارند واین خزاین بلاک آمودہ اندکے ازان طلا برفراز آن گذارند وبرو جواہر نشانند وبرآمدگیہای لاک رابتراشند وآنرا ذن کنند [ہندی آن ٹکہ است] ۔ پس ازان کُندن را میل برفراز لاک بنشانند وبعد ازان بفولادی خامہ آنرا تراشیدہ صاف سازند +

دست مزد این سحرپرداز برسر تولچہ شصت وچہار دام +

زرنشان[2]

ہنرپردازی است کہ نقرہ وسنگ یشم وبلور وجزآنرا بطرحہا کندہ بطلا برآماید۔ برنقرہ وفولاد تارہای طلا نشاند ویشم وجز آنرا بکندن وآمودن آرایش بخشد۔ درفولاد وسنگ اگر یک تولہ بکار برد یک ونیم دست مزد گیرد۔ واگر بردندان فیل وماہی وکھگاڑہ وشاخ کرگ یا نقرہ دریک تولچہ ہمان قدر طلا برستاند +

کوفتگر

برفولاد وجز آن خردتر ازوندانہای سوہان نشان کند وبرزرین وسیمین تار نقشہا بر[2]نشاند۔ درتولچہ طلا صد دام ستاند ودر نقرہ شصت۔ وکار کرداو بیشتر در اسلحہ باشد +

مینا کار

پیالہ وصراحی وانگشتری وجز آن ازطلا ونقرہ رانقاشی کند وپس گزیدہ مینای رنگارنگ راجداجدا بر[3]ساید وہر رنگ رابجای مناسب بر نشاند وبآتش برد۔ دوسہ بار چنین کار بجای آورد۔ برتولچہ طلا شانزدہ دام وبرنقرہ ہفت مزدوری یابد +

اختلاف (۱) [ہ بش] گدازند کہ بغیسرد (۲) [ضف ا] برنشاند (۳) [ک] بسازد +

سادہ کار

زرّین وجز آنرا از طلا ونقرہ سرانجام نماید۔ اجرت یک تولچہ طلا پنج ونیم دام ودر نقرہ دو +

شبکہ کار

شبکہا درزیور وآوند برسازد۔ دست رنج دو چندان سادہ کار +

منبّت[1] کار

درزمین زرّینہ سادہ پیکرے یا نقشے چنان پردازد کہ از سطح بالا آید۔ پارنج درتولچہ طلا دہ دام ودر نقرہ چہار +

جرم[2] کار

برزیور وآوند بسان خشخاش دانہای زرّین وسیمین را گزین بپیوند دہد۔ دریک تولچہ طلا دانہ یک روپیہ بستاند ودر نقرہ نیم +

سیم باف

زرّین وسیمین تارہا کشیدہ بند شمشیر وکٹار وجز آن بباقد۔ درتولچہ طلا بیست وچہار دام ودر نقرہ شانزدہ مزد گیرد +

سواد کار

سواد را سائیدہ درنقشہای زر آئین[3] سادہ برآماید۔ سپس بسوہان زمین اورا ہموار گرداند۔ وسواد آنست کہ طلا ونقرہ ومس وسرب وگوگرد را باندازہ بیامیزد۔ وبرچند گونہ باشد۔ درگزین قسم برطلا سازد۔ دریک تولچہ سواد دو روپیہ برستاند۔ ودرمیانہ یک۔ ودرزبون نیم۔ ودر نقرہ نیمۂ آن +

زرکوب

طلا ونقرہ را ورق[4] برسازند +

وحکّاک وریختہ گر ودیگر صنعت وران[5] کارنامہا پرداختہ حیرت افزایند۔ گزارش بس دراز۔ وہمیشہ گوناگون ہنرور بردرگاہ والا شگرف کارہا بجا آرند وعیار[6] کار گرفتہ آید +

آیین ہنگام ولادت

چون فرزند چہرۂ ہستی برافروزد پدر بآب سرد خویشتن را شوید وبرخے پرستش دیوتہا وشرادھ بجا آرد وبزرین انگشتری عسل وروغن آمیختہ بدہن نوزاد رساند۔ سپس دایہ ناف برد۔ بمجرد بریدن آن نوبادہ وہمہ اہل خانہ ناپاک گردند۔ درین حال ازہوم کردن ودیوپرستیدن وخواندن گایتری وازبسیاری کارکرد دست بازکشند وبیاد کرد باطنی بسند رود۔ اگر درخانۂ برہمن شود اولاد وخویشان چہار پشت تا دہ روز آلودہ باشند ونزدیکان پنج پشتی بشش وشش پشتی تا چہار۔ ہفتمی سہ وآنکہ درہشتم پایہ خویش باشد یک شبانروز ودرنہم چہار پہر بدین روش گرائند۔ درہمین پایہ

اختلاف (۱) ہمچنین در [ک] ودر غیاث اللغات ودر [ہ ش ضا] ضبط (۲) [ہ گ] حرم [ک ش] خرم [ضا] چرم [دف ا] جرم واین لفظ در ہیچ لغت مندرج نیست (۳) [دف ضا] زرین سادہ (۴) [ہ] درق ورق (۵) [ک] صنعت گران ودردیگر نسخ صنعت وران (بوزن چنیدران) (۶) [ہ] عیارہا گرفتہ (۷) [ف ش آض] گردانند +

بتن شوئی برآید — وبیشتر برآنند که برهمن تا هفت پشتهٔ خویش ده روز دامن آلوده باشد — وکهتری دوازده روز — وبیس وشودر خاص پانزده — وعامهٔ شودر سی روز — وبیگانگان ازآمیزش وخوردنیٔ آنها دوری گزینند — واین راسوتک نامند (بضمّ سین وسکون واو وفتح تای فوقانی وسکون کاف) — فرمانروا وپرستار وطبیب وباورچی ومعمار ودیگر کارپردازان سلطنت رااین حال روی ندهد — ششم روز برخے نیایشها بدرگاه ایزدی نمایند ونشاطها برسازند — ومادر بافرزند خود رابشویند ✤

چون زمان سوتک بانجام رسد روز دیگر نام برنهند وبنگرند که در زایچهٔ طالع ماه درکدام برج ومنزل است — سرآغاز نام از حرفے که بدو منسوب باشد بکنند ونام بیش از چهار حرف نکوهیده برشمرند — ماه چهارم دربرابر آفتاب آورند وبیش ازان ازخانه برنیارند — پنجم ماه بناگوش راست سوراخ کنند — وششم ماه اگر پسر باشد گوناگون خوردنی گرداگرد او چینند — بهرچه میل نماید لختے بچشانند — ورنه در پنجم یا هفتم — چون یک ساله شود یا سوم سال موی تراشند وبرخی در پنجم وطایفهٔ در هفتم وگروہے در هشتم سال نیز بکنند وجشنے برآرایند — وسال پنجم بدبستان دانش اندوزی فرستند وهنگامهٔ نشاط برسازند ✤

وزمان ولادت پاس داشته درهرسال بدان هنگام بزمے بپیرایند — وهرسال که سپری شود گرہی بریسمان زنند — چون زمان زنّار رسد برنبندند[(1)] — ودرهمگی مراتب برخی اعمال بجاآرند وشگرف کارها نمایند ✤

شمارهٔ تیوهار

(بفتح تای فوقانی ویای تحتانی خفی وواو وها والف ورا) چند روز جیّد رابدرخور ملاحظه گزیده برشمرند وجشن آرایند وآنرا بدان نام برخوانند — برخے ازان برمینویسد ✤

درماه چیت هشت — **سرشهاد** (بکسر سین ورا وسکون شین منقوطه وکسر تای فوقانی هندی مشدّد وهای خفی والف وکسر دال) پروای شکل پچھ — **نورات** (بفتح نون وسکون واو ورا والف وفتح تای فوقانی) از سرآغاز سال تانُه شب برستش ونیایش بیشتر پردازند وازدور دستها بنیایش درگاه بنگرکوٹ وجاهائے که بدو منسوب است روند — **سری پنچمین** (بکسر سین ورا وسکون یای تحتانی وفتح بای فارسی ونون خفی وفتح جیم فارسی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) تتھ پنجم — **اسوگاشٹمین** (بفتح همزه وضم سین وسکون واو وکاف فارسی والف وفتح همزه وسکون شین منقوطه وفتح تای فوقانی هندی وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) تتھ هشتم ازابتدای شکل پچھ — **رام نومین** (برا والف وسکون میم وفتح نون وواو وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) تتھ نهم — تولد رام — **چودس** (بفتح جیم فارسی وسکون واو وفتح دال وسکون سین) تتھ چهاردهم — **پورنماسی** (بضمّ بای فارسی وسکون واو وفتح را وسکون نون ومیم والف وکسر سین وسکون یای تحتانی) تتھ پانزدهم — **پروا** (بفتح بای فارسی وسکون را وواو والف) که بحساب شکل پچھ شانزدهم تتھ شود وبشمارهٔ کرشن پچھ نخستین — وبطورے که آغاز ماه از کرشن پچھ[(2)] گیرند این روز را مبدأ ماه دوم که ماه بیساکھ است دانند — پس بروش این گروه جشن دراول کرشن پچھ باشد که پیش از شکل پچھ بوده وبهمین طرز

اختلاف (۱) [ک] برنبندند — ودرموی سرتراشیدن وغله چشانیدن ودرهمگی مراتب الخ (۲) [ف اهما] از چهارم کرشن پچھ گویند این سه روز بیدار ماه دوم که ماه بیساکھ است ازشکل دانند — [ش] از کرشن پچھ گویند این روز را ابتدای ماه الخ ✤

درهمگی عیدها که در کرشن پچھ ایست میان هردو گروه بدوری یکماهه پیشی[(1)] وپسی رفته است ✤

وچهار درماه بیساکھ — **تیج** (بکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی وفتح جیم) تتھ سوم ازشکل پچھ — تولد پرشرام — **سپتمی** (بفتح سین وسکون بای فارسی وفتح تای فوقانی وکسر میم وسکون یای تحتانی) تتھ هفتم — **چتردسی** (بفتح جیم فارسی وضمّ تای فوقانی وسکون را وفتح دال وکسر سین وسکون یای تحتانی) تتھ چهاردهم مولد نرسنگه — **اماوس** (بفتح همزه ومیم والف وفتح واو وسین) تتھ سی ام ✤

وسه درماه جیٹھ — **چترتھی** (بفتح جیم فارسی وسکون تای فوقانی ورا وکسر تای فوقانی وهای خفی وسکون یای تحتانی) تتھ چهارم — **نومین**[(2)] (بفتح نون وسکون واو وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) تتھ نهم — **دسمین** (بفتح دال وسکون سین وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) تتھ دهم — واین روز را **دسهره** خوانند (بفتح دال وسین وسکون ها ورا وهای مکتوب) ✤

وبهمین شماره درماه اساڑه — هفتم هشتم یازدهم تتھ — وبرخی پانزدهم هم اعتبار کنند ✤

وسه درماه ساون — **پورنماسی** — پانزدهم[(3)] شکل پچھ — برهمن را بزرگترین جشنهاست درهمگی سال او نبزرگان راکھی[(4)] بدست راست بربندد (بفتح را وکسر کاف وهای خفی وسکون یای تحتانی) ریسمانیست ازابریشم وجزآن — وبرخے بجواهر ومروارید برآرایند — وتتھ پنجم ازشکل پچھ ✤

درماه بهادون پنج — چهارم — پنجم — ششم — دوازدهم — بیست وسوم — وبیستم را مولد کرشن دانند — وبرخے درهشتم ساون پندارند ✤

ودو درماه آسون[(5)] — پیشین آسانه شب معتبر دانند وتتھ دهم رانیز **دسهره** نامند — ودرکتب اینان دسهره آنست که بیشتر نگاشته آمد واین را بجی دسمین گویند (بکسر با وفتح جیم ویای تحتانی وفتح دال وسین وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون خفی) — ودرین روز در بزرگداشت اسپان وآرایش آن کوشش رود وجو سبز کرده رابرسر نهند — همگی پیشه وران دست افزارهای خود را نیایش کنند وبس بزرگ شمرند — بنسبت کهتری بهترین جشنهاست — **شرادھ کنالگت** هم گویند — وآن درپانزده روز کرشن پچھ ازماه آسونست باتفاق لیکن نزد طائفهٔ که آغاز ماه از کرشن پچھ دانند یک ماه بیشتر ازین سپری شده — ودرین پانزده تتھ بروح نیاگان وجزآن خیرات نمایند از نقد وجنس چنانچه گذارده آمد ✤

ودرماه کاتک شش — **پروا** معتبر دانند و**بلراج** گویند (بفتح با وسکون لام ورا والف وجیم) — ودرین روز خود را وگاوان وگاومیشان راآرایش بخشند — ودوم ونهم ویازدهم ودوازدهم رانیز گزین شمرند — وسی ام این ماه **دیوالی** باشد — ودرین نیز دگرگونگی رود وبطور شکل پچھ بدین نمط است که گفته آمد وبروش کرشن پچھ پانزدهم مارگ سر دانند واین روز خجسته را در پانزدهم کرشن پچھ ماه کاتک کنند مانند شب برات چراغ افروزند — وازبیست ونهم سرآغاز شود — ودرین شب قمار باختن را گزیده برشمرند وبسا شگرف آثار بدین نسبت دهند — وقوم بیس رابهترین عیدها باشد ✤

اختلاف (۱) [سه] پیشی وپسی (۲) ذکر این تیوهار در [سه ک] نیست (۳) [ک] یازدهم (۴) [ک د] راکهی — وللا موافق آن وهمچنین درلغات (۵) [ش ض] ودو درماه آسون از آغاز ماه معتبر دانند ✤

وسه در ماهِ مارگ سر — هفتم از شکل بچهٔ وهشتم ونهم از کشن بچه — ورین دو نیز بیشین اختلاف ＊
ودر ماهِ پوس هشتمِ شکل بچه را بزرگ دارند ＊
وچهار در ماهِ ماگه — سوم وچهارم وپنجم وهفتم لیکن در پنجم جشن بزرگ برسازند وآنرا **بسنت** گویند (بفتحِ باو سین ونونِ خفی وفتحِ تای فوقانی) — ورنگارنگ عبیر بر یکدیگر پاشند ونغمه سرایند — این سرآغازِ بهارِ هندوستانست — اگرچه در مردم اعتبارِ این بسیار است لیکن در کهن نامها هفتم را بیشتر بزرگی داده اند ＊
ودر ماهِ پهاگن دو — پانزدهم شکل بچه که آنرا **هولی** خوانند (بفتحِ ها وسکونِ واو وکسرِ لام وسکونِ یای تحتانی) — از سیزدهم تا هفدهم این جشن بانجام رسد — وآتش افروزند وگوناگون کالا بآتش اندازند وعبیر رنگارنگ بر خود افشانند وگوناگون نشاط اندوزند — وقومِ شودر این جشن را بزرگترین جشنها برشمرند —
وبیست ونهمِ همین ماه روز وشب را متبرک دانند وشب را **سیورات** نامند — وبرخی در چهاردهمِ کشن بچه اعتبار کنند وبدین روش پیش ازین بیک ماه در چهاردهمِ کشن بچهٔ پهاگن سیورات شود — وشبِ بیداری گذرانند وشگفت آثار برسرایند ＊
ونیز دانایانِ هندوستان پنج روز را در هر ماه بزرگ پندارند وشادکامی بجا آرند — اشتمین — چودس — پورنماسی — اماوس — سنکرانت (بفتحِ سین ونونِ خفی وفتحِ کاف ورا والف ونونِ خفی وکسرِ تای فوقانی) روزی که نیرِ اعظم از برجی به برجی درآید ＊
ودر بزرگداشتِ گوناگون جشن شگرف داستانها گزارش رود ودلاویز افسانها گویند ＊

آئینِ هنگامِ فرو شدن

چون نزدیک بواپسین نفس رسد از چارپائی بزمین آورند وموی بر سترند مگر زنِ شوهردار را وتن بشویند — وبرهمنان بر وی افسونها خوانند وخیرات نمایند — پس زمین را بسرگین گاو اندوده بر وسبزگاه بگسترند واو را بران خوابانند سر بشمال ویا بجنوب ورو بآسمان — اگر دریا یا کولاب نزدیک بود تا ناف در آب برنشانند — چون نزدیکتر شود در دهانِ او آبِ گنگ وطلا ولعل والماس ومروارید اندازند وگاو خیرات کنند وبرگِ تازهٔ بوراکه پس بزرگداشت نمایند بر سینه نهند واز گلِ خاص[2] قشقه برکشند ＊
چون پیوندِ جان بگسلد پسرِ خُرد وبرادر وشاگرد ودوست سر وریش تراشند — وبرخی در دهم روز بجا آرند — مرده را دهوتی بسته در چادری به پیچند وزنِ شوهردار بدستورِ زندگی لباس درپوشانند — وبکنارِ آب برند واز چوبِ پلاس انباری برسازند واو را بران برنشانند — وبر روغنِ گاو افسون خوانده در دهن اندازند ودر چشم وبینی وگوش وجز آن اندک طلا بگذارند — بهتر آنکه پسر آتش در دهد ورنه خُرد برادر ودیگر کلان — زنان هر قدر که باشند خود را آراسته کشاده پیشانی بهم آغوشیِ او خاکستر گردند — خواسته داران بعود وصندل آتش افروزند ＊
وزنان را نخست اندرزگوئی کنند تا خود را بسوختن ندهند — وهندیی زنان در سوگواری پنجگونه باشند — نخست ازین آگهی جان برون شود وهواخواهان او را بآتش سپارند — دوم پاسِ دوستی داشته شگفته دل بکورهٔ آتشین درآید — سوم از شرمِ نکوهش خویشتن را بآتش در دهد — چهارم رسم وعادت پنداشته تن بدان

اختلاف (۱) [کوضا] یازدهم [دشا] پانزدهم [ک] شانزدهم (۲) [ش ضا] خالص ＊

در زند — پنجم خویشان بی‌خواهشِ او بآتش در اندازند ＊
اگر سنیاسی رختِ هستی بربندد ویا خُرد سالی که دندان برنیاورده بخاک سپارند یا بآب سر دهند — وآنکه به بیدنگرود وغیر مقید بکار کرد یکی از آن چهار گروه ودزد پیشه وشوهرکش وبدکاره وباده پیما را بآتش نسوزند ＊
واگر مرده بدست نیاید تن از پوستِ آهو وسفی وآرد وبرگ پلاس وسر از نارگیل برسازند وافسونها خوانده آنرا بسوزانند ＊
وآبستن را تا بار نهادن از سوختن باز دارند — واگر در سفر فرو شود زنان بهمراهی جامه یا آنچه نشانِ او دارد خود را بسوزانند — وطائفهٔ زنان که خویشان بسوختن نگذارند یا خرد رهنمونی کند که سوختن بیخ رهائیست چنان بتلخ کامی بزیند که جان دادن آسان نماید ＊
وهمان روزِ سوختن کنارِ آب روند وموی سر واکرده وزنار را واژگون بسته همه قوم وهرکه بآتشِ گاه رفته باشد تن بشویند ودو کفِ کنجد کنارِ دریا برنهند — در سبزه زاری بایستند وآشنایان ماتم زدگان را نصیحت گری نموده بخانه برند — خُردان پیش پیش وبزرگان پس پس روند — وچون بدرِ خانه رسند از برگِ درختِ نیب اندکی خورده بدرون شوند ＊
چهارم روز برهمن وپنجم کهتری ونهم بیس ودهم شودر آتش دهنده بدان جایگاه رود وبرخی کارکرد بجای آرد وخاکستر با ریزهٔ استخوان که مانده فراهم آرد وبآبِ گنگ سر دهد — واگر دور باشد در آوندی کرده بزمینِ صحرا فرو برند وبهنگام برآورند ودر خریطهٔ چرمِ آهو کرده بدان دیار[1] رسانند وبرخی کارها بجا آید ＊
ودر برهمن همگی دودمان تا ده روز بستر از علف ساخته بر زمین خواب کنند وجز فرستادهٔ مردم یا از بازار خریده نخورند — وتا ده روز هرکه آتش داده باشد لختی شیر برنج پخته به نیتِ تنومندیِ بدنِ نو بدهند — گویند چون عنصری بدن خاک گردد نفسِ ناطقه بدنی دیگرِ لطیف برگیرد وآنرا **پریت** نامند (بکسرِ پای فارسی وکسرِ مجهولِ را وسکونِ یای تحتانی وفتحِ تای فوقانی) — وعقیدهٔ آن دارند که تا این بدن با اوست به بهشت نرود ودر ده روز این بدن انتظام یابد وسپس برخی کارکرد بجا آید وآن بدن نیز باز گذارد وبدنی دیگر که سزاوارِ بهشت باشد برگیرد وبسیار اعمال بتقدیم رسد وبدنِ بهشتی دریابد — ودر دیگر گروه باندازهٔ مدتِ سوتک ＊
وبرخی اعمال برهمن ودیگران در یازدهم ودوازدهم نیز بجای آرند ＊
اگر در خانه نمیرد ودر میانِ ده روز خبر آید در باقی مانده از ده روز هرچه باشد ناپاک باشند — واگر بیرون از ده روز آگهی رسد تا سه روز ناپاک باشند وپسر هر وقت که بشنود تا ده روز ناپاک باشد — واگر پیش از زنار دادن باشد ودندان برآوردن وهفت ماهه تا یک روز بغسل کردن پاک شوند — وزیاده ازین تا دو ساله را این از شبانروز پاک گردند — واز سر تراشی تا ایامِ زنار سه شبانروز زمانِ ناپاکی باشد — ودر دختر تا ده ساله بغسل تنها پاک شود — واز انجا تا ایامِ خواستگاری که پیش از کدخدائی نامزد میکنند یک روز — واگر خواستگاری شده باشد سه روز قومِ پدر وقومِ شوهر ناپاک شوند ＊

اختلاف (۱) [ضا] رود بار ＊

آئین مردان شایسته

گزین ترین روشهای فروشدن بیچ برشمرند۔ دست از خورد وآشام بازگیرد تا بنیستی گراید۔ سرگین گاو را سائیده لحاف وبستر سازند وقدری آتش از جانب پا در دمند۔ آہستہ آہستہ از ناخن تا موی بسر رسد واو ول بر پیشطاق بارگاه ایزدی ببستر فروشود۔ بگشاده پیشانی خود را در برف زار اندازد ونقد حیات بسپارد۔ وور اقصای بنگاله جائے که گنگ ہزار شعب شده بدریای شور میریزد۔ دشمن نفس اماره بدریا در شود وبشمارهٔ گناہان خویش بنیا یشگری وادار بیمال پردازد چندانکه نهنگان رسیده درربایند۔ درالهاباس جائے که گنگ وجون بهم آیند۔ بدشنه سرخود را از تن جدا سازد۔ ہرکدام را خواص[1] گزارش نمایند ✤

آمدگان ہندوستان

ازانجا که شهرستان نقل خراب وبیابان[2] داستان سنگلاخ بود خردحقیقت پژوه از آمیزهٔ آن برکناره میداشت۔ ناگاه بسر نوشت آسمانی از خلوتکدهٔ خموشی بهنگامهٔ گفتارسرائی افتاد وشادابی گفت اندیشه از ہرگونه سخن برگذارد۔ گزارش حال ہندوستان بران داشت که چندے از آمدگان این فراخنای نگارد واین شگرفنامه را بیاد کرد نیکوان نوید روائی دہد ✤

آدم

گویند از نخوای عالم بلغزشے که رفت لبسر اندیپ افتاد۔ ہمخوابهٔ او بجده وعورائیل بسیستان ومار ببیابان وطاؤس بهندوستان۔ افسانه طرازان این داستان را بسیرابی برنگاشته ودر ہندی نامها که حال چندین لک سال برسد ایداثرے ازان پدیدنی ✤

ہوشنگ

نبیرهٔ کیومرث پسر سیامک۔ جانشین بزرگ نیاک شد واورنگ فرمانروائی بداد ودہش برآراست۔ نخستین نام داؤری برو گفته اند۔ بهند آمد وگوہر نیکوئی برون داد۔ نامهٔ جاودان خرد از بزرگ آگهی او برگوید ✤

حافظ در استطاله گوید چون مامون بر خراسان چیره دست آمد سران ہرسو ارمغانے بدرگاه فرستادند۔ مرزبان کابل فرو ہیده مردے دوبان[4] نام را به پیغام گذاری فرستاد۔ ودر ستایش نامه چنان برنگاشت که شگرف تحفهٔ گرامی ترازو نشان ندہند روانهٔ درگاه والا گردانیدم۔ خلیفه ازین آگهی دستور خود فضل را بپژوہش برگماشت۔ چنان پاسخ یافت ہمانا[5] ستایش من خواسته۔ گفتند با توچیست واین پایه از کجاست۔ گفت خرد روشن وتدبیر درست ورہنمونی راست۔ وچند[6] داستان آگهی برخواند که ہمگنان در شگفت ماندند۔ دران ہنگام که خلیفه بسیج پیکار محمد امین برادر خویش درسرداشت وکه ومه او را ازان بازداشتی رازبدوبان درمیان نهاد واو به بیان روشن رفتن عراق وآراستن نبرد دلنشین گردانید۔ گزارش اوگره کشای بستگیها آمد۔ مامون نوازش فرموده فراوان زر بخشش او نامزد ساخت۔ او عرضه داشت آئین خدیو نیست که ایلچی چیزے بستاند لیکن چون[7] کتاب جاودان خرد که زادهٔ خرد دوربین ہوشنگ است درمداین نشان دہند

اختلاف (۱) [مو] خواص نو (۲) [ف اص] سامان (۳) [ش ف اص] دلدائی (۴) [مو] ذوبان [ک] دوپان [ش ف اص] دوبان (۵) [ک] ہمان نامه ستایش الخ (۶) [مو] چندی [ش] چندان (۷) دو [مو] نیست ✤

چون آن دیار کشوده آید بدست آورده بمن کرامت فرمای۔ او پذیرفت۔ چون مداین برگرفتند او فرانمود که در فلان جانب شهر نزدیک بمان درخت بزرگ سنگے است۔ آنرا بردارند واین قدر[1] بکاوند که خانهٔ پدید آید۔ گوناگون صندوق وفراوان کالا در وودست بدو نیالایند که زمان برگرفتن آن نرسیده۔ درفلان کنج خانه صندوقے است بچنین پیکر۔ آنرا برداشته آورند که آن نامهٔ والا آنجاست۔ کارآگهان سیرچشم فرستاد وگفته بے کم وکاست پدید آمد۔ وبرخے ازان بکوشش فضل بتازی زبان آمد۔ ازآنجا که بیش[2] دوبان گرامی بود نگذاشت که ترجمه بانجام رسد ✤

حام

پور نوح۔ پس از فرونشستن شورش طوفان بهندوستان آمد۔ داستان گذاران غیراین دیار ہندیان را از نژاد او دانند ✤

جمشید

ابن طهمورث دیوبند۔ چون بایزدی سرنوشت پی سپر دشت ناکامی گشت او را گذاره بزابلستان افتاد۔ شانزده سال درکابل بسر برد وکورنگ مرزبان آنجا بدامادی برگرفت ونهفته میداشت۔ چون برزبانها افتاد شبے او را بهندوستان پدرود کرد۔ اسدی[3] ازان شب چنان برگوید نظم شب تیره چون روی زنگی سیاه ✤ فشانده دم دود برروی ماه ✤ چنان تیره[4] گیتی که از لب خروش ✤ زبس تیرگی ره بزدی بگوش ✤ وچندے بآئین سپاہیگری بسربرد۔ وچون نزدیک شد که آشکارا گردد از راه بنگاله بسیج چین گرفت دران راه بدست پژوہندگان ضحاک افتاد ✤

ضحاک

ابن مرداس تازی۔ چند بار بهند آمد چنانچه اسدی برگوید نظم ہمان سال ضحاک کشورستان ✤ زبابل بیامد بکابلستان ✤ بهندوستان خواست بردن سپاه ✤ که رفتی بدان بوم ہرچندگاه ✤

گرشاسپ

ابن اثرط[5] آمدن بهندوستان وشگرف آویزشهای او گرشاسپ نامه برگذارد ✤

اسفندیار روئین تن

پسر گشتاسپ بن لهراسپ۔ فرمان پدر پذیرفته بروائی دین زردشت برآمد۔ بکوشش او جهانیان این کیش گرویدند۔ وپاس نصیحت نامهٔ فریدون داشته بروش خویش گذاشت۔ فردوسی چنان برسراید نظم بشد گردش تیغ زان پور شاه ✤ بگرد ہمه کشوران با سپاه ✤ بروم وبهندوستان درگذشت[6] ✤ ز دریا وتاریکی اندرگذشت ✤

نریمان بن گرشاسپ اثرط۔ سام پور نریمان۔ زال پسر سام۔ فرامرز پور رستم ✤

بهمن بن اسفندیار

چون اختر شناسان گرشاسپ را از یاد شاہے بهمن دربرانداختن خاندان وے وویران ساختن

اختلاف (۱) [ک] این قدرجا بکاوند خانه الخ (۲) [مو] ازبس که دوبان گرامی الخ (۳) [ف اص] فردوسی۔ مد [ش ک] نیست (۴) [مو ش] گیتی (۵) ہمچنین درنسخها (۶) [ش] گذشت ✤

زابلستان وکشتن فرزندان رستم وبرآوردن گرشاسپ وفرزندان او از دخمه وسوختن نعشهای ایشان آگاهی بخشیده بودند
او فرزندان خود را وصیت کرده بود که دخمهٔ او واولاد اورا در قنوج هند برسازند ـ چون گرشاسپ عنصری پیوند
گسیخت نعش اورا نریمان بدانجا برد ـ چون نریمان رخت هستی بربست نعش[1] اورا سام بدان معموره رسانید ـ
وچون سام را پیمانهٔ زندگی پرگشت زال اورا بدان شهر برد ـ وچون رستم فوت شد فرامرز اورا بقنوج آورد ـ
وچون بهمن برزال وفرامرز چیره دست آمد وفرامرز دران آویزه فروشد زابلستان را خراب کرد ـ وبقنوج آمد و
یازش آن دخمه نمود ـ از بیناکی نتوانست درآمد ـ گویند هرکدام ازان چهار بزرگ از پیش بینی بجهت او تحفهٔ
سترگ درانجا گذاشته بود ـ ازانجمله جام جهان نمای کیخسرو که در هنگام پدرود کردن این جهان برستم داده بود ـ
ونود من الماس از گرشاسپ ـ وهرکدام ازیشان برخے از نیکوکاریهای خویش برلوحے نگاشته چنان خواهش
نموده بود که دخمهٔ ایشان را گزندی نرساند ـ بهمن ازدید آن پیش بینی وپیشکش بدراز نای غم درشد ودست
ازان سگالش بازکشید ❊

هماناکه فرامرز دوبار باین ملک آمد چه رستم در هنگامی که بابرزو آویزش داشت وبازوی او ازگرز
آسیب یافت باکیخسرو میگفت که اگر امشب پور من فرامرز از هند برسد چارهٔ برزو تواند کرد ـ وناگهانی رسیدن
وکارساختن او ❊

اسکندر رومی

چون از ایران وتوران پرداخت ومرو وهرات وسمرقند آباد گردانید از راه غزنین بهند آمد ونزد پنجاب
بافور هندی که از قنوج بآویزهٔ او برآمده بود نبردآرای شده بفریب کاری چیره دست گردید ـ ازانجا رو بجزیرهٔ
براهمه برآورد ـ کارآگهان آن سرزمین عرضه داشتند که اگر بسیج شهریار برگرفتن خواسته وکالاست ماهمه تهیدستانیم
ابیات بر ما شناسائی ودانش است ❊ ز دانش دل ما پر از رامش[2] است ❊ زمین فرش پوشیدنی آسمان ❊ دو
دیده بره تاکی آید زمان ❊ اگر دانش اندوزی وحق پژوهی است بجویائی بدنیسان بناید ـ سکندر سپاه را گذاشته
باچندی نزد ایشان شتافت ـ انصاف را بارگاه دیگر زدند وانجمن رازگوئی فراهم آمد واو را بسا گفتار وکردار
این گروه پسند آمد ـ فرمود که هرچه خواهش کنند روائی یابد ـ پاسخ دادند جز جاوید زندگی در سراپای خاطر نیست ـ
برگذارد که این آرزو از آفریده[3] برنیاید ـ گفتند هرگاه برخدیو عالم ناپایداری روزگار پیداست این همه تگادو
درجان آزاری چراست ـ لختے سر بگریبان شرمساری فروبرده نیرنگ سازی تقدیر برگفت ❊

ودربرخے ترسائی نامها دیده شد چون رایات اسکندر رومی برساحل دریای هند برافراخته آمد از جزیرهٔ
برهمان آگاهی یافته بسیج کشایش درسر گرفت ـ کارآگاهی فرستاده برگذار دند ای[4] گیتی شهریار دادگر پیوسته
صیت رزم افروزی وکام روائی تو گوش افروز ماست لیکن چه خرسند کند مردے را که همگی دنیا بسند نیاید ـ
شکوه صوری ونیروی تنومندی نیندوخته ایم تا در خور پرخاش مرد آزمای خویش شماری ـ وهمدیگر را در چیزهای
جهان انباز پنداشته بدانچه گرسنگی شکسته آید توانگری میکنیم ـ کمین[5] پوشش خلعت گرانمایهٔ ماست ـ
پردگیان ما برای دلفریبی گروگان آراستن نباشد وجز ما در آورد را زیور خوبی ودلربائی نشمارند ـ ازکلبهٔ پیش

اختلاف (۱) [ه د] تابوت (۲) [ک ات خا] پرآرامش است (۳) [ک] جز از آفریننده برنیاید (۴) [خه ف ا] ای گیتی پناه شهریار الخ (۵) [ش ف اخا] کمن ❊

ازو چیز نخواهیم ـ در زندگی پناه وپس ازمردن فرار ـ پادشاه برای پاس بزرگی خواریم نه داد پژوهی ومعدلت
گستری ـ پاداش را بچه خریده آید درمرزی که نکوهیده کرداری وجرم اندیشی نیست ـ جهاندار بیدار مغز
ازین دلاویز گفتار گیرا شد وبران گروه بخشیده دست ازان سگالش بازکشید ❊

وچنان برنوشت از سکندر بدیدیم سرگروه برهمنان بارها نیوشیده شد که بآئین زمانیان زندگی میکنند ـ
از تازگی شگفت می انگیزد وبارهستی برنمی تابد ـ ای دیدیم ازین پیام گذاری همگی اندرز آگاهی تو[1] آمیخواهیم ـ آنچه گزارش نمودیداگر از
راستی فروغی دارد واز روی دانستگی برفراز بیدائی برمی آید پس زود آگاه سازکه عیار این روش گرفته اگر روزگار سازگاری نماید از انصاف
اندوزی وحق پژوهی من نیز پی سپر تو باشم ـ دیدیم چنین گزارش نمود که از زرف نگاهی بود آنکه گذاردهٔ ما براستی باور نداشتی وناگرویده
از پیشگاه نظر انداختی ـ بسا خراب کردار هنگامهٔ گفت برآراید ـ اکنون بدانستگی بگفت من بگرای ـ برهمن
سپرند[2] ـ بکشاکش خواهش تن درندهد ـ باندازهٔ نیازمندی خرسند شده در آزمندی برخود نگشاید ـ
خوردنی ما آن نیست که از چار آخشیج بدشواری بدست آید ـ زمین بشگافته[3] خود می دهد ـ برسفرهٔ ما
تندرستی دشمن جاندار ـ ازین رو بیماری وپزشک پژوهے نداریم ـ وجاویدی شادی افزوز ماست ـ
از یک دیگر منت وستیاری نپذیریم ـ ما برهمنان را در همگی چیز ها برابریست ـ ناتوان بینی را چه گنجاست ـ
در زمینی که تخم سربزرگی وخود آرائی نروید تهیدستی همگنان سترگ دولتمندی است ـ داده نداریم که
کردار ما در خور بازپرس نیست ـ کیشهای گوناگون نپسندیم که آنرا از فزونی بدکرداری وفراوانی گناه
برمے آرند ـ بجز طبع پرستاری دین نداریم ـ از هرچه طبیعت باز دارد بدان روی دل نیاوریم ـ جفای
دنیا پژوهے برخود نپسندیم که آز[4] پرور است وتیره روز ناکامی دنباله گزین ـ بیکاری را ناپسندیده ونکوهیده
انگاریم ـ خود را از عشرت زناشوئی بناتوانائی نرسانیم ـ همه چیز در دست ماست چون فروهشتهٔ ماست ـ
گرمی از خورشید می ستانیم ـ تری از شبنم ـ تشنگی بدریا فرومے نشانیم ـ بجز زمین خوابگاه نگزینیم ـ آرزو
غنودن ما را بغارت نبرد ـ واندیشه را برما چیره نسازد ـ برهمسران خویش بپندار نمی فرمائیم ـ از هیچکس آرزوی
خدمت نداریم مگر از تن خویش که بدان را پرستار روان دانسته ایم ـ برای کاخ افرازی سنگها را آتش
نمی شکنیم که در گوهای زمین باندازهٔ گنجائی بسر مے بریم واز آسیب باد وشورش غبار ترسناکی نرویم که در انجا
رستگارتریم از نے لبست خانه ـ بنتیں بها جامه در برنکشیم ـ حیاگاه خود را ببرگ مے پوشیم واگر راست خواهی
بازرم ـ پردگیان ما رنج زدهٔ آرایش نشوند ـ خدا آفریده را که تواند پیراست ـ وپس از آراستن سودمندی
نیست ـ باگناه از خواهش تن بزن نگرائیم وپایداری مردم زاد در نظر ـ آزرم برنیارائیم ونبیره وے
شایسته کارہی غبار شورش فرونشسته داریم ـ ودر بند طالع یاوری بوده درکردنی تن بواماندگی درندهیم
وبرمردگان خود چون پرستش خانها کاخ آرائی نکنیم ـ شما فرمان گذارید برکسانے که در خواهش برخود کشوده دارند
وبصورے توانگرے مے سازند ـ گزند طاعون نرسد که دامن آسمان نزشت کاری برنیالائیم ـ همواره
برنیرنگے روزگار سازش رود ـ ازین رهگذر تموز ودی نیازارد ـ واز بالیست این دو هنگام آزاد زندگے
نمائیم ـ بهیچ بازی وتماشای فیل واسپ ورقاصی دل تیره نگردیم ـ وچون برنگ[5] آمیزی دنیا خواهش

اختلاف (۱) [ه خ د ف ا] آگاهش (۲) نچنین [س] [ک] [ه ش خ ف ا] برهمن می زید بسره زندگی بکشاکش الخ (۳) [ه د] نشگافته [ک]
بشگافته [ش ف ا خا] نشگافته (۴) [ک] آز پرور (۵) [خ ف ا] برنگ آمیزی وخودبینی خواهش الخ ❊

زوو دید کردارنامه تان ازان باز دارد - و کارکرد شما که سزاوار خندیدن است یاد آورده زار میگرییم - و آرایشگ
دنیا ما را بتماشای دیگر خوش میدارد که درین رنگین کارخانه آسمان بدرخشان ستارها گوناگون جلوه کند - دریای
آسمان رنگ که بخوبی سرچه تمامتر زمین را چون همشیره درآغوش دارد و رقص آوری ماهیان که از موج دریا بارجست
وخیز میزنند دیده شادکامی می اندوزیم - گشت[1] صحرا و بوی رنگارنگ گلها و سایهٔ درخت زار و آب چشمها
بصد روش ما را خرم میدارد - و نغمه سرائی جانوران خوش آهنگ از همگی سازهای بزم دولت وران بی نیاز دارد -
آئیست تماشاگاه ما که ازان بهره گرفتن دشنخوار - و از پیش طاق خاطر سترده داشتن گناه - برای بازرگانی
بغراب و کشتی دریا برنشستگافیم - بتابش حسن دیگران دل ما سوخته نگردد - و چرب زبانی و عبارت طرازی نیندوزیم
ثروتمندی سخنوران نشاط ازدرین دیار غازهٔ اعتبار بررو ندارد که شیوهٔ این گروه دون همت چون خودی را
بخدائی ستودن است و اعتقاد تیره را بگناه آمودن روشنی خداداد - ابکردارهای نکوهیده تیره می سازند - هان شما
واژون بخت ترین مردم که طاعت تان گناه است و زندگانی وبال +

شهریار چنین پاسخ داد اگرچه گفتهٔ شما فروغی از راستی با خود دارد چنان می انگارم که تنها برهمنان خلعت
مردمی در بردارند - و همین گروه را جواهر بی تن بنداشته آید - یکبارگی طبیعت را کام ناروا داشتن یا خلالود نیست
یا حسد بردن بدادار بیچون - و بالجمله این چیزها بدانش خویش از دیوانگی می شمارم نه فرزانگی[2] تا آنکه دیدیم ما درین
سپنجی سرای رخت اقامت بینداخته ایم - و آبادی[3] رباط را بکاشانگی برگرفته و بدوربینی رهگذری بوده سبکبار گناه
بزاد و بوم خویش شتاب داریم - و این گفتار نه خود را بخدائی وانمودن است - لیکن چون تیره اختران سعادت
دشمن خوبهای خدای جان آفرین را سرمایهٔ رستگاری نگردانیم - و هر آنکه از فلاوزی بخت بیدار نکوهیده کیهان
فروهشته پی[4] سپر سنگی است نه خدا است لیکن بدست آویز دوستی آن یکتای بیهمال بر همگنان سربلندی
دارد - شهریار[5] تا چنان برگذارد همانا خود را سعادت پیرا میخوانی که گوشهٔ از دنیا جایگاهی[6] گزیده که در آنجا
اندوشه بیرونیان و افزونی حال بومیان پیدا نیست - و از نگاه پرستی و بوم دوستی آنرا ستوده میدانید
وارستگی و تهیدستی ناگزیر نه[7] سزاوار ستودن است بل ایزد توانا بدین روش بادافراه نکوهیده کردار شما برانجام
وبند - کار آنست که با سرمایهٔ کامرانی به پرهیزگاری زندگانی سپرده آید - ورنه جز نابینائی و تهیدستی چهرهٔ نیکی برنیفروزد -
آن نمی بیند تا باز ماند و این ندارد تا بدست آرد - ما که بچندین دست آویز عیش گذاری و عشرت گزینی دست از همه
باز کشیده رشتهٔ دشوار زندگی دو تا داریم شایسته تر باشیم بگزیده[8] پاداش +

برخی گویند که چون بر فور چیرگی یافت چنان شنفت که در پایان هند[9] فرمان روائی است کید نام -
و بسا نیکوئی دارد - سه صد سال است که بشایستگی میگذراند - نامهٔ بیم و امید بدو فرستاد - برخواند و پاسخ داد
که از اقبال شهریار آگاهی دارم و دولت دیدار را سرمایهٔ بختوری میدارم لیکن از سال خوردگی کم نیروست - اگر بوزش
پذیرفته آید چهار گرامی گوهر را که خلاصهٔ زندگی من است بارمغانی میفرستم - دختی هوشمند پارساگوهر در نکوروئی
کم همتا - حکیمی در ضمیرشناسی کم همال - پزشکی مسیحادم - شگرف ساغری که بخوردن تهی نگردد - سکندر پذیرفته
بلیناس را با کارآگاهی چند برای آوردن فرستاد - آن گرامی جواهر با چهل فیل که ازان سه سپید بود با بسیاری

اختلاف (۱) [ک] گشت و صحرا (۲) در [ک] نیست - و در اکثر نسخها بی نقط (۳) [ک] دائرهٔ (۴) [ک] نه سر سنگی است نه خدائی (۵) لفظ ها در [ش ن او ص] نیست (۶) [ص] جانگاهی (۷) لفظ نه در [ک ف اص] نیست (۸) [ش] و بگزیده پاداش در خور گویند الخ (۹) [ک] سندهر +

تنسوقات دیگر بیارگاه آورد - نخست بآزمودن هندی حکیم پرداخت - قدحی روغن آموده نزد او فرستاد -
دانا سوزنی چند دران فرو برده بازگردانید - سوزنها بگداز داده گرهٔ ساخته باز نزد او بردند - آن کارآگاه آنرا
آئینه ساخته باز فرستاد - او بطشت آب آموده انداخته روانه کرد - دانشور آئینه را مشربه ساخته بران طشت آب
نهاده - او زنگ نشین اورا بخاک کرده بازگردانید - از دیدن این لغز در شد - و بنکوهش خود در آویخت - و باز
گردانید - شهریار بشگفت افتاد - روز دیگر انجمن دانش نشان برآراست و بگشایش راز برنشست -
سپس آن بینش سوار را بار داده و نوازش بهارفت - خوش رو گشاده پیشانی بلند بالا توانا تن - بخاطر آورد که
اگر با چنین پیکر دانش والا و تیزی دریافت و نیروی دل فراهم آید یگانهٔ روزگار باشد - او سواد پیشانی برخوانده
ستایه را لگر درو گردانید و بسر بینی نهاد - چون شروهش رفت عرضه داشت بسگالش شاهی فارسیدم و ازین
نمودار چنان برگذاردم چنانچه بینی بر رو یکیست من نیز در روزگار یگانگی دارم سپس فرمان شد که بستگیهای
دینه یکیک برگشاید - پاسخ داد خسرو آفاق فراوانی دانش خویش برگذارد چنانچه کاسه لبریز است دل شاهی
از گوناگون هنر مالامال و گنجایش چیز دیگر ندارد - و من چنان گذاردم که چون سوزنها درو جا گرفت تواند بود
دیگر دانشها در خاطر در آید - و از گره ساختن شهریار را سگالش آن بود که صافی ضمیر بسان روغنی آوند نبود که جزئی
دیگر درو جا گیرد بل مانند آهنین گوئی ست - و از آئینه سازی بدان آگهی رفت هرچند فولاد سخت باشد چنان روشنی
پذیرد که پیکرها درو نمودار گردد - و از آئینه بطشت فرو بردن کمی[1] عمر و فزونی دانش فراگرفتم - و بمشربه ساختن
پاسخ دادم آنچه بآب فرو می شود بتدبیر بر فراز نشیند - دانش بسیار نیز بجستجوی سخت توان بدست آورد
و کوتاه زندگی را دراز توان نمود - و خاک آمودن چنان برگذارد که انجام کار فروشدن و بخاک پیوستن است -
این جواب نداشت برخموشیدم - اسکندر بر دوربینی و دانش پژوهی او آفرین[2] گر شد - و بر زبان آورد
سودی که از هندوستان اندوختم دیدار تو بود - بهمنشینی و دمسازی خود گرفت - و هنگام بیرون شدن
از هندوستان دستوری یافت +

و آن سه گوهر دیگر نیز بآزمایش بردند - و درست عیار برآمد +

برخی داستان فور را پس از سرگذشت کید وا گویند و چنان سرایند که بی آویزه بدو درودستیها
گریخت - و قلمرو او بدیگری سپرده آمد +

مانی پیکرنگار

از چیره دستی خود را پیغمبر وانمود - و نامهٔ برساخت که از آسمان فرود آمده - و آنکه عیسی از آمدن
فارقلیطا آگهی داد منم - شاپور بن اردشیر بابکان اورا پذیرفت - و در کمتر زمانی ناسزگی گفتار بر وی
روز افتاد - خواست که او را رهگرای نیستی گرداند - بحیله کاری راه گریز فراپیش گرفت - چندگاه بکشمیر بود -
از آنجا بهند آمد - و هنگامه لختی گرمی پذیرفت - و بختا و چین رفت - بیشتر بشرقی زمین بسر می برد تا آنکه
درین تکاپو بکوهی رسید - و غاری شگرف می یافت بروشی که کسی پی نبرد - یکساله آذوق بدانجا
کشید - روزی با یاران خویش در میان آورد که مرا بر فراز آسمان طلبداشته اند - همانا سالی آنجا خواهم بود -
از ناپدید بودن من اندوهی بخاطر راه مدهید - و از پرستش ایزدی و نیکوکاری دست باز نکشید - چون

اختلاف (۱) [ک] به کمی [خ د اص] از کمی (۲) [ص] آفرین گو +

یکسال سیری گردد نزد فلان کوه یک دو کے آمده چشم بر راه دارید — پیش ازین پنهانی پیکرگری آموخته بود و طراز یکتائی گرفته — چون بدان کوه بر آمد شگرف صور تها بر نگاشت — به ارتنگ زبانزد روزگار — وارژنگ نیز گویند ÷ و هنگامی که گذارده بود آن کتاب در دست بیرون آمد — نظارگیان بحیرت در شدند — چنان گذارد کار زبینیان نیست که شگفتگی نمایند — از چرخ برین آورده ام نگاشتهٔ آسمانیان — وآنرا پیغمبرے خویش دلیل برساخت و ساده لوحان کوتاه بین را بفریفت — بران شد که بهرام گور بن هرمز بن اردشیر را بفریبد — کاری بنا درست ساخت و گرامی زندگی را درین تباه خواهش در باخت ÷

بهرام گور

اولپسر یزدجرد بزه کار است — از ساسانیان ÷ از انجا که مستی و نیا بوالعجب خیالها در سر فرو ریزد اورا در گرسنهٔ کامیابی اندیشهٔ جهان نوردی کالیوه کرد — مهرپرستی از دودهٔ بهمن اسفندیار جانشین خود ساخت و خود بآیینے که کس نشناسد بهند آمد — و دران نواحی گرزه فیلے بود — جهانے ازو بستوه — هر چند ازنامداران کارپرداز بجان شکری او بهمت می گماشتند بجز جان خویش نگاشتی — بهرام ازین آگهی بدانجا شد و نبیردی بازو آنرا بخاکدان نیستی برنشاند — فرمانروای هندوستان اورا بنواخت — در همان هنگام غنیمے چیره دست به پیکار او برخاست — چاره جز باج گذاری ندید — بهرام ازان باز داشته با ویزهٔ او دو شد فیروزمند آمد — افسر خدیو او را بدامادی برگرفت — و چون از بزرگ نیاگان او آگاه شد بهراس در افتاده — بافراوان خواسته بدیار خویش پدرود کرد — گویند دوازده هزار نغمه سرای هندی با خود برد — واز و شگرف داستانها برگذارند ÷

حکیم برزویه

نوشیروان همواره در جستجوے آگهی بکر بردی و دل سخن پذیر و سخن دلپذیر پژوهش نمود — برهمنی دانش منش را بسر وقت او گذاره افتاد و خلوتکدهٔ راز گوئی فروغ گرفت — پرسش رفت زبانزد روزگار است در کهسار هندوستان دارو بار روید که بدان مرده زندگی یابد — پاسخ داد گذارده طراز راستی دارد لیکن از کوه دانا میخواهند واز دارو دانش واز مرده نادان — و گوناگون دانائی این دیار و سود مندی آنرا برگفت — وازان کلیله و دمنه را بشمرد و لختے ثناگری او برخواند و گفت فرماندهان هندوستان آن دستور العمل جهانبانی نهفته دارند و بهر کس ننمایند — شهریار پایه شناس را خواهشگری آن ناشکیبا ساخت — بکارداران فرمود شناسا و فی ژرف بینش میخواهم که با تنومندی نیروی دل داشته باشد و بافنون دانش زبان شناسی باو — برزویه را بدین گزیده خوی آراسته یافتند و عیار آن برگرفته آمد — فراوان زر بدو بسپرد تا بآئین بازرگانی بدان دیار شتابد و پژوهش بخته کاران را انجام خواهش بکار برد و آنرا با دیگر حکمت نامها ببارگاه آورد — او بهند آمد و دکان سودا برآراست و خویشتن را نادان نموده خواستگار شناسائی شد — بدین روش براز داران مرزبان هند پیوند یکجهتی استوار گردانید و بدان دستمایه آن مجموعهٔ هوشمندی را با دیگر نفائس بدرگاه والا برد — گیتی خداوند او را نوازش فرموده کامیاب خواهش ساخت ÷

محمد قاسم

عم زادهٔ حجاج مشهور — در زمان عبد الملک سند برگرفت چنانچه لختے ازان گذارده آمد ÷

امیر ناصر الدین سبکتگین

پدر سلطان محمود غزنوی — پس از بهرام گور هیچ یکے از ملوک بهندوستان نیامد — او در سال سه صد و شصت و هفت هجری لشکر بر هند کشید و آونیز شهاگرده بغزنین بازگشت ÷ ا

امیر سلطان محمود غزنوی

دوازده بار بهند آمد — نخستین در سال سه صد و نود و یک و پسین در چهار صد و شانزدهم — تعصب پیشگان هند را دار الحرب وانموده آن ساده لوح را بریختن آب ناموس و خون بیگناهان و گرفتن مال نیکوان برانگیخته ÷

سلطان مسعود

پور او در سال چهار صد و بیست و شش بهند آمد ÷

سلطان ابراهیم ابن سلطان مسعود (1)

اگرچه بسا از هندوستان در حوزهٔ تصرف اولاد سلطان محمود بود اما کسی بهند نیامد بدین تفصیل — محمد بن سلطان محمود — مودود بن مسعود — مسعود بن مودود — سلطان علی بن مسعود بن محمود — سلطان عبد الرشید بن محمود — فرخ زاد بن مسعود — و چون زمانه افسر فرماندهی بر تارک ابراهیم بن مسعود بن سلطان محمود نهاد باسلجوقیان آشتی نمود و آهنگ هند پیش گرفت و چند بار آمد ÷

سلطان مسعود بن ابراهیم

او نیز چند بار بهندوستان آمد و لختے کام دل برگرفت ÷

بهرام شاه بن مسعود بن ابراهیم

حدیقهٔ حکیم سنائی و کلیله و دمنهٔ نصر الله مستوفی بنام اوست — بدین عرصهٔ دلکشا گذاره نمود ÷

خسرو شاه بن بهرام شاه

چون پدر گرامی را روزگار بسر آمد او سریر آرای شد — درین هنگام علاء الدین حسین غورے که بجهان سوز مشهور است غزنین خراب کرده بهندوستان آمد — سلطان غیاث الدین سام و سلطان شهاب الدین برادر زادهای علاء الدین حسین که غزنین و آن حدود بایشان داده بود نیرنگ سازی خسرو شاه را از ملک هندوستان بدست آورده بزندان برنشاندند و درانجا روزگار اوسپری شد و دولت محمودیان بانجام رسید — و برخی چنان نگاشته اند که خسرو شاه در دار السلطنت لاهور تیراورنگ فرماندهی آمد — چون درگذشت پسرش خسرو ملک جانشین شد و غوریان خسرو ملک را بدست آورده زندانی گردانیدند چندانکه زندگی بسر آمد ÷

سلطان معز الدین محمد سام

سلطان شهاب الدین سام نیز خوانند — علاء الدین حسین غوری بعد از گرفتن غزنین غیاث الدین و شهاب الدین را در بند کرد — و چون انفاس زندگی بشمرد و پور او سیف الدین مسند آرای شد آن هر دو را رهائی داده با خود میداشت — چون او در آویزهٔ عراق قالب تهی کرد غیاث الدین سلطنت گذاری برنشست و شهاب الدین دران هنگام چند بار بهند آمد و کشتن پتهورا و کشودن هندوستان دران زمان شد — و

اختلاف (۱) [ک ف ا ض] محمود ÷

قطب الدین غلامِ خود را در دہلی بحکومت گذاشت ـ و چون پیمانۂ زندگی غیاث الدین لبریز گشت شہاب الدین مسندِ فرمانروائی برآراست و غلامانِ ترک را پایہ افزودی ـ ازان میان بتاج الدین یلدوز حکومتِ کرمان و سوران[1] کہ از توابعِ ہنداست ارزانی داشت ✤

سلطان قطب الدین ایبک

از بندگانِ سلطان معز الدین است ـ بمردانگی و داد و مردی نامور بود ـ سلطان مرزبانیِ دہلی را بدو بازگذاشت ـ در ولایتِ ہندوستہ کرہای نمایان کرد و شگرف کارہا ازو پدید آمد ✤

ملک ناصر الدین قباچہ

او نیز از غلامانِ معز الدین است ـ چون خداوندِ او درگذشت خود بر اُچہ و ملتان و دیارِ سند چیرہ آمد ✤

سلطان شمس الدین التمش[2]

برخے او را از بندگانِ شہاب الدین برشمرند و چندے از قطب الدین ایبک ـ پس از فرو شدنِ قطب الدین ایبک چون پورِ او آرام شاہ بہروزی نبود مرزبانی بدو بازگردید ✤

سلطان غیاث الدین بلبن

از غلامانِ شمس الدین است ـ از توران بہندوستان آوردند ـ لختے خطابِ الغ خانی داشت ـ سپس بفرمان دہی رسید ✤

سلطان محمد بن سلطان ملکشاہ سلجوقی

بگذارش برخے در پایانِ زندگی از آویزۂ برادران دا پرداخت ـ بہندوستان آمد و بسیارے راجان لشکرد ـ شگین[2] تیے بدہ ہزار من بود ـ بدستِ سلطان افتاد ـ ہندیان پیغام گذاردند کہ آنرا باز دہند ہمترازوی آن مروارید دادہ آید ـ پذیرائی نیافت ✤

سلطان جلال الدین منکبرنی

چون سلطان محمد[3] خوارزم شاہ از سپاہِ قاآنِ بزرگ چنگیز خان بجزیرۂ آبسگون گریخت جلال الدین پورِ او ہمراہ بود ـ و چون سلطان فرو شد بخراسان آمد و ازانجا بغزنہ شتافت و گزین پیکارہا با لشکرِ قاآن نمود و فیروزمند آمد ـ و قاآنِ بزرگ خود بچارہ گری برخاست ـ او تاب نیاوردہ بہندوستان شد ـ آن بزرگ شکوہ تا کنارِ آبہای سند از پی راند و باز آویزشہا روی داد ـ چون کار از نیرو برگذشت سوارہ چتر برگرفتہ بر رود بارِ سند زد و آن دریای طوفان جوش را گذارہ شد و در برابرِ غنیم فرود آمد و زین برداشت و پوشش خویش در آفتاب افگند و چتر برزمین زدہ در سایۂ آن بنشست ـ قاآن از دیدِ آن بشگفت درشد و آفرینہا کرد ـ شبانروز در آنجا بسر برد ـ پنجاہ کس از لشکریان بدو پیوستند ـ آنگاہ چوب دستیہا بریدہ بر گروہے از اہلِ ہند شبخون برد و فراوان غنیمت برگرفت و در کمتر زمانے دہ ہزار سوار فراہم آمد ـ سلطان شمس الدین التمش فرمان فرمای ہندوستان بدراز اندیشہ در شد و بکارزار دل[5] نیارست نہاد ـ او نزدیک دو سال در ہند پیکارہے کرد و بر بسیارے آباد جاہا چیرہ دست آمد ـ سپس بکشایشِ عراق از راہ کیج و مکران

اختلاف (۱) در [ک] نیست [ف اض] سوزان [د] سواران (۲) ہمچنین مد [سہ ش د] [ک ف اض] التمش (۳) ہمچنین در [د] [ک] سے ہزار من [ش] بے دہ ہزار (د) ستے کہ دہ ہزار [ض ا ف] تیے کہ دو ہزار (۴) [ک ف اض] محمود (۵) [ک ف اض] دنبالی ✤

بازگردید ✤

و برخے چنان گذارند چون بزار کس با سلطان بہم رسید بدہلی رو نہاد کار آگہی نزدِ سلطان شمس الدین التمش فرستادہ خواہشِ جا نمود ـ او از دوربینی پذیرا نشد ـ فرستادہ را بآیینِ پختہ کاران مسموم گردانیدہ و تنسوقات فرستادہ با یاران رہگرا ساخت ✤

ترمتی نوئین

از بزرگ امیرانِ چنگیز خان است ـ پس از سرگذشتِ سلطان جلال الدین بہندوستان آمد و ملتان برگرفت ـ ناصر الدین قباچہ حاکمِ آن مرز درِ خزانہ بگشاد و دلِ سپاہ بدست آورد ـ نیروے ہمت و مردانگی چارہ گر شد ✤

ملک خان خلج

از سپاہ خوارزم است ـ بسند آمد ـ ناصر الدین قباچہ با ویزۂ او رفت و ناوردگاہ را الفروغِ دادگری روشن ساخت ـ خلجی را نقدِ زندگی یغمای شد ✤

طاہر

از امرای چنگیز خان است ـ و در عہد سلطان معز الدین بہرام شاہ پورِ سلطان شمس الدین اندیشۂ ہندوستان او را کالیوہ ساخت ـ ملک قراقش[1] از جانبِ سلطان حکومتِ لاہور داشت ـ از کم ہمتی و بی اتفاقی شبے بدہلی روانہ شد و شہر بیغما رفت ✤

منکوبہ

از امرای ہلاگو خان است ـ در زمانِ سلطان علاء الدین مسعود شاہ بہ اُچہ آمد ـ سلطان بہ پیکارِ او رہگرای شد ـ چون بکنارِ آبِ بیاہ رسید او بخراسان بازگردید ✤

پیش از آمدنِ منکوبہ بیک سال لختے سپاہِ چنگیز خان بہ بنگالہ درآمد و طغان خان کہ از جانبِ سلطان علاء الدین مسعود شاہ حاکم بود کارزار رفت و باشتی گرائید ✤

و در زمانِ سلطان ناصر الدین محمود شاہ سپاہِ مغل بہ پنجاب درآمد و بازگشت ✤

ساری نوئین

باگران لشکر بسند آمد ـ سلطان ناصر الدین الغ خان را بدان سو نامزد گردانید و خود نیز از پی روان شد و مخالف بازگردید ✤

تیمور نوئین

در عہدِ ہلاگو خان با فراوان سپاہ رو بہند آورد و با قدر خان پورِ سلطان غیاث الدین بلبن در میان لاہور و دیالپور سخت آویزش رفت و آن نوباوۂ سعادت شربتِ واپسین نوشید ـ مردانہ خرد پژوہ دانش دوست بود و دو بار تحف و ہدایا بمصلح الدین شیخ سعدی لشیراز فرستادہ خواہشِ آمدن نمود ـ اگرچہ آمدنِ او صورت نہ بست لیکن سفینۂ بدستِ خود نگاشتہ فرستاد ـ و درین سانحہ میر خسرو در بند افتاد ـ چنانچہ لختے ازین سرگذشت در قصیدۂ برسراید ـ سپس تا ہفت سال لشکرِ بیگانہ نیامد ✤

اختلاف (۱) [ک] قزاق ✤

عبد الله خان

نواسهٔ هلاگو خان — از راه کابل بسیج هندوستان کرد — سلطان جلال الدین بچاره گری برخاست و در سرزمین بگرام سترگ آویزهٔ روی داد و او بآشتی باز گردید — والغو نواسهٔ چنگیز خان و بسیاری از سران بخدمتگری سلطان دل نهاده سلطان او را بدامادی برگرفت ✣

در سر آغاز تخت نشینی سلطان علاء الدین سخنے تورانی سپاه از دریای سند برگذشت — سلطان الغ خان و ظفر خان را با بسیاری بآویزه فرستاد و شکست بر مغل افتاد و لختے دستگیر گشتند و بسیاری را خون بخاک آمیخت ✣

صلدی

از الوس مغل — در همان نزدیکی بسند آمد و سیوستان برگرفت — سلطان ظفر خان را نامزد کرد و در اندک فرصتے چیره دست آمد و آنرا دستگیر ساخته بارگاه فرستاد ✣

قتلغ خواجه

در همان سال با فراوان سپاه از آب سند برگذشت و کوچ و کوچ بدهلی رسید — و چون سگالش دیگر داشت دست بتاراج نمی کشود — سلطان علاء الدین به پیکار برآمد و غنیم را برشکست و تا هژده کروه از پی میراند — امرا از تنگ چشمی همراهی نکردند — غنیم برگشته گرو گرفت — هرچند استوار پیمان در میان آمد نپذیرفته بکارزار فرو شد ✣

طرغی نویان

دران هنگام که سلطان علاء الدین چیتور را گرو گرفته بود قابو دانسته با لشکر گران بهند آمد سلطان پس از کشایش آن دژ بآویزهٔ او تیز دستی نمود و طرغی بر پنج کروهے دهلی گذرهای دریای جون را برگرفت — سلطان از شهر بیرون شده دران نزدیکی حصاری برساخت و پس از پیکار طرغی ناکام باز گردید ✣

علی بیگ و ترتاک(۱)

از فرزندان چنگیز خان — با سی هزار سوار از دامنهٔ کوه به امروهه درآمدند — سلطان علاء الدین سپاه برگماشت — پس از سخت آویزشها هر دو بدست افتادند و دیگران نالش لبنرا یافتند ✣

کبک مغل

سال دیگر با لشکر گران رسید و در کارزار دستگیر شد ✣

و دیگر سال سی هزار مغل از راه کوه سوالک درآمد — سلطان گزین لشکرے نامزد فرمود — گذرها برگرفته بکار آگهی برایستند — در بازگشت بسیاری قالب تهی کرد و برخے گرفتار شد ✣

اقبالمند

در زمان علائی با سپاه مغل آمد و در آویزه گاه جان بسپرد — بعد ازان بیازش(۲) این دیار برنخاستند ✣

خواجه رشید

جامع رشیدی را سلطان محمد خدابنده نزد سلطان قطب الدین پور سلطان علاء الدین به پیغام گذاری فرستاد و پیوند دوستی استوار گردانید ✣

اختلاف (۱) [ک ش ض] ترباک (۲) [ض] بتازش ✣

صاحبقرانی

چون فرمانروائی دهلی بسلطان محمود نبیرهٔ سلطان فیروز رسید و دستوری بملو خان سررشتهٔ قدردانی و کارشناسی از دست رفت و جهانداری از رونق افتاد — درین هنگام رایات والا رسید چنانچه لختی گذارش آمد — با آنکه چنین ملکے آباد بدست آمده بود گزین غنیمتی نداشت — از وطن دوستی باز گردیدند ✣

فردوس مکانی

این داستان در نخستین دفتر بسیرابی نگاشته آمد ✣

جهانبانی

چون تابش گوهر شاهنشاهی نزدیک رسید پس از ناکامی چند بهند آمد چنانچه لختی نگارش پذیرفت ✣

و هزاران ایزدی سپاس که بداد گری و پایه شناسی گیهان خدیو هندوستان هنگامهٔ نیکوان هفت کشور است و هر کدام بگوناگون روش کام دل برمیگیرد ✣

این دراز داستان انجام نپذیرد — بسے از وارستگان و پای بندان را بدین دیار گذاره افتاد چنانچه حسین منصور — ابو معشر بلخی — خواجه معین الدین سجزی — خواجه قطب الدین اوشی — شیخ عراقی — شیخ سعدی — میر حسینی — میر سید علی همدانی — و جز آن ✣

اولیای هند

ازانجا که دریوزه گر الهی بندگان است و دوستی این گروه در سرشت(۱) بگزارش برخی ازینان که زاد بود یا خوابگاه درین آباد بوم دارند این نامه بانجام میرساند — بو که سرمایهٔ پذیرائی بدلها گرد و دوست آوینی جاوید سعادت فراهم آید — از گلشن سرای حقیقت بوئی برشنود و دست مزد فراوان رنج برگیرد ✣

اولیا جمع ولی است — آنرا از ولی بمعنی نزدیکی برگرفته اند — همانا معنوی قرب میخواهند — و گروهے ولایت بکسر واو در تلوین برگذارند و بفتح در تمکین — و جمعی نخستین را پایهٔ عاشقی اندیشند و پسین را حال معشوقی — خداوند آولین ولی باشد — خدیو دومین والی — و نزد برخے بفتح از قرب انبیا برگویند و بکسر از اولیا — درکهن نامها فراوان معنی برنگاشته اند و گزیده آنکه شناسای دادار بهمال باشد — و بزرگ همت بخود نگراید — مرا حیرت فرو گرفته که خاک ذرهٔ امکان را با آفتاب وجوب(۲) چه نسبت — و نهایت پذیر را با غیر منتهی چه پیوند — و ولی نزد من آنست که چهار خوی گرامی اندوزد و از هشت نکوهیده پرهیزد — همواره از کار آگهی بالنفس هزار فتنه آویزش فیروزی کند و می از دستان سرائی او نغنود — و این پایهٔ والا بایزدی تایید و رهنمونی بخت بدست او فتد لیکن گاه بدم گرای میانجی شود و گاه بے او — پسین را اویسی خوانند — ازان حال اویس قرنی و برخے برگویند ✣

و نخستین را صاحب کشف المحجوب دوازده سلسله برگذارد (و ازان دو را نامره پندارد) ✣

(۱) محاسبیان (۲) قصاران (۳) طیفوریان (۴) جنیدیان (۵) نوریان (۶) سهلیان (۷) حکیمیان (۸) خرازیان (۹) خفیفیان (۱۰) سیاریان (۱۱) حلولیان (۱۲) حلاجیان

نخستین گروه را سرچشمهٔ فیض ابی عبد الله حارث بن اسد محاسبی — بصری است — علم ظاهر و باطن

اختلاف (۱) [ک ض] سر (۲) [ک] وجود ✣

اندوخته بود ونشیب وفرازِ راه[1] نیکو میدانست — اوستادِ وقت بود وخداوندِ تصانیف — سالِ دویست وچهل وسه هجری در بغداد رختِ هستی بربست — وازان رو که همواره اباره[2] روزگارِ خویش درست میگرفت بدین نام برخوانند +

دومین به حمدون پورِ احمد بن عمار قصار گروند — کنیت ابوصالح — بینش تورنی دانش آموخت وازسلم بن حسینِ باروسی وابوتراب نخشبی وعلی نصرآبادی فیضها اندوخت وباابوحفص حداد بیمود — پایهٔ کمال یافته جهانیان زبانِ بیغاره بروکشوده میداشتند — سالِ دویست وهفتاد ویک درنیشاپور دوا پسین سفر نمود +

سومین به طیفور بن عیسی بسطامی نیایشگری نمایند — کنیت بایزید — بزرگ نیاکِ او سروشان نام مجوس بود — ازبزرگانِ بسطام درعنفوانِ شناسائی فنونِ علم اندوخت وبپایهٔ اجتهاد برآمد سپس ازرسمی دانش برگذشت وبوالامرتبهٔ آگهی رسید — بااحمدِ خضرویه وابوحفص ویحیی معاذ همسر بود وشقیقِ بلخی رادریافته — سالِ دویست وشصت ویک وبگذارشی دویست وسی وچهار بعالمِ علوی شتافت +

چهارمین پیروِ جنیدِ بغدادی — کنیت ابوالقاسم ولقب قواریری وزجاج وخزاز ست — پدرِ او آبگینه فروختی وخود خز بافتی — نیاگانِ او ازنهاوند وزاد وبالشِ او دربغداد — ازسری سقطی وحارثِ محاسبی ومحمدِ قصاب لختی حقیقت اندوخت وخراز وردیم ونوری وشبلی وبسیارے برگزیدگانِ حق بوی نسبت درست کنند — شیخ ابوجعفرِ حداد گوید اگر عقل مرد بودی بصورتِ جنید آمدی — سالِ دویست ونود وهفت یاهشت یانه رختِ هستی بربست +

پنجمین ازآبشخورِ نورے سیراب دل — نامِ او احمد بن محمد وگویند محمد بن محمد — مشهور به ابن بغوی[3] — پدرِ او خراسانیست ومولد ومنشاءِ او بغداد — ازبزرگانِ والا شناخت وکرداراست — باسری سقطی ومحمدِ قصاب واحمد ابی الحواری صحبت داشته وذوالنونِ مصری رادیده بود — ازهمسرانِ جنید پندارند لیکن لختے تیزتر — درسالِ دویست ونود وپنج یادویست وهشتاد وشش ازین سپنجی سرا درگذشت +

ششمین بسهل بن عبدالله تستری بازگردند — شاگردِ ذوالنونِ مصریست وازوالاپایگانِ این شگرف راه است وازاقرانِ جنید — هشتاد سال عمر یافت ودرمحرمِ دویست وهشتاد وسه زندگی بسر آمد +

هفتمین بمحمد بن علی حکیمِ ترمذی بازگشت نمایند — کنیت ابوعبدالله — باابوترابِ نخشبی واحمدِ خضرویه وابنِ جلا صحبت داشت ودرعلمِ ظاهر وباطن چیره دست بود — فراوان تصنیف وخارقِ عادت ازو برگذارند +

هشتمین روبابوسعیدِ خراز دارند — نامِ او احمد بن عیسی — بغدادیست — بدوستی صوفیان بمصر رفت ودرمکه مجاور شد وموزه دوزی میکرد — وشاگردِ محمد بن منصورِ طوسی است — وباذوالنونِ مصری وسری سقطی وابوعبیدِ بسری وبشرِ حافی صحبت داشت وسعادتها اندوخت — چهارصد تصنیف برنوشت — وناشناسندگانِ اورا کافر پنداشتی — درسالِ دویست وهشتاد وشش ازعالم بشد — خواجه عبدالله انصاری گوید که هیچ کس ازمشایخ برازوی نشناسم درعلمِ توحید +

نهمین دریوزه ازابوعبدالله محمد بن خفیف کنند — پدرِ او شیرازی است — شاگردِ شیخ ابوطالب — خداوندِ علمِ صورت ومعنی بود — خزرجِ بغدادی ورویم رادیده وباکتانی[4] ویوسف بن حسینِ رازی وابوحسینِ مالکی

اختلاف (۱) [ک] با (۲) [ک] اواره (۳) [ش] لغوی (۴) نسخے ابوبکرکتانی +

وابوحسینِ مزین وابوحسینِ دراج وبسیاری بزرگان رادریافته بود — وفراوان تصنیف دارد — ودرسالِ صد وسی ویک خوابِ واپسین نمود +

دهمین باابوالعباس سیاری بازگردند — نام قاسم — دختزادهٔ احمد بن سیار — مروزیست شاگردِ ابوبکرِ واسطے — علومِ ظاهر وباطن اندوخت ووالاپایگی درکردار بدست آورد — درسالِ سه صد وچهل ودو ساغرِ زندگیِ اولبریز گشت +

یازدهمین سرگروهِ ایشان حلمانِ[1] دمشقی است +

دوازدهمین سرچشمهٔ این طائفه فارس است — ازاصحابِ حسین بن منصورِ حلاجِ بغدادی — واوغیرِ حسین منصورِ مشهور +

وبرین دوزبانِ طنز برکشایند +

درهندوستان چهارده سلسله برگذارند وآن راچهارده خانواده نامند — وازان دوازده جز طیفوریان وجنیدیان مذکور شُد +

(۱) حبیبیان (۲) طیفوریان (۳) کرخیان (۴) سقطیان (۵) جنیدیان (۶) کازرونیان (۷) طوسیان (۸) فردوسیان (۹) سهروردیان (۱۰) زیدیان (۱۱) عیاضیان (۱۲) ادهمیان (۱۳) هبیریان (۱۴) چشتیان +

گویند حضرتِ امیرالمومنین علی را چهار خلیفه بود — حسن — حسین — کمیل — حسنِ بصری — سرچشمهٔ سلاسل حسنِ بصری رادانند — واو دوخلیفه داشت — حبیبِ عجمی (نخست ازوجوشِ معرفت زدند) دیگر عبدالواحد بن زید (پنج پسین ازوسیراب دل شدند) — مادرِ حسن بصری ازکنیزانِ ام سلمه است — نامِ او عمرِ خطاب برنهاد — یتیم مانده بود — درسرآغازِ آگهی گوهر افروختی — ازروشن ستارگی راه تجرد[2] گزید وخویشتن رادرریاضتگری بگداخت وفرهیِ معنوی اندوخت — هرهفته وعظ برگفتی ومجلس آراستی — چون رابعه حاضرنشدی بدان نپرداختی — گفتند ازنیامدنِ پیرزنی چرادست ازان بازکشی — گفت غذائی که بفیلان آماده باشد بکارِ موران نیاید +

اول بحبیبِ عجمی نسبت درست کنند — اوازمالداران بود — روزگار برباگذراندی — ازسهروردی لختے چشمِ بینش کشوده شد — ازحسنِ بصری راه یافت — وفراوان مردم ازوسعادت اندوختند — روزی حسنِ بصری ازچاوشانِ حجاجِ بگریخت وبصومعهٔ حبیب دررسید — سرهنگان ازوپرسیدند حسن کجاست — گفت درونِ صومعه — چون پژوهش رفت اورانیافتند — حبیب راسرزنش کردند وگفتند هرچه حجاج بشما میکند درخورست — گفت من جزراست نگفته ام — اگرشما ندیدید جرمِ من چیست — بازدرشده ژرف نگهی بکار بردند — خشمناک بازگشتند وطنزگویان رفتند — حسن بیرون آمد وگفت ای حبیب عجب حقِ اوستاد نگاهداشتی — گفت ای اوستاد ازراست گوئی رهائی یافتی — اگردروغ گفتمی هردو هلاک شدمی[3] — شبی اورادرخانهٔ تاریک سوزنی ازدست افتاد — ازغیب روشنی بدرخشید —

اختلاف (۱) [ع] حلمان [ک ض] ابوحلمان [ف ا] ابوحلیمان [ش] ابوحکمان (۲) [ک] تجرید (۳) [ف اض] میشدمے [ک] میگفتم — میشدیم +

دست بچشم نهاد و گفت سخنے من سوزن جز بچراغ ندانم جست ÷

سوم فیض از معروف کرخی برگیرند - گویند پدر او ترسا بود - پیش امام رضاؑ کیش برگردانید و بدربانی سربلندی یافت - و بصحبت داؤد طائی رسید و ریاضتگری بجا آورد و بنیروے درست نیتی و راست کرداری پیشوا گشت - سری سقطی و بسیاری از و فیض برگرفتند - سال دویست هجری بعلوی عالم شتافت - و درین هنگام گبر و ترسا و یهود برو گرد آمدند و هر یکے خواست بآئین خود بدو پرداز د - صورت نبست - همانا در نزهتگاهِ صلح کل جا داشت ÷

چهارم سری سقطی را در پے روند - کنیت ابوالحسن - از بزرگ کار آگهانِ گزین کردار است - جنید و بسیاری رسیدگان را اوستاد - از اقرانِ حارث محاسبی و بشر حافی - و شاگردِ معروف کرخی - ستایش او از نیروی من ناشناسا بیرون - سال دویست و پنجاه و سه از خاکدان دنیا دامن برچید ÷

ششم بابواسحق بن شهریار گروند - پدرش از آئین زردشتی بیرون شد و طرز اسلام پیش گرفت - از شیخ ابوعلی فیروزآبادی فیض اندوخت و بسیاری بزرگان را دریافت و دانشِ ظاهر و باطن بدست آورد - سالِ چهارصد و بیست و شش از آشوبگاهِ دنیا رهائی یافت ÷

هفتم را سرآغاز علاء الدین طوسی است - او بشیخ نجم الدین کبری عقدِ برادری داشت ÷

هشتم بشیخ نجم الدین کبری نیایش نمایند - کنیت ابوالجناب و نام احمدِ خیوقی و لقب کبری - از شیخ اسمعیل قصری و عمار یاسر و روزبهان فیضها برگرفت و در شناسائی صورت و معنی بپایهٔ والا یافت - شیخ مجدالدین بغدادی - شیخ سعدالدین حمویه - شیخ رضی الدین علی لالا - باباکمالِ جندی(۱) - شیخ سیف الدین باخرزی - و بسیاری اولیا از دمِ گرای او جاوید سعادت اندوختند - سالِ شش صد و هژده بشمشیر درگذشت ÷

نهم از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب عبدالقاهر سهروردی(۲) بهره ور - در علمِ ظاهر و باطن والا پایگی داشت - بدوازده واسطه بابوبکر صدیق رسد و در طریقت بشیخ احمدِ غزالی نسبت درست کند - فراوان تصنیف از و یادگار - آداب المریدین از وست - سالِ پانصد و شصت و سه هجری بعلوی سرا شتافت ÷

دهم بشیخ عبدالواحد بن زید اقتدا کنند ÷

یازدهم بفضیل بن عیاض گرایند - کنیت ابوعلی - کوفی است - و نزد برخے بخارے و جز آن - میانِ مرو و باورد بآئینِ درویشان بسر بردی و راه زدی - از نیک سرشتی بیدار شد و بگزین کار کرد و سعادت اندوخت - سالِ صد و هشتاد و هفت رو از جهان درکشید ÷

دوازدهم ابراهیم ادهم بلخی را پیشرو دانند - کنیت ابواسحق - نیاگان او سری داشتند - در جوانی ستارهٔ بختمندی درخشید - دست از همه باز داشت - با سفیان ثوری و فضیل عیاض و ابویوسف غسولی صحبت داشت و باعلی بکار و حذیفهٔ مرعشی و سلم خواص یار بود - سالِ صد و شصت و یک یاد و بشام سر گذشت ÷

سیزدهم بشیخ هبیرهٔ بصری رسند ÷

چهاردهم بابواسحق شامی پیوندند - او مرید شیخ علو دینوریست - چون شیخ بقصبهٔ چشت رسید خواجه ابواحمد ابدال که مقدمِ مشائخ چشت است از وی تربیت یافت - و سپس پسر او محمد چراغ ولایت

اختلاف (۱) در نسخها خجندی - و در نفحات الانس جندی (۲) [ک ش ن ف ا] - قاهر ÷

برافروخت - و بعد از و خواجه سمعانی خواهرزادهٔ او کار آگهی پیش گرفت - پس از ان پور او خواجه مودود چشتی والا پایگی یافت - و پسر او خواجه احمد نیز بس بزرگ شد ÷

همانا هر دو شماره را گزین دست آویزی پیدا نیست - برگزیدهٔ که در کاهشِ نفس ذوفنون و ستایش ایزد بهمال لختے تازگی پدید آورد و معنوی فرزندان یکے پس از دیگرے چراغِ آگهی افروخت او را سلسلهٔ جداگانه برگرفتند - ورنه جز آن دوازده و چهارده فراوان سلسله زبانزدِ روزگار چون

قادری

بشیخ محی الدین عبدالقادر جیلی بیروی نمایند - سیدِ حسینی است و جیل دهی است نزدیک بغداد و برخے گیلانی پندارند - در رسمی و حقیقی علوم یگانهٔ زمان بود - از ابوسعید مبارک خرقه پوشید و بچهار واسطه بشبلی میرسد - بزرگی حال و شگرفی کراماتِ او جهان را فرو گرفته - در چهارصد و هفتاد و یک بدنیا آمد - در پانصد و شصت و یک پدرود کرد ÷

یسوی

نیازمندانِ خواجه احمدِ یسوی - در خردسالی از باب ارسلان که از کار آگهان ترک است نظر یافت - و چون درگذشت از خواجه یوسفِ همدانی کمال اندوخت - ترکان او را اتا یسوی خوانند - اتا در ترکی پدر است و اولیا را ابدان نامند - بفرمودهٔ خواجه بترکستان باز گردید و برهنمونی مردم نقدِ زندگی بسر برد - فراوان کرامات از و برگویند - چهار خلیفه برهنمونی نامور شدند - منصور اتا - سعید اتا - سلیمان اتا - حکیم اتا - و یسی معموره ایست از ترکستان - مولد و منشاء شیخ در آنجاست ÷

نقشبندی

از خواجه بهاء الدین نقشبند جاوید دولت یافتند - نامِ او محمد بن محمدِ بخاری - از خواجه محمد بابا سماسی نظر برگرفت و تعلیمِ آدابِ طریقت بظاهر از امیر کلال خلیفهٔ او - خواجه سماسی خواجه علی رامیتنی را که بعزیزان زبانزدِ روزگار بار ها گذر بقصرِ هندوان میفرمودند که ازین خاک بوی مردے می آید زود قصرِ عارفان شود تا روزی از خانهٔ امیر کلال بدان قصر گذشتند و فرمودند که آن نکهت افزونی گرفت - همانا آن مرد بزاد - چون پژوهش رفت از ولادتِ خواجه سه روز گذشته بود - پدرِ بزرگوار نزدِ بابا برد - فرمودند که ما این را بفرزندی برگرفته ایم - و روبیاران کرده گفتند همانست که ما بوی او شنوده بودیم که پیشوای جهان گردد - امیر کلال را فرمودند از فرزندِ من بهاء الدین پرورش و مهربانی دریغ نداری - فرمایشِ کاربسته آمد - و چون لختی کار بلندی گرای شد فرمودند همتِ شما بلند پرواز است - بدر یوزه گریِ دیگر دلها دستوریست - ازین رو بخدمتِ قثم(۱) شیخ رفتند و فیض اندوختند و از خلیل اتا نیز بهره برگرفتند - و از یاوریِ روحانیت خواجه عبدالخالق غجدوانی بکار رسیدند - و فیض پذیری در معنی از خضر بود - و ارادت و صحبت از خواجه یوسفِ همدانی - خواجه یوسف چهار خلیفه داشت - خواجه عبداللهِ برقی - خواجه حسن اندقی - خواجه احمدِ یسوی - خواجه عبدالخالق غجدوانی - و خواجه یوسف از شیخ ابوعلی فارمدی فیض برگرفت و او از شیخ ابوالقاسمِ گرگانی - و او از دو کس بهره مندی یافت - جنید و شیخ ابوالحسن خرقانی و الیشان

اختلاف (۱) [ک ف ا ض] - ثمیده ÷

از بایزید بسطامی — او از امام جعفر صادق ؑ — و او از دو جا فیض پذیرفت — یکی از پدر خود امام باقر و او از پدر خود امام زین العابدین ؑ و او از نیاگ خود امام حسین ؑ — دیگر از پدر مادر خود قاسم بن محمد بن ابی بکر و قاسم از سلمان فارسی و او از ابا بکر +

گویند خواجه بهاء الدین را غلام و کنیز نبود — چون پرسش رفت فرمود بندگی با خواجگی راست نیاید — یکی پرسید که سلسلهٔ شما بکجا میرسد — فرمودند کسی از سلسله بجائی نمیرسد — شب دوشنبه سوم ربیع الاول هفتصد و نود و یک از بار عنصری سبکدوش گشت +

همانا داستان سلاسل حال مذاهب چهارگانه دارد — هرکه پایهٔ اجتهاد گرفت بیش رومی را در خورشد — و چهارگونه بودن آن سختگی نگیرد +

همان بهتر که ازین سخن خامه باز گرفته بگزارش اولیای ایزدی رحمت دریوزه کند — بشمارهٔ لفظ اولیا چهل و هشت تن از هزاران برگرفت و دستمایهٔ سعادت پژوهی خویش گردانید +

شیخ بابا رتن

پور نصر ترمذی[1] — کنیت ابوالرضا — در زمان جاهلیت در تبرنده بزاد و بحجاز شد و پیغمبر را دریافته جهان نوردیده بهند باز گردید — بسیاری گذاردهٔ او پذیرفتند و برخی از درازعمری گفتهای او را باور نکردند — در سال هفتصد هجری در تبرنده فرو شد و همانجا آسود — شیخ ابن حجر عسقلانی و مجد الدین فیروزآبادی و شیخ علاء الدولهٔ سمنانی و خواجه محمد پارسا و بسیاری نیکوان پذیرنده و ستایشگر او +

خواجه معین الدین حسن چشتی

پور غیاث الدین حسن — از سادات حسینی حسنی است — در سال پانصد و سی و هفت در قصبهٔ سجز از دار سجستان بزاد — در پانزده سالگی پدر آن جهانی شد و ابراهیم قهندزی را که از الٰهی ربودگان بود بر و نظر افتاد و برق واسوختگی در خرمن وابستگیها در زد و در جستجوی رهنمون شد — در هرون که دهی است از نیشاپور بصحبت خواجه عثمان چشتی رسید و بریاضتگری برنشست و خرقهٔ خلافت یافت — سپس در تگادو به طلبی برآمد و از شیخ عبد القادر جیلی و بسیاری بزرگان فیض اندوخت — و در سالی که معز الدین سام دهلی برگرفت بدانجا رسید و بسگالش عزلت گزینی به اجمیر شد و فراوان چراغ برافروخت — و از دم گیرای او گروها گروه بهره برگرفتند — روز شنبه ششم ماه رجب سال شش صد و سی و سه بلاک تقدس خرامش فرمود — در دامنهٔ کهسار آن خوابگاه شد و امروز زیارتگاه خرد و بزرگ +

شیخ علی غزنوی هجویری

کنیت ابوالحسن — پدر او عثمان بن ابو علی جلابی — از رسوم برکناره زیستی و پایهٔ والای آگهی داشت — و کتاب کشف المحجوب از و یادگار — دران بزرگ گشته پیروی من درین راه شیخ ابوالفضل بن حسن ختلی است — خوابگاه در لاهور +

شیخ حسین زنجانی

فراوان آگهی داشت — خواجه معین در لاهور بصحبت او رسید — خوابگاه در آنجاست — و بسیاری

اختلاف (۱) [ک] نصیر ترمذی — شف کتاب الاصابة صفحه ۱۰۸۷ +

بزیارتگری او سعادت اندوزند +

شیخ بهاء الدین زکریا

پور وجیه الدین محمد بن کمال الدین علی شاه قریشی — سال پانصد و شصت و پنج در کوت کرور ملتان بزاد — در خردسالی پدر او از جهان رفت و او بدانش اندوزی برآمد و در توران و ایران شناسائی اندوخت — در بغداد بشیخ شهاب الدین سهروردی ارادت آورد و پایهٔ خلافت یافت — و با شیخ فرید شکرگنج فراوان دوستی داشت و روزگاری باهم بودند — شیخ عراقی و میر حسینی ازو فیض برگرفتند — هفتم ماه صفر شش صد و شصت و پنج نورانی پیری نامهٔ سربمهر بدست شیخ صدر الدین پور او درون فرستاد — برخواند و جان بسپرد و از جا گنج خانه آواز بلند شد که دوست بدوست پیوست — خوابگاه در ملتان +

قطب الدین بختیار کاکی

ابن کمال الدین احمد موسی — از اوش فرغانه است — از پدر خرد ماند — و نظر از خضر برگرفت و جویائی رهنمون کالیوه داشت که خواجه معین الدین باوش گذاره کرد — و در هژده سالگی از و ارادت یافت — خلافت برگرفت و سفر گزید — در بغداد و جز آن از بسیاری اولیا فیض اندوخت — بار روی دیدار پیر بهند آمد — بگفیدی بشیخ بهاء الدین زکریا پیوست — در زمان فرمانروائی شمس الدین التمش بدهلی آمد — خواجه بدیدن او بدانجا رسید و پس از چندی او را گذاشته باز گردید — او فراوان فیض بعالمیان رسانید — بامداد چهارشنبه چهاردهم ربیع الاول سال ششصد و سی و سه رخت هستی بربست — خوابگاه در دهلی است زیارتگاه که و مه +

شیخ فرید الدین گنج شکر

پور جمال الدین[1] سلیمان[2] از نژاد فرخ شاه کابلی است — زاد و بوم او قصبهٔ کهوتوال[3] ملتان نزدیک — در سرآغاز برنائی برسمی دانش سرگرم بود — و در ملتان خواجه قطب را دریافت و بدهلی همراه آمد و بارادت کام دل برگرفت — و برخی برآنند که همراه نیامد و از راه دستوری گرفته بقندهار و سیستان شتافت و باندوختن دانائی پرداخت — سپس بدهلی آمده ارادت اندوخت — و او را سخت آویزشها با نفس رفت و فیروزمند آمد — خواجه قطب الدین هنگامی که رخت هستی برمی بست قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی و بسا بزرگان دران انجمن بودند — فرمودند خرقه و جز آن که از پیر رسیده بود بشیخ بسپارند — شیخ از قصبهٔ هانسی بدین آگهی بدهلی آمد و امانت برگرفته باز گردید — و فراوان کس ازو بهره برداشت — روز شنبه پنجم محرم شش صد و شصت و هشت در پتن پنجاب که دران روزگار اجودهن نام داشت جهان ناپایدار را پدرود کرد — و همانجا خوابگاه شد +

شیخ صدر الدین عارف

پور شیخ بهاء الدین — بیش پدر بپایهٔ کمال برآمد — فخر الدین عراقی و میر حسینی سادات ازو نیز فیض برگرفتند — در سال هفتصد و نه در ملتان رهگرای سفر واپسین شد — و خوابگاه همانجا +

اختلاف (۱) [ک ش ح ف ت] جلال (۲) [ش ح ف ت ا] سلیمان (۳) [م] کهووال بی نقط [ک] کهتووال [ش] کهتوال [د] کیوتوال [ف ا] کهتوال +

نظام الدین اولیا

نام محمد — پور احمد دانیال — از غزنین ببداؤن آمد و شیخ در شش صد و سی و دو در انجا بزاد — لختی رسمی علوم اندوخته و از انظام بحاث و محفل شکن میگفتند — در بیست سالگی باجودهن رفته از شیخ فرید گنج شکر ارادت اندوخت و کلید گنجینهٔ معنی بدست آورد — و سپس برهنمونی مردم بدهلی فرستادند و بسا کس از و بوالا پایگی رسید چنانچه شیخ نصیر الدین محمود چراغ دهلی — میر خسرو — شیخ علاء الحق — شیخ اخی سراج در بنگاله — شیخ وجیه الدین یوسف در چندیری — شیخ یعقوب و شیخ کمال در مالوه — مولانا غیاث در دهار — مولانا مغیث در اجین — شیخ حسام در گجرات — شیخ برهان الدین غریب — شیخ منتخب — خواجه حسن در دکهن — چاشت چهارشنبه هژدهم ربیع الآخر هفتصد و بیست و پنج از جهان رفت — خوابگاه در دهلی ✤

شیخ رکن[1] الدین

پور شیخ صدر الدین عارف — جانشین بزرگ نیاگ است — چون سلطان قطب الدین بشیخ نظام الدین اولیا سرگران بود شیخ را از ملتان طلب داشت که در[2] هنگامهٔ او شکستی رود — چون او نزدیک دهلی رسید شیخ نظام پذیره شد — قطب الدین شیخ را دریافته پرسید که از مردم شهر در پیشوا رفتن که تیز دستی نمود — گفت بهترین روزگارها — و بدین دلاویز گفتار سلطان را از سرگرانی برآورد — خوابگاه ملتان ✤

شیخ جلال الدین تبریزی

مرید شیخ سعید تبریزیست — پس از سفر گزیدن او در خدمت شیخ شهاب الدین سهروردی افتاد و از شگرف پرستاری بخلافت رسید — و بخواجه قطب الدین و شیخ بهاء الدین زکریا فراوان دوستی داشت — شیخ نجم الدین صغری که شیخ الاسلام دهلی بود بکین او برخاست و از ناتوان بینی ناپار سازنی را بر ان داشت که شیخ را دامن آلود تهمت گرداند — و از دم گیرای شیخ بهاء الدین زکریا نادرستی گفتار پیدائی گرفت — از انجا به بنگاله شتافت — خوابگاه او در بندر دیومحل ✤

شیخ صوفی بدهنی

زادگاه او اوده — شگرف وارستگی داشت و بجز ایزد نپرداختی — چنان برگذارند که خواجه قطب الدین و او باگروها گروه مردم بدست مغل گرفتار شدند — گرسنگی و تشنگی این مردم را کالیوه ساخت — درین هنگام خواجه بنیروی یزدانی بهر تنی گرم کاکے از زنبیل بیرون آورده میداد و صوفی از شکسته کوزهٔ خود را همه سیراب گردانید ازان باز خواجه را کاکی و او را بدهنی برگفتند — خوابگاه کیتهل ✤

خواجه کرک[3]

از همین وارستگان است — از رسمها برکناره زیستی و پیوسته در خرابات نشستی — خواجه قطب الدین اوشی برای او خرقه فرستاد و او برگرفته بآتش انداخت — برنده پیش خواجه قطب الدین زبان بیغاره برگشاد — فرمود که برو آنرا بازخواه تا حقیقت کار بر تو پیدائی گیرد — او چون درخواست خواجه کرک گفت بر و ازان آتشگاه جبهٔ برگیر لیکن ازآن خود — چون درنگریست آن خرقه را با چندین دلق دریافت و شرمسار گردید — خوابگاه کره مانکپور

اختلاف (۱) [سه] رکن الدین ابو الفتح (۲) [ک] بوکه (۳) [د] کرگ ✤

شیخ نظام الدین ابو المؤید

بخال خود شیخ عبد الواحد بن شیخ شهاب الدین احمد غزنوی پیوند ارادت دارد — در زمان شمس الدین التمش بود و خواجه قطب الدین اوشی و شیخ نظام الدین اولیا دیدار او را بس فرخ میدانستند ✤

شیخ نجیب الدین محمد

مرید شیخ بدر الدین فردوسی سمرقندی که خلیفهٔ شیخ سیف الدین باخرزیست و او خلیفهٔ شیخ نجم الدین کبری است — از انجا بدهلی آمده روزگاری رهنمای مردم بود و هم انجا آسود — و برخی برآنکه او و شیخ عماد الدین طوسی مرید و خلیفهٔ شیخ رکن الدین فردوسی اند ✤

قاضی حمید[1] الدین ناگوری

پور عطاء الدین بخاری — در بخارا بزاد — در زمان معز الدین سام با پدر بدهلی آمد — سه سال القضای ناگور پرداخت — یکبارگی اندیشهٔ وارستگی دامن دل گرفت — از همه واپرداخته ببغداد شد و بشیخ شهاب الدین سهروردی ارادت آورد و خلافت یافت — و در انجا بخواجه قطب الدین پیوند دوستی گزید و سفر حجاز کرده بدهلی آمد — شب پنجم رمضان ششصد و چهل و چهار بے رنجوری بعالم علوی شتافت خوابگاه دهلی ✤

شیخ[2] حمید الدین سوالی[3] ناگوری

پور شیخ احمد — در سر آغاز جوانی بس نکورو و خواسته دار بود — در پژوهش حق دست از همه باز کشید و بریاضتگری پای همت افشرد — و در خدمت خواجه معین الدین طیلسان ارادت بر دوش گرفت و بپایهٔ والا رسید — و سلطان التارکین برخواندند — بیست و نهم ربیع الآخر شش صد و هفتاد و سه در ناگور بساط زندگی نوردیده آمد و خوابگاه هم انجا شد ✤

شیخ نجیب الدین متوکل

برادر و مرید شیخ فرید الدین گنج شکر است — شیخ نظام الدین اولیا میگفت چون از بداؤن بآرزوی ملازمت گنج شکر آمدم در دهلی شیخ نجیب الدین را دریافتم و فیضها برگرفتم — نهم رمضان ششصد و شصت دل از جهان برگرفت — خوابگاه دهلی ✤

شیخ بدر الدین

زاد و بوم غزنه — در خواب بخواجه قطب الدین اوشی ارادت آورد و دست از همه باز کشیده بجویائی پیر قدم فرسا گشت — و در دهلی بکام دل رسید و خلافت یافت — قاضی حمید الدین — شیخ فرید الدین گنج شکر — سید مبارک غزنوی — مولانا مجد الدین جرجانی — شیخ ضیاء الدین دهلوی و دیگر بزرگان از و بهره گرفتند — در کهن سالگی که نیارست جنبید از شنود نغمه خوشیدی و جوانانه رقصیدی — پرسیدند که با چنین ناتومندی شیخ چگونه برقص در شود — گفت شیخ کجاست عشق میرقصد — خوابگاه پایان آسایشگاه پیر خویش ✤

شیخ بدر الدین اسحق

پور منهاج الدین بخاری و برخے برآنکه پسر علی بن اسحق دهلوی است — زاد بوم او دهلی —

اختلاف (۱) [ک ن اض] صدر الدین (۲) [ک] قاضی [د] شیخ صدر الدین (۳) این لفظ فقط در [سه د] موجودست ✤

رسمی دانش اندوخت — وچون مشکلات درین دیار نکشود آهنگ بخارا نمود — دراجودهن بصحبتِ گنج شکر بستگیها کشایش یافت وارادت آورد وبخویشتن گذاری برنشست — وشیخ بخلافت ودامادی برنواخت — وهمانجا خوابگاه شد ٭

شیخ نصیرالدّین چراغ دهلوی

نام محمود — زادگاه اوده — مرید وخلیفهٔ شیخ نظام الدّین اولیاست — هژدهم رمضان هفتصد وپنجاه وهفت ازین جهانِ گذاشتنی درگذشت ٭

شیخ شرفِ پانی پتی

کنیت ابو علی قلندر — وارسته زیستی — در یکی از نگاشتهای خود چنین میگذارد که چهل سال بدهلی آمدم وبزیارت گری خواجه قطب الدّین سعادت اندوختم ومولانا وجیه الدّین پایلی ومولانا صدرالدّین ومولانا فخرالدّین ناقلہ ومولانا ناصرالدّین ومولانا معین الدّین دولتآبادی ومولانا نجیب الدّین سمرقندی ومولانا قطب الدّین مکّی ومولانا احمدِ خنساری ودیگر دانشوران روزگار دستوری درس وفتوی دادند وبیست سال درین کار بسر بردم — ناگاه ایزدی کشش درربود — وهمگی دانش نامها بآب جون سر دادم وسفر گزیدم — ودر روم شمس الدّینِ تبریزی ومولانا جلال الدّین رومی را دریافتم — جبّه ودستار وفراوان کتاب بمن دادند ودرپیشِ اینان همه را بآب دادم — سپس بپانی پت آمده عزلت گزیدم — وخوابگاهِ او درآنجاست ٭

شیخ احمد

زادبوم نهرواله که امروز بپٹن زبانزدِ روزگار — بقاضی حمید الدّین ناگوری ارادت آورد وبوالاپایهٔ خلافت برآمد — وشیخ بهاء الدّین زکریا بادشوار پسندی خویش اورا بس ستودی — خوابگاه بداؤن ٭

شیخ جلال

پورِ سیّد محمود بن سیّد جلال بخاری — بمخدوم جهانیان زبان زدِ روزگار — شب براتِ هفتصد وهفت بزاد — مرید پدرِ خود است واز شیخ رکن الدّین ابوالفتح سهروردی خلافت یافت — گویند جهان نوردی پیش گرفت — امام یافعی وبسیاری را دریافت — ودر دهلی شیخ نصیرالدّین چراغ دهلوی را دید ودرخانوادهٔ چشت خلیفهٔ او گشت — چهارشنبه عیدِ قربان هفتصد وهشتاد وپنج اخشیجی پیکر برانداخت — وخوابگاه اُچه ملتان ٭

شیخ شرفِ منیری

پورِ یحیی بن اسرائیل که سرآمدِ چشتیان بود — از گنج شکر فیض برگرفت — او از خردی باز دکهسار ریاضت کردی وبآرزوی دیدنِ شیخ نظام اولیا باهمین برادرِ خود شیخ جلال الدّین محمد بدهلی آمد — شیخ درگذشته بود — وبرخی برآنکه دریافت وبفرمودهٔ او بپیشِ نجیب الدّین فردوسی رفت دارادت آورد وخلافت یافت — شیخ شمس الدّین مظفرِ بلخی وشیخ جلال الدّین اودهی که جمال قتّال نیز خوانند از و خلافت دارند وفراوان تصنیف ازو یادگار — ازان میان مکتوباتِ او درسر شکنی(۱) نفس آزمون دارد — خوابگاه بهار ٭

اختلاف (۱) [ک ش ون اض] درپزشکی ٭

شیخ جمال هانسوی

از نژادِ ابوحنیفهٔ کوفی است — بخطاب وفتوی پرداختی — دست ازان بازداشته از شیخ فرید گنج شکر ارادت برگرفت وبلندپایه شد — وهرکرا شیخ خلافت نامه دادی نزدِ او فرستادی واز پذیرفتگی او روائی یافتی واگر نپذیرفتی شیخ را برزبان رفتی پاره کردهٔ جمال فرید نتواند بردوخت — خوابگاه هانسی ٭

شاه مدار

لقب بدیع الدّین — که ومهِ هندی بوم بدو گردد ووالاپایگی او برگذارد — گویند مریدِ شیخ محمد طیفوری بسطامی است — هرگز جامهٔ او شوخگین نشدی وباخلق نیامیختی — هر روزِ دوشنبه درِ خلوتگاهِ او کشاده گشتی وفراوان حاجتخواه فراهم آمدی — وآئین چنان بود که چون مردم از آمدن بازماندی داستان برسرائیدی — دران میان جویندگان را پاسخ آماده شدی وهرکه جوابِ خود شنیدی نیایش کنان برخاستی وشگرف داستانها ازو برگذارند — وسلسلهٔ مداریه بدو سرآغاز — خوابگاه مکن پور ٭

وهرسال روزِ فروشدنِ او گروهاگروه مردم از دور ودستها بدانجا رسند وهریکی زنگارنگ علم باخود برده نیایشها بجا آورد — قاضی شهاب الدّین درزمانِ سلطان ابراهیم شرقی بدو آویختی وشرمساری اندوختی ٭

شیخ نورقطب عالم

پورِ شیخ علاء الحق — اصلی نامِ وی شیخ نورالدّین احمد بن عمر اسعد است — زادگاه لاهور — مرید وخلیفهٔ پدرِ بزرگوارِ خود است که او خلافت از شیخ اخی سراج داشت — لختی بلتر نایافت رسید ودرسوختگی والاپایگی اندوخت چنانچه مکتوبات ولختی رسایل او ازدرون بازگوید — شیخ حسام الدّین مانک پوری خلیفهٔ اوست — درهشت صد وهشت رهگرای علوی عالم شد — خوابگاه پنڈوه ٭

باباسحق مغربی

زادجا دهلی — مریدِ حاجی شیخ محمد کیمی(۱) است — او بجنید واسطه بجنید برسد — شیخ احمد کهٹو چنان برگذارد که همراهِ او بدهلی شدم — کهن نگاهِ خود رابمن وانمود وگفت در دوازده سالگی بدریوزه گری دلها برآمدم ورهِ وارستگی پیش گرفتم واز بسیاری بزرگان فیض گردآوردم — ودر مغرب زمین بشهرِ کیم از صحبت شیخ محمد حاج کامِ دل برداشتم وخلافت اندوختم — ودرزمانِ سلطان محمد بدهلی بازگردید وفراوان بزرگداشت او بجاآورد — وخواجه معین الدّین اورا بخواب فرمود که درکهٹو عزلت گزیند وهمچنان کرد ٭

شیخ احمدِ کهٹو

لقب جمال الدّین — در دهلی سال هفتصد وسی وهفت بزاد — از بزرگ زادهای آنجاست — مرید وخلیفهٔ باباسحق مغربی — نامِ او نصیر الدّین — از نیرنگی نیلی سپهر در طوفان باد از بنگاهِ خود جدا شد — پس از روزگاری بخدمتِ باباسحق مغربی سعادت اندوخت ودانش صوری ومعنوی گردآورد — ودرزمانِ سلطان احمدِ گجراتی بگجرات رفت وخرد وبزرگ پذیرفته به نیایشگری برخاستند — سپس سفرِ عرب وعجم نمود وبسی بزرگان را دریافت — خوابگاه سرکهیج احمدآباد ٭

اختلاف (۱) [سو] کیمی [ک] کشمنی [ش ض] کیسی ٭

شیخ صدر الدّین

پورِ سیّد احمد کبیر بن سیّد جلالِ بخاری که براجو قتال زبانزدِ روزگار۔ مرید و خلیفۂ پدرِ خود است و از برادرِ خود مخدوم جهانیان و شیخ رکن الدّین ابو الفتح نیز خلافت یافت۔ و سلطان فیروز او را فراوان بزرگ داشتی۔ در هشت صد و شش و الیسین خواب نمود ؛

شیخ علاء الدّین محمّد

نبیرۂ شیخ فرید الدّین گنج شکر پورِ شیخ بدر الدّین سلیمان۔ بس گزیده و پسندیده روش بود۔ در ایزدشناسی و الاپایگی اندوخت۔ چون در گذشت سلطان محمد تغلق گنبدی بر ساخت ؛

سیّد محمد گیسو دراز

مرید و خلیفۂ شیخ نصیر الدّین چراغِ دهلی است۔ صوری و معنوی آگهی اندوخت۔ بفرمودۂ پیر از دهلی بدکهن آمد و که و مه پذیرفتند۔ سالِ هشت صد و بیست و پنج از تنگنای دنیا بیرون شد۔ خوابگاه گلبرگه ؛

قطب عالم

کنیت ابو محمد۔ لقب برهان الدّین۔ پورِ شاه محمد بن سیّد جلال مخدوم جهانیان۔ در هفتصد و نود بزاد۔ مرید و خلیفۂ پدرِ بزرگوارِ خود و از شیخ احمد کهتو نیز خلافت دارد۔ در زمان سلطان محمد که بدو واسطۂ پورِ سلطان مظفر است بفرمودۂ پدر بگجرات آمد و بزرگی صورت و معنی یافت۔ در هشت صد و پنجاه و هفت رختِ هستی بر بست۔ خوابگاه بتوۂ احمد آباد۔ او را یازده پسر بود ؛

شاه عالم

نام سید محمد۔ پورِ قطب عالم۔ شبِ بیست و نهم ذیقعده هشت صد و هفده بزاد۔ از پدرِ خود ارادت یافت و خلافت برگرفت۔ بوالاپایۂ ولایت برآمد و شگرف خارق عادتها از و برگذارند۔ بیستم جمادی الثّانی هشت صد و هشتاد روزگار بسر آمد۔ خوابگاه رسول آبادِ احمد آباد ؛

شیخ قطب الدّین

پورِ شیخ برهان الدّین بن شیخ جمالِ هانسوی۔ مرید و خلیفۂ شیخ نظام اولیا است۔ بمردم نیامیختی و از ملوک هیچ نستدی۔ سلطان محمد خود بهانسی رفته بدهلی آورد۔ خوابگاه هانسی ؛

شیخ علی پیرو

پورِ مولانا احمد مهایمی۔ بر صورت و معنی شناسا آمد و حقایق را بروشِ شیخ محیّ الدّین عربی برگذارد۔ فراوان نامۂ آگهی از و یادگار۔ بیشتری فرو رفته بودی ؛

سیّد محمّدِ جونپوری

پورِ سیّد بڈه اویسی است۔ از فراوان روحانیه فیض برگرفته و بر صوری و معنوی علم چیره دست۔ از شوریدگی دعوی مهدویه کرد و بسیاری مردم برو گرویدند۔ بسا خارق از و برگذارند۔ و سرچشمۂ مهدویه او۔ از جونپور بگجرات شد و سلطان محمودِ کلان به نیایش برخاست۔ و از تنگ چشمی زمانیانِ بهند نیارست بود و یازش ایران نمود۔ در فره در گذشت و همانجا آسود ؛

قاضی خان

یوسف نام۔ زاد و بوم ظفرآباد۔ مرید و خلیفۂ شیخ حسن طاهر که لقبِ وی کمال الحق است و مریدِ حاجی حامد شد که خلیفۂ شیخ حسام الدّینِ مانکپوری است۔ و علمِ ظاهر و باطن اندوخت۔ و پیر او در زندگی خلفای خود را بدو حواله کرده بود و هنگامِ فروشدن پورِ خود عبد العزیز را بدو بسپرد۔ پانزدهم صفر نهصد از آشوبگاهِ گیتی بر کنار شد ؛

میر[1] سیّد علی[2] قوام

زاد و بوم سوانه۔ مرید و خلیفۂ شیخ بهاء الدّینِ جونپوری شطاری است۔ و برخی گویند از شیخ قاضن[3] شطاری فیض برگرفت و چندی برآنند که او را با همه خانوادها درست نسبتی است۔ در سالِ نهصد و پنج از کشاکشِ آخشیجان وارست۔ خوابگاه جونپور ؛

قاضی محمود

پورِ شیخ جالنده[4] بن محمّدِ گجراتی۔ در بیرپور[5] بزاد۔ مرید پدرِ خود است و خرقۂ خلافت از شاه عالم داشت۔ عشق او را گوارا شده بود و بسا دلسوز سخنان از و برتراویدی۔ از یازده سالگی فروغِ آگهی برگرفت و شگفت داستانها از و برسرایند۔ و دران سال که جنّت آشیانی بر بهادرِ گجراتی چیره دست آمد سیزدهم ربیع الآخر انجهانی شد۔ خوابگاه بیرپور ؛

شیخ مودود[6] لاری

مریدِ بابا نظام ابدال است۔ نزدِ مولانا عبد الغفورِ لاری لختی رسمی دانش اندوخت۔ و از فراوان دلها دریوزه گری بنمود۔ و مراتبِ عیانی و بیانی نیکو میدانست و برغرائبِ علوم آگاه۔ و شاه نعمت الله ولی و شاه قاسم انوار را دریافته۔ در رمضان نهصد و سی و هفت و الیسین خواب درگرفت۔ خوابگاه پانی پت ؛

شیخ حاجی عبد الوهّاب بخاری

شیخ جلالِ بخاری را دو پسر بود۔ مخدوم جهانیان از سید محمود است و او از نژادِ سیّد احمد۔ مرید و شاگردِ سیّد صدر الدّینِ بخاری۔ از ظاهر و باطن آگاه۔ در نهصد و سی و دو نقدِ زندگی بسپرد۔ خوابگاه دهلی ؛

شیخ عبد الرّزاق

زادگاه جهنجهانه۔ مرید و خلیفۂ شاه محمد حسن است۔ فرزندِ شیخ حسن[7] طاهر۔ نخست رسمی دانش بدست آورد و از ان فراترک شده پی بمقصود برد۔ در نهصد و چهل و نه رختِ هستی بر بست۔ خوابگاه جهنجهانه ؛

شیخ عبد القدّوس

خود را از نژادِ ابو حنیفه برشمرد۔ مریدِ شیخ محمد بن شیخ عارف بن شیخ احمد عبد الحق است۔

اختلاف (۱) [ه] امیر (۲) در [ش ف اض] نیست (۳) [ک ف اض] قاضی [د] فاضل (۴) [ه] چاندله [ک ش] جالنده [ف اض] جالبنده [د] چاند (۵) [ک] شیرپور [ض ف ا] درزیرپور (۶) [ش] محمد مودود (۷) [ک ش ف اض] شیخ طاهر فقط ؛

ذانش صوری و معنوی اندوخت و در ایزدشناسی والاپایه شد — فراوان حقایق ازو برگویند — جنّت آشیانی بارخی کارآگهان بزاویهٔ او در رشدی و انجمنِ آگهی گرمی پذیرفتی — سالِ نهصد و پنجاه بساطِ زندگی در نوشت — در گنگوبه نزدِ دهلی خوابگاه ✣

سیّد ابراهیم

پورِ معین الدّین بن عبدالقادر حسینی — زادجا ایرج — مریدِ شیخ بهاءالدّین قادری شطّاری — از دانش فراوان بهره داشت و در گزیده کرداری کم همتا — جهان نوردیده — در زمانِ سلطان سکندر لودی بدهلی آمد — شیخ عبداللهِ دهلوی و میان لادن و مولانا عبدالقادر صابونی[1] گروِ دیگر کارآگهان نامور به بزرگی او گرائیدند — در نهصد و پنجاه و سه یا هشت جانِ سپنجی باز سپرد — خوابگاه دهلی ✣

شیخ امان

نام عبدالملک پورِ عبدالغفور — مریدِ شیخ محمد حسن — باشارتِ پیر از شیخ محمد مودودِ لاری گوناگون دانش اندوخت — دوازدهم ربیع الآخر نهصد و پنجاه و هشت دل اززندگی برگرفت — خوابگاه پانی پت ✣

شیخ جمال

پسرِ شیخ حمزه — زادگاه دهرسو — مریدِ پدرِ خود — بیشتر خلوت در کثرت داشتی — خوابگاه دهرسو ✣

اکنون انجامِ این داستان بیادکردِ خضر و الیاس سزاوار میداند و دریوزه گریِ جاویدنامی میکند ✣

خضر

نامِ او بلیان است پورِ کلیان بن فالغ بن عابر[2] بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح — و برخے نامِ او کلیان بن ملکان و بعضی ملکان بن بلیان بن کلیان بن سمعان بن سام بن نوح برگذارند — کنیت ابوالعبّاس و خضر بجهتِ آن خوانند که بر پوستینِ سفید نشست — از خجستگی پای او سبز شد — در دو فرسنگیِ شیراز در زمانِ موسیٰ بزاد و نزدِ برخی در زمانِ ابراهیم و بیش گروہے بکمتر مدّت از بعثتِ ابراهیم و بگزارش لختے پس از فراوان مدّت — و شیخ علاءالدّوله در عروه چنان برگذارد که فراوان پیوندِ زناشوئی کند و ازو فرزندان پدید آید و نامهار بهیچ کس او را پی نبرد — صد سال و هفت ماه است ترکِ همه گرفته و ازو فرزندان نمانده — و بعنوانِ دلالی خرید و فروخت نماید و سود اندوزد و وام گیرد و گرد گذارد و ازکیمیاگری آگاه و بر گنجهائی عالم شناسا و بایزدیے فرمایش در کارِ بندگان خرج کند و برای خود هرگز کار نه بندد — از نغمه خوشوقت شود و برقص آید و بسا هنگام شبانروزی مدهوش باشد — و بیشتر ازین بهزار[3] سال از سر برنائی گرفتی و ازان پس در هر صد و بیست سال — و هم شیخ گوید که امسال هنگامِ تازگی است و از زمانِ هجرت تا امروز هفت نوبت تازگی پذیرفته — و باقطب[4] و ابدال صحبت دارد و نیایش کند — گویند که در مدینه روزی شتربانان بایکدیگر آویزهٔ سنگ داشتند — سنگ پارچهٔ برسرِ خضر[5] رسید و بشکست و سر بازو آماسید — تا سه ماه رنجوری کشید — و در پیغمبریِ او خلاف رود بسیاری بدان گروند — و دران پژوهش ذوالقرنین بآبِ حیات رسید و درازِ زندگی یافت — و برخے گویند الیاس و خضر هر دو آبِ حیات اندوختند — و گروہے او را روحانی برگذارند که بپیکر یا برآید و انسی ندانند ✣

اختلاف (۱) [ک ش] صابونی (۲) [ه] غابر [ک] عار [ش ف ا ض] عامر — و در چند نسب نامه غابر و در توریت عابر (۳) [ک ش ض] بهزار سال در هر پانصد سال از سرالخ (۴) [ه] باقطب ابدال (۵) [ک] بر سر پای خضر رسید و بشکست و زرد و آماسید الخ ✣

الیاس

بن سام بن نوح علیه السلام جدِّ خضر — و چندے نامِ پدرِ او یاسین برسرایند و لختی نسی[1] و جزآن برگویند و بعضی نسب او را چنان برگذارند که پسرِ فنحاص[2] بن عیزار[3] بن هارون موسیٰ — در پیغمبریِ او نیز خلاف دارند و قطب و ابدال و خضر پیشِ او بسانِ شاگرد نیایشگری کنند — دراز قامتِ بزرگ سر کم گوی بسیار اندیشه — فراوان وقار و هیبت بدو — بر حقایقِ اشیا آگاه — گویند بیاوریِ دینِ موسیٰ برانگیخته آمد و بر هنمونیِ ناشناسگانِ بعلبک نافزود گردید — و چون اندرزگذاریِ او سودمند نیامد رهائیِ خود از کارسازِ حقیقی درخواست — پذیرائی گرفت — روزی با الیسع بن اخطوب بکهساری رفته بود — آتشین اسپی باساز و پیرایه نمودار شد — الیسع را بجانشینیِ خویش گذاشته برفرازِ آن برآمد و از نظرها ناپدید گشت ✣

پس شگرفیها ازین دو کس برگذارند — بیشتر نخستین بخشک زمین چالش نماید و گم شدگان را براه دارد و پسین بساحلها — و بعضے برعکس سرایند — و هریک را ده گزیده مردیاور — و هر دو فراوان سال نه باشند و صحبت دارند — و برخے کارآگهان بهستیِ این دو نگرایند — وازالیاس قبض و از خضر بسط خواهند ✣

ایزدی سپاس

که لختے حالِ هندوستان گذارده آمد و اندکے گفت و گردِ ایشان بروشن بیانی گزارش یافت — چون وقت تنگی داشت و دل افسردگی نه دلیلِ ایشان برنوشت و نه بحکمتِ یونان و فارس برسنجت — نه دگرگون گفتارِ هندی برنگاشت و نه انچه پیرامنِ خاطرِ این حیرانِ انجمنِ آفرینش میگشت بخامه درآورد — اگر دل از سیاه کاریِ اوراق و برخواندنِ رسمی نقوش افسرده نگردد و زمانه فرصت بخشد و یاوری برشیند نخست هندی دانش را گزین ترتیبی برنهد و یک یک را بفارسی و یونانی برسنجد و نمطی چند از رسیدهای خاطرِ انصاف گرا برنویسد و قدری از پسند و ناپسندِ دلِ دشوار گزین برگوید ✣

بیشتر ازانکه از ریسماگرۀ[*] خویش بیرون شده بقدسی آستانِ شاهنشاهی که شهرستانِ حق شناسی است رود و بدانایانِ هر کیش برآمیزد همواره در سر داشت که دادار کام بخشِ صحبتِ هیچ فرو هیده مردِ شایسته خوی روزی گرداند — شناسای عیانیِ حکمت — دانای بیانیِ دانش — صوفیِ صافی — متکلّم شناسا دل — اطلاقی والاهمت — ازان[4] میخواست که هرکدام از دوربینی و ایزدشناسی حق را پای بندِ وایافتهٔ خود نداند و همیشه خود را تهمت زدهٔ نادانی داشته در جستجو[5] گامِ فراخ بزنند تا درانِ انجمنِ حقیقت پژوهی گرویدهای هر کیش فرازِ روشن بیانی برآید — آنگاه آئینِ استدلال برگذارد و دلیل از مغالطه و برهان از جزآن بازشناخته آید بوکه از خارزارِ دل آشکن دگرگونگی بگلشنِ یکرنگی خرامش رود — چون ازجستجو بوالبستگی آمد خاطرِ هوس بیمار انیچ آرزو بچارده کشید و نه هندی نژاد افزایش گرفت — بیشتری را دیدم و از دون گام برمیدارند و در راهِ کجروی ظفره[6] زنان میشتابند — و سرگرده بگردِ خودتنیده چون کرمِ پیله در قرارداد خویش فرو میشوند و گمانِ رسیدگی بدیگری نبرده چون روباه روشِ خودآرایند — و از تنگی حوصله نزدیک بود که دیوانه وار از بندِ بخردی برآید و تار و پودِ هستی بگسلد — ناگاه اخترِ بختمندی بدرخشید و عاطفتِ کشور خدای بدستگیری برخاست — لختی از پندار برآمده نبزهتگاهِ صلحِ کل

اختلاف (۱) [ه د] نسی بضم نون و فتح سین و یای مشدد [ف ا] سنی [ش ض] لستبی — ور [ک] نیست (۲) در توریت فنحاص (۳) [ک ش د] [د] عزاره بن هارون برادر موسیٰ (۴) [ش ض] آن فقط (۵) [ش] درجستجوی کام گام فراخ (۶) [ک ش د] طفره [ض] طنز ✣

[*] فائقه بهر خیرآ

(حاشیه:) ۵ ظفره بالفتح یعنی فاصله درزن گریبان گوی انتهی ۱۲ غیاث ۶ کرم پیله کرم ابریشم است و آن ریسمانی است که آن کرم می تند و آنرا بفارسی پیله گویند ۱۲

الیاس

آرامش برگرفت ❊

امید که بخجستگی این خدیو خداشناسان آن انجمن فرادست آید و برین آرزو بگلگونهٔ روائی چهره برافروزد - ابیات

خداوندا دلم را چشم بخشای	بمعراج یقینم راه بنمای کرم را شحنهٔ بازار من کن	برحمت باز کن گنجینهٔ جود[1] عنایت را دلیل کار من کن	هر وهم خوان بشتا در وان مقصود

دفتر پنجم در دلاویز گفتار شاهنشاهی

و

خاتمه و نبذے از احوال مصنف

چون چندی آئینهای مقدس بسپاس گذاری خویش وارمغانی دیگران نگارش یافت شایسته چنان دید که لختے قدسی کلمات افسر خدیو صورت و معنی نولیسد تا گفت و کردار او بر دور و نزدیک پیدائی گیرد ❊

[1] میفرمودند آفریده را با آفریننده پیوندی است که بگفت در نگنجد ❊

[2] میفرمودند هر چیز را خاصیتے است که ازو جدا نگردد و دل را آویختنی ناگزیر و خود را بدوستداری یکی ربندد واساس غم و شادی بران نهد - وهر که از روشن ستارگی دل از همه واپردازد بایزدی محبت که بیچون بود پے[2] برده آید ❊

[3] میفرمودند هستی آفریدگان جز آن پیوند خاص نبود - هر که شناسا آید بوالا پایگی رسد ❊

[4] میفرمودند هر که بپاسبانی[3] آن قدسی انتساب خوگر شود هیچ شغلے ازان بازندارد ❊

[5] میفرمودند هندی زنان آب از دریا و کول و چاه خود آورند و لبسا چند کوزه را بر یکدیگر نهاده بر سر گذارند و با همسران سخن سرا و گرم رفتار باشند - نشیب و فراز نوردند - چون دل را نگاهداشت سبو با دیدبانیست گزندے نرسد - مردان در پیوند خداوند چگونه ازینان کمتر باشند ❊

[6] میفرمودند هرگاه معنوی پیوند مجرد و ناآوی چنین استوار باشد پیوستگی نفس ناطقه را با ایزد بیهمال که تواند گرفت ❊

[7] میفرمودند از بدهٔ[4] پژوهی بدریوزه گری ناحق تگاپو شود - ازانکه هر چیز را بقصد آن بر شناسند او را نیز بس دوستدار دارد ❊

[8] میفرمودند خرد نپذیرد که بخودی بدانستگی بر خلاف ایزدی فرمان رود لیکن برخی بمساوی کتب نگروند و ذات بے زبان را حرف سرا دانند و لختے را در فرا گرفتن دگرگونگی رود ❊

[9] میفرمودند ریزش فیض ایزدی بر همگنان یکسان است لیکن لختے از هنگام نرسیدگی[5] و برخے از بے استعدادی کامروا نشوند چنانچه لختے کردار کوزه گر از راستی این گفتار برگوید ❊

[10] میفرمودند صوری پرستش که آنرا نو آئین الٰهی برگویند بجهت بیداری غنودگانست ورنه ایزدی نیایش از دل بر آید نه تن[6] ❊

اختلاف (۱) [دخ] خود (۲) [ک] پی برده اند که هستی های آفریدگان جز آن الخ (۳) [ک] بشناسائی (۴) [د] زهٔ پژوهی (۵) [ک] نارسیدگی (۶) [ک ش د] تبن ❊

[11] میفرمودند نخستین پایهٔ بندگی آنست که هنگام ناملایم پیشانی را بشکنج چین ندهد و آنرا تلخ داروی پزشک اندیشیده بشگفته روئی درکشد ❊

[12] میفرمودند بے صورت را بخواب و بیداری نتوان دید لیکن از چیره دستی خیال نمودار گردد - همانا خدا را بخواب دیدن ازان گونه باشد ❊

[13] میفرمودند بیشترے دادار پرستان خواهش روائی فرا پیش دارند نه ایزد پرستی ❊

[14] میفرمودند از سفیدی موی سیاه امیدی می افزاید هرگاه چنین رنگے که هیچ دور نشود بنیرنگی تقدیر بزدوده آید بو که تیره دلی زدایش یابد و بینش فروغے دیگر گیرد ❊

[15] میفرمودند طائفهٔ برآنکه آدمی بر خلاف رضای الٰهی رود و سرمایهٔ رستگاری بازگشت ازان طرز نکوهیده و آگاه دل شناسد که کس نیارد سر از فرمان تافت و ازان گزارش پزشکان داروی رنجوران اندیشیده اند ❊

[16] میفرمودند هر کس ایزد بیچون را باندازهٔ حال خویش بنامی برخواند ورنه بی نشان را نام کجاست ❊

[17] میفرمودند تسمیه بزدودن اشتباه است و آن در قدسی ذات راه نیابد ❊

[18] میفرمودند در محال بودن خلا - این همه گفتگو ندارد - ایزد توانا همه فرو گرفته ❊

[19] میفرمودند آنچه عالمیان نیک و بد و خیر و شر برشمارند همه نیرنگی ایزدی عنایت است و دگرگونگے از مردم برخیزد ❊

[20] میفرمودند بد[1] از شیطان دانستن به ایزد بیهمال انباز گرفتن است - اگر راهزن اوست رهزدگی او از کیست ❊

[21] میفرمودند داستان شیطان باستانی رموز است - کرا یارا که با یزدی خواهش نزدد ❊

[22] میفرمودند برزگرے را درد خدا طلبی دامن دل گرفت - پیراز و دوستی گاو دریافته در تنگنائی و نشاند و ورزش همان خیال فرمود - چون چندی برآمد او را بآزمون بیرون خواند - چون دران اندیشه فرو رفته بود خویشتن را شاخ دار پنداشته برگفت شاخ از بیرون شدن بازمیدارد - رهنمون از و یک اندیشی دریافته پایه پایه فراترک برد ❊

[23] میفرمودند برتری مردم زاد بگوهر خرد است - شایسته آنکه در زنگ زدائی کوشش رود و از فرمان پذیری او[2] سر نتابد ❊

[24] میفرمودند آدمی مرید خرد خود است - اگر زین تابش دارد خود پیشوا است و اگر در بند شایسته می اندوزد[3] هم خود رهنماست ❊

[25] میفرمودند ستایش عقل پژوهی و نکوهش تقلید ازان روشن تر که بحجت نیاز مند آید - اگر تقلید شایسته بودی پیغمبران پیروی نیاگان خود کردی ❊

[26] میفرمودند بسا بیمار خرد بدستان سرائی خویشتن را تنومند وانماید لیکن معنوی پزشکان از نقش

اختلاف (۱) [م] مدار شیطان [ک] مدار بر شیطان (۲) یعنے خرد (۳) [نسخ اخ] اندوزد - یعنے گزین تابش را [د] زنیر [ک] اندازد - در [م] خوانده نمی شود ❊

پیشانی برشناسند ❖

میفرمودند چنانکه تن از ناسازگاری رنجور گردد همچنان خرد بیمار شود - شناسائی برافتد تا(۱) دارو پذیرد ❖

میفرمودند رنجوری خرد را هیچ درمانی به از آمیزهٔ نیکوان نبود ❖

میفرمودند شناسائی مردم زادکاری است بس دشوار - از هر کس نیاید ❖

میفرمودند نفس با آن گزیدگی از همنشینی طبیعت برنگ او برآید و آن گوهر تابناک خاکپوش گردد ❖

میفرمودند از تیرگی بینش کار دل را که سرمایهٔ بهروزیست واهلند و در تن فربهی که جان نزار است نگاپرورد ❖

میفرمودند آدمی با دل گرفتگی از همنشین خوی او برگیرد و فراوان نیکی و بدی بی خواهش بدو رسد ❖

میفرمودند آدمی در سرآغاز آگهی هر زمان برنگی برآید - گاه در سور سرانشاط اندوزد و گاه بماتم کده تنگ نشیند - چون بینش بوالائی گراید اندوه و شادی کناره گیرد ❖

میفرمودند بسیاری به پنداری خیال(۲) و نقلے خارزار خویشتن را پیرو عقل اندیشند - چون نیک نگریسته آید پیرامون آن نگشته اند ❖

میفرمودند برخے ساده لوحان تقلید پرست گزارش باستان را بر(۳) فرمودهٔ خرد گزینند و جاوید زیان اندوزند ❖

میفرمودند گوناگون کردار و گفتار از خرد و آز و خشم پدید آمد و از پرده نشینی انصاف دران دگرگون سخن بشورش کشید(۴) ❖

میفرمودند چون از خواب که نمونهٔ نیستی است برخیزد بشکرانهٔ تازه زندگی در آبادی اندیشه و ستودگی کردار کوشش نماید ❖

میفرمودند خاطر چنان میخواهد راستی و درستی که در پیشگاه بینش همگنان شایستگی دارد سهد وتن کم دارشود ❖

میفرمودند نخست در آراستن خود کوشش رود و سپس بدانش اندوزی رو آورد بو که چراغ آگهی برافروزد و شورش دگرگونگی فرونشیند ❖

میفرمودند افسوس که در سرآغاز برنائی گرامی زندگی بشایستگے نگذشت - امید آینده بگزیدگی انجامد ❖

میفرمودند خلاف عادت دل عامه بشکرد و دانائے گزیده دلیل نپذیرد ❖

میفرمودند اگرچه کامروائی صورت و معنی در ایزدی نیایش نهاده اند لیکن بهروزی فرزندان از نخست رضامندی نیاگان است ❖

میفرمودند افسوس که جنت آشیانی زود بعلوی عالم شتافتند و گزین پرستاری از ما نیامد ❖

میفرمودند غمهای مردم از انست که بیش از هنگام و افزون از روزی میخواهند ❖

میفرمودند (و مخاطب شاهزاده بود) گزین سخن من برادر شماست گرامی داریدش ❖

میفرمودند حکیم میرزا یادگاری است از جنت آشیانی - اگر او را و ناسپاسی سپرد ما را جز مهربانی نسزد ❖

میفرمودند برخے دلاوران دستوری میخواستند که کمین گرفته کار آن شورش گرای بانجام رسانند -

اختلاف (۱) [ش ف اض] ان - در [ه] صاف نیست (۲) [ه] خیال (۳) حرف بر نقطه [ه] موجود ست (۴) [ک] کشند ❖

بدان دل ندادیم و آنرا از قدردانی دور انگاشتیم - هم آن گزین یادگار از گزند رهائی یافت و هم مخلص جان سپار را پاسبانی شد ❖

میفرمودند همه را کار با خود است - از چیره دستی آز و خشم بدیگران درآویزد ❖

میفرمودند سزاوار دل بستگان دنیا آنست که بپیشهٔ سرگرم باشند تا به بیکاری نکوهش رود و بنجواهش نابایست درنیفتند ❖

میفرمودند بسیچ آن بود که گدیه از قلمرو برافتد - بساکس را فراوان خواسته داده آمد و از رنجوری از سود مند نیفتاد ❖

میفرمودند جز خیر قالب هستی نگیرد و هیچ آفریده بنکوهش نسزد ❖

میفرمودند خواهش آز چون خودی بهمت در نگنجد و از آن رو سزاوار نبود بیا(۱) د مسید هدایا آموزش میکند ❖

میفرمودند پیری در ناشناختن لوو و بچاره گری نشستن نه موی زنخ فروهشتن و خرقه را رقعه زدن و بقالبی گفتار هنگامه آراستن ❖

میفرمودند رهنمونی مراد ره نمائی است نه مرید گرد آوری ❖

میفرمودند مرید کردن با یزدی بندگی آگاه ساختن است نه کیے را پرستار خویش گردانیدن ❖

میفرمودند بیشتر مردم را بزور در کیش خود می آوردیم و آنرا مسلمانی میشمردیم - چون آگهی افزود دل بشرمگی درشدیم - خود مسلمان ناشده دیگری را بران داشتن ناسزا - وانچه بزور میگیرند گی نام دینداری گیرد ❖

میفرمودند کم آزاری و خیرسگالی سرمایهٔ دولت افزونی و عمر افزائی است - گوسپند با آنکه در سالے یک دو بچه بیش ندهد بس انبوه و سگ با بسیار زائی کم ❖

میفرمودند شگفت از انکه برهنمائی نشینند و برهزنے برخیزند ❖

میفرمودند کار آنست که در مردم بوده از نابایست برکناره زید و رنه عزلت گزینی تن آسانی است ❖

میفرمودند اگرچه دانش تنها را کمال شمرده اند لیکن تا بکار کرد نرسد طراز گزیدگی نگیرد بل فروتر از نادانے شمرند ❖

میفرمودند آدمی از کم بینی بیشتری سود خود در زیان خویش بیند تا بدیگران چه رسد ❖

میفرمودند آدمی از نابینائی گرد خویش نه بیند(۲) و در بند سود خود باشد - اگر گربه بقصد کبوتر چنگل آلاید آزرده گردد و اگر موش را برگیرد شادمانی کند - آن پرنده چه خدمت کرد و این بیچاره کدام راه ناهنجاری رفت ❖

میفرمودند نخستین کام این راه دراز آنکه آز و خشم را عنان گسیخته ندارد و گونیای بایست گرفته اساس کردار بران نهد ❖

میفرمودند چون فروغ خرد تابش دهد پیدائی گیرد انچه آدمی از آن خود میداند - عاریتی بیش نیست ❖

میفرمودند در نگاه با گربه و کنجشک و دیگر جانوران انباز نیست و هر کدام از نباه سگالی خانهٔ خویش انگارد ❖

میفرمودند بیشتری از ناپسند آمیزندگان پرهیزند و ناخوشنودی ایزدی پیرامن دل نگردد ❖

اختلاف (۱) [د] باد (۲) [ک] تند ❖

میفرمودند مارا بهمه کس آشتی فراپیش باید گرفت - اگر راهِ رضامندیِ ایزدی می سپرند خود آویزه بایمان ناستوده باشد - ورنه بیماره ناوانی اند سزاوارِ مهربانی ✣

میفرمودند پیشه وری که درکارِ خویش سرآمد شود فیضِ ایزدی باا وست - بزرگداشتِ او الٰهی پرستش ✣

میفرمودند خواب و خور برای آنست که نیروی جستجوی ایزدی رضا فراهم آید - بیچاره آدمی از بیدانشی مقصود پندارد ✣

میفرمودند اگرچه غنودن تنومندی آرد لیکن زندگانی مهین بخشش الٰهی است همان بهتر که ببیداری بگذرد ✣

میفرمودند دوربین ستم نبیند وسختیِ روزگار را بادافراه اندیشد ✣

میفرمودند خردمند غمِ روزی نخورد - از بنده و نوکر پند برگیرد ✣

میفرمودند سعادتمند آنکه گوشِ شنوا وچشمِ بینا داشته باشد همچنانکه از پایه[1] برند حق داران کور را ه بقیافه نپذیرد ✣

میفرمودند خُرد سالان نورسانِ چمن زارِ هستی اند - باینان گرائیدن بداوارِ جان آفرین روی آوردن است ✣

میفرمودند نقدی که دران ایزدی نام نگارش یافته آنرا بتصدّق[2] دادن بس نکوهیده بود ✣

میفرمودند در[3] نیایشگریها آن میخواهد که از سودمندی که در پرورش مندگی دیگرے باشد برکناره زید ✣

میفرمودند آنکه ایزد پژوهی را در خلافِ خواهشِ نفس دانسته اند همانا بیشترے بدین روش کشایش یافته ورنه بساکس را کامروائی نزد بانی کند ✣

میفرمودند جهانِ صورت نمونهٔ عالمِ معنی است چنانچه دران هرچه بسپارند باز خواهند درین نیز باندازهٔ خرد کردار جویند ✣

میفرمودند در پندپذیری نظر برسال وثروت نیفتد - خرد وتهیدست را از دیگران در حقِ سودمندی باز ندانند ✣

میفرمودند پیغمبر اُمّی بودند - باید که گرویدگان یکے از فرزندانِ خود را بدانسان قرار دهند ✣

میفرمودند چون اساسِ شاعر برناراست گذاریست در پیشگاهِ خاطر پذیرفتگی نیابد ✣

میفرمودند بازیگر بدست وپا اصول آورد وشاعر بزبان ✣

میفرمودند هرکه شعرِ دیگرے گزین تضمین میکند یا بجا میخواند پایهٔ او وخویشتن وانماید ✣

میفرمودند یکے از خداجویان به بسیار خواری درمانده بود - بکار آگهی رسید - بزرگ آوندے از کدو بدو داد که اورا هر روز برآموده بخورش برد ولختے از کنار سائیده قشقه برکشد - و دعائی بغلط اندازے او درآموخت - بکمتر فرصتے رنجوریِ او چاره پذیرفت ✣

میفرمودند کاشکے از خوانندگانِ رسمی علوم چندین اختلاف بگوش نرسیدی واز فراوانی گرگونگیِ تفاسیر واحادیث بشگفت زار نیفتادی ✣

میفرمودند دلاویز سخنانِ حکمت چندان دلرباست که از همه باز میدارد وبزور از شنو

اختلاف (۱) [ش] از پایهٔ برند حق داران کور واده بقیافه نپذیرد [ت ا ض] از پایه برند حق داران کور راه بقیافه نپذیرد
[illegible]

آن خود بر کناره میدارم مبادا ناگزیر وقت از دست رود ✣

میفرمودند اختلاف از سه در نگذرد - نارسائیِ دریافت - آمیزهٔ دشمنانِ دوست نما - دروغ سازی دوستانِ آزمند ✣

میفرمودند کاش درخواندن ونامه ساختن جز فروهیدهٔ والا دانش را دستورے نبودے تا فرومایگان بکامروائیِ خویش داستانها برنساختی وساده لوحانِ کوتاه بین هر ترفند را بنگارش نبردی ✣

میفرمودند شناسائیِ ساختگی اگرچه پس دشوار لیکن چون گویندهٔ گفتار را بسنجند پیدائی گیرد ✣

میفرمودند اگرچه برچندین قلمرو چیره دست آمدیم وسامانِ جهانگیری آمادهٔ شد چون حقیقیِ بزرگی رضامندیِ ایزدیست از دگرگونگی کیش ومذهب دل برنیاساید واز صوری شکوه وملال بکدام دلخوشی کشورکشائی فراپیش نهد بو که صاحبدلی فرارسد وخاطر از کشایش بازرهد ✣

میفرمودند دران سال که بیست بسرآمد لختے بدرونی اماره پرداخت واز تهیدستیِ زادِ واپسین راه شگرف دردے دامنِ دل درگرفت ✣

میفرمودند در ویشی آرزوی آبِ راوی بحجره درآمد وراهِ آمد شد بربست - چون پژوهش رفت پاسخ داد نیایشگریِ خاص فراپیش گرفته ام - تا عبدالله خان مرزبانِ توران فرو نشود برنیایم وکس را بخود راه ندهم - چنان گفته شد اگر دعا پذیراست در بهبودِ او بربند وازین بهتان[1] دستِ خواهش بازکش ✣

میفرمودند اگر در یکے نیروی جهانبانی دریابیم درزمان این گران باررا بردوشِ او نهاده کناره گزینیم ✣

میفرمودند اگر بیدادی از من رود ببازشِ خویش برخیزم تا بفرزندان وخویشان ودیگران چه رسد ✣

میفرمودند دادارِ کام بخش بساگزین دژ با وسپرد - هیچ دل بسامانِ آن نگرائید - همانا از چیرگیِ ایزدی ترس دیگر بیم درنگنجد ✣

میفرمودند هرکه از ما دستوریِ ترکِ دنیا خواهد بکشاده پیشانی خواهش پذیرفتگی یابد - اگر دل از جهانِ نادان فریب برگرفته باشد اورا ازان بازداشتن بس نکوهیده - واگر از خودفروشی چنین [illegible] پاداشِ خویش یابد ✣

میفرمودند هرگاه در بیماریِ تن که پیداست وپزشکِ آن فراوان چه خطاها نرفته ونمیرود در رنجوریِ نفس که ناپدید وچارهٔ آن نایاب چه سان مداوا پذیرد ✣

میفرمودند ایزدی عنایت بود که ما را گزین دستوری بدست نیفتاد ورنه دریافتهای خاطر را ازو دانستندی ✣

میفرمودند روزی که ایزد بیچون زندگی نخواسته باشد ما نیز چاره نسگالیم ✣

میفرمودند همواره از دادارِ بیهمال دریوزه میرود اگر اندیشه وکردارِ من پذیرائی نیابد زندگی برگیرتا نفس نفس نارضامندی نیفزاید ✣

میفرمودند کشایشِ کاربیاوریِ ایزد بازبسته است وپیوستن بفروهیده ره شناس نشانِ

اختلاف (۱) [ش ض] بهتان [د] نهان - در [ع] خوانده نمی شود - در [ک] این جمله نیست ✣

آن ــ بساکس را ازنایافتِ آن گوهرِ استعداد خاک اندود ✤

۱۰۲ میفرمودند شبی از بارِ هستی دل بستوه آمده بود ــ ناگاه میانِ[1] خواب و بیداری شگرف[2] نمایش شد وخاطر لختی بآرامش گرائید ✤

۱۰۳ میفرمودند هرکه بادلِ اخلاص گزین یا درونی صافی آئینِ ناگزیر هر آئینه از صورت و معنی کامِ دل برگیرد ✤

۱۰۴ میفرمودند سرمایهٔ زیانکاری خویشتن بینی و ناهنجار خواهی است ✤

۱۰۵ میفرمودند سعادتِ طائفهٔ که بارگاهِ فرماندهان والاشکوه راهِ سخن دارند و جز نیکوئی و خیراندیشی برنگذارند خویشتن بینی و غرض آرائی نبود خاصه هنگامِ خشمناکی اگر دلاویز گفتار نتوانند بخامشی برسرایند ✤

۱۰۶ میفرمودند خورشیدِ والا رابفرمان روایان عنایتی است خاص وازین روشنائیگری بدو نمانید والهی پرستش برشمرند وکوتاه بین ببدگمانی درافتند ✤

۱۰۷ میفرمودند عامه بخیالِ نفعی چگونه خواستهٔ دارانِ سیه درون را بزرگ دارند ــ وازنابینائی دراحترامِ این چشمهٔ نور کوتهی رود و برنیایشگر زبانِ بیغاره برگشایند ــ اگر خرد را آشفته نرسید سورهٔ والشمس را چرا از یاد رفت ✤

۱۰۸ میفرمودند آنکه بیشتری موی سر سفید می شود ازانست که بیش از ریش و بروت است ✤

۱۰۹ میفرمودند در نواختنِ ناقوس و بآوا داشتنِ بوق هنگامِ پرستش از هندیان گزین پاسخی نشنودیم همانا دستمایهٔ خطره بندی و دلجمعی برسازند ✤

۱۱۰ میفرمودند هنگامِ ریزشِ ابر چون روشنی درباختر پدید آید هوا صاف گردد ــ همانا فروغِ نیر چشمهٔ تاریکی از روشنائی هرسو برگوید ✤

۱۱۱ میفرمودند آنکه در احمدی کیش میراث بدختر کم دهند باآنکه ازکم نیروئی بافزونی سزاوار است ازانست که او بخانهٔ شوهر رود و مال به بیگانه رسد ✤

۱۱۲ میفرمودند گوشتِ استخوان پیوست ازان لذت افزاید که خلاصهٔ غذا بدو رسد ✤

۱۱۳ میفرمودند سالی که میوه بسیار دهد آنچنان شاداب و شیرین نبود ــ همانا دستمایهٔ شادابی و شیرینی فراوان بخش می شود ✤

۱۱۴ میفرمودند گذاردهٔ باستان که در فلان نیایش جا آسمانی آتش بود باور نکنند و گزاف برشمرند و ندانند هرگاه آئینه یا سنگِ سورج کرانت دربرابر آفتاب دارند آتش درگیرد ✤

۱۱۵ میفرمودند گروها گروه جانداران را درعشرتِ نرمادگی هنگامی است معیّن ــ آدمی زاد ازآزردی همواره شیفتهٔ آن ــ همانا درین افزایش ایزدی بهرِ دیدِ استواریِ پیوندِ دوستی است و اساسِ دولت برتعلق برود ✤

۱۱۶ میفرمودند خوردنِ مرده ناروا نیست ــ ازمزاج برگشتگی باشد ✤

۱۱۷ میفرمودند خوردنِ آدمی کشته بادافراهِ خواریِ اوست ✤

اختلاف (۱) [د] خیال (۲) [ھ] سخت = در [د] نیست ✤

۱۱۸ میفرمودند هرایزدی کشته که سبب پیدا نبود حرمت از برای بزرگ داشتنِ اوست ✤

۱۱۹ میفرمودند خون مایهٔ جان دارد ــ پرهیز از خورش گرامی داشتنِ اوست ✤

۱۲۰ میفرمودند از خوبرو نکو هیده صورت پدید آمدن شگفت نباشد ــ بل اگر آدمی جانورِ دیگر بزاید دور نبود ــ همانا مصوره از مخیله برداشته کار فرماید و چنانچه در خیال جای گیرد زائیده[1] بدان صورت برآید ✤

۱۲۱ میفرمودند اگر مرد زن را دوست تر دارد او بخویشتن پرستی افتد ــ دختر بزاید ــ واگر دوستیِ زن افزاید شو بخیالِ او بیشتر گذرد ــ پسر پدید آید ✤

۱۲۲ میفرمودند آنکه در اندرزنامها گزارش یافته که دشمن را خرد نباید شمرد آن خواهند چون دوستی و دشمنی از نیرنگی ایزدی تقدیر است پس دشمن از میان ندیده دادار بین آید ✤

۱۲۳ میفرمودند بسا شاگرد از اوستاد برگذارند و او را بدو جز نیایش و نیازمندی نرسد ✤

۱۲۴ میفرمودند در پرستش جای هرکیش خارقِ عادتی چند چهره برافروزد ــ همانا وابستگیِ دلها چنین کارگر است وگرنه حق بایکی بیش نباشد ✤

۱۲۵ میفرمودند بخشش امانت گذاریست و از وامِ دیرین سبکباری ✤

۱۲۶ میفرمودند همانا زنار بستن ازانست که در باستان ریسمانی بگردن آویخته به نیایش می پرداختند و پس آمدگان از دین شمرند ✤

۱۲۷ میفرمودند در هند کسی بدعویِ پیغمبری برنخاست ــ ازانست که دعوی خدائی پیش میرود ✤

۱۲۸ میفرمودند آنکه گویند فلانی نیکذات است یا بدگوهر آن میخواهند که یکی از دودمانِ او به بزرگی صوری و معنوی رسیده باشد یا بشهرے و پیشهٔ زبانزدِ روزگار ــ چنان بخاطر پرتو می اندازد که نیک سرشت آباد کردار تواند بود ✤

۱۲۹ میفرمودند برخی گویند دوستی ستاننده افزون تر از بخشنده است لیکن بخاطر میرسد از دهنده ذاتی است ــ تا شایسته نداند ندهد و از گیرنده ببخشش پدید آید ✤

۱۳۰ میفرمودند در هندی نامها چنان برگذارده اند در آموختنِ هنر واندوختنِ مال چنان کوشش فرا پیش گیرد گویا دست فرسودِ پیری و فرو شدن نخواهد شد ــ و چون تن آسانان از بیم این دو سرمایهٔ ناامیدی دست از تکاپو باز کشند[2] بخاطرِ همایون میرسد که در فراهم آوردنِ این دو ناگزیر نشاید تعلق فردا روز و پسین دانسته کار کرد امروز بدان نپردازد ✤

۱۳۱ میفرمودند هندی حکیم گوید در گردآوریِ نیکوکاری همواره مرگ در پیشِ چشم دارد و تکیه بر بنای زندگی نکرده نفسی نیاساید ــ و برپیشگاهِ دل چنان بتابد که در جویائیِ نیکی در گذشتن بخاطر نیارد تا بیم و امیدِ نیکی را برای شایستگی که دارد بکار بندد ✤

۱۳۲ میفرمودند عجب است که در زمانِ پیغمبر با تفسیر قرار نگرفت تا دگرگونگی راه نیافتی ✤

۱۳۳ میفرمودند در حُبّ الهرة من الایمان اگر اضافهٔ مصدر لسوی فاصل نباشد[3] چنانچه میرسید شریف بدان رهائی جست پرهیز بدن و دامن در چیدن ازو سزاوار مردمی نبود ــ پس خموشیدنِ مولانا سعد الدین

اختلاف (۱) [ش] زائیده (۲) [ش د] نکشند ــ در دیگر نسخها کشند (۳) [ھ د] نباشد [ک ش ف اض] باشد ✤

ازان پاسخ گنجائی نداشت ❊

۱۳۴ میفرمودند آنکه باستانیان گویند سخت ترین بلاها بر پیغمبر آنست سپس براولیا و پایه پایه به نیکوان فرا رسد مرا باور نیفتد۔ شایستگان آن درگاه چگونه بدین شکنجه در شوند۔ جمعی رسمی دانشان بعرض همایون رسانیدند آزمون الٰهی است۔ گیتی خداوند در شگفت ماند که آز بالش از دانای پوشیده و آشکارا چگونه سزاوار ❊

۱۳۵ میفرمودند هر گروهے آشنای روش خود را نیک شمارد و در حقیقت نیکو آن بود۔ اگر از والستگان است براستی و درستی و گرد آوری ناگزیر وقت بسر برد۔ اگر از وارستگان بآویزهٔ خویش و آشتی دیگران زندگی نماید و نفرین از آفرین باز نشناسد ❊

۱۳۶ میفرمودند برخے برانند هرچند میان پژوهنده و رسنده میانجی بیشتر ایزدی فیض فراوان تر۔ همانا چنین نبود بل رسیدگی وابستهٔ بخشش معنوی و نیک کرداری است ❊

۱۳۷ میفرمودند شگفت آنکه امامی از خاک کربلا سبحه برسازد که پندارند که با خون امام آمیخته است ❊

۱۳۸ میفرمودند هرکه پوشش خود را بفرومایگان و بازیگران و مسخرگان دهد گویا بدینسان برآمدن خود را کچول ساختن است ❊

۱۳۹ میفرمودند انتخاب آنرا سزد که آگهی پایهٔ او از مصنف افزون تر باشد۔ ورنه سخن گزینی نیست مرتبهٔ خود را وانمودن است ❊

۱۴۰ میفرمودند همانا داستان فریب کاری سکندر با فور هندی فروغ راستی ندارد۔ بزرگ کردهٔ ایزدی این راه نسپرد خاصه زمانے که فرو شدن نزدیک پندارد ❊

۱۴۱ میفرمودند باید که پس از هر غزل خواجه حافظ رباعی عمر خیام بر نویسند ورنه خواندن آن حکم شراب بے گزک دارد ❊

۱۴۲ میفرمودند مردم نام بزرگان بر فرزندان نهند۔ اگرچه سگالش تفاول میرود ولیکن از ادب دور۔ شگفت آنکه فقها که بتناسخ نگروند بیشتر کوشش کنند و اهل هند که برو گروند بپرهیزند ❊

۱۴۳ میفرمودند از مردم بس شگفت آید که خرد سالان را که از بازو را کفش سبک دوش اندشت ختنه ناگزیر شمرند ❊

۱۴۴ میفرمودند اگر سرمایهٔ حرمت خوک بیغزتی باشد بایستی شیر و مانند آن حلال بودی ❊

۱۴۵ میفرمودند تکفین رسمے است باستانی۔ ورنه رهگرای نیستی چگونه بار کشد۔ همان طور که آمده بود باز گردد ❊

روزی قلیج خان دفتری در پیشگاه حضور آورد و عرضداشت نام این خلاصة الملک نهاده ام امید که پذیرائی یابد۔ فرمودند که این نام سزاوار صوبه و سرکار است یا قصبه۔ همان بهتر که حقیقة الملک برگویند۔ قلیج خان کاردانی خویش گزارش می نمود۔ برخے دگرگون میگفتند۔ درین میان از ریاضی سخن رفت۔ او از ان خموشیده بدین آویخت۔ بر زبان گوهر بار رفت **بیت** تو کار زمین را نکو ساختی ❊ که با آسمان نیز پرداختی ❊ روزی بزم آگهی آراسته بود۔ یکے از سرایندگان همایون محفل

این بیت برخواند۔ **بیت** مسیحا یار و خضرش رهنما و همعنان یوسف ❊ فغانی آفتاب من بدین اعزازمی آید ❊ بر زبان گوهر بار رفت اگر بجای آفتاب من شهسوار من برخوانید سزاوار باشد۔ کار آگهان لبریز آفرین گشتند ❊

روزی رباعی ملا طالب صفاهانی که در مرثیهٔ حکیم ابو الفتح و تهنیت آمدن حکیم همام گفته بود بعرض همایون رسید ❊ **رباعی** مهرد و براد رم که دمساز آمد ❊ او شد بسفر وین ز سفر باز آمد ❊ او رفت و ینداله اوعمر برفت ❊ وین آمد و عمر رفته ام باز آمد ❊ فرمودند لفظ دنباله گرانی میکند۔ اگر چنین بخوانند بهتر باشد ع او رفت و زرفتنش مرا عمر برفت ❊ سخن شناسان را وقت خوش شد ❊

۱۴۶ میفرمودند خواهش از هر کس نکوهیده خاصه از والا فطرتان عالی همت چه این گروه جز بناگزیر دست نیالایند۔ پس ازینها خواستن آبروی خویش و اینان ریختن است ❊

۱۴۷ میفرمودند دگرگونگی استعداد دستمایهٔ پایندگی مردم زاد است ❊

۱۴۸ میفرمودند کلمهٔ حق آنست که هر کرا بگوش رسد بدل در آید۔ در پذیرائی گزیر نماند ❊

۱۴۹ میفرمودند سخت رنجوری خردان لختے از تناسخ آگهی دهد ❊

۱۵۰ میفرمودند آنکه سماوی کتب برگوید که برخے عصیان گرای باستان بصورت بوزنه و خوک برآمدند باور او فتد(۱) ❊

۱۵۱ میفرمودند اگر چنین اندیشه رود پیکرے چند برساخته نفوس را بدان پیوند دهد و از ان برگذرد بس نکوهیده بود ورنه نیرنگ ساز تقدیر اگر در جماد و رستنی و جاندار پایه پایه پیوند دهد و بوالا پایگی رساند چه شگفت ❊

۱۵۲ میفرمودند برخے باستان برگوید باد افراه هر یکے بچند پیکر برآید و کیفر هر زمان بدانسان تن آباد گردد۔ تائید این کنند ❊

۱۵۳ میفرمودند چراغ افروختن بیاد آفتاب در ساختن است۔ هر کرا آفتاب فرو شده باشد اگر بدو نسازد چه کند ❊

۱۵۴ میفرمودند سیاه روئی دود از دوری نور و ناخلفی اوست ❊

۱۵۵ میفرمودند چون زمان رفتن نزدیک شود لختے فرو رفتگی رو دهد۔ به پیوستن زمان نیز غشی آورد۔ همانا اشارت میرود جان دادن و بازستدن بایزدی نیرو باز گردد ❊

۱۵۶ میفرمودند گوش دیدبان آواز است۔ هرگاه گوینده کر باشد از آهنگ او فتد ❊

۱۵۷ میفرمودند اگرچه ازین رهگذر که دزدی در آغاز آگهی و در کهن سالی صورت گیرد بدتر از زنا ست لیکن ازین رو که خداوند این نکوهیده کار خود را و دیگری را دامن آلود عصیان میسازد سخت تر باشد ❊

۱۵۸ میفرمودند معدهٔ خود را دخمه گاه جانوران ساختن سزاوار نبود ❊

۱۵۹ میفرمودند جان شکری بے گناه خیر سگالی اوست و او را بایزدی رحمت پیوستن است ❊

۱۶۰ میفرمودند جانشکری آنرا سزد که جان دهد و هر که بفرمان(۲) خرد بدین کار پردازد۔ آن نیز بدان باز گردد ❊

اختلاف (۱) [ن] ـ او رابی نقطه [د] نادر [ش] بادر ـ دور [ک] نیست (۲) [ک] هر که بی فرمان خرد بدین کار پردازد بدو نیز آن باز گردد ❊

[۱۴۱] میفرمودند آنکه با وجود دختر بعزاده میراث رسد اگر فروشده را از پدر رسیده باشد گنجایش دارد ورنه چگونه سزاوار بود ٭

[۱۴۲] میفرمودند شهر آنست که گوناگون پیشه ور درانجا باشد یا آن پایه انبوهی که آوای معتدل بشب از آبادی درنگذرد ٭ (آواز ۱۲)

[۱۴۳] میفرمودند دریا آنکه همه ساله رود ٭

[۱۴۴] میفرمودند ملکها بدریا یا بکوه یا به بیابان یا بزبان از هم جدا گردد ٭

[۱۴۵] میفرمودند بندوق در سردسیر چون کابل وکشمیر لختی سطبر باید ساخت تا خشکی وسردی نیارد شگافت ٭

[۱۴۶] میفرمودند اعتدال باد بنسبت آسیا وکشتی دگرگون است لیکن زبانزد روزگار آنکه چراغ فرونشیند ٭

[۱۴۷] میفرمودند تعبیر از عالم تفاول است ـ ازین رو قرار آنست که خواب جز بدانای نیک سگال برنگذارند تا فال نیکو برزند ٭

[۱۴۸] میفرمودند بلاغت آن باشد که سخن باندازهٔ نیوشنده رود وبسیار معنی را باندک عبارت چنان برگذارد که در فراگرفتن رنجی نرود ـ وفصاحت آنکه در گزارش زبان کج مج نشود ٭

[۱۴۹] میفرمودند یک گفتار از مرزبان مصر وحسین منصور پدید آمد ـ خودبینی وخدا انگری از هم جدا ساخت ٭

[۱۵۰] میفرمودند کرامت استقامت احوال[(۱)] است ٭

[۱۵۱] میفرمودند از دانشوری درازعمری کرگس وکوتاه زندگی باز پژوهش نمودند ـ پاسخ داد نخستین جانور نیازارد وپسین بشکرد ٭

[۱۵۲] میفرمودند هرگاه باز را که خورش جز جانور نباشد کم زندگی با دافراه باشد آدمی زاد را که بآبادگی فراوان خوردنی از گوشت نشکیبد حال چگونه بود ٭

[۱۵۳] میفرمودند همانا در حال نبودن جاندار کم آزار وحرام شدن آزارنده جانور اندیشه سرایت رفته باشد ٭

[۱۵۴] میفرمودند زبان آموزی از همنشینی برخیزد ورنه بهمان لب بستگی باز مانند ٭

[۱۵۵] میفرمودند[(۲)] چون آزمون رفت بزبان بی زبانی گزارش نمودند که درین راه خموشی ماند[(۳)] تا بیگانگان را چگونه کشاده آمد ٭

[۱۵۶] میفرمودند هرکه بایزدی بادافراه نفرین فرایش گیرد پذیرش نیابد ـ وازین ژرف گذاری یکی را که دعای کرده بودند آرامش یافت ٭

[۱۵۷] میفرمودند تا شوره درمیان آوردیم حق نمک درآب نیز پدید آمد ٭

[۱۵۸] چون بهند آمدیم ما را دل بفیل شد ـ بخاطر رسید توجه بدین شگرف نیرو نوید آن میدهد که بر همگنان چیرگی شود ٭

[۱۵۹] میفرمودند آدمی بگوشت خوردن چنان خوگر است که اگر دردمند نشدی هر آئینه بخود تیزدستی نمودی ٭

[۱۶۰] میفرمودند کاشکی پیکر من چنان تنومند بودی که کام گوشت خواران برآمدی وبجان شکری دیگری برنخاستی ـ یا چون لختی بخوردی اینان جدا کردی بجای آن دیگر برستی ٭

اختلاف (۱) [ک] احوال خود (۲) این جلد در [ه دک] نیست (۳) [ش] باید یا ٭

[۱۸۰] میفرمودند کاش فیل خوردن روا بودی تا یکی بدل چندین جانور شدی ٭

[۱۸۱] میفرمودند اگر دشوار زندگی بخاطر نیامدی مردم را از گوشت خوردن باز داشتمی ـ وآنکه خود بیکبار نمیگذاریم از انست که بسیاری کام ناکام خواهند گذاشت وبه تنگنای غم کالیوه خواهند شد ٭

[۱۸۲] میفرمودند از سرآغاز آگهی هرگاه جانوری برای خورش آماده ساختن فرمودیم چندان مزه برندادو دلخواه نیامد ـ آنرا رهنمون جان پروری دانست ودست از خوردن جاندار باز کشید ٭

[۱۸۳] میفرمودند مردم را باید که هرسال ماه ولایت گوشت نخورند تا سپاس الٰهی بجا آید وسال بگزیدگی گذرد ٭

[۱۸۴] میفرمودند قصاب وماهیگیر ومانند آن جز جانشکری پیشه ندارند ـ بنگاه ایشان از دیگر مردم جدا باشد واز آمیزنده تاوان گیرند ٭

[۱۸۵] میفرمودند بازرگانی را وقت فرا رسیده بود وچهار پسر او بربال آویزه در سر گرفتند ـ همه را باندرزنمونی گرد وبرگفت از راه دوربینی بخش برابر کرده ام وهرکدام را بگوشهٔ از خانه برگذاشته ـ چون رخت ازین جهان بربندم هر یکی از آن خود برگیرد ـ چون وصیت بجای آمد یکی زر یافت ودیگر غله وآن دو کاغذ واستخوان ـ از نافهمیدگی سر بشورش برداشتند ـ فرمانروای هندوستان سالبالهن گفت استخوان اشارت بدانست که جانداران از یکی وکاغذ بآنکه وام او از دیگری ـ چون شماره رفت هر چهار بخش برابر آمد ٭

[۱۸۶] میفرمودند حسن[(۱)] صباح با بسیاری دریانوردی داشت ـ ناگاه آشوب طوفان برخاست ومردم را سراسیمگی درگرفت ـ او شگفته وآرمیده بود ـ چون پژوهش رفت نوید رستگاری برداد ـ چون بساحل رسیدند همگنان بنهفته دانی او گرویدند ـ همانا ازین آگهی که ایزدی خواهش دگرگون نشود بشورش نرفت ـ وگزارش مژدهٔ رهائی بدین سگالش بود که اگر بسیلاب فنا درشوند که دامن برگیرد ورنه ساده لوحان به نیایشگری برخیزند ٭

[۱۸۷] میفرمودند علی تبدیل خار[(۲)] واسگفت در لبیا[(۳)] شخصی دیدم که از بالا دو تن پیدائی داشت سر وچشم ودست جدا جدا واز پائین یک تن ـ کدخدا بود زرگری میکرد ٭

[۱۸۸] میفرمودند دران سال که بیرم خان دستوری حجاز یافت نزدیک سکندره ماده آهوئی را چیته گرفت ـ زنده بچه از شکم او برآمد ـ خود گوشت از استخوان جدا ساخته یوز را سیر میکردم ـ چیزی بدستم رسید ـ پنداشتم که ریزه استخوانی است ـ چون پژوهش رفت در جگر او پیکانی نمودار شد ـ همانا در خوردی تیری باو رسیده بود بایزدی پاس گزند جانی نرسید واز تنومندی و[(۴)]بالیدن باز نداشت ٭

[۱۸۹] میفرمودند موش بیضه در برگرفته بر پشت میخوابد ـ دیگران دم او گرفته بسوراخ کشند ـ ونیز دم خود را تاب داده بشیشه فروبرد وخشخاش وجز آن برکشد ـ وازنیسان شگرفکاری موش فراوان ٭

[۱۹۰] میفرمودند گرگ اگر دهن باز کرده یا زش کند بگیرد ورنه هرچند خواهد نگشاید ـ چون گرفتار گردد باز وا نشود ٭

[۱۹۱] میفرمودند سنگ ومنگ[(۵)] بدان جدا شود که نخستین بآب نگدازد وپسین گداخته شود ٭

[۱۹۲] میفرمودند روزی در شکارگاه آهوئی خانگی بادشتی آویزه داشت ـ بجابکدستی صحرائی بدست گرفته شد برخی نظارگیان مصرع برخواندند ـ ع کس ندیدیم که آهو بدویدن گیرد ٭ چنان گفته شد که آهو در فرس عیب را

اختلاف (۱) [ک من] حسن سیاح (۲) [ه] خاورا [د] خارا (۳) [ه د] لیبار [ک] لیبیا یا لیبا [ش] لیسا [ف ا ض] لیبا (۴) همچنین در نسخها (۵) [ه] سنگ ومنگ [ف ا د] سنگ مسنگ [ش] سنگ وسنگ ـ ودر [ک] نیست ٭

گویند یعنی آنرا بتگاپو و کوشش بدست نیارند +

[193] میفرمودند خرسندی را که خدا کردن ناخوشنودی ایزدیست چه هرانچه ازین کار کرده میخواهند بس دور چندین گزندها نزدیک — و در آئینے که زن شوی دیگر نکند بس دشوار +

[194] میفرمودند پیوند زناشوئی در بیگانگان گزیده باشد تا بیگانگی بخویشی رسد و در خویشان هرچند دور تر بآزرم نزدیکتر — وانچه نگاشته اند که در زمان آدم از هر شکمے پسرے و دخترے آوردی پسر هر یک را بدخترِ دیگرے می پیوستند لختی ازین آگهی دهد +

[195] میفرمودند انچه خویشی بدخترِ عم و مانندِ آن در احمدی کیش روا داشته اند همانا در سرآغاز باشد که آن چون زمانِ پیدائش آدم +

[196] میفرمودند نزدیکی زن بخواهشِ طبیعت بس ناسزا — همگی سگالش آن رود که سرچشمهٔ هستی در کوی او انباشتهٔ نیاید +

[197] میفرمودند چنانچه بازنِ خُرد نزدیکی کردن خود را در نارضائیِ الٰهی انداختن است همچنان با زال که از زادن گذشته باشد — و بیشترے از پنجاه و پنج ساله نگذرد +

[198] میفرمودند نزدیکے آبستن خوشنودیِ دادار نبود — نطفه ناچیز گردد و جانے به نیستی گراید و باشد که به بار و بارور نیز رساند +

[199] میفرمودند بهنگامِ سرخی نیز از پیوستنِ زن بپرهیزند که برخے ناخوشیهای پیشین با اوست +

[200] میفرمودند زیاده از یک زن پژوهش کردن درخونِ خویش تگاپو نمودن است — اگر سترون برآید یا فرزند او نیاید گنجائی دارد +

[201] میفرمودند اگر پیش ازین دانستمی از قلمرو خود کسی را بجرم سر انیا و رومی که رعیت پایهٔ فرزندی دارد +

[202] میفرمودند زنانِ هندوستان جانِ بی بها را بس کم ارز ساخته اند +

[203] میفرمودند در هندوستان رسمی است باستان که زن پس از فروشدنِ شوهر هرچند بناکامے داشته باشد خود را بآتش اندازد و جانِ گرامی خود را بکشاده پیشانی در بازد و آنرا سرمایهٔ رستگاریِ شوهر داند — بس شگفت از همتِ مردان که بدست آویز زن رهائی خویش برجویند +

میفرمودند فرمانروائی نعمتے است بس والا — شائستگیِ هر کار در کار کرد او — سپاس گذاریِ آن بر خداوند او دادگری و قدردانیست و دیگران را فرمان پذیری و نیایشگری +

[205] میفرمودند دیدن فرمان دهان از ایزدی پرستش داشته اند — او را بزبانِ روزگار ظل الله خوانند — هر آئینه دیدار او سرمایهٔ یادکرد ایزدیست و سایه از خداوند باز گوید +

[206] میفرمودند جهانبانی عنایتی است سترگ که بفراوان کس سود او باز گردد و نیکوئیهای وارستگان باینان گراید +

[207] میفرمودند کاری که از بندگان آید خدیو عالم را خود نباید پرداخت — خطای دیگران از و چاره پذیرد و لغزشِ او را که درست ساخت +

[208] میفرمودند پادشاهی پایه شناسی است و باندازهٔ آن لطف و قهر آماده ساختن +

[209] میفرمودند پایه شناسی پیرایهٔ سعادت پژوهی و دستمایهٔ کامروائیست +

[210] میفرمودند آنکه گویند قدمِ پادشاهان ایمنی و آسودگی آورد طرازِ راستی دارد — هرگاه جماد و رستنی خاصیتها بر دهد از گزیدهٔ آدم چه دور خاصه که کردارِ او پاسبانیِ جهانیان باشد +

[211] میفرمودند در کارفرمائی و فرمان پذیری بیم و امید ناگزیر ناهنگامهٔ صورت برآراید و خلوتگاهِ معنی فروغ گیرد لیکن زبردست از گرانبارِ خشم سبک سر نبوده اندازه و جای هر یک بخرد برسنجد +

[212] میفرمودند هرکه در بیم و امید براه رود دین و دنیای او آباد گردد — گزندها از فروگذاشت پدید آید +

[213] میفرمودند بیکاری سرِ نکوهیدگیها است — آئینِ سعادت پژوه آنکه هنری آموزد و بکار کردِ آن پردازد و ناگزیر داروغگان آنکه از دیدبانی نغنوند +

[214] میفرمودند خشمِ دادگر چون لطفِ او سرمایهٔ جهان آبادی +

[215] میفرمودند هیچ کس را خشمی روانیست خاصه پادشاه را که پاسبانِ جهان است +

[216] میفرمودند پرستشِ فرمانروایان دادگری و جهان آرائی است و عبادتِ وارستگان در گزارشِ جان و تن — همگی شورش از انست که مردم ناگزیرِ خویش واهشته بدیگر کار کرد پردازند +

[217] میفرمودند پادشاه از چهار چیز برکناره زید — شکار افزونی و بازیِ همیشگی و مستیِ شبانروزے و بزنان سخت آمیختگی +

[218] میفرمودند اگرچه در شکار فراوان ملکی سگالش رود همانا نخست آنست که جان شکری بهنجاری شود +

[219] میفرمودند دروغ از همه ناخوش و از پادشاهان نکوهیده تر — این گروه را سایهٔ خدا گویند و سایه راست باشد +

[220] میفرمودند داروغگان دیدبانی نمایند تا هیچ یک بخواهش از پیشهٔ خود درنگذرد +

[221] میفرمودند فرمان روا ایران شاه طهماسپ را شبی مصراعے از یاد رفت — مشعلچی آنرا برخواند — گذارنده را لختے بالش داد — فرمود هرگاه شاگرد پیشه بعلم او فتد بسا کار از روائی باز ماند +

[222] میفرمودند پادشاه بانزدیکانِ خود بخنده و بازوی خوگر نشود +

[223] میفرمودند پادشاه همواره در بسیجِ ملک گیری باشد ورنه همسایگان بچیره دستی سر برآرند +

[224] میفرمودند سپاه را بکار کرد آویزه باید داشت تا از کم ورزشی تن آسان نگردند +

[225] میفرمودند پادشاه در نگهبانیِ مال و جان و ناموس و دینِ مردم تفرقه نهد — گمراهانِ آز و خشم را چون اندرز رهنمون نگردد بمالش گراید +

[226] میفرمودند هرکه پادشاهان را بشایستگی یاد نکند همانا بنکوهش یا هرزه درآید +

[227] میفرمودند سخنِ پادشاهان حکمِ دُر دارد — هرگوش را آویزه نسزد +

خاتمه

لله الحمد — سرانجام یافت گنج نامهٔ شاهنشاهی کارنامهٔ آگاهی فهرستِ دفترِ دانائی مجملِ ارقامِ جهان آرائی لوحِ تعلیمِ دبستانِ آداب نسخهٔ دارو گیرِ ارباب الباب دستور العملِ بارگاهِ خلافت منشور الادبِ دیوانِ عدل و رافت — گوناگون رنج برکشید و فراوان کوشش بکار رفت تا این نوشدارویِ مزاجِ عالم تریاقِ مسمومانِ

عشرت وغم سرآغاز شد ـ تیره شبها ببامداد آمد وروزها بشام گرائید که این کانِ اکلیل سعادت ابدی وگوهر دریای اورنگ سلطنت سرمدی پرملال افتاد ـ چندین آویزش فطرت باطبیعت روی داد ـ چه آفت وخیز میان من ودل حیرت آورد تا این نقدِ جستجوی سپنجی سرا حاصل تکاپوی سراب دریا نما شمرده آمد ـ نیایشها بدرگاه ایزدی برده شد ودریوزها از پیشگاه حضرت نور نمود تا این تعویذ بازوی خردمندان وافسون جادوی دانش پسندان بخون دل نگاشته در پیکر حرفی جان ریخته آمد ◆ بیت چه مایه رنج کشیدم زعشق تا این کار ◆ آب دیده وخون جگر گرفته قرار ◆ هیهات هیهات ـ راتبه خوار فیض ایزدی که با فروغ حقیقت کین پیوند است چرا از رنج کشی ومحنت پژوهی زبان آلا گردد وچگونه از جان کنی وجگر پالائی بر لوحهٔ بیان نگارد شناسکاری اقبال شاهنشاهی ونیرنگ سازی دولت جاوید طراز است که چنین سخن بر زبان رفت ـ بدین نمط نامهٔ والا سرانجام یافت ـ آن قبلهٔ توحید نیک اندیشان را بشگرفکاری درست همتی وشایستگی راست کرداری گنجور گنجینهٔ دانش وبینش گردانیدند وبحریم خلوت سرای قرب راه دادند ـ آن گوهر یکتای بینائی در نیایش داور بیهمال وسپاس گذاری نعمتِ روزافزون دانشنامهٔ از پیر خرد بسوی آگهی طلبان ومنشوری از صفوتگاه تقدس برای سعادت پژوهان آورد ونوازش والا کرده این سعادت گرای عقیدت سرشت را نیروی سوادخوانی ودریافتگی بخشید واز عموم مهرگزینی رخصت فرمود تا لختی ازان باندازهٔ شناسائی بر فراز گویائی برآرد وبخوان سالاری فیض ایزدی چهره برافروزد ـ دور ونزدیک وخویش وبیگانه بهره ازان بردارند وگروها گروه مردم دل را بفروغ حقیقت نورآمود گردانند ـ شکرایزد دراکه بدین گزین کردار آباد اندیشهٔ عالم صورت التیام یافت وجهانِ معنی منتظم شد ـ

رباعی این شمع که بزم هفت خرگاه افروخت ◆ از پرتو دولت شهنشاه افروخت ◆ هم نابینا از وعصا کرد بدست ◆ هم بینا را چراغ در راه افروخت ◆ همت را گلبن اقبال شگفت وطرب را روز جشن آمد ـ چشم کوروزیافته باز شد وشب سوگوار گذشت ـ بسا حقایق کونی والهی وسوانح تقییدی واطلاقی بر عَلَم حق پوشان تیز فند گذار نگارش یافت وبر بینائی کم بینان شتر دل وروزکوران کج گرا چراغستان آسمان افروخته گشت ـ ازان بخت بلند که اخلاص خالص نام ادست تازه بارگاه خرد افراخته شد وعلت غائی که سپاس گذاری باشد بر فراز انجام برآمد ◆ **نظم** بسر سبزی شاه روشن ضمیر ◆ بنیروی فرهنگ فرمان پذیر ◆ یکی سرو برراستم در چمن ◆ که با بارور او می خور در انجمن ◆ باوجود آمد شد چندین قافله سالار خردمندی وفراهم آمدن فرهنگ نامهای دبستان دانش پسندی امروز عیار گوهر خرد بر میگیرند وگرانسنجی را ترازوی دیگر ـ وسلطان عقل بر سریر فرمانروائی می آرایند وجهانبانی را آئینی تازه ـ درین هنگام عرصهٔ نثار وایثار فراخ باید کرد وترانهٔ شادکامی وزمزمهٔ کامیابی را بلند آوازه گردانید ـ چون فردوسی پست فطرت در سبک سری خواهش ورشد وپردهٔ آزرم را در گفت گوی داد وستد برگرفت ـ او سخن فروش بود ـ بهانه مید الست ـ بدل آنرا سنگ پارچه چند اندیشیده چون بی آزرمان بازار در کشاکش افزایش زبان زده گشت ـ بهارا بی بها وورن رای وزن ساخت ـ این مائده ساز فنون احسان شاهنشاهی سپاس جلایل آلای او را درین اقبالنامه میگذارد ونیرنگی قدرت جهان آفرین جهان آرا مینویسد ◆ بیت من این نامه را گر بزر گفتمی ◆ بعمری کجا گوهری سفتمی ◆ همانا که عشقم برین کار داشت ◆ چو من کم زبان عشق بسیار داشت ◆ اوسی سال

اختلاف (۱) سرانجام (۲) [د] پراز خرد ◆

زحمت کشید برای نفرین ابد ومن هفت سال محنت بردم بجهت آفرین جاوید ـ او در لباس نظم که قالب معین دارد ریخته گری کرد ومن در صحرای بی سروبن نثر جواهر آبدار در سلک تحریر درآوردم ◆ **نظم** قلم را بخون دل آغشته ام ◆ که نثری کم از نظم ننوشته ام ◆ ازان نثر را پایه برتر نهند ◆ که ناسفته گوهر گران تر دهند ◆ خدا بنده را بازر پرستار چه نسبت وسپاس گذار را باگله سرا چه مناسبت ـ او را غرض پرده بر چشم ظاهر بین فروهشت که دران کارستان هنرمندی توقع صله از بزرگان زمان کرد ـ اگر دیدهٔ معامله بین آفتی نرسیدی چنان بیراهه نرفتی وسخن لغرض نگذاردی وگوهر والافطرتی دستمایه گر سفتی ◆ **بیت** چون غرض آمد هنر پوشیده شد ◆ صد حجاب از دل بسوی دیده شد ◆ عیب خود یک ذره چشم کور او ◆ می نه بیند گرچه هست او عیب جو ◆ صد حکایت بشنود مدهوش حرص ◆ در نیاید نکتهٔ در گوش حرص ◆

قطع نظر از آنکه در چار سوی شناسائی بزر وسیم روزگار سخن دلپذیر نتوان بدست آورد وجواهر گران بها پاسنگ زر(۱) نتواند شد او دران سخن طرازی ونکته سرائی در خلود نام خود کوشیده گرامی فرزند دیربقای خوشخوی جوان مرد گذاشت ـ دولتمندان بخت بیدار را فروغ بخشد ودانش گزینان حقیقت منش را یاوری کرامت کند ـ ساده لوحان سعادت پژوه را بسود وزیان روزگار آشنا سازد وگوناگون مردم غضبناک حسد رنج را اخلاص وار وچشاند ـ بیدلان را مردانگی آورد ـ روبه نشان را گردهٔ شیر وآغال نهنگ دهد ـ تنگ میدانان کوچک دل را کشاده رو وبزرگ بسیج گرداند وصاحبان همت را نیرو ببالاند وبر فراز والاپایگی سربلندی بخشد ـ هرچند در ظاهر خدمتی برای بزرگان جهان تبقدیم رسانید در معنی شرح جواهر دانائی خود را بچارسوی شناسائی برد ـ اگر زیربار هوا وهوس نبودی وخرد خورده دان را بتاراج خواهش بجا بنداشتی اورا از شکر این بزرگ عطای ایزدی کجا فرصت بودی تا از جهانیان چشم تحسین واحسان داشتی ـ بل اگر رشحهٔ(۲) انصاف در سر بودی وقدری کاردانی داشتی بر آئینه غیر این تحفهٔ معنوی هدیهٔ صوری اندوخته بدرگاه والا بردی که ذکر گرامی سرمایهٔ ظهور پایهٔ گوهر او شد(۳) ویادگاری برسم ارمغانی بآیندگان آگهی جوی گذاشت(۴) ◆

والله الحمد که بنیروی توفیق ایزدی ویاوری بخت خداداد گوهر آمای این نگارین نامه در مجمدت پذیری وستایش شنوی که بسیاری مردم در زندان آن تخیل فرو شدند دل را بگروگانی نداده است وفطرت را پایمال خواهش نکرده نه در خیال ـ وسعت آباد طبیعت او چه جای جهان جهان فطرت ـ در مطاع دنیوی آرزو گرفته شد که فطرت عالی ندارد وهمت بزرگ در سر نیست ـ بیگانه داند که بوی خرافت بمشام او رسیده واجنبی شناسد که صیرفی کاردان است ـ پرندجینی را(۵) باتخ موی تاب چه پیوند ـ آبدار مقری را باآهن پاره بی جوهر چه نسبت ـ گوهر بیهمتای حقیقت بخزف ریزهٔ دنیوی چون فرو شد ـ دولت جاوید را بسیم لعبتان شمیمهای(۶) زود زوال چرا باز دهد ـ خاصه درین هنگام که از نیرنگی زمانه وشکرخندگی روزگار جواهر گرانبها سنگریزهٔ سراچهٔ اقبال باشد وباطن حقیقت آمود از لوامع آگهی روشنی پذیرفته بر فراز شادمانی آرامش گزین بود ـ اگر از کالای دست فرسود چهار بازار صورت تهی دست بودی وزمانه از بدخوئی وغنج آرائی دینار ابر پرستاری این کس نفرستادی آن آرزو پیرامون خاطر نگشتی وچنین بیحاملگی بر خود نه پسندیدی ـ

اختلاف (۱) [ه] ارز (۲) [ک ض] شحنهٔ (۳) [ک] شدی ـ گذاشتی (۴) یعنی آنکه یا هر که (۵) در نسخها تخ (۶) [ه] بسیاهی [ش] سیمای [د] سیمای ـ در [ک] نیست ◆

بلکه نظر نخستین حمد ایزدیست که بوسیلهٔ نگارش ستوده کردار شاهنشاهی بتقدیم رسد — و ملاحظهٔ ثانوی طبیعت از
نقصان بشری آنست که بزرگان آینده و دانش پذیران حال ازین دریای بیکران جواهر آبدار برداشته خانهٔ کردار
خود را آبادان گردانند — اگر همت بلند داشتی از غوزهٔ علیای توحید بپایان[1] شرک نیامدی لیکن چه توان کرد —
همان سخن است که پیشوای آگاه دلان باستان مولوی معنوی میگوید **بیت** چونکه جفت احولانیم ای شمن +
لازم آید مشرکانه دم زدن + اگر اندیشهٔ این ناشتای[2] صبح وجود و سراب گرد نیمروز حیات[3] هر کس نفهمد دانم این قدر
دریابد و خاطرنشین همگنان گردد که تکاپوی سعادت منشان خرد آمود از دو چیز نگذرد و تقید جستجوی والاتگاپان
بخت بیدار بران نیفزاید — نخستین فراهم آوردن رضامندی ایزدی و در نزهتگاه نشاء قدسی گزین
منزلی اساس نهادن و آن سرمایهٔ زندگی جاوید و پیرایهٔ نشاط پاینده است — توطن گزینان آن بوم هرگز
بنهانخانهٔ نیستی نگرایند و تندرستان آن روی رنجوری نبینند و تنومندان آن ناتوانی نشناسند و برومندان
آن پژمردگی — توانگری بدرویشی نرود و ناتوان بینی راه نیابد — و آن جز نیت صافی و فراهم آوردن
چهار خوی گرامی و پرهیزیدن از هشت خصلت نکوهیده که فرهنگ نامها ازان پر است بدست نیاید —
دوم نیکنامی سپنجی سرا که بزندگانی دراز و عمر دوم ازو تعبیر رود — اگرچه این نیز ازان و ستایهٔ بینش سرانجام یابد
و نیروی آن خوی ستوده بدست آید لیکن بیشتری بزبان دلاسا و دست گشاده باز گردد و پیرایهٔ باطن و
اندیشهٔ درست ناگزیر نبود — خوشا بختمندی که بسعادت سرمدی و دومین را با اولین دوشادوش گرداند و
ظاهر بسان باطن آبادان سازد — شناسندگان حقیقت مژده بدانچه انجمن نشاط برسازند و لختی دل بخرسندی
نهاده عشرت اندوزند آنست که نیک بسیچی و خوب کرداری را بجستجوی سخت و یاوری اقبال از آشوب خودبینی
و ورطهٔ ریا برکناره وارند و دل در فرمان پذیری سلطان خرد و رضامندی ایزد بسته از نکوهش خلق و آفرین
مردم یکسو زیند — و بازرگانان ساده لوح سودی که از عمر گران مایه بردارند و فائده که از دو داد و خویش بلفنجند
ذکر پایدار و اسم جمیل باشد +

فرمانروایان چارچمن صورت و معنی و دریادلان انجمن تجرد و تعلق که از فراخی حوصله و گشایش عرصهٔ
آگاهی بر غوامض این دو آخشیج بوالعجب فرا رسند بنیروی ایزدی تائید یار دو عالم بر دوش فطرت بنهند
و بتوانائی[1] فرالهی سبکبار بوده چالش نمایند — و کار و بار این دو ضد را که راهمردان والاهمت یکی را سرانجام
بیش اکثر توانند کرد برهنمونی بخت خداداد چنین گزیده سامان انتظام یابد که عقل اول در شگفت ماند و آسمان
نیرنگ کار بحیرت افتد و سرمایهٔ سود دنیان صوری و معنوی بدست آید و در یک زمان بدین دو آئین
مختلف بزم سور آراسته گردد چنانچه از ناصیهٔ گرامی احوال برافروزندهٔ چهرهٔ دولت برافرازندهٔ رایت اقبال
زمان مسعود ما[2] که امروز آسمان را بکام او میگردانند و ستاره را به بلندی او سیر میفرمایند **بیت** فروغ بخش
شبستان هند اکبرشاه + چراغ بارگه دولت تمرخانی + دل از خیال او بالد و زبان بذکر او نازد[3] چه تابش ظهور دارد
و پرتو پیدائی میدهد — ایزد تعالی آن یکتای ملک آگهی را بقا بخشد و بر جهانیان سعادت جاوید فرستد —
آن فرمانروای صورت و معنی بفروغ عقل خداداد و شبچراغ همت گران سنگ چنین دو ملک بیکران آباد دارد

اختلاف (۱) [د] به بیابان (۲) ناشناسا (۳) در نسخها حیا (۴) [ضد] توانائی و آگاهی سبکبار +

و چنان بهشیاری و آگاه دلی خرامش فرماید که دیده وران والانگاه هر نشاء بدیگری پی نتوانند برد — و هر کدام
آن گوهر جهان افروز شناسائی را خاص خود انگارد — ازان باز که سر رشتهٔ سخن سرائی و دست آویز کارپردازی
در میان است و شاهراه نامه نویسی روائی دارد بدین شایستگی و یا بر جائی این دو انباز فراوان جنگ
در یک ذات قدسی فراهم آمده نشان ندهند — مجمع بحرین دین و دنیا — منبع چشمه سار صورت و معنی — محمل آرای
سفر در وطن — شمع خلوت در انجمن — گره گشای کار فروبستگان — مرهم بند ناسور خسته دلان — کثرت
تعلقات صوری گرد فتوری در تابخانهٔ دل وحدت گزین نتواند انگیخت و فرط ایزد پرستی و یکتا دلی باد تفرقه
در هنگامهٔ ظاهر نروزاند — هم قید ظاهر دارد و هم اطلاق باطن **ابیات** از لوح جبینش بینند پاک بینان +
نور خدای بینی فر خدائی دانی + هم تخت راست وارث هم تاج راست والی + هم دهر راست مالک هم ملک
راست بانی + ناگزیر همت آنست که سخن سنجان گوهر آما بنگاشتن مناقب والای چنین یگانه بارگاه هستی گوش و گردن
ایام را بیارایند و کنار و دامن روزگار را زیب و زینت بخشند — آیندگان قوافل وجود ارمغانی سرانجام
یابد و جویندگان دور دست را آشناسائی بدست اوفتد — اگرچه آسمان بتکاپوی خویش بعشوهٔ دست و زبان
ازان باز گوید و دسته بدست گرداند ولیکن از نیرنگی زمانه حوادث بدان راه یابد و بسا باشد که سر رشتها
گسیخته گردد لیکن چون ازان کارنامهای حیرت افزا و فرها برسازند و بر صفایح روزگار بر نویسند سر آئینه دست
انقلاب کمتر بدان رسد و سالهای دراز نشان پایداری گیرد — بنائی که بر پایهٔ نیکوکاری نهاده آید فراز ایوانش
بکنگرهٔ هفتم بام پیوندد و بنیادی که بران قاعدهٔ سعادت اتفاق اوفتد بگردش دورها ویرانی بدان راه
نیابد **بیت** جزای حسن عمل بین که روزگار هنوز + خراب می نکند بارگاه کسری را +
پیداست که از اورنگ نشینان والاشکوه باستانی جز نامهای کارآگهان آن دور یادگاری نمانده و
بجز داستانهای گوهرین سخن سرایان نیک سگال نشانی نیست — و از سال خوردگی گزند نیستی نیابد —
از بلند پایگی آل بویه جز نتایج خامهٔ صابی و مهلبی خبری نمیدهد و از مکارم ملوک غزنه بغیر از نوادر رودکی و عنصری
و عتبی[1] بر نمیخواند **نظم** بسا کاخا که محمودش بنا کرد + که از رفعت همی با مه[2] مرا کرد + نبینی زان همه یک خشت
برجای + بنای عنصری ماندست برپای + هر[3] که این طلسم هوشمندی و افسون خرد پژوهی دریابد
و این رقم خیال و جادوی حلال را برشناسد اینقدر داند که مرا اندیشه آنست که ازین دو پایهٔ والای
شاهنشاهی دور و نزدیک را آگاه گرداند و اساس دولت جاوید را گزین بنیادی نهد — بطفیل آن
نگارنده را ازین خزائن ایزدی راتبه مقرر گردد و بهرهٔ فراوان از خوان افضال بردارد **ابیات**
بدین نامهٔ نامور دیرباز + بماندم برو نام او را دراز + بنامش ازان کردم این نامه را + که زرین کند
نقش او خامه را + و اگر از نیرنگی خودبینی بدین تیزنگاه نیفتد و این بسیج قدسی برو پوشیده ماند این مایه
شناسائی خود بدست اوفتد و این قدر سرمهٔ بینائی سرانجام یابد که دست آویز خاطر خامه پرداز
و وجه همت خیر سگال سعادت پژوهی عموم مردم و دولت افزائی جمهور عالم است — نخستین ازین
کارنامهٔ آگهی شناسای نیک و بد گردند که بسیاری را قدم جستجو در شناخت[4] آن فرسوده شد

اختلاف (۱) [س ش] عتبی [ک] عسجدی [س] عیشی [ض] عیسی (۲) [ه] همی ماه بی نقطه [ش] همین نامه
[ک] برکرد — در دیگر نسخها برگاه (۴) [اگر کر] همه با سر مرا [ت ا] همه پایه فرا [ض] همه پایه فرا [د] ساخت + [د] بنام چرخ جا (۳)

بدکاری برنساختند ـ وسپس آن نتایج نیکوکاری و بدکاری را که این اقبالنامه مالامال از وست دریابد ـ از یکی آئین رفت ورد ب خانه لشناسد و از دیگرے چهار طاق زندگی برسازد ـ و از بهروزی وشادی که بیش آید چون از گذشتگان نشانے نبیند بخود رعنائی راه ندهد ـ واگر غمے گرد خاطر برآید چون از نظایر آن در اسلاف اثری پدید بناشد خود را دست فرسود آن نگرداند و پیوسته در نیرنگ سازیهای روزگار بر قطع آگهی نشسته بنیایش ونیازمندی دادار بیهمال گراید و از عاجزی و درماندگی تنومندان گذشته شناسای نیروے دست قدرت برکمال شود ـ من گنگ زبان شوریده دل ـ سودای خاطر کجا وسامان سخن گذاری ونکته سرائی کجا ـ هستی دشمنان خمول گزین را با حرف گذاران و باد سرایان کثرت چه نسبت ـ شکنندگان نرخ کالای خویش را باآرایندگان کاسد متاع چه مناسبت **فرد** منم که روی دلم در شکست کار خود است ✤ وگرنه گبر و مسلمان رواج می طلبند ✤

شکرفکاری روزگار را چه نویسد ونیرنگ سازی سپهر را چگونه پردازد ـ در عنفوان آگهی از یاد هستی در تنگنای غم بسر بردے وجاهای شریف و زمانهای خجسته گسیختن پیوند عنصری دریوزه کردی ـ ناگاه علاج خاطر مراکشتان کشان بدبستان دانش پژوهے برد و وران شورش دل که مردم را بآوارگی بردمد اروے در جمعیت آمد ـ راه دانش رسمی کشودند و بسیاری مراتب شناسائی در پیشگاه دل پیدائی گرفت و عوتے شگرف چهره پندار افروخت ـ نیلاوزی سعادت از نگاشتهای پیشینیان دل نشین آمد که آدمی از سه حال بیرون نباشد ـ نخستین را به بدگوهری[(1) بهتی رهبری] و بدنهجی تعبیر نمایند وآن در پوستین مردم افتادن وآهوی اینان برملا انداختن است ـ دوم سعادت لبیجی وسنک اندیشی که خداوند آنرا نیم مرد خوانند ـ از کشاده[(2)] روئی آگهی و فراخ دامنی دریافت عالمیان را به نیکوئی یاد کند ـ سوم والاهمتی و بلند پایگی که از ان بمردم تمام اشارت رود ـ صاحب آن از سترگ آهنگی مردم را یاد نکند تا به نیکے وبدی چه رسد ـ غیری بشهرستان خاطر او راه نیابد ـ همواره در میدانگاه ضمیر خویش بنیش سواری کند وبعیبهای خود رسیده بچاره گزینی نشیند وپس از ان به نیکوئیهای حقیقی صفوتکدهٔ باطن را بیاراید ـ شاید که بدست آویز آن بر فراز اطلاق منزل گیرد و کامیاب دولت جاوید گردد ـ چون از نزد آگهی این نقش حریف ربای دلفریب برخواند قدرے از ان غنودن برخاست وروی در پژوهش آورد ـ دست از همه باز داشته بکمین خویش دشمنانه نشست و بنگاشتن نامهٔ عیوب خویش آماده گشت ـ چون قدری این راه هولناک سپرده آمد پردهای تو بر تو بر پیشگاه بینش آویختند ـ وچنان شد که یک گام برداشتن نمی یارست و غیر از ناخوشی چندکه در عنفوان حال برشمرد خویشتن را پاکدامن می اندیشید ـ ازانجا که بنیرنگی این بوقلمون قدری آگهی بود ره زدهٔ دیو نفس نیامد ـ ناگزیر واپس رفت و دران نخستین منزل نابود فرود آمد وعیب نویسی بنی نوع خویش را آئینهٔ رونمای آهوهای خود گردانید ـ بسیاری خوهای نکوهیده را آگاه شد ـ و دران کشاکش روحانی ونفسانی وآشوب درونی و برونی از گوشهٔ انزوا برآمده بدرگاه همایون رسید و ستارهٔ بختمندی برافق مراد تابش داد ـ از وفور توجه گیهان خدیو کشایش هاروآورد و بر مدارج صورت ومعنی چیره دستی یافت ـ گنجوری گنجینهٔ حقیقت کرامت شد وامین مقالید مقال گردانیدند چنانچه در خاتمهٔ دفتر اوّل و دوم مجملے نگاشته شد ـ دلی خالی کرده آمد و پندنامهٔ تحریر رفت ـ

اختلاف (۱) [د] رعائی (۲) [ک] از گشاده روئی وآگهی فراخ دامنی دریافت ✤

در کالبد گفت جانے بر دمید ـ وبسیاری زبان ورسامان غذا که روائی آن در نظر حقیقت پژوه سلطان خردپسندیده باشد دل سرگردانی داشت ـ ازانچه در کهن نامها بنظر درآمده بود بپیرایهٔ فزونی پریشانی شد ـ صبحگاهی بدرگاه حضرت نور دریوزهٔ ضیائی میکرد وپیدائی این طلسم دشوار کشا می طلبید ـ وازانجا که بخت یاور و دل بیدار بود فروغ نیر اقبال پرتو انداخت وآن معمای بدیع کشاده گشت وپیدا آمد که روزی در گرو[(1)] معدلت سلطانی و خدمت گزینی بندگان سپاس گذار است چنانچه بندی ازین در مبادی آخرین دفتر گزارش یافت ـ وشگفت تر آنکه هرچند آهنگ تجرد که باگوهرم سرشته اند زمان زمان جوش دیگر میزد اندیشهٔ افزایش بزرگی صورت نیز در باطنش بود ـ بسرانجام شایستگی غذا و مایهٔ تنومندی که سعادت هر کار بدو بازگردد ازگوناگون اسباب دست بازکشیده در کار سپاهگری جدّ افزود وچون تعلقیان دامن آلود که تسبیح تقدس پیرامون خاطرشان نگردد شب از روز جدا نشناخته بر در انتظار نشست ـ ازانجا که این پیشه را سرمایهٔ زندگی و پیرایهٔ تحصیل کمال حقیقی دریافت همگی آهنگ آن داشت که فروغ تدبیر را بلمعان شمشیر پیوند داده کاری چند پردازد وروشنی تازه بظهور آورد که کارشناسان آزموده بشگفت مانند وخوانندگان باستانی نامه بحیرت درشوند تا سپاس گذاری این حرفهٔ خردگزین نموده باشد ولوازم کاربیش گرفته بجا آمده ـ نفس نفس این آرزو افزایش می یافت و از نارسائی وقت برزبان نمی آورد ـ از خانقاه و مدرسه ببارگاه سلطنت آمده بود ـ ظاهر پرستان را چیزی که بخاطر نمی رسید اندیشهٔ ضمیر بود وچنان از ناصیهٔ احوال برمیخواندند که اگر این در کشوده رازدل بیرون فرستد فسوس گیرند و زبان طنز کشایند ـ ازانجا که باطن نورآگین کشور خدا مرآت حقایق وجام جهان نماست بے عرض حال وگفتگوی سفارش من گنج گزین بی یاور را در برکشیدن و بزرگ ساختن توجه فرمود و بلند پایگی اعتبار اختصاص بخشید و مرتبهٔ والای سپاهگری کرامت فرمود ـ روزے چند در هنگامهٔ دانشوران رشک افزای همگنان آمد و از دیرباز امرا از من مجمعهای حسد آرایند ـ از بدایع آنکه من در گرد آهنگرخانه در جستجوی شمشیر و روزگار بدست کارپرداز قلم میدهد ـ شروهنده در صیقل گری سنان و زمانه در سر تیزی نوک خامه تا آنکه فرمان مقدس بنگاشتن گرامی احوال شرف نفاذ یافت ـ بحیرانی گوناگون فروشد ـ ازانجا که دستمایهٔ این کار نداشت و دل را بدین گونه سخن سرائی میل نبود نزدیک شد که عجز خود را وانموده باز ایستد وخویشتن را ازین کار سترگ بر کنار دارد ـ وازین رو که غیب دانی گیتی خداوند دلنشین بود و در برابر نوازش خدمتے گزیده بایست کردیارای آن نشد که از ان فرموده سرتابد ـ لختے برین اندیشه افتاد که شهریار دیده ور جدکاری یفرادان کوشش من و سخنوری اشرف برادران در نظر دارد تا انچه بتگاپوی شگرف فراهم آورد آن سخن سنج گوهر آما انتظام شایسته بخشد و این شغل سترگ در انجام آورد ـ زمانے بپشت گرمی دم گیرا کشایش معنوی چشم کشادی و باخود سرائیدی که فرمایش شاهنشاهی افسون سخن سرائی وطلسم دانش افروزی است ـ از نیت درست وهمت عالی این الگدش اندوه وشادی بدین خدمت روآورد ـ بیشتر اعتماد بران بود که بتوفیق بخشی ایزدی در جمع احوال همت گمارد وهیولائی بران پیکر قدسی سرانجام بخشد ـ مدحت سرای بارگاه خلافت دانش آرای دولت همایون سردفتر سخن گذاران روزگار پیشوای نظم گستران هنرپرداز شیخ ابوالفیض فیضی که بردار مهین وپایهٔ برتری دارد نظر عاطفت خواهد فرمود وبپیرایهٔ آن سخن پناه دست بافی تازه حسن

اختلاف (۱) [ک] گرده ✤

صورت خواهد گرفت ❊

هنوز از دفتر نخستین نیمهٔ بروی کار نیامده بود که زمانه چنان نیرنگی نمود و آن آزاد خاطر دانش آموز سفر و اپسین پیش گرفت و سراپای دل را شگرف اندوهی روی آورد - چون بطلسم الطاف شاهنشاهی از آهنگ آوارگی بشهر خدمت رسید نوازشهای گوناگون مرهم بند ناسور درونی فرمودند و بهمان شغل بزرگ اهتمام بلیغ رفت - روشنی پذیرفت که کشور خدای را درین فرمایش خیال چیست و نظر والای او کجا افتاده - برهمان تخیل روی دل آورد و به نیایش ایزدی ره گرا شد - در تمهید ستی و جان غم آمود و افزودی تعلق یکطرف که جهان جهان کامروائی صورت بچاره گری آن نتواند درآمد و عالم عالم مرادیابی ملک ظاهر دوای آن ناسور نتواند کرد - مدو جزر دریای دل که دران هیچ آدمی زاد کار نتواند کرد و در خلوتکدهٔ تجرد و هنگامهٔ تعلق بهیچ طور نتوان بازداشت تفاوتهای سترگ این دو حال شگرف چگونه نویسد و انبازی این دو وضع بدیع بکدام نیرو بر گوید - نخستین دریابازی و فواره جوشی و تراوش بارانی و ریزش شبنمی از معفوتکدهٔ ضمیر پدیدار دو هزار داستان نوبرطراز دو چندین آسمان بدایع برافرازد و همنشین خود را برفراز حقیقت جا دهد و بصدر نشینی محفل همایون دانش اختصاص بخشد - از دومین[1] نشان سنگخارهٔ آثار خشتی و آئین کلوخی و ریزش خاک تیره از همان چشمهٔ[2] آگهی آشکارا شده چهرهٔ عبرت افروزد - الکنی و ناسزاگوئی ولاف سرائی و هرزه درائی زمان زمان بآئین نو برپیشگاه ظهور خرامد و حضیض گرائی و آرزوی صف نشینی سفلگان از خصایص آن - و با این تباه حالی و سرگردانی زجر بی یاوری و تهای زمان زمان جوش دیگر بریزد - باآنکه سرشت زمانه برانست که پیوند یکجهتی کمتر سرانجام دهد و همواره سلسلهٔ دوستی از هم بگسلاند راست گوئی و داد اینهم شناسی من یاور روزگار آمد - دوستان باربی و آشنایان قدیمی دامن از اختلاط برچیدند - بار تعلق بر دوش کشیدن و راه کریوه شتافتن و طریق خطرناک سپردن تن تنها کجا به نیمهٔ راه رسد و کی بمنزلگاه شتابد - و بریاض قدس خرامیدن یک دو دوستی خدائی که درین قحط سال مردمی بدست آمده بود بر همه مصیبتها چیره دستی نمود ❊

و شگفت تر آنکه با چندین دست افزار وحشت زدگی و آویزش درونی و برونی دست از آن نگاشتن باز نمیداشت و فتوری در عزیمت راه نمی یافت و نفس نفس همت را نیروی دیگر پدید آمد و این جنگ شگرف افزایش مینمود و کشاکش ظاهر و باطن می افزود تا آنکه نور حقیقت تابش فرمود و گره بستهٔ گشایش یافت و غرائب آثار نفس قدسی گیهان خدیو بتازگی خاطرنشین آمد و دل و دیده را نور بدیع فرو گرفت - و نگاشتهٔ خرد پژوهان باستانی لختی حقیقت خویش را آشکارا کرد و برین خراب دل هیچی گرا بخشود - گذاردهٔ دانش پژوهان پیشین آنست که قافله سالار ملک تقدس را چیره دستی بر خواص و عوام باشد و نزهتگاه باطن و ظاهر از پرتو عاطفت آن یکتای جهان آگهی آبادی پذیرد و کارکیای صورت را که برای نظم و نسق پراگندگیهای جهان از هزاران خلایق برسگشتند اگرچه همگی آدمیان در سطوت فرمان او باشند لیکن بر ظواهر اینان حکم رود و درون دلها راه نیابد - و دیگر یکتایان ملک آگهی خبر بوطن صافی دست تسلط برگشایند چنانچه اطوار عموم اولیا و سایر اصفیا از ان آگهی بخشند - و دانش پژوهان

اختلاف (۱) یعنی جزر دریای دل (۲) یعنی دل ❊

رسمی و دکان آرایان روزگار جز در دل عامه کاری نتوانند ساخت و تاثیر انفاس شان جز بران خرابه پدید نیاید - و از انجا که اورنگ نشین زمان ما را فرمانروای ملک معنی نیز گردانیده اند نفس قدسی درین کجمج زبان بی یاور هیچمدان چنین نیرنگ سازی بظهور آورد و از حضیض گاه بیدانشی بر فراز جای حقیقت رسانید - ابیات بفرخ فالی و فیروزمندی ❊ سخن را دادم از دولت بلندی ❊ طراز آوین بستم قلم را ❊ زدم بر نام شاهنشه رقم را ❊

نخستین بیاوری تائید آسمانی در فراهم آوردن احوال این دولت جاوید طراز اهتمام رفت و کوششی بیرون از رسم و عادت بکار برد تا آنکه بیشتر احوال زبان خویش نگارش یافت - در بسیاری سوانح خود در میان معامله بود و از غوامض و خفایای سلطنت تا بسائر امور چه رسد آگهی بر کمال داشت - از انجا که وسواس سخن گریبان خاطر گرفته بود و بر حافظهٔ خود اعتماد نمیکرد از بزرگان دولت و نوئینان والا شکوه و دیگر قدیمان هوشمند پرسشهای مختلف نمود و بتقریرهای متنوع اکتفا نکرده بنگاشتن آن استدعا نمود و در هر سانحه زیاده از بیست مرد فرو هیدهٔ احتیاط گزین نوشتها گرفت - از اختلافهای سترگ که از بینندگان سوانح بگوش رسید بشگفت زار افتاد و دشواریهای سخت رو آورد - روزگار کهنگی نپذیرفته - کارپردازان وقایع و سوانح حاضر - و صاحب[1] معامله پسند آموزگاری و من چشم بینش کشاده نظارگی چندین اختلاف روی آورد - بمیامن اقبال روز افزون بچاره گری آن پای همت افشرد و در سرانجام آن بدریوزهٔ دل نشست - کار سربسته گشایش یافت و سرگردانی روی در آرامش آورد - به امعان نظر و تامل گزین انچه بیشتری بیک طرز اتفاق داشتند برگرفته نشاط افزود - و جائی که گذارندگان سخن اختلاف داشتند کار را بر پایهٔ هوشمندی و راست گوئی و حزم اندیشی گذاشت و دل بدین آئین لختی برآسود - و سانحه که از هر دو طرف گزیده مردم بودند یا مخالف آگهی خویش بگوش رسید آنرا بموقف عرض همایون رسانیده خاطر را فارغ گردانید - از برکات دولت روزافزون و همت افزائی شاهنشاه دانش اندوز و بلند پایگی اخلاص پژوهنده و یاوری بخت بیدار کامیاب خواهش آمد و بر فراز مقصود برشد ❊

چون ازین کریوهٔ دشوار عبور بعافیت گذشت کتاب سترگ انتظام یافت - لیکن چون درین منزل هولناک در ترتیب سوانح چندین باریک بینی نرفته بود و سال مه را سرانجام شایسته نداشت باز از نو آهنگ سخن بساز در آورد و نوشتن را از سر گرفت و رنج بسیار کشید خاصه در تواریخ الٰهی مساعی جمیله بظهور آمد - از انجا که روشنان ابداع در تائید بودند این کار نیز بآسانی گرائید و نسخهٔ علحده چهرهٔ ظهور برافروخت و چون از گشایش غیبی پیام طرح نو بگوش هوش در آمد آن کهن دلق پیشین را برکشیده و الاخلعت تازه[2] باف همت در پوشانید و بنیروی دادار سخن آفرین این شگرف کار دشوار نما نیز رو در انجام آورد و گوناگون نشاط چهرهٔ بختمندی را افروزش داد ❊

و چون آشوبخانهٔ گیتی جای بودن آگاه دل نیست خاصه که دم سازان سعادت اندوز و نقاب خفا و از ناسپاسان کارشناس هنگامها دل از رنگینی این بساط[3] مزور برگرفته هر روز آخرین ایام شمردی و جز بدانچه

اختلاف (۱) یعنی پادشاه (۲) [د] تازه بافت (۳) [ش] بزور ❊ (یعنی فریب کننده)

در سفرِ واپسین بکار آید پرداختی — بدین شتاب حالی بسرعت راه رفتی و کارهای شمرده دلخواه انتظام یافتی
و چون بسرنوشتِ آسمانی مهلتے در زندگی یافت بارِ چهارم کار از سر گرفت و رو در اهتمام نهاد — اگرچه
عنفوانِ تکاپو درین هنگام آن بود که نقشِ تکرارهای نکوهیده سترده آید و روابطِ سخن شادابی گیرد لیکن
ناسرانجامیِ آن امورِ دیگر بنظر درآمد و پیرایهٔ اصلاح یافت — و چون نوسفر و غمزده و بے یاور بود درین
مرتبه اندوهِ فراوان درگرفت که باچندین دواد و باچه مایه احتیاط چندین لغزش رفت و چنین خطاها نمودار
شد حال چگونه خواهد بود و کار بکجا خواهد انجامید — بارِ پنجم دیدبانی آغاز نهاد و از عنفوانِ نامه نگاه های
تازه بکار رفت — اگرچه همگی مساعیِ مشکور برای هموار ساختنِ آن مقاصد و انتظام دادنِ آن مطالب بود
لیکن ازانجا که سخن سرایان دیده ور نظم را نمکدانِ نثر شمارند و درآوردنِ ابیاتِ مناسب که بدین سازِ سخن
هم آهنگ باشد نیز مقصود بود کوشش فراوان رفت و ستردن و درآوردن بسیار شد — و قطع نظر ازان
گرو باگروه ثناوار(۱) — حقیقت آنست که آدمی زاد در دیدِ عیبِ خود و فرزندِ خویش چشم پوشیده دارد —
هرچند کوشش نماید عیبهاے او بنرخِ هنر برگیرد — من که بدشمنیِ خود و دوستیِ جهانیان خو کرده ام در دیدِ این معنی سرمه
نتوانستم ساخت و کحلِ بینائی را علاج نیارستم اندیشید لیکن ازین تکرارِ پنجگانه آوازهٔ طرزِ تازه جهان را فرو گرفت
برخی اخوانِ زمان به پیروی و گروهی بخیانت هنگامهٔ نشاط برساختند و نظم و نثر را دران لباس پوشے درآوردن
گرفتند — اندیشهٔ آن داشت که مرتبهٔ ششم نیز خاطرِ وسوسه آمود را لختے خالی گرداند و آئینِ دوربینی و مشکل پسندی
بکار برد لیکن افزونی طلبِ کشور خدا فرصتِ آن نداد — ناگزیر بهمان نگاشتهٔ پنجمین را به پیشگاهِ نظر آورد و
پیرایهٔ سعادتِ جاوید اندوخت **ابیات** گوهر ازینگونه زکانِ که زاد ÷ نادره چندین ز زبانِ که زاد ÷
در ته هر حرف جهانی نهان ÷ عرصهٔ هر لفظ جهان در جهان ÷ هر دُرِ این زیورِ هر دو سراست ÷ گر نشناسی
تو غرامت کراست ÷

امید که بمیامنِ درستیِ نیت و شایستگیِ آن کاری که پیشِ نهادِ ضمیرِ سپاس گذار بود بدلکش
آئینی سرانجام یابد و خاطرِ وسوسه آمود لختے ازان شورش بازماند — باعزیمتے درست و همتی شگرف
درعرضِ هفت سال از آدم تا گوهرِ مقدسِ شاهنشاهی مجملی رقم زدهٔ کلکِ تحقیق شد و از آغازِ پدیدار شدنِ
حضرتِ شاهنشاهی بر فرازِ هستی تا امروز که سالِ الٰهی بچهل و دو رسیده و قمری بهزار و شش احوالِ پنجاه
و پنج سالهٔ آن نونهالِ اقبال حسنِ انجام گرفت و لختے خاطر ازان بارِ سترگ سبکدوش گشت ÷ **ابیات**
چو نیت نیک باشد پادشا را ÷ گهر خیزد بجاے گل گیا را ÷ فراخیها و تنگیهای اطراف ÷ زرای پادشاه خود
زند لاف ÷

امید که بنگارشِ احوالِ صد و بیست سالهٔ کشور خدا که چهار قرن باشد چهار دفتر انجام یابد و یادگاری
براے آگهیِ طلبانِ انصاف گوهرِ انتظام گیرد — و آئینهای مقدسِ شاهنشاهی را آخرین دفتر اندیشیده
بدین پنج دفتر انجامِ اکبرنامه درخیال آورد — بیاوریِ کارسازِ تحقیق سه دفتر بانجام رسید و بسیار ازهای
آگهی گفته شد و گنجینهای حقیقت سخته آمد **ابیات** سختم ز درونِ حکمت آگاه ÷ از بهرِ خزانه خانهٔ شاه ÷

اختلاف (۱) [م] ثناوار [ش] فسادراز [د] قبادار [ض] ثناداز — و عزیزے گوید که ثناداز بمعنی عیب گیر درست باشد ÷

تا بو که مرا بدانش و داد ÷ گه گه بضمیرِ شه دهد یاد ÷ امید که این متاعِ اخلاص ÷ گردد بقبولِ بندگی خاص ÷
ایزد بدرِ تو(۱) جاه بادش ÷ مقبولیِ خود عطا دهادش ÷ بادش بمقامِ ارجمندی ÷ از سکهٔ نامِ تو بلندی ÷
از نامِ تو او خجسته رو باد ÷ وین بنده خجسته نام از و باد ÷

اگر زمانهٔ نیرنگ ساز مهلتے بخشد و روزگارِ بوقلمون فرصتے دهد آن دو دفتر را نیز بدلکش روشے
بپایان برد و نامهٔ اعمال را سعادت آمود گرداند — وگرنه دیگران را توفیقِ رهنمائی گردد و بخت یاور آید
که سال بسال احوالِ این دولتِ ابد قرین بهمتے عالی و کوششے فراوان و فهمے درست و نیتے والا و خاطرِ
آزاد نگاشته خانهٔ دین و دنیا آباد گردانند و سرابستانِ صورت و معنی را شاداب سازند — و این ذرهٔ
بادیهٔ حیرانی را بیاد آورند و دران سعادت نامهٔ خود منت بر من نهند که سررشتهٔ این سلسلهٔ جاوید
طراز را برروی کار آورد و آئینِ سخن سرائی را بدست داد — و اگر پسندِ خاطر نیاید و خواهند که نوآئینے
یا زبانِ روزگار از سرِ آغاز نهند سرمایهٔ سوانحِ دولتِ ابدی را مهیا ساخته باشد **بیت** آسایشِ کائنات
بادا یارب ÷ در سایهٔ چترِ دولتِ اکبرشاه ÷

نبذی از احوالِ مصنف

راقمِ شگرفنامه را چنان در سر بود که انموذجی از حالِ آبای قدسی و لختے از نیرنگیِ اطوارِ خود نوشته
رسالهٔ جداگانه سرانجام دهد و مایهٔ عبرتِ دیده وران دوربین گرداند لیکن شغلِ گوناگون خاصه نوشتن
این کتابِ آگهی مرا از همه باز داشت — درین اثنا پیام آرای غیبی چنان گزارش نمود که یکبار روزگار
تابِ این ندارد که فهرستِ جرائدِ شگرف اطوار بر فرازِ تحریر شتابد — سزاوارِ وقت آنست که لختے ازان
درین اقبالنامهٔ برگزیده درچند جا نبذی گذارده گزیده پندے نگارد — بدین نویدِ قدسی برخے ازان
برنوشت و دلی خالی کرد ÷

ازانجا که نسب سراشدن از تهی دستی باستخوانِ نیاگان بازرگانی نمودن و کالای نادانی
ببازار آوردن است و از شوریده مغزی بهنرِ دیگران نازش کردن و آهوی خویش نادیدن نمیخواست
ازان شطرے برطرازد و افسانه گذاری کند — درین بادیهٔ دیولاخ پابندِ سلسله بجائے نرسد و آبیاریِ
انتسابِ صوری در نزهتگاهِ معنوی بکار نیاید **ابیات** چو دانا ان نه در بندِ پدر باش ÷ پدر بگذار
فرزندِ هنر باش ÷ چو دود از روشنی نبود نشانمند ÷ چه حاصل زانکه آتش راست فرزند ÷

در محاوراتِ روزگار نسب را تخمه و نژاد و ذات و امثالِ آن تعبیر نمایند و آنرا العالی و سافل
پایه بند گردانند — هشیوارِ آگاه دل داند که این بدان بازگردد که از آبای سیاقی او یکے بفزونیِ ثروتِ
ظاهر یا بآشناسائیِ حقیقت چیره دستی یافته و بنام یا لقب یا حرفه یا مسکن شهرت گرفته — وگرنه عامه که مردم زاد را
از فرزندانِ آدم صفی شمرند و بگفتگوی داستان گذاران دل نهاده احتمالِ دیگر راه ندهند — پر ظاهر
که درین معامله از دوریِ راه از پا اندازند و بدان گوهرِ گرامی اعتبار نگیرند — پس چرا سعادت گزین بیدار دل
بدین افسانه بخواب رود و بران تکیه زده از حقیقت پژوهے دست بازگیرد — پسرِ نوح را از ایزدشناسیِ
پدر چه سود و ابراهیمِ خلیل را از بت پرستیِ اصل کدام زیان **بیت** بندهٔ عشق شو و ترکِ نسب کن جامی ÷

اختلاف (۱) ایزد بدر تو ای شاه جاه باد اورا یعنے متاع را ÷

که درین راه فلان بن فلان چیزی نیست * لیکن لبر نوشتِ آسمانی در رسمیان صورت پرست افتاد و با طایفهٔ برآمیخته که نسب را بر حسب گزینند- ناگزیر نخستے ازان برگوید و مائدهٔ برای این گروه گسترد *

شمارهٔ آبای کرام داستان دراز است- چگونه گرامی انفاس را بنا بالیستِ وقت بفروشد- برخی در لباسِ ولایت وگروهے در علومِ رسمی وطایفهٔ در زیِ عمارت وجمعے در معامله گذاری وطبقهٔ در تجرد و تنهائی بسر برده اند- از دیرگاه زمینِ یمن وطنگاهِ این والا نژادان بیدار دل بود- شیخ موسی پنجمین جد با در مبادیِ حال رمیدگی از خلق برو داد- ترکِ خانمان نموده غربت گزید وبهمرهیِ علم وعمل معمورهٔ جهان را بپای عبرت درنوشت- در مائهٔ تاسعه در قصبهٔ ریل که نزهتگاهے است از سیوستان لبر نوشتِ آسمانی عزلت گزید واز پیوندِ دوستیِ خداکیشانِ حقیقت پژوه کدخدا شد- اگرچه از صحرا بمدینه آمد لیکن از تجرد و بتعلق نشتافت- برهانِ نطعِ آگهی بوده انفاسِ گرامی را در آویزشِ خویش بکار بردی وزندگانی ببیدار درپیراستنِ نفسِ بوقلمون مصروف گردانیدی- فرزندان ونبائرِ بسعادت آمود پیر وآئینِ او بوده خرسندے داشتند ودانشِ عیانی وبیانی می اندوختند *

در عنفوانِ مائهٔ عاشر شیخ خضر را آرزوی دیدنِ برخے اولیای هند ورفتن بدیارِ حجاز ودیدنِ اویس خود بسفر درآورد- باچندی از خویشان ودوستان بصوبِ هند آمد- بشهرِ ناگور رمیر سید یحیای بخاری اچی که جانشینِ مخدومِ جهانیان بودند وازولایتِ معنوی بهرهٔ وافر داشتند وشیخ عبدالرزاق قادری بغدادی (از اولادِ گرامیِ اسوهٔ اولیای بزرگ سید عبدالقادر جیلی) وشیخ یوسف سندی که سیرِ صورت ومعنی فرموده بودند وبسا کمالاتِ حقیقی فراهم آورده در گذرگاهِ ارشاد ورهنمائیِ خلق بسر بردی وجهانیان از ره آوردِ او ذخیرها برگرفتی- ازگرم خوئی ودلجوئیِ این بزرگانِ کارآگاه واز خاکِ دامنگیرِ بنگاهِ روزگار خورده آن رهگرای غربت توطن گزید *

در سالِ نهصد ویازدهمِ هجری شیخ مبارک از نزهتگاهِ علم بعین آمد وطیلسانِ هستی بردوش گرفت- بنیروی دمِ گیرا در چهار سالگی لوامعِ آگهی پرتو انداخت وروشنائیِ روزافزون چهرهٔ سعادت افروخت- در نه سالگی سرمایهٔ سترگ پیدا کرد ودر چهارده سالگی علومِ متداوله اندوخت- ودر هر علمی متنے یاد گرفت- اگرچه عنایتِ ایزدی قافله سالارِ آن بیدار بخت بود وبکوی بسیاریِ بزرگان دریوزه فرمودی لیکن در ملازمت شیخ عطن بیشتر لبسر بردی وتشنگیِ باطن از آموزشِ او افزودی- شیخ ترک نژاد است- صد وبیست سال عمر یافت- در زمانِ سلطنتِ سکندرِ لودی دران شهر وطنگاهِ خود ساخت ودر خدمتِ شیخ سالارِ ناگوری پایهٔ والای شناخت بدست آورد- شیخ در توران وایران دانش اکتساب فرموده بود *

القصه شیخ خضر بصوبِ سند بازگردید- همگی اندیشه آن بود که برخی نزدیکان را ازان بلاد رخت باین دیار آورد- روزگارِ او در سفر سپری شد- ودر حدودِ ناگور قحطیِ سترگ افتاد- وبای عام نفرت انگیخت- غیر از مادرِ والده همه را روزگار سپری شد- پدرِ بزرگوار را همواره عزیمتِ جهان گردی از خاطرِ نورآگین سر بر زدی ودیدنِ بزرگانِ هر زمین دریوزهٔ فیضِ ایزدی نمودن آرزو گشتی لیکن کدبانوی خاندانِ عفت رخصت نمیداد ودوسه کشتی در خاطرِ سعادت منش نبود- درین کشاکش باطن بملازمتِ شیخ فیاضیِ بخاری قدس سره پیوستند وشورشِ دل افزایش گرفت- آن پیرِ نورانی را آغازِ

ز بالمعنی اندازه و حد ۱۲ افتاد

آگهی نظرِ یگانه به بندهٔ ایزدی افتاد وروشنیِ دل وسعادتِ جاوید روزی شد- دریوزهٔ ارادت وگزیدنِ روشی معین نمود- پاسخ یافت درین نزدیکی یکے ابر فرازِ هدایت برمی آرند وبرهنمائیِ جویندگانِ آگهی نامزد میکنند عبیدالله نام دارد وگرامی لقبِ او خواجه احرار خواهد بود- انتظامِ آن هنگام نماید وآئینِ او برگزیند- خواجه دران هنگام آبله پای عرصهٔ تگاپو بودند ودر جستجوی جانداروی حقیقت دوا دو داشتند- چون وقتِ کار رسید بدان پایهٔ والا سرافرازی یافت وتلقینِ خداپژوهی ازو برگرفت- گمنامی را خلوتِ او فرموده اند وبی تعینی پیشهٔ او مقرر شد- در سخنانِ خواجه هرجا که بدرویشی تعبیر میرود این یگانهٔ آفاق را میخواهند- قریبِ چهل سال در دیارِ خطا بسر برد ودر دشت وکوه عشرتِ تنهائی اندوخت- صد وبیست سال عمرِ گرامی رسیده بود وآثارِ گرمیِ درونی همچنان افزایش داشت- شبی پدرِ بزرگوار دران سفرِ ولادت بچندے از خدائیان سعادت پذیر داستانِ حقیقت میگفت وبسا نکاتِ دل افروز برفرازِ ظهور میرسید- ناگاه آوازِ آهے[1] بگوش رسید وبارقهٔ الهی بدرخشید- هرچند اندیشه رفت نشان نیافتند- روزِ دیگر بتگاپوی سخت وجستجوی بسیار روشن شد که در خانهٔ کلالی آن بزرگِ معنوی عزلت گزین است- از نورِ ارادتِ او زمانی دل برآسود وخاطرِ هرزه گرا باز آمد- پیوسته چهار ماه سعادت می افزودند وبنظرِ اکسیرِ او روزافزون عیارے میگرفتند- دران نزدیکی سفرِ ملکِ تقدس پدید آمد ودل را بگوناگون حقایق برآمود وبرهنمائیِ جویندگانِ حقیقت اشارت رفت وبجو شدلی وفارغبالی رخت بربستند *

دران نزدیکی نقاوهٔ دودمانِ عصمت که تربیتِ پدرِ بزرگوار فرمودی ازین خاکدانِ فنائے رو در پوشید- وحادثهٔ مالدیو فترت انداخت- پدرِ بزرگوار بآئینِ تجرد بسوی دریای شور گامِ همت برداشت- وهمگی بسیچ آن بود که ازان راه چهار دیوارِ معمورهٔ عالم پیموده آید واز گروها گروه مردم بخشے فیض برگرفته شود- ودر احمدآبادِ گجرات بوالا نحاریر پیوستند- ودانشهای تازه آگهی آورد ودر هر فنِ بزرگ سندِ عالی بدست آمد- در آئینِ مالک وشافعی وابوحنیفه وحنبل وامامیه گوناگون دریافت اصولا وفروعا بهم آوردند وبتگاپوی سخت پایهٔ اجتهاد رونمود- اگرچه باقتضای نیاگانِ بزرگ بروشِ ابوحنیفه انتساب داشتند لیکن همواره کردار را بحوطه آرایش دادی واز تقلید برکناره بندگیِ دلیل کردی وانچه نفس را دشوار آید برگرفتے واز سعادت منشی وروشن ستارگی از علمِ ظاهر بحقایقِ معنوی گذاره شد ونزهتگاهِ صورت رهنمای ملکِ حقیقت گشت- اسالیبِ تصوف واشراق برخواندند وفراوان کتاب بنظر[2] تاله دیده شد خاصه حقایقِ شیخ ابن عربی وشیخ ابن فارض وشیخ صدرالدینِ قونیوی- وبسیاری اصحابِ عیانی وبیانی نظرِ عاطفت انداختند ونصرتهای بے اندازه روداد وروشنهای بوالعجب روشنی افزود- واز جلائلِ نعمِ الهی آنکه بملازمتِ خطیب ابوالفضل کازرونی شرفِ اختصاص یافتند- او از قدردانی وآدم شناسی بفرزندی برگرفت وبآموزگاریِ گوناگون دانش همت برگماشت ومراتبِ تجرید وبسیاری غوامضِ شفا واشارات ودقائقِ تذکره ومجسطی را تذکار فرمودند وسرابستانِ حکمت را طراوتے دیگر پدید آمد وزهابِ بینش را روانِ پایهٔ

قوله اسالیب جمع اسلوب بمعنی طرز درویشی و طریقه ۱۲ غیاث

دیگر افزود ـ آن فروهیده مرد خردپژوه بسعی فرمانروایان گجرات از شیراز بدین دیار آمد و لبستان شناسائی را فروغ تازه افزود ـ اگرچه با گروه دانشوران روزگار دریوزهٔ آگهی کرده بود لیکن در علوم حقیقی[1] عقلی شاگرد مولانا جلال الدین دوانی است ـ جناب مولوی نخست نزد والد خود اوایل مقدمات را اندوخت و پس ازان در شیراز در درس مولانا محی الدین اشکبار و خواجه حسن شاه بقال بدانش آموزی برنشست ـ و این دو بزرگ از سرآمدِ تلامذهٔ سید شریف جرجانی اند ـ و لختی در دبستان مولانا همام الدین گلباری که بر طوالع حاشیهٔ مفید دارد آمد و رفت نمود و چراغ دریافت افروخت و از بخت رهنمونی او راکشایشهای غریب روداد و کتبِ حکمت را بمغز رسیده مطالبِ آنرا بشیوا زبانی آرایش داد چنانچه تصانیفِ او بران دلالت کند و محمدت برگوید ـ و همدران مدینهٔ فیض پدر بزرگوار از شیخ عمرِ تتوی که از اکابرِ اولیای زمانه بود سعادتِ ملازمت روداد و آن گوهر شب افروز دستگاه عیار سنجی تمام یافته آئین بزرگ منشی و سترگ دانائی را بطرز کبرویه[2] تلقین فرمود ـ و بسیاری باستانی سلاسل را از شطاریه و طیفوریه و چشتیه و سهروردیه دریافته فیض پذیر آمدند ـ و هم دران شهر مبارک بهمنشینی شیخ یوسف که از هوشیارانِ سرمست و ربودگانِ آگاه دل بود رسیدند و سرمایهٔ دیگر آگهی اندوختند ـ همواره مستهلکِ دریای شهود بودی و هرگز ادبی از آدابِ عبودیت از دست نرفتی ـ از برکاتِ گرامی صحبت و آرزوی آن شدند که نقوشِ علمی از ساحتِ ضمیر سترده آید و دست از رسمیات باز داشته محوِ جمالِ مطلق گردند ـ آن خوانای رموزِ صفوتکدهٔ دل شناسا شده ازان عزیمت باز داشت و بزبانِ گوهر آمود گزارش نمود که سفرِ دریا را در بسته اند ـ بصوبِ دارالخلافت آگره گامِ طلب باید زد ـ اگر درانجا کار نگشاید قدم بصوبِ توران و ایران باید برداشت و هرجا که اشارت رود و فرمان در رسد رحلِ اقامت انداخت و علمِ رسمی طلیسانِ احوالِ خود گردانید ٭

بدین اشارتِ همایون غرّهٔ اردی بهشت سالِ چهارصد و شصت و پنج جلالی مطابقِ چهارشنبه ششمِ محرّم نهصد و پنجاه در مصرِ سعادت دارالخلافهٔ آگره حرسها الله عما یکره نزولِ صعودی فرمودند ـ دران معمورهٔ دولت بشیخ علاء الدین مجذوب که بر صفایحِ قلوب و خفایای قبور آگهی داشت اتّفاقِ صحبت افتاد ـ ایشان ازان مستی بهشیاری آمده فرمودند فرمانِ ایزدی چنان است که درین شهرِ اقبال توقّف او فتد و ترکِ گردش نماید و گزین نوید بار رسانیدند و خاطرِ سفرگرا را آرامش بخشیدند ـ برساحلِ دریای جون در جوارِ میر رفیع الدین صفوی ایجی فرود آمدند ـ و از دودمانِ قریش که با علم و عمل آراستگی داشت نسبتِ تأهّل روداد ـ و بدان مرزبان محلّهٔ آشنائی بدوستی کشید ـ و آن دانای حقیقت آمود مقدمِ این نوباوهٔ شناسائی را مغتنم شمرده بگرم خوئی و کشاده پیشانی پیش آمد ـ چون اسبابِ ثروت فراوان داشت چنان خواهش فرمود که بدان لباس در آیند ـ از رهنمونیِ ستاره و یاوریِ توفیق نپذیرفتند و آستانهٔ توکّلِ خدایگانِ همّتِ بی نیاز برگزیده بمراقبهٔ درونی و مباحثهٔ برونی پای سعادت افشردند ـ میر از ساداتِ بزرگ حسنی حسینی اند ـ لختی حالِ نیاگان او در مصنفاتِ شیخ سخاوی مذکور ـ اگرچه وطنگاهِ ایشان قریهٔ ایگ شیراز است از دیرباز سیرِ حجاز نمایند و همواره یکچندی درین دو جا بسر برند

اختلاف (۱) [ش د] حقیقی و عقلی (۲) [ل ن د] کبرویه [ک] کبردیه [ش] کردیه یا کردیه ٭

و هنگامهٔ افاضت و استفاضت گرم دارند ـ اگرچه معقول و منقول را در پیشِ نیاگانِ قدسی نهاد اندوخت لیکن بتلمذِ مولانا جلال الدین دوانی جلالی دیگر یافت ـ و در جزیرهٔ عرب انواعِ علومِ نقلی از شیخ سخاوی مصری قاهری تلمیذِ شیخ ابن حجر عسقلانی برگرفت ـ و چون در نهصد و پنجاه و چهار رخت بمنزلگاهِ قدس کشید والد بزرگوار ملتزمِ زاویهٔ خود شد ـ همواره بشست و شوی باطن و پاکیزه داشتن گوهر ظاهر همّت گماشت و بکار سازِ حقیقی روی نیاز آورد ـ و بدرسِ گوناگون علوم اشتغال فرمود و گفتگوی باستانی را روپوش حال گردانید و خواهش را زبان اژدها وش برید ـ از اهلِ ارادت گروهی احتیاط گزین سعادت آمود اگر معلومی برسمِ اخلاص آوردی لختی پذیرفتی و قدرِ ربالیست برگرفتی و دیگر مردم را معذوری گفتی و دست بدان نیالودی ـ بکتر فرصت نشست گاه و پناهِ دانشوران و جای بازگشتِ بزرگ و کوچک آمد ـ از حسد انجمنها بر ساختند و از دوستی خلوتها بیاراستند ـ نه از نخستین اندوه راه یافتی و نه از پسین شادی ـ شیرخان و سلیم خان و دیگر بزرگان در مقامِ آن شدند که از وجوهِ سلطانی چیزی بگیرند و تیولی در خورِ قرار یابد ـ ازانجا که همّت بلند بود و نظرِ عالی داشت سر باز زد و پیرایهٔ افزایشِ منزلت گشت ٭

چون رهنمائی مردم در نهاد سرشته بودند و از درگاهِ ایزدی فرمان راست گزاری داشت و اشارتِ اولیائی زبان یاور و مهربانی هواداران روز افزون همواره بآیندگانِ مجلس و جویندگانِ آگهی بهره گوئی فرمودی و بر خویهای تباهِ مردم سرزنش کردی ـ ظاهر پرستانِ خویشتن دوست رنج زده گشتی و اندیشهای ناسزا نمودی ـ چون بسیج هنگامه آرائی در سویدای ضمیر نبود عزیمتِ معرکه گیری و دکان داری پیرامونِ خاطر نگشتی نه در حقِ سرائی و نکوهشِ بدرکاران تخفیف رفتی و نه بچاره سگالی رمیدگانِ پرخاش جو توجّه برگماشتی ـ و بااین معنی ایزد بهمالِ دوستانِ حقیقت منش و فرزندانِ سعادت گزین کرامت فرمود ـ اگرچه همواره در گفتگوی علمی گرامی اوقات گزارش یافتی لیکن در زمانِ افغانان دانشهای حقیقی کمتر به بیان آمدی ـ و چون مایچهٔ رایاتِ عالی جهانبانی جنّت آشیانی بتازگی هندوستان را فروغ دیگر بخشید چندی تورانی و ایرانی بدبستانِ آن شناسای رموزِ انفسی و آفاقی پیوستند و انجمنِ دانائی را رونقی دیگر پدید آمد و تشنگانِ خشک سال تمیز را سبزه آبها البر رشد و ره سپاران اندیشه گرا در نزهتگاهِ آرامش جا گرفتند ـ هنوز هنگامه گرمی نپذیرفته بود که چشم زخمی رسید و هیمو دستِ چیرگی برگشاد ـ نیکانِ روزگار بگوشهٔ خمول در شدند و سفرِ ناکامی پیش گرفتند ـ پدر بزرگوار از نیروی دل در همان زاویهٔ عزلت ثبات پائی فرمود ـ از تائیدِ ایزدی هیمو کار دیدگانِ فتنه زده معذرت خواست و از سفارشِ آن حق سگال بسیاری از تنگنای غم بنزهتگاهِ شادی در آمدند ٭

نخستین در سالِ جلوسِ شاهنشاهی بر اورنگِ خلافت چنانچه سپند بر دولت افروزند و دفعِ عین الکمال انگارند قحطِ سالی سترگ پدید آمد و گردِ تفرقه بلندی گرفت ـ آن معموره خراب شد و غیر از خانهٔ چند اثری نماند ـ و بای عام بسیاریِ آن شورشی بی اندازه برجهانیان آسیب رسانید ـ در اکثر بلادِ هندوستان این تنگ دستی و جان گزائی بود ـ آن پیرِ روشن ضمیر در همان زاویهٔ قدسی پای همّت افشرد و گردِ فتوری بران صفوتکده ننشست ـ راقمِ شگرفنامه دران هنگام در سالِ پنجم بود و نیرِ آگهی چنان بر پیشِ طاقِ بینش می تافت که شرحِ آن در کالبدِ گفت در نگنجد و اگر درآید بتنگنای

شنوائی زبانیان در نشود — و این سانحه نیک بخاطر دارد و آگهی دیده وران دیگر معاضد آن — سختی روزگار خاندانها بر افگند و گروها گروه مردم فرو شدند — و ازان کاشانه هفتاد کس از ذکور و اناث خُرد و بزرگ مانده باشند — اخوانِ روزگار از فراخیِ حال و نشاطِ درویشان حیرت افزودی و کیمیاگری و سحر طرازی گمان بردی — گاه یک سیر غلّه بهم رسیدی و آنرا بدیگهای سفالین جوشانیدی و آبِ تفسیده بدین مردم قسمت یافتی — و شگفت تر آنکه غمِ روزی دران منزل نبود و بجز اندیشهٔ پرستشِ ایزدی چیزے بخاطر راه نیافتی و جز محاسبهٔ نفسانی و مطالعهٔ اسفارِ حقیقت شغل دیگر نبود تا آنکه رحمتِ ایزدی بر همگنان تافت و رخ‌های سترگ[1] چهرهٔ شادمانی برافروخت و ماهچهٔ رایتِ شاهنشاهی پرتو انداخت و جهان را بمعدلتِ روزافزون و شادی خاص بخشید — بارگاهِ خرد در بالش درآمد و کالای آگهی رابهای بزرگ نهادند — فنونِ حکمت و انواعِ دانش درمیان شد — بیانهای تازه رو و راست دیدهای بلند و دریافتهای گزیده پیدائی گرفت و گوناگون مردم از خزینهٔ عقل فوائدِ بیکران برداشتند — و خلوتکدهٔ آن نورانی سرشت مجمع دانایانِ هفت کشور آمد و سخن بلندی گرا شد — جسدهای افسرده برافروخت و ناتوان بینیِ بدگوهران افزایش یافت — او برآئینِ خویش سرگرم بوده راهِ رسم نسپرد و بردرِ بخواست نشسته راهِ دربالیست نشتافتی — و مردمِ کم گذار و کوتاه بین بیتاب شده راهِ افترا سپردند — بیشتری بگروهِ مهدویه پیوند دادی و از گفتارِ پیشینیان داستانها پرداختی — ساده لوحانِ روزگار را برآغالیدی و بخیالِ تباه بدل آزاری تگاپو نمودی — همگی دست آویزِ اینان سانحهٔ شیخ علائی است +

گروهے در هند باشند که میر سیّد محمّدِ جونپوری را مهدیِ موعود شمرند و دران مبالغه نمایند — با علم و عمل و تهذیبِ اخلاق چندین نصوص را فراموش کرده درین مذهب غور[2] نمایند — و در زمانِ سلیم خان شیخ علائی نام جوانی با آراستگیِ ظاهر و باطن بدین ورطه افتاد — و دران مصرِ سعادت نخستین بمناسبت انزوا و اختیارِ تجرد بدیدنِ پدرِ بزرگوار آمد — فتنه اندوزان بهانه جو را زبانِ هرزه سرائی وا شد و سرمایهٔ گفتگو بدعای علمای زمان که نا دانانِ دانش فروش و زهرگیای نوش نما اند بکین او برخاستند و بگسیختن پیوندِ غفری او هنگامها آراستند و سجلها درست کردند — پدرِ بزرگوار بدیشان موافقت ننمود و عقل و نقل را محاضدِ اینان نیافت — در پیشگاهِ مرزبانِ هندوستان معرکه آرا ستند و باندیشهٔ تباهِ خویش راهِ کوشش سپردند — مسندآرای حکومت دانش نشانِ روزگار فراهم آورد و در جستجوی حکمِ شرعی تگاپو نمود — پدرِ بزرگوار را نیز دران انجمن طلبید اشتند — چون سخن از ایشان پرسید برخلافِ حرف سرایانِ جاه طلب پاسخ دادند — ازان روز کمرِ کین لبسته بدین آئین متهم گردانیدند و در چنین معامله که وجودِ مهدے از خبرِ آحاد[3] است بمحضِ عناد چندان کوشش نمودند که کارِ او سپری شد — و برخی بدگوهران آئینِ شیعه را مکنونِ ضمیر پنداشته راهِ نکوهش سپردند و ندانستند که شناسائی دیگر است و پذیرائی دیگر +

خاصه درین هنگام یکے از ساداتِ عراق را که یگانهٔ زمانه بود و علم را با عمل مقرون داشتی و گفت را با کردار یکتائی بخشیدی دامن آلودِ تهمت گردانیدند و از توجهِ شاهنشاهی دست بدامنِ او نمی رسید — روزے در محفلِ همایون گزارش نمودند که پیش نمازی میر روا نیست — هرگاه گواهی او مردود باشد اقتدا را

اختلاف (۱) [د] [د] رضای (۲) [د] مهدی (۳) [ک] از خبر آحاد +

چگونه سزاوار بود — و روایتی چند از حنفی نامهای باستانی باستشهاد آوردند که اشرافِ عراق را شهادت نتوان شنود — و کار بر میر دشوار شد — چون رابطهٔ اخوت داشت حقیقت را باز نمود — پدرِ بزرگوار بسا سخنانِ هوش افزا فرموده تسلی دادند و بر گفتگوی بدسگالان دلیر گردانیدند — و پاسخ آن نقل چنان بر زبانِ گوهر آمود گذشت که معنیِ آن روایت نفهمیده اند — انچه در کتبِ حنفی ازین باب نقل آورده مد عراقِ عرب مراد است نه عراقِ عجم — چندین جا بدین معنی تصریح رفته — و نیز تمیز نکرده اند درمیانِ اشرف و اشراف و اشرافِ چه در مراتبِ پاداشِ فرمان پذیران را بر چهار گونه ساخته اند — نخستین اشرفِ اشراف یعنی حکما و علما و سادات و اتقیا — دوم اشراف و آن عبارت از امرا و کتاوزران و امثالِ آن باشد — سوم اوساط و آنرا در محترفه و اهلِ بازار منحصر دانند — چهارم ادانی که بپایهٔ اینان نرسند مانندِ پاجیان و هرزه گردان — و هر یک را بادا فراهِ جداگانه نگاشته اند تا هنگامِ نیکوئی چسان سلوک رود و کیفرِ بدکاری هر کدام چگونه بود — والحق اگر هر بدکننده را یکسان مالش نمایند پاے از شاهراهِ معدلت یکسو کرده باشند — میر ازین آگهی ببالید و گوناگون نشاط اندوخت و از برای پاکدامنیِ خود و ناشناسائیِ حالِ بدگوهران نگاشتهٔ شیخ بنظرِ همایون درآورد — آن خیره رویانِ هرزه سرا در گوِ حیرانی افتادند — چون معلوم شد که از کجا برگرفته افروزینهٔ حسد ساختند — و مثلِ این یاورِ بها چند بار بلا افتاد و سرمایهٔ شورشِ ناشناسندگان گشت — سبحان الله با آنکه گروها گروه مردم اتفاق دارند درین که هیچ کیشی نه آنچنان است که یک امرِ خلافِ واقع ندارد و نه اینچنین همه ببطلان آمود با این معنی اگر یکے از شناسائی در مسئلهٔ برخلافِ آئینِ خویش تحسین نماید بستر آن نرسند و بکینِ او برخیزند — پس از و رازے سخن ازان نکوهش باز بتشیع منسوب گردانیدند لیکن از حمایتِ الٰهی بدگو را پیوسته گردِ شرمساری بر رو نشستی و تشویر زده پامالِ غم گشتی و از بدگوهری و نابینائیِ عبرت نگرفتی و بر همان بدسگالی حیله اندوختی تا آنکه نیرنگیِ زمانه و بوالعجبیِ روزگار نقشِ شگرف درمیان آورد و تفرقهٔ سترگ چهرهٔ عبرت افروخت +

قصه شیخ مبارک

سالِ چهاردهم الٰهی مطابقِ نهصد و هفتاد و هفتِ هلالی پدرِ بزرگوار از گوشهٔ انزوا برآمد و سختیهای غریب روی آورد — لختی ازان برنولیسد و عبرت نامهٔ برگوید — اگرچه همواره زنبور خانهٔ حسد شورش داشت و مار سوراخ در جوش و شب چراغِ دوستی بیفروغ و نیکانِ روزگار دل در بدی بسته و در بیگانگی باز کرده بودند چنانچه ایمائے گزارش یافت لیکن درین هنگام که پایهٔ دانش بلندی پذیرفت و بزرگانِ روزگار در تلمذ پا افشردند و هنگامهٔ مردم گرمی پذیرفت و پدرِ بزرگوار برآئینِ خویش خوهای نکوهیده برشمرده دوستان و نیکخواهان را ازان باز داشتی علمای زمانه و مشایخِ روزگار که ذاتِ خجسته را مرآتِ عیوبِ خود دانستی به تباه سگالی و چاره اندوزی نشستند و خود را بیمار هیچ اندیشهای تباه یافتند و با خود درمیان آوردند که اگر انموذجی دلنشینِ شهریارِ عدالت پژوه گردد کمن اعتبار باقی ماند ما را چه آبرو خواهد ماند و انجامِ کارِ هر کدام حالِ نکوهیده قرار یابد — پامالِ غم و اندوه شده بکین توزی نشستند و به بهتان سرائی گامِ فراخ برداشتند و بدستان گزاری و حیله اندوزیِ بسیاری نزدیکانِ عتبهٔ همایون را بگفتارهای گریه آلود از راه بردند — بعضے بدگوهر را بتعصبِ دینی فروخته بشورش درآوردند +

اگرچه از دیرباز طرزِ ناستوده همین بود لیکن در هر زمانے بیاوریِ حق گذارانِ سعادت آمود بازارِ جوشِ

بدگوهران پراگنده شدی - درین هنگام آن گروهِ راستی پیشه درست پیوند دورتر شدند و سه آمد حرف برایان بزم همایون تکمین آرائی نشست - تباه سرشتانِ بی آزرم و دیونژادانِ ناپارسا گوهر قابو یافتند - پدر بزرگوار بمنزل دوستی الهی[1] تشریف برده بودند و من سعادت همراهی داشتم - آن رعونت فروش غرور افزا نیز دران انجمن حاضر شد و حرف سرائی پیش گرفت - مرا مستی دانش و شباب در سر بود - از یارسه معامله جا گاه برنداشته در بی صرفه گوئیهای او مرا زبان برکشودند و سخن را بجائی رسانید[2] که او بخجالت رفت و نظارگیان بحیرت فرو شدند - ازان روز بانتقام بیدانشی همت گماشت و آن گروه گسسته امید را تیزتر گردانید - و پدر بزرگوار از کیدِ اینان فارغ دل و من در مستی آگهی بیخبر - نخستین آن بی دینان و دنیاپرست بآئینِ سالوسیانِ هوشیار بحق گزاری و دین آرائی نشسته انجمنها ساختند و در دلِ آزرم مندان راشنجون کرده بسیاری بیغوله جای نیستی فرستادند - هرگاه خدیو عالم از خیرسگالی و نیک بسیجی معامله کیش و دانش و داد را گروهی نیکو ظاهر گذاشته باشد و خود طیلسانِ بی توجهی بر دوش گرفته حق گویانِ راستی منش را بازار کاسد باشد و دیوکیاران دانش ناراست رو و بزرگانِ دولت با آن مشتی حیله یاور باشند و تعصب را روز بازار - جای آنست که خاندانها براوفتند و ناموسها تمام تباه گردد - درچنین هنگام که بدگوهرانِ تباه کار به نیکوئی نام برداشته مانند غریدی[3] که بدروشیزگی فروشند و غزن برآید و دنیاداران بی آزرم درچیره دستی و تنگ چشمانِ دل کور یکروبین و دوستدارانِ هواخواه دورو دست و راست گزاران کنج گزین و هنگامه کشش سبک دینان گرم و زبان بایکدیگر انجمن رازگوئی برساختند و پیمانِ دل آزاری تازه گردانیدند - یکی از دورویان وده دله و بار ربت سیه چال افسون نیرنگ را که از روباه بازی در دانش گاه پدر بزرگوار به نیکوئی خزیده بود و با آن گروه ناراست یکروئی و یکتائی داشت پیدا کردند و افسونِ خدا آزاری و افسانهٔ بیهوشی برخوانده نیم شبی فرستادند - آن شعبده کارِ نیرنگ ساز دران تاریک شب با دلی لرزان و چشمی گریان و رنگی شکسته و روئی زرد بخلوتکدهٔ مهین برادر شتافت و طلسماتِ بدکاری آن ساده لوح را بی آرام ساخت و آن ناشناس مکروفن را ازجا برد - خلاصهٔ سخن[4] آنکه بزرگان زمان از دیرگاه دشمنی دارند و کم عیارانِ ناسپاسِ بی آزرم امروز قابو یافته هجوم نموده اند - بسیاری از اربابِ عمائم را شهود و برخی را مدعی قرار داده برای تشخیص مفتریات بهانهای شایسته انگیخته - همه دانند که این مردم را درین بارگاهِ مقدس چگونه محل اعتبار است و برای گرم بازاری خود چه سرافراز مردم را ازمیان برداشتند و چه ستمگاریهای زبردست نمودند - محرمی در خلوتِ ایشان داشتم - درین نیم شب مرا آگهی داد و من بیتابانه بشما رسانیدم - مبادا روز شود و کار از علاج گذرد - اکنون رای آنست که همین زمان شیخ را بی آنکه کسی آگهی یابد بگوشه برند و روزی چند برکناره باشند تا دوستان فراهم آیند و حقیقت حال بعرضِ همایون رسد - آن نیکذات را واهمه فروگرفت و بصد بیتابی بخلوتکدهٔ شیخ رفت و ماجرا گزارش نمود - فرمودند هرچند دشمنان چیره دستی دارند ایزدِ بیهمال آگاه و پادشاهِ عادل بر سرِ دانایانِ هفت کشور حاضر - اگر مشتی گروهِ بیدین و دیانت را بدمستی حسدِ بی آزرم[5] داشته باشد درشکت پیمانی برجای خود است و پرستش را در بسته اند - و نیز

اختلاف (۱) [د] آگهی (۲) [د] رسانیدم (۳) [نولکشور] نابهنگام (۴) یعنی سخن دوست لطیفی (۵) [نسخ د] بی آرام (۶) در چند نسخه درست پیمائی +

اگر سرنوشتِ ایزدی بر آزارِ ما نرفته است اگر همه برانند آسیبی نتوانند رسانید و تباه کاری نیارند باخت و هیچگونه گزندی بما نرسد - و اگر خواهش آن جهان آفرین برین است ما نیز بکشاده پیشانی و تازه روئی نقدِ زندگی را می سپاریم و دست از جانِ[1] شیبچی باز میداریم - چون عقل ربوده بود[2] و غم افزوده حقیقت طرازی را افسانه سرائی و سورانگیزی را سوگواری دانسته حربه برکشاد که کارِ معامله دیگر است و داستانِ تصوف دیگر - اگر نمی روید من خویشتن را همین زمان قصد میکنم - دیگر شما دانید - من خود باری روزِ ناکامی را نه بینم - از پیوندِ پدری و عاطفتِ ابوت پذیرای خواهش شدند - بفرمودهٔ آن پیرِ نورانی من نیز بیدار شدم +

ناگزیر دران شب تاریک سه تن پیاده برآمدند نه رهبری معین و نه رفتار را پای استوار - پدر بزرگوار در تماشای نیرنگیِ تقدیر بوده خموشی داشت - و میانِ من و برادر که در کارِ ملک و شغل معامله دران هنگام نادان تری گمان نداشت گفتگو شد و در پناه جاسخن رفت - هر کرا او پیدا میساخت من ناخن میزدم و هر که من برشمردم او دستِ رد می فشاند قطعه دشمنان دستِ کین برآورده اند - دوستی مهربان نمی یابم + یک جهان آدمی همی بینم + مردمی درمیان نمی یابیم +

ناگزیر با هزاران تکاپو بخانهٔ یکی از مردم که حقیقت منشی او بیقین برادرم بود و من ناشناسای صبحِ وجود و زیانِ کارِ عنصری بازارِ ترکیب را گمانی هم نی در رسیده شد - او را از دیدنِ این بزرگانِ آسوده روزگار دل ازجا رفت و از برآمدن پشیمان شد و بر روی در ماند - ناگزیر جائی برای بودن اختیار کرد - چون دران شوریده مکان رفته شد پریشان تر از خاطرِ او بود - شگرف حالی پیش آمد و طرفه اندوهی سراپای دل گرفت - مهین برادرِ من در من آویخت با وجودِ فراوان شناسائی غلط رفت و تو بدان کم اختلاطی درست اندیشیدی - اکنون چارهٔ کار چیست و راهِ اندیشه کدام و دمِ آسایش کجا توان برگرفت - چنان پاسخ دادم هنوز هیچ نرفته است - برگشته بزاویهٔ خود باید رفت و مرا نائبِ سخن گردانید - امید که طیلسانِ زمانیان برداشته آید و کارِ فروبسته کشوده گردد - پدرم آفرین نموده بدین سخن گروید و برادر بر همان آئین سرباز زد و گفت ازین سرگذشت ترا خبری نیست و از کم اندوزی و بارو تنگی این مردم آگهی نداری - ازین وادی بگذر - سخن در راه بگو - با آنکه بادیهٔ آزمون نه پیموده بود و سود و زیانِ مردم برنگرفته بالقای الهی یکی را بخاطر آورده گزارش نمود چنان بر پیشگاهِ باطن پرتو می افتد که اگر کار دشوار نشود همانا یاوری تواند نمود لیکن هنگامِ سخت گیری بس دشوار که همپائی نماید - چون زمانه تنگی داشت و خاطر پریشانی بصوبِ او گام برداشته آمد - تا بلبه پائی در گلزارهای لنج[3] خراش میشد و از شگرفکاریِ روزگار عبرت می اندوخت[4] - عروه و ثقای توکل از دست رفته - راهِ بیدلی پیش گرفته - عالم را جوپای خود انگاشته - گامی بدشواری برداشته میشد و نفسی بسخت جانی میزد و غریب دل نگرانی و نزدیکیِ روزِ رستاخیزِ بدگوهران روبرو +

صبحِ صادق بر درِ او رسیده شد - ازین آگهی گرم خوئی پیش گرفت و شایسته خلوتکده معین گردانید و غمهای گوناگون لختی برکناره شد - درین آرام کده پس از دو روز آگهی آمد که تفسیده دلانِ حسدپروده

اختلاف (۱) [د] جای (۲) یعنی فیضی (۳) یعنی بکسر کاف فارسی [د] درگذرهای فراخ خراش (۴) یعنی ابوالفضل +

آزرم برداشته مکنونِ خاطرِ خبث آگین خود را بر ملا انداختند و بآئین پخته کاران روباه بازصباح آن شب بموقف عرض همایون رسانیدند و خاطر اقدس را مشوش ساختند۔ از بارگاه خلافت فرمان شد که مهماتِ ملک و مال بی استصواب ایشان صورت نمی یابد۔ این خود کار مذهب و ملت است۔ انجام آن خاص بدایشان باز میگردد۔ در محکمهٔ عدالت طلبند و بدانچه شریعت غرا فرماید و اکابر روزگار قرار دهند بعمل آورند۔ چاوشانِ شاهنشاهی را بر آغالیده بطلب فرستادند و چون بر حقیقت کار آگهی داشتند در پیدا ساختن کوششها نمودند۔ بدکاران شرارت اندیش را همراه ساختند۔ چون بخانه بیافتند گفتار بیفروغ را درست اندیشیده خانه را گرد گرفتند و شیخ ابوالخیر برادر را در آن منزل یافته بعتبهٔ اقبال بردند و بصد آب و تاب داستان پنهان شدن را باز نمودند و آنرا حجتِ سخنان بی آزرم اندیشیدند۔ از بدایع تائیداتِ آسمانی از آن هجوم بدگویان پریشان طراز و طرز و هرزه سرائی شهریار دیده در شناسائی پذیرفت و پاسخ داد که این همه سخت گیری در کار درویشی گوشه نشین و دانش منشی ریاضت کیش چراست و چندین آویزش بیهوده برای چه می کنند۔ شیخ همواره بسیر میرود و اکنون بتماشا رفته باشد۔ آن خرد سال را برای چه آورده اند و منزل چرا قرق کرده اند۔ در ساعت آن خرد سال را رها کردند و از گردِ خانه برخاستند۔ نسیم عافیتی بدان سرمنزل آمد۔ از انجا که قدری ناکامی در راه بود و واهمه چیره دستی داشت و خبرهای مختلفِ نقیض آن میرسید باور نداشته در اختفا کوشیدند۔ بدگوهران فرومایه خجلت زده درین خیال افتادند امروز که بی خانمان شده اند چارهٔ این کار باید ساخت و سیه درونان تیره رای را باید گماشت تا بهر جائی که نشان یابند از هم گذرانند مبادا ازین حال آگهی یافته خود را بعتبهٔ همایون رسانند و هنگامهٔ داد را بفروغ دانش خویش بیارایند۔ پاسخ شاهنشاهی را پنهان کرده سخنانِ وحشت افزای دهشت انگیز از زبانِ مقدس در میان انداختند و آشنایانِ ساده لوح و دوستان روزگار را بیم می افزودند و دستاویزهای رنگین برمی بافتند و مردم در اندیشهٔ دراز می افتادند و دست از یاوری مخیل باز داشتند۔ هفتهٔ چون سپری شد صاحبِ خانه نیز از دست رفته راهِ بی آزرمی گرفت و ملازمان او آئین آشنائی برگردانیدند۔ عقل زیر دستِ واهمه آمد و خاطرِ سراسیمه را یقین شد که آن حکایتِ نخستین اصلی ندارد و پادشاه در پژوهش و عالم در تکاپو و جستجو است۔ همانا صاحبِ خانه گرفته بری سپاری اندوهی بوالعجب سراپای خاطر گرفت و اندیشهٔ سترگ در دل راه یافت۔ گفتم از ماجرای دربار خود این قدر دانم که حکایتِ نخست راستی دارد و گرنه برادر را رها نمی کردند و مردم از گرد خانه برنمی خاستند۔ این همه سختی که بخاطر میرسد ظاهرا انبا شد۔ هرگاه در زمان ایمنی هرزه گوئی بگوش میرسید گزیده مردم فریب زده بکین برمی خاستند۔ امروز اگر مثل خدیو خانه در بیم زار افتد چه دور باشد۔ و اگر در مقام گرفت و گیر مشید تغیری در سلوکِ ظاهر نمیرفت و توقفی درین کار نمی نمود۔ همانا افسانه سازی تباه سگالان بدگوهر او را کالیوه ساخته است و مردم را برین داشته تا از دیدِ خوی نکوهیده منزل او را ابلیم و او را از آن بار خاطر برآوریم۔ لختی بحال آمد و بچاره پیچی رو آوردیم و دشوارتر از شبِ اول سیاه روزی پدید آمد و درم روزگار رو نمود۔ بران شناسائی نخستین و داستانِ حالِ من تحسین نمودند و مرا مستشار و موتمن اندیشیدند و از خرد سالگی چشم پوشیده عهد بستند که دیگر خلاف رای نشود۔

چون شام در آمد با دلی هزار بخش و مغزی شوریده و سینهٔ زخم اندوز و خاطری گرانبارِ غم از آن

غمکدهٔ وحشت افزا پا بیرون نهادیم نه یاوری در نظر و نه پای استوار و نه پناه جائی پیدا و نه زمانه آرامیده۔ ناگاه دران دیولاخ ظلمت آمود برقی بدرخشید و نشاطی چهره افروخت۔ یکی از تلامذه را منزل پدیدار شد و لختی دم آسایش گرفته آمد۔ هرچند خانهٔ او تنگ تر از دل او بود و دل او سیاه تر از شبِ نخستین لیکن قدری برآسودیم و از سرگردانی بیرون باز آمدیم و در انجام کار و زاویهٔ خمول فکر در داد و رشد و رایها بسگالش گامِ فراخ برداشت۔ چون آسایش جا پدید نیامد و اطمینان رو ننماید در پاسخ آرزمنت حالِ بهترینِ دوستان و دیرین ترینِ شاگردان و محکم ترینِ مریدان در همین چند روز پرتوِ ظهور انداخت۔ اکنون صلاح دیدِ وقت آنست که ازین شهرِ پر نفاق که وبال خانهٔ دانش و گزندگاهِ کمال است رخت بیرون کشیم و ازین آشنایانِ دور و دوستانِ ناپایدار جا که پایهٔ وفاداری ایشان بر بادِ بهار است و رختِ پایداری برسیلِ تندرو بر کناره شویم۔ باشد کنجِ خلوتی پدید آید و بیگانهٔ سعادت آمود بزنهارِ خود گیرد۔ و را انجا بر حالِ خدیوِ روزگار شناسائی بدست او فتد و اندازهٔ لطف و قهر گرفته آید۔ اگر گنجائی داشته باشد پارهٔ ازین کیا اندیشانِ انصاف طراز در میان آورده شود و استشمامی از مزاجِ زمانه نموده آید۔ اگر وقت یاوری نماید و زمانه بختیاری دهد باز رجوع بخیر شود و رنه فراخنای عالم را تنگ نساخته اند۔ هر مرغ را سرِ شاخی و کنجِ آشیانی هست و برای اقامتِ دایمی بدین مصرِ نکال نیامده۔ در حوالی شهر فلان امیر رخصتِ اقطاع یافته فرود آمده۔ لختی نور راستی از روزنامچهٔ احوال او خوانده میشود و بوی محبتی از و بمشامِ عقلِ دوراندیش میرسد۔ اکنون دست از همه باز داشته بدو پناه می بریم باشد که لختی دران جای بی نشان آسایشی یافته شود۔ اگرچه آشنائی دنیاداران را مداری و ثباتی نباشد انیقدر هست که او را آمیزشی دیگر بان مردم نمی شود۔ برادر گرامی تغیرِ لباس نموده قدم در راه نهاد و بدان صوب سرعت نمود۔ او ازین آگهی شادمانی اندوخت و بگشاده پیشانی مقدم را مغتنم شمرد۔ از انجا که روز بازارِ بیم بود ترکی چند را همراه آورد که در راه گزندی نرسد و پای بندِ پژوهِ هندگان بدگوهر نگردیم۔ در نیم شبِ ناامیدی آن تیزدستِ آگاه دل رسید و نویدِ آسودگی رسانید و پیامِ آرامش آورد۔ بهمان زمان لباس گردانده قدم در راه نهاده آمد و بطریقِ مختلف بوثاقِ او رسیده شد۔ بشاشتی سترگ و خدمتی گزین بجا آورد و آرامشی بزرگ مژدهٔ سعادت داد۔ ده روز بدان سرمنزل آرامیدگی بود و از عربده ناکی روزگار در پناه که یکبارگی پریشانی سخت تر از آنچه روی داده بود از آسمانِ تقدیر فرو بارید۔ همانا آن مرد را بدربار طلبداشتند و از آن باده که دوین مرد بیهوش شد در کارِ این ساده لوح نیز کردند و مدهوش تر از نخستین گشت۔ ورقِ آشنائی بیکبارگی در نوردید۔

شبی از انجا برآمده بدوستی پیوسته شد۔ او مقدمِ گرامی را بس مغتنم شمرد۔ از انجا که در همسایگی بدگوهری و شورش منشی جا داشت سراسیمگیِ سترگ رو آورد و حیرتی بی اندازه کالیوه ساخت۔ چون مردم بجواب در شدند بمقصدگاهِ نامعین گامِ حسرت برداشته آمد هرچند اندیشه بکار رفت و تامل بجا آمد آرامگاهی پدید نیامد۔ ناچار با دلی پر آشوب و خاطری غم آمود بدان سرمنزل رفته شد۔ شگفت تر آنکه مردم آن زاویه آگهی از رفتن نداشتند۔ زنانی این گسسته رشتهٔ توکل آسایش گرفتند و از آن پراگندگی برکناره شدند۔ رای برادر آنکه برآمدن ازینجا بحکمِ واهمه بود نه بفرمانِ خرد۔ هرچند گزارش رفت که بوقلمونی احوال او رهنمونی است روشن و اختلافِ اوضاعِ پرستاران دلیلی است بیدا سودمند

نیابد — هرچند علاماتِ گرانی افزایش داشت چارهٔ دیگر بدست نمی آمد — چون آن سبک سرِ کوتاه عقل و رازسودا دید که این قباحت نافهمان متنبّه نمی شوند و خیمهٔ او را خالی نمی سازند روزِ روشن بی آنکه صلاح گویهٔ زندو خرّ آشنائی برزبان راند کوچ نمود و زربندگان خیمه باز کرده روانه شدند — ماسه کس دران صحرا که نزدیک او نخاس آراسته بودند نشسته ماندیم — و شگرف حالتی پدید آمد نه جای بودن نه رای رفتن و نه پردهٔ درمیان — از هرطرف آشنایانِ دورو و دشمنانِ صدرنگ و نادیدگانِ سخت پیشانی و عهده گزاران ناپایدار و رنگاپو و اور دشتِ بی پناه برخاکِ بیچارگی نشسته باروزکاری وژم و رُوی کاری پراگنده بدرازنای اندوه درشدیم — بهرحال برخاستن و بجائی گام برداشتن ناگزیر نمود — دران هنگامهٔ بدسگالان راه سپردیم — حراستِ الٰهی پرده برچشم مردم فروبست — بیاوری و پاسبانی ایزدی ازان بیمگاه برآمده وحشت خانهٔ همراهی و دمسازی همگنان برغسیل گاه نهاده از نکوهش بیگانگان و خیرباد آشنایان رستگار — بباغچهٔ اتفاق افتاد و پناهی روی نمود — نیروی رفته باز آمد و دل را قوتی سترگ روی داد — ناگاه پدید گشت که چندی از پژوهندگان نافرجام گذاره دارند — از نگاپو بستوه آمده زمانکی آسایش گزیده آمد — بادلی شرحه شرحه و ظاهری پراگنده بیرون شدیم — و بهرجا که رفته میشد بلای ناگهانی سیاهی میکرد و گرم ناکرده جای ربگرای بادیهٔ خطرناک می گشتیم تا آنگه دران دواد و بیتابی و روار و کورانه باغبانی بشناخت و حال دگرگون گشت — نزدیک بود که قالب تهی گردد و نقدِ زندگی سپرده آید — آن سعادت سرشت بگوناگون مهربانی دلِ رفته را باز آورد و ازراه نیکوئی بخانهٔ خود برد و بغمخوارگی برنشست — اگرچه گرامی برادر ازان نکوهیده حال بیرون نشد و زمان زمان رنگارنگ گون شدی لیکن مرا برخلافِ آن مسرّت افزودی و آثارِ درستی از ناصیهٔ احوالِ آن آگاه برخواندی — پدرِ بزرگوار خودبا ایزدِ بیهمال بوده بر نطعِ آگهی خرامش فرمودی و نیرنگِ تقدیر را تماشا کردی — لختی از شب گذشته بود که خداوندِ او بدل دهی آمد و زبان بپیغاره دراز کرد که با وجودِ مثلِ من دوستی ارادت گزین درین شورشگاه بسر برده میشد — دامن ازمن چرا گرفته بودید — وانچه بخاطر نمیرسید این برگزیده مرد بود — پاسخ گزاردم که درین طوفانِ دشمن کامی از همهٔ آشنایانِ یکرنگ و هواخواهانِ یکدل دوری جسته آید مبادا ازین رهگذر آزاری بدیشان برسد — لختی اشفتگی درآمد و گفت اگر گوشهٔ مرا خوش نمیکنید اندیشه بکار میرود — نهان خانهای امن را نشان داد — آثارِ دوستی از گفتارِ او پدید آمد — خواهشِ او را پذیرفته بخمول جای گزیده فرود آمدیم — چنانچه دل میخواست صفوتگاه بدست افتاد — ازان سرمنزل نامهای حقیقت طراز بسعادتِ نشان انصاف گزین و آشنایانِ راستی اندوز ارسال یافت و هریک شناسای حال شد و بچاره گری درآمد و اعراق را اطمینان رو داد ❊

یک ماه وکسری دران آرامش جا بسر برده میشد و آن برادرِ گرامی از آگره بفتح پور شتافت تا دران اردوی بزرگ پیوسته چاره گرایانِ دل سوز را گرم تر گرداند — صبحی آن تمام مهرِ دوراندیش با هزاران درد و غم آمد و پیام روزگارِ سخت آورد — همانا یکی از بزرگان دولت و آق سقالوی بارگاهِ خلافت از آگهی داستان طرازی حاسدانِ بدگوهر بشورش درشد و بی آنکه آئینِ نیازمندی بیش گیرد و آدابِ بندگی بسر دهد بدرشتی پیش آمد — و تندی نمود که مگر دورهٔ سپهر آخر می شود و روزِ رستخیز نزدیک که درین دولت

اختلاف (۱) [نسخهٔ من] بازکرده (۲) [ک] وروی پراگنده (۳) درا [اکثر نسخ] اعراق (۴) همچنین در نسخها در دیگر کتب آق سقال ❊

بکارانِ شوریده مغز فراخنها دارند و مردمِ نیک سرگردانی — این چه آئین است که بجا می آید و چه ناسپاسی است که رو میدهد — آن بردبارِ آزرم دوست بر نیکوئی او بخشوده گزارش فرمود که امیگوئی وازین کس چه میخواهی — خوابِ بدهٔ یا بمغزِ هوشمندی شوریدگی راه یافته — چون نام برد حضرت برنج گرائی او آشفتند و برزبان آوردند همگی اکار وقت بدل شکری و جان گزائی او همت بسته اند و فتواها درست کرده — زمانی مرا آسایش نمیدهند — با آنکه میدانم که شیخ در فلان جاست و نشانِ این خلوت دادندم و دیده و دانسته تغافل میرود و هریکی را پاسخ فرومی نشانم تو نادانسته میخروشی و پا از اندازه بیرون می نهی — صباح کس رود و شیخ را حاضر گرداند و هنگامهٔ علما فراهم آید — برادرِ گرامی همان زمان این شورش شنیده شباشب خود را بالیغار رسانید — صبح آگهی مردم باز بآئینِ پیش برلباسِ دیگر برآمده راهی شدیم و آشفتگی دشوارتر از همه ایامِ ناکامی شورش در باطن افزود — اگرچه لختی روشن شد که مردم تا کجا همراه اند و با شهریار داد گرچه گزارش نموده اند و غیب دان را چگونه بر حال آگهی است لیکن پریشانی سخت تر شورش درون آورد — بی آگهی یافتن آن مردم دران بیگاه سرآوارگی گرفته آمد — نورستانِ آفتاب و تاریکیهای بدگوهر و هجومِ مسالکِ شهر و هنگامهٔ پژوهندگانِ نافرجام و یا در ناپدیدو بار اندازِ نایافت قلمِ چوبین را چه یارا که قدری ازان حال گذارد و هرگاه زبانِ فصیح را الکنی رو دهد این شگافته زبان را کدام نیرو — ناگزیر با سرآسیمگی گوناگون بخرابهٔ رو آورده شد — لختی از شورش شهر و دیدهٔ دشمنان برآسودیم ❊

ازانجا که نوازشِ گیهان خدیو بتازگی معلوم شده بود درایها برآن قرار گرفت که اسپی چند سامان نموده آید و ازین خرابه بدان مصرِ اقبال شتافته شود و برخت گاه فلانی که راست بازی دیرین درمیان است رفته آید — باشد که این غوغا فرو نشیند و پادشاه دستِ بخشایش برگشاید — ناگزیر بآئینِ پختگان سامانِ راه نموده شبی تیره تر از درونِ حسدسگالان و دراز تر از افسانهای بیهوده سرایان براه درآمدیم — باخام کاریهای قلاوز و کج رویهای او در نورگاهِ سحری بدان تیره جا رسیده شد — آن ناشناسا اگرچه از جا نلغزید اما چندان داستانِ بیم برخوانده که بگفت درنیاید و از راهِ مهربانی برزبان آورد که اکنون وقت گذشته است و خاطرِ اقدس قدری آزرده — اگر پیشتر ازین آمدن میشد گزندی نمیرسید و باسانی کارِ دشوار ساخته میشد — درین نزدیکی دیهی نشان دارم — روزی چند دران خمول گاه باید بسر برد تا خاطرِ مقدسِ شاهنشاهی بنوازش گراید — ورگردونی نشانده روانهٔ آن صوب گردانید — بگوناگون اندوه هم آغوشی دست داد — چون بدانجا شدیم همانا کشاورزی که بامیدِ او فرستاده بود غلیبت داشت — دران خرابهٔ معمور بی جا فرو شدیم — داروغه را بخواندن نامهٔ احتیاج افتاد و آثارِ دانائی در نواصی یافته طلب داشت — از انجا که تنگی وقت بود براهِ انکار شتافته شد — و در کمتر زمانی پدید آمد که این قریه منسوب بیکی از سنگین دلانِ شوریده مغز است — و از ساده لوحی بدینجا فرستاده — بصد بیتابی و اندوهناکی خود را ازان مرحله بیرون انداختیم و رهبری ناشناسا گرفته بدیهی از دارالخلافهٔ آگره که بوی آشنائی از انجا می آمد ره نوردیم — آن روز سه کروه بیراهه شتافته بدان عزیمت گاه پیوستیم — آن نیکوخصال مردمیها بظهور آورد لیکن پیدا شد که درانجا نیز یکی از باطل ستیزان کشت و کار دارد و در چندگاه بدین صوب گذر می نماید — دست ازان باز داشته نیم شبی با دلی پژمرده نوردِ شهر گشتیم و سحری بدارالخلافهٔ آگره درآمده زاویهٔ دوستی بدست آورده شد — و لختی درین خاکدانِ نامرادی و خوابگاهِ فراموشی و دیوسارِ نااهلی و تنگنای کم بینی دمِ آسایش گرفته آمد لیکن زمانی نگذشته بود

که ازان خیره رویانِ خدا آزار و کام گزاران بی آزرم نام برزبان رفت — همانا که در همسایگی چنین ناراسته آشفته رای و شوریده کاری پریشان مغز بیاشد — ساخت ضمیر راغمی تازه برگرفت و سرگردانی شگرف روآورد — ازانجا که قدم از تگاپو و سر از آهنگِ شبگیر و گوش از بانگِ درای و چشم از ⁽¹⁾ستان بیخوابی فرسوده شده بود بوالعجب دردی دل را فروگرفت ⁽²⁾ و گران بارغمی بیش کارِ دل آمد — ناگزیر در فکرهای دیگر اندیشه برآمد — و خدیوِ خانه نیز بر پیدائی جاگام همت برداشت ✤

دو روز بدین کشاکش درونی بسر بردیم و هر زمان را واپسین انفاس دانسته روزگار سپری میشد تا آنکه سعادت دوستی بخاطرِ مقدسِ آن پیرِ نورانی گذشت و بکوشش صاحب خانه و جستجوی سخت او پیدا گشت و هزاران مژدهٔ عافیت آورد — در ساعت بدان صفوتگاه رفته شد و از شگفتگی دل و کشادگی پیشانی خدیوِ خانه گوناگون مسرت رو داد — نسیم کامیابی برگلبن آمال وزید و آبی دیگر بروی کار آمد — اگرچه از اربابِ یقین نبود از سعادت بهرهٔ فراوان داشت — در گمنامی به نیکنامی میزیست و در کم مایگی توانگری می نمود و در تنگدستی کشادگی و با پیری برنائی از ناصیهٔ حالِ او می تابید — خلوتی دل گزین بدست افتاد — باز از سر نامه نویسی بنیاد شد و چاره گرائی پیش آمد ✤

دو ماه درین آسایش جا اقامت شد و در مقصود کشایش یافت — خیرسگالان حق پسیچ بیاوری برخاستند و کاروانان بخت بیدار بمددگاری کمر بستند — نخستین بسخنان مهرافزای دوستی و نگهبان دلاویز آشنائی فتنه سازانِ حیله اندوز و کم عیارانِ ناسنجیده کار را چاره فرمودند — پس ازان داستانِ نیکوئی شیخ را در پیشگاهِ خلافت رسانیدند و بطرزِ دلکشا و آئینِ عاطفت افزا عرض داشتند — اورنگ نشینِ اقبال آرا بمقتضای دوربینی و قدرشناسی پاسخهای مهرآمود گزارش نمود و از راهِ مردمی و بزرگی طلب داشت — چون مرا سر تعلّق فرو نیامدی هرچه نگزیدم و آن پیرِ نورانی با همین برادر روی نیاز بدرگاهِ همایون آورد — بگوناگون نوازش پادشاهانه پایهٔ والا یافت — یکبارگی زنبورخانهٔ ناسپاسان خموشید — عالمِ برهم خورده آرام گرفت و هنگامهٔ درس و خلوتگاهِ تقدس را آئین ببستند و زمانه آئینِ نیکوان پیش آورد — رباعی

ای شب نکنی آن همه پرخاش که دوش — رازِ دلِ من مکن چنان فاش که دوش ✤ دیدی چه دراز بود دوشینه شبم — هان ای شبِ وصل آنچنان باش که دوش ✤

همدران نزدیکی پدرِ بزرگوار بمطافِ حضرتِ دهلی توجه فرمود و مرا با برخی مستفیدانِ محفلِ قدسی همراه گرفت — ازان سال که رحلِ اقامت بدارالخلافه انداخت دران زوایهٔ نورانی چندان تماشای عالمِ علوی بود که نوبتِ نگاه کردنِ بدایعِ سفلی نمیرسید — یکبارگی این خواهش گریبانِ دل را برگرفت و دامنِ همت برکشاد — مرا که بجز نسبتِ طینی بنوت پیوندهای معنوی بود به یگانه نوازشِ اختصاص داده بارکشای راز گشتند — واجمالِ این تفصیل آنست در لوامعِ سحری که دل بآسمان پیوسته بود و بر نطعِ نیایشگری و نیازمندی میرفت در میانِ خواب و بیداری خواجه قطب الدین اوشی و شیخ نظام الدین اولیا نمودار گشتند و بسیاری بزرگان را انجمن شد و بزمِ مصالحت آراسته آمد — اکنون بعذرخواهی بر سرِ تربتِ ایشان رفته میشود و دران سرزمین لختی بآئینِ ایشان پرداخته آید — پدرِ بزرگوار برطرزِ نیاگانِ سعادت فرجام حفظِ ظاهر

اختلاف (۱) [ک] سنان [ش] شان [د] سخنان (۲) [ش] فروکوفت ✤

میفرمود و باستماعِ اغانی ⁽¹⁾ و نیرنگیِ ابریشم نمی پرداخت و وجد و سماعی که در میانِ صوفیه شیوع دارد نمی پسندید و خداوندانِ آن طرز را طعنه زدی و همواره برزبانِ گوهرآمود گذشتی بر تقدیرِ برابریِ غنی و فقر و ستایش و نکوهش و خاک و طلا که از شرایطِ روائیِ این کار است سبکسری تلوین با خود دارد و لغزش گاهِ آگاه دلان شمردی و پرهیز سخت فرمودی و کناره گرفتی و دوستان را ازان بازداشتی — همانا درین شب این غنودگانِ شبستانِ آگهی که بدین کردار سفرِ واپسین نموده اندازِ درستیِ نیت و راستیِ کردارِ چنین نکوهش فرمودند و دلِ این پیرِ ایزدپرست را ربودند — دران سفرِ سعادت بربسیاری از خفتگانِ آن گل زمین عبور افتاد و نورها در دل تابید و فیضها رسید — داگر سرگذشت را بتفصیل نویسد جهانیان افسانه پندارند و بدگمانی دامن آلای عصیان آیند) تا آنکه مرا از زاویهٔ تجرد ببارگاهِ تعلق بردند و در دولت کشاده آمد و پایهٔ والا اعتبار یافت — حالِ مدهوشانِ حرص و رهزدگانِ حسد کالیوه شد و مرا دل بدرد آمد و برپراگندگیِ ایشان خاطر بخشود — با ایزدِ بیهمال پیمانِ درست بست و با خود قرار داد که زیانکاریِ این نابینایان که چراغِ بی نور و نشانِ بی نشان اند از رستهٔ خاطرِ درست کار برخیزد و در برابرِ آن جز نیکوئی بدل راه نیابد — بیاوریِ توفیقِ ایزدی برین اندیشه چیره دستی یافت و مرا نشاطِ دیگر پدید آمد و همت را نیروی تازه — مردم از تباه کاری عشرت گزیدند و دمِ آسایش برگرفتند — پدرِ بزرگوار باندرزگوئی برگشت و بآزرم ستیزی و کج گرائی و ناحق گوئی و نارسائیِ مردم گزارش نمود و در سزای بدکاران اهتمام فرمود لختی در افشای آن رازِ سربسته کشیده عنان بود و از پاسخِ آن ولی نعمت شرمندگی داشت — آخرالامر ناگزیر سرگذشتِ خویش بموقفِ عرض رسانید و جوشِ درونهٔ او را چاره گر شد — صد گره خاطر کشود و ناسورِ کهن فراهم آمد ✤

القصه بطولها چون رایاتِ همایون در دارالسلطنتِ لاهور بجهتِ مصالحِ ملکی توقف فرمود و خاطراز جدائیِ آن پیرِ حقیقت سراسیمگی داشت در سالِ سی و دومِ الٰهی مطابقِ نهصد و نود و پنج هلالی التماسِ مقدمِ گرامی نمود — آن شناسای انفس و آفاق را آرزو پذیرفته بیست و سوم خورداد ماهِ الٰهی سالِ سی و دوم موافقِ شنبه ششمِ رجب سالِ مذکور سایهٔ عاطفت برین کثرت آرای وحدت گزین انداخت و بگوناگون نوازش سربلندی بخشید — همواره در گوشهٔ انزوا خرسندی فزودی و دست ازهمه باز داشته بآواره نویسیِ روزگارِ خود و پیرایهٔ نفس ابوالبدایع روز گذرانیدی ✤

اگرچه بعلومِ ظاهر کمتر پرداختی لیکن همواره در ذات و صفاتِ ایزدی سخن فرمودی و حیرت را پایه برگرفتی و برکنارهٔ آزادی نشستی و دامنِ رستگاری گرفتی تا آنکه مزاجِ قدسی لختی از اعتدال آنجهانی دگرگونگی پذیرفت — هرچند ازین قسمِ رنجوری بسیار شدی این بار از سفرِ واپسین آگهی پذیرفتند و این شوریده را طلبداشته سخنانِ هوش افزا برزبان رفت و لوازمِ وداع بظهور آمد — چون همه روزه سخن میرفت و دلی در منِ گمان برده رازدار گردانیده بودند بس خونِ دل فرو خورد و خویشتن را از بیتابی قدری نگهداشت و نفس گیرای آن پیشوای ملکِ تقدس لختی آرامید — و پس از هفت روز در کمالِ آگهی و عینِ ظهور بیست و چهارم امرداد ماهِ الٰهی هفدهم ذیقعده هزار و یک بریاضِ قدس خرامیدند — نیرِ سپهرِ شناسائی در حجاب شد و دیدهٔ عقلِ ایزدشناس تاریک گشت — پشتِ دانش دوتائی گرفت —

دانائی را روزگار سپری آمد ـ مشتری ردا از سر نهاد ـ عطارد قلم در شکست ـ قطعه رقت آنکه

فیلسوفِ جهان بود بر جهان ٭ دربای آسمانِ معانی کشوده بود ٭ بی او تیم و مرده دل اندا قربای
او ٭ کو آدمِ قبائل و عیسای دوده بود ٭ چنانچه لختے درجای خود گذارده آمد ٭

وچون برخی از حالِ گرامی نیاگانِ خود را نگاشت لختی از خود میگوید ودلے خالی میکند وسخن را
آبی میدہد وزبان را بندی میکشاید ٭

نفسِ قدسی مرا بابدنِ عنصری در سالِ چهار صد وهفتاد وسهٔ جلالی مطابق شبِ یکشنبه
ششمِ محرم نهصد وپنجاه وهشتِ هلالی از مشیمهٔ بشری بنزهتگاهِ دنیا خرامش شد ـ در یک سال
وکسرے شیوا زبانی کرامت فرمودند ودر پنج سالگی آگاهیهای غیرمتعارف روآورد ودریچهٔ سواد
کشادند ـ ودر هفت سالگی خزائنِ پدرِ بزرگوار را گنجور آمد وجواهرِ معانی را پاس دارِ امین شد ومار[1]
بر سرِ گنج نشست ـ وشگفت تر آنکه از گردشِ سپهرِ بوقلمون همواره خاطر از علومِ مکتبی ورسوم
زمانی دل زده وخواهش رمیده وطبع در گریز بود ـ بیشترے اوقات کمتر می فهمید ـ پدر بر نمطِ
خویش افسونِ آگهی دمیدی ودر هر فنے مختصرے تالیف فرموده بیاد دادی ومرا اگرچه هوش افزودی
از دبستانِ علم چیزے دلنشین نیامدی ـ گاه مطلقا در نیافتی وزمانے اشتباهها پیش راه گرفتی وزبان یاوری
نکردی که آنرا برگوید ـ حجاب الکنی می آورد یا تنومندی سخن گزاری نداشت ـ ودران انجمن بگریه افتادی
وبنکوهشِ خود رسیدی ـ درین اثنا مرا بیکے از مظاهرِ کونی علاقهٔ خاطر پدید آمد ودل ازان کم بینی و
کوتهی شناخت باز ماند ـ روزی چند برین نگذشته بود که همزبانی وهمنشینے او جوپای مدرسه گردانید وخاطرِ
سرتابِ رمیده را بدانجا فرود آوردند واز نیرنگی تقدیر یکبارگی مرا ربودند ودیگرے آوردند رباعی
وردیر شدم ما حضرے آوردند ٭ یعنی زشراب ساغرے آوردند ٭ کیفیتِ آن مرا ز خود بیخود کرد ٭ بردند
مرا ودیگرے آوردند ٭ حقائقِ حکمی ودقائقِ دلبستانی پرتوِ ظهور انداخت وکتابے که بنظر در نیامده بود[2] روشن تر
از خوانده نمایش داد ـ اگرچه موهبتی خاص بود که از عرشِ تقدس نزولِ صعودی فرمود لیکن انفاسِ
گرامیِ پدرِ بزرگوار وهیا دادنِ نقاوهائے هر علم وناگسسته شدنِ این سلسله یاورے سترگ
نمود وگزین اسبابِ کشایش گشت ـ ده سالِ دیگر بروا گوئیهٔ خویش وافادهٔ مردم شب از روز نشناخت
وگرسنگی از سیری فرق نیارست کرد وخلوت را از صحبت متمیز نتوانست گردانید ویارای جدا کردنِ غم از
شادی نداشت ـ غیر از نسبتِ شهودی ورابطهٔ علمی چیزے نمی فهمید ـ آشنایانِ طبیعت ازینکه دو روز
وسه روز سپری میشد وغذا داروئی نمی آمد ونفسِ دانش اندوز را بدو میلے نمی شد بحیرت در می افتادند واعتقاد
می افزودند ـ پاسخ می داد که استبعاد از الفت[3] وعادت برخاسته ـ بیمار را طبیعتِ او بمعارضهٔ مرض چگونه
از خوردن دست باز میدارد وهیچ کس را شگفت نمی آید ـ اگر نجهٔ معنوی بفراموشی برد چرا عجب نماید ـ
اکثرِ متداولات از بسیار گفتن وشنودن از برگشت ومطالب والا از کهن اوراق بتازه صفحهٔ دل در روند ـ
پیشتر از آنکه کشایش یابد از حضیضِ بیدانشی براوجِ شناسائی بر خوانند سخنان بر پیشینیان می یافت ومردم
خردسالی او ریافته سرباز میزدند وخاطر بشوریدی ودلِ نا آزمون بر جوشیدی ـ یکبار در مبادیِ حال

حاشیهٔ خواجه ابو القاسم بر مطول آوردند ـ انچه بر ملا و میر میگفت[1] وبرخے دوستان مستوده کردی در انجا یافته شد
وحیرانی افزای نظارگیان آمد ودوست ازان انکار باز داشتند وبنظرِ دیگر دیدن گرفتند ودر روزنِ[2] نایافت
بر آوردند ودرِ شناسائی کشادند نخستین هنگامِ تدریس حاشیهٔ بر اصفهانی بنظر در آمد که از نصف بیشتر دیوک[3] خورده بود
مردم از استفاده نا امید ـ کرم زده دور ساختم وکاغذِ سفید پیوند دادم ـ در نورستانِ سحری باندک تاملی مبدأ
ومنتهای هرکدام دریافته باندازهٔ آن مستودهٔ مربوط نگاشته به بیاض برد ـ درین اثنا آن کتاب درست
پدید آمد وچون مقابله شد دو سه جا تغیر بالمرادف وسه چهار جا ایراد بالمتقارب شده بود ـ همگنان بشگفت زار
افتادند ٭

هرچند آن نسبتِ فوادی افزودی فروغِ دیگر باطن افروختی ـ در بیست سالگی نوید اطلاق رسید و
دل از اولین پیوند برگرفت وسراسیمگی نخستین روآورد ـ وآراستگی فنون بانو بادهٔ[4] جوانی شورش افزا
ودامنِ داعیه فراخ وجامِ جهان نمای دانش وبینش ورد دست طنطنهٔ جنون باز بگوش رسیدن گرفت
ودست از همه باز داشتن آویزش نمود ـ دران اثنا شاهنشاهِ اورنگ نشینِ فرهنگ آرا مرا یاد فرمود
واز گوشهٔ خمول برگرفت چنانچه لختے در خواتیم وبرخے بتقاریب آورده نیایشگری نمود ـ اینجا نقدِ مرا عیار
گرفتند وگران سنجی را بازار پدید آمد ـ وزمانیان بنظرِ دیگر نگریستند وچه گفتگوها رو داد وچه نفرتها چهره افروخت ٭

امروز که آخرِ سالِ چهل ودومِ الٰهی است باز دل پیوند گسلاند وشورشِ نو در باطن پا افشرده است
مرغِ دلِ من نغمهٔ داؤ وند اند ـ آزاد کنندش که مرغِ قفس است این ٭ نمیدانم که کار بکجا خواهد انجامید
ودر کدام بار انداز سفرِ واپسین خواهد شد لیکن از آغازِ هستی تا حال تواترِ آلای الٰهی مرا در کنفِ حمایتِ
خود گرفته است ـ گرانبار امید است که آخرین نفس در رضامندی مصروف گردد وسبکدوش
خود را بآرامگاهِ جاوید رساند ٭

واز انجا که شمارهٔ نعمِ ایزدی یک گونه سپاس گزاری ست لختی ازان مے نویسد ودل را
نیرو بخشد ٭

نخست نعمتی که در خود یافت نژادِ بزرگ بود ـ بو که تردامنی این کس را بپاکیِ نیاگان چاره شود
وگزین مداوا علاجِ شورشِ درونی آید چنانچه درو را بدار و آتش را آب وگرم را بسرد وعاشق را بدیدار ٭

دوم سعادتِ روزگار وایمنیِ زمان ـ هرگاه بزرگانِ باستانی بمعدلتِ بیگانگان تفاخر نمایند
من اگر بنیروے پادشاهِ صورت ومعنی نازش کنم چرا شگفت نماید ٭

سوم طالعِ مسعود که مرا درچنین خجسته روزگار از مشیمهٔ تقدیر برآورد وظلالِ قدسیِ سلطنت
بر من افتاد ٭

چهارم شریف الطرفین ـ از پدر لختے گزارش نمود ـ ازان دودمانِ عفت چه نویسد ـ
مکارمِ رجال را فراهم داشت وهمواره وقتِ گرامی بستوده اعمال آرایش دادی ـ آزرم را بانیروی دل یکجا
کرده بود وکردار را بگفتار پیوندِ یکجهتی داده ٭

نہم سلامتی اعضا و اعتدالِ قوی و تناسبِ آن ✤

ششم امتدادِ ملازمتِ این دو گرامی ذاتِ قدسی — حصاری بود از آفتهای درونی و برونی و پناهی از حوادثِ انفسی و آفاقی ✤

ہفتم بسیاری صحت(۱) و نوشِ داروی تندرستی ✤

ہشتم منزلِ شایسته ✤

نہم بنعیمی از روزی و خرسندی بحال ✤

دہم شوقِ روزافزونِ رضاجوئی والدین ✤

یازدہم عاطفتِ پدربیش از حوصلهٔ روزگار بعنایتهای گوناگون نواختے و با بو الآبائے دودمانِ والا اختصاص دادی ✤

دوازدہم نیازمندی درگاهِ ایزدی ✤

سیزدہم دریوزهٔ زاویه‌نشینانِ حق گزین و خرد پژوهانِ درست عیار ✤

چہاردہم توفیق بردوام ✤

پانزدہم فراہم آمدنِ کتب در اقسامِ علوم — بے مذلتِ خواہش رازدان ہر کتش آمد و دل از بسیاری وا سوخت ✤

شانزدہم پیوسته تحریص نمودنِ پدر بر شناسائی و مرا بخیالاتِ پریشان نگذاشتن ✤

ہفدہم ہمنشینانِ سعادت افزا ✤

ہژدہم عشقِ صوری که شورشِ خاندانها و زمین لرز(۲) بالیتها باشد مرا رہبرِ منزلگاهِ کمال آمد — از نیرنگِ بوالعجب لحظه لحظه شگفتِ نوبر اندوزد و دہان زبان تحیر فرو شود ✤

نوزدہم ملازمتِ گیهان خدیو که ولادتے دیگر بود و سعادتے تازه ✤

بستم برآمدن از رعونت بیامنِ ملازمتِ گیتی خداوند ✤

بیست و یکم رسیدن بصلحِ کل ببرکاتِ التفاتِ قدسی — لختے از گفت بخموشی آمد و برخے به نیکان ہر طایفه آشتی نمود و آخر بدان را عذر پذیرفته طرحِ مصالحت انداخت — الله تعالے از لوامعِ آگہے نقشِ بدی دور سازد ✤

بیست و دوم ارادتِ خدیوِ خدا آگاهان ✤

بیست و سوم برگرفتن و اعتبار بخشودنِ اورنگ نشینِ فرہنگ آرا بے سفارشِ مردم و تکاپوی من ✤

بیست و چہارم برادرانِ دانش آموزِ سعادت گزینِ رضاجوی نکوکار ✤

از مہین برادرِ خود چه گوید که با آن کمالاتِ صوری و معنوی بے رضائے خاطرِ من شوریده قدمے برنمیداشت و خود را وقفِ دلجوئے من کرده سر کردگی را پامرد بودے و نیک اندیشی را دست مرد — و در تصانیفِ خود چنان مے سراید که مرا توانائے سپاس نیست چنانچه در قصیدهٔ فخریه میفرماید ✤

اختلاف (۱) [ش ض د] صحبت (۲) [د] بالیتنها ✤

قصیده

جائیکه از بلندی و پستی سخن رود
در فضل مفتخر ز گرامی برادرم
صد ساله ره میانِ من و او ہست در کمال

از آسمان سر آمد و از خاک کمترم
برہانِ علم و عقل ابوالفضل کز روش
در عمر گر از او دو سه سالی فزون ترم
گر از درختِ گل گذرد شاخِ عرعرم

با اینچنین پدر که نوشتم مکارمش
دار و ز زمانه مغزِ معانی معطرم
در چشمِ باغبان نشود قدرِ او بلند(۱)

ولادتِ او در سالِ چہار صد و شصت و نہ جلالی مطابقِ نہصد و پنجاه و چہار ہجری است — محمدت او را بکدام زبان نویسد — لختے درین نامه نگاشته و دردِ دل بیرون داده و آتشکدهٔ بآبِ بیان(۲) فرونشانده و سیلاب را بند شکسته و ناشکیبائی را پایمرد شده — تصانیفِ او که ترازوی گویائی و بینائی است و مرغزارِ مرغانِ داستان زن مدحت سرائی کنند و خبرِ کمالِ او گویند و یادِ شمائلِ او نمایند ✤

دیگر شیخ ابو البرکات — ولادتِ او در شبِ ہشتم مہر ماهِ جلالی سالِ چہار صد و ہفتاد و پنج موافقِ شبِ ہفدہم شوالِ نہصد و شصت قمری — اگرچه پایهٔ والای آگہی نیندوخته لیکن بہرهٔ فراوان دارد و در معامله دانی و شمشیر آرائی و کارشناسی از بیش قدمان شمارند — و در نیک ذاتی و درویش پرستی و خیر سگالی امتیازِ تمام دارد ✤

دیگر شیخ ابو الخیر — ولادتِ او در روزِ آبان دہم اسفندارمذ سالِ چہارمِ الٰہی مطابقِ دوشنبه بیست و دوم جمادی الاول سالِ نہصد و شصت و ہفتمِ ہلالی — مکارمِ اخلاق و شرایفِ اوصاف خوی ستودهٔ اوست — مزاج زمانه نیک شناسد و زبان را بسانِ سایرِ اعضا افزارِ خرد دارد ✤

دیگر شیخ ابو المکارم — ولادتِ او در شبِ اورمزد غرهٔ اردی بہشت سالِ چہاردہمِ الٰہی مطابقِ دوشنبه بیست و سومِ شوال نہصد و ہفتاد و شش — اگرچه در مبادیِ حال لختی بشورش در شد نفسِ گرامیِ پدرِ بزرگوار او را بر جادهٔ درستی و ہنجار آورد و بسیاری از معقول و منقول پیشِ آن دانای رموزِ انفسی و آفاقے گذرانید — لختے پیشِ تذکرهٔ حکمای پیشین امیر فتح الله شیرازی تلمذ نمود — بدل راه دارد — امید که بسالِ مقصود کامیاب گردد ✤

دیگر شیخ ابو تراب — ولادتِ او روزِ رشن ہژدہم بہمن ماه سالِ بیست و پنجمِ الٰہی موافقِ جمعه بیست و سومِ ذی الحجه نہصد و ہشتاد و ہشتِ قمری — اگرچه والدهٔ او دیگر است لیکن سعادتِ دریار دارد و بکسبِ کمالات مشغول ✤

دیگر شیخ ابو الحامد — ولادتِ او روزِ خورداد ششم دیماه سالِ سی و ہشتِ الٰہی موافقِ دوشنبه سوم ربیع الآخر ہزار و دو ✤

دیگر شیخ ابو راشد — ولادتِ او روزِ اسفندارمذ پنجم بہمن ماهِ الٰہی سالِ سی و ہشت مطابقِ دوشنبه غرهٔ جمادی الاول سالِ مذکور ✤

این دو نوبادهٔ خاندانِ سعادت اگرچه از قماط(۳) اند لیکن آثارِ اصالت از جبینِ ایشان پیداست و آن پیرِ نورانی از مقدمِ ایشان خبر داده نام مقرر گردانیده بود — پیشتر از ظہورِ آنها رختِ ہستی بربست — امید که از انفاسِ گرامیِ او دولتِ ہمنشینِ نیک روزی گردد تا نیکوئیہای گوناگون فراہم آید ✤

اختلاف (۱) یعنی درختِ گل یعنی ابوالفضل (۲) [د] نیسان ✤

اگرچه برادرِ نخستین رختِ هستی بربست وعالم را درغم انداخت امید که دیگر نونهالانِ برومند را درنشاطِ
کامرانی وسعادتِ دوجهانی درازعمر گرداناد وبخیراتِ صوری ومعنوی سربلندی بخشاد ÷

بیست وپنجم پیوندِ کدخدائی بخاندانِ آزرم شد وبدودمانِ دانش وخاندانِ اعتبار پذیرفت[1] - کاشانهٔ
ظاهر را رونقی ونفسِ کج گرا را مهاری پدید آمد وهندی وایرانی وکشمیری نشاطِ خاطر گشتند ÷

بیست وششم گرامی فرزندِ سعادت افزا روزی گشت - ولادتِ او در شبِ رشن هژدهم دیماه
سال شانزدهم الهی موافقِ شبِ دوشنبه دوازدهم شعبان نهصد وهفتاد ونهم - پدرِ بزرگوار اورا
بعبدالرحمن موسوم گردانیدند - اگرچه هندوستانی نژاد است امّا مشربِ یونانی دارد ودانش می اندوزد
وازسود وزیانِ روزگار فراوان آگهی اندوخته وآثارِ نیک بختی درناصیهٔ او پیداست - وخدیوِ والاقدر
اورا بکوکهٔ خود منتسب گردانید ÷

بیست وهفتم دیدارِ نبیره - شبِ انیران سی ام امرداد ماهِ الهی سال سی وشش الهی مطابق
جمعه سوم ذیقعده نهصد ونود ونهِ هلالی درساعتِ سعادت افزا فرزندی نیک اختر پدید آمد وعنایتِ
ایزدی روآورد - گیتی خداوند آن نونهالِ سرابستانِ سعادت را بشوتن نام نهاد -
امید که بجلایلِ کمالاتِ دینی ودنیوی فائز گردد وبسعادتِ جاوید نشاط اندوزد ÷

بیست وهشتم دوستیِ مطالعهٔ کتبِ اخلاق ÷

بیست ونهم آگهی یافتن ازنفسِ ناطقه - سالهای درازبمقدماتِ بیانی وعیانی طلبگار بود وباصاحبانِ
این دوروش آمیزش بسیار شد ودلائلِ ذوقی وشهودی واکتسابی ونظری بنظر درآمد راهِ شبهه
بستگی نیافت وخاطرِ آرام نگرفت - بمیامنِ عقیدت این گره کشوده شد ودلنشین آمد که نفسِ ناطقه لطیفه
ایست ربّانی سوای بدن - اوراست تعلقی خاص باین پیکرِ عنصری ÷

سی ام آنکه ازبارِ ساگوهری شکوهِ بزرگانِ صورت مرا ازگفتارِ حق بازنداشت ودانش وبینش اندوزی را
رهزن نیامد - وبیمِ گزندِ مالی وجانی وناموسی تفرقه درین عزیمت نینداخت ورفتارِ آب کردار جویباری کرد ÷

سی ویکم بی میلیِ دل باعتباراتِ دنیا ÷

سی ودوم توفیقِ نگاشتنِ این گرامی نامه - اگرچه عنوانِ این کتابِ الهی محمدت ایزدیست که زبانِ
نیرنگیِ اقبالِ روزافزون می سراید وسپاسِ نعمت رسیدگی برزبانِ قلم می گذارد لیکن هرگونه آگهی را
چشمه ساری است وگروهاگروه دانش را معدن - جدپیشگانِ کارگزار ازهمون وهزل سرایانِ خنده فروش را
ازونصیبه - خردان را سرمایهٔ نشاط وجوانان را اسبابِ رعونت - پیران تجاربِ روزگاران یکجا یابند
وبخشندگانِ زروسیمِ عالم آئینِ مردمی را ازان شناسند - گوهرِ بینائی را ورنگاه خرم - گیاهِ آزادی را آئینِ
پرورده - صبحِ سعادت را روزنِ بهرکارگاهِ هنر - ژرفِ دریای گوهرِ آفرینش - ناموس آرایانِ سعادت نهاد
روش ازو آموزند ودینداران حق پژوه بدیبایِ نامهٔ اعمال عشرت اندوزند - بازرگانانِ هرمتاعِ آئین سود
برگیرند وجان نثارانِ عرصهٔ کند آوری لوحهٔ همت آموزی ازو برخوانند - تن گدازان نفس آرا آئینِ نکوکاری
ازو بردارند واخلاص طرازان بخناوراز و ذخائرِ بی منتهی فراهم آورند - وآرامش گزینان نزهتگاهِ حقیقت

اختلاف (۱) یعنی پیوند پذیرفت [د] خاندان بنیش اعتبار ÷

بیاوری آن کامیاب خواهش گردند - **ابیات** یکی نامه ساختم پرشگفت ÷ که هرداشتی زوتوان برگرفت ÷
چنان گفتم این نامهٔ نغز را ÷ که روشن کند خواندنش مغز را ÷

ازین نعمتهای گوناگون مژدهٔ آن میرسد ودل سامعه افروز می شود که خاتمهٔ کار بنیکوئی شود و
ابدی سعادت یاوری نماید ÷

اگرچه پورِ مبارک امروز موردِ اضداد وعبرت نامهٔ جهانیان است وهنگامهای مهر وکین ازو
درشورش ایزدپرستانِ حقیقت پژوه ابوالوحدت گویند ویگانه بندهٔ دادارِ بیهمال شمارند - وکنداورانِ
عرصهٔ دلاوری ابوالهمت نام نهند وازیکتایانِ هستی دشمن اندیشند - وخرد همواره بابوالفطرتی سراید
وازگزیدهٔ مردمِ این دودمانِ عالی شناسد - دردفاترِ عوام کرآشوبخانهٔ بی تمیزی است برخی بستاریِ
دنیا نسبت دهند وازفرورفتگانِ این گرداب پندارند - وطائفهٔ ازمنهمکانِ کفر والحاد انکار زندواز
نکوهش وسرزنش انجمنها پرسازند - **بیت** صدداستانِ بوالعجب آید بروی کار ÷ حیران شوند
گروسه حرفی رقم کنم ÷

ولله الحمد که ازین مراتب ازتماشای شگرف نگاریِ روزگار بیرون نمی شود ونکوهندگان و
مدحت سرایان ازخیرسگالی بیرون نمیرود وزبان ودل را بنفرین وآفرین نمی آلاید - **ابیات** شناسد
گرنیست شوریده مغز ÷ نبهره شناسد زدینارِ نغز ÷ هنرتابد ازمردمِ گوهری ÷ چونور ازمه وتابش ازمشتری ÷

خاتمة الطبع

پس از ستایشِ خدای اعظم واکبر ودرود بررسول ذوالفضل خیرالبشر - بردانش سگالان خردپرور
وخردپروران دانش سنر که درآئینِ معدلت پژوهی ودررسمِ انصاف جوئی شایسته سگالشی نموده
پایِ فکرِ صائب را بجستجویش فرسایند که بندگانِ خدا بپابندیِ مراسمِ منضبط افکارشان ورسایهٔ حمایت
گیتی خداوندان درمهدِ امن وآسایش برآسایند وازخلش خارهای مباینت ومخالفت بصیانت
گرایند بسانِ نیرِ جهانتاب نیمروز درپردهٔ حجابِ سحاب مباد که قلمِ مشیت بردفاتر اکوان بدین رفته
که نظامِ سلسلهٔ عالم بی حفظِ وقت وتعینِ تاریخ صورت نه بندد وتعینِ وقائع وپیشین سوانح بدون
تواریخِ سنین وشهور تلخیص وتخصیص نیابد لاجرم طریقهٔ روزگار بدان جریان یافته که هرامرِ عظیم را
بتعیینِ تاریخ وماه وسن منضبط سازند وآئینی که قرار دهند برهمش مبتنی گردانند ازینجاست که تاریخ دانی و
پابندیِ رسومِ آئینی را ازعظائمِ امور شمرده اند که بی معلومات او هیچکاری سرانجام نه پذیرد ورسمِ انتظام کلی
صورت نگیرد - فی الحقیقت بهترین جوهری که گردنِ مباهات وتارکِ افتخار براهلِ روزگار توان افراخت
وگزین صفتی که به سببِ آن ازابنای زمانه بی نیاز وممتاز تواند ساخت همین فن تاریخ آگاهی وآئین ترویج بست
که انسان را بغیر استکسابِ این گرامی فن بی خبری ونابلدی ازکوچهٔ انتظامِ کارهای اهلِ عالم درمیان باشد
وهیچ کاری حسبِ مراد صورت نگیرد برین بنا درینولا ازاکبرِ کتبِ معتبرِ آئینی تاریخی کتاب صداقت
خطاب وشگرف نامه ندرت عنوان دراحوالِ آئینی فراخنای هندوستان دستورالعملِ جهانداری مسمّی
آئین اکبری که تالیفِ ادیبِ لبیب شیخ ابوالفضل علامی فهامی بن مبارک ناگوری وزیرِ خاقان

گیهان خدیو عرش آشیان جلال الدین محمد اکبر بادشاه هندوستان ست که فرموده منظم سیکی نامهٔ ساختم پر شگفت ✤ که هر دانشی زد توان برگرفت ✤ چنان گفتم این نامهٔ نغز را ✤ که روشن کند خواندنش مغز را من از دیدهٔ خویش گویم سخن ✤ نه ز افسانه داستان کهن ✤ همانا کتاب نادر الصفات سه حصه دارد مشتمل بر پنج دفتر آئینی که سابق در ۱۸۶۹ء بحکم فیض شیم بندگان معلی مهاراجه صاحب بهادر فرمانروای ممالک پٹیاله با نقشه های رنگین هر آئین طبع شده بود و بلحاظ قلت تعداد طبع قیمت زیاده داشت اکنون بوجه اینکه اهل شوق را خواهش همچو کتاب نادر مستند و تاریخ معتبر بسیط البیان از حد افزون بود استبدادی وافر بطبعش بتقدیم رسانید بنابران بدین مرتبه طبع ثانی اهتمامی بلیغ بکار رفته بمطابقت امکانی از نسخهٔ مستند منقول عنه که بحکم ایشیاٹک سوسیٹی کلکته در مطبع بیپٹسٹ مشن پریس کلکته در سال ۱۸۷۳ء عیسوی بتصحیح جناب ایچ بلخمن ایم ای اسسٹنٹ پروفیسر مدرسه عالیه کلکته بفراهمی ده تا نسخه قلمی وغیره مقابله کرده چاپ شده بود اکنون نقل کامل از آن برداشته و سوای نسخهٔ منقول عنه دیگر چند نسخ معتبره عند التصحیح برای مقابله پیش نظر بودند همانا بکوشش و مشقت مالا کلام این نقش ثانی در تصحیح و تحشی جدید بهتر از نقش نخستین با نقشه های رنگین آئین بر وفق آن کرسی نشین شد که ناظرین حق گزین عند الملاحظه از لطف صحت طبع قدردانی خواهند فرمود ایدون در خور مشاهدهٔ عالی نظران قدرشناس تفصیل آئین ها اجمالاً زیب رقم بیاید تا شاید که از ادراکات فوائد بی شمارش میلان خواطر بخریداریش افزون گردد

بیان آئین های دفتر اول منزل آبادی

آئین منزل آبادی آئین خزانه آبادی آئین خزانه جواهر آئین دار الضرب آئین دستباران آئین بنواری آئین صاف کردن طلای غش آمیز آئین جدا کردن طلا از نقره آئین برآوردن نقره از خاکستر آئین نقود جاوید دولت مع نقش سکه ها آئین درم و دینار آئین سود بازرگان در طلا و نقره و جز آن آئین پیدائش فلزات آئین گرانی و سبکی هر کدام آئین شبستان اقبال آئین منزل در یورشها آئین فرود آمدن اردو آئین چراغ افروزی آئین شکوه سلطنت آئین نگین شاهنشاهی آئین فراش خانه آئین آبدار خانه آئین مطبخ آئین مصالح آئین نان آئین صوفیانه آئین نرخ اجناس آئین میوه خانه آئین پیدائش طعم آئین خوشبو خانه آئین کرکراق خانه و توشکخانه آئین شال آئین پیدائش رنگها آئین تصویرخانه آئین تورخانه آئین توپ آئین بندوق آئین برغو ساختن آئین ماهواره بندوقچی آئین فیلخانه آئین مراتب فیل و خوراک آن آئین خدمتگذاران آئین رخت آئین خاصه فیلان آئین خاصه سواری آئین غرامت آئین اصطبل و راتب و خوراک رخت آن آئین خدمتگاران آئین بارگیر آئین داغ آئین برکردن آئین تاوان آئین آماده داشتن آئین بخشش آئین جلوانه آئین شترخانه و خوراک و رخت آن آئین روغن مالیدن و در بینی چکانیدن آئین گاوخانه و خوراک آن آئین استرخانه و خوراک و رخت آن آئین شبانروزی افسر خدیو آئین بار آئین کورنش و تسلیم آئین ایستاد و نشست آئین دیدن مردم آئین رهنمونی آئین دیدن فیل و اسپ و شتر و گاو و استر آئین پاگوشت آئین آویزه جانوران و هر دو پای آئین عمارت و نرخ کالای دست مزد و عیار عمارت و اندازه تراش و گرانی و سبکی چوب ـ

بیان آئین های دفتر دوم در سپاه آبادی

آئین سپاه آبادی آئین جاندار آئین منصب دار آئین احدی آئین دیگر سواران آئین پیادگان آئین نقش پذیری چاروا آئین داغ مکرر آئین کشک آئین واقعه نویسی آئین سرانجام اسناد آئین پایه نگین ها و فرمان بیاضی آئین برگرفتن مواجب آئین مساعدت آئین انعام آئین خیرات آئین وزن مقدس آئین سیورغال آئین گردون گردان آئین ده سیری آئین جشن آرائی آئین خوش روز آئین کدخدائی آئین آموزش آئین میر بحری آئین شکار آئین طعمه و ماهواره نگهبان آئین نشاط بازی و بزرگان جاوید دولت و دانش اندوزان و قافیه سنجان جاوید دولت از علماء و اهل کمالان سخنوران وغیره ـ

بیان آئین های دفتر سوم در ملک آبادی

آئین تاریخ تاریخ هند ـ خطائی ـ ترکی ـ منجم ـ آدم ـ یهود ـ طوفان ـ بخت نصر ـ سلیس ـ قبطی ـ رومی اغسطوس ـ نصاری ـ هجری ـ یزدجرد وغیره ـ آئین سپه سالار آئین فوجدار ـ آئین میر عدل و قاضی ـ آئین کوتوال ـ آئین عمل گذار ـ آئین بتکچی ـ آئین خزانه دار ـ آئین الٰهی گز ـ آئین طناب ـ آئین بیگهه ـ آئین زمین مع فصول پیداوار و احوال دوازده صوبه ـ صوبهٔ بنگال ـ صوبهٔ الٰه آباد ـ صوبهٔ اوده ـ صوبهٔ آگره ـ صوبهٔ مالوه ـ صوبهٔ واندیس (خاندیش) ـ صوبهٔ برار ـ صوبهٔ گجرات ـ صوبهٔ اجمیر ـ صوبهٔ دهلی ـ صوبهٔ لاهور ـ صوبهٔ ملتان ـ صوبهٔ کابل

بیان آئین های دفتر چهارم در احوال هندوستان

حدود هندوستان و چگونگی آفرینش و جداول معرفت طول و عرض بلاد ربع مسکون از خط استوا عرض بقول حکما خصوصاً از خارج اقالیم سبعه تا ارض ستین و آئین گهرمال و آئین سنگ وزن آئین اکهاره آئین نخستین و خوردن آئین روزه آئین کدخدائی آئین سنگار آئین هنگام ولادت آئین مردان شایسته و ذکر دیگر شاهان و اهل کمال صاحب جوهر و ناموران هندوستان ـ

بیان دفتر پنجم

در ذکر گفتار دلاویز شاهنشاهی و بندی از احوال مصنف شیخ ابو الفضل علامی فهامی وزیر خاقان جلال الدین محمد اکبر بادشاه هندوستان

فی الجمله این کتاب کامل النصاب آئین اکبری

که گنجنامهٔ شاهنشاهی و کارنامهٔ خرد آگاهی ست بل لوح تعلیم آداب ست و نسخهٔ عقل آموزی اولو الالباب حسب طلب خواهش طلبگاران تاریخ بمقام لکهنو بمطبع نامی منشی نولکشور بماه اگست ۱۸۸۲ء مطابق ماه شوال ۱۲۹۹ھ بکتابت خطاط رنگین علم منشی پیاری لال رئیس لکهنو محله نوبسته لباس طبع ثانی که نقش ثانی از اول بهتر باندازه خوب و صورت خوش اسلوب پوشید یقین ست که قدرشناسان علم تاریخ و نقادان صنائع طبع مکرر را که در صحت و تنقیح الفاظ مع فوائد اختلافات نسخ بهتر از طبع اول ست از راه قدردانی عند الملاحظه هم ذائقه قند مکرر خواهند یافت و هم مقام یقین وا ذعان ست که براه خیر سگالی افزائش

این مطبع نامی کہ مجمع جماعت اہل علم ست بدوستان واحباب خود شان ہم ترغیب وتحضیض بخریدارش خواہند فرمود کہ نقش آخرین این کتاب آئین اکبری خیلے شگرف نادر افتادہ وقت ست کہ از حضرت باری تمنای یاری کردہ آید کہ این منشور شاہنشاہی وشگرف نامہ گیتی آرائی را مقبول ومرغوب اہل عالم فرماید بمنہ وکرمہ ٭

قطعۂ تاریخ طبع بار ثانی از سخن سنج خوش فکر پسندیدہ خیال منشی کنور جندی سہائے متخلص بنہال خلف راجہ جیالال بہادر گلشن لکھنوی

زطبعِ خوش این کتاب نگین شدہ جو گلشن بہار آگین
چہ خوشنما جلوۂ مضامین کہ شاہد نو بدلبری شد

حروف والفاظ غیرتِ گل سرور بخشِ دلِ حزین وگل
ببین کہ ہر نقطہ بے تامل چو غنچہ باغ بر تری شد

عجیب نقش ونگار زیبا کہ جا بدل کرد چون سویدا
خوشا تصاویر حیرت افزا کہ در نظر جلوۂ پری شد

بسالِ طبعِ دگر چو دل را بصد طرب بود آرزو ہا
نہال گفتا بہ وسط اریاض آئین اکبری شد
سنہ ۱۸۹۲ء

۳

کتب تواریخ اردو

ترجمہ منتخب التواریخ ۔ یہ کتاب نادر و نایاب سلاطین ماضیہ بادشاہان گذشتہ کے حالات کل تواریخ کا لب لباب قابل محاسبۂ اولوالالباب ہی عہد دولت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ مین ۔ فرید دہر وحید عصر مولوی عبد القادر صاحب بدایونی نے عبارت سلیس بیان فارسی نفیس مین تصنیف کی تھی فی زمانا کسی قدر رواج اس زبان کا کم اس زبان کے ادراک مطالب ومعانی سے ہر ایک عام کی تام فہم ہی بنا بر افادۂ عوام حسب الایماے مالک مطبع اودھ اخبار افضل الفضلا زبدۃ العلما مولوی احتشام الدین صاحب مرادآبادی نے اردوے معلیٰ عام فہم شیوا زبان صاف صاف بیان مین تالیف کیا سبحان اللہ اخبار وتواریخ بھی کیا آئینۂ اسرار ہی جس سے ہر وقت ایک تازہ حالت صفحۂ دل پر آشکار ہی سچ تو یہ ہی کہ انواع انواع کی کیفیتین طرح طرح کے حالات پڑھ کر قدرت خدا یاد آتی ہی جو بے اختیار زنگ طبیعت کے لیے مصقلہ نجاتی ہی اور غبار کدورت باطنی مٹاتی ہی مقام عبرت ہجاے حیرت ہی کہ کیسے کیسے سلاطین نامدار کیسے کیسے شاہان باوقار گذرے کہ جنکے رعب وداب شان وشوکت کا سکہ نہ صرف ہندوستان مین بلکہ تمام جہان مین جاری تھا ایک طرفۃ العین لیک چشم زدن مین کیا کیا ہوگیا بعد مرور دہور صفحۂ ہستی سے نام ونشان تک انکا مٹ گیا اگر انکی قبرون پر جاکر دیکھیے تو کسی کی خاک کا بھی نشان نملیگا خوش نصیب وہ ہین جنکا نام نامی نیکی کے ساتھ اس دار فانی مین یادگار ہی اگر ارباب سیر وتواریخ تمامی حالات زبان زمانیان رطب ویابس جہان کو قلمبند نکر جاتے تو کسکو یاد رہتا اور کون یاد دلاتا کہ کسکے زمانے مین کیا کیا حادثات وواقعات واقع ہوے علم تواریخ ایک دریاے زخار ہی جسمین غواصی کرنا کار دشوار ہی اپنے اپنے وقت وزمانہ مین ہر ایک مورخ کمال تحقیق وتدقیق سے کشف حالات وتحریر مقالات مین دقیقہ سنجیان وموشگافیان کین اور جو جو کیفیات پایۂ ثبوت واعتماد مین پہونچے ربط تحریر مین لاکے سلف سے خلف تک اسی طور سلسلہ وار حالات عبرت ناک وواقعات وسوانحات پر از نصائح ودستور العمل معاش ومعاد لکھتے چلے آئے ہین جب تک زبان فارسی کی قدر ومنزلت امرا وسلاطین کرتے رہے اور دفاتر شاہی مین اسکا رواج رہا اسی زبان کو تمام عالم نے پسند کیا عبارت سلیس ومضامین نفیس مین ہر ایک علم وفن کی کتابین تصنیف ہوتی رہین خصوص کتب سیر وتواریخ من بعد مرور زمان سے اس زبان کی فہم سے ہر ایک عام عاجز ہوا اور خرچہ ہر ایک مقصود ہونے لگا ہر ایک کتاب کا ترجمہ اردوے معلیٰ مین ہونے کو ہر ایک دانا یے روزگار وعقلاے نامدار نے پسند کیا اس کتاب نادر ونایاب مین ذکر سلاطین اہل اسلام بدین ترتیب تحریر ہی۔ پہلا طبقہ غزنوی بادشاہون کا ذکر سلطان ناصر الدین سبکتگین سے جلال الدین محمد اکبر بادشاہ تک مسلسل مرقوم ہی ذکر اولیاء اللہ عہد اکبر شاہی کا میان حاتم سنبھلی سے شیخ عبد الواحد بلگرامی تک مسطور ہی ذکر علماے عہد اکبری مولانا عبد اللہ سلطان پوری سے مولانا اللہ داد امروہی تک لکھا ہی۔ ذکر حکماے عہد اکبری حکیم الملک گیلانی سے حکیم فتح اللہ گیلانی وشیخ عینا تک قلمبند ہی۔ ذکر شعراے زمانہ اکبر شاہی ملا غزالی مشہدی سے محمد ہاشم تخلص ہاشم تک سلسلہ وار مسطور ہی اور ہر ایک کا کلام لطافت انضمام نہایت حسن وخوبی سے تحریر کیا ہی یہ کتاب دلچسپ ودلپذیر علم تواریخ مین بے نظیر ہی ـــ

مرآۃ السلاطین ۔ ترجمہ کابل تاریخ سیر المتاخرین ۔ یہ ذخیم وذو حجم تاریخ کی کتاب نادر ونایاب ہی ہو بہو ترجمہ تینون مجلدون کامل تاریخ سیر المتاخرین کا ہی جو دستور العمل مورخین اولو الالباب ہی اسمین فرمانروایان قلمرو ہندوستان کے حالات ابتداے سلطنت راجگان ہنود سے شاہ عالم کے عہد دولت مہد تک کے واقعات وحادثات کا ذکر بالاستیعاب ہی۔ تمامی ممالک محروسہ ہندوستان کے حکمرانون کا ذکر جلد اول علیحدہ علیحدہ مین بقید لقب ونام ومدت زمانہ حکمرانی پشت بہ پشت سلسلہ وار لکھا ہی جو نہایت دلچسپ ودلپذیر ہی۔ اول اس کتاب مین مختصر ذکر بعض مقامات وعلوم مردم ہند ہی جو شیخ ابو الفضل محرر اکبر نامہ نے تیسرے دفتر مین جسکا نام آئین اکبری ہی ہند کے باشندون کے علم ورسوم کو کمال تحقیقات سے بیان کیا ہی۔ بعد اسکے ذکر احوال درویشان ہند اور انکے اقسام کا بشرح وبسط وپھر جداول حاکمان ہند راجگان ہنود واہل اسلام کا بوضاحت تمام لکھا ہی پھر ہر ہر صوبہ مفصلہ ذیل کی کیفیت کمال سلاست وخوش اسلوبی سے درج ہی صوبہ بہار۔ صوبہ الہ آباد ۔صوبہ اودھ ۔صوبہ اکبرآباد۔ صوبہ مالوہ۔ صوبہ خاندیس۔ صوبہ برار۔ صوبہ گجرات ۔صوبہ اجمیر صوبہ مارواڑ۔ صوبہ دہلی۔ صوبہ لاہور۔ صوبہ ملتان صوبہ ٹھٹھہ۔ صوبہ کابل۔ سری نگر۔ مرداودن دیرہ۔ سرکار بنگش۔ سرکار قندھار۔ تقرئین۔ تومان ضحاک وبامیان ۔ بعد ازین ذکر احوال فرمانروایان ہند کا ابتداے راجہ جدہشٹر پانڈوان سے اس سلسلہ سے مسلسل ہی۔ ذکر آغاز جنگ پانڈوان ذکر سلطنت پریچھت بن ابھمن بن ارجن ۔ ذکر سلطنت راجہ جنمی ولد راجہ پریچھت ۔ ذکر سلطنت راجہ اسمند وغیرہ اولاد پانڈوان ۔ ایام سلطنت لبرو اور برادر اُسکے خاندان کا ذکر سلسلہ برباہ وزیرہ ۔ ذکر دہمند روزیر کی راجگی کا

ذکر عہد راجہ پرت کیفیت اولاد وحالات بکرماجیت ذکر بکرماجیت کے انتقال کا حال پرتھی راج کا بیان جو رائے پتھورا کے نام سے مشہور ہے۔ اب یہان سے شاہان اسلامیہ کا مذکور اس ترتیب سے واقع ہے۔ ذکر سلطان محمود ناصر الدین سبکتگین۔ ذکر سالار مسعود غازی۔ ذکر سلطان شہاب الدین غوری ذکر معز الدین سلیم ذکر سلطان قطب الدین ایبک۔ ذکر آرام شاہ۔ ذکر سلطان شمس الدین التمش۔ ذکر سلطنت سلطان رکن الدین فیروز بی بی رضیہ کی حکمرانی کا حال۔ معز الدین بہرام شاہ کی سلطنت کا مذکور۔ سلطان ناصر الدین کا ذکر۔ ذکر غیاث الدین بلبن۔ ذکر معز الدین کیقباد سلطان جلال الدین فیروز خلجی کا حال۔ ذکر سلطان علاء الدین۔ ذکر سلطنت شہاب الدین۔ ذکر سلطان قطب الدین مبارک شاہ۔ خسرو خان نمکحرام کا ذکر۔ ذکر سلطان غیاث الدین غازی۔ ذکر سلطان محمود شاہ الغ خان ذکر سلطان فیروز شاہ۔ ذکر غیاث الدین تغلق۔ ذکر ابوبکر سلطان۔ ذکر سلطان محمد شاہ۔ ذکر سلطان علاء الدین سکندر شاہ۔ ذکر سلطان ناصر الدین محمود شاہ۔ ذکر سلطنت خضر خان ذکر سلطان علاء الدین بن محمد شاہ۔ ذکر سلطان بہلول افغان لودھی۔ ذکر سلطان سکندر لودھی بن بہلول ذکر سلاطین شرقیہ۔ ذکر سلطان مبارک سرخی۔ ذکر سلطان ابراہیم شرقی۔ ذکر سلطنت ظہیر الدین محمد بابر شاہ سرچشمہ سلاطین چغتائی ذکر سلاطین ملتان۔ ذکر سلطان یوسف۔ ذکر سلطان قطب الدین لنکاہ۔ ذکر سلطان حسین لنکاہ۔ ذکر سلطان محمود۔ ذکر سلطان حسین۔ ذکر احوال نصیر الدین ہمایون بادشاہ ذکر شیر شاہ۔ ذکر اسلام شاہ۔ ذکر فیروز شاہ۔ ذکر سلطان محمد عادل شاہ۔ آنا ہمایون کا ہندوستان مین اور فتح پانی افغانون پر۔ ذکر رحلت ہمایون ذکر ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر بادشاہ۔ ذکر سلاطین مالوہ کا۔ ذکر سلاطین گجرات کا۔ ذکر شاہزادہ سلیم یعنی جہانگیر بادشاہ کا پیدا ہونا۔ شہزادہ خرم بخت یعنی شاہجہان بادشاہ کا ہونا مع دیگر حالات زمانہ اکبری۔ راجہ بیربر کا مارا جانا۔ ذکر سلاطین کشمیر۔ دکن کے سلاطین کا بیان۔ رحلت اکبر کا بیان مع اور اور حالات وکیفیات شاہان مابعد کے لکھا ہے اور مشائخین عظام کے حالات ہر ایک خانوادے صوفیہ صافیہ کے بصراحت تمام درج ہین غرض تمامی سہ جلد کتاب بالاستیعاب حالات کشورکشایان مہاراجگان ہند وشاہان اودھ کے حالات و واقعات مین نادر و نایاب ہے مطبع ہذا مین کاغذ سفید تقطیع کلان پر نہایت عمدگی وصفائی سے چھپی ہے۔

تاریخ فرمانروایان اودھ۔ یہ نہایت مختصر تاریخ اردو زبان جسمین کیفیت خاندان نواب منصور علیخان کی اور ہر ایک مسند نشین کا حال تا زمانہ انتزاع سلطنت وعملداری سرکار انگریزی کمال صحت واختصار سے لکھا ہے۔ مولف اسکے ماہر فن تاریخ خوشحال منشی رامے لال صاحب رئیس قصبہ موہان مین سلیس زبان فصیح بیان خوش عنوان لائق ملاحظہ شائقان ہے عمدہ طور سے کیفیت خاندان شاہی کو مسلسل ربط تحریر مین کیا ہے کیفیت مفصل خاندان نواب منصور علیخان بہادر اولاد قرا یوسف ہمشیرزادہ نواب سعادت خان بہادر ذکر مسند نشینی نواب شجاع الدولہ بہادر۔ کیفیت مفصل معرکہ نواب شجاع الدولہ بہادر با سرکار انگلشیہ۔ ذکر مسند آرائی نواب آصف الدولہ یحیی علیخان بہادر۔ ذکر مسند نشینی وزیر علیخان بہادر پروردہ نواب آصف الدولہ بہادر۔ ذکر مسند آرائی نواب سعادت علیخان بہادر۔ ذکر سریر آرائی غازی الدین حیدر شاہ اودھ۔ ذکر تخت نشینی بادشاہ نصیر الدین حیدر شاہ اودھ۔ ذکر مداخلت سلطنت فریدون بخت عرف منا جان بلا استصواب رائے سرکار انگریز بہادر۔ ذکر زیب وزینت افزائے محمد علی شاہ بن نواب سعادت علیخان۔ ذکر سلطنت امجد علی شاہ بن محمد علیشاہ شاہ اودھ۔ ذکر تخت نشینی وجلوس فرمائی سلطان بن السلطان محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودھ ومختتم ریاست۔ ذکر انتظام سرکار ذی اقتدار انگریز بہادر بعد انتزاع ریاست۔ ذکر دریاؤن صوبہ اودھ کا۔ ذکر پیداوار زمین صوبہ اودھ کا۔ ذکر پیداوار میوہ جات موسم گرما۔ میوہ جات فصل سرما کا حال۔ گرمی کی ترکاریون کا بیان۔ سردی کی ترکاریون کا بیان۔ ذکر آبادی کل صوبہ کا۔ ذکر لکھنؤ کی اشیائے مشہورہ کا ذکر لکھنؤ کی شگون کا۔ ذکر خاص شہر لکھنؤ مقام صدر الصدور ذکر بازار شہر۔ ذکر ضلعجات صوبہ اودھ۔ ذکر قصبہ جات ضلع لکھنؤ مع تقسیم اضلاع وکیفیات کمال حسن وخوبی سے لکھا ہے تو سارنامدار وامرائے عالی وقار کے واسطے موجب آگاہی واطلاع اپنے آبا واجداد کے حالات سے نہایت عمدہ ونادر یہ مختصر کتاب مطبع ہذا مین کاغذ سفید پر چھپی ہے۔

تاریخ ٹاڈ راجستان۔ بڑی عمدہ تاریخ مبسوط ہے مع نقشجات وتصویرات یہ کتاب دو جلد مین ہے جسکو صاحب ذیشان مورخ کامل لفٹنٹ کرنیل جیمس ٹاڈ صاحب بہادر سابق پولٹیکل ایجنٹ حصۂ غربی ریاستہائے راجپوتانہ نے نہایت صحت حال کے ساتھ مدون فرمایا اور بعد ملاحظہ ومنظوری شاہ جارج چہارم بادشاہ انگلستان کے ۱۸۲۹ء مقام لندن مین چھپی اسمین ہر مقام کی موجودہ حالت اور گذشتہ کیفیت اور وہانکے باشندون کا حال بہت تصریح سے لکھا ہے اور مشہور مقامات و راجگان نامور ان کی بھی تصاویر ہین چنانچہ مجمل توضیح ہر حال کی فہرست آغاز کتاب سے ظاہر ہے۔